

U56381

Box 6-1-10

Title - INTELL-É-MUQADDAS; YAANI HAMARE KHUDA
WAHD AUR NISAT DENE WALE YESU MASSEIT KA.
NAVA AUNAD NAAMA.

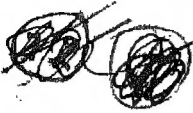
Creator - Bible Society

Publisher - Christian Knowledge Society Press (Madras).

Date - 1867.

Pages - 78 + 48 + 82 + 64 + 78 + 34 + 31 + 21 + 11 + 11 + 8 +
8 + 7 + 4 + 9 + 6 + 4 + 2 + 2 3 + 8 + 9 + 6 + 9 + 2 + 2 + 3
+ 38.

Ensigns - N.H.



THE

NEW TESTAMENT

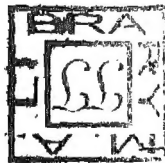
OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST,

IN THE

HINDUSTANI LANGUAGE.



MADRAS:

PRINTED FOR THE MADRAS AUXILIARY BIBLE SOCIETY,

AT THE CHRISTIAN KNOWLEDGE SOCIETY'S PRESS.

1867.

انجیل مقدس

یعنی

ہمارے خداوند اور نجات دینے والے

یسوع مسیح

کا نیا عہد نامہ

M. H. Durrani

مدرسہ مین

بئبل سوسائٹی کے حکم سے

کرسٹن نالچ سوسائٹی پرس کہ چھاپہ خانہ مین

چھاپہ گئی

۱۸۶۷

سنہ عیسوی

۱۰۰ بابون کی فہرست

U56381

U56381

باب							
۲۸	متی کی انجیل کے	
۱۶	مرق کی انجیل کے	
۲۴	لوقا کی انجیل کے	
۲۱	یوحنا کی انجیل کے	
۲۸	حواریوں کے اعمال کے	
۱۶	پاول کا خط رومیوں کو اُس کے	
۱۶	پاول کا پہلا خط قرنتیوں کو اُس کے	
۱۳	پاول کا دوسرا خط قرنتیوں کو اُس کے	
۶	پاول کا خط گلتیوں کو اُس کے	
۶	پاول کا خط افسیوں کو اُس کے	
۴	پاول کا خط فیلیپیوں کو اُس کے	
۴	پاول کا خط کلسیوں کو اُس کے	
۵	پاول کا پہلا خط تسالونیقیوں کو اُس کے	
۳	پاول کا دوسرا خط تسالونیقیوں کو اُس کے	
۶	پاول کا پہلا خط تیموتیس کو اُس کے	
۴	پاول کا دوسرا خط تیموتیس کو اُس کے	
۳	پاول کا خط طیمس کو اُس کے	
۱	پاول کا خط فلیمان کو اُس کا	
۱۳	پاول کا خط عبرانیوں کو اُس کے	
۵	یعقوب کا خط اُس کے	
۵	بطرس کا پہلا خط اُس کے	
۳	بطرس کا دوسرا خط اُس کے	
۵	یوحنا کا پہلا خط اُس کے	
۱	یوحنا کا دوسرا خط اُس کا	
۱	یوحنا کا تیسرا خط اُس کا	
۱	یہودا کا خط اُس کا	
۲۲	یوحنا کے مکاشفات کی کتاب کے	

۲۲۵۰۵۹۱۷۳

۱۱ م

۵۴۳۸۱



ST. MATTHEW'S GOSPEL.

URDU STACKS

متی کی انجیل

17 JUN 1372

پہلا باب

۱۰ حزقیا * حزقیا سے مٹسا مٹسا سے ۱۰
۱۱ امون امون سے یوشیا * یوشیا سے ۱۱
آن دنوں میں کہ بابل کو اُٹھ
چلے یوکانیا اور اُسکے بھائی پئیدا
۱۲ ہوئے * بابل کو جانے کے بعد یوکانیا
سے سلتائیل پئیدا ہوا سلتائیل سے
۱۳ زور بابل * زور بابل سے ایبود ایبود
سے ایلدایم ایلدایم سے عاذور * ۱۴
عاذور سے زروق زروق سے اکیم
اکیم سے ایلدود * ایلدود سے ایلدعازر ۱۵
ایلدعازر سے متن متن سے یعقوب * ۱۶
یعقوب سے یوسف جو مریم کا شوہر
تھا کہ جس سے یسوع جسکو مسیح
کہتے ہیں پئیدا ہوا * پس ابیرام ۱۷
سے داؤد تک چودہ پشت ہیں
اور داؤد سے اُس وقت تک کہ
بابل کو اُٹھ چلے چودہ اور اُس
وقت سے کہ بابل کو چلے مسیح

۱ یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابیرام
۲ کا نسب نامہ * ابیرام سے اسحاق
اسحاق سے یعقوب پئیدا ہوا یعقوب
سے یہودا اور اُس کے بھائی پئیدا
۳ ہوئے * یہودا سے فارض اور زراح
تارم سے فارض سے حصرون حصرون
۴ سے ارم پئیدا ہوا * ارم سے عہنداب
عہنداب سے نخشون نخشون سے
۵ سلمون * سلمون سے باعاز راحاب
سے باعاز سے عبود راعوث سے عبود
۶ سے یسی * یسی سے داؤد بادشاہ داؤد
بادشاہ سے سلیمان اُس سے جو
۷ اوریا کی جوڑو تھی * سلیمان سے
رحبعام رحبعام سے اوبیا اوبیا سے
۸ اسلی * اسلی سے یہوشافاط یہوشافاط
۹ سے یورام * یورام سے عوزیا * عوزیا
سے یوتام یوتام سے احاز احاز سے

مٽي ۲ باب

- ۱۸ تک چوڏه * اور يسوع مسيح کا تولد اسطرح ٻوا که جب اُسکي ما مريم يوسف سے منسوب ٻوئي اُنکي باپم ٻونہ کے آگے وہ روح قدس ۱۹ سے حاملہ ٻائي گئي * تب اُسکا شوهر يوسف جو مرد صالح تھا اُسکي تشهير نچاگر اراده کیا که اُسے ۲۰ ڇڏيکے ۽ ڇھوڙ ڏيوے * اُسي انديشه مدين تھا ک دیکھو خداوند کا فرشته خواب مدين اُس پر ظاهر ٻوکر کہا که اي يوسف ابن داؤد تو اپني جوړو مريم کو لينه ۽ مت ڏر اسلئے که وه جو اُس مدين می سو ۲۱ روح قدس سے می * اور وه ٻيٺا جنينگي اُس کا نام تو يسوع رکھنا اس واسطے که وه اپنے لوگون کو اُنکي ۲۲ گڏاڻون سے بچايگا * پس ٻيه سب کُچه اس لئے ٻوا که جو کُچه خداوند نبي کي زبان سے کہا تھا ۲۳ پورا ٻووے * يعنہ ايک کواري حمل سے ٻوگي اور ايک ٻيٺا جنينگي اُس کا نام عمانوئيل ٻوگا جس کا ترجمہ ٻيه می که خدا ۲۴ ٻمارے ساتھ * تب يوسف نيند
- سے اُلھکر چٽيسا ک خداوند کا فرشته فرمايا تھا کیا اور اپني جوړو کو اپنے ٻهان لے آيا * اور جب تک ۲۵ که وه اپنا ٻيٺا ٻيٺا نچني اُس سے ٻهٻستر نهوا اور اُسکا نام يسوع رکھا *
- دوسرا باب
- اور جب يسوع ٻيرون شاه کے ا عہد مدين يھوديه کے بيت لحم مدين پيدا ٻوا تو دیکھو که کڏنہ ايک مچوسيان مشرق کے طرف سے يروشالم کو آکر کھت * که يھوديون کا ۲ نيا پيدا ٻوا سو بادشاہ کہاں می که ٻم مشرق کے ملڪ مدين اُس کا ستاره دیکھت اُسکے سجدے کے لئے آئے مدين * تب ٻيرون ۳ بادشاہ ٻيه بات سنکر آپ اور يروشالم کے تمام رهنما رے گھبرائے * ۴ تب وه تمام سردار کاٻنوں اور اُس قؤم کے فقهيون کو ايک جا جمع کرکر اُنسے پوچھا که مسيح کہاں پيدا ٻوگا * وے جواب ڏئے ۵ که يھوديه کے بيت لحم مدين اس واسطے که نبي کے معرفت يون

مثنیٰ ۲ باب

- ۶ لکھا گیا ہی * کہ ای بیت لحم کو کہولکر سونا اور لُبائی عود اور مَر
یہودا کی سرزمین مِیْن تو یہودا اُسکے آگے نذر کئے * اور خواب ۱۲
مِیْن اِلہام پا کر کہ پھر ہیروں کے پاس ناجانا دوسری راہ سے اپنے
مَلک کو روانہ ہوے * اور اُنکی ۱۳
روانگی کے بعد خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب مِیْن دکھائی دیا
اور کہا کہ اُٹھ اور اُس لڑکے اور اُسکی ما کو لیکر مصر کو بھاگ جا
اور وہیں رہ جب لگ کہ مِیْن تیرے پاس خبر لے آؤں کہونکہ
ہیروں قتل کرنے کے لئے اُس لڑکے کو ڈھونڈھیگا * تب وہ اُٹھ کر لڑکے ۱۴
اور اُسکی ما کیتین رات کے وقت ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہوا * اور ۱۵
ہیروں سے تھک وہاں رہا اِس لئے کہ جو خداوند اپنے نبی کے معرفت کہا تھا کہ مِیْن بیٹے کو
مصر سے بلایا کمال ہووے * جب ۱۶
ہیروں دیکھا کہ مجوسیّان اُس سے فریب کئے تھے تب نہایت غصے
مِیْن آیا اور آدمیوں کو بھیج کر سب لڑکوں کو جو بیت لحم اور
اُس کے تمام اطراف مِیْن تھے کم
- ۷ قَوْمِ اِسْرَائِیل پر حکومت کریگا * تب ہیروں اُن مجوسیّوں کو پوشیدہ
بلا کر اُنسے تحقیق کیا کہ وہ ستارہ ۸ کس وقت دکھائی دیا * پھر اُن
کیتین بیت لحم کو روانہ کر کے کہا کہ جاؤ اور اُس لڑکے کا احوال
خوب دریافت کرو جب تم اُسکو پاوین تو صبحہ کو خبر دیو کہ مِیْن
۹ بھی آکر اُسکو سجدہ کروں * وہ بادشاہ سے پہلے بات سن کر چلے گئے
کہ یکایک وہ ستارہ جو مشرق مِیْن دیکھے تھے اُنکے آگے آگے چلا
یہاں تک کہ اُس جگہ کے اوپر ۱۰ جہان وہ لڑکا تھا آکر کھڑا رہا *
جب وہ اُس ستارے کو دیکھے ۱۱ تب بہ نہایت خوش ہوے * اور
پہنچ کر لڑکے کو اُسکی ما مریم کے ساتھ پائے اور گھر مِیْن زمین پر
پڑ کر اُسکو سجدہ کئے اور اپنے خزانوں

- دو برس سے دو برس تلک موافق
 اُس وقت کے کہ وہ اُن مجوسوں
 ۱۷ سے تحقیق کیا تھا سو قتل کروایا*
 تب جو کچھ یرمیا نبی کہا تھا
 ۱۸ سو حاصل ہوا* کہ رامہ مدین
 ایک آواز سنا گیا زاری اور رونہ
 اور بڑے ماتم کا کہ راجل اپنے
 لڑکوں کے واسطے روٹی تھی اور نہیں
 چاہتی کہ دل تسلی پاوے اس
 ۱۹ واسطے کہ وہ موجود نہ تھے* پھر
 ہیرون کی وفات کے بعد خداوند
 کافرستانہ مصر مدین یوسف کو خواب
 ۲۰ مدین نظر آکر کہا* کہ اُٹھ اور
 اُس لڑکے اور اُس کی ما کو لیکر
 اسرائیل کی سرزمین کو جا اس
 واسطے کہ جو اُس لڑکے کے جان
 ۲۱ کے چاہنے والے تھے سو مر گئے ہیں*
 تب وہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُسکی
 ما کیتین لیکر اسرائیل کے ملک
 ۲۲ مدین آیا* اور جب سنا کہ ارکلاؤس
 یہودیہ مدین بادشاہ ہو کر اپنے باپ
 ہیرون کے تخت پر بیٹھا ہی تو
 اُس طرف جانے سے ڈرا پر خواب
 مدین الہام پاکر گلیل کے طرف پھر
- گیا* اور ایک شہر مدین جسکا ۲۳
 نام ناصرہ تھا آکر رہا اس واسطے
 کہ جو نبیوں کے معرفت کہا گیا
 تھا کہ وہ ناصری کہلاینگا کامل ہووے*
 تیسرا باب
 انہیں دنوں مدین یوحنا بپتسما ۱
 دینے والا یہودیہ کے جنگل مدین ظہار
 ہو کر منادی کرنے لگا* کہ توبہ کرو ۲
 کہونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک
 ہوئی* کہ پہلے وہ شخص ہی جسکی ۳
 ذکر اشعیا نبی کیا کہ جنگل میں
 ایک پکارنے والے کا آواز ہی کہ
 تم خدا کی راہ کو بناؤ اور اُسکے
 طریقوں کو درست کرو* پہلے یوحنا ۴
 اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنتا
 اور چمڑے کا کمر بند اپنی کمر میں
 باندھتا تھا اور لڑکیاں اور جنگلی
 شہد اُسکا خوراک تھا* تب ۵
 یروشالم اور تمام یہودیہ اور یردن
 کے اطراف کے رہنے والے اُسکے پاس
 نکل آئے* اور اپنے گناہوں کا اقرار ۶
 کر کر یردن میں اُس سے بپتسما
 پائے* جب وہ دیکھا کہ بہت ۷
 فروسیاں اور نادانوں کی بپتسما پانے

کو اُسکے پاس آئے ہیں تب اُن سے کہا کہ اے سانپ کے بچو تم کو آئندہ کے غضب سے بھاگنے کون ۸ سکھایا* اس واسطے تم پہل جو توبہ ۹ کے لائق ہیں سو لاؤ* اور اپنے دل میں خیال مت لاؤ کہ ہمارا باپ ابیرام ہی کبوتر کے مین تم سے کہتا ہوں کہ خدا ابیرام کے لئے ان پتھروں سے بچوں کو پیدا کرنے ۱۰ کی قدرت رکھتا ہے* اور جہازوں کے جڑوں پر کڑائی رکھی گئی ہے اس واسطے جس جہاز کو اچھے پہل نہیں لگتے وہ جہاز کاٹا جائیگا اور ۱۱ انگار مین ڈالا جائیگا* سچ ہے کہ مین تمہارے تین توبہ کے واسطے پانی سے بابتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آنے والا ہے سو مجھ سے قوت دار ہے کہ مین اُسکے جوتیان اُٹھانے کے لائق نہیں ہوں وہ تمہارے تین روح قدس اور ۱۲ آگ سے بابتسمہ دیگا* اُسکے ہاتھ مین ایک سوپ ہے اور وہ اپنے کھلیان کو چھانیگا اور اپنے گیمہوں کینین کو لپیون مین جمع کرکر

بھوسے کو نہیں سمجھتی سو انگار سے جلاویگا* تب یسوع گلیل ۱۳ سے یردن کے کنارے پر یوحنا کے پاس آیا بابتسمہ پانے کے واسطے* ۱۴ پر یوحنا اُسکو منع کرکر کہا کہ مین تجھ سے بابتسمہ پانے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے* ۱۵ تب یسوع اُس کو جواب دیا کہ اب قبول کر اس واسطے کہ ثواب کے سب کاموں کو کامل کرنا ہم کو مناسب ہے تب وہ اُس بات کو قبول کیا* اور یسوع بابتسمہ ۱۶ پا کر اُسی وقت پانی سے باہر نکل کر آیا کہ یکایک اُسکے واسطے آسمان کے دروازے کھل گئے اور وہ خدا کے روح کو کبوتر کے سر پر اُترتا اور اپنے اوپر آتا ہوا دیکھا* اور آسمان سے ۱۷ ایک آواز آیا کہ یہ ہے میرا بیٹا۔

۱۸ مین جس سے مین بہت راضی ہوں*

چاروان باب

تب یسوع روح کی ہدایت سے ۱

جنگل مین گیا اس واسطے کہ

متی ۴ باب

- ۱ اور اُسکی شان اُسکو دکھایا* اور ۹
کہا کہ اگر تو نہوڑ کر سجدہ کرے
تو میں پہلے سب تجھے کو دیونگا* ۱۰
تب یسوع اُسکو کہا کہ ای شیطان
دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو اُس
خدا کو جو تیرا خدا ہے سجدہ
کر اور فقط اُسکی بندگی کر* تب ۱۱
شیطان اُسکو چھوڑا اور اُسی وقت
کتنے ایک فرشتے آکر اُسکی خدمت
کئے* اور جب یسوع سنا کہ ۱۲
یوحنا قتید مدین پڑا تو آپ گلیل کے
طرف روانہ ہوا* اور ناصرہ کو چھوڑ کر ۱۳
کپرناحم مدین جو زابل اور نفتولی
کے سرحدوں میں دریا کے کنارے پر
ہی آکر رہا* اس واسطے کہ جو اشعیا ۴
نبی کے معرفت کہا گیا تھا سو
حاصل ہووے* کہ زابل اور نفتولی ۱۵
کی زمین یعنی گلیل غیر قوتوں کا
جو دریا کے راستے سے یردن کے پار
ہی* وہ اوگ جو اندھارے میں ۱۶
بیٹھے تھے سو بڑی روشنی دیکھے
اور جو موت کے سرحد اور جہازوں
مدین پڑے تھے سو اُن پر نور آٹھا* ۱۷
اور اُسی روز سے یسوع منادی کرنا
- ۲ شیطان اُسکی آزمائش کرے*
اور جب وہ چالیس دن رات
۳ روزہ رکھا تب بھوکھا ہوا* اور اشعیا
کرنہ ہارا اُسکے پاس آکر کہا کہ اگر
تو خدا کا بیٹا ہے تو بول کہ یہ
۴ پتھر روٹیاں ہو جاویں* پر یسوع
جواب دیا کہ لکھا ہے کہ آدمی
فقط روٹی سے نہیں بلکہ ہر ایک
بات سے جو خدا کے منہ سے
۵ نکلتی ہے جیتا ہے* اُس وقت
شیطان اُس کو پاک شہر مدین
لیگیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا
۶ کیا* اور کہا کہ اگر تو خدا کا
بیٹا ہے تو اپنے تین نیچے ڈال دے
اس واسطے کہ یوں لکھا ہے کہ وہ اپنے
فرشتوں کو تیرے لئے حکم کریگا
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھالینگے
جو کسی وقت تیرے پاؤں کو
۷ پتھر نہ لگے* تب یسوع اُس سے
کہا کہ پہلے یہی لکھا ہے کہ تو اُس
خداوند کو جو تیرا خدا ہے
۸ آزمائش مت کر* پھر شیطان
اُسکو ایک بڑے اونچے پہاڑ پر
لے گیا اور دنیا کی ہر ایک بادشاہت

متی ۵۰ باب

- شروع کیا کہ توبہ کرو اس واسطے کہ
۱۸ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے *
اور جس وقت کہ یسوع گلیل کے
دریا کے کنارے پر چلا جاتا تھا دو
بھائیوں کو دیکھا یعنی شمعون جو
پطھر کہلاتا ہے اور اسکا بھائی
اندریا وے دونوں دریا میں
جال ڈالتے تھے کپونگے مچھلہارے
۱۹ تھے * تب وہ ان سے کہا کہ میرے
پیچھے چلے آؤ کہ تمہارے تین
۲۰ آدمیوں کے شکار کرنے والے بناؤنگا *
تب وہ اسی وقت جالوں کو
۲۱ چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو رہے * اور
وہ وہاں سے آگے بڑھ کر پھر دو بھائیوں
کو دیکھا یعنی زبدي کے بیٹے یعقوب
اور اسکا بھائی یوحنا جو اپنے
باپ کے ساتھ جہاز پر بیٹھ کر
اپنے جالوں کو مرمت کرتے تھے تب
۲۲ وہ اُنکو بلایا * اور وہ بہ حرکت
جہاز اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُسکے
۲۳ پیچھے روانہ ہوئے * اور یسوع
سارے گلیل میں پھرتا ہوا اُنکے
عبادت خانوں میں نصیحت
دیتا اور خدا کی بادشاہت کی
- خوش خبری سناتا اور تمام دکھ
دردوں کو جو اُن لوگوں میں تھے
دفع کرتا تھا * اور تمام سرینا میں ۲۴
اُسکی شہرت ہوئی اور لوگ سب
بیماریوں کو جو طرح طرح کے آزاروں
اور آفتوں میں پڑے ہوئے تھے اور
شیطان کے پکڑے ہوئے اور دیوانوں
اور جھولے کے مرض والوں کو اُسکے
پاس لے آئے اور وہ اُنکو شفا بخشا * ۲۵
اور لوگوں کے بڑے جماعتان گلیل
اور دکاپولس اور یروشالم اور یہودیہ
اور یردن کے پار سے اُسکا پیچھا کئے *
- پانچواں باب
- تب یسوع اُن جماعتوں کو ۱
دیکھ کر ایک پہاڑ پر چڑھا اور بیٹھے
بعد اُسکے شاگردان اُسکے پاس آئے * ۲
اور وہ اپنا منہ کھولا اور اُن کو
سکھلا کر کہا * کہ مبارک ہیں وہ ۳
جو دل میں غریب ہیں اس واسطے
کہ آسمان کی بادشاہت اُنکی ہے * ۴
مبارک ہیں وہ جو غم بھرے
ہوئے ہیں اس واسطے کہ وہ تسلی
پاویں گے * نیک بخت ہیں وہ ۵

مذہب و باب

جو برداشت کرنے والے ہیں اس لئے
 ۶ کہ وہ زمین کے وارث ہو رہینگے *
 نیک بخت ہیں وہ جو راستی
 کے بھوکے اور پیاسے ہیں اس واسطے کہ
 ۷ وہ اگھانے ہوینگے * خوش ہیں
 اُنکے احوال جو رحم کرنے والے ہیں
 ۸ اس واسطے کہ اُن پر رحم کیا جائیگا *
 مبارک ہیں وہ جو صاف دل
 ۹ ہیں کہ وہ خدا کو دیکھینگے *
 مبارک ہیں وہ جو صلح کرنے والے
 ہیں اس واسطے کہ وہ خدا کے فرزند
 ۱۰ کہلاینگے * نیک بخت ہیں وہ جو
 راستی کے واسطے ستائے جاتے ہیں
 اس واسطے کہ آسمان کی بادشاہت
 ۱۱ اُنکی ہی * خوش ہی حال تمہارا
 جب تمہارے تین میرے سبب
 رسوا کریں اور دیکھ دیویں
 اور سب طرح کے بُرے باتان
 ۱۲ تمہارے اوپر ناحق کہیں * خوش
 ہو اور بھول جاؤ کہ تمہارا ثواب
 آسمان پر زیادہ ہی اس لئے کہ وہ
 نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اسی
 ۱۳ طرح ایذا دیتے تھے * تم زمین کا
 نمک ہو پر اگر ان کا مزہ جاوے

- ایک کو ٹال دیوے اور ویسا ہی
آدمیوں کو سکھلاوے سو آسمان
کی بادشاہت میں کمتر کہلایگا
پر اگر کوئی تل کرے اور سکھلاوے
تو آسمان کی بادشاہت میں وہی
۲۰ بڑا کہلایگا * کیونکہ میں تم سے
کہتا ہوں کہ اگر تمہاری نیکی فقیہوں
اور فروریوں کی نیکی سے زیادہ
نہوے تو تم آسمان کی بادشاہت
میں کسی طرح سے داخل نہیں
۲۱ ہوینگے * تم سنہ میں کہ آگے کہ
لوگوں سے کہا گیا ہی کہ تو خون
مست کر اور جو کوئی کہ خون کریگا
۲۲ عدالت سے سزا پاویگا * پر میں
تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے
بھائی پر یہ سبب قصہ کرے تو
عدالت سے الزام پاویگا اور جو
کوئی اپنے بھائی کو نکمہ کہے تو
مجلس میں گناہگار ہوگا پر جو
کوئی کہ ای امتی کہیگا سو دوزخ
۲۳ کے انگار کے لایق ہوگا * پس اگر
تو قربان کی جائے میں اپنا ہدیہ
لے جاوے اور وہاں تجھے یاد آوے
کہ میرا بھائی مجھ سے کچھ گلہ
- رکھتا ہی * تو وہاں اپنے ہدنہ کو قربان
۲۴ کی جائے کہ سامنے چھوڑے اور
پہلے جا کر اپنے بھائی سے ملاپ کر
بعد آ کر اپنا ہدیہ گزار * جب ۲۵
لگ کہ تو اپنے مدعی کے ساتھ
راہ میں ہی جلد اس سے موافقت
کر کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالہ
نہ کرے اور قاضی تجھے کو پیادے
کو نہ سونپے اور تو بند بخانہ میں
ڈالا نہ جاوے * میں تجھ سے سچ ۲۶
کہتا ہوں کہ جب لگ کہ تو باقی
کی ایک کوئی نہیں پھیرے وہاں
سے کسی طرح نہیں چھوٹیگا * تم ۲۷
سنہ میں کہ آگے کہ لوگان فرمائے
میں کہ زنا مست کر * پر میں تم ۲۸
سے کہتا ہوں کہ جو کوئی کسی
عورت پر خواہش سے نگاہ کرے تو
اپنے دل میں اسی وقت اس سے
زنا کیا ہی * پس اگر تیری سیدھی ۲۹
آنکھ تیرے لہو کر کھانے کا سبب
ہوے تو اسکو نکال کر پھینک دے
اس واسطے کہ تیرا سارا بدن دوزخ میں
ڈالاجانے سے تجھے بہتر ہی کہ تیرا

- ۳۰ ایک عضو جاتا رہے * اور اگر تیرا سیدھا ہاتھ تیرے ٹھوکر کھانے کا سبب ہووے تو اُسکو کاٹ ڈال اور اپنے سے پیٹھ تک نہ کہو نکلے تیرا تمام جسم جہنم میں پڑا جانے سے بچھ فائدہ ہی کہ تیرا ایک ۳۱ بند ضایع ہووے * یہ بات کہی گئی ہی کہ جو کوئی اپنی جو رو کو طلاق دیوے تو اُسکو طلاق نامہ ۳۲ لکھ دینا * لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جو رو کو سوائے حرام کاری کے کسی سبب سے طلاق دیوے تو اُسکو زنا کرواتا ہی اور جو کوئی اُس طلاق دی گئی سو عورت سے نکاح کرے تو ۳۳ زنا کرتا ہی * اور یہ بات تم سنو بدین جو اگلوں سے کہی گئی ہی کہ تو جھوٹی قسم مت کہا بلکہ اپنے قسموں ۳۴ کو خداوند کے ساتھ وفا کر * لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ہرگز قسم نہ کھانا نہ آسمان کی کہ وہ خدا کا ۳۵ تخت ہی * اور نہ زمین کی کہ وہ اُسکے پاؤں کی جگہ ہی اور نہ یروشالم کی کہو نکلے وہ اُس بڑے بادشاہ کا شہر
- ہی اور نہ اپنے سر کی قسم کہا کہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا ہی * بلکہ چاہئے کہ تیری ۳۶ گفتگو فقط ہو اور نہیں نہیں ہووے کہ جو اُس سے زیادہ ہی سو بدی سے ہوتا ہی * تم سنو میں ۳۷ جو کہا گیا ہی کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت * ۳۸ پر میں تم سے کہتا ہوں کہ شرارت سے مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے سیدھے کلمے پر طمانچہ مارے تو دوسرا کلمہ بھی اُسکے طرف پھرا دے * اور اگر کوی عدالت ۳۹ میں بچھپرداد چاہے اور تیرا انگر کہا اُتار لیوے تو دوپٹا بھی اُسکو دیدال * اور جو کوئی بچھ زبردستی ۴۰ سے ایک کوس لیجاوے تو اُسکے ساتھ دو کوس چلا جا * کوئی بچھ سے ۴۱ مانگے تو اُسکو دے اور جو کوئی بچھ سے قرض چاہے تو اُس سے منبرہ مت پھرا * تم سنو بدین جو کہا ۴۲ گیا ہی کہ تو اپنے بڑوسی سے دوستی اور اپنے دشمن سے عداوت رکھ * ۴۳ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنے

سے کہ وہ آسکو دیکھیں نہیں تو
 تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر
 ہی تمہارے تین کچھہ اجر نہیں * ۲
 اسواسطے جسوقت تو خیرات
 کرے تو اپنے سامنے باجا مت
 بجایا کر کہ ریاکاران اسطرح عبادت
 خانوں اور راستوں میں لوگوں سے
 تعریف پانے کے واسطے بجاتے ہیں
 میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ
 اپنا اجر پاچکے * بلکہ جب تو ۳
 خیرات کرے تو چاہئے کہ تیرا
 ڈاواں ہاتھ جو کچھ تیرا سیدھا
 ہاتھ کرتا ہی سو نہ جانے * اسواسطے ۴
 کہ تیری خیرات چھپی ہو
 رہے اور تیرا باپ جو پوشیدہ
 دیکھتا ہی آپ تیرے تین اجر
 آشکارا دیویگا * اور جس وقت تو ۵
 نماز کرے ریاکاروں کے مانند مت
 ہو کہونکہ وہ عبادت خانوں اور
 گلیوں کے کونوں میں کھڑے رہ کر
 نماز پڑھنے چاہتے ہیں اسواسطے کہ
 لوگ انکو دیکھیں میں تم سے سچ
 کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پاچکے * ۶
 لیکن جب تو نماز کرے تو اپنی

دُشمن کو پیار کرو اور جو تم
 پر لعنت کرتے سو انکے واسطے برکت
 ۴۴ چاہو * اور جو تم سے دُشمنی کرتے
 سو اُن سے نیکی کرو اور اُنکے لئے جو
 تم کو ستاتے اور دُکھ دیتے ہیں دُعا
 ۴۵ کرو * اسواسطے کہ تم آسمان پر ہی
 سو اپنے باپ کے فرزندان ہووین
 کہ وہ آفتاب کو بدوں اور نیکوں
 پر طلوع کرتا ہی اور عداوت اور
 ۴۶ ظالموں پر سیدھے برساتا ہی * کہونکہ
 جو تم سے دوستی رکھتے ہیں اگر
 تم اُن سے دوستی رکھیں تو تمہارا
 کیا ثواب ہی کیا محصول لینے والے
 ۴۷ یوں نہیں کرتے * اور اگر تم فقط
 اپنے بھائیوں کو سلام کریں تو دوسروں
 پر کیا فضیلت رکھتے ہیں کیا
 ۴۸ محصول لینے والے یوں نہیں کرتے *
 اسواسطے تم کامل ہو جیسا کہ تمہارا
 باپ جو آسمان پر ہی سو کامل
 ہی *

چھواں باب

۱ خبردار کہ تم لوگوں کے سامنے
 اپنی خیرات نہ کرنا اس نیت

کوٹھری میں جا اور دروازہ بند
کر کر اپنے باپ سے جو غایب میں
ہی دعا مانگ اور تیرا باپ جو
پوشیدہ دیکھتا ہی تجھے اجر
۷ آشکارا دیویگا* اور جس وقت تم
نماز کرتے ہیں ذکر میں بک بک
مت کرو کہ اس طرح غیر قوم والے
کرتے ہیں کہونکہ وہ پہہ گنا
کرتے ہیں کہ ہمارے زیادہ کہنے
۸ سے ہماری دعا قبول ہوگی* پس
تم اُنکے برابر مت ہو کہ تمہارا باپ
اُس سے نہیں مانگنے کے اول جانتا
ہی کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج
۹ ہیں* اس واسطے تم نماز اس طرح سے
کرو کہ اے ہمارے باپ جو آسمان
۱۰ پر ہی تیرا نام پاک رہے* تیری
بادشاہت آوے اور تیری مراد
جیسا آسمان پر ہی ویسا زمین پر
۱۱ بھی برآوے* ہمارے روزینہ کی
۱۲ روٹی آج ہم کو بخش* اور جس
طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشے
۱۳ ہیں تو اپنا دین ہم کو بخش دے*
اور ہم کو آزمائش میں مت ڈال
بلکہ ہدی سے بچالے کہونکہ بادشاہت

اور قدرت اور جلال ابدلگ تیرے
ہی ہیں آمین* اس لئے کہ اگر تم ۱۴
آدمیوں کے تقصیروں کو معاف
کریں تمہارا باپ جو آسمان پر
ہی تم کو بھی بخشیگا* اور اگر تم ۱۵
آدمیوں کے تقصیروں کو نہیں
معاف کریں تو تمہارا باپ بھی
تمہارے گناہوں کو نہیں بخشیگا* ۱۶
اور جس وقت تم روزہ رکھیں تو
رہکاروں کے مانند ترش رو مت
ہو کہ وہ اپنا منہ بناتے ہیں
اس واسطے کہ لوگ اُنکو روزدار
جانیں میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ وہ اپنا اجر پاچکے* لیکن ۱۷
جب تو روزہ رکھے تو اپنے سر کو
چکنا کر اور اپنے منہ کو دھو* ۱۸
اس لئے کہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ
جو پوشیدہ ہی تجھے روزدار جانے
اور تیرا باپ جو غیب سے دیکھتا ہی
تجھے اجر آشکارا دیگا* مال اپنے ۱۹
واسطے زمین پر جمع مت کرو کہ
پہان کیڑے اور زنگ خراب کرتے
ہیں اور چوران کہن ڈالتے اور
چراتہ ہیں* بلکہ مال اپنے لئے ۲۰

- ۲۶ آسمان پر جمع کرو کہ وہاں نہ کیڑے اور نہ زنگ خراب کرتے اور نہ چوران وہاں کہن ڈالتے اور نہ چرائے
- ۲۱ ہاں * کہونکہ جس جگہ تمہارا مال ہی تمہارا دل بھی وہاں لگا
- ۲۲ رہیگا * بدن کا چراغ آنکھ ہی پس تیری آنکھ صاف ہووے تو
- ۲۳ تیرا تمام بدن نورانی ہوگا * اور اگر تیری آنکھ بد ہووے تو تیرا سارا بدن اندھارا ہوگا اس واسطے
- اگر وہ روشنی جو تیرے میں ہی اندھارا ہووے تو کیا بڑا اندھارا
- ۲۴ ہوگا * کوئی شخص دو خداوندوں کی خدمت نہیں کر سکتا اس واسطے کہ وہ یا ایک سے دشمنی اور دوسرے سے دوستی رکھیگا یا وہ ایک کی رفاقت کریگا اور دوسرے کو ہلکا سمجھیگا تم خدا اور مال دونوں
- ۲۵ کی بندگی نہیں کر سکتے ہاں * اس واسطے میں تم سے کہتا ہوں کہ تم اپنے جینے کے لئے فکر مت کرو کہ ہم کیا کھائیں اور کیا پہنیں اور
- ۳۱ نہ اپنے بدن کے واسطے کہ ہم کیا پہنیں کہا جان خوراک سے اور
- ۲۶ بدن پوشاک سے بہتر نہیں * بلکہ ہوا کے پرندوں پر نظر کرو کہ وہ نہ بوتے اور نہ کاٹتے اور نہ کولہیوں میں جمع کرتے ہاں اور تمہارا باپ جو آسمان پر ہی آنکی پرورش کرتا ہی کیا تم اُن سے بہتر نہیں
- ۲۷ ہاں * تمہارے میں سے وہ کون ہی جو فکر کر کر اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا سکتا ہی * اور پوشاک کا
- ۲۸ اندیشہ کہوں کرتے ہاں جنگلی سوسنوں کو دیکھو وہ کہونکر بڑھتے نہ محنت کرتے اور نہ کاٹتے ہاں * اور میں تم سے
- ۲۹ کہتا ہوں کہ سلیمان اپنے تمام دبدبے میں اُن میں سے ایک کی مانند لباس نہیں پہنا * پس جب خدا
- ۳۰ مٹیدان کے گیاس کو یوں پہناتا ہی جو آج موجود ہی اور صباں تذور میں ڈالی جاتی کہا ای کم اعتقاد و اُس سے زیادہ تم کو نہیں پہنائیگا * اس واسطے اندیشہ مت
- ۳۱ کرو کہ ہم کیا کھائیں اور کیا پہنیں اور کہا پیویں اور کہا پہنیں * کہ غیثت و زم والہ اُن تمام چیزوں کی تلاش کرتے ہاں اور تمہارا باپ جو آسمان پر ہی

ديکھ ٿيري آنکھه مدين ايک ناٺ
 ۵ هي * اي مڪار پهله تو اُس ناٺ
 که تين اپني آنکھه سه نکال بعده
 تو اُس تنکے کو اپنے بهائي کي
 آنکھه سه اچھه طرح سه ديکھکر
 ۶ نکال سڳيا * جو چيز که پاک
 هي کتون کو مت ديو اور اپنے
 موتيان سڙورن که آگه مت پھينکو
 که وے اُنکے تين پامال نڪرين اور
 ۷ پلٽ کر تم کو نه پھارين * مانگو
 که تم کو ديا جا يگا ڏھونڏھو تو تم
 پاوينگه دروازے پر ٿئونکو اور تمھارے
 ۸ واسطے کپولا جا يگا * کپونکه جو
 کوئي مانگتا هي سو پاتا هي اور
 جو که ڏھونڏھتا هي سو اُسکو ملتا
 هي اور اُسکے واسطے جو دروازے
 ۹ پر ٿئونکتا هي کپولا جا يگا * کپا
 تمھارے مدين سه کون هي که اگر
 اُسکا بيدلا اُس سه روئي مانگه تو
 ۱۰ اُسکو پتھر ديگا * يا اگر وہ مڇي
 چاهه تو اُس کو سانپ ديگا * پس ۱۱
 جب تم بد ٺوکر اپنے بچون کو
 اچھه چيزان دينه جانتھه مدين کتنه
 بار اُس سه زياده تمھارا باپ جو

جانتا هي که تم اُن سب چيزون
 ۳۳ کے محتاج مدين * بلکہ تم خدا کي
 بادشاھت اور اُسکي راستي کو
 اول ڏھونڏھو اور اُن پري سب
 چيزان تمھارے لئے افزود دينه
 ۳۴ جائينگه * پس تم صباڻ کي فکر
 مت ڪرو کپونک صباڻ اپنے چيزون
 کي فکر آھي کريگا آج کا دکھ آج
 هي که لئے بس هي *

ساتون باب

۱ نڪتھ چيني مت ڪرو که تمھاري
 ۲ نڪتھ چيني نه کي جاوے * کپونک
 جس طرح تم نڪتھ چيني کرينگه
 اُسي طرح تمھاري نڪتھ چيني کي
 جا يگي اور جس ماپ سه تم ماپتھ
 مدين اُسي ماپ سه تمھارے واسطے
 ۳ ماپا جا يگا * اور تو اُس تنکے کو
 جو تيرے بهائي کي آنکھه مدين
 هي کپون ديکھتا هي اور اُس ناٺ
 کي فکر جو اپني آنکھه مدين هي
 ۴ نهين ڪرتا * اور تو کپونکر اپنے
 بهائي کو کھتا که آمدين اُس تنکے
 کو تيري آنکھه سه نکال ديون اور

- آسمان پر هي تحفه ڪه چيزان اُنڪه
۱۲ تين جو اُس سه مانگه هين ديگا*
پس جو جو سلوك تم چاهته هين
ڪه لوگ تم سه ڪرين تم بهي اُن سه
وهي ڪرنا ڪه توريتم اور نبيان
۱۳ پهي هي* تم جهوڻه دروازے سه
داخل هو ڪيونڪه بڙا هي وه دروازه
اور ڪشاده هي وه راسته جو هلاڪت
کو پهنجاتا هي اور داخل هونءِ واله
۱۴ اُس دروازے سه بهت هين*
ڪيونڪه جهوڻا هي وه دروازه اور
تنگ هي وه راسته جو حيات
کو پهنجاتا هي اور اُسکو پانه واله
۱۵ تهورے هين* جهوڻيه نبيون سه
پريز ڪرو ڪه تمهارے نزديڪ بڪرون
ڪه لباس مدين آته هين اور باطن
۱۶ مدين پهاريءَ واله لانگه هين* تم
اُنڪو اُنڪه فعلون سه پهچا نينگه
ڪبا ڪانئون سه انگور يا گهاس سه
۱۷ انجیر حاصل ڪرته هين* اسطرح
سه هرايڪ اچها جهڙا اچها پهل
ديتا هي اور خراب جهڙا خراب
۱۸ پهل لاتا هي* اچها جهڙا خراب
ميده نهين لاسڪتا اور خراب جهڙا
- اچها ميده نهين لاسڪتا هي* اور ۱۹
هرايڪ جهڙا جو اچها پهل نهين*
لاتا سو ڪاڻا جاتا اور انگار مدين ڏالا
جاتا هي* غرض تم اُن ڪيدين ۲۰
اُنڪه فعلون سه پهچا نينگه* نه ۲۱
هرايڪ جو صبحي خداوند خداوند
ڪهڻا هي آسمان ڪي بادشاهت مدين
داخل هوگا بلڪه واهي جو ميرے
باب ڪي مرضي ڪه موافق عمل ڪرنا
هي* بهت لوگ اُس دن ميرے ۲۲
تدين ڪهينگه ڪه اي خداوند خداوند
ڪبا هم تيزے نام سه نبوت نهين
ڪنه اور تيزے نام سه شيطانون
کو نهين بهگانه اور تيزے نام سه
بهت ڪرامتيا ظاهر نهين ڪنه* ۲۳
تب مدين اُنڪو صاف ڪهونگا ڪه
مدين تم کو ڪهي نهين جانتا تها
ميرے پاس سه دور هو اي بدڪارو* ۲۴
پس جو ڪوئي ميرے به بائان
سنه اور انپر عمل ڪرے مدين اُس
کو ايڪ دانا آدمي سه مثال
ديتا هون جو پتھر ڪي چٽان پر
اپنا گهر بنايا* اور مينه برسا اور ۲۵
سيلابان آته اور بارے چله اور اُس

- ۴ گھر کو دھکا پہنچائے اور وہ نہیں
۲۶ گرا کیونکہ جٹان پر بنایا گیا تھا*
اور جو کوئی میرے باتان سنکر
اُن پر عمل نہیں کرے تو ایک
بدیوقوف آدمی کے مثال ہی جو
۲۷ اپنا گھر زیتی میں بنایا* اور مینہ
برسا اور سیلابان آئے اور بارے چلے
اور اُس گھر کو چھپیت دئے اور وہ
۲۸ گر پڑا اور اُسکا گرنا بہت بڑا ہوا*
جب یسوع یہہ کلام کہہ چکا
تب وہ جماعتان اُسکی تعلیم
سے دنگ ہو گئے کیونکہ وہ اُن
کو قدرت رکھنے والے کے سرریکا
نہ فقیہوں کے مانند سکھلاتا تھا*
- آتھوان باب
- ۱ جب یسوع اُس پہاڑ سے اُترا
تب بہت جماعتان اُسکے پیچھے
۲ ہو رہے* اور دیکھو ایک کوڑھی آکر
اُسکو سجدہ کر کر کہا کہ ای خدائوند
۳ اگر تو چاہے تو مجھے پاک کرسکتا ہی*
یسوع اپنا ہاتھ لہبا کر کر اُس کو
خچہیا اور کہا کہ میں چاہتا ہوں
تو پاک ہو جا اور اُسی وقت اُسکا
- کوڑھ جاتا رہا* تب یسوع اُس
سے کہا کہ دیکھ کسے سے مت
بول اور جا کر اپنے تین گاہن کو
دکھا اور اُنکو گواہی ہونیکہ واسطے
ہدیہ جو موسیٰ مقرر کیا ہی سو
گذار* اور جب یسوع کپرناحم
۵ میں داخل ہوا ایک سڑ جوان کا
سردار اُسکے پاس آکر عاجزی کیا*
۶ کہ ای خدائوند میرا نوکر گھر میں
جھولے کہ مرض سے سخت عذاب
میں پڑا ہی* تب یسوع اُس
۷ سے کہا کہ میں آکر اُسکو چنگا
کرونگا* وہ سردار جواب دیا کہ
۸ ای خدائوند میں اس لائق نہیں
ہوں جو تو میرے چھتاکے نیچے
آوے بلکہ ایک بات کہہ تو بس
میرا نوکر شفا پائیگا* اسواسطے کہ
۹ میں ایک آدمی دوسرے کے حکم
میں ہوں اور سپاہیان اپنے تابع
رکھتا ہوں اور ایک کو کہتا ہوں
کہ جا اور وہ جاتا ہی اور دوسرے
کو کہ آ اور وہ آتا ہی اپنے نوکر
کو بولتا ہوں کہ یہہ کام کر اور وہ
کرتا ہی* تب یسوع سنکر تعجب
۱۰

- کیا اور اُنسہ جو اُسکے ہمراہ تھے
کہا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ ایسا بڑا اعتقاد اسرائیل میں
۱۱ بی بی نہ پایا ہوں * اور میں تم سے
کہتا ہوں کہ بہت لوگ مشرق اور
مغرب سے آئینگے اور ابیرام اور
اسحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان
۱۲ کی بادشاہت میں بیٹھیں گے *
لیکن اُس بادشاہت کے یہ لڑکے باہر
اندھارے میں ڈالے جائیں گے اور
۱۳ وہاں رونا اور دانتان چابنا ہوگا *
تب یسوع اُس سردار کو کہا کہ
جا اور جیسا تو اعتقاد کیا ہی
وہیسا تیرے واسطے ہو اور اُسکا نوکر
۱۴ اُسی گھڑی چنگا ہوا * اور یسوع
پتھر کے گھر میں آکر دیکھا کہ اُسکی
۱۵ ساس تپ سے بیمار ہو کر پڑی ہی *
تب وہ اُسکے ہاتھ کو چھیا اور
تپ اُسکی جاتی رہی اور وہ اُٹھ کر
۱۶ اُنکی خدمت کی * اور جب
شام ہوئی تو لوگ بہت دیوانوں
کو اُسکے نزدیک لے آئے اور وہ
ایک بات سے روحوں کو دور
۱۷ کیا اور بیماروں کو صحت بخشا *
۲
- اس لئے کہ جو اشعیا نبی کے
معرفت کہا گیا حاصل ہوئے کہ وہ
آپ ہمارے سسٹیان لے لیا اور
۱۸ بیماریاں اُٹھایا * جب یسوع بہت
جماعتوں کو اپنے آس پاس دیکھا
حکم دیا کہ ہم اُس پار جاویں * ۱۹
اسوقت ایک فقیہ آکر اُس
سے کہا کہ ای اُستاد تو جدھر
جاوے میں تیرے پیچھے چلے آئے گا * ۲۰
تب یسوع اُس سے کہا کہ لوہڑیوں
کے واسطے بلان اور ہوا کے پرندوں کے
لئے گھونسے ہیں پر ابن آدم
کو اپنا سر دھرنے کو جگہ
نہیں * پھر دوسرا شخص اُسکے ۲۱
شاگردوں میں سے عرض کیا کہ ای
خداوند مجھے رخصت دے جو
میں پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن
کر کر آؤں * پریسوع اُسکو کہا کہ میرے ۲۲
پیچھے چل اور مرنے اپنے مرنے
کو گارنہ دے * اور جب وہ ایک ۲۳
جہاز پر سوار ہوا اور اُسکے شاگردان
اُسکے ہمراہ ہوئے * تو یکایک دریامیں ۲۴
ایسا بڑا طوفان اُٹھا کہ جہاز موجوں
سے چھپ گیا اور وہ سوتا تھا * ۲۵

- تب اس کے شاگردان نزدیک آکر
 اُسکو اُٹھائے اور کہے کہ ای خداوند
 ہم کو بچالے کہ ہم ہلاک ہو جائے
 ۲۶ ہمیں * وہ اُنکو کہا کہ ای کم اعتقادو
 تم کس واسطے ڈرتے ہیں پس وہ اُٹھ کر
 ہوا اور دریا کو دھکیا تب بڑا
 ۲۷ آرام ہوا * تب لوگ تعجب کر کر
 کہنے لگے کہ یہہ کس طرح کا آدمی
 ہی کہ بارہا اور دریا بھی اُس کے حکم
 ۲۸ میں ہیں * اور جب وہ پار ہو کر
 جرجسین کے ملک میں پہنچا
 تو دو دیوانے ایسے تھے کہ اُس راستے
 سے کوئی نہیں جاسکتا تھا قبرستان
 ۲۹ سے نکل کر اُسکو ملے * اور یکایک
 جلائیے مار کر کہے کہ ہم کو بچھے
 سے کہا ای یسوع خدا کے بیٹے کہا
 تو وقت کے آگے ہم کو ستانیکے واسطے
 ۳۰ یہاں آیا ہی * اور اُسے دور سٹرونگا
 ۳۱ ایک بڑا مندہ چرتا تھا * تب
 دیوانے اُسکی منت کر کہے کہ اگر
 تو ہم کو باہر کیا تو رخصت دے
 کہ ہم ان سٹروں کے مندے میں
 ۳۲ جاویں * پس وہ جانیکا حکم دیا
 اور وہ نکل کر ان سٹروں کے مندے
- میں داخل ہوئے کہ دیکھو وہ سٹرونگا
 تمام مندہ کڑاڑے پر سے جھٹ
 دریا میں جاگرا اور پانی میں ڈوب کر
 مر گیا * تب چرواہے بھاگ کر شہر ۳۳
 میں گئے اور سب ماجرا اور تمام
 حقیقت دیوانوں کی بیان کیے * ۳۴
 اور دیکھو تمام شہر کے لوگ یسوع کی
 ملاقات کے واسطے نکلے اور اُسکو
 دیکھ کر عاجزی کئے کہ ہمارے
 سرحد سے باہر جا *
- نوان باب
 پھر وہ جہاز پر سوار ہو کر اُس ۱
 پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا * اور ۲
 دیکھو ایک جھولے کے آزاری کو
 بچھانے پر ڈال کر اُس کے پاس لے آئے
 اور یسوع اُنکا اعتقاد دیکھ کر اُس
 آزاری سے کہا کہ ای بیٹے خاطر
 جمع رکھ تیرے گناہان بخشے
 گئے * اُسوقت بعض فقہیان اپنے ۳
 دلوں میں کہنے لگے کہ یہہ شخص
 کفر بکتا ہی * تب یسوع اُنکے ۴
 خیال دریافت کر کر کہا کہ
 تم کس واسطے اپنے دلوں میں بد
 گمانی کرتے ہیں * کہا کونسی بات ۵

سليس هي ٻيه ڪهڙا ڪه تيرے
گڏاڻن بخشه ڪڻه يا ٻيه بولنا ڪه اٿه
۶ اور چل * ليڪن ٽمڪو معلوم هون
ڪه واسطه ڪه اٿن آدم ڪو زمين
پر گڏاڻن ڪو بخشنيڪي قدرت
هي وه اس جهول ڪه آزار ڪو
فرمايا ڪه اٿه اور اپنه ٻجهانه ڪو
۷ اٿه ڪر اپنه گهر ڪو جا * تب وه
اٿه اور اپنه گهر ڪو چلاگيا * اور
۸ وه جماعتان اس ڪام ڪو ديهڪر
حيرت مند هون اور خدا ڪي
تعريف ڪڻه جو اس طرح ڪي
۹ قدرت انسان ڪو بخشا هي * اور
جب يسوع وهانسه آگه بڙها تو
ايڪ شخص ڪو جسڪا نام مٽي
تھا محصول ڪي جائه پر بيٺها هوا
ديکها اور اس سه ڪها ڪه ميرے
پيچھے چل تب وه اٿه ڪر اسڪه
۱۰ پيچھے روانه هوا * اور اٿيسا هوا ڪه
جب يسوع گهر مدين ڪهانه ڪو
بيٺها تب بهت محصول لينه وال
اور گناه گاران آڪر يسوع اور اسڪه
۱۱ شاگردون ڪه ساٿهه بيٺهه ڪڻه * اور
فروسيان ٻيه ديهڪر اسڪه شاگردون
سه ڪه ڪه ٽهارا استان محصول

لينه والون اور گناه گارون ڪه ساٿهه
ڪڍون ڪهاتا هي * يسوع ٻيه بات ۱۲
سُنڪر فرمايا ڪه وه جو تندرست
هين حڪيم ڪه محتاج نهين مگر
۱۳ وه جو بيمار هين * ليڪن ٽم جاڪر
اس بات ڪه مقصد ڪو دريافت
ڪرو ڪه مدين رحم ڪو چاهتا هون
قرباني ڪو نهين ڪيون ڪه مدين نيڪون
ڪو نهين بلڪه گناه گارون ڪو
توبه ڪه لئه بلان آيا هون * اسوقت ۱۴
يوحن ڪه شاگردان آڪر اس سه
عرض ڪڻه ڪه هم اور فروسيان اڪثر
روزه رهنه هين اور ڪس واسطه تيرے
شاگردان روزه نهين رهنه * تب ۱۵
يسوع انسے ڪها ڪها براتي لوگ
جب لگ ڪه دوله آنڪه ساٿهه هي
ماٿم ڪرسڪته هين ليڪن وه دن
آئينگه ڪه جب دوله انسے جدا ڪيا
جاوڻگا تب وه روزه رهنه * ۱۶
ڪوئي شخص پران لباس پر نوے
تھان ڪا ٽڪرا پيوند نهين لگانا ڪيون ڪه
وه ٽڪرا جو پيوند ڪياگيا اس لباس
ڪو ڪهينچ ليتا اور پھتي سو جڳهه
زياده بهت جاتي هي * اور ۱۷

- نوی شراب کو پزانہ مشکون میں
 بھی نہیں ڈالتے نہیں تو مشکان
 بہت جاتے اور شراب بہ جاتی اور
 مشکان ضایع ہوتے ہیں بلکہ نئی
 شراب کو نئے مشکون میں
 بھرتے ہیں تب وہ دونوں امانت
 ۱۸ رہتے ہیں * جسوقت وہ اُنسے یہ
 باتان کرتا تھا دیکھو ایک سردار
 آکر اُسکو سجدہ کیا اور کہا کہ میری
 بیٹی ابھی مرگئی ہے لیکن تو
 آکر اپنا ہاتھ اُسپر دھر اور وہ جی
 ۱۹ اُٹھائیگی * تب یسوع اُٹھ کر اُسکے
 پیچھے روانہ ہوا اور اُسکے شاگردان
 ۲۰ بھی اُسکے ساتھ گئے * کہ دیکھو
 ایک عورت جسکا بارہ برس سے
 لہو جاری تھا اُسکے پیچھے آکر اُسکے
 ۲۱ جامے کے دامن کو چھي * کہونکہ
 اپنے دل میں کہی کہ اگر میں
 فقط اُسکے جامے کو چھو تو بس
 ۲۲ تندرست ہوجاؤنگی * تب یسوع
 پیچھے پھر کر اُسکو دیکھا اور کہا کہ
 ای بیٹی خاطر جمع رکھے تیرا
 اعتقاد تجھے چنگاکیا اور وہ عورت
 ۲۳ اُسی گھڑی شفا پائی * جب یسوع
- اس سردار کے گھر کو پہنچا ماتم
 اور دھوم گرنے والوں کو دیکھا * تب ۲۴
 اُنسے کہا کہ کنارے ہو کہ یہ لڑکی
 نہیں مرگئی بلکہ نیند میں ہے
 اور وہ اُس پر ہنسے * اور جب ۲۵
 وہ لوگ باہر نکالے گئے تب اندر
 جاکر اُس لڑکی کا ہاتھ پکڑا اور وہ
 اُٹھی * اور اُس کام کی شہرت ۲۶
 اُس تمام سرزمین میں پھیل گئی * ۲۷
 پھر جب یسوع روانہ ہوا تو دو
 اندھے اُسکے پیچھے پکارتے ہوئے آئے
 کہ ای داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر * ۲۸
 اور وہ گھر میں پہنچے بعد وہ
 اندھے اُسکے نزدیک آئے اور یسوع
 اُنسے پوچھا کہا تم باور کرتے ہو
 کہ میں پہلے کام کرسکتا ہوں وہ
 بولے کہ ہاں خدائے * تب یسوع ۲۹
 اُنکے آنکھوں کو چھیکر کہا کہ جیسا
 تمہارا اعتقاد ہے ویسا تمہارے
 واسطے ہو * اور اُنکے آنکھان کھل گئے ۳۰
 تب یسوع اُنکو تاکید کر کر کہا کہ
 دیکھو کوئی اس بات کو نہ جانے * ۳۱
 پھر وہ جاکر اُس تمام ملک میں
 اُسکی شہرت دئے * اور جب وہ ۳۲

دسوان باب

پھر وہ اپنے بارہ شاگردوں کو ۱
نزدیک بلا کر ان کو پلید روحوں کو
نکالنے اور ہر ایک طرح کی بیماری
اور ہر ایک قسم کے آزار کو شفا
دینے کی قدرت بخشا* اور ان بارہ ۲
رسواں کے نامان یہ ہیں پہلا شمعون
جو پطھر کہلاتا ہے اور اسکا بیٹا
اندریا اور زبدي کا بیٹا یعقوب اور
اسکا بیٹا یوحنا* اور فیلیپ اور ۳
برتلما اور توما اور محصول لین والا
متی اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور
لبي جسکا لقب تدي تھا* اور ۴
شمعون کنعانی اور یہودا اسکریوطی
جو اسکو پکڑا دیا* اور یسوع ان ۵
بارہ شخصوں کو حکم دیکر روانہ
کیا کہ تم غیر قوموں کے طرف مت
جاؤ اور سامریوں کے کسی شہر
میں بھی داخل مت ہوو* بلکہ ۶
فقط اسرائیل کے گہر کے گزواتے گئے
بکروں کے نزدیک جاؤ* اور تم ۷
رستہ میں چلتے ہوئے خبر دیو کہ
آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے* ۸

باہر گئے تو لوگ ایک گنگے دیوانہ
۳۳ کو اس کے پاس لے آئے* اور
جسوقت وہ دیو دور کیا گیا تو
گنگا باتان کرنے لگا اور جماعتان
حیرت مند ہو کر کہنے لگے کہ ایسا
کبھی اسرائیل میں نہیں دیکھا
۳۴ گیا* پر فروسیان کہہ وہ دیوؤں کے
سردار کی ٹکٹ سے دیوؤں کو نکالتا
۳۵ ہے* اور یسوع تمام شہروں اور
گاؤں میں پھرتا تھا اور ان کے عبادت
خانوں میں تعلیم کرتا اور آسمانی
بادشاہت کی خوش خبری دیتا
اور ان لوگوں کے ہر ایک درد اور
۳۶ ہر ایک آزار کو شفا بخشتا تھا* اور
جب وہ ان جماعتوں کو دیکھا
تب ان کے احوال پر اسکو رحم آیا
کہونکہ وہ بکروں کے مانند بغیر
۳۷ چرواہے کے عاجز اور پریشان تھے*
تب وہ اپنے شاگردوں سے کہا کہ
تحقیق پکی ہوئی زراعت بہت
۳۸ ہے لیکن مزدوران کم ہیں* اس
لئے تم زراعت کے مالک کی منت
کرو کہ وہ اپنی زراعت کے واسطے
مزدوران بھیج دیوے*

- ۱۶ اور بيمارون کو چنگا ڪرو اور ڪوڙهيون
ڪو پاڪ ڪرو اور مردون ڪو اٿهاڙو اور
ديئون ڪو دور ڪرو ۽ ٻين ٻين
۹ خدمت ڏيو* اور سونا يا رويا يا تانبا
اپنه ڪرون مدين توشه ڪي لئه تيار
۱۰ منت ڪرو* اور نه ٻڌواسفر ڪي واسطه
اور نه ڏو ڄامهه ايڪ آدمي ڪو
اور نه جوتي اور نه لائهي اس لئه
ڪه مزدور اپنه خوراک ڪي لائق
۱۱ هي* اور جس شهر يا گاڙن مدين
تم جاوين دريافت ڪو ڪه وان کون
لائي هي اور جب لڳ ڪه تم واپس
۱۲ نڪلين اسي مڪان مدين رهو* اور
جس وقت تم ڪسي گهر مدين داخل
۱۳ هوين تو اس پر سلام ڪهو* اگر و
گهر لائق هي تو تمهارا سلام اسڪو
پهنجڻا اور جو نالائي هوو تو
۱۴ تمهارا سلام تم پر پهر آينگا* اور
جو ڪوئي تمھاري خاطر داري نه
ڪري اور تمھاري باتان نه سٺه تو
جس وقت تم اس گهر يا اس
شهر ۾ نڪلين اپنه پاڙن ڪي دھول
۱۵ جھازو* ڪه مدين تم ۾ سچ ڪهنا
يون ڪه عدالت ڪي روز اس شهر
- ۱۷ ۽ مديوم اور غمورا ڪي زمين پر
زياده آساني هوون ڪي* ڏيکھو مدين
تم ڪو بڪرون ڪي مانند لاندڙ ڪون ڪي
بيچ مدين بهيچتا يون اسلئ ڪي تم
سانپ ڪي طرح هوشيار اور ڪبو تر
۱۷ ڪي مانند سادھ دل هوو* ليڪن
اوگون ۾ هوشيار هوو ڪبونڪه و
تمھاري ٽين ڪڇھريون مدين ڪھينجڪر
ليجائنگه اور اپنه عبادت خانون
۱۸ مدين تم ڪو ڪھنچيان مارينگه* اور تم
مدير واسطه حاڪمون اور بادشاهون
ڪي آگي حاضر ڪئي جاوينگه ڪه ان
پر اور غير قومون پر گواهي هوو* ليڪن
۱۹ جب تم ڪو پڪڙا دينگه تو فڪر مست
ڪو ڪه ۾ ڪبونڪر ڪھين يا بولين
اس واسطه ڪه اسي گھڙي جو باتان
ڪه تم ڪھنا سو تم ڪو آگاهي ڏي
جايگي* ڪبونڪه تم آپ ڪھنڊ والي
۲۰ نهين بلڪه تمھاري باب ڪا روح
هي جو تم مدين بولتا هي* اور
۲۱ بهائي بهائي ڪو اور باب بيٺ ڪو قتل
ڪي لئه پڪڙا ديگا اور لڙڪي اپنه ما باب
ڪا مقابلو ڪرينگه اور انڪو هلاڪ
ڪرواينگه* مدير نام ڪي واسطه
۲۲

- سب تم سے دشمنی کرینگے
پر جو کوئی کہ آخر لگ صبر کریگا
۲۳ سو نجات پاویگا* اور جب وہ
تمہارے تین اُس شہر میں ستاوین
تو تم دوسرے شہر کو بھاگ جاؤ
کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ تم اسرائیل کے سارے بستیوں
میں نہیں پورینگے جب لگ کہ
۲۴ انسان کا بیٹا نہ آویگا* شاگرد
اُستاد سے اور نوکر صاحب سے بڑا
۲۵ نہیں* شاگرد اپنے اُستاد کے سر پر
اور خادم خداوند کے برابر ہووے
تو بس ہی جب کہ وہ صاحب
خانہ کا نام باعلیٰ بول رکھے میں
کہنا زیادہ گہرانہ کے لوگوں کا نام
۲۶ رکھینگے* پس تم اُن سے خوف
مت رکھو کیونکہ کوئی چیز پوشیدہ
نہیں ہی جو ظاہر نہیں ہوگی
اور کچھ چھپا نہیں ہی جو پہچانا
۲۷ نہیں جائیگا* جو کچھ کہ میں
تم کو اندھارے میں کہتا ہوں تم
اُس کو اُجالے میں بولو اور
جو کہ تم کان دھکر سُنہ میں سو
۲۸ مہاڑیوں کے اوپر آواز سے کہو* اور
- جو بدن کو مار ڈالتے اور جان کو
نہیں مار سکتے سو اُن سے مت ڈرو
بلکہ فقط اُسی سے خوف رکھو جو
جان اور تن دونوں کو دوزخ میں
ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا ہی * ۲۹
کہا ادھیلا کو دو چڑیاں نہیں بکتے
اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے
باپ کے سوائے زمین پر نہیں گرے گی* ۳۰
اور تمہارے سر کے بال بھی سب
گنے ہوئے ہیں* پس تم دہشت ۳۱
مت رکھو کہ تم بہت چڑیوں سے
بہتر ہیں* پس جو کوئی لوگوں کے ۳۲
سامنے میرا اقرار کیا تو میں بھی
آسمان پر ہی سو اپنے باپ کے آگے
اُسکا اقرار کرونگا* اور جو کوئی ۳۳
لوگوں کے سامنے میرا انکار کیا تو
میں بھی آسمان پر ہی سو اپنے
باپ کے آگے اُسکا انکار کرونگا* ۳۴
یہہ گان مت کرو کہ میں زمین
پر صلح کروانہ آیا ہوں ملاپ کروانہ
نہیں بلکہ تلوار چلانہ آیا ہوں* ۳۵
کیونکہ میں آدمی کو اُسکے باپ
سے اور بیٹی کو اُسکی ما سے اور
بہو کو اُسکی ساس سے جدا کرنے

نام سے فقط ایک پیالا لہندا پانی
پلایا سو مدین تم سے سچ کہتا ہوں
کہ وہ کسی طرح اپنے اجر سے
محروم نہیں رہیگا*

گیارہواں باب

جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں ۱
کو حکم کرچکا تو وہ وہاں سے اُنکے
شہروں میں تعلیم دینے اور مبنادی
کرنے کے واسطے روانہ ہوا* اور یوحنا ۲
قنیدخانے میں عسیح کے گاہروں کا
بیان سنکر اپنے شاگردوں میں سے
دو کو بھیجا* اور اُس سے پوچھا ۳
کہ کیا آنے والا تھا سو تو پی ہی یا
ہم دوسرے کی راہ دیکھیں* یسوع ۴
اُنکو جواب دیا کہ جاؤ اور جو
کچھ تم سننے اور دیکھتے ہیں سو
یوحنا کو خبر دیو* کہ اندھے ۵
دیکھنے والے ہوتے اور لذت کے چلتے
اور کوڑھیاں پاک ہوتے اور بہرے
سننے اور مردے جیکر اُٹھتے اور
غریبوں کو انجیل ظاہر کی جاتی
ہی* اور مبارک وہ ہی جو میرے ۶
سبب ٹھوکر نہ کھاوے* اور جب ۷
وے نکلا کر جاتے تھے تو یسوع یوحنا

۳۶ آیا ہوں* اور آدمی کے دشمنان

اُسکے گھر کے لوگ ہوبینگے پر جو
کوئی باپ یا ما کو منجھ سے زیادہ
دوست رکھے تو وہ میرے لائق

۳۷ نہیں ہی* اور جو کوئی کہ بیٹا

یا بیٹی کو منجھ سے زیادہ چاہتا ہی

۳۸ سو میرے لائق نہیں* اور جو کوئی

اپنی صلیب نہ اٹھاوے اور میری

پیروی نہ کرے سو میرے لائق

۳۹ نہیں ہی* جو کوئی اپنے جان

کو بچاویگا سو اُسکو گدوا یگا اور جو

شخص کہ میرے واسطے اپنے جان

۴۰ کو گدوا یگا سو اُسکو پائیگا* جو

کوئی تمہاری خاطر داری کیا سو

میری خاطر داری کرتا ہی اور جو

کہ میری خاطر داری کرتا جو منجھ

بھیجا ہی سو اُسکی خاطر داری

۴۱ کرتا ہی* جو کوئی نبی کہ نام سے

نبی کی خاطر داری کیا سو نبی کا اجر

پائیگا اور جو کوئی نیک آدمی کے

نام سے نیک آدمی کی خاطر داری

کیا سو نیک آدمی کا ثواب

۴۲ پائیگا* اور جو کوئی اُن چھوٹوں

میں سے ایک کیتیں شاگرد کے

کے حق میں اُن جماعتوں کو کہنے لگا کہ تم جنگل میں کہا دیکھنے کو گئے کہا ایک نیزے کو بارے سے ملتا ہوا * پھر تم کہا دیکھنے کو نکلے کہا ایک شخص کو ملائم پوشاک پہنا ہوا دیکھو وہ جو بھاری لباس پہنتے ہیں سو بادشاہی ۸ محلوں میں ہیں * غرض تم کہا دیکھنے کو نکلے کہا ایک نبی کو وہ میں تم سے کہتا ہوں بلکہ ایک شخص کو جو نبی سے بزرگ ۱۰ ہی * اس لئے کہ یہ وہی ہے جسکے باب میں لکھا ہے کہ دیکھو اپنے رسول کیتین تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے ۱۱ سامنے درست کریگا * تحقیق میں تم سے کہتا ہوں کہ اُن میں جو غوثوں سے پیدا ہوئے ہیں ایک بھی یوحنا باپتسما دینے والے سے بزرگ نہیں اُٹھا ہے لیکن جو کہ آسمان کی بادشاہت میں سب ۱۲ سے چھوٹا ہے سو اُس سے بڑا ہے * اور آسمان کی بادشاہت پر یوحنا باپتسما دینے والے کے وقت سے

اب تلک زبردستی ہوتی ہی اور دلاوران اُس کو زور سے اپنے ہاتھ میں لاتے ہیں * کدونکہ سب نبیان اور ۱۳ تھریٹ یوحنا تلک آئندہ کی خبر دیتے تھے * اور اگر تم قبول ۱۴ کریں گے تو الیا جو آنے والا تھا یہی ہی * جو کوئی کہ کان سنہ کے رکھتا ۱۵ ہی سو سننا * میں اس زمانہ کے ۱۶ لوگوں کو کس چیز سے مثال دیوں وہ لڑکوں کے مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھ کر اپنے یاروں کو پکارتے ۱۷ ہیں * کہ ہم تمہارے لئے بانسلی بچائے اور تم نہیں ناچے ہم تمہارے واسطے ۱۸ مائیم کئے تم چہاتی نہیں پیتے * ۱۸ کدونکہ یوحنا کھانا پیتا نہیں آیا اور کہتے ہیں کہ اُسکے ساتھ ۱۹ ایک دیو ہے * اور ابن آدم کھانا پیتا آیا اور کہتے ہیں کہ دیکھو ایک آدمی بہت کھانے والا اور شرابی محمول لینے والا ہے اور گناہگاروں کا دوست ہے لیکن دانائی ۲۰ اپنے لڑکوں سے راست گنی جاتی ہے * پس وہ اُن شہروں پر جن میں ۲۰ اُسکے معجزے بہت ظاہر کئے گئے

- تھے اِزام رکھنا شروع کیا کپونکہ وہ
- ۲۱ توبہ نہیں کئے تھے* کہ ای کورزین
 ٹچہر افسوس اور ای بیت صیدا
 تیرے اوپر اوپلا ہی اسواسطے کہ اگر
 وہ قدرت کے کامن جو تم میں کئے
 گئے صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے
 تو وہ ٹاٹ پہنکر اور راکھ ہلکر
- ۲۲ مدت سے توبہ کرتے تھے* لیکن میں
 تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن
 صور اور صیدا کے اوپر تم سے زیادہ
- ۲۳ آسانی ہووے گی* اور تو ای کپرناحم
 جو آسمان لگ بلند ہوا ہی دوزخ
 تک اتارا جائیگا اسواسطے کہ اگر وہ
 کرامتوں جو ٹچہ میں صادر ہوے
 ہیں سدوم میں ظاہر ہوتے تو آج
 تلک قائم رہتے تھے پر میں تم سے
 کہتا ہوں کہ عدالت کے روز سدوم
 کی زمین پر ٹچہ سے زیادہ سہل
- ۲۴ ہووے گی* پھر اسی وقت یسوع کہنے
 لگا کہ ای باپ مالک آسمان اور
 زمین کے میں تیرا شکر کرتا ہوں
 جو تو ان چیزوں کو عقلمند
 اور دانا لوگوں سے چھپایا اور لڑکوں
 ۲۵ پر ظاہر کیا ہی* درست ہی ای
- باب اسواسطے کہ تیری نظر میں
 یوں ہی پسند آیا* تمام چیزان ۲۶
 میرے باپ سے ٹچہ حوالہ کئے
 گئے ہیں اور سوائے باپ کے کوئی
 بیٹے کو نہیں پہچانتا ہی اور کوئی
 باپ کو نہیں جانتا ہی سوائے
 بیٹے کے اور اس شخص کے جس
 کو بیٹا اسے ظاہر کیا چاہتا ہی* ۲۷
 ای تمام محنت کھیچنے وارو
 اور بھاری بوجھ اٹھانے والو اُدھر
 میرے پاس آؤ کہ میں تمکو آرام
 دیونگا* میرا جوا اپنے اوپر لیو اور ۲۸
 ٹچہ سے سیکھو کہ میں برداشت
 کرنے والا اور دل میں غریب ہوں
 اور تم اپنے جیون میں آرامیت
 حاصل کریں گے* کپونکہ میرا جوا ۲۹
 نرم اور بوجھ ہلکا ہی*
- بارہوان باب
- ان دنوں میں یسوع سبت ۱
 کے روز کھیتوں میں سے جاتا تھا
 اور اُسکے شاگردان بھوکے تھے اور
 بھٹے توڑ کر کھانے لگے* کہ فروسیان ۲
 دیکھ کر اُسکو کہے کہ دیکھ تیرے

- ۱ ایک شخص حاضر تھا جسکا ہاتھ
سُکھ گیا تھا تب وہ اُس پر
دعوٰی کرنے کے واسطے اُس سے پوچھے
کہا سبت کے روز شفا کرنا روا ہے * ۱۱
وہ اُنکو جواب دیا کہ تمہارے میں
کونسا آدمی ہے جسکا ایک بکرا
ہو اور اگر وہ سبت کے روز گڑھے
میں گرے تو اُسکو پکڑ کر نہیں
نکالیں گے * اور آدمی بکرے سے کشتا ۱۲
بہتر ہے اس واسطے سبت کے دنوں
میں نیکی کرنا روا ہے * پھر اُس ۱۳
شخص کو کہا کہ تو اپنا ہاتھ لٹکا
کر اور وہ لٹکا دیا اور وہ دوسرے
ہاتھ کے سر پر ڈال دیا * تب ۱۴
فروسیان باہر جا کر اُسکے باب میں
مشورت کی کہ ہم اُسکو کبوتر
ہلاک کریں * پر یسوع جب یہ ۱۵
جانا وہاں سے روانہ ہوا اور بہت
سے جماعت اُسکے پیچھے اور ۱۶
اور وہ سب کو شفا بخشا * اور ۱۶
وہ اُنکو تاکید کیا کہ مجھے مشہور
نہ کرنا * اِس لئے کہ جو اشعیا ۱۷
نبی کے معرفت کہا گیا تھا سو
کامل ہووے * کہ دیکھو میرا خادم ۱۸
شاگردان وہ کام جو سبت کے
دن کرنا روا نہیں ہے سو کرتے
۳ ہیں * تب وہ اُن سے کہا کہ تم
اُسکو نہیں پڑھے ہیں جو داؤد کیا
جس وقت کہ آپ اور اُسکے ہمراہ ۴
۴ ہو کچھ تھے * کہ وہ کس طرح خدا کے
گھر میں داخل ہوا اور نذر کے روٹیاں
جن کو کھانا نہ اُسکو اور نہ اُسکے
ہمراہ کے اوگوں کو بلکہ فقط کانٹوں
۵ کو روا تھا سو کھایا * اور کہا تم
توریت میں نہیں پڑھے ہیں کہ
کامنان سبت کے روز ٹیکل
میں کبوتر سبت کی حرمت
۶ نہیں رکھتے اور یہ گناہ ہیں * لیکن
میں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں
ایک شخص حاضر ہے جو ٹیکل
۷ سے بزرگتر ہے * پھر اگر تم
اُس فقرے کی معنی جانتے کہ
میں رحم کو چاہتا ہوں قربانی کو
نہیں تو تم یہ گناہوں کو تقصیر مند
۸ نہیں ٹھہراتے * کيونکہ ابن آدم
۹ سبت کا خداوند بھی ہے * پھر
وہاں سے روانہ ہو کر اُنکے عبادت
۱۰ خانے میں گیا * کہ دیکھو وہاں

- جس کو میں اختیار کیا ہوں اور میرا محبوب جس سے میرا دل راضی ہے میں اپنا روح اُس پر رکھوں گا اور وہ غیر فتنوں کو عدالت ۱۹ بتاویگا * اور وہ قضیہ اور نیکارا نہیں کریگا اور راستوں میں کوئی اُسکا ۲۰ آواز نہیں سُنیکگا * اور جب مالک کہ عدالت کو غالب نہ کرے خم ہوے سو نیزے کو نہیں توڑیگا اور دھواں الہتی ہوی بتی کو خاءوش ۲۱ نہیں کریگا * اور اُسکا نام غیر فتنوں ۲۲ کی آمید گاہ ہوویگا * اُس وقت لوگ ایک اندھے گنگہ دیوانہ کو اُس کے پاس لے آئے اور وہ اُسکو بشفاف دیا ایسا کہ وہ گنگا اندھا ۲۳ کہنے والا اور دیکھنے والا ہوا * اور سب جماعتان حیرت مند ہو کر کہنے لگے ۲۴ کہا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں ہے * پر فروسیان سُکر کہہ کہ یہہ شخص دیویوں کو دور نہیں کرتا مگر باعلزبول کی کُک سے جو دیویوں کا سردار ۲۵ ہے * تب یسوع اُنکے خیالوں کو پہچانکر اُن سے کہا کہ ہر ایک بادشاہت جو اپنے میں دشمنی سے علیحدہ ہووے سو ویران ہوتی ہے اور ہر ایک شہر یا گھر جو اپنے میں قضیہ کر کر جدا ہو جاوے سو قائم نہیں رہیگا * پس اگر شیطان ۲۶ شیطان کو نکالے تو وہ اپنا ہی دشمن ہوا پھر اُسکی بادشاہت کیونکر آباد رہیگی * اور اگر میں باعلزبول کی ۲۷ مدد سے دیویوں کو نکالوں تو تمہارے فرزندان کسکے وسیلے سے دور کرتے ہیں اس واسطے وہ تمہارے مُضعف ہوویں گے * لیکن اگر میں خدا کے ۲۸ روح کی مدد سے دیویوں کو دور کروں تو میں ہی کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک پہنچی ہے * اور ۲۹ نہیں تو کس طرح کوئی شخص ایک زبردست کے گہر میں جا کر اُسکا اسباب کاڑھوے مگر وہ اُس زبردست کو پہلے باندھے تب اُسکے گھر کو لوٹ لیتے * جو کوئی کہ ۳۰ میرا ساتھی نہیں ہے سو میرا دشمن ہے اور جو کوئی کہ میرے ساتھ جمع نہیں کرتا سو پراگندہ کرتا ہے * اِس لئے میں تم سے کہتا ۳۱ ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور

جایگا* اسوقت کتے ایک فقیہان ۳۸
اور فروشیان اُس سے کہے کہ ای اُستاد
۴۴ تیرے سے ایک معجزہ دیکھنے
چاہتے ہیں* پر وہ اُنکو جواب دیا ۳۹
کہ اِس زمانہ کے شریر اور حرام کار
پیڑی معجزے کو ڈھونڈتے ہیں
پر کوئی معجزہ سوائے نشانی یونس
نبی کی اُنکو دکھایا نہیں جایگا* ۴۰
اس واسطے کہ جس طرح یونس تین
رات اور دن مچھلی کے پیٹ میں
تھا اُسی طرح ابن آدم تین رات اور
دن زمین کے اندر رہیگا* پھر نینوی ۴۱
کے لوگ عدالت کے روز اِس زمانہ
کے لوگوں کے ساتھ اُٹھینگے اور اُنکو
تقصیر مند ٹھہراوینگے کیونکہ وہ
یونس کے وعظ پر توبہ کئے اور دیکھو
کہ یہاں یونس سے بزرگ ایک
حاضر ہی* اور جنوب کی ملکہ ۴۲
اِس عصر کے لوگوں کے ساتھ عدالت
کے دن اُٹھینگے اور اُن پر تقصیر
رکھینگے اس واسطے کہ وہ زمین کی
انتہا سے سلیمان کی دانائی سے
آئی اور دیکھو کہ یہاں سلیمان سے
بزرگ ایک موجود ہی* جس ۴۳

کفر بخشا جایگا مگر کفر جو روح
قدس پر ہی آدمی کو معاف نہیں
۳۲ اوویگا* جو کوئی ابن آدم کی
بدگوئی کیا تو اُسکو بخشا جایگا پر
جو کوئی روح قدس کی بدگوئی
کیا تو اُسکو معاف نہیں اوویگا نہ
اِس جہان میں نہ آتی سو جہان
۳۳ میں* یا جہاز کو اچھا کرو اور
اُسکے میوے کو یا جہاز کو خراب
کرو اور اُسکے میوے کو اِس لئے جہاز
۳۴ اپنے میوے سے پہچانا جاتا ہی*
ای سانپوں کے نسل تم بد ہو کر کس
طرح اچھے باتان کر سکیں گے اِس
واسطے کہ دل کی بھرپوری سے زبان
۳۵ بولتی ہی* نیک آدمی اپنے دل
کے اچھے خزانہ سے نیک چیزان
نکالتا ہی اور خراب آدمی اپنے
دل کے بد خزانہ سے نکارے چیزان
۳۶ نکالتا ہی* اور میں تم سے کہتا
ہوں کہ ہر ایک بیہودہ بات جو
آدمیان کہتے ہیں سو عدالت کے
۳۷ روز اُسکا حساب دینگے* کیونکہ
تو اپنے باتوں سے راست گنا جاویگا
یا تو اپنے باتوں سے گنا ہگار ٹھہرایا

- وقت کہ نبیس روح آدمی سے دور
نکلتی ہی تو سوکھتی جگہ ڈھونڈھتی
۱۴۴ پھرتی ہی پر نہیں پاتی * تب
کہتی ہی کہ میں اپنے گھر کو جہاں
سے آئی ہوں پھر جاؤنگی پس وہاں
آکر اُسکو خالی جھاڑا ہوا آراستہ
۱۴۵ کیا گیا دیکھتی ہی * اُس وقت
جاکر سات زوحوں کو اپنے سے
بدتر اپنے ہمراہ لے آتی ہی اور وہ
سب اُس میں جا کر رہتے ہیں
اور اُس آدمی کا بچھلا حال اگلے
سے بدتر ہوتا ہی اسی طرح اِس
۱۴۶ زمانہ کہ بدلوگوں کا حال یہی ہووے گا *
جس وقت جماعتوں سے یہ کہتا
تھا دیکھو اُس کی ما اور بھائیوں
باہر کھڑے رہ کر اُس سے بات کرنے
۱۴۷ چاہتے تھے * تب ایک شخص
اُس کو خبر دیا کہ دیکھ تیری
ما اور بھائیوں باہر کھڑے رہ کر تجھ سے
۱۴۸ بات کرنے کی آرزو رکھتے ہیں * پر
وہ اطلاع کیا سو آدمی کو جواب
دیا کہ میری ما کون اور بھائیوں
۱۴۹ کون * اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں
کے طرف لٹکا کر کہا کہ دیکھو
- میری ما اور میرے بھائیوں * کیونکہ ۵۰
آسمان پر ہی سو میرے باپ کے
حکم پر جو کوئی کہ عمل کرتا ہی
سو وہی میرا بھائی اور بہن اور
ما ہی *
- تیرھواں باب
- پیر یسوع اُسی دن گھر سے باہر ۱
نکل کر دریا کے کنارے پر جا کر
بیٹھا * اور اتنے بہت جماعتوں ۲
اُس کے پاس جمع ہوئے کہ وہ
کشتی پر چڑھ کر بیٹھا اور وہ سارے
جماعتوں کنارے پر کھڑے رہے * ۳
اور یسوع بہت سے طلباء اُن
کو تمثیلوں میں کہا کہ سنو
ایک رعیت بدینج بونہ گیا * اور ۴
بدینج چھنکتے وقت تھوڑے رستہ
کے طرف گرے اور پرندے آکر چن
کھائے * اور تھوڑے کنکر کی زمین ۵
پر پڑے جہاں بہت مٹی نہیں
پائے اور وہ جلد اُگے اس واسطے کہ
اُنکو گھیری زمین نہیں ملی * اور ۶
جب آفتاب گرم ہوا وہ جل گئے
اور جڑ نہیں ہونے کے سبب سے

- ۷ سکہ گئے * اور بعضے کانٹوں کے بیچ میں گرے اور کانٹے بڑھ جا کر
- ۸ اُنکو ڈھانپ دئے * کتہ ایک اچھی زمین میں بوئے گئے اور بھٹے لائے
- بعضے سو گنا بعضے ساٹھ گنا اور بعضے
- ۹ تیس گنا * جو کوئی کہ کان سننے کے
- ۱۰ رکھتا ہی سو سُنڈا * تب شاگردان سامنے آکر اُس سے کہے کہ تو کیسواسطے
- ۱۱ تمہیلوں میں اُنسے باتان کرتا ہی * وہ اُنکو جواب دیا اسواسطے کہ
- آسمان کی بادشاہت کے بھیدان پہچانے تم کو بخشا گیا ہی پر اُنکو
- ۱۲ نہیں * کہونکہ جو کوئی کہ رکھتا ہی سو اُسکو دیا جایگا اور اُسکو
- برکت زیادہ ہووگی پر جو کوئی کہ نہیں رکھتا ہی جو کچھ کہ اُسکے
- ۱۳ پاس ہی سو بھی اُس سے لیا جایگا * اس لئے اُنسے تمہیلوں میں باتان
- کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے ہیں اور سننے ہوئے نہیں
- ۱۴ سننے اور نہیں سمجھتے ہیں * اور جو خبر اشعیا آگے دیا تھا سو ان میں
- کامل ہوئی کہ تم سننے ہوئے سُنڈینگے اور نہیں سمجھینگے اور دیکھتے ہوئے
- دیکھینگے اور خیال نہیں کریں گے * ۱۵
- کہونکہ دلان اس قوم کے چربی دار ہوئے ہیں اور سننے میں اُنکے کانان
- سُست ہیں اور اپنے آنکھوں کو سوچ لئے ہیں جو کبھی آنکھوں سے
- نہ دیکھیں اور کانوں سے نہ سنیں اور دل لگا کر نہ سمجھیں اور توبہ
- نہ کریں اور میں اُنکو شفا نہ بخشوں * ۱۶
- پر مبارک ہیں تمہارے آنکھان کہونکہ دیکھتے ہیں اور تمہارے
- کانان کہ سننے ہیں * سو میں تم ۱۷
- سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے ندیان اور راست بازان جو کچھ
- کہ تم دیکھتے ہیں سو دیکھنے کی آرزو رکھتے اور نہیں دیکھتے اور جو کچھ
- کہ تم سننے ہیں سو سننے چاہتے اور نہیں سننے * اب تم بیچے ہوئے ہمارے ۱۸
- کی تمہیل سنو * جس وقت کوئی ۱۹
- اُس بادشاہت کے باتان سنے اور نہیں سمجھے تو شیطان آتا اور جو
- کچھ اُسکے دل میں بویا گیا سو چھین لیتا ہی یہ وہی شخص
- ہی جو راہ کے کنارے پر بیچ پایا * ۲۰
- اور جو کنکر کی زمین میں پایا

- ۲۶ گيا* جب سبزي ظاهر ٻوي اور ۲۶ سوڙه آدمي مي ڪه ڪلام ڪو سندا اور ترٽ خوشي ڪه اُسڪو قبول ۲۱ ڪرتا مي* ليڪن اُس مين جڙ نهين رهتي اور ۱۵ تهور ڪو روز ڪا مي اس ليئ ڪه جب اُس ڪلام ڪه سبب آنت يا تصديق مين پڙه ۲۲ تو جلد ٿو ڪر ڪهاتا مي* اور جو بدينج ڪو ڪاٺون مين پايا سو وي شخص مي ڪه ڪلام ڪو سندا مي اور * اس دنيا ڪي فڪر اور دولت ڪي دغا باري ڪلام ڪو ڏهانپ ديتي ۲۳ مي اور ۱۵ به ميوه رها مي* اور جو بدينج ڪو اچهي زمين مين پايا سو وي مي جو ڪلام ڪو سندا اور سمجهتا مي اور اُس مين پهل لگته اور تيار ٻوته مين بعض مين سو حصه بعض مين ساڻه بعض مين ۲۴ تيس حصه* پهر ۱۵ دوسري ايڪ تمثيل اُنڪو ظاهر ڪيا ڪه آسمان ڪي بادشاهت ايڪ آدمي ڪه مثال مي جو اچهي بدينج اپنه ڪهيت ۲۵ مين بوياء* پر لوگ نيند مين ره سو وقت اُسڪا دشمن آڪر اُسڪي گديهن مين جا بجا ڪڙو ڪه دانه بوڪر
- ۲۶ گيا* جب سبزي ظاهر ٻوي اور ۲۶ ٻهٽه لڳ تب ڪڙو ڪه دانه بهي ڏکائي ۲۷ ديتي* اور اُس خاوند ڪه نوڪران اُسڪي نزديڪ آڪر عرض ڪئي ڪه اي صاحب ڪيا تو اپنه ڪهيت مين اچهي بدينج نهين بوياء پهر اُس مين ڪڙو ڪه دانه ڪهان ڪه ۲۸ ۱۵ اُنڪو ڪها ڪه ڪوي دشمن پنه ڪام ڪيا مي پهر نوڪران اُس ڪه ڪه ڪه اگر حڪم ٻو تو بهم جا ڪر ڪڙو ڪه دانه ۲۹ چن لينگي* ۱۵ ڪها ڪه نهين ۱۵ ايسا نه ۱۵ ڪه جس وقت تم ڪڙو ڪه دانون ڪو جمع ڪرته اُنڪي ساڻه گديهن ڪو بهي اُڪهار ليوين* بلڪه ۳۰ ڪتاو ڪه دنون ڪو ۱۵ ٻو ٻڙهنه ديوار مين ڪتاو ڪه وقت ڪاٺن والون ڪو حڪم ديونگا ڪه پهل ڪڙو ڪه دانون ڪو جمع ڪرو اور ڪه ڪه واسطه اُنڪو ڪته باندهو اور گديهن ڪو ميري ڪو ٻهي مين جمع ڪرو* پهر ۳۱ ۱۵ دوسري ايڪ تمثيل اُنڪو فرمايا ڪه آسمان ڪي بادشاهت راڻي ڪه ايڪ دان ڪه برابر مي جس ڪو ايڪ شخص ليڪر اپنه ڪهيت مين

۳۸ ابنِ آدم ہی * اور وہ کہیت دنیا
ہی اور آچہ بینج جو ہیں سو
اُس بادشاہت کے لڑکے ہیں اور
۳۹ کڑوے دانے شریکے فرزندان ہیں *
اور دشمن جو آنکو بویا شیطان ہی
اور کٹاؤ کا وقت اِس جہان کی
آخری ہی اور کاٹنے والے فرشتے ہیں * ۴۰
پس جس طرح کڑوے دانے جمع ہو کر
جلائے جاتے ہیں ویسے ہی اِس دنیا
کی آخری میں ہووینگا * کہ ابنِ آدم ۴۱
اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ
اُسکی بادشاہت میں سے تمام
ٹھوکر دینے والے چیزوں کو اور جو
گناہ کرتے سو اُن لوگوں کو جمع
کرینگے * اور جلتے تذور میں ۴۲
ڈال دینگے کہ وہاں رونا اور دانتان
چابنا ہوگا * اِس وقت تمام ۴۳
راست چلنے والے آفتاب کے مانند
اپنے باپ کی بادشاہت میں
چمکینگے جو کوئی کہ کان سننے
کے رکھتا ہی سو سنا * پھر آسمان ۴۴
کی بادشاہت کہیت میں پوشیدہ
ہو سو خزانے کے مثال ہی جس
کو آدمی پاکس چھپاتا اور

۳۲ بویا * اور وہ سب بیجوں سے
چھوٹا ہی لیکن جب اُگے تو سب
ترکاریوں سے بڑا ہوتا ہی ایسا کہ
جھاڑ ہو جاتا اور ہوا کے پرندے آکر
۳۳ اُسکے ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں *
پھر وہ ایک تمثیل کہا کہ آسمان
کی بادشاہت خمیر کے مثال ہی
جس کو ایک عورت لیکر آئے کہ
تین ماپ میں چھپالی یہاں لگ
۳۴ کہ وہ سب خمیر ہو گیا * یہ سب
باتانِ یسوع اُن جماعتوں کو تمثیلوں
میں کہا اور یہ تمثیل وہ اُن سے
۳۵ کچھ نہیں بولتا تھا * اِس لئے کہ
جو نبی کے مہرِ نیت کہا گیا کہ میں
اپنا منہ تمثیلوں میں کھولونگا
اور راز کے باتان جو عالم کی بنیاد سے
چھپے ہوئے ہیں زبان سے نکالونگا کامل
۳۶ ہووے * تب یسوع اُن جماعتوں
کو رخصت دیکر آپ گھر کو گیا
اور اُسکے شاگردان اُسکے نزدیک
آکر عرض کئے کہ کہیت کے کڑوے
دانوں کی تمثیل ہم سے کھول کر
۳۷ بول * وہ اُنکو جواب دیا کہ
جو آچہ بینج ہوتا ہی سو

خوشی سے جا کر جو کچھ اپنے پاس ہی سو بیچتا اور اُس کھیت ۴۵ کو مول لیتا ہے * پھر آسمان کی بادشاہت ایک سوداگر کے مانند ہے جو اچھے موتی ڈھونڈھتا ۴۶ تھا * اور جس وقت وہ ایک بھاری قیمت کا موتی پایا تو گیا اور جو کچھ اپنے پاس تھا سو بیچا ۴۷ اور اُسکو مول لیا * پھر آسمان کی بادشاہت جالے کے مثال ہے جو دریائے مین ڈالا گیا اور ایک جنس ۴۸ کو سمیٹ لیا * جب بھر گیا تو کنارے پر اُسکو کھینچ لئے اور بیٹھ کر اچھے تھے سو باسڈوں میں جمع کئے اور خراب تھے سو پھینک دیئے * اسی طرح دنیا کی آخری ۴۹ میں ہووینگا کہ فرشتے نکلیں گے اور شریروں کو عادلوں میں سے جدا ۵۰ کریں گے * اور انکو جلتے تندور میں ڈال دیں گے وہاں رونا اور دانتان چابنا اہ ہوگا * پھر یسوع اُن سے پوچھا کہ تم ان سب باتوں کو پہچانے میں ۵۱ وے جواب دئے کہ ہواى خداوند * تب وہ اُن سے کہا کہ اسی طرح ۵۲ ہر ایک اُسٹاد جو آسمان کی بادشاہت کی تربیت پایا ہے ایک صاحب خانہ کے مثال ہے جو اپنے خزانے سے نولے اور پرانے چیزان نکالتا ہے * جب یسوع ۵۳ یہ سب تمہیلان کہہ چکا تب وہاں سے روانہ ہوا * اور اپنے وطن میں ۵۴ داخل ہو کر اُنکے عبادت خانے میں ایسی نصیحت دیا کہ وہ حیرت مند ہو کر کہے کہ یہ شخص ایسی دانائی اور کراہتوں کہاں سے پایا ہے * کہا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں ۵۵ اور اُسکی ماں سریم نہیں کہلاتی ہے اور یعقوب اور یوسے اور شمعون اور یہودا اُسکے بھائی ہیں * اور اُسکی ۵۶ بہن ہمارے ساتھ نہیں ہے پھر اُس کو ایسے چیزان کہاں سے ملے * اور وہ اُسکے باپ میں ۵۷ ٹھوکر کھائے پھر یسوع اُن سے کہا کہ کوئی نبی بے عزت نہیں ہے مگر اپنے وطن اور اپنے گھر میں * وہ اُس جگہ ۵۸ اُنکی بے ایمانی کے سبب سے بہت معجزے نہیں دکھایا * ۵۹

چؤدھوان باب

- ۱ اُن دنون مدين ٻيرون جو ملڪ
کي چؤتھائي کا حاڪم تها آوازہ
- ۲ يسوع کا سنا* اور اپنه نوکرون سے
کہا کہ ٻيہ ٻاٻتسما دينہارا يوحن
- ۳ مای جو مرکر ٻھر جي آلتھا مای
اور اس لئے اُس سے کراستان
- ۴ ظاہر موت مدين* کٻونکہ ٻيرون اپنه
ٻھائي فيلپ کي جو رو ٻيرون ديه کي
- ۵ خاطر يوحن کو پکڙکر قيد خانہ
۶ مدين ڈالا تها* اس واسطے کہ يوحن
- اُس کو کہاتھا کہ اس عورت کو
۷ رکھنا تجھہ حلال نہيں* اور جب
- وہ اُس کو مارڊالنے کا ارادہ کيا
تو عالم سے ڏرا اس واسطے کہ وے
- ۸ اُسکو نبي جانتہ تھہ* ليکن جس
وقت ٻيرون کي سال گرہ کي خوشي
- کا دن آيا ٻيرون ديه کي بيٺي اُنکي
مجلس مدين ناچي اور ٻيرون کو
- ۹ خوش کي* ايسا کہ وہ قسم کھا کر
وعدہ کيا کہ جو کچھہ تو مانگي
- ۱۰ سو تجھہ ديئونگا* تب وہ لڙکي
جيئسا کہ اُسکي ما اُسکو آگے

- سکھلائي تھي کهي کہ ٻاٻتسما دينہارے
يوحن کا سر طباق مدين مچھہ کو
منگوا دے* تب بادشاہ اُس بات ۹
سے غمگين ٻوا ٻراپني قسم کي سبب
اور اُنکے خاطر جو اُسکے ساتھہ
کھانہ کو بيٺہ تھہ حکم کيا کہ اُسکو
دينا* اور آدميون کو ٻيھجکر قيد ۱۰
خانہ مدين يوحن کا سر کڏوايا* ۱۱
اور وے اُسکے سر کو طباق مدين
ڏالکر اُس لڙکي کي پاس لاکر
دئے اور وہ اپني ما کي پاس ليگئي* ۱۲
تب يوحن کي شاگردان آکر لاش
کو اُٿا کر دفن کئے اور جا کر يسوع
کو خبر دئے* جب يسوع ٻيہ ۱۳
بات سنا تب وہان سے ايک
ٻڙوے ٻر بيٺھکر تنہا ايک وٿران
جگھہ مدين گيا اور عالم ٻيہ
کيفيت سنکر شھرون سے نکلکر
خشکي کي راہ سے اُسکي پيچھہ
روانہ ٻوے* تب يسوع ٻاھر آکر ۱۴
ايک بڙي جماعت کو ديکھا اور
اُن ٻر رحم کرکر اُنکے بيمارن کو
شفا بخشا* اور جب شام ٻوي ۱۵
اُسکے شاگردان اُسکے نزديک آکر

- عرض کئے کہ یہ جگہ ویران ہی
اور دن بھی آخر ہوا ہی واسطہ
جماعتوں کو رخصت دے کہ
بستندیوں میں جا کر اپنے واسطے
۱۶ کھانے کے چیزان مول لیون * پر
یسوع اُن سے کہا کہ اُن کا جانا
۱۷ ضرور نہیں تم اُن کو پہلاؤ * وہ کہہ
کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں
اور دو مچھلیوں کے سوائے پھر کچھ
۱۸ نہیں * وہ کہا کہ اُن کو یہاں میرے
۱۹ پاس لو * اور وہ لوگوں کو
سبزی پر بیٹھنے کا حکم دیا اور
اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں
کو اٹھا کر آسمان کے طرف نگاہ کیا اور
برکت چاہا اور اُن روٹیوں کو ٹکڑے
کر کر اپنے شاگردوں کو دیا اور شاگردان
۲۰ اُس جماعت کو دئے * اور وہ
تمام کھا کر اگھانے ہوئے اور بچہ
ہوئے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریں بھر کر
۲۱ اٹھائے * اور وہ جو کھائے تھے سوائے
عورتوں اور بچوں کے کم سرس پانچ
۲۲ ہزار آدمی تھے * اور اُس وقت
یسوع اپنے شاگردوں کو جہاز پر
۲۳ سوار ہونے کا حکم دیا * کہ جب
- لگ میں اُن جماعتوں کو رخصت
کروں تم مجھ سے آگے اُس پار
جاؤ اور آپ اُن جماعتوں کو
رخصت دیکر مناجات کے لئے ایک
پہاڑ پر اکیلا چڑھا اور جب شام
ہوئی وہ تنہا اُس جگہ میں تھا * ۲۴
اور جہاز اُس وقت دریا کے بیچ
میں موجوں سے اچھلنا تھا کہ چونکہ
بارہ سخت تھا * اور رات کے پچھلے ۲۵
پھر یسوع دریا پر سیر کرتا ہوا
نزدیک آیا * جب شاگردان اُس ۲۶
کو دریا پر چلتا ہوا دیکھے تب
گھبرا کر کہنے لگے کہ یہ کوئی روح
ہی اور بہت بیقراہی سے چلے * ۲۷
تب یسوع تڑپ اُن سے کہا کہ
خاطر جمع رکھو میں ہاں تم
میت ڈرو * اُس وقت پطھر جواب ۲۸
دیا کہ ای خداوند اگر تو ہی تو
مجھے حکم دے کہ میں پانی پر
چل کر تیرے پاس آؤں * وہ کہا ۲۹
کہ آ اور پطھر جہاز پر سے اتر کر
یسوع کے پاس جانے کے واسطے پانی
پر چلنے لگا * پر جس وقت دیکھا ۳۰
کہ بارہ سخت ہی تو ڈر گیا اور

- ۳ اپنے ہاتھوں کو نہیں دھوئے ہین * ۳
وہ اُنکو جواب دیا کہ تم کس لئے
اپنے دستوروں کے واسطے خدا کے
فرمان کو عدول کرتے ہین * کہونکہ ۴
خدا حکم دیا ہی کہ اپنے ما باپ
کو عزت دے اور جو کوئی ما باپ
کی بدگوئی کیا تو جان سے مارا جانا * ۵
لیکن تم کہتے ہین کہ جو کوئی
باپ یا ما کو کہے گا جو کچھ چچھ
دینا چچھ واجب تھا سو ہدیہ
ہوا * اور اپنے باپ یا ما کی ۶
خدمت نہیں کیا تو کچھ مضائقہ
نہین اس طرح تم اپنے دستوروں
سے خدا کے حکم کو باطل کتے ہین * ۷
ای ریاکارو اشعیاء تمہارے حق میں *
اچھے طرح خبر دیا * کہ یہ لوگ ۸
اپنی زبان سے چچھ سے نزدیکی
ڈھونڈتے ہین اور لبوں سے چچھ
بزرگی دیتے ہین پر اُنکے دِلان چچھ
سے دور ہین * لیکن وہ عیث ۹
مدیری پرستش کرتے ہین جو خدا
کے فرضوں کے عوض آدمیوں کے
حکموں کو سکھاتے ہین * پھر وہ ۱۰
اُس جماعت کو بلاکر کہا کہ سنو
- ڈوبنے لگا تب وہ پکار کر کہا کہ ای
۳۱ خداوند مجھے بچالے * اُس وقت
یسوع ہاتھ لہاکر کراسکو پکڑ لیا اور کہا
۳۲ کہ ای کم اعتقاد تو کہیں شک لایا *
اور جب وہ جہاز پر آئے تب
۳۳ بارا بھیر گیا * پس وہ جو جہاز
میں تھے آکر اُسکو سجدہ کئے اور
۳۴ کہے کہ تحقیق تو خدا کا بیٹا ہی *
اور وہ پارا تر کر جنیصر کے ملک
۳۵ میں پہنچے * اور اُس جگہ کے
لوگ اُسکو پہچانکر اُس ملک کے
اطراف میں خبر دئے اور تمام بیماروں
۳۶ کو اُسکے پاس لے آئے * اور اُسکی
عاجزی کئے کہ ہم فقط تیرے جاء
کے دامن کو چھپیویں اور جتنے
چھپئے شفا پائے *

پندرہواں باب

- ۱ اُس وقت کتے ایک فقیہان اور
فروسیان یروشالم کے رہنے ہارے
۲ یسوع کے نزدیک آکر کہے * کہ
تیرے شاگردان کس واسطے آگے
کے بزرگوں کے دستوروں کو عدول
کرتے ہین کہ روٹی کھاتے سو وقت

- ۱۱ اور سمجھو * جو کہ مٹنہ مدین جاتا
ہی سو آدمی کو ناپاک نہیں کرتا
بلکہ جو مٹنہ سے نکلتا وہی آدمی
۱۲ کو ناپاک کرتا ہی * تب اُسکے
شاگردان آکر کہہ کہہ کپا تو جانتا
ہی کہ فرستیاں بہہ بات سنکر آزدہ
۱۳ ہوئے * وہ جواب دیا کہ ہر ایک پیڑ
جس کو میرا آسمانی باپ نہیں لگایا
۱۴ ہی چڑسہ اکھڑا جاگیا * انکو چھوڑ دیو
کہ وہ اندھوں کے اندھے راہ بتانے لے
ہیں اور اگر اندھا اندھے کو راہ بتایا تو
۱۵ دونوں گڑھے میں گر پڑینگے * تب
بطھر اُس سے عرض کیا کہ اس
۱۶ تمثیل کا بیان ہم سے بول * یسوع
کہا کہ تم بھی اب لگ بہ فہم
۱۷ ہیں * اور ابھی نہیں پہچانے ہیں
کہ جو کچھ مٹنہ مدین جاتا سو
پدیک مدین پڑتا اور پانچخانہ مدین
۱۸ پہینکا جاتا ہی * لیکن وہ چیزان
جو مٹنہ سے نکلتے سو دل سے باہر
آتے اور وہ آدمی کو ناپاک کرتے
۱۹ ہیں * کہونکہ بد خیالان اور خون
اور زنا اور حرام کاریان اور چوریان
اور جھوٹے گواہیان اور کفر دل سے
- نکلتے ہیں * سو یہی چیزان ۲۰
آدمی کو ناپاک کرتے ہیں پرانہ
نہیں دھو کر کھانا آدمی کو ناپاک
نہیں کرتا * تب یسوع وہاں سے ۲۱
روانہ ہو کر صور اور صیدا کے سرحدوں
میں گیا * کہ دیکھو ایک کنعانی ۲۲
عورت اُس اطراف سے باہر نکل کر
پکاری ہوئی اُس سے کہی کہ ای
خداوند داؤد کے بیٹے مجھے پر
رحم کر کہ میری بیٹی آسیب
سے بہت ہلاک ہوئی ہی * لیکن ۲۳
وہ اُسکو کچھ جواب نہیں دیا
اور اُسکے شاگردان آکر اُس سے التجا
کئے کہ اُسکو رخصت کر کہونکہ
ہمارے پیچھے پکارا کرتی ہی * تب ۲۴
وہ جواب دیا کہ میں کسی کے
پاس نہیں بھیجا گیا ہوں مگر
اسرائیل کے گنواہ گئے ہوئے بکروں
کے * تب وہ عورت آکر اُسکو ۲۵
سجدہ کر کر کہی کہ ای خداوند
مجھے مدد کر * وہ جواب دیا کہ ۲۶
بچوں کی روٹی لیکر کتوں کو ڈالنا
مٹناسیب نہیں ہی * وہ بولی کہ ۲۷
سچ ہی ای خداوند لیکن کتے بھی

اپنے صاحبوں کے دسترخوان سے
 ۲۸ گرتے ہیں سو ٹکڑوں کو کھانے ہیں*
 تب یسوع اُسکو جواب دیکر کہا
 کہ اے عورت تیرا اعتقاد بڑا ہی
 جیسی تیری خواہش ہی ویسا
 ۲۹ چھکو ہو اور اُسکی بیٹی اُسی
 گھڑی درست ہوگئی* پھر یسوع
 وہاں سے روانہ ہو کر گلیل کی دریا
 کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر
 ۳۰ بیٹھا* اور بہت سے جماعتان
 لنگڑوں اور اندھوں اور گنگوں اور
 ٹنڈوں اور سوائے اُنکے اور بہت
 لوگوں کو ساتھ لیکر یسوع کے پاس
 آکر اُنکو اُسکے پاؤں پر ڈالے اور وہ
 ۳۱ اُنکو صحت بخشا* ایسا کہ جب
 جماعتان دیکھ کے گنگے باتان کرتے
 ہیں اور ٹنڈے تندُست ہوتے اور
 لنگڑے چلتے اور اندھے نظر کرتے
 ہیں تب تعجب کئے اور اسرائیل
 ۳۲ کے خدا کی تعریف کئے* تب
 یسوع اپنے شاگردوں کو بلا کر کہا کہ
 میرا دل اُن لوگوں پر ترس کھاتا
 ہے کہ تین روز سے میرے ساتھ
 رہتے ہیں اور اُنکے پاس کچھ کھانے
 کو نہیں اور اُن کی پٹیاں بھوکے
 رخصت کرنے میں نہیں چاہتا
 ہوں کہ کہیں راستے میں غش
 کھا کر نہ گر پڑیں* شاگردان اُس سے ۳۳
 عرض کئے کہ اس جنگل میں ہم
 کو اتنے روٹیاں کہاں سے ملیں گے
 جو اس جماعت کو بس ہوں* ۳۴
 تب یسوع اُنسے پوچھا کہ تمہارے
 پاس کتنے روٹیاں ہیں بولے کہ
 سات روٹیاں اور کئی ایک چھوٹے
 مچھلیاں ہیں* اُس وقت وہ اُن ۳۵
 لوگوں کو زمین پر بیٹھنے کا حکم دیا* ۳۶
 اور اُن سات روٹیوں کو مچھلیاں
 سمیت اُٹھالیا اور شکر کر کے ٹکڑے
 کیا اور اپنے شاگردوں کو دیا اور
 وہ اُس جماعت کو کھلائے* اور ۳۷
 تمام لوگ کھا کر اگھانے ہوئے اور
 بچے سو ریزوں سے سات ٹوکڑے بھر کر
 اُٹھائے* اور کھانے والے سوائے عورتوں ۳۸
 اور بچوں کے چار ہزار آدمی تھے* ۳۹
 پس اُس جماعت کو رخصت
 کر کے وہ جہاز پر بیٹھا اور مجدہ
 کے سرحدوں میں وارد ہوا*

سولہواں باب

۱ اُس وقت کتنے ایک فروسیان اور نادوقیان آگے آکر آزمائش کے واسطے اُس سے سوال کئے کہ ایک
 ۲ آسمانی معجزہ ہم کو بتلا * وہ اُنکو جواب دیا کہ شام کے وقت تم
 کہتے ہیں کہ پانی نہیں پڑیگا کہونکہ
 ۳ آسمان سرخ ہی * اور صبح کو کہتے ہیں کہ آج آندھنی بارا چلیگا
 اس واسطے کہ آسمان سرخ ڈراونا ہی
 اسی ریاکارو تم آسمان کی صورت کا
 استیاز کرنے جانتے پر اس زمانہ کے
 ۴ آثار نہیں دریافت کرسکتے ہیں *
 اس عصر کی شریر اور حرام پیدائش
 معجزے کو ڈھونڈھتی ہی لیکن
 کوئی معجزہ سوائے معجزے یونس
 نبی کے اُنکو دکھایا نہیں جایگا
 ۵ تب اُن سے جدا ہوکر روانہ ہوا *
 اور اُسکے شاگردان اُس پار پہنچے
 پر روٹی اپنے ساتھ لائے بھول گئے
 ۶ تھے * تب یسوع اُن سے کہا کہ
 خبردار فروسیوں اور نادوقیوں کی
 ۷ خمیر سے پرہیز کرو * اُس وقت
 وہ اپنے دلوں میں گمان کرنے لگے

کہ اس سبب سے ہی کہ ہم روٹیاں
 اپنے ساتھ نہیں لے آئے * یسوع ۸
 اُس بات کو دریافت کرکراں سے
 کہا کہ اے کم اعتقادو تم اپنے دلوں
 میں کہوں خیال کرتے ہیں کہ یہ
 ہم روٹی نہیں لانے کے سبب سے
 ہی * کہا تم اب تلک نہیں سمجھتے ۹
 ہیں اور وہ پانچ ہزار آدمیان اور
 پانچ روٹیاں اور کتنے ٹوکروں کو
 اٹھائے سو یاد نہیں کئے ہیں * اور ۱۰
 نہ وہ چار ہزار مرد اور سات روٹیاں
 اور کتنے ٹوکروں کو اٹھائے تھے * جب ۱۱
 میں تم سے کہا کہ فروسیوں اور
 نادوقیوں کی خمیر سے پرہیز کرو
 روٹی کے باب میں نہیں کہا سو
 تم کس واسطے معلوم نہیں کرتے ہیں * ۱۲
 تب وہ سمجھے کہ وہ روٹی کی
 خمیر سے نہیں بلکہ فروسیوں اور
 نادوقیوں کی نصیحت سے پرہیز
 کرنے فرمایا تھا * اور یسوع قیصریہ ۱۳
 فیلیپی کے سرحدوں میں پہنچکر
 اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ
 کہا کہتے ہیں کہ میں جو ابن
 آدم ہوں کون ہوں * وہ جواب ۱۴
 دئے کہ بعضے کہتے ہیں کہ تو

- ۱۵ سے ہی * تب وہ اُنکو کہا کہ تم کہا
۱۶ کہتے مہین مہین کون ہوں * شمعون
۱۷ خدا کا بیٹا ہی * پھر یسوع اُس
سے کہا کہ اے شمعون بن یونا
مبارک ہی تو اُس لئے کہ جسم اور
لہو اُسکو تیرے تین ظاہر نہیں کیا
بلکہ آسمان پر ہی سو میرا باپ
۱۸ بتایا ہی * اور میں تجھکو کہتا ہوں
کہ تو پطرمی اور میں اِس پتھر
پر اپنا کلیسیا بناؤنگا اور دروازے
۱۹ دوزخ کے اُسپر اُستوار نہیں ہوں گے *
اور میں آسمان کی بادشاہت کے
کیلین تیرے ہاتھ دیونگا اور جو
کچھ تو زمین پر باندھیںگا سو آسمان
پر بھی باندھا جائیگا اور جو کچھ
تو زمین پر کھولیںگا سو آسمان پر
۲۰ کھولا جائیگا * پھر وہ اپنے شاگردوں
کو تاکید کیا کہ کسی سے مت کہو
۲۱ کہ میں مسیح ہوں * اور اسی روز
سے یسوع اپنے شاگردوں کو اطلاع
کرنا شروع کیا کہ میں یروشالم کو
۲۲ جانا اور تدبیر دینے ہارے بزرگوں
اور سردار کاہنوں اور فقہیہوں
کے ہاتھ سے بہت رنج اٹھانا اور
مارا جانا اور پھر تیسرے دن کو
اٹھایا جانا * تب پطرمی کو کنارہ ۲۳
پکڑ کر نصیحت کر کر کہنے لگا کہ اے
خداوند تیری سلامتی رہا ایسا
تجھ پر کیسی نا ہوے * پھر وہ ۲۴
پھر پطرمی کو کہا کہ اے شیطان
میرے سامنے سے دور ہو تو میرے
لئے ٹھوکر کا پتھر ہی کیونکہ تیرا دل
خداوند کے چیزوں کے طرف نہیں
بلکہ دنیا کے چیزوں کے طرف مائل
رہتا ہی * پھر یسوع اپنے شاگردوں ۲۵
سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے
آئے چاہے تو اپنے نفس کو انکار
کرنا اور اپنی صلیب اٹھا لیکر میری
پیروی کرنا * اس واسطے کہ جو کوئی ۲۶
اپنے جان کو بچاوے تو اُسکو
کھوویگا اور جو کوئی کہ میرے لئے
اپنے جان کو کھوویگا سو اُس کو
پاویگا * کیونکہ اگر آدمی تمام ۲۷
جہان کو اپنے خرچ میں لاوے
اور اپنے جان کو کھووے تو اُسکو

کیا فائدہ اور آدمی اپنے جان کہ
 ۲۷ غرض کونسی چیز دیگا* کہ ابن
 آدم اپنے باپ کے دبدبہ سے
 اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا اور
 اسوقت ہر ایک کو اُسکے فعلوں کہ
 ۲۸ موافق بدلا دیگا* مین تحقیق تم
 سے کہتا ہوں کہ یہاں کے کھڑے
 رہنے والوں سے بعض ہین کہ جب
 لگ کہ ابن آدم کو اپنی بادشاہت
 مین آیا نہ دیکھیں مروت کے
 مزے کو نہیں چاکیں گے*

سترھواں باب

۱ پھر چھ روز کے بعد یسوع پطھر
 اور یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا
 کو اپنے ساتھ لیا اور خلوت مین
 ۲ اُنکو ایک اونچے پہاڑ پر لے آیا*
 اور اُسکی صورت اُنکے سامنے بدل
 گئی اور اُسکا چہرہ آفتاب کے مانند
 چمکتا تھا اور اُسکا لباس نور کے
 ۳ مثال سفید ہوا* اور دیکھو موسیٰ
 اور الیا اُس سے بات کرتے ہوئے
 ۴ اُنکو نظر آئے* تب پطھر یسوع کے
 طرف رجوع ہو کر کہا ای خداوند
 یہاں رہنا ہم کو اچھا ہی اور اگر
 حکم ہو تو ہم یہاں تین چھوٹے
 ایک تیرے واسطے اور ایک موسیٰ
 کہ لئے اور ایک الیا کے خاطر
 بنائیں گے* اور جس وقت وہ یہ
 باتاں کہتا تھا دیکھو ایک نورانی
 بادل اُن پر سایہ ڈالا اور اُس بادل
 سے آواز آیا کہ یہ میرا عزیز بیٹا
 ہی جس سے مین نہایت خوش
 ہوں تم اُسکی سنو* شاگردان یہہ ۶
 سنکر اوندھے گر پڑے اور بہت
 ڈر گئے* تب یسوع نزدیک آکر ۷
 اُن کو چھپا اور کہا کہ ہمیت
 مت کھاؤ* پس وہ اپنے آنکھیاں اوپر ۸
 کر کر یسوع کے سولے کسی کو نہیں
 دیکھے* اور جب وہ پہاڑ سے ۹
 اترتے تھے یسوع اُنکو تاکید کیا کہ
 جب لگ کہ ابن آدم مردوں
 مین سے نہ اٹھے یہہ دکھائی کسی
 کو ظاہر مت کرو* تب اُسکے ۱۰
 شاگردان اُس سے پوچھے کہ پھر
 فقیران کس واسطے کہتے ہین کہ
 پہلے الیا آنا ضروری* یسوع اُنکو ۱۱
 جواب دیا کہ سچ ہی الیا پہلے

- اور وَہ اُس پر سے اُترا اور وَہ لڑکا
۱۲ کربگا* لیکن مَیں تُم سے کہتا ہوں
کہ اِلیا آچکا ہی اور وَہ اُسکو
نہیں پہچانکر جو کُچھ کہ چاہتے
تھے سو اُسکو کُتے اور اِسی طرح اِبنِ
آدم بھی اُنکے ہاتھ سے سختی
۱۳ پاویگا* تب شاگردان پہچانے کہ
وَہ باپتسما دینے والے یوحنا کی
۱۴ ذکر ہم سے کرتا ہی* جب وَہ
لوگوں کے پاس آئے تو ایک آدمی
۱۵ آگے آکر دو زانو بیٹھ کر اُس سے کہا*
کہ ای خُداوند میرے بیٹے پر
رحم کر کہ اُسکو دیوانگی کا آزار
ہی اور بُہت رنج پاتا ہی ایسا کہ
کبھی انگار مَیں کبھی پانی مَیں
۱۶ گرتا ہی* اور مَیں اُسکو تیرے
شاگردوں کے پاس لے آیا پر وَہ
۱۷ اُسکا علاج نہیں کرسکے* تب
یسوع جواب دیا کہ ای بہ اعتقاد
پدیرے اور ترچھا چلنے والے مَیں
کب تک تمہارے ساتھ رہوں اور
کب لگ تمہاری برداشت کروں
۱۸ اُسکو یہاں میرے پاس لے آؤ*
اور یسوع اُس شیطان کو ڈرایا
اور وَہ اُس پر سے اُترا اور وَہ لڑکا
اُسی گھڑی شفا پایا* تب شاگردان ۱۹
خلوت مَیں یسوع کے نزدیک آکر
پوچھے کہ کس سبب ہم اُسکو دور
نہیں کرسکے* یسوع اُنکو جواب ۲۰
دیا کہ تمہاری بہ ایمانی کے سبب
کہونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں
کہ اگر تُم ایک رائی کے دانہ برابر
اعتقاد رکھیں تو جو تُم اِس پہاڑ
کو کہیں کہ یہاں سے اُس جگہ
کو چلے جا تب وَہ چلے جایگا اور
کوئی کام تُم کو غیر ممکن نہیں
پاویگا* لیکن یہہ جنس بغیر نماز ۲۱
اور روزے کے دور نہیں پاوی* اور ۲۲
جس وقت وَہ گلیل مَیں رہتے
تھے یسوع اُنکو کہا کہ اِبنِ آدم
لوگوں کے ہاتھ مَیں سپرد جایگا* ۲۳
اور وَہ اُسکو مارڈالینگے اور وَہ
تیسرے دن پھر جی اُٹھینگا تب
وہ بُہت غمگین ہوئے* پھر جب ۲۴
وہ کپرناحم مَیں آئے مَحْصُول
لینے والے پطھر کے پاس آکر پوچھے
کہا تمہارا اُستاد مَحْصُول دیتا* وَہ ۲۵
کہا کہ ہو اور جب گھر مَیں آیا

یسوع پیش دستی کر کر اُس سے کہا کہ ای شمعون تجھے کیا معلوم اوتا ہی زمین کے بادشاہان کن سے محصول لیٹے ہیں اپنے لڑکوں سے ۲۶ یا باہروالوں سے * پھر جواب دیا کہ باہروالوں سے یسوع کہا کہ پس ۲۷ لڑکوں کو معاف ہی * لیکن تاکہ ہم اُنکو ٹھوکر نہ کھلاویں تو دریا کو جا کر گل ڈال اور مچھلی کہ پہلے نکلے اُسکو لیکر اُسکا منہ کھول تب ایک روپیہ تجھے کو ملیگا اُسے لیکر میرے اور اپنے طرف سے اُنکو دے *

اٹھارہواں باب

۱ اُس وقت شاگردان یسوع کے نزدیک آکر پوچھے کہ آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا کون ۲ ہی * تب یسوع ایک چھوٹے لڑکے کو ۳ بلا کر اُنکے درمیان اُسکو کھڑا کیا * اور کہا کہ میں تم سے سچ بولتا ہوں اگر تم بدل نہ جاویں اور چھوٹے لڑکوں کے مانند نہو جاویں تو تم آسمان کی بادشاہت میں داخل نہیں ہونگے * پس جو کوئی ۴ کہ اپنے تین اس بچے کے سر کا عا جز کرتا ہی وہی آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا ہی * اور جو ۵ کوئی ایسے ایک بچے کی تدبیر میرے نام کے لئے خاطر داری کیا تو میری خاطر داری کرتا ہی * پر جو کوئی ۶ میرے اعتقاد رکھنے والے بچوں میں ایک کو ٹھوکر دیوے ایک چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹک کر دریا میں پاتاں تک ڈوب جانا اُسکو بہتر ہوتا * افسوس اس جہاں ۷ پر ٹھوکر دینے والے چیزوں کے سبب کیونکہ اگرچہ ٹھوکر دینے کے چیزان البتہ دکھائی دینگے لیکن افسوس اُس شخص پر جسکے سبب سے ۸ ٹھوکر لگے * پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا ۹ پاؤں تجھے گناہگار کیا تو اُسکو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پیٹینک دے اس واسطے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھ کر ہمیشہ کے انگار میں جلنے سے لنگڑا یا تندا زندگی میں داخل ہونا تجھکو بہتر ہی * اور اگر تیری ۱۰ آنکھ تجھے گناہگار کی تو اُسکو

- ۱۰ اکھاڑ ڈال اور اپنے سے دور کر واسطے
کہ دو آنکھان رکھ کر دوزخ کی آگ
میں ڈالا جانے سے کانا حیات میں
داخل ہونا تجھے کو فائدہ مند ہی *
- ۱۱ خبردار تم ان چھوٹوں میں سے
کسی کو ہلکا مت سمجھو کہ میں
تم سے کہتا ہوں کہ بہشت میں
انکے فرشتہ میرے باپ کا منہ
جو آسمان پر ہی ہمیشہ دیکھتے
۱۲ ہیں * کہونکہ ابنِ آدم گرہوں
کو بچانے کے واسطے آیا ہی *
- ۱۳ تم تو کہا سمجھتے ہیں اگر کسی
آدمی کے پاس سو بکرے ہوں اور
ان میں سے ایک گم ہو جاوے تو
کہا ان نود پر تو کو نہیں چھوڑنا
اور پہاڑوں میں جا کر اس گنواۓ
۱۴ گئے کو نہیں ڈھونڈھتا ہی *
- ۱۵ اور اگر اتفاقاً اسکو پایا تو میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ ان نود پر تو
سے جو نہیں گنواۓ گئے اس ایک
۱۶ کے سبب زیادہ خوشی کریگا *
- ۱۷ اسی طرح سے آسمان پر ہی سو
تمہارے باپ کی خوشی نہیں
ہی کہ کوئی ان چھوٹوں میں سے
- ۱۸ ضایع ہو جاوے * اور جس وقت ۱۵
تیرا بھائی تجھے سے بڑائی کیا تو
جا اور تنہا آپ اس کو قایل کر
اگر وہ تیری بات سنے تو تیرا بھائی
تجھے ملای * پر اگر وہ نہیں سنے ۱۶
تو ایک یا دو آدمی کو اپنے ساتھ
لیجا اس لئے کہ ہر ایک بات دو
تین شاہدوں کی زبان سے ثابت
۱۷ ہووے * اگر وہ انکے باتوں سے بھی
منہ پھیرے تو مجلس کو بول
اور اگر وہ مجلس کے باتوں کو نہیں
مانے تو اسکو جانے دے اور جیسا
ایک بے دین یا محصل لینے والا
۱۸ اسکو سمجھے * میں تم سے سچ کہتا ۱۸
ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر
باندھینگے آسمان پر باندھا جائیگا
اور جو کچھ تم زمین پر کھولینگے
آسمان پر کھولا جائیگا * پھر میں تم ۱۹
سے کہتا ہوں کہ اگر دو تمہارے
میں سے متفق ہو کر زمین پر کچھ
مقصد چاہیں تو آسمان پر ہی سو
میرے باپ کے طرف سے انکو
بخشا جائیگا * کہونکہ جس جگہ ۲۰

- دو یا تین مدیر نام پر ایک تھا تو تہ
- ۲۱ مین وہاں مین انکے بیچ مین دن * آیا اور اُسکو چھوڑ دیا اور قرض اُس کو بخش دیا * لیکن وہ نوکر ۲۸
- باہر جا کر اپنے ہم خدمت گاروں سے ایک کو پایا جس پر دو سو + آنہ اُسکے باقی تھے اور اُسکی گردن پر ہاتھ ڈال کر کہا کہ جو میرا قرض
- ۲۲ اُسکو بخشوں کیا سات مرتبہ تلک * ہی سو مجھ دے * تب اُسکا ہم ۲۹
- خدمت گار اُسکے پاؤں پڑ کر منٹ کر کر کہا کہ مدیر اوپر تحمل کر اور مین سب پھیڑونگا * پر وہ قبول ۳۰
- نہیں کیا بلکہ اُسے لیجا کر قرض پھیڑے تک بندی خانہ مین ڈالا * تب اُسکے ہم خدمت گاران ۳۱
- یہہ ماجرا دیکھ کر بہت دلگیر ہوئے اور آکر اپنے صاحب سے جو کچھ کہ گذرا تھا اطلاع کئے * تب ۳۲
- اُسکا خاوند اُسکو بلا کر کہا کہ ای شریر نوکر تو میری عاجزی کرنے سے مین تمام قرض تیرے تین بخشا * ۳۳
- ۲۶ جاوے * تب وہ نوکر زمین پر پڑ کر اُسکو سجدہ کیا اور کہا کہ ای خاوند میرے اوپر تحمل کر اور
- ۲۷ مین تیرا تمام قرض پھیڑونگا * تب

نہیں بلکہ ایک ہی تن میں اور
جو کہہ کہ خدا جو راہی سو آدمی
اُسکو جدا نہ کرنا * تب ۷
وے اُس سے کہہ کہ پھر موسیٰ
کس واسطے طلاق نامہ دینے اور اُسکو
باہر کرنے کا حکم دیا * وہ کہا کہ ۸
موسیٰ تمہاری سنگدلی کے سبب
اپنے جو روؤں کو چھوڑ دینے کی
رخصت دیا لیکن ابتدا سے ایسا
نہ تھا * اور میں تم کو کہتا ہوں ۹
کہ جو کوئی اپنی جو رو کو سوائے
حرام کاری کے کسی سبب سے طلاق
دیوے اور دوسرے کو نکاح کرے
تو زنا کرتا ہی اور جو کوئی اُس
طلاق دی گئی عورت کو نکاح
کرے تو وہ بھی زنا کرتا ہی * تب ۱۰
اُسکے شاگردان اُس سے کہہ کہ اگر
مرد کا احوال جو رو سے ایسا ہووے
تو شادی کرنا اچھا نہیں * وہ اُن ۱۱
سے کہا کہ اس بات کو ہر کوئی
قبول نہیں کر سکتا مگر وہ جن
کو بخشا گیا ہی * اس واسطے کہ کئی ۱۲
ایک خوجہ میں جو ما پیت سے
اُسی طرح پٹیدا ہوے میں اور

قرض پھیرے تک ایذا دینے ہوں
۳۵ کے حوالہ کیا * سو ہر ایک تمہارے
میں سے اپنے بھائی کے تقصیروں
کو ثابت دل سے معاف نہیں کیا تو
اُسی طرح میرا آسمانی باپ بھی
تم سے سلوک کریگا *

انیسواں باب

۱ اور ایسا ہوا کہ یسوع یہ باتان
تمام کر کر گلیل سے روانہ ہو کر یروشلیم
کے پار یہودیہ کے سرحدوں میں
۲ آیا * اور بہت جماعتان اُسکا
پیدچھا کئے اور وہ اُن کو وہاں شفا
۳ بخشا * تب فروسیان آزمائش کے
لئے اُسکے نزدیک آکر پوچھنے کہا
آدمی کو ہر ایک سبب سے اپنی
۴ جو رو کو طلاق دینا روا ہی * وہ
جواب دیا کہا تم نہیں پڑھتے
کہ وہ جو ابتدا میں اُن کو پٹیدا
۵ کیا سو اُن کو نہ اور مادہ بنایا *
اور کہا اس سبب سے مرد اپنے ما
باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جو رو
نہ ملاریگا اور وہ دونوں ایک
۶ تن ہونگے * اس واسطے اب وہ دو

- ۱۹ ڪر اور چوري مٿ ڪر زنا مٿ ڪر
اور جوڻهي شاهدي مٿ بهر* اور ۱۹
اپنه ما باپ کو عزت دے اور اپنه
پڙوسي کو اپنه سرپکا دوست رکهه* ۲۰
تب وُه جوان اُس سے کہا کہ میں
ان سب فرضوں کو اپنه لڙکڻن سے
مانتا آيا ہوں اب کونسي چيز
میں قصوري رکھتا ہوں* يسوع ۲۱
اُسکو گها کہ اگر تو کامل ہونے کا ارادہ
رکھا تو جا اور جو کچھہ کہ تيرا ہی
سو بچہ ڏال اور مڃتا جون کو بخش
دے کہ تجھہ آسمان پر گنجھہ مليگا
اور بعداز آکر ميري پيروي کر* ۲۲
ليکڻ وُه جوان بيٺہ بات سنکر غمگين
چلے گیا اسواسطہ کہ وُه بہت والدار
تھا* تب يسوع اپنه شاگردون کو ۲۳
فرمايا کہ تحقيق ميں تم سے کہتا
ہوں کہ دولت مند آسمان کي بادشاہت
میں نہایت دشواري سے داخل
ہوويگا* پھر ميں تم سے کہتا ہوں ۲۴
کہ دولت مند آسمان کي بادشاہت
میں داخل ہونے سے سوئي کے ناکہ
میں سے اونٺ کا گذرنا سہلتر
ہي* جب اُسکے شاگردان بيٺہ ۲۵
- بعضہ خوجہ ہيں جو آدمي کے ہاتھ
سے خوجہ ہوتے ہيں اور بعضہ خوجہ
ہيں جو آسمان کي بادشاہت کے واسطہ
اپنه تين خوجہ ٻڌائے ہيں جو کوئي
کہ قبول کرنے کي قدرت رکھتا ہی سو
۱۳ قبول کرنا* اُس وقت لوگ کتنے
ايک چھوٽے لڙکون کے تين اُسکے پاس
آئے آئے اس لئے کہ وُه اُن پر ہاتھ رکھکر
۱۴ دعا کرے اور شاگردان اُنکو دھکائے*
پر يسوع کہا کہ لڙکون کو چھوڑ
ديو اور اُن کو ميرے پاس آئے
منع مٿ ڪر اسواسطہ کہ آسمان کي
۱۵ بادشاہت ائيسون ہی کي ہی* اور
وُه اپنه ہاتھان اُن پر رکھکرو ان سے
۱۶ روانہ ہوا* کہ ديکھو ايک شخص
آکر اُس سے عرض کیا کہ اي نيک
اُستاد قائم زندگي پانے کے واسطہ
۱۷ ميں کونسا عمل کروں* وُه اُسکو کہا
کہ تو مڃجھہ کو کيسواسطہ نيک کہتا
ہي کہ نيک کوئي نہيں مگر
ايک يعنہ خدا پر اگر تو حيات
میں داخل ہونے چاہے تو حکمون
۱۸ کو حفظ کر* وُه پوچھا کہ کونسے
حکمان يسوع کہا کہ تو بخون مٿ

جو فجر کے وقت اپنے انگور کے باغیچے کے لئے مزدوروں کے واسطے باہر نکلا * اور ہر ایک مزدور کو روز ۲ ایک دینار مقرر کر کے اپنے انگور کے باغیچے کو بھیج دیا * اور پھر ۳ دن چڑھ بعد پھر جا کر اور آدمیوں کو بازار میں کھڑے دیکھا * اور ۴ اُن سے کہا کہ تم بھی انگور کے باغیچے کو جاؤ اور جو کچھ تمہارا حق ہے سو میں دیونگا تب وہ گئے * ۵ اور پھر دو پہر اور تین پہر کو باہر نکل کر اُسی طرح کیا * اور پھر اڑھائی ۶ گھڑی کم چارویں پہر کو باہر جا کر اور کتنے ایک بیکار کھڑے ہوں کو دیکھ کر اُن سے کہا کہ تم یہاں سارا دن بیکار کیوں کھڑے ہیں * ۷ وہ جواب دینے لگے کہ کوئی ہم کو مزدوری پر نہیں لگایا وہ کہا کہ تم بھی انگور کے باغیچے کو جاؤ اور جو کچھ واجب ہے سو تم کو ملیگا * جب شام ہوئی انگور کے ۸ باغیچے کا مالک اپنے گماشتے کو حکم دیا کہ مزدوروں کو بلاؤ اور پچھلوں سے شروع کر کے آگلوں تک

بات سننے نہایت تعجب کر کر کہہ ۲۶ کہ پھر کون نجات پاسکیگا * یسوع اُنکے طرف دیکھ کر کہا کہ پہلے آدمیوں سے مجال ہے لیکن خدا کے پاس ۲۷ سب چیزوں کی قدرت ہے * اُسوقت پطھر اُسکو جواب دیکر کہا کہ دیکھ ہم سب چیزوں کو چھوڑ کر تیری پیروی کرتے ہیں پس ۲۸ ہم کو کیا اجر ملیگا * یسوع اُن سے کہا کہ میں تم سے سچ بولتا ہوں کہ تم جو میری پیروی کئے ہیں نوي پیدائش میں جس وقت کہ میں آدم اپنے دبدبے کے تخت پر جلوس کریگا تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھیں گے اور اسرائیل کے بارہ فرقوں کی عدالت کریں گے * اور جو کوئی کہ گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما یا جو رو یا بچوں یا زمینوں کو میرے نام کے لئے چھوڑا ہے سو اُسکے عوض ایک کو سو پاونگا اور قائم زندگی کا ۳۰ وارث ہووےگا * لیکن بہت سے جو اگلے ہیں پچھلے ہووینگے اور پچھلے اگلے ہووینگے *

بیسواں باب

۱ کہونکہ آسمان کی بادشاہت ایک گہر کے خاوند کے مثال ہے

- ۹ اُنکی مزدوری دے * جب آخری
پہروالہ آئے تو ہر ایک آدمی اُن
۱۰ مین سے ایک دینار پایا * تب
اول مزدوران سامنے آکر سمجھے کہ
ہم زیادہ پارینگے لیکن وہ بھی
۱۱ ہرکوی ایک ایک دینار پائے * پس
اُسکولیکر صاحب خانہ کے سامنے
۱۲ گلا کرکر کہے * کہ یہ پیچھے آئے سو
فقط ایک ہی گھنٹے کا کام کئے اور ہم
تمام دن کی محنت اور گرمی کو
اُٹھائے ہیں اور تو اُن کیسے ہمارے
۱۳ برابر کیا ہی * تب وہ اُن مین
سے ایک کو جواب دیا کہ ای
دوست مین تجھے پرکچھ بد انصافی
نہیں کیا ہوں کہا تو ایک دینار
۱۴ تجھے سے لینے کو راضی نہیں ہوا *
پس اپنا حق لیکر چلے جا مین
جتنا تجھے دیتا ہوں اتنا چھلے والوں
۱۵ کو بھی دیونگا * کہا تجھے جائز نہیں
کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو
کروں کہا تو میری نیکی کے سبب بد
۱۶ نظر ہوا ہی * اُسی طرح چھلے آگے اور
اگلے پیچھے ہوینگے کیونکہ بلانے گئے
۱۷ بہت پر قبول ہوئے سو تھوڑے ہیں *
- اور یسوع یروشالم کو جاتے وقت
اپنے بارہ شاگردوں کو راستے مین
کنارے لیجا کر اُن سے کہا * کہ ۱۸
دیکھو ہم یروشالم کو جاتے ہیں اور اہل
آدم بڑے سردار کاہنوں اور فقہیوں
کے ہاتھ مین سونپا جایگا اور وہ
اُسکے قتل کا فتویٰ دینگے * اور تھلٹھا ۱۹
کرنے اور قحطیان مارنے اور صلیب
پر کھینچنے کے واسطے اُس کو غیر
قوم والوں کے حوالہ کرینگے اور تیسرے
دن پھر جی اُٹھینگا * اُس وقت ۲۰
زبدی کے بیٹوں کی ما اپنے بیٹوں
کو ساتھ لیکر اُسکے نزدیک آئی
اور اُسکو سجدہ کرکر کہی کہ میری
ایک غرض ہی * وہ کہا کہ تو ۲۱
کہا جانتی ہی وہ کہی کہ حکم
دے کہ میرے یہ دو بیٹے تیری
بادشاہت مین ایک تیرے سیدھے
ایک تیرے ڈاویں طرف بیٹھے * ۲۲
تب یسوع جواب دیا کہ تم اس
بات کو نہیں پہچانکر عرض کئے
ہیں کہا وہ پیالہ جو مین پیونگا
تم پی سکتے ہیں اور وہ باپتسما جو
مین پاتا ہوں تم پاسکتے ہیں وہ

۳۰ ہوئے * کہ دیکھو دو آندھے جو راہ ۳۰
کے کنارے پر بیٹھے تھے جب سنے
کہ یسوع ادھر سے آنا ہی تو پکار کر
کہنے لگے کہ ای خداوند داؤد کے
بیٹے ہم پر رحم کر * تب گروہ اُن ۳۱
کو دھکاتے کہ چپ رہو لیکن وہ
اور زیادہ پکارتے کہ ای صاحب
داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر * اُس ۳۲
وقت یسوع کھڑا اور اُنکو اپنے
آگے بلا کر پوچھا کہ تم کہا چاہتے ہیں
جو میں تمہارے واسطے کروں * ۳۳
وہ کہہ کر ای خداوند یہ کہ ہمارے
آنکھان کھل جاویں * پس یسوع کو ۳۴
رحم آیا اور اُنکے آنکھوں کو چھپا
اور اُس وقت اُنکے آنکھان روشن
ہوئے اور وہ اُسکے پیچھے ہو رہے *

ایکیسواں باب

جب وہ یروشالم کے نزدیک ۱
پہنچے اور بیتفاجی کو زیتون کے
پہاڑ کے دامن میں آئے تب یسوع
اپنے شاگردوں سے دو کو بلا کر کہا * ۲
کہ تمہارے ساعہنے کے اُس کھمبے

۲۳ کہہ کہ ہم کو قدرت ہی * وہ اُن
سے کہا کہ تحقیق تم میرے پیالے
سے پیوینگے اور وہ باپتسما جو میں
پانا ہوں سو تم پاوینگے لیکن میرے
سیدھے اور ڈاویں طرف بیٹھنے دینا
میرا نہیں ہی مگر جسکے واسطے
۲۴ میرا باپ اُسے تیار کیا ہی * جب
وہ دس شاگردان اِس بات کو
سنے اُن دو بھائیوں پر بہت غصہ
۲۵ کئے * پر یسوع اُنکو اپنے روبرو بلا کر
کہا کہ تم جاننے میں کہ غریقوں
کہ بادشاہان اُنپر حکومت کرتے اور
اُنکے بزرگان اُن پر سرداری کرتے
۲۶ ہیں * لیکن تمہارے میں ایسا
نا ہونا بلکہ جو کوئی تمہارے میں
۲۷ بزرگ ہوا چاہے تو تمہارا خادم ہونا *
اور جو کوئی تمہارے میں سردار ہونے
کی خواہش رکھے تو تمہارا بندہ
۲۸ ہونا * جیسا کہ ابنِ آدم خاوندی
کہ واسطے نہیں بلکہ خادمی کے
لئے اور اپنے جان کو بہت عالم
۲۹ کے خاطر تصدق کرنے آیا * اور جس
وقت وہ اِرُخو سے نکل کر جاتے
تھے بہت لوگ اُسکے پیچھے روانہ

- ۱۰ مین جاؤ اور اُسی وقت ایک بندھی ہوئی گدھی اور اُسکے ساتھ ایک بچہ وہاں پاؤینگے کہولکر میرے پاس لے آؤ* اور اگر کوئی کچھ تم کو کہے تو جواب دیؤ کہ خداوند کو ضرور پھین تب وہ اُسی وقت آ نکو چھوڑینگا یہہ بولکر بھیج دیا* اور یہہ سب کچھ ہوا کہ جو نبی ۵ کہ معرفت کہا گیا تھا حاصل ہوئے کہ صہیہوں کی بیٹی سے بول کہ دیکھ تیرا بادشاہ عاجزی سے گدھی پر بلکہ گدھی کے بچے پر سوار ہوکر ۶ تیرے پاس آتا ہی* تب وہ شاگردان جاکر جیسا یسوع اُنکو ۷ فرمایا تھا سو بجالائے* اور اُس گدھی کو بچہ سمیت لے آئے اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالکر اُس کیتیں ۸ سوار کرائے* اور بہت عالم اپنے لباس کو راستہ مین فرش کئے اور کتہہ ایک لوگ جھاڑوں کے ڈالہوں کو ۹ کاٹکر راہ مین بچھائے* اور جماعتان اُسکے آگے اور پیچھے چلتے ہوئے پکار کر کہتے تھے کہ داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی عالم بلند می مین ہوشعنا* جب وہ یروشالم مین ۱۰ داخل ہوا تمام شہر کے لوگ گھبرا کر کہنے لگے کہ یہہ کون شخص ہی* ۱۱ تب جماعتان کہے کہ یہہ یسوع گلیل کے ناصر کا نبی ہی* پس یسوع ۱۲ ہٹیکل مین جاکر جو لوگ خرید و فروخت کرتے تھے اُن سب کو باہر لے کیا اور صرافوں کے تختوں اور کدوئیر فروشوں کے چوکدیموں کو الٹا دیا* اور ۱۳ اُن سے کہا کہ لکھا ہی کہ میرا گھر عبادت خانہ کہلاینگا لیکن تم اُنکو چوروں کا غار بنائے پھین* اُس ۱۴ وقت کتنے ایک اندھلے اور لنگڑے ہٹیکل مین اُسکے نزدیک آئے اور وہ اُنکو شفا بخشا* جب ۱۵ سردار کاہنان اور فقیہان اُسکے کراہشوں کو اور لڑکوں کو ہٹیکل مین داؤد کے بیٹے کو مبارک بادی کہتے ہوئے دیکھے بہت ناخوش ہوئے* اور ۱۶ اُس سے کہے کہ تو سننا ہی کہ یہ کہا کہتے پھین یسوع اُنکو کہا کہ ہاؤ کہا تم کہی نہیں پڑھے پھین کہ لڑکوں اور شیرخواروں کی زبان

- سے تو اپنی تعریف حاصل کیا
۱۷ ہی * تب وہ اُنکو چھوڑا اور شہر
سے نکل کر بیت عینا میں آیا اور
۱۸ وہاں رات کو رہ گیا * اور صبح کو
جس وقت وہ شہر کو پلٹ کر آنا
۱۹ تھا تب بھوکھا ہوا * اور راستے میں
ایک انجیر کے جھاڑ کو دیکھ کر
اُسکے نزدیک آیا پر سوائے پتوں کے
اُس میں کچھ نہیں پایا تب
بولا کہ بعد اُسکے کبھی کچھ میں
پہل نہ لگے اُسی وقت وہ انجیر کا
۲۰ جھاڑ سوکھ گیا * جب شاگردان
یہہ دیکھے تب بہت حیرت مند
ہو کر کہہ کہ یہہ انجیر کا جھاڑ کہا
جلد سوکھ گیا پر یسوع بتوچہ
۲۱ ہو کر اُنسے کہا * کہ میں تم کو سچ
بولتا ہوں کہ اگر تم اعتقاد رکھیں
اور شک نہ لاؤں تو نہ فقط اِس
انجیر کے جھاڑ سے جو کیا گیا سو
کریزنگ بلکہ اگر تم اِس پہاڑ کو
کہیں کہ یہاں سے اُٹھ کر دریا میں
۲۲ گر پڑ تو ویسا ہی ہوگا * اور اعتقاد سے
جو کچھ تم دعا میں مانگیں گے
۲۳ سو تم کو ملے گا * جب وہ
- پتیکل میں داخل ہوا اور وعظ کرتا
تھا سردار کا ہڈان اور قوم کے بزرگان
اُسکے پاس آ کر بوجھہ کہ تو کسکے
حکم سے یہ کامان کرتا ہی اور کون
کچھ یہہ قدرت دیا ہی * تب ۱۴
یسوع اُنکو جواب دیا کہ میں
بھی تم سے ایک بات پوچھوں گا
اگر تم مجھ کو اُسکا جواب دے تو
میں بھی کسکے حکم سے یہ کامان
کرتا ہوں سو تم سے کہوں گا * یوحنا ۲۵
کا بابتسما کہاں سے تھا آسمان سے
یا آدمیوں سے تب وہ اپنے دلوں
میں اندیشہ کئے کہ اگر ہم کہیں
کہ آسمان سے تھا تب وہ ہم سے
کہیں گے کہ کس واسطے اُنکو باور نہیں
کئے * اور اگر ہم کہیں کہ آدمیوں ۲۶
سے تھا تو ہم جماعتوں سے ڈرتے
ہیں کہونکہ سب لوگ یوحنا کو
نبی جانتے ہیں * پس وہ یسوع ۲۷
کو جواب دینے کہ ہم کو معلوم
نہیں تب وہ اُنسے کہا کہ میں
بھی تم کو نہیں بتاؤں گا کہ کس کی
قدرت سے یہ کامان کرتا ہوں * ۲۸
لیکن تم کو کہا معلوم ہوتا ہی ایک

شخص کو دو بیٹے تھے اور وہ پہلے
 بیٹے کے پاس آکر کہا کہ بیٹے تو
 آج کہ روز میرے انگور کے باغیچے کو
 ۲۹ چاکر گام کر * وہ جواب دیا کہ
 میں نہیں جاؤنگا پر آخر کو پشیمان
 ۳۰ ہو کر گیا * پھر وہ دوسرے بیٹے کے
 پاس آکر اُسی طرح کہا وہ جواب
 دیا کہ میں جاؤنگا صاحب پر
 ۳۱ نہیں گیا * کہا اُن دونوں میں سے
 کون باپ کا فرمان بجالایا وہ اُس
 سے کہہ کہ پہلا بیٹا یسوع اُن کو کہا کہ
 میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول
 لینے والے اور چھٹالان تم سے آگے خدا
 کی بادشاہت میں داخل ہوئے
 ۳۲ ہیں * کہونکہ یوحنا راستی کی
 راہ سے تمہارے پاس آیا اور تم
 اُس کو باور نہیں کئے لیکن محصول
 لینے والے اور چھٹالان اُس کو باور کئے
 اور تم پہلے دیکھ کر آخر کو پشیمان
 ۳۳ نہیں ہوئے کہ اُس کو باور کریں *
 پھر دوسری ایک مثال سنو ایک
 گھر کا خاوند انگور کا باغ لگایا اور
 اُس کے آس پاس بارہ باندھا اور اُس کے
 درمیان گھانا لگایا اور ایک برج

بنایا اور اُس کو مالیوں کے سپرد کر کے
 ۳۴ آپ دوسرے ملک کو گیا * جب
 میوے کا ہنگام نزدیک آیا وہ اپنے
 نوکروں کو مالیوں کے پاس باغیچے
 ۳۵ کے میوے کے واسطے بھیجا * پر
 مالیاں اُس کے نوکروں کو پکڑ کر ایک
 کو مارے اور ایک کو قتل کئے اور
 ایک کو سنگسار کئے * پھر وہ اور
 نوکروں کو اول سے زیادہ روانہ کیا
 اور وہ اُن سے وہی سلوک کئے * ۳۷
 آخر کو وہ صاحب اپنے بیٹے کو
 بھیجا اور کہا کہ البتہ میرے بیٹے
 سے ادب کریں گے * پر مالیاں جب ۳۸
 بیٹے کو دیکھ تو آپس میں کہنے
 لگے کہ یہی وارث ہی آؤ ہم اُس کو
 مار ڈالیں اور اُس کی میراث کو
 ہاتھ میں لاویں * تب وہ اُس کو ۳۹
 پکڑے اور انگور کے باغیچے سے باہر
 نکال کر مار ڈالے * پس جس وقت ۴۰
 اُس باغیچے کا صاحب آویگا اُن
 مالیوں کا کہا حال کریگا * وہ ۴۱
 جواب دئے کہ البتہ وہ اُن شریروں
 کو سختی سے مار ڈالے گا اور انگور
 کے باغیچے کو دوسرے مالیوں

- ۴۲ ميون پهنجاوين* پهر يسوع اُنسہ
 ۴۳ کھا کھا تم کتاب مين نهين پڙهه
 مين که جس پتھر کو بنانه والہ
 قبول نهين کئے تھے وهاي کونه کاسر
 هوا پنه خداوند که طرف سے هي
 ۴۳ اور هماري نظر مين تعجب هي*
 اس لئے مين تم سے کہتا ہوں کہ خدا
 کي بادشاہت تم سے چھيني جايجي
 اور دوسري ايک قوم کو جو اسکا
 ۴۴ ميون پهنجاوے دي جايجي* اور
 جو کوئي کہ اس پتھر پر گرگا سو
 کچلا جايجا پر جس شخص کہ اوپر
 ۴۵ پنه پتھر پڙيگا اسکو پيس ڏاليجا*
 جب سردار کاہنان اور فروسيان
 اُسکے تمثيلون کو سنہ تو معلوم
 ۴۶ کئے کہ وہ همارے اوپر کہتا هي*
 اور ارادہ کئے کہ اسکو پکڙايون
 ليکن عالم سے ڏرے اسواسطہ کہ
 وے اسکو نبي جانتے تھے*
- باب باويسوان
- ۱ تب يسوع اُنکے طرف متوجہ
 ۲ اوکر تمثيلون مين کہنے لگا* کہ
 آسمان کي بادشاہت ايک بادشاہ
 ۳ کي مثال هي جو اپنے بيتہ کي
 شادي کيا* اور اپنے نوکرون کو ۳
 برائي اوگون کو بلانے بهيجا پر
 وے آئے کو راغي نهين هوے* ۴
 پهر وہ دوسرے نوکرون کو بهيجا
 کہ جاؤ اور دعوت ڏئے گيون کو
 کہو کہ ديکھو مين اپنا سفر تيار کيا
 ہوں اور ميرے ٻيلان اور فريہ جانوران
 ذبح هوے مين اور سب چيزان
 موجود مين شادي کو آؤ* ليکن ۵
 وے بہ پروا اوکر ايک اپنے کھيت
 گو اور دوسرا اپني سوداگري کوچلہ
 ۶ گيا* اور باقي اوگ اسکے نوکرون کو
 پکڙکر بدسلوڪي کرکر مارڏالہ* جب ۷
 بادشاہ اس بات کي خبر پايا
 بہت غصہ مين آيا اور اپنا لشکر
 بهيجکر اُن خونديون کو قتل فرمايا
 اور اُنکے شھر کو جلايا* پهر ۸
 بادشاہ اپنے نوکرون کو حکم ديا کہ
 شادي کاسر انجام تيار هوا هي ليکن
 دعوت ڏئے گئے سو آدميان نالائي
 ۹ تھے* اسواسطہ تم شاہ رامون مين
 جاؤ اور جڏنہ تم کو ملين اُنکو
 شادي کي دعوت ديؤ* اُسي طرح ۱۰

- اندریش نہیں کرتا کہونکہ تو آدمیوں
کی ظاہری کو نہیں دیکھتا * پس ۱۷
ہم کو بول تو کہا سمجھتا کہ قیصر
کو محصول دینا روا ہی یا نہیں * ۱۸
تب یسوع اُنکی شرارت کو دریافت
کر کر کہا کہ ای ریاکارو تم کہوں
مجھے آزمائے ہیں * محصول کا پیسا ۱۹
مجھے دکھاو تب وہ ایک دینار
اُسکے نزدیک لے آئے * وہ اُن سے ۲۰
پوچھا کہ صورت اور سکہ کیسکامی
وہ جواب دئے کہ قیصر کا ہی * ۲۱
تب وہ اُن سے کہا کہ جو چیزان
قیصر کے ہیں قیصر کو اور جو خدا
کے ہیں خدا کو دیو * جب وہ ۲۲
یہ باتان سنئے تعجب کئے اور اُسکو
چھوڑ کر چلے گئے * اور اُسی روز ۲۳
بھی کتے ایک نادوقیان جو قیامت
کا باور نہیں کرتے اُنکے پاس آکر
سوال کئے * کہ ای اُستاد موسیٰ ۲۴
حکم دیا ہی کہ جس وقت کوئی
مرد بے اولاد مر گیا تو اُسکا بھائی
اُسکی جورو کو نکاح کرنا اس لئے کہ
اپنے بھائی کے واسطے نسل جاری کرے * ۲۵
سو ہمارے مین سات بھائی تھے اور
نوکران راستوں میں جا کر نیک
اور بد جو اُنکو ملے سو جمع کئے
ایسا کہ ہر ایک لوگوں سے شادی کا گھر
۱۱ بھر گیا * جب بادشاہ مہمانوں
کو دیکھنے کے واسطے اندر آیا تب
وہاں ایک آدمی کو جو شادی کا
۱۲ لباس نہیں پہنکر بیٹھا تھا دیکھا *
اور اُس سے پوچھا کہ ای دوست
تو کہونکر شادی کا لباس نہیں
پہنکر اندر آیا وہ شخص لا جواب
۱۳ ہوا * تب بادشاہ نوکروں کو
حکم دیا کہ اُسکے ہاتھ اور پاؤں
باندھ کر لیجاو اور باہر کے اندھارے
میں ڈالو کہ وہاں رونا اور دانتان
۱۴ چاہنا ہوگا * کہونکہ بلائے گئے سو
بہت ہیں ہر قبول کئے گئے سو
۱۵ تھوڑے * تب فروسیان جا کر
صلحت کئے کہ ہم کسی صورت
سے اُسکے ہاتھوں سے اُسکو پہندے
۱۶ میں ڈالنا * اور اپنے شاگردوں کو
بیرودیوں کے ساتھ اُسکے نزدیک
بیٹھ کر بچھوائے کہ ای اُستاد ہم
جانتے کہ تو سانچا ہی اور راستی
سے خدا کی راہ بتانا اور کسی کا

- پہلا ایک جو رو کر کر مر گیا اور اولاد
نہیں ہونے کے سبب اُسکی جو رو
۲۶ اُسکے بھائی کو پہنچتی * اور اُسی
طرح دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں
۲۷ تلک * اور اُن سب کے پیچھے
۲۸ وہ عورت بھی مر گئی * پس قیامت
کے روز اُن ساتوں میں وہ کسکی
جو رو ہووے گی کہونکہ وہ سب
۲۹ اُسکو نکاح کئے تھے * یسوع
اُنکو جواب دیا کہ تم کتاب کی
معنی اور خدا کی قدرت کو نہیں
۳۰ سمجھ کر گمراہ ہوتے ہیں * کہونکہ
قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے
ہیں نہ بیاہ دئے جاتے ہیں بلکہ
آسمان پر خدا کے فرشتوں کے مانند
۳۱ رہتے ہیں * پر مرنے والے کے آٹھنے کے
باب میں جو خدا تم کو فرمایا
۳۲ تم نہیں پڑھتے ہیں * کہ میں ابیرام
کا خدا اور اسحاق کا خدا اور
یعقوب کا خدا ہوں خدا مردوں کا
۳۳ نہیں بلکہ زندوں کا خدا می * تب
جماعتان پہلے کیفیت سن کر اُسکی
۳۴ تعلیم سے خیر تمند ہوئے *
جب فروسیان سنے کہ وہ نادان و قیون
- کا منہ بند کیا ہی تب ایک
جا آپس میں جمع ہوئے * اور ۳۵
ایک اُن میں سے جو شریعت والا
تھا اُسکی آزمائش کے لئے سوال
کیا * کہ ای استاد شرع میں بڑا ۲۶
حکم کونسا ہی * یسوع اُس سے ۲۷
کہا کہ اُس خداوند کو جو
تیرا خدا ہی سو اپنے تمام دل
اور جان اور عقل سے دوست رکھ * ۳۸
کہ پہلا اور سب سے بڑا حکم یہ ہی * ۳۹
اور دوسرا اُسکے برابر ہی کہ تو اپنے
ہمسایہ کو اپنے سر پرکا دوست
رکھ * کہ تمام شرع اور نبیوں کے ۴۰
کتابان ان دو حکموں سے علاقہ رکھتے
ہیں * اور جس وقت فروسیان ۴۱
جمع تھے یسوع اُنسے پوچھا * کہ ۴۲
مسیح کے باب میں تمہارا کیا گمان
ہی وہ کسکا بیٹا ہی وہ بولے داؤد
کا بیٹا ہی * تب اُن سے کہا پس ۴۳
داؤد روح میں اُسکو کہونکر خداوند
کہتا ہی * کہ خداوند میرے خداوند ۴۴
کو کہا کہ جب تلک میں تیرے
دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے
چوکی نہ کروں میرے سیدھے ہاتھ

- ۴۵ طرف بیٹھے* پس اگر داؤد اُسکو
خُداوند کہے تو وہ کس طرح اُسکا
۴۶ بیٹھا ہی* اور کوئی شخص اُسکو
ایک بات کا جواب نہیں دے
سکا اور اُس دن سے کسی کو اُس
سے کچھ پوچھنے کی جرات نہیں
رہی*

تذویسوان باب

- ۱ اُس وقت یسوع اُس جماعت
۲ اور اپنے شاگردوں کو کہا* کہ فقیہان
اور فروسیان موسیٰ کے تحت پر
۳ بیٹھے ہیں* اِسلئے جو کچھ وہ
تمہارے تین حفظ کرتے کہیں سو
حفظ کرو اور بجالاؤ لیکن تم اُنکے
فعلوں کے سریکا مت کرو کہونکہ
۴ وہ کہتے اور نہیں کرتے ہیں* کہ
وہ بھاری بوجھ جِنکا اُٹھانا دشوار
ہی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں
پر دھرتے ہیں پر آپ اپنی ایک
اُنکلی لگا کر اُنکو نہیں پلانے چاہتے
۵ ہیں* اور اپنے سب کاموں کو لوگوں
کے دیکھنے کے واسطے کرتے اور اپنے
تعویذوں کو بڑے بناتے اور اپنے لباس
- ۶ کے داغوں کو لنبہ کرتے ہیں* اور
ضیافتوں میں بالانشینی اور عبادت
خانوں میں جائے بزرگی کی اور
۷ بازاروں میں سلام* اور خلق کی
۸ زبان سے رہی رہی کہلانے چاہتے ہیں*
لیکن تم اپنے تین لوگوں سے رہی
کہلانے مت دیؤ کہونکہ تمہارا ہادی
ایک ہی یعنی مسیح اور تم سب
آپس میں بھائی ہیں* اور زمین ۹
پر کسی کو اپنا باپ مت کہو
اسواسطے کہ تمہارا باپ ایک ہی
جو آسمان پر ہی* اور نہ تم اپنے ۱۰
تین ہادی کہلاؤ کہونکہ تمہارا ہادی
ایک ہی یعنی مسیح* بلکہ وِشخص ۱۱
جو تمہارے میں سب سے بزرگ
ہی سو تمہارا خادم ہوویگا* اور ۱۲
جو کوئی کہ اپنے تین بلند کریگا
سو پست ہو جایگا اور جو کوئی کہ
اپنے تین کمتر جانیکا سو بزرگ
ہو جایگا* لیکن ای رباکار فقیہو اور ۱۳
فروسیو افسوس تمہارے احوال
پراس لئے کہ تم آسمان کی بادشاہت
کے دروازے کو عالم کے صندھ پر بند
کرتے ہیں اور نہ آپ داخل ہوتے

- اور نہ داخل ہونے لاروں کو اُس
۱۴ مین جانے دیتے ہیں* ای ریاکار
فقیر اور فروسیو حیف تمہارے
حال پر کہونکہ تم بدوہ عورتوں کے
گھروں کو نگلتے ہیں اور بہانہ سے
نماز کو طول کرتے ہیں اس واسطے تم
۱۵ کو زیادہ عذاب ہوویگا* ای ریاکار
فقیر اور فروسیو تم پر واویلا ہی
کہونکہ تم کسی شخص کو اپنی
طریق میں لے آنے کے واسطے دریا
اور خشکی کا سفر کرتے ہیں اور جب
وہ آچکا تو اپنے سے دونا جہنم کا
۱۶ فرزند اُسکو بناتے ہیں* ای اندھے
راہ بتانے والے افسوس تمہارے حال
پر ہی اس واسطے کہ تم کہتے کہ اگر
کوئی ہیکل کی قسم کھاوے تو
مضایقہ نہیں پر جو کوئی ہیکل کے
سونے کی قسم کھاوے تو قرضدار
۱۷ ہی* ای جاہلو اور اندھلو کونسا
بزرگ ہی سونا یا ہیکل جو سونہ
۱۸ کو پاکی دیتا ہی* اور پھر تم کہتے
ہیں کہ اگر کوئی قربان کی جگہ
کی قسم کھاوے تو کچھ مضایقہ
نہیں لیکن اگر کوئی اُس قربانی
- کی جو اُس پر ہی قسم کھاوے تو
قرضدار ہی* ای احمق اور اندھلو ۱۹
کونسا بزرگ ہی قربانی یا قربان کی
جگہ جو قربانی کو پاکی دیتی ہی* ۲۰
کہونکہ جو کوئی کہ قربان کی جگہ کی
قسم کھاتا ہی سو اُسکی اور اسپر ہیں
سوسب چیزوں کی قسم کھاتا ہی* ۲۱
اور جو کوئی کہ ہیکل کی قسم
کھاوے تو اُسکی اور جو اُس میں
رہتا ہی اُسکی بھی قسم کھاتا ہی* ۲۲
اور جو شخص کہ آسمان کی قسم
کھاوے سو خدا کے تخت کی اور
اسپر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہی* ۲۳
ای ریاکار فقیر اور فروسیو حیف
تمہارے حال پر کہونکہ تم بدیت
اور سونف اور زیرے کی بھاجی کا
دسوان حصہ پھیڑتے ہیں اور شرع
کے بھاری حکمان یعنی انصاف اور
رحمت اور ایمان کو تم چھوڑ دئے
ہیں انکو تم بجالانا تھا اور انکو
ترک نہیں کرنا تھا* ای اندھے ۲۴
راہ بتانے والے تم مجھ چھانتے اور
اونٹ کو نگلتے ہیں* ای ریاکار ۲۵
فقیر اور فروسیو تم پر واویلا ہی

- ۱ اسواسطے کہ تم باہر وار پیالہ اور
رکابی صاف کرتے اور اندر وار
زبردستی اور بد پس پیزی سے بھرے
۲۶ ہوے ہیں * ای اندھلے فروسی پہلے
پیالہ اور رکابی اندر سے صاف کر
۲۷ تب باہر وار بھی صاف ہوویندگے *
ای ریاکار فقیہو اور فروسیو افسوس
تمہارے حال پر کہونکہ تم سفید
کئے گئے قبروں کے مثال ہیں جو
اوپر خوشنما ہیں لیکن اندر مردوں
کے ہڈیوں اور سب طرح کی نجاست
۲۸ سے بھرے ہوے ہیں * اسی طرح
تم بھی ظاہر میں خلق کو راست
دیکھائی دیتے ہیں پر باطن میں
۲۹ مکر اور گناہ سے بھرے ہوے ہیں *
ای ریاکار فقیہو اور فروسیو ہائے
تمہارے احوال پر اسواسطے کہ تم
نبیوں کے تربتوں کو بتاتے اور نیکوں
۳۰ کے قبروں کو سنوارتے * اور کہتے ہیں
کہ اگر ہم اپنے باپ دادوں کے زمانہ
میں رہتے تو ان کے ساتھ نبیوں کے
۳۱ خون میں شریک نہ ہوتے تھے *
پس تم آپ شاہد ہیں کہ تم نبیوں
۳۲ کے خونہیوں کے فرزندان ہیں * اچھا
- تم اپنے باپ دادوں کے ماپ کو
بھر پور کرو * ای سذبولیو اور سانہیوں ۳۳
کی نسل تم دوزخ کے عذاب سے
کٹسا بچیدگے * کہ دیکھو میں نبیوں ۳۴
اور دانائوں اور فقیہوں کو تمہارے
نزدیک بی بیجتا ہوں اور تم اُن میں
سے کتنوں کو قتل کریندگے اور بعضوں
کو صلیب دیویندگے اور کتے ایک
کو اپنے عبادت خانوں میں لے کرے
ہاریندگے اور شہر بشہر پھراکر ایذا
دیویندگے * اسلئے کہ نیک آدمیوں ۳۵
کا خون جو زمین پر بیٹا گیا ہی
بائیل راست باز کے خون سے لیکر
لے کر یا ابن بار اخیا کے خون تلک
جس کو تم ہٹکل اور قربان
کی جگہ کے بیچ قتل کئے تم پر آوے * ۳۶
میں تم سے مسیح کہتا ہوں کہ یہ
سب کامان اس عصر کے لوگوں پر
آویندگے * ای یروشالم یروشالم جو ۳۷
نبیوں کو قتل کرتی اور جو تیرے
پاس بھیجے گئے ہیں سو انکو سنگسار
کرتی ہی میں کتنے بار چاہا ہوں کہ
تیرے بچوں کو جیسا مرغی
اپنے بچوں کو پنکھوں میں جمع

کہا خبردار کہ کوئی تم کو گمراہ نہ کرے * کہونکہ میرے نام سے بہت سے آئینگی اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہت عالم کو دغا دینگے * اور تم لڑائیوں کے خبردار اور جنگوں کے افواہ سنیں گے خبردار گھبراہ مت ہو کہونکہ ان سب کا ظاہر ہونا ضرور ہی لیکن آخری اب تلک نہیں * کہ قوم اوپر قوم اور بادشاہت اوپر بادشاہت آئیں گی اور بعض جگہوں میں قحطان اور وبائیاں اور زمین کے زلزلے دکھائی دینگے * یہ تمام حادثے مصیبتوں کے شروع ہیں * اُس وقت وہ تم کو تصدیق میں ڈالینگے اور قتل کریں گے اور میرے نام کے سبب سب قومیں تم سے دشمنی رکھیں گے * اور ان دنوں میں بہت لوگ لٹو کر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑا دیگا اور ایک دوسرے سے دشمنی رکھیں گے * اور بہت جھوٹے نبیان نکلیں گے اور بہت لوگ کو گمراہ کریں گے * اور گناہ زیادہ ہونے کے سبب بہتوں کی محبت سرد

کرتی ہی ویسا جمع کریں لیکن تو ۳۸ راضی نہیں ہوئی * دیکھو تمہارے واسطے تمہارا گھر ویران چھوڑا جاتا ۳۹ می * کہونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بعد اسکے مجھے نہیں دیکھیں گے اُس وقت تلک جب کہیں گے کہ صبارک ہی وہ شخص جو خداوند کے نام سے آتا می *

چوہیسواں باب

۱ تب یسوع ہیکل سے باہر نکل کر جاتا تھا کہ اُسکے شاگردان ہیکل کے عمارتوں اُسکو دکھانے کے واسطے اُسکے نزدیک آئے * تب یسوع اُن سے کہا کہ تم ان سب چیزوں کو دیکھتے ہیں میں تم سے سچ بولتا ہوں کہ یہاں پتھر کے اوپر پتھر نہیں چھوڑا جائیگا مگر سب گرائے جائیں گے * اور جس وقت وہ زبڈوں کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُسکے شاگردان اُسکے پاس آکر خلوت میں کہہ کہ ہم کو خبر ہے کہ یہ کامان کب ظاہر ہووینگے اور نشانی تیرے آنے کی اور دنیا آخر ہونے کی ۴ کہاؤ گی * تب یسوع جواب میں

- ۱۳ ہوجائیگی * لیکن جو آخر تک
۱۴ صبر کریگا وہی نجات پائیگا * اور
پہلے خوش خمیری آسمان کی
بادشاہت کی تمام قوموں پر شاہی
گذرنے کے واسطے ساری دنیا میں
۱۵ سنائی جائیگی تب انتہا آویگی *
اس واسطے جب تم اس ویران کرنے کی
کراہیت کو جس کی خبر دنیا
نہی دیا ہی پاک مکان میں کھڑے
رہتے دیکھینگے تو جو کوئی پڑھے
۱۶ سو سمجھنا * اس وقت وہ جو
یہودیہ میں رہتے ہیں سو پہاڑوں
۱۷ میں بھاگنا * اور جو کوئی کوٹھہ پر
ہوے تو اپنے گھر کے اندر سے کچھ
۱۸ چیز نکالنے کے واسطے نیچے نہ اترنا *
اور جو کوئی کھیت میں رہے تو
اپنا لباس لینے کے واسطے پلٹ کر نہ
۱۹ آنا * اور افسوس اُنکے احوال پر
جو اس زمانہ میں پیت سے رہیں
۲۰ اور جو دودھ پلائیں * اور تم دعا
مانگو کہ تمہارا بھاگنا نہ تھنڈا
اور نہ سببت کہ دن میں
۲۱ ہووے * کہونکہ اس وقت بڑی
مصیبت ہوویگی جو دنیا کی ابتدا
- سے اب تلک اُسکے مانند کبھی
ظاہر نہ ہوئی اور نہویگی * اور اگر ۲۲
دن کو تھوٹے تو کوئی آدمی
نہیں بچتا لیکن مقبولوں کے خاطر
وہ دن کوتاہ کئے جائینگے * اس ۲۳
وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو
مسیح اس جائے یا اس جائے میں
ہی تو باور مت کرو * کہونکہ بہت ۲۴
سے جھوٹے مسیحان اور ندیان ظاہر
ہوینگے اور ایسے بڑے معجزے اور
کرامتیں بتائینگے کہ اگر ہوسکے تو
ہرگز بدوں کو گمراہ کرینگے * خبردار میں ۲۵
آگے اُسکی خبر دیا ہوں * پس اگر ۲۶
لوگ تم کو کہیں کہ دیکھو وہ
جنگل میں ہی تو باور مت جاؤ
یا کہ دیکھو وہ خلوت سرا میں ہی
تو باور مت کرو * اسلئے کہ جیسا ۲۷
بجلی مشرق سے چلک کر مغرب
تلک روشن کرتی ہی ویسا ابن آدم
کا آنا ہوویگا * کہ جہاں کہیں ۲۸
مردار ہی وہاں گدھے جمع ہووینگے * ۲۹
اور اُن دنوں کی سختی کے بعد
فی الغور سورج اندھارا ہوجائیگا اور
چاند اپنی روشنائی نہ دیگا اور

ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمان
۳۰ کے مضبوطیاں ٹھہرتھراینگے * اور
اُس وقت ابنِ آدم کی نشانی ظاہر
ہوویگی اور جہان کے تمام قومان
تب ماتم کرینگے اور ابنِ آدم کو
بڑی قدرت اور دبدبہ سے آتا ہوا
۳۱ دیکھینگے * اور اپنے فرشتوں کیمیں
بانکے کے بڑے آواز کے ساتھ بھیجیگا
اور وہ چاروں کُدن سے آسمان کے
اِس سرے سے اُس سرے تک
۳۲ اُسکے مقبولوں کو جمع کرینگے *
پس انجیر کے جھاڑ سے مثال سیکو
کہ جب اُسکے ڈالیاں نرم ہوویں اور
پتہ نکلیں تو تم جانتے ہو کہ
۳۳ دھوپ کالہ نزدیک ہی * اِسی طرح
جب تم اُن فعلوں کو دیکھیں
تو پہچانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے
۳۴ پر ہی * میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ یہ سب کامان روئے تلک اب
۳۵ کی نسل گذر نہ جایگی * آسمان
اور زمین لُلجایینگے لیکن میرے
۳۶ باتان نہیں لُڈینگے * لیکن اُس
دن اور اُس گھنٹے کو فقط میرے
باپ کے سوائے کوئی شخص بلکہ

آسمان کے فرشتے بھی نہیں جانتے
۳۷ ہیں * اور جیسا کہ نوح کے دنوں
میں تھا ویسا ابنِ آدم کے بیٹے کے آنے
میں بھی ہوگا * اِسلئے کہ جیسا ۳۸
لوگ اُن دنوں میں طوفان کے آگے
کھاتے اور پیٹے اور بہاہ کرتے اور
شادی میں دنے جاتے تھے اُس روز
تلک جو نوح کِشتی پر سوار ہوا * ۳۹
اور بے خبر تھے جب تلک کے
طوفان آکر اُنکو ڈوبا دیا ویسا ابنِ
آدم کے آنے میں بھی ہوگا * اُس ۴۰
وقت دوشخص کھیت میں رہیں
تو ایک پکڑا جایگا اور دوسرا چھت
جایگا * اور دو عورتان چکی پیستے ۴۱
رہینگے کہ ایک سپڑی جایگی اور
دوسری بچ جایگی * اِس لئے ہوشیار ۴۲
رہو کہ تمہارا خداوند کس گھڑی
آویگا تم کو خبر نہیں * لیکن اِس ۴۳
بات کو دریافت کرو کہ اگر گھر کے
خاوند کو خبر ہوئی کہ چور کس
گھڑی آویگا تو وہ جاگتا رہتا اور
اپنے گھر میں کہیں ڈالنے نہیں
دیتا * اس واسطے تم بھی خبردار ہو ۴۴
کہونکہ کس وقت تم گمان نہیں

- کرتے ہیں اُسی گھڑی ابنِ آدم
۴۵ آویگا* پس وہ وفادار اور عقلمند
خدمت گاروں ہی جس کو اُسکا
صاحب اپنے گھرانہ پر مقرر کیا ہی کہ
۴۶ وقت پر اُنکو کھانا کھلاوے* مبارک
ہی وہ خدمت گار جب اُسکا
صاحب آکر اُسکو اُسی کام میں
۴۷ مشغول دیکھے* میں تم سے سچ بولتا
ہوں کہ وہ اُسکو اپنے تمام اسباب
۴۸ پر مختار کریگا* لیکن اگر وہ نوکر
شریر ہوکر اپنے دل میں کہے کہ
میرا صاحب آنے میں دیر کرنا
۴۹ ہی* اور اپنے ہم خدمت گاروں
کو مارنا اور شرابیوں کے ساتھ کھانا
۵۰ پینا شروع کرے* تو اُس خدمت گار
کا خاوند اسیے روز کہ وہ راہ نہیں
دیکھتا اور ایسی گھڑی کہ وہ بیخبر
۱ رہتا ہی پہنچےگا* اور اُسکو دو
لکڑے کرکر اُسکا حصہ ریاکاروں کے
ساتھ مقرر کریگا کہ وہاں رونا اور
دانتان چاہنا ہوویگا*
- پچیسواں باب
۱ اُس وقت آسمان کی بادشاہت
دس باکیرہ چھوکرہوں کے مثال
- رہیگی* جو اپنے چراغوں کو اپنے
۲ میں لیکر دولہ کے استقبال چلیں*
اور اُن میں پانچ عقلمندان اور
پانچ نادان تھے اور وہ جو نادان
تھے چراغان لیکر تیل اپنے ساتھ
نہیں لیگئے* پر وہ جو عقلمند
تھے کٹورہوں میں اپنے چراغوں کے
ساتھ تیل لیگئے* اور دولہا دیری
کرنے کے سبب وہ سب اونگھتے ہوئے
سو گئے* اور آدھی رات کو شور اٹھا کہ
دولہا آتا ہی اُسکے استقبال دؤڑ*
تب وہ سب کنواریاں اٹھکر اپنے
چراغوں کو آراستہ کئے* اور وہ
نادان اُن عقلمندوں سے بولے کہ اپنے
تیل میں سے ہم کو بھی دیو کہ
ہمارے چراغان بچھ گئے ہیں*
۹ پر وہ عقلمندان اُن کو جواب
دئے کہ نہیں شاید کہ ہمارے اور
تمہارے واسطے بسر نہیں آویگا تم
بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے
مول لینا بہتر ہی* سو جب ۱۰
وہ مول لینے گئے اتنے میں دولہا
آ پہنچا اور وہ جو تیار تھے
اُسکے ہمراہ شادی کے گھر میں داخل

- ۱۱ ہوتے اور دروازہ بند ہوا* بعدۃ دوسرے کنواریاں آکر بولے کہ ای خُداوند
- ۱۲ ہمارے واسطے کھول* تب وہ جواب دیا کہ میں سچ کہتا ہوں کہ تم کو
- ۱۳ نہیں جانتا ہوں* اِس لئے ہوشیار رہو کہونکہ کونسے دن اور کونسی گھڑی اِس آدم آویگا سو تم خبر
- ۱۴ نہیں رکھتے ہیں* کہ وہ ایک آدمی کہ مثال ہی جو سفر کا ارادہ کر کر اپنے نوکروں کو بلایا اور اپنا
- ۱۵ مال اُنکے حوالہ کیا* ایک کو پانچ توڑے اور دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک توڑا ہر ایک شخص کو اُسکی قابلیت کے موافق
- ۱۶ دیکر آپ فی الغور سفر کو گیا* پس وہ جو پانچ توڑے پایا تھا سو جاکر اُنسے بیپار کیا اور پھر پانچ توڑے
- ۱۷ پٹیدا کیا* اور اُسی طرح وہ دو ۱۸ توڑے والا بھی اور دو توڑے کمایا*
- لیکن وہ شخص جو ایک توڑا پایا تھا سو جاکر زمین کھود کر اپنے
- ۱۹ خاوند کے مال کو گاڑ دیا* بہت روز کے بعد اُن نوکروں کا صاحب
- ۲۰ آیا اور اُنسے حساب لینے لگا*
- پس وہ جو پانچ توڑے پایا تھا سو آگے آکر اور پانچ توڑے لاکر کہا کہ ای خُداوند تو مجھے پانچ توڑے حوالہ کیا تھا دیکھہ میں اُنکے سوائے پانچ توڑے اور بھی کمایا ہوں* ۲۱ تب اُسکا خاوند اُس سے کہا کہ ای نیک وفادار نوکر تیرے اوپر آفرین کہ تھوڑے چیزوں میں تو دیانتدار ہوا میں بہت چیزوں پر تجھے مَختار کرونگا تو اپنے خاوند کی خوشی میں داخل ہو* پھر ۲۲ وہ جو دو توڑے پایا تھا سو بھی آکر کہا کہ ای خُداوند تو مجھے دو توڑے حوالہ کیا تھا دیکھہ میں اُنکے سوائے دوسرے دو توڑے بھی کمایا ہوں* تب اُسکا صاحب اُس سے ۲۳ کہا کہ ای نیک وفادار نوکر تیرے اوپر آفرین تو تھوڑے چیزوں میں دیانتدار ہوا میں تجھ کو بہت چیزوں پر مختار کرونگا تو اپنے خاوند کی خوشی میں داخل ہو* تب وہ جو ایک توڑا پایا تھا ۲۴ آگے آکر کہا کہ ای خُداوند میں تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی

- ۲۵ کرتا ہی * اسلئے میں ڈر کر تیرے
توڑے کو زمین میں چھپا رکھا اے تیرا
۲۶ مال حاضر ہی * تب اُسکا بخاوند
جواب دیا کہ ای بد ذات اور سست
نوکر تو جانتا تھا کہ جہاں میں
نہیں بویا ہوں وہاں کاٹنا ہوں اور
جس جگہ میں نہیں چھنکا وہاں
۲۷ جمع کرتا ہوں * پس میرا مال
صرف اُن کے پاس رکھنا تجھے لازم تھا
کہ میں آکر اپنا پیسا سود سمیت
۲۸ پاتا تھا * اس واسطے وہ توڑا اُس سے
چھین لیکر جسکے پاس دس توڑے
۲۹ میں اُسکو دیو * کہونکہ ہر کوئی
جو رکھتا ہی اُسکو دیا جایگا اور
وہ زیادتی پایگا ہر جسکے پاس کچھ
نہیں ہی جو کچھ رکھتا ہی سو اُس
۳۰ سے پھر لیا جایگا * اور تم نکتہ نوکر کو
بارگاہ اندھارے میں ڈال دیو کہ وہاں
۳۱ رونا اور دانتان چاہنا ہوویگا * جب
ابن آدم اپنے جلال سے تمام پاک
۳۲ فرشتوں کیتیں اپنے ہمراہ لیکر آویگا *
تب اپنے دہدبہ کے تخت پر جلوس
کریگا اور ہر ایک قوم آگے اُسکے
حاضر کی جائیگی اور جیسا چرواہا
بکروں کو چھیلوں سے جدا کرتا ہی
وہیسا وہ بھی ہر ایک کو دوسرے سے
جدا کریگا * اور بکروں کو اپنے سیدھے ۳۳
طرف اور چھیلوں کو اپنے ڈاویں
طرف کھڑا کریگا * تب بادشاہ اپنے ۳۴
سیدھے بازو والوں کو کہیگا کہ ای
میرے باپ کے سعادتمند لوگو! ادھر
آؤ اور اس بادشاہت کیتیں جو
دُنیا کی ابتدا سے تمہارے واسطے
تیار کی گئی ہی اپنے ورثے میں لیو * ۳۵
کہونکہ میں بھوکھاتا تھا تم مجھے کھانا
دئے اور میں پیاسا تھا تم مجھے
پانی پلائے اور میں پر دیسی تھا تم
مجھے آسرا دئے * اور میں ننگا تھا * ۳۶
تم مجھے کپڑے پہنائے اور میں
بیمار تھا تم مجھے دیکھنے آئے اور
میں قید میں تھا تم میرے نزدیک
آئے * اُس وقت وہ راست ۳۷
آدمیان اُسکو جواب دینگے کہ ای
خداوند ہم کب تجھے بھوکھا دیکھے
اور کھلائے یا پیاسا اور پلائے * اور ۳۸

نہیں کئے * تب وہ اُنکو جواب ۴۵
دیگا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ جیسا تم اُن چھوٹوں میں سے
ایک کو کچھ نہیں کئے سو مجھ
کو بھی کچھ نہیں کئے * اور یہ ۴۶
ہمیشگی کے عذاب میں اور رے
راستبازانِ قائمِ زندگی میں جانیگے *

چھبیسواں باب

اور ایسا ہوا کہ یسوع یہ سب ۱
باتان کر کر اپنے شاگردوں کو کہا * ۲
کہ تم جانتے ہیں کہ دو روز کے
بعد فسخ کی عید ہاویگی اور
ابنِ آدم صلیب پر کھینچا جائے
۳ کے واسطے پکڑا جائیگا * تب سردار
گاہان اور فقیہان اور قوم کے بزرگان
قیافا نام سردارِ کاپن کے دیوانخانہ
۴ میں جمع ہوئے * اور مصلحت
کئے کہ ہم یسوع کیتین کسی حیلہ
سے پکڑ کر مار ڈالیں * لیکن آپس ۵
میں کہہ کہ عید کے روز نہیں کہ
عالم میں ہنگامہ نہ اُٹھے * اور ۶
جس وقت یسوع بیتعننا میں
کوڑھی شمعوں کے گھر میں تھا * ۷
ایک عورت بھاری قیمت کا عطر

کب تجھے پردیسی دیکھے اور آسرا
۳۹ دئے یا ننگا اور پہنائے * اور کب
تجھے بیمار اور قئید میں دیکھ کر
۴۰ تیرے نزدیک آئے * تب بادشاہ
جواب دیکر اُنکو کہیگا کہ میں تم
سے سچ بولتا ہوں کہ جو کچھ تم
اُن میرے بھائیوں میں سے چھوٹا
ہی سو ایک کو کئے سو میرے تین
۴۱ کئے * تب ڈاوین طرف والوں کو
کہیگا کہ ای ملعونو میرے سامنے
سے ہمیشگی کی انگار میں جو
شیطان اور اُسکے فرشتوں کے واسطے
۴۲ تیار کی گئی ہی جاؤ * کپونکہ
میں بھوکھا تھا تم مجھے کھانا نہیں
کھلائے اور میں پیاسا تھا تم مجھے
۴۳ نہیں پلائے * اور میں پردیسی تھا
تم مجھے آسرا نہیں دئے اور میں
ننگا تھا تم مجھے کپڑے نہیں پہنائے
اور میں بیمار اور قئید میں تھا تم
۴۴ میرے پاس نہیں آئے * تب وہ
بھی اُسکو جواب دینگے کہ ای
خدوند ہم کب تجھے بھوکھا یا
پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا
قئیدی دیکھے اور تیری خدمت

- ۱۵ مريمز کي ڏاڻي مدين اُسک پاس لائي اور جس وقت وُه بيٺها تھا ۸ اُسک سِر پر ڏالي * تب اُسک شاگردان پيهه ڏيکهر آزرده ڀوکر کهه که پيهه خرچ چپکه کا ڀيکو کيا ۹ گيا * که پيهه عطر بهت قيمت کو بيچا جاکر اُسکا پئسا مغلسون کو ۱۰ ديا جاتا تھا * تب يسوع پيهه جانکر اُنسہ کہا که تُم اس عورت کو کهون تصديع ڏيتہ ڀين که وُه ۱۱ ميرے اوپر نيک کام کي ڀي * کهونکہ مغلسمان ڀميشه ٿمهارے سانہه ڀين ليکن مدين ٿمهارے ۱۲ سانہه ڀميشه نهين ڀونگا * اور پيهه عورت جو اس عطر کو ميرے بدن پر ڏالي ڀي ميرے دفن که ۱۳ واسطے کي ڀي * مدين تُم سے سچ کہتا ڀون که تمام جہان مدين ڀر ايک جگہه که اس انجيل کا آوازہ ڏيا جايگا وٺان پيهه کام بهي جو پيهه عورت کي ڀي اُسکي يادگاري ۱۴ که واسطے بيان کيا جايگا * تب اُن بارہ مدين سے ايک جس کا نام يهودا اسکريوطي تھا سردار کا ڀنون
- کے پاس جاکر کہا * که اگر مدين ۱۵ اُس کو ٿمهارے حوالہ کرون تو تُم مڃهه کڀا ڏينگہ وے اُس سے تيس روپي پر شرط کئہ * اور اُسي ۱۶ وقت سے وُه قابو ڏهونڌتا تھا که اُس کو اُنکے حوالہ کرے * اور ۱۷ به خميري روپي کي عيد کے پهلے روز يسوع کے شاگردان آکر اُس سے پوچهه که تو کہاں چاٺتا ڀي که ڀم فسخ کي عيد کے حلوان کو تيرے کھانه کے واسطے تيار کرين * ۱۸ وُه کہا که تُم شهر مدين جاکر فلاڻہ شخص سے کہو که اُستاد بولتا ڀي که ميري وقت نزديک ڀا مدين ڀندن شاگردون کے سانہه تيرے پاس فسخ کي عيد کرونگا * تب شاگردان ۱۹ جئسا يسوع اُنکو فرمايا تھا وئسا بجالاکر عيد کا سرانجام تيار کئہ * ۲۰ جب شام ڀوي يسوع اُن بارہ شاگردون کے سانہه جا بيٺها * اور ۲۱ جب کھانه تهه وُه اُن سے کہا که مدين تُم سے سچ بولتا ڀون که ايک تُم مدين سے مڃهه پکڙا ڏيگا * تب ۲۲ وے بهت غمگين ڀوے اور ڀرايک

- ۲۳ آس سے کہنے لگا کہ ای خداوند
۲۳ کہا وہ میں ہوں * وہ جواب دیا
کہ جو میرے ساتھ رکابی نہیں
۲۴ ہاتھ ڈالتا ہی وہی صحیح پکڑا دیگا *
ابن آدم جیسا اسکے حق میں
لکھا ہی جاتا ہی لیکن افسوس
اُس شخص پر ہی جسکے معرفت
ابن آدم حوالہ کیا جاتا ہی اُس
آدمی کے لئے بہتر تھا کہ وہ پیدا
۲۵ نہ ہوتا * اُس وقت اُسکا پکڑا
دینے ہارا یہودا جواب دیا کہ ای
مُرشِد کہا وہ میں ہوں وہ بولا کہ
۲۶ تو کہا ہی * اور جس وقت وہ
کہاتے تھے یسوع روٹی اُٹھایا اور
برکت مانگ کر ٹکڑے کیا اور شاگردوں
کو دیکر کہا کہ لیو اور کھاو کہ یہ
۲۷ میرا بدن ہی * پھر وہ پیالہ اُٹھالیا
اور شکر کر کر اُنکو دیکر کہا کہ تم
۲۸ سب اِس سے پیو * کہ یہ میرا
لہو نوے قرار نامہ کا ہی جو بہتوں
کے گناہوں کی بخشش کے لئے بہایا
۲۹ جاتا ہی * لیکن میں تم سے کہتا
ہوں کہ بعد اسکے اِس انگور کے
شیرے کو نہیں پیونگا اُس روز
- تِلک جو اپنے باپ کی بادشاہت
میں تمہارے ساتھ نوا نہ پیوں * ۳۰
پس ایک گیت ثنا کی گا کر
۳۱ زبٹوں کے پہاڑ کے طرف روانہ ہوا *
اُس وقت یسوع اُنسے کہا کہ تم
سب میرے سبب آج کی رات
ٹھوکر کھاینگے کہونکہ لکھا ہی کہ
میں چرواہے کو مارونگا اور گلے کے
بکرے پر اگندہ ہووینگے * لیکن اپنے ۳۲
پھر اُٹھنے کے بعد میں تم سے آگے
گللیل کو جاؤنگا * تب پھر اُسکو ۳۳
جواب دیکر کہا کہ اگرچہ تیرے
باب میں تمام ٹھوکر کھاویں لیکن
میں کبھی ٹھوکر نہیں کھاؤنگا * ۳۴
یسوع اُس سے کہا کہ میں سچ
بولتا ہوں کہ آج کی رات مُرغ
بانگ دینے کے آگے تو تین مرتبہ
میرا انکار کریگا * پھر اُس سے کہا ۳۵
کہ اگر میرا مرنا تیرے ساتھ ہووے
تو بھی تیرا انکار نہیں کرونگا اور
تمام شاگردان بھی اِسی طرح کہے * ۳۶
اُس وقت یسوع اُنکے ساتھ ایک
جگہ میں جو جیتسمن کہلاتی
تھی آکر شاگردوں سے کہا کہ میں

و ان جاکر تہا ککے تک تم یہاں
 ۳۷ بیٹھو* اور پھر اور زبدي کے دونوں
 بیٹوں کو اپنے ساتھ لیکر بہت
 ۳۸ غمگین اور بے حال ہونے لگا* اُس
 وقت وہ اُنسے کہا کہ میرا جان
 موت آئے سریکا نہایت درد مند
 ہی تم یہاں رہ کر میرے ساتھ
 ۳۹ جاگتے رہو* اور آپ تھوڑی دور
 آگے بڑھ کر اوندھے منہ گرا اور دعا
 مانگا کہ ای میرے باپ اگر ہو سکے
 تو یہہ پیالہ صبحہ سے پھیرا جاوے
 لیکن نہ ایسا کہ میں چاہتا ہوں
 ۴۰ بلکہ تو جیسا چاہتا ہی* پھر
 شاگردوں کے پاس آکر اُنکو سوئے
 ہوے پایا اور پھر سے کہا کہ تم
 ایک گھنٹا میرے ساتھ جاگتے
 ۴۱ نہیں رہ سکتے* ہوشیار ہو اور دعا
 کرو کہ تم آزمائش میں نہ پڑو
 سچ ہی کہ روح رغبت کرتی لیکن
 ۴۲ جسم ناتوان ہی* پھر دوسرے بار
 جاکر دعا کیا کہ ای میرے باپ
 اگر نہیں ہو سکے کہ یہہ پیالہ صبحہ
 سے پھیرا جاوے سوئے میرے اُسکے
 پینے کے تیری خواہش کے موافق

۴۳ ہوئے* تیس پر وہ آکر اُن کو
 پھر سوئے ہوئے دیکھا کہونکہ اُنکے
 ۴۴ آنکھان نیند سے بھرے ہوئے تھے*
 پس اُنکو چھوڑ کر پھر گیا اور اُسی
 باتوں سے تیسرے بار مشاجات کیا* ۴۵
 پھر اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن
 سے کہا کہ اب سوئے رہو اور آرام
 پاؤ کہ دیکھو گھڑی نزدیک پہنچی
 اور ابن آدم بدکاروں کے ہاتھ میں
 ۴۶ حوالہ کیا جاتا ہی* اُٹھو
 چلین کہ دیکھو وہ شخص
 جو صبحہ پکڑا دیتا ہی نزدیک
 آیا ہی* اور جس وقت وہ یہ ۴۷
 باتان کہتا تھا یہودا جو اُن بارہ
 میں ایک تھا ایک بڑی جماعت
 سردار گاندھون اور قوم کے بزرگوں
 کے طرف سے تلواران اور لاثیان
 ہاتھ میں پکڑے ہوئے اپنے ساتھ
 لے آیا* اور اُسکا پکڑا دینے ہارا اُن ۴۸
 کو یہہ نشانی بتایا کہ میں
 جس کو بوسہ دیوں وہی ہی تم
 اُسکو مضبوط پکڑ لیو* اور اُسی وقت ۴۹
 اُسکے نزدیک آکر کہا کہ سلام ای
 ۵۰ مَرسد اور اُس کو بوسہ دیا*

تسب یسوع اُس سے کہا کہ ای
میان تو کس واسطے آیا اتنے میں
وے لوگ آکر یسوع پر ہاتھ ڈالکر
۱۵ پکڑ لئے * کہ دیکھو ایک اُن میں
سے جو یسوع کے ساتھ تھے ہاتھ
لذبا کرکر اپنی تلوار کھینچا اور
سردارِ کاہن کے خادم پر چلا کر اُسکا
۲۲ کان کاٹ ڈالا * تب یسوع اُس سے
کہا کہ اپنی تلوار پھر میان کر اس لئے کہ
تلوار کھینچنے ہمارے تلوار سے ہمارے
۳۳ جاپنگے * کہا تو سمجھتا ہی کہ میں
اسی دم اپنے باپ سے التجا نہیں
کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ فوجوں
۴۴ سے زیادہ میرے پاس حاضر کریگا *
لیکن اس صورت میں جو کتاب
میں لکھا گیا ہی کہ یوں ہونا ضرور
۵۵ ہی سو کس طرح کامل ہوویگا * اور
اُس وقت یسوع اُس جماعت
سے کہا کہا تم تلواران اور لاثہیان
ہاتھ میں لیکر مجھے چور کہے مانند
پکڑنے نکلے مہین میں ہر روز ہٹیکل
میں وعظ کہتا ہوا تمہارے درمیان
بیٹھتا تھا اور تم مجھے کو نہیں
۵۶ پکڑے * لیکن نبیوں سے لکھا ہوا

سو حاصل ہونے کے واسطے یہ تسب
رودئے تب وے تمام شاگردان اُسکو
چھوڑ کر بھاگ گئے * اور وے جو ۵۷
یسوع کو پکڑ لئے تھے اُس کو سردارِ
کاہن ثیانا کے پاس جہان فقیہان
اور قوم کے بزرگان جمع ہوئے تھے
۵۸ لے آئے * اور بطہر دور سے پیچھے اُسکے
سردارِ کاہن کے دیوانخانے تک آیا
اور داخل ہوکر آخر کہا ہوتا ہی
سو دیکھنے کے واسطے نوکروں کے ساتھ
بیٹھا * پس سردارِ کاہن ان اور قوم ۵۹
کے بزرگان اور تمام مجلسیان یسوع
کو قتل کرنے کے واسطے جھوٹے گواہی
دھونڈھے لیکن نہیں پائے * اگرچہ ۶۰
بہت جھوٹے شاہدان آئے لیکن
کچھ حاصل نہیں ہوا آخری کودو
جھوٹے شاہد آکر کہے * کہ یہ ۶۱
شخص بولا کہ میں ہٹیکل کو
بیٹ ڈالکر پھر تین روز میں بنانے
کی قدرت رکھتا ہوں * تب سردارِ ۶۲
کاہن اٹھکر اُس سے کہا کہ تو کچھ
جواب نہیں دیتا ہی یہ کہا گواہی
تجھے پر دیتے ہیں * پر یسوع چپ ۶۳
رہا پھر سردارِ کاہن اُسکو کہا کہ میں

- ۷۱ تجھ کو جيئن خدا کي قسم ڏيڻا
هون اڳر تو مسيح خدا کا بيٺا ۱۱
۶۴ تون ۾ سے بول * تب يسوع اُسکو
کہا کہ تو کہتا ۱۱ ليکن مين تم
سے کہتا ۱۱ کہ بعد اُسکے تم ۱۱ ابن
آدم کو قدرت کے سیدھے ہاتھ
طرف بيٺا ۱۱ ۱۱ اور آسمان کے بادلون
۶۵ پر آنا ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ تب سردار
کامن اپنے لباس کو پہاڙ کر کہا کہ
پہہ کفر کے باتان ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
شاهدوں کي کہا احتياج ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
۶۶ تم آپ کفر کے باتان سنہ ۱۱ ۱۱
پس کہا مصلحت ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
۶۷ جواب ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
تب کتنے ایک اُسکے منہ پر تھوکه
اور اُسکو گھوسه مارے اور دوسرے
۶۸ لوگ طمانچہ مارکر کہے * کہ ۱۱ ۱۱
نبوت سے خبر دے تو مسيح کہ
۶۹ کون تجھے مارا ۱۱ * اُس وقت
پطھر ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کا ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
۷۰ نو ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
پر ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کہا کہ مين نہيں ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
- ۷۱ کيا کہتي ۱۱ * ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
ديورهي ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
اُسکو ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کہي کہ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کے ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کهاکر ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
آدمي ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
ایک ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کھڑے ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کہے کہ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
سے ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
تيرے ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
وقت ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
قسم ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
شخص ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
ایکايک ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
پطھر ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کہ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
تجھے ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
اور ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
- ستائيسواں باب
- ۱ جب صبح ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
کامن ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱

۲. قتل کرنے کے لئے مصلحت کیے *
اور اُسکو باندھ کر لے گئے اور پینطیوس
۳. پیلاط حاکم کے حوالہ کیے * تب
یہودا جو اُسکو پکڑا تھا جب
دیکھا کہ قتل کا فتویٰ اُس پر دیا
گیا ہی تب پشیمان ہوا اور وہ
تیس روپی سردار کا ہندوں اور قوم کے
۴. بزرگوں کے پاس پہرے آکر کہا * کہ
میں تقصیر کیا ہوں جو یہ گناہ کو
قتل کے واسطے پکڑا ہوں تب وہ
کہے کہ یہہ مہکو کہا سو تو می
۵. جان * پس وہ روپی ہیکل میں
پھینک دیا اور وہاں سے پلٹ کر آکر
۶. اپنے تین پھانسی دیا * تب سردار
کاہان اُن روپیوں کو لیکر کہے کہ
انکو خدا کے خزانے میں رکھنا
جائز نہیں کیونکہ یہہ خون کا
۷. مول ہی * تب وہ مصلحت
کر کر اُس پئیسے سے کُہار کا کھیت
پر دیسیوں کے دفن کے واسطے مول
۸. لئے * اسلئے وہ کھیت خون کا
۹. کھیت کہلاتا ہی * تب جو کچھ
یرمیا نبی کے معرفت کہا گیا تھا
حاصل ہوا کہ وہ تیس روپی اُسکی
- جو قیمت ٹھہرائی گئی جسکا
مول بنی اسرائیل میں سے کئے
ایک ٹھہرائے تھے سو لئے * اور کُہار ۱۰
کی زمین کے عوض میں دئے جیسا
خداوند مجھے فرمایا * اور یسوع ۱۱
حاکم کے روبرو کھڑا تھا اور حاکم
اُس سے پوچھا کہا تو یہودیوں کا
بادشاہ ہی یسوع کہا کہ تو کہتا
ہی * پھر جب سردار کاہان اور ۱۲
قوم کے بزرگان اُسپر فریاد کئے وہ
کچھ جواب نہیں دیا * اُس ۱۳
وقت پیلاط اُس سے کہا کہا تو
نہیں سُننا ہی کہ وہ کتنے طرح
کے باتوں سے تجھے پر گواہی دیتے
ہیں * پر وہ اُس کیٹیں ایک بات ۱۴ *
بھی جواب نہیں دیا ایسا کہ حاکم
بہت تعجب کیا * اور حاکم کا ۱۵
دستور یہہ تھا کہ اُس عید میں
لوگوں کے واسطے ایک بندیوان جسے
وہ چاہتے تھے آزاد کرتا تھا * اور ۱۶
اُس وقت ایک مشہور بندیوان
جو برابس کہلاتا تھا اُنکے پاس تھا * ۱۷
اِس لئے جس وقت وہ جمع
تھے پیلاط اُنسے کہا کہ تم کس کو

- چاہتے ہیں جو میں تمہارے واسطے
 چھوڑ دیوں برابرس یا یسوع کو جو
 ۱۸ مسیح کہلاتا ہے * کیونکہ وہ جانتا تھا
 ۱۹ کہ وہ حسد سے اُسکو پکڑوائے تھے *
 پھر جب وہ حکومت کے تخت
 پر بیٹھا اُسکی جو رو اُسکے نزدیک
 کہلا بھیجی کہ تجھے اس مردِ عادل
 سے کچھ کام نہ ہونا کیونکہ میں
 آج خواب میں اُسکے لئے بہت
 ۲۰ تصدیع پائی ہوں * لیکن سردار
 کاہنان اور قوم کے بزرگانِ جماعت
 کو رغبتِ دلانے کہ برابرس کو مانگ
 ۲۱ لیویں اور یسوع کو قتل کریں * تب
 حاکم اُنسے پوچھا کہ ان دونوں
 میں سے تم کس کو چاہتے ہیں
 ۲۲ جو تمہارے واسطے چھوڑ دیوں *
 وہ کہہ کہ برابرس کو پیلاط اُنسے پوچھا
 کہ پھر یسوع سے جو مسیح کہلاتا ہے
 کہا کروں وہ تمام جواب دئے کہ
 ۲۳ اُسکو صلیب دے * حاکم کہا کہ
 وہ کہا تقصیر کیا ہے لیکن وہ
 زیادہ غلِ محپاکر کہے کہ اُسکو
 ۲۴ صلیب دے * جب پیلاط دیکھا
 کہ اپنے سے کچھ نہ ہوا بلکہ ہنگامہ
 اوتاہی تب پانی لیکر اُس جماعت
 کے روبرو اپنے ہاتھ دھو کر کہا کہ میں
 اُس عادلِ مرد کے خون سے پاک
 ہوں تم آہی جانو * تب وہ ۲۵
 تمام لوگ جواب دئے کہ اُسکا خون
 ہم پر اور ہمارے اولاد پر ہووے * ۲۶
 تب برابرس کو انکے لئے آزاد کیا
 اور یسوع کو قحچیان مارکر صلیب
 لگانے کے واسطے حوالہ کیا * تب حاکم ۲۷
 کے سپاہیان یسوع کو عام کے دیوانخانے
 میں لے آکر تمام رسالہ کو آس پاس
 اُسکے جمع کئے * اور اُسکو ۲۸ ننگا
 کر کر سرخ جامہ پہنائے * اور کانٹوں ۲۹
 سے تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھے اور
 ایک نیزہ اُسکے سیدھے ہاتھ میں
 دئے اور اُسکے آگے دو زانو بیٹھ کر
 مسخری سے کہے کہ ای یہودیوں
 کے بادشاہ سلام * پھر آسپر تھو کہ ۳۰
 اور نیزے کو لیکر اُسکے سر پر
 مارے * اور آسپر مسخری کئے بعد ۳۱
 جامہ کو اُسکے بدن پر سے اتارے
 اور اُسی کا لباس اُسکو پہنائے اور
 صلیب پر کھینچنے کے واسطے لے چلے * ۳۲
 اور جب باہر آئے فورینہ کے ایک

- ۳۳ شخص کو جسکا نام شمعون تھا
پاکر اُسکا صلیب اٹھانے کے واسطے
جبر سے پکڑے * اور ایک جائے
میں جس کا نام گلگتہ تھا یعنی
- ۳۴ سر کے کھوپڑیوں کی جگہ پہنچکر *
اُسکو سر کے پت سے ملا ہوا پینہ
دئے اور وہ اُسکو چکھکر پینے نہیں
چاہا * تب وہ اُسکو صلیب پر
لگا کر اُسکے کپڑوں کو قرعہ ڈالکر
بلانت لئے تاکہ جو نبی کے معرفت
کہا گیا تھا کامل ہووے کہ وہ میرے
کپڑے آپس میں بانٹے اور میرے
- ۳۵ اور اسی طرح وہ چوران بھی جو
اُسکے ساتھ صلیب پر لگائے گئے تھے
اُسپر کنایہ کرتے تھے * اور دو پہر ۴۵
سے تین پہر تک اُس تمام زمین
پر اندھارا چھا گیا * اور تین پہر ۴۶
کے نزدیک یسوع بلند آواز سے پکار کر
کہا کہ ایللی ایللی لمبا سبقتنی
یعنی اے میرے خدا اے میرے
خدا تو کس واسطے مجھے چھوڑا
ہی * بعضے اُن مین سے جو وہاں ۴۷
کھڑے تھے یہہ سنکر کہے کہ الیا
کو بلاتا ہی * اور اسی وقت اُن مین ۴۸
- ۳۶ دئے اور وہ اُسکو چکھکر پینے نہیں
چاہا * تب وہ اُسکو صلیب پر
لگا کر اُسکے کپڑوں کو قرعہ ڈالکر
بلانت لئے تاکہ جو نبی کے معرفت
کہا گیا تھا کامل ہووے کہ وہ میرے
کپڑے آپس میں بانٹے اور میرے
- ۳۷ اور اُسکے دعوے کا مضمون
لکھ کر اُسکے سر کے اوپر لگا دئے کہ یہہ
یسوع یہودیوں کا بادشاہ ہی *
اُس وقت اُسکے ساتھ دو چوران
بھی صلیب پر کھینچے گئے تھے
ایک سیدھے طرف اور ایک ڈاوبن
طرف * اور آتے جانے والے اپنے سران
۴۰ ہلا کر اُسکو ملامت کرتے اور کہتے تھے *
کہ اے تو جو ہیکل کو توڑتا تھا اور
پھر تین روز مین بناتا تھا اپنے

- ۵۷ ۴۹ سے ایک شخص دؤر کر بادل لیکر
سرکے سے تر کیا اور نیزے پر رکھ کر
اُسکو چسایا* اور دوسرے کہے کہ
چھوڑ دے ہم دیکھیں کہ الیا
۵۰ اُسکو چھڑانہ آویگا یا نہیں* تب
یسوع پھر بڑے آواز سے پکار کر
اے جان دیا* کہ دیکھو ہیکل کا پردہ
اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور
زمین لرزنہ لگی اور پتھر تڑک
۵۱ گئے* اور قبران کھل گئے اور بہت
لاشان پاک لوگوں کے جو نیند
۵۲ میں تھے اُٹھے* اور یسوع اُٹھ بعد
وے قبروں سے باہر نکل کر پاک
شہر میں آئے اور بہتوں کو دیکھلائی
۵۳ دئے* تب وہ سردار اور اُسکے رفیقان
جو یسوع کی نگاہ بانی کرتے تھے زمین
کی تھرتھراہٹ اور وہ تمام جوظا پر
ہوا جب دیکھے نہایت ڈر گئے اور
کہے کہ تحقیق یہہ خدا کا بیٹا
۵۴ تھا* اور وہاں بہت عورتان جو
گلیل سے یسوع کی خدمت کرتے
۵۵ ہوئے آئے تھے دور سے دیکھتے تھے*
اور مریم مجدله اور یعقوب اور
یوشاکی ما مریم اور زبدي کے لڑکوں
- کی ما ان میں تھے* پھر جب ۵۷
شام ہوي ارمدتہ کا ایک دؤلہند
یوسف نام جو یسوع کا شاگرد
بھی تھا آیا* اور پیدلا کے پاس ۵۸
جا کر یسوع کی لاش کو مانگا تب
پیدلا حکم دیا کہ لاش اُسکے حوالہ
کرو* پس یوسف اس لاش کو لیکر ۵۹
پاک چادر سے کفنایا* اور اُسکو ۶۰
اپنی خاص نئی قبر میں جو پتھر
سے کُندائی گئی تھی رکھا اور ایک
بھاری پتھر قبر کے دروازے پر ڈھلکا کر
چلے گیا* اور مریم مجدله اور دوسری ۶۱
مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھے تھے* ۶۲
اور دوسرے روز تہیدہ کے دن کے
بعد سردار کاہنان اور فریسیان
ملکر پیدلا کے پاس آئے اور کہے* ۶۳
کہ ای صاحب ہم کو یاد ہی کہ وہ
گمراہ کرنیہارا اپنے جیتے جی کہتا
تھا کہ میں تین روز کے بعد پھر
اُٹھونگا* اس واسطے حکم دے کہ ۶۴
تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی
کریں تاکہ اُسکے شاگردان رات کو
آکر چرا نہ لیجاویں اور عالم سے نہ
کہیں کہ وہ پھر مردوں میں سے اُٹھای

- تب آخر کی گڑی اول سے زیادہ
 ۶۵ ہووے گی * پیدلا ان سے کہا کہ نگہبان
 تمہارے پاس ہیں تم جاکر مقدور
 ۶۶ بہر خبر داری کرو * تب وہ جاکر
 نگہبانوں کو بلٹھائے اور دروازے کے
 پتھر پر مہر کر کر قبر کی حفاظت
 کئے *
- اٹھائیسواں باب
- ۱ جب سب سے روز آخر ہوا
 اور ایک شنبہ کی علی الصباح پہنچی
 تو مریم مجدلہ اور دوسری مریم
 ۲ قبر کو دیکھنے آئے * کہ دیکھو زمین
 کی ایک بڑی تھرتھراہٹ ہوئی اس
 واسطے کہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے
 اُترا اور آکر اس پتھر کو قبر کے دروازے
 ۳ سے ڈھلکا کر اُسپر بیٹھا * اور جہرہ
 اُسکا بجلی کے مثال اور لباس اُسکا
 ۴ برف کے برابر سفید تھا * اور نگہبانان
 اُسکی ہڈیت سے لرز کر مردوں کے
 ۵ برابر ہو گئے * تب وہ فرشتہ ان
 عورتوں کے طرف متوجہ ہو کر کہا
 کہ تم ڈرو مت میں جانتا ہوں
 کہ تم صلیب پر کھینچا گیا سو یسوع
 ۶ کو دھونڈھتے ہیں * لیکن وہ یہاں
- نہیں ہی اس لئے کہ جیسا وہ
 کہا تھا ویسا اٹھا ہی ادھر آؤ اور
 ۷ جہاں خداوند پڑا تھا جگہ دیکھو *
 اور جلد جاکر اُسکے شاگردوں کو
 خبر دیو کہ وہ مردوں میں سے اٹھا ہی
 اور جانو کہ وہ تم سے آگے گلیل کو
 جاتا ہی اور وہاں تم اُسکو نگاہ
 کرینگے دیکھو میں تمہارے تین
 آگاہی دیا ہوں * تب وہ جلد ۸
 قبر سے بڑے خوف اور خوشی سے
 روانہ ہو کر اُسکے شاگردوں کو خبر
 دینے کے واسطے دڑے * اور جس ۹
 وقت وہ اُسکے شاگردوں کو
 خبر دینے چلے جاتے تھے یکایک
 یسوع اُنکو ملا اور کہا کہ سلام
 تب وہ دڑ کر اُسکے قدم پکڑ کر
 مسجدہ کئے * اُس وقت یسوع ۱۰
 اُن سے کہا کہ ڈرو مت اور جاکر
 میرے بھائیوں سے کہو کہ گلیل کو
 جانا کہ وہاں مجھے دیکھینگے * اور ۱۱
 جس وقت وہ چلے جاتے تھے
 دیکھو کتنے ایک شخص پہرے والوں
 میں سے شہر میں آکر تمام گڈری
 سو کیغیت سردار کاہنوں کو ظاہر

- ۱۲ کئے * تب وہ قوم کے بزرگوں کے ساتھ جمع ہوئے اور مصلحت کر کے
- ۱۳ اُن سپاہیوں کو بہت پیسا دئے * اور کہہ کہ تم بولو کہ اُسکے شاگردان رات کو ہم سوتے وقت آکر اُسکو
- ۱۴ چُرا لیگئے * اور اگر پہلے مُقدمہ حاکم کے کان میں پڑے تو ہم اُسکو سمجھاینگے اور تم کو چھڑا
- ۱۵ دینگے * اُسی طرح وہ پیسا لیکر جیسا سکھلائے گئے تھے سو کئے اور پہلے بات آج تک یہودیوں میں
- ۱۶ مشہور ہی * تب وہ اِگارہ شاگردان گلیل کو اُس پہاڑ کے طرف جہان یسوع اُنکو اِشارہ کیا تھا
- گئے * اور اُسکو دیکھ کر سجدہ ۱۷
- کئے * تب یسوع اُنکے پاس آکر ۱۸
- اُنسے باتان کیا اور کہا کہ آسمان اور زمین پر تمام حکومت مجھے
- بخشی گئی ہے * اِس لئے تم ۱۹
- جا کر سب قُوموں کو مُرید کر کے باپ اور بیٹے اور روحِ قدس کے نام
- سے بابتسما دیو * اور جو کچھ ۲۰
- میں تمہارے تین فرمایا ہوں اُنکو حفظ کرنے سکھلاؤ اور دیکھو جہان
- آخر ہوئے تک میں ہمیشہ
- تمہارے ساتھ ہوں *
- * آمین *

ST. MARK'S GOSPEL.

مرق کی انجیل

- | | |
|--|---|
| اونٹ کے بالوں کا تھا اور چمڑے | پہلا باب |
| کا کربند اُسکے کمر پر تھا اور لُڈی | ۱ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی |
| اور جنگلی شہد اُسکا خوراک تھا* ۷ | ۲ انجیل کا شروع* جیسا نبیوں کے |
| اور یہ خبر دیتا تھا کہ میرے | کتابوں میں لکھا گیا ہے کہ دیکھ |
| پیچھے منجھ سے ایک قویتر آتا | میں اپنے رسول کو تیرے آگے |
| ہے کہ میں اُسکے جوتیوں کی | بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے |
| ڈوالی کھولنے کے لائق نہیں ہوں* ۸ | ۳ دُست کریگا* بیابان میں ایک |
| سچ ہے کہ میں تم کو پانی سے | پکارنے والے کا آواز ہے کہ خداوند کی راہ |
| بابتسما دیا ہوں پر وہ تمہارے تین | کو بناؤ اور اُسکے طریقوں کو آراستہ |
| روحِ قدس سے بابتسما دیگا* ۹ | ۴ کرو* یوحنا بیابان میں بابتسما |
| اُسی ایام میں ایسا ہوا کہ یسوع | دیتا تھا اور گناہوں کی بخشش کے |
| گللیل کے ناصرہ کو آکر یردن میں | لئے توبہ کے بابتسما کی مَنادی |
| یوحنا کے ہاتھ سے بابتسما پایا* ۱۰ | ۵ کرتا تھا* اور تمام رہنے والے یہودیہ |
| اور فی الفؤز پانی سے باہر نکل کر دیکھا | کی زمین کے اور یروشالم کے اُسکے پاس |
| کہ آسمان توڑ گیا اور روحِ کبوتر | نکل آئے اور اپنے گناہوں کا اقرار |
| کے مانند اُسپر اُترا* اور آسمان سے ۱۱ | کر کر سب اُس سے یردن ندی میں |
| آواز آیا کہ تو میرا عزیز بیٹا ہے | ۶ بابتسما پاتے تھے* اور یوحنا کا لباس |

- ۱۲ تجھے سہ عین راضی ہوں * اور روح اُسکو فی القور بیابان مین
۱۳ لیگیا * اور اُس بیابان مین چالیس دین تک شیطان اُس کو آزماتا تھا
اور اُسکا رہنا وحشی جانورن کے ساتھ تھا اور فرشتے اُسکی خدمت
۱۴ کرتے تھے * اور یوحنا پکڑے گئے بعد یسوع گلیل مین آکر خدا
کی بادشاہت کی خوشخبری سناتا ۱۵ تھا اور کہتا تھا * کہ وقت پہنچا
ہی اور خدا کی بادشاہت نزدیک آئی تم توبہ کرو اور انجیل پر
۱۶ ایمان لاؤ * اور جب گلیل کے کنارے سے جاتا تھا شمعون اور
اُسکے بھائی اندریا کو جالادریا مین ڈالتے ہوئے دیکھا کہ چونکہ وہ
۱۷ مچھلہارے تھے * تب یسوع اُنسے کہا کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ
میں تمہارے تین آدمیوں کے ۱۸ شکاری بناؤنگا * پس وہ اُسی وقت
اپنے جالوں کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے روانہ ہوئے * اور وہاں سے تھوڑی
دور آگے بڑھکر زبدي کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو بھی کشتی پر
اپنے جالوں کو مرمت کرتے ہوئے دیکھا * اور اُسی وقت اُنکو بلایا ۲۰
تب وہ اپنے باپ زبدي کو کشتی مین مزدوروں کے ساتھ
۲۱ چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہوئے * تب وہ کپرناحم مین داخل ہوئے
اور وہ فی القور سبت کے روز اُنکے عبادت خانہ مین جاکر نصیحت
کرنے لگا * اور اُسکے نصیحتوں سے ۲۲ دنگ ہوئے کہ چونکہ وہ فقیر ہوں کہ
نہیں بلکہ مختار کے مانند اُنکو نصیحت کرتا تھا * اور وہاں اُنکے ۲۳
عبادت خانہ مین ایک شخص تھا جس مین پلید روح تھی وہ پکار کر
کہا * کہ ای یسوع ناصری چھوڑ دے ۲۴ ہمکو تجھے سے کہا کام کہا تو ہمکو
ہلاک کرنے آیا ہی مین تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہی خدا کا مقدس * ۲۵
تب یسوع اُسکو دھکا کر کہا کہ چپ رہ اور اُس پر سے نکلجا * ۲۶
اور وہ پلید روح اُسکو کہتے چائے پینچے کر کر بڑے آواز سے چلا کر اُسپر سے
اُتر گئی * اور تمام لوگ حیرت مند ۲۷ ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ یہہ کہا

- ۳۱ ہی اور یہہ کیسی نوي تعليم ہی کہ وہ پلید روحون کو بھی قدرت سے حکم کرتا اور وہ اسکا حکم ۲۸ مانتے ہیں * اور اسکی شہرت بید رنگ گلیل کے سارے اطراف ۲۹ میں پھیل گئی * اور اسی وقت وہ عبادت خانے سے باہر نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون ۳۰ اور اندریا کے گھر میں داخل ہوئے * اور شمعون کی ساس تب سے بڑی تھی اور جلد یسوع کو اس کے احوال ۳۱ کی خبر دئے * تب وہ آکر اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور فی الفور اسکی تب جانی رہی اور وہ انکی خدمت ۳۲ میں مشغول ہوئی * اور شام کے وقت جب آفتاب غروب ہوا تمام بیماروں اور دیوانوں کو اس کے ۳۳ نزدیک لے آئے * اور شہر کے رہنے والے ۳۴ سب دروازے پر جمع ہوئے تھے * اور یسوع بہتوں کو جو طرح طرح کے مرضوں سے گرفتار تھے شفا بخشا اور بہت سے شیطانوں کو دور کیا اور شیطانوں کو نہیں بولنے دیا کہ ۳۵ اسکو جانتے تھے * اور صبح کے آگے اٹھ کر باہر نکلا اور ایک ویران جگہ کو روانہ ہو کر وہاں نماز میں مشغول ہوا * اور شمعون اور اس کے رفیق ۳۶ اس کے پیچھے چلے * اور اسکو پا کر ۳۷ کہہ کہ تمام لوگ تجھے دھونڈتے ہیں * وہ اُن سے کہا کہ آؤ ہم نزدیک ۳۸ کے بستریوں میں جانا کہ وہاں بھی مٹادی کروں کیونکہ اسی لئے باہر نکلا ہوں * اور سارے گلیل ۳۹ میں ان کے عبادت خانوں میں نصیحت کرتا تھا اور شیطانوں کو دور کرتا تھا * اُس وقت ایک ۴۰ کوڑھی اس کے نزدیک آکر عاجزی کرتا ہوا دو زانو بیٹھ کر کہا کہ اگر تو چاہے تو میرے تین پاک کرسکتا ہی * یسوع اُس پر رحم کھا کر ہاتھ ۴۱ دراز کر کے اسکو چھوا اور کہا کہ میں چاہتا ہوں تو پاک ہو جا * اور اس کے ۴۲ کہنے کے ساتھ اُس آدمی کا کوڑھ دور ہوا اور وہ پاک ہو گیا * تب ۴۳ یسوع اسکو بہت تاکید کر کے روانہ کیا * اور اسے کہا کہ دیکھ کسی سے ۴۴ مت بول بلکہ اپنے تین کاہن کو دکھا اور جو کچھ موسیٰ مقرر کیا

ہی سو اپنے پاک ہونے کے واسطے
 ۴۵ گذران تاکہ اُنکو شاہِ دی گذرے *
 لیکن وہ آدمی باہر جا کر اُس بات
 کی خبر اور شہرت ہر ایک کو
 دینے لگا یہاں تک کہ بعد اُسکے
 یسوع اُس شہر میں آشکارا داخل
 نہیں ہو سکا پر باہر ویران جگہوں
 میں رہتا تھا اور لوگ ہر ایک طرف
 سے اُسکے پاس آتے تھے *

دوسرا باب

۱ کتے ایک روز کے بعد وہ پھر
 کپرناحم میں داخل ہوا اور مشہور
 ۲ ہوا کہ وہ گھر میں ہی * فی الغر
 اتنے لوگ جمع ہوئے کہ جگہ
 بس نہیں آئی اور دروازے کی
 دھلیز تلک سوائے نہیں گئے اور وہ
 ۳ اُنکو کلام سُنایا * تب ایک جھولہ
 کے مریض کو چار آدمیوں سے اُٹھایا
 ۴ ہوا اُسکے پاس لے آئے * اور جب
 اُڑھام کے سبب اُسکے نزدیک نہیں
 آ سکے اُس گھر کی چھت جہاں
 رہتا تھا اُٹھائے اور توڑ کر اُس بچھانے
 کو جس پر جھولہ کا مریض پڑا تھا

اُس میں سے اُتار دئے * تب ۵
 یسوع اُنکا اعتقاد دیکھ کر اُس
 جھولے کے مریض سے کہا کہ بیٹے
 تیرے گناہ بخشے گئے * لیکن کتے ۶
 ایک فقیہ جو وہاں بیٹھے تھے اپنے
 دلوں میں اندیشہ کرنے لگے * کہ ۷
 یہ کبوں ایسی کفر کی بات کہتا
 ہی کہ گناہ فقط خدا کے سوائے کون
 بخش سکتا ہی * اور فی الغر یسوع ۸
 اپنی روح میں دریافت کر کر کہ
 وہ اپنے دلوں میں ایسے خیال
 کرتے ہیں اُنسے کہا کہ تم کبوں
 اپنے دلوں میں ایسی فکر کرتے ہیں * ۹
 کہا کونسی بات آسانتر ہی جھولے
 کے مریض کو کہنا کہ تیرے گناہ
 بخشے گئے ہیں یا کہنا کہ اُٹھ اور
 اپنے بچھانے کو اُٹھا لیکر چلے جا * ۱۰
 لیکن تم کو معلوم ہونے کے واسطے
 کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں
 کو بخشنے کی قدرت ہی پس
 اُس جھولے کے مریض کو فرمایا * ۱۱
 کہ میں تجھے سے کہتا ہوں کہ اُٹھ
 اور اپنے بچھانے کو اُٹھا لیکر گھر کو
 چلے جا * تب وہ بیمار اُسی وقت ۱۲

اُٹھ کر اپنے بچھانے کو اُٹھا کر اُن سبھوں کے سامنے چلے گیا ایسا کہ تمام لوگ تعجب کئے اور خدا کی تعریف کر کر کہہ کہ ہم اس طرح کبھی نہیں دیکھے ۱۳ تھے * اور یسوع پھر دریا کے کنارے کو گیا اور وہ ساری جماعت اُسکے پاس آئی اور وہ اُنکو نصیحت کیا * اور راستے سے جاتے ہوئے حلفا کے بیٹے لیوئی کو محصول خانے پر بیٹھا ہوا دیکھا اور اُس سے کہا کہ تو میرے پیچھے چلے آ تب وہ ۱۵ اُٹھ کر اُسکے پیچھے ہو رہا * اور جس وقت یسوع اُسکے گھر میں بیٹھ کر کھاتا تھا کتنے ایک محصول لینے والے اور گنہگار یسوع کی اور اُسکے شاگردوں کی صحبت بیٹھے کہونکہ بہت تھے اور اُسکی پیروی کرتے ۱۶ تھے * جب فقیہان اور فروسیان دیکھے کہ محصول لینے والوں اور بد کاروں کے ساتھ کھاتا ہی تب اُسکے شاگردوں سے پوچھے کہ کہوں محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ ۱۷ کھاتا پیتا ہی * یسوع پہنہ سنکر کہا کہ جو تندرست ہیں حکیم

کی احتیاج نہیں رکھتے بلکہ وہ جو بیمار ہیں اور میں راست لوگوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہوں * اور ۱۸ یوحنا کے اور فروسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے پس وہ آ کر اُس سے پوچھے کہ یوحنا کے اور فروسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے ہیں لیکن تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے * یسوع اُنسے ۱۹ کہا کہ جب برائی جب تلک دولہا اُنکے ساتھ ہی روزہ رکھ سکتے ہیں جب تلک کہ وہ دولہا کو اپنے نزدیک رکھتے ہیں روزہ نہیں رکھ سکتے * لیکن دن آوینگے جب ۲۰ دولہا اُنسے جدا کیا جاویگا اور تب اُن دنوں میں وہ روزہ رکھینگے * ۲۱ اور کوئی شخص نوے تھان کا ٹکڑا برائی پوشاک پر بیوند نہیں لگاتا نہیں تو وہ نوا ٹکڑا جو اُس میں لگایا گیا ہی پرانے کو کھینچتا ہی اور چاک زیادہ ہو جاتا ہی * اور ۲۲ نئی شراب کو پرانے مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہی نہیں تو وہ مشکان نئی شراب سے بہت جاتے

- ۲۲ میں اور شراب بہ جاتی اور مشکان ضایع ہوتے ہیں بلکہ نئی شراب کو نئے مشکوں میں رکھنا ہی *
۲۳ اور یوں ہوا کہ وہ سبت کے روز کہیٹوں میں سے جاتا تھا اور اس کے شاگرد رستہ چلتے ہوئے پہلے توڑنے لگے * تب فروسیان اُس سے کہہ کہ دیکھ تیرے شاگرد سبت کے روز جو روا نہیں ہی سو کہیوں کرتے ہیں * وہ اُن سے کہا کہا تم نہیں پڑھتے ہیں کہ داؤد کہا کیا جس وقت وہ محتاج اور بھوکھا تھا وہ ۲۶ اور وہ جو اُس کے ساتھ تھے * کہ کس طرح سردار کاہن ابیاتار کے زمانہ میں خدا کے گھر میں داخل ہوا اور نذر کے روٹیاں جن کو کھانا سولے کاہنوں کے کسی کو جائز نہیں تھا ۲۷ کھایا اور اپنے رفیقوں کو بھی دیا * پھر وہ اُن سے کہا کہ سبت آدمی کے واسطے مقرر ہوا ہی نہ آدمی ۲۸ سبت کے واسطے * اس لئے میں آدم سبت کا بھی خداوند ہی *
تیسرا باب
۱ اور وہ پھر عبادت خانہ میں داخل ہوا کہ وہاں ایک شخص
- تھا جس کا ایک ہاتھ سوکھ گیا تھا *
اور وہ منتظر تھے کہ شاید سبت کے روز اُس کو شفا بخشد تاکہ آئیں فریاد کریں * تب اُس شخص کو ۳ جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا کہا درمیان کھڑے رہ * اور پوچھا کہ سبت ۴ کے روز نیکی کرنا روا ہی یا بدی جان کو بچانا یا ہلاک کرنا پر وہ خاموش رہا * تب وہ ۵ چوٹرف اُن پر غصے سے نظر کیا کہیونکہ اُن کی سنگ دلی سے غمگین ہوا اور اُس مرد کو کہا کہ تو اپنا ہاتھ لنباکر وہ لنبا کیا اور اُس کا ہاتھ دوسرے ہاتھ کے برابر درست ہوا * تب فروسیان باہر ۶ جا کر یہ تامل میروں یوں کے ساتھ اُس کے باب میں مصلحت کئے کہ اُس کو کس طرح قتل کریں * لیکن ۷ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کے طرف روانہ ہوا اور ایک بڑی گروہ گلیل اور یہودیہ * اور ۸ یروشالم اور ادومیہ اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہوئی اور صور اور صیدا کے اطراف کے رہنے والے بہت

- عالم اُن بزرگ کاموں کی خبر سنکر
۹ جو کیا تھا اُسکے پاس آئے * تب
وہ اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ
اِزہام کے سبب ایک چھوٹا جہاز
اُسکے واسطے حاضر رکھیں تاکہ اُسپر
۱۰ ہجوم نہ کریں * کہونکہ وہ بہتوں
کو چنگا کیا تھا اِس لئے جتنے لوگ
بیماریوں میں گرفتار تھے سو چھینے
۱۱ کے واسطے اُسپر ہجوم کرتے تھے * اور
پلید روحاں اُسکو دیکھ کر اُسکے آگے
گریڑتے تھے اور پکار کر کہتے تھے کہ
۱۲ تو خدا کا بیٹا ہی * پر وہ بہت
تاکید کر کر اُنکو حکم دیا کہ اُسکو مشہور
۱۳ نہ کریں * اور وہاں سے ایک پہاڑ
پر چڑھ کر جنکو چاہتا تھا بلایا اور
۱۴ وہ اُسکے نزدیک آئے * اور وہ
بارہ کو مقرر کیا کہ اُسکے ساتھ
رہیں اور کہ اُنکو مَنادی کرنے کو
۱۵ بھیجے * اور کہ وہ مریضوں کو
شفا بخشنے اور شیطانوں کو دور کرنے
۱۶ کی قدرت رکھیں * یعنی شمعون
۱۷ جس کو بطور خطاب دیا * اور
زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب
کا بھائی یوحنا جنکو بنرگس یعنی
- گرچ کے بیٹے خطاب دیا * اور ۱۸
اندريا اور فيلپ اور برتلما اور
متي اور توماس اور حلفا کا بیٹا
يعقوب اور تدي اور کنعاني شمعون * ۱۹
اور يهوذا اسكربوطي جو اُسکو پکڑا
دیا اور وہ گھر میں داخل ہوئے * ۲۰
اور لوگ پھر ایسے جمع ہوئے کہ
اُنکو روٹی کھانے کی فرصت بھی
نہیں ملی * اور اُسکے خویش پہلے ۲۱
خبر سنکر پکڑنے کے واسطے باہر نکلے
کہونکہ وہ کہتے تھے کہ وہ بے خون
ہی * اور فقہان جو یروشالم سے ۲۲
آئے تھے کہہ کہ باعلزبول اُسکے ساتھ
ہی اور وہ شیطانوں کے رئیس کی
مُک سے شیطانوں کو نکالتا ہی * ۲۳
تب يسوع اُنکو بلا کر تمثیلوں میں
آنسے کہا کہ شیطان شیطان کو
کہونکر نکال سکتا ہی * کہ اگر ۲۴
کوئی بادشاہت اپنے پر مخالف
ہو جاوے تو وہ بادشاہت قائم نہیں
رہ سکتی * اور اگر کوئی گھرانہ اپنے
میں مخالف ہو جاوے تو وہ گھرانہ
پایدار نہیں رہیگا * پس اگر شیطان ۲۵
اپنے پر مخالف ہو کر اُٹھے اور علیحدہ

- ۳۵ مَیْرِیٰ مَا اور مَیْرِیٰ بَہَائِیٰ * کَبُوْنُکَ ۳۵
 ۲۷ بَلْکَہٗ اٰخِرَ مَا جَایْگَا * اور کُوْنِیٰ اَدَمِیٰ
 اِیْکَ زَوْرَ اَوْرَ کَہِ گَہْرِ مَیْنِ گَہْسُکَرِ
 اُسْکَہٗ سَرَانْجَامَ کُو لَوْتُ نَہِیْن لَہْ سَکْتَا
 بَغَیْرِ اِسْکَہٗ کَہِ پَہْلَہٗ اُسْ زَوْرَ اَوْرَ کُو
 ۲۸ بَانْدَہٗ تَبْ اُسْکَہٗ گَہْرِ کُو لَوْتُ لَیْگَا *
 پَہْرِ مَیْنِ تُم سَہِ سَیْجَ کَہْتَا ہُوْن کَہِ
 اَدَمِ زَاہِ کَہِ تَمَامِ گُذَاہِ اور کُفَرِ بَہِیٰ
 ۲۹ جَنَنَا کَہِ کَہِیْن مَعَا ف کُتْہَ جَایْگَا *
 مَکْرُوْہُ جَوْرُوْحِ قُدَسِ کَہِ بَابِ مَیْنِ
 کُفَرِ کَہِیْگَا سَو ہَرْکُزِ بَخْشَا نَہِیْن
 جَایْگَا بَلْکَہِ ہَمِیْشِگِیٰ کَہِ عَذَابِ کَا
 ۳۰ سَزَاوَارِیٰ * اِس لَئِہٗ کَہِ وَہِ کَہْتَہٗ
 تَہَہٗ کَہِ اُسْکَہٗ سَا تَہَہٗ اِیْکَ نَچَسِ
 ۳۱ رُوْحِیٰ * اُسْ وَقْتُ اُسْکَہٗ بَہَائِیٰ
 اور اُسْکِیٰ مَا اَکْرَ بَاہْرِ کَہْڑَہٗ رَہْکَرِ
 ۳۲ اُسْکُو بَلَا ہَیْجَہٗ * اور جَمَاعَتِ
 اُسْکَہٗ اَسْ پَاسِ بَیْئَہِیٰ تَہِیٰ اور
 اُسْ سَہِ کَہِ دِیْکَہِ نَیْرِیٰ مَا اور
 نَیْرِیٰ بَہَائِیٰ بَاہْرِ تَجْہَہٗ دَہُوْنْدَہْتَہٗ
 ۳۳ مَیْنِ * تَبْ وَہِ اُنْکُو جَوَابِ دِیَا
 کَہِ کُوْنِیٰ مَیْرِیٰ مَا اور مَیْرِیٰ
 ۳۴ بَہَائِیٰ * اور اُنْہِرِ جَو اُسْکَہٗ اَطْرَافِ
 بَیْئَہِ تَہَہٗ نِگَاہِ کَرِکَرِ کَہَا کَہِ دِیْکَہِ
 پَہْرِ دَرِیَا کَہِ کِنَارَہِ وَعْظَ کَہْنَا ۱
 شَرْوَعِ کَیَا اور بَہُتْ عَالَمِ اُسْکَہٗ
 اَسْ پَاسِ جَمْعِ ہُوے اِیْسا کَہِ وَہِ
 دَرِیَا مَیْنِ اِیْکَ کُشْتِیٰ مَیْنِ چَڑْہَکَرِ
 بَیْئَہَا اور تَمَامِ جَمَاعَتِ خُشْکِیٰ
 پَرِ دَرِیَا کَہِ کِنَارَہِ کَہْڑِیٰ رَہِیٰ * ۲
 تَبْ وَہِ بَہُتْ سَہِ بَاتَانِ تَمْشِیْلُوْنِ
 مَیْنِ اُنْکُو سَکَہْلَایَا اور اِپْنِیٰ تَعْلِیْمِ
 مَیْنِ اُنْہِیٰ کَہَا * کَہِ سَنُو اِیْکَ ۳
 کُنْہِیٰ بَیْنِجِ بُوْنِہٗ بَاہْرِ نِکَلَا * اور بُوْنِہٗ ۴
 مَیْنِ اِیْسا ہُوا کَہِ بَعْضَہٗ رَاہِ کَہِ
 کِنَارَہِ پُڑَہٗ اور ہُوا کَہِ پَرِندَہٗ
 اَکْرَ اُنْکُو کَہَا گُئَہٗ * اور تَہُوڑَہٗ پَٹَہْرِ ۵
 کِیٰ زَمِیْنِ مَیْنِ پُڑَہٗ جَہَانِ اُنْ
 کُو بَہُتْ مَٹِیٰ نَہِیْن مِلِیٰ اور جِلْدِ
 اَگَہٗ اِس لَئِہٗ کَہِ دِلْدَارِ زَمِیْنِ نَہِیْن
 پَاہِ * لَیْکِنِ جَبْ اَفْتَابِ نِکَلَا ۶
 گَرْمِیٰ کَہِ سَبَبِ جَلْگُئَہٗ اور جُڑِ
 نَہِیْن رَکَہْنِہٗ سَہِ سَوْکَہٗ گُئَہٗ * اور ۷
 بَعْضَہٗ کَانْدُوْنِ مَیْنِ پُڑَہٗ اور کَانْدَہٗ

- بڑھکر اُنکو چہا پٹنہ اور وے کچھ
۸ پھل نہیں لائے* اور بعضے اچھی
زمین میں پڑے اور اُنہیں کونپل
نیکہ جو بڑھتے اور پھیلنے لگے اور
میدوے دئے بعضے تیس گنا اور
۹ بعضے ساٹ اور بعضے سو گنا* پھر
وہ اُنسے کہا کہ جو کوئی کان سنے
۱۰ کے رکھتا ہی سو سننا* اور جب
وہ تنہا تھا وے جو اُسکے نزدیک
تھے اُن بارہ سے متفق ہو کر اُس
۱۱ تمثیل کی معنی اُس سے پوچھے*
تب وہ اُنسے کہا کہ خدا کی
بادشاہت کے بھید پہچاننے تم کو
دیا گیا ہی لیکن اُنکو جو باہر میں
سب باتان تمثیلوں میں ہوتے
۱۲ ہیں* تاکہ دیکھتے رہیں پر نہیں
پہچانیں اور سننے رہیں پر نہیں
سمجھیں کہ مبادا کسی وقت
پتیرے جاویں اور اُنکے گناہ
۱۳ معاف کئے جاویں* پھر وہ اُن سے
کہا کہ کہا تم اس تمثیل کو نہیں
پہچانتے پس تمام تمثیلوں کو
۱۴ کدو کر پہچانینگے* بیچ بونہارا
۱۵ کلام کو بوتا ہی* اور وے جو رستے
- کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا
جاتا ہی یہ ہیں کہ جب سنتے
ہیں تو اُسی دم شیطان آتا ہی
اور کلام کو جو اُنکے دلوں میں بویا
گیا تھا لیجاتا ہی* اور اُسی طرح جو ۱۶
پتھر کی زمین میں بوئے گئے سو وے
ہیں کہ جب کلام کو سننے فی الغور
خوشی سے قبول کرتے ہیں* لیکن ۱۷
ایندہ میں جڑ نہیں رکھتے بلکہ
چند روز رہ کر آخری کو جب
اُس کلام کے واسطے رنج یا تصدیح
دیوے تو جلد ٹھوکر کھاتے ہیں* ۱۸
اور جو کانٹوں میں بوئے گئے سو
وے ہیں جو کلام کو سننے* ۱۹
لیکن اس دنیا کی فکر اور دولت
کا فریب اور دوسرے چیزوں کا
الٹیچ داخل ہو کر کلام کو دبا ڈالتے
ہیں اور وہ بے پھل رہتا ہی* اور ۲۰
جو اچھی زمین میں بوئے گئے سو
وے ہیں جو کلام کو سنکر قبول
کرتے اور میوے لاتے ہیں بعضے تیس
گنا بعضے ساٹ اور بعضے سو گنا* ۲۱
پھر وہ اُنسے کہا کہا چراغ کو پلنگ
یا پیمانہ کے نیچے رکھنے کے لئے لائے

- ۲۲ ہین اور چزاغدان پر دھرنہ کہ نہیں *
 کبونکہ کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہی
 جو ظاہر نہیں ہوگی اور کوئی بات
 چھپی نہیں مگر اس لئے کہ آشکارا
 ۲۳ ہووے * جو کوئی کہ کان سننے کے
 ۲۴ رکھتا ہی سو سننا * پھر وہ اُنسے
 کہا کہ تم کہا سنتے ہین سو دھیان
 رکھو اس لئے کہ جس ماپ سے تم
 ماپتے ہین اُسی سے تم کو ماپا جاپگا
 اور تم کو جو سنتے ہین زیادہ دیا
 ۲۵ جاپگا * اس واسطے کہ جو کوئی
 رکھتا ہی اُسکو دیا جاپگا اور جسکے
 پاس کچھ نہیں ہی جو کچھ کہ
 رکھتا ہی سو بھی اُس سے پھر
 ۲۶ لیا جاپگا * پھر وہ کہا کہ خدا کی
 بادشاہت ایسی ہی جیسا ایک
 ۲۷ شخص زمین میں بینچ ہووے *
 اور سو جاوے اور رات اور دن
 اُٹھے اور وہ بینچ اُگے اور بڑھے اور
 ۲۸ وہ جانتا نہیں کہ کس طرح ہوتا ہی *
 اس لئے کہ زمین آپ سے اُگاتی
 ہی پہلے سبزی پھر بُتتا بعد اُسکے
 ۲۹ اُس بُتتے میں پکے دانے * اور جب
 میوے ظاہر ہوتے اُسی وقت وہ
 درانتی لگاتا ہی کبونکہ کاٹنے کا
 ہنگام پہنچا ہی * پھر وہ کہا کہ ۳۰
 ہم خدا کی بادشاہت کس چیز
 کے مانند کہیں یا کس مثال سے
 ۳۱ تمثیل دیوین * وہ رائی کے دانہ کے ۳۱
 برابر ہی کہ جب زمین میں بویا
 جاتا ہی زمین کے تمام بینجون
 سے چھوٹا ہی * لیکن جب بویا ۳۲
 گیا تب اُگتا ہی اور سب ترکاریوں
 سے بڑا ہو جاتا اور بڑے ڈالیاں
 پیدا کرتا ایسا کہ ہوا کے پرندے
 اُسکے سایہ میں رہ سکتے ہین * اور ۳۳
 اسی طرح کہ بہت سے تمثیلوں
 میں اُنکی عقل کے اندازے کے
 ۳۴ موافق کلام کا بیان اُنسے کرتا تھا *
 اور بغیر تمثیل کے اُنکو کچھ نہ کہتا
 تھا اور خلوت میں اپنے شاگردوں
 کو سب باتوں کی معنی ظاہر کرتا
 تھا * اور اُسی دن جب شام ہوئی ۳۵
 وہ اُنسے کہا کہ ہم اُس پار جانا * ۳۶
 تب وہ جماعت کو رخصت
 کر کے جیسا کہ جہاز پر تھا وہاں ہی
 اُسکو لیکر گئے اور بعضے چھوٹے
 جہاز بھی اُسکے ہمراہ تھے * اس وقت ۳۷

سے بھی کوئی نہیں بند کر سکتا
 تھا* کیونکہ وہ بارہا بیڑیوں اور ۴
 زنجیروں سے باندھا گیا تھا پر وہ
 زنجیروں کو توڑتا اور بیڑیوں کو
 ٹکڑے کرتا تھا اور کوئی آدمی
 اُسکو سلگی نہیں کر سکتا* اور ۵
 وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور
 قبروں میں پُکارتا اور اپنے تئیں
 پتھروں سے کوٹتا تھا* جب وہ ۶
 یسوع کو دور سے دیکھا تب دوڑتا
 ہوا آکر اُسکو سجدہ کیا* اور بڑے ۷
 آواز سے پُکار کر کہا کہ ای یسوع
 فرزند خدایتعالیٰ کے منجھ کے
 منجھ سے کہا کام ہی میں منجھ
 خدا کی قسم دیتا ہوں کہ منجھ
 مت ستا* کیونکہ وہ اُسکو کہاتا تھا ۸
 کہ ای ناپاک روح اُس پر سے نکل
 جا* پھر وہ اُس سے پوچھا کہ تیرا ۹
 نام کیا ہے وہ جواب دیا کہ میرا
 نام لجدیوں ہی کیوں کہ ہم بہت
 ہیں* تب وہ یسوع سے بہت عاجزی ۱۰
 کیا کہ اہمکو اس سر زمین سے
 مت نکال* اور وہاں پہاڑوں کے ۱۱
 نزدیک سڑوں کا ایک بڑا مندا

ایک بڑا طوفان اُٹھا اور موجان
 جہاز میں ایسا صدمہ پہنچائے کہ
 ۳۸ وہ پانی سے بھر گیا* اور وہ جہاز کے
 پچھواڑے میں ٹکڑے پر سوتا تھا
 تب وہ اُسکو جگا کر کہہ کہ ای
 اُستاد تو کچھ اندیشہ نہیں کرتا
 ۳۹ کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں* تب وہ
 اُٹھ کر بارے کو دھکایا اور دریا کو
 حکم دیا کہ تو لٹھرجا اور آرام پکڑ
 تب بارہ تھم گیا اور بڑی راحت
 ۴۰ ہوئی* پھر وہ اُنسے کہا کہ تم کس واسطے
 ایسا ڈرتے ہیں اور کاہے کو اعتقاد
 ۴۱ نہیں رکھتے ہیں* تب وہ نہایت
 خوف کر کر آس میں کہنے لگے کہ
 پہلے کون ہی کہ بارہ اور دریا بھی
 اُسکا حکم مانتے ہیں*

پانچواں باب

۱ پس وہ دریا کے اُس پار گدڑئیں
 ۲ کی سر زمین میں پہنچے* اور
 جس وقت وہ جہاز پر سے اُترا
 فی الغور ایک آدمی جس میں
 ناپاک روح تھی قبرستان سے نکل کر
 ۳ اُسکو ملا* اُسکے رہنے کی جگہ
 قبرستان تھی اور اُسکو زنجیروں

- ۱۲ چراتھا* اور تمام شیطانان اُسکی منبت کئے کہ ہم کو سٹورون پر
- ۱۳ بھیج کہ اُن مین داخل ہووین* تب یسوع اُنکو حکم دیا اور وہ ناپاک روحان باہر نکلکر اُن سٹورون مین داخل ہوئے اور وہ مندا پٹاڑے پر سے دریا مین زور سے دوڑ کر دریا مین ڈوب گیا اور وہ قریب
- ۱۴ دو ہزار کہ تھے* تب وہ جو سٹورون کو چراتھ تھے بھاگ جاکر شہر اور اُسکے اطراف مین خبر پہنچائے تب وہ دیکھنے کے واسطے باہر نکلے کہ کہا
- ۱۵ ہوا* اور یسوع کے پاس آکر اُسکو جس مین شیطان رہا تھا اور لجمیون ہوا تھا بیٹھا اور کہنے پہنا ہوا اور
- ۱۶ ہوش مین آیا ہوا دیکھے اور ڈر گئے* اور وہ جو دیکھے تھے اُسکا احوال جس مین شیطان رہا تھا اور سٹورون
- ۱۷ کا بھی اُنسے بیان کئے* تب وہ اُسکی منبت کرنے لگے کہ ہمارے
- ۱۸ سرحد سے نکل جا* اور جب یسوع جہاز پر آیا وہ جس مین شیطان رہا تھا اُس سے اِلتجا کیا
- ۱۹ کہ اُسکے ہمراہ رہے* پر یسوع اُسکو نہیں رہنے دیا بلکہ اُسکو کہا کہ تو گھر کو جا کر اپنے دوستوں کو خبر دے کہ خداوند تیرے واسطے کتیسے بڑے کام کیا ہی اور تجھے پر کتیسے رحم کیا ہی* تب وہاں ۲۰ سے نکل کر دکا پولس کے ملک مین اُن بڑے کاموں کو جو یسوع اُسکے لئے کیا تھا ظاہر کرنے لگا اور سب تعجب کئے* پھر جب یسوع ۲۱ جہاز پر سے اُس پار اُترا بہت عالم اُسکے پاس جمع ہوئے اور وہ بھی دریا کے نزدیک تھا* کہ ۲۲ دیکھو ایک شخص عبادت خانہ کے سرداروں سے جانیرس نامی آیا اور اُسکو دیکھکر اُسکے قدموں پر پڑا* اور بہت منبت کر کر کہا ۲۳ کہ میری چھوٹی بیٹی ابھی مرنے پر ہی تو آکر اپنا ہاتھ اُسپر رکھے تاکہ شفا پاوے اور جیئگی* ۲۴ تب وہ اُسکے ساتھ گیا اور بہت لوگ اُسکے پیچھے ہو رہے اور اُسپر ہجوم کرتے تھے* کہ اتفاقاً ایک ۲۵ عورت جسکا بارہ برس سے لہو

- ۲۶ جاری تھا* اور بہت سے طلبیدوں سے بہت سہی تھی اور اپنا سب مال خرچ کی تھی لیکن کچھ فائدہ نہیں پائی بلکہ بدتر ہو گئی ۲۷ تھی* یسوع کی خبر سُنکر اُس بھیڑ میں سے اُسکے پیچھے آکر ۲۸ اُسکے پوشاک کو چھی* کپونکہ وہ کہی کہ اگر میں فقط اُسکے کپڑوں ۲۹ کو چھدیوں تو صحت پاؤنگی* اور اُسی دم اُسکا لہو کا جھرنا بند ہوا اور وہ اپنے بدن کی حالت سے معلوم کی کہ اُس آفت سے خلاصی ۳۰ پائی* اور فی الغور یسوع آپ سے جانکر کہ قوت اُس سے نکلی تھی اُس ہجوم کے طرف متوجہ ہو کر ۳۱ کہا کہ کون میرے کپڑے کو چھیا* اُسکے شاگرد اُس سے کہے کہ تو دیکھتا ہی کہ لوگ تجھے پر گرتے ہیں پھر ۳۲ تو کہتا ہی کہ کون تجھے چھیا* تب اُس پاس نگاہ کیا تاکہ اُسکو ۳۳ دیکھے جو پہہ کام کی تھی* اور وہ عورت ڈرتی اور کانپتی ہوئی جو کچھ اپنے تین کیا گیتا تھا جانکر اُسکے آگے آکر گر پڑی اور تمام
- حقیقت ظاہر کی* تب وہ اُس سے کہا کہ ای بیٹی تیرا اعتقاد تجھے صحت بخشا سلامتی سے جا اور اپنی آفت سے خلاصی پا* ۳۵ اور جب کہ پہہ کہتا تھا اُس عبادت خانے کے سردار کے گھر سے لوگ آکر کہے کہ تیری بیٹی مر گئی اب تو کپڑوں اُستاد کو تصدیع دیتا ہی* یسوع اُس بات ۳۶ کو جو کہے تھے سُنکر عبادت خانے کے سردار کو بولا کہ تو خوف مت کر فقط اعتقاد رکھ* پھر سوائے پطھر ۳۷ اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے کسی کو اپنے ساتھ آنے نہیں دیا* اور عبادت خانے کے ۳۸ سردار کے گھر کو آکر ہنگامے کو اور لوگوں کو بہت روتے اور زاری کرتے ہوئے دیکھا* تب داخل ہو کر ۳۹ اُسے کہا کہ تم کا بیکو ہنگامہ کرتے اور روتے ہیں کہ لڑکی مر گئی نہیں بلکہ سوئی ہی* تب وہ اُسپر ۴۰ ہنسنے پر وہ سب کو باہر کر کر لڑکی کے ما باپ کو اور اُنکو جو ساتھ تھے لیکر جہاں وہ لڑکی پڑی تھی

- ۱۴ اندر آیا * اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا کہ تالیتا قومی جسکا ترجمہ پہلے ہی یعنی ای لڑکی میں تجھے ۴۲ سے کہتا ہوں کہ اُٹھ * اور اُسی دم وہ لڑکی اُٹھ کر چلنے لگی کہونکہ وہ بارہ برس کی تھی تب وہ ۴۳ نہایت تعجب کئے * اور وہ اُنکو بہت تاکید کیا کہ اُسکو کوئی نہ جانے اور حکم دیا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیویں *

چیلوان باب

- ۱ پھر وہاں سے روانہ ہو کر اپنے وطن کو آیا اور اُسکے شاگردان اُسکے ۲ ہمراہ ہوئے * اور جب سمیت کا روز ہوا وہ عبادت خانہ میں وعظ کہنے لگا اور بہت عالم سُنکر تعجب کر کر کہہ کہ پہلے ان چیزوں کو کھانے پایا اور پہلے کبھی دانائی اُسکو دی گئی ہی کہ ایسے معجزے ۳ اُسکے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں * کہا پہلے بڑھئی نہیں مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسے یہود اور شمعون کا بھائی اور کہا اُسکے بہن بھائی ہمارے پاس نہیں ہیں اور اُسکے
- باب میں لھو کر کھالے * تب یسوع ۱۵ اُسے کہا کہ کوئی نبی یہ عزت نہیں ہی مگر اپنے وطن میں اور خویشوں کے درمیان اور اپنے گھر میں * اور وہ کچھ قدرت کا کام ۵ وہاں نہیں بتاسکا مگر بعضے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر شفا بخشا * اور اُنکی ۶ بہ ایمانی سے تعجب کیا اور اطراف کے گاؤں میں نصیحت دیتا ہوا پھرا * ۷ اور ان بارہ شاگردوں کو اپنے نزدیک بلا کر اُنکو دودھ کر کر پیچنے لگا اور پلید روحوں پر اُنکو قدرت بخشا * ۸ اور حکم دیا کہ سفر کے واسطے سولے عساکے کچھ مت لےو نہ توشہ دانی نہ روٹی نہ نقد اپنی ۹ ہمہائی میں * اور جوتیان پہنڈو ۱۰ مگر دو جاعے مت پہنڈو * پھر اُسے کہا کہ جس مقام میں تم کسی کے گھر میں داخل ہو اُس جگہ سے روانہ ہوے تک وہیں رہو * ۱۱ اور جو کوئی تمہاری خاطر داری نہ کرے اور تمہاری بات نہ سنے جس وقت تم وہاں سے نکلیں تو اُن پر گواہی ہونے کے واسطے اپنے

- ۱۹ جو رو کو رکھنا تجھہ حلال نہین * ۱۹
 اس لئے ہیرو دیہ اُس سے کینہ
 رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسکو
 جان سے مارے پر اُسکے ہاتھ سے
 نہین ہوسکا * کپونکہ ہیرو یوحن ۲۰
 کو عادل اور پاک مرد جانکراس
 سے ڈرتا اور اُسکی خاطر رکھتا تھا
 اور اُسکے نصیحتان سُنکر اُنپر بہت
 عمل کرتا اور اُسکی بات خوشی
 سے سُننا تھا * اور جب فرصت ۲۱
 کا وقت آیا کہ ہیرو اپنے سالگرہ
 کے روز اپنے امیروں اور رسالداروں
 اور گلیل کے بزرگوں کے واسطے
 ضیافت کیا * اور ہیرو دیہ کی بیٹی ۲۲
 اندر آکر ناچی اور ہیرو اور اُسکے
 ہم نشینوں کو خوش کی تب
 بادشاہ اُس لڑکی سے کہا کہ تو
 جو چاہتی ہی سو مانگ میں
 تجھہ دیونگا * پھر قسم کھا کر اُس ۲۳
 سے بولا کہ جو کچھ تجھہ سے
 سوال کریگی اگرچہ میری آدھی
 بادشاہت تلک چاہ تو میں
 تجھہ کو بخشونگا * تب وہ باہر ۲۴
 پاؤں کی گرد جھاڑو میں تم سے
 کہتا ہوں کہ عدالت کے روز سدوم
 ۱۲ اور غورا پر اُس شہر سے نہیلتر ہوگا *
 پس وہ باہر جاکر منادی کئے
 ۱۳ کہ لوگ توبہ کریں * اور بہت سے
 شیطانوں کو نکال دئے اور بہت
 ۱۴ بیماروں کو تیل ملکر چنگا کئے *
 اور اُسکا نام مشہور ہونے سے ہیرو
 بادشاہ اُسکی خبر سُنا اور کہا کہ
 یہہ باپتسمنا دینمہارا یوحن ہی جو
 مردوں میں سے پھر اُٹھا ہی اُس
 لئے معجزے اُس سے ظاہر ہوتے
 ۱۵ ہیں * دوسرے کہہ کہ الیا ہی
 اور بعضے کہہ کہ نبی ہی یانہیوں
 ۱۶ میں سے ایک کے مانند * پر ہیرو
 سُنکر کہا کہ یہہ یوحن ہی جس
 کا میں سر کٹوایا وہ پھر مردوں میں
 ۱۷ سے اُٹھا ہی * کپونکہ ہیرو اپنے
 بھائی فیلب کی جو رو ہیرو دیہ کے
 خاطر آدمیوں کو بھیجکر یوحن
 کو پکڑایا تھا اور قید خانہ میں
 بند کیا تھا اس واسطے کہ وہ اُس
 ۱۸ عورت سے شادی کیا تھا * اور یوحن
 ہیرو کو کہا تھا کہ اپنے بھائی کی

- ۲۵ جاکر اپنی ما سے پوچھی کہ میں
کہا مانگوں وہ بولی کہ باپتسما
۲۵ دینے ہارے یوحنا کا سر * پس وہ
جلادی سے بادشاہ کے نزدیک اندر
آکر کہی کہ میں چاہتی ہوں کہ
تو اسی وقت باپتسما دینے ہارے
۲۶ یوحنا کا سر طبقِ مدین پہنچے کو دے *
تب بادشاہ بہت دلگیر ہوا لیکن
اپنی قسم کے اور ہمیشدینوں کے
سبب سے اُسکو رو کرنے نہیں
۲۷ چاہا * اور اسی وقت بادشاہ ایک
جلاد کو حکم دیکر بھیجا کہ اُسکا
سر لے آ اور وہ جاکر بندیخانہ میں
۲۸ اُسکا سر کاٹا * اور طبقِ مدین لاکر
اُس لڑکی کو دیا اور وہ لڑکی اپنی
۲۹ ما کو پہنچائی * جب اُسکے
شاگرد یہہ کثیفیت سنے تب آکر
اُسکی لاش کو اُٹھائے اور قبرِ مدین
۳۰ رکھے * اور رسول پھر یسوع کے پاس
جمع ہوئے اور تمام حقیقت جو
کچھ کہ وہ کئے اور سکھائے تھے
۳۱ سو اُس سے بیان کئے * تب وہ
اُنسے کہا کہ تم الگ ویرانہ میں
چلے آؤ اور ذرہ آرام پاؤ اِس واسطے
- کہ وہاں عالم کی آمد و رفت بہت
تھی اور اُنکو کھانا کھانے کی فرصت
بھی نہ تھی * پس وہ تنہا ۳۲
پڑوے پر بیٹھ کر ایک ویرانہ میں
گئے * اور جانے وقت لوگ اُنکو ۳۳
دیکھے اور بہت اُسکو پہچان کر تمام
شہروں سے ادھر پتہ دل دوڑے اور
اُنسے آگے جا پہنچے اور اُسکے پاس
جمع ہوئے * اور یسوع باہر آکر ۳۴
بہت عالم کو دیکھا اور اُنپر رحم
کھایا کہ بکروں کے مانند بغیر
چرواہے کے تھے اور اُنسے بہت سے
نصیحتان کرنے لگا * اور جب دن ۳۵
بہت ڈھلا اُسکے شاگرد اُسکے پاس
آکر کہہ کہ یہہ جگہ ویرانہ ہی
اور بہت دیر ہوئی ہی * اُنکو ۳۶
رخصت دے تاکہ اطراف کی آبادی
اور گاؤں مدین جاکر اپنے واسطے
روٹی مول لیں کہ کھانے کو اُنکے
پاس کچھ نہیں * تب وہ اُنکو ۳۷
جواب دیا کہ تم اُن کو کھانے کو
دیو وے کہہ کہا ہم جاکر دو سو
دینار کے روٹیاں مول لیں اُنکو
کھالیں * وہ اُنسے کہا کہ تمہارے ۳۸

- ۴۷ واسطے ایک پہاڑ پر گیا * جب ۴۷
شام ہوئی وہ جہاز دریا کے بیچ
میں تھا اور یسوع اکیلا خشکی
پر تھا * اور دیکھا کہ وہ دو ٹوئیاں ۴۸
چلانے میں بہت محنت کرتے
ہیں کیونکہ ہوا موافق نہ تھی پس
پچھلے پھر رات کے وقت وہ دریا
پر چلتا ہوا انکے پاس آیا اور ان سے
آگے بڑھنے کا ارادہ کیا * پر وہ ۴۹
اسے دریا پر چلتا ہوا دیکھ کر گمان
کئے کہ کچھ عفریت ہی اور چلانے
لگے * کہ سب اسکو دیکھ اور ۵۰
گھبرائے لیکن وہ فی الفور اُسے بات
کر کر کہا کہ خاطر جمع رہو کہ
میں ہوں ڈرو مت * پھر وہ جہاز ۵۱
پر انکے نزدیک گیا اور بارہ تھم
گیا تب وہ اپنے دلوں میں
بے نہایت تعجب کر کر حیرت
میں رہا * کیونکہ وہ روٹیوں ۵۲
کے معجزے پر خیال نہیں کئے
کہ انکے دل سخت تھے * پس ۵۳
پار ہو کر جذیصر کے ملک میں
آئے اور وہاں لنگر دئے * جب وہ ۵۴
جہاز پر سے اترے فی الفور لوگ
- پاس کتدے روٹیاں ہیں جاکر دیکھو
تب وہ دریافت کر کر کہہ کر پانچ
۳۹ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں * تب
وہ انکو حکم دیا کہ ان سب کو
۴۰ سبزی پر صف بصف بٹھاؤ * اور
اُسی طرح وہ صف بصف سوسو
۴۱ اور پچاس پچاس بیٹھے * اور وہ
ان پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں
کو لیکر آسمان کے طرف نگاہ کیا
اور برکت چاہ کر ٹکڑے کیا اور
اپنے شاگردوں کو لوگوں کے آگے
رکھنے کے واسطے دیا اور ان دو
مچھلیوں کو بھی تمام جماعت کو
۴۲ بانٹا * اور وہ سب کھا کر اگھانے
۴۳ ہوئے * اور روٹیوں اور مچھلیوں
۴۴ کے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں اٹھائے *
اور ان روٹیوں کو کھائے سو قریب
۴۵ پانچ ہزار آدمی تھے * پھر اُسی
وقت وہ مجد ہو کر اپنے شاگردوں
کو حکم دیا کہ جہاز پر چڑھو اور
جب تلک کہ میں لوگوں کو
رخصت کروں تم پار جاکر بیت
۴۶ صیدا تک آگے چلو * اور آپ
انکو رخصت کر کر نماز گزارنے کے

۵۵ اُسکو پہنچانے * اور مُلک کے
چوڑے سے دوڑ کر جہاں سُنے کہ وہ
ای وہاں بیماروں کو چار پائیدوں پر
۵۶ ڈال کر لے آئے لگے * اور گاڑوں اور
شہروں اور سر زمین مین جہاں
کہیں وہ داخل ہوا وہاں بیماروں
کو رستوں مین ڈال کر اُسکی عاجزی
کئے کہ فقط اُسکے جامعے کے دامن
کو چھدیوں اور جتنے اُسکو چھپئے
سو شفا پائے *

ساتواں باب

۱ اُس وقت فروسیان اور بعضے
فقیہان جو یروشالم سے آئے تھے اُسکے
۲ نزدیک جمع ہوئے * اور اُسکے
شاگردوں مین سے بعضوں کو ناپاک
یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے روٹی
۳ کھاتے ہوئے دیکھ کر حرف رکھے *
اِس لئے کہ فروسیان اور تمام یہودیان
بزرگوں کے حدیثوں کو قائم رکھ کر
ہر وقت اپنے ہاتھ دھوئے تلک کھانا
۴ نہیں کھاتے ہیں * اور جس وقت
بازار سے آئے دھوئے تک نہیں
کھاتے ہیں اور دوسرے بہت سے
رسم جیسے کٹوروں اور پیالوں اور

تانبے کے برتنوں اور بیٹھنے کے تختوں
کا دھونا اُنکو حفظ کرنے کے واسطے
سونپے گئے ہیں * تب فروسیان
اور فقیہان اُس سے پوچھے کہ تیرے
شاگرد بزرگوں کی روایت پر کہوں
نہیں چلتے کہ ہاتھ نہیں دھو کر
روٹی کھاتے ہیں * وہ اُنکو جواب ۶
دیا کہ ای ریاکارو اشعیا تمہارے
باب مین درست نبوت دیا کہ
لکھا ہی کہ یہ لوگ لبوں سے سچے
عزت دیتے ہیں پر اُنکے دل سچے
۷ سے دور ہیں * لیکن عبث میری
عبادت کرتے ہیں جو خلق کے
حکموں کو خدا کے فرضوں کے برابر
سکھاتے ہیں * کہونکہ تم خدا کے ۸
حکموں کو ترک کر کر خلق کی
روایت پر چلتے ہیں جیسا کٹوروں
اور پیالوں کا دھونا اور اُسی طرح
کے دوسرے بہت سے کام کرتے ہیں * ۹
پھر وہ اُن سے کہا کہ خدا کے حکم
کو اپنے حدیثوں کو قائم رکھنے کے
واسطے اچھے طور سے باطل کرتے
ہیں * کہونکہ عوسلی کہا کہ اپنے ۱۰
ما باپ کو بزرگی دے اور جو

- کوئی ماباپ کو بد کہہ تو وہ جان ۱۱ سے مارا جانا* لیکن تم کہتے ہو کہ اگر کوئی باپ کو یا ما کو کہہ کہ جو کچھ میرے سے تجھے کو نفع ہوتا تھا سو قربان ہوا یعنی خدا ۱۲ کو دیا گیا* بعد اُس کہ تم اُسکو اُسکے باپ یا ما کے واسطے کچھ ۱۳ نہیں کرنے دیتے ہو* پس تم خدا کے کلام کو حدیث سے جو رواج کئے ہو باطل کرتے ہو اور ۱۴ ایسے بہت سے کام کرتے ہو* پھر وہ ساری جماعت کو نزدیک بلا کر کہا ۱۵ کہ تم میری سُنو اور سمجھو* ایسا کچھ نہیں ہو جو باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اُسکو ناپاک کر سکتا ہو بلکہ جو اُس سے باہر نکلتے ہو وہی آدمی کو ناپاک کرتے ۱۶ ہیں* اگر کوئی کان سننے کے رکھے تو ۱۷ سُننا* اور جب اُس جماعت کے پاس سے گھر میں داخل ہوا اُسکے شاگرد اُس تمثیل کا مقصد ۱۸ اُس سے پوچھے* تب وہ اُن سے کہا کہ تم بھی اِسی طرح یہ فہم ۱۹ میں اور معلوم نہیں کرتے ہو کہ جو کچھ باہر سے آدمی میں
- داخل ہوتا ہو اُس کو ناپاک نہیں کر سکتا ہو* اِس لئے کہ وہ اُسکے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتا اور وہاں سے سب خوراک کی ناپاکی پانچانے میں جاتی ہو* پھر وہ کہا جو کچھ ۲۰ آدمی سے نکلتا ہو وہی اُسکو ناپاک کرتا ہو* کہونکہ باطن سے ۲۱ آدمی کے دل کے بد خیال نکلتے ہیں اور زنا اور حرام کاریاں اور ۲۲ خون* اور چوریاں اور طمع اور شرارت اور دغا بازی اور مستی اور بد نظری اور کُفر اور مغروری اور نادانی* یہ سب بدیاں اندر ۲۳ سے نکلتے ہیں اور آدمی کو ناپاک کرتے ہیں* پھر وہاں سے اُٹھ کر ۲۴ اور صیدا کے سرحد میں روانہ ہو کر ایک مکان میں داخل ہوا اور چاہتا تھا کہ کوئی نہ جانے لیکن پوشیدہ نہیں رہ سکا* کہ ۲۵ ایک عورت جسکی لڑکی ناپاک روح کو رکھتی تھی اُسکی خبر سُنی اور آکر اُسکے قدموں پر پڑی* ۲۶ وہ عورت یونانی تھی اور صور یا

- ۳۵ اور اُس سے کہا کہ اِفتحِ یعنی کُھل جا *
 اور اُسی وقت اُسکے کان کُھل گئے
 اور زبان کی گرہ کُھل گئی اور بات
 صاف کرنے لگا * اور وہ اُنکو تاکید کیا ۳۶
 کہ کسی سے نہ کہنا لیکن جتنا
 وہ منع کیا تھا وہ اُننا زیادہ بھی
 مشہور کئے * اور یہ نہایت تعجب ۳۷
 کر کر کہنے کہ وہ سب کچھ بہتر
 کیا ہی کہ بہرون کو سنہ مارے اور
 گنگون کو بولنے مارے کرتا ہی *
- آتھوان باب
- اور اُن دنوں میں جب جماعت ۱
 بہت تھی اور کچھ کھانہ کو نہیں
 رکھتے تھے یسوع اپنے شاگردوں کو
 بلا کر کہا * کہ مجھے اُن لوگوں پر ۲
 ترس آتا ہی اس واسطے کہ تین روز
 سے میرے ساتھ رہا ہیں اور
 اُنکو کچھ کھانہ کو نہیں * اور اگر ۳
 میں اُنکو بھوکھ گھر کو جانہ
 رخصت دیوں تو رستے میں غش
 کھائینگے کہ کتے ایک اُن میں دور
 سے آئے ہیں * تب شاگردان اُس ۴
 کو جواب دئے کہ کوئی شخص
 اُن لوگوں کو اس جنگل میں روٹی
- فندیسی قزم کی وہ اُسکی عاجزی
 کی کہ اُس شیطان کو میری بیٹی
 ۲۷ میں سے دور کر * پر یسوع اُس سے
 کہا کہ پہلے فرزندوں کو اگھانہ ہونہ
 دے کہ بچوں کی روٹی لیکر کتوں
 ۲۸ کو ڈالنا لائق نہیں ہی * وہ جواب
 دی کہ ہو ای خداوند لیکن کتے
 میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کہ
 ۲۹ ریزے کھاتے * تب وہ اُس سے
 کہا کہ اس بات کے لئے تو چلی جا
 وہ شیطان تیری بیٹی میں سے
 ۳۰ نکل گیا * اور جب گھر میں
 پہنچی دیکھی کہ وہ شیطان دور
 ۳۱ ہوا اور بیٹی بستر پر پڑی ہی * پھر
 وہ صور اور صیدا کے سرحد سے نکل کر
 دکاہولس کی سر زمین میں سے
 ۳۲ گلیل کے دریا پر آیا * اور وہاں
 لوگ ایک بھرے کو جسکی زبان
 ہکلاتی تھی اُسکے نزدیک لاکر منت
 ۳۳ کئے کہ تو اپنا ہاتھ اس پر رکھ * تب
 وہ اُسکو اُس گروہ سے کنارے لیجا کر
 اپنے انگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالا
 ۳۴ اور تھوک کر اُسکی زبان کو چھیدا *
 اور آسمان کے طرف نگاہ کر کر آہ کھینچا

- ۵ سے کس طرح اگھانہ کرسکیگا* وہ
ان سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنے
۶ روٹیاں ہیں وہ بولے کہ سات*
پس جماعت کو حکم دیا کہ زمین
پر بیٹھو اور ان سات روٹیوں کو
لیکر شکر کر کر لگڑے کیا انکے ساتھ
رکھنے کے واسطے اپنے شاگردوں کو
دیا تب وہ جماعت کے آگے
۷ رکھے* اور انکے پاس تھوڑے سے
چھوٹے مچھلیاں تھیں سو وہ ان پر
برکت چاہ کر حکم دیا کہ یہ بھی
۸ انکے آگے دھرو* اُس طرح وہ
کھائے اور اگھانے ہوئے اور ریزوں
سے جو باقی رہا سات ٹوکریاں
۹ اٹھائے* اور جو کھائے تھے سو کم
زیاد چار ہزار تھے پس وہ انکو
۱۰ رخصت دیا* اور اُسی وقت اپنے
شاگردوں کو ساتھ لیکر جہاز پر بیٹھا
۱۱ اور دلموتنا کے سرحد میں آیا* اور
وہاں فروسیاں باہر نکل کر اُس سے
تکرار کرنے لگے اور آزمائش کی راہ
۱۲ سے کچھ آسمانی معجزے چاہے*
تب وہ اپنے دل سے سرد آہ بھر کر
کہا کہ اِس زمانے کے لوگ گاہیکو
- معجزہ چاہتے ہیں تحقیق میں
تم سے کہتا ہوں کہ اِس پیڑھی کو
کچھ معجزہ بتلایا نہیں جائیگا* ۱۳
اور وہ ان سے جدا ہو کر پھر جہاز پر
چڑھ کر اُس پار روانہ ہوا* اور ۱۴
شاگرد روٹیاں لینے کو بھول گئے تھے
جہاز پر سوائے ایک روٹی کے زیادہ
اپنے پاس نہیں رکھتے تھے* تب ۱۵
وہ ان کو یوں فرمایا کہ خبردار
فروسیوں کے اور پیروں کے خمیر سے
پرہیز کرو* تب وہ آپس میں ۱۶
فکر کر کے کہتے کہ یہ اِس لئے ہی
کہ تمہارے پاس روٹی نہیں* اور ۱۷
یسوع یہ جان کر کہا کہ تم
کپڑوں فکر کرتے ہیں کہ تمہارے
پاس روٹی نہیں ہی کہا اب تلک
تم معلوم نہیں کرتے ہیں اور نہیں
سمجھتے ہیں اب تلک تمہارے دل
سمجھتے ہیں* کہا تم آنکھ رکھ کر ۱۸
نہیں دیکھتے ہیں اور کان رکھ کر
نہیں سنتے ہیں کہا تم یاد نہیں
کرتے ہیں* جس وقت میں پانچ ۱۹
روٹیاں پانچ ہزار آدمیوں کو بانٹا
تم کتنے ٹوکریں ریزوں سے بھر کر

- ۲۰ اُٹھائے وہ کہہ کہ بارہ * اور
جب میں سات روٹیاں چار
ہزار کے لئے لگڑے کیا تم کتنے
ٹوکڑے بھر کر اُٹھائے وہ بولے کہ
۲۱ سات * تب وہ اُن سے کہا پھر
تم کس واسطے دریافت نہیں کرتے
۲۲ میں * پس وہ بیت صیدا کو آیا اور
لوگ ایک اندھے کو اُسکے پاس لاکر
۲۳ اُسکی عاجزی کئے کہ اُسکو چھی *
تب وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر
بستی سے باہر لے گیا اور اُسکے آنکھوں
پر تھوکا اور اپنے ہاتھ اُسپر رکھ کر
۲۴ پوچھا کہ تجھے کچھ نظر آتا ہی *
تب وہ نگاہ اوپر کر کر کہا کہ میں
آدمیوں کو جھاڑوں کے سربکے چلتے
۲۵ ہوں دیکھتا ہوں * بعد وہ اپنے
ہاتھ اُسکے آنکھوں پر پھر رکھ کر
اوپر دیکھنے فرمایا تب وہ درست
۲۶ ہو کر آدمی کو صفائی سے دیکھا *
تب یسوع اُسکو گھر کو جانے
کی رخصت دیکر کہا کہ نہ گاؤں
میں داخل ہو نہ وہاں کسی سے
۲۷ پہنچے بات کہہ * پس یسوع اور
اُسکے شاگرد قیصریہ فیلیپی کے
- بستیوں میں گئے اور راہ میں وہ
اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ
تجھے کون کہتے ہیں * وہ جواب ۲۸
دئے کہ بابتسما دینے والا یوحنا اور
بعضے الیا اور بعضے ایک نبیوں
میں سے کہتے ہیں * پھر وہ اُن سے ۲۹
کہا لیکن تم مجھے کون کہتے ہیں
پھر جواب دیا کہ تو مسیح ہی * ۳۰
پھر وہ اُنکو تاکید کیا کہ کسی سے
اُسکے باب میں نہ بولنا * اور ۳۱
اُنکو اطلاع دینا شروع کیا کہ ابن
آدم بہت سختیاں کھینچنا ہی
اور قوم کے بزرگوں اور سردار کاہنوں
اور فقہیوں سے رد کیا جانا ہی
اور مارا جا کر تین روز کے بعد پھر
اُٹھنا ہی * اور پہلے بات آشکارا ۳۲
کہا تب پھر اُسکو لیکر ملائت
کرنے لگا * لیکن وہ پھر اور اپنے ۳۳
شاگردوں پر نگاہ کر کر پھر کو
دھکیا کہ ای شیطاں میرے ساتھ ہے
بے دور ہو کیونکہ تیرا دل خدا
کے چیزوں کے طرف نہیں بلکہ
آدمی کے چیزوں کے طرف ہی * ۳۴
پس اُس جماعت کو اپنے شاگردوں

کے ساتھ نزدیک بلاکر کہا کہ جو کوئی میرے پیچھے آنے چاہے اپنے نفس کا انکار کرنا اور اپنے صلیب کو ۳۵ اٹھا لیکر میری پیروی کرنا * اس لئے کہ جو کوئی اپنے جان کو بچانے چاہے تو اُسکو کھویگا پر جو کوئی میرے اور انجیل کے واسطے اپنے جان ۳۶ کو کھویگا سو اُسکو بچایگا * کہ آدمی ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنے جان کو کھو دے تو اُسے کہا ۳۷ فائدہ ہوویگا * یا آدمی اپنے جان ۳۸ کے عوض میں کہا دیگا * اس لئے ہر کوئی کہ اس زناکار اور گناہگار زمانہ میں متوجہ سے اور میرے باتوں سے شرمایگا ابنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال سے پاک فرشتوں کے ساتھ آویگا اُس سے شرمندہ رہیگا *

نوان باب

۱ پھر وہ اُن سے کہا کہ میں تم سے سچ بولتا ہوں کہ اُن مہین جو یہاں کھڑے رہتے ہیں بعضے ہیں جو موت کا مزہ نہیں چکینگے جب تلک کہ خدا کی بادشاہت قدرت ۹ سے آتی ہوئی نہ دیکھیں * پھر چھ ۲ روز کے بعد یسوع پطھر اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیکر الگ ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا اور صورت اُسکی اُنکے آگے بدل گئی * اور ۳ اُسکا لباس چمکدار اور نہایت سفید برف کے مانند ہو گیا ایسا کہ کوئی سفیدگر زمین پر اُتتا سفید نہیں کر سکیگا * اور الیا اور ۴ موسیٰ اُنکو دکھائی دیئے اور یسوع کے ساتھ بات کرتے تھے * تب ۵ پطھر متوجہ ہو کر یسوع سے کہا کہ اے ربی ہمارے تین یہاں رہنا اچھا ہی اور ہم تین مکان ایک تیرے اور ایک موسیٰ کے اور ایک الیا کے لئے بنائینگے * کہونکہ اُسکو معلوم ۶ نہ تھا کہ کہا کہتا تھا اس لئے کہ وہ نہایت حیران تھے * تب ۷ ایک بادل آکر اُنپر سایہ کیا اور اُس بادل سے آواز آیا کہ بیٹے میرا بیٹا، ہی اُسکی سُنو * پھر وہ ۸ یکایک چو طرف نگاہ کئے پر یسوع کے سوا کسی کو اپنے ساتھ نہیں دیکھے * اور جب اُس پہاڑ سے ۹

- اُترتے تھے وہ اُنکو تاکید کیا کہ جو کچھ تم دیکھے ہیں ابنِ آدم مُردوں میں سے اُٹھے تک کسی کو ظاہر ۱۰ امت کرو * تب وہ اُس بات کو آپس میں رکھ کر بحث کرنے لگے کہ مُردوں میں سے اُٹھنے کی کیا ۱۱ معنی ہے * پھر اُس سے پوچھے کہ فقیہان کس واسطے کہتے ہیں کہ ۱۲ پہلے الیا کا آنا ضروری * وہ اُنکو جواب دیا کہ سچ ہی الیا پہلے آتا اور سب چیزوں کو درست کرتا ہی اور ابنِ آدم کے حق میں کبوتر لکھا گیا ہی کہ بہت سے سختیاں کھینچا اور حقیر ۱۳ گنا جاتا * لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ تحقیق الیا تو آیا ہی اور جو چاہے سو اُسے کئے ہیں جیسا ۱۴ کہ اُسکے باب میں لکھا گیا ہی * پس وہ اپنے شاگردوں کے پاس آ کر دیکھا کہ ایک بڑی جماعت اُس پاس اُنکو گھیرے اور فقیہان اُن سے ۱۵ بحث کرتے ہیں * اور فی الغور تمام لوگ اُنکو دیکھ کر تعجب کئے اور ۱۶ اُسکے نزدیک دوڑ کر سلام کئے *
- تب وہ فقیہوں سے پوچھا کہ تم اُن سے کیا بحث کرتے ہیں * تب ۱۷ ایک آدمی اُس جماعت میں سے جواب دیا کہ ای اُستاد میں اپنے بیٹے کو تیرے پاس لایا ہوں کہ اُسکو ایک گدگا شیطان ہی * ۱۸ اور جہاں اُسکو پکڑتا وہاں اُسکو نوچتا ایسا کہ منہ سے کف نکلتا اور وہ دانت چاہتا اور دِن بدن سوکتا جاتا ہی میں تیرے شاگردوں سے اُسکو دور کرنے کے واسطے بولا ۱۹ پر وہ نہیں کرسکے * تب وہ ۲۰ اُسکو جواب دیکر کہا کہ ای یہ اعتقاد پیڑھی میں کب تلک تمہارے ساتھ رہوں اور کہاں تک تمہاری برداشت کروں اُسے میرے پاس لے آؤ * پس اُسکو اُسکے پاس لے آئے ۲۱ جب اُسکو دیکھا فی الغور وہ شیطان اُسکو پکڑ کر نوچا اور وہ زمین پر گر پڑا اور منہ سے کف لاکر لوٹتا تھا * ۲۲ تب وہ اُسکے باپ سے پوچھا کہ یہ کتنے دِن سے اُسکو ہوا ہی وہ کہا کہ بچپن سے * اور بار بار اُسکو ۲۳ جان سے مارنے کے واسطے انگار اور

- ۲۳ پانی میں ڈالا ہی لیکن اگر تجھے سے کچھ ہو سکے تو ہم پر رحم کر کر مدد کر * یسوع اُس سے کہا کہ اگر تو ایمان لاسکے تو سب کچھ ۲۴ ایماندار کو تمہیں ہی * اور اُسی وقت اُس لڑکے کا باپ روتا ہوا پکارا اور کہا کہ ای خدائے میں ایمان لاتا ہوں تو میری یہ ایمانی ۲۵ کی مدد کر * جب یسوع دیکھا کہ عالم دوا کر جمع ہوتے اُس پلید روح کو دھکا کر کہا کہ ای گنگی بہری روح میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ اُس سے باہر نکل اور اُس میں پھر ۲۶ کبھی داخل مت ہو * پس وہ چلا کر اور اُسکو منجھت کھینچا کھینچ کر اُسپر سے نکل گیا اور وہ سردے کے مثال ہوا ایسا کہ ۲۷ بہت سے کہتے کہ وہ مر گیا ہی * لیکن یسوع اُسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا ۲۸ تب وہ اٹھ کر کھڑا رہا * جب یسوع گھر کو آیا اُسکے شاگرد خلوت میں اُس سے پوچھے کہ ہم اُس کو کدوں ۲۹ نہیں نکال سکے * وہ ان سے کہا کہ یہہ جنس کسی طرح سے نہیں نکل جاتی مگر دعا اور روزے سے * ۳۰ پھر وہاں سے روانہ ہو کر گلیل میں سے نکل گئے اور وہ چاہا کہ کوئی نہ جانے * کہونکہ اپنے شاگردوں ۳۱ کو سکھایا اور کہا کہ ابنِ آدم خلق کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہی اور وہ اُس کو مار ڈالینگے اور وہ مارا جا کر تیسرے دن پھر اٹھیںگا * ۳۲ لیکن وہ اس بات کو نہیں سمجھے اور اُس سے پوچھنے کی جرات نہیں کئے * پھر وہ کپڑا حرم کو ۳۳ پہنچا اور گھر میں داخل ہو کر اُن سے پوچھا کہ تم راہ کے درمیان آپس میں کہا تکرار کرتے تھے * پر ۳۴ وہ خاموش رہے اس واسطے کہ رستہ میں آپس میں تکرار کئے تھے کہ سب سے بڑا کون ہووینگا * ۳۵ وہ بیٹھا اور ان بارہ کو بلا کر ان سے کہا کہ اگر کوئی سب سے پہلا ہونہ چاہے تو سبھوں سے کمتر ہووینگا اور سبھوں کا خدمتگار * پھر ایک چمچہ ۳۶ کو لیکر اُنکے پیچ میں کھڑا کیا اور اُسکو گود میں لیکر ان سے کہا * ۳۷ کہ جو کوئی میرے نام کے لئے

ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرے تو مجھے قبول کرنا ہی اور جو کوئی مجھے قبول کرتا سو مجھے نہیں قبول کرتا بلکہ اُسکو جو ۳۸ مجھے بھیجا * اُس وقت یوحنا اُس سے کہنے لگا کہ ای اُستاد ہم ایک شخص کو دیکھ جو تیرے نام سے شیطان کو نکالتا تھا لیکن وہ ہماری پیروی نہیں کرتا اس لئے ہم اُسکو منع کئے کہونکہ وہ ۳۹ ہماری پیروی نہیں کرتا * تب یسوع کہا کہ اُسے منع مت کرو کہونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ دکھائیگا اور سبکی ۴۰ سے مجھے پر بد کہیگا * کہوں کہ جو کوئی ہمارا مخالف نہیں ہی ۴۱ سو ہمارے طرف ہی * کہ جو کوئی میرے نام سے ایک پیالہ پانی تم کو پینے کو دیوے اس لئے کہ تم مسیح کہ لین میں تم سے سچ کہتا ہوں ۴۲ کہ اُسکا اجر ضایع نہیں ہوویگا * پر جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھے پر ایمان لاتے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے واسطے یہہ

بہتر ہوتا کہ چکی کا پات اُسکے گلے میں لٹکایا جاوے اور وہ دریا میں ڈالا جاوے * اور اگر تیرا ہاتھ ۳۳ مجھے ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو کاٹ ڈال کہ ہاتھ کٹا ہو کر حیات میں داخل ہونا مجھے اُس سے بہتر ہی کہ دو ہاتھ رکھ کر دوزخ میں ڈالاجانا اُس آگ میں جو کبھی نہیں بچھیگی * جہاں اُنکا ۳۴ کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بچھتی * اور اگر تیرا پاؤں مجھے ۳۵ ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو کاٹ ڈال کہونکہ لنگڑا ہو کر حیات میں داخل ہونا مجھے اُس سے بہتر ہی کہ دو پاؤں رکھ کر دوزخ میں ڈالاجانا اُس آگ میں جو کبھی نہیں بچھیگی * جہاں اُنکا ۳۶ کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بچھتی ہی * اور اگر تیری آنکھ ۳۷ مجھے ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو نکال ڈال کہ کانا ہو کر خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا مجھے بہتر ہی کہ دو آنکھ رکھ کر دوزخ کی آگ میں ڈالاجانا * جہاں ۳۸

۷ خدا انکو نر اور مادہ بنایا * اس
سبب سے آدمی اپنے ما باپ کو
چھوڑیگا اور اپنی جوڑو سے مل
رہیگا * اور وہ دونوں ایک تن ۸
ہوینگے سو اب وہ دو نہیں بلکہ
ایک تن ہائیں * اس لئے جس کو ۹
خدا جوڑا ہی آدمی جدا نہ
کرنا * اور گھر میں اُسکے شاگردان ۱۰
پھر اسی بات کا سوال کئے * تب ۱۱
وہ اُن سے کہا کہ جو کوئی اپنی
جوڑو کو طلاق دیوے اور دوسری
کو نکاح کرے تو اُس کے باب
میں وہ زنا کرتا ہی * اور اگر ۱۲
عورت اپنے مرد سے طلاق لیوے
اور دوسرے کے نکاح میں جاوے تو
وہ زنا کرتی ہی * تب بچوں کو اُسکے ۱۳
پاس لئے تاکہ وہ انکو چھدیوے
لیکن شاگرد انکو جو لائے تھے دھکائے * ۱۴
پر یسوع یہہ دیکھ کر بہت ناخوش
ہوا اور اُن سے کہا کہ بچوں کو میرے
پاس آنے دیو اور انکو منع مت کرو
کہونکہ خدا کی بادشاہت ائیسوں
کی ہی * اور میں تم سے سچ کہتا ۱۵
ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت

انکا کیتا نہیں مرتا اور آگ نہیں
۴۹ بجھتی ہی * کہونکہ ہر کوئی انگار
سے نمکین ہو جائیگا اور ہر ایک
۵۰ قربان نمک سے نمکین ہو جائیگا *
نمک تو اچھا ہی لیکن اگر نمک
بہ لذت ہو جاوے تو کاہے سے اُسکو
لذت دیوینگے پس اپنے میں نمک
رکھو اور آپس میں صلح کرو *

دسواں باب

۱ پھر وہاں سے اٹھ کر یردن کے پار
یہودیہ کے سرحد میں آیا اور
جماعتان پھر اُسکے پاس جمع
ہوے اور وہ اپنے معمول کے موافق
۲ پھر انکو نصیحت کرنے لگا * اور
فروسیان اُسکے نزدیک آکر آزمائش
کی راہ سے اُس سے پوچھے کہا مرد
۳ جوڑو کو طلاق دینا روا ہی * وہ
جواب دیکر کہا کہ موصول تم کو
۴ کہا حکم کیا * وہ کہے کہ موصول
طلاق نامہ لیکھ کر طلاق دینے کی
۵ اجازت دیا * تب یسوع اُن سے
کہا کہ وہ تمہاری سنگ دلی کے
۶ سبب تمہارے لئے یہہ قاعدہ لکھا *
لیکن پیدائش کی ابتدا میں

- میں گنج پایگا تب آ اور صلیب
 ۱۶ تو اُس میں داخل نہیں ہووے گا *
 پس اُنکو گود میں اُٹھالیکر اُن پر
 ۱۷ ہاتھ رکھا اور برکت دیا * اور جس
 وقت وہ باہر رستہ میں چلے جاتا
 تھا ایک شخص دوڑتا آیا اور اُسکے
 آگے دوزانو ہوکر اُس سے سوال کیا
 کہ ای نیک اُستاد قائم زندگی کا
 وارث ہونے کے واسطے میں کہا
 ۱۸ کروں * یسوع اُس سے کہا کہ تو
 کس واسطے مجھے نیک کہتا ہی کہ
 نیک کوئی نہیں مگر ایک یعنی
 ۱۹ خدا * تو حکموں کو جانتا ہی
 زنا مت کر اور قتل مت کر اور
 چوری مت کر اور جھوٹی گواہی
 مت بھر اور کسی کو دغا مت
 ۲۰ دے اور اپنے ما باپ کو بزرگ جان *
 وہ جواب دیا کہ ای اُستاد میں
 ان سب کو اپنے بچپن سے یاد کر
 ۲۱ رکھا ہوں * تب یسوع اُسپر نگاہ کر کر
 اُسپر محبت رکھا اور اُسے کہا کہ
 ابھی ایک چیز تجھے باقی ہی جا
 اور جو کچھ تیرا ہی سو بیچ ڈال
 اور محتاجوں کو دے کہ تو آسمان
 میں گنج پایگا تب آ اور صلیب
 اُٹھالیکر میری پیروی کر * تب ۲۲
 وہ اُس بات سے تلخ ہوکر غمگین
 چلا گیا کیونکہ بہت مالدار تھا * ۲۳
 اُس وقت یسوع اُس پاس نگاہ کر کر
 اپنے شاگردوں سے کہا کہ خدا کی
 بادشاہت میں دو تہمد کا داخل
 ہونا کہا مشکل ہی * اور شاگردان ۲۴
 اُسکے باتوں سے حیرت مند ہوے
 لیکن یسوع اُن سے متوجہ ہوکر
 کہنے لگا کہ ای لڑکو جو دولت پر
 بھروسہ رکھتے اُنکو خدا کی بادشاہت
 میں داخل ہونا کہا مشکل ہی * ۲۵
 کہ خدا کی بادشاہت میں دو تہمد
 کہ داخل ہونے سے سوئی کے ناکہ میں
 سے اونٹ کا گذرنا سہلتر ہی * پس ۲۶
 تعجب کر کر آپس میں کہنے لگے کہ
 پھر کون نجات پاسکیگا * یسوع اُنپر ۲۷
 نظر کر کر کہا کہ آدمیوں کو مجال ہی پر
 خدا سے نہیں اس واسطے کہ سب
 کچھ خدا سے ہو سکتا ہی * تب ۲۸
 پطرس اُس سے کہنے لگا کہ دیکھ ہم
 سب کو چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو
 رہے ہیں * یسوع جواب دیا کہ ۲۹

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا۔
 کوئی نہیں جو گھریا بھائیوں یا
 بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا
 بچوں یا زمین کو میرے اور انجیل
 ۳۰ کے لئے چھوڑ دیا ہی * مگر اُسکو سو
 گنا اب اس زمانہ میں گھر اور
 بھائی اور بہن اور ما اور بچہ اور
 زمین آزادوں کے ساتھ ملیں گے اور
 آنے والے زمانہ میں ہمیشہ کی
 ۳۱ زندگی * لیکن بہت سے جو اگلے
 ہیں بچھلے ہونگے اور جو بچھلے ہیں
 ۳۲ اگلے ہونگے * اور اُس وقت وہ
 رستے میں یروشالم کے طرف جاتے
 تھے اور یسوع اُن سے آگے بڑھ کر
 چلتا تھا تب وہ حائیر تہمدا ہوئے
 اور ڈرتے ہوئے اُسکے پیچھے چلتے
 تھے اور یسوع پھر اُن بارہ کو لیکر
 جو کچھ اپنے پر گذرنا تھا اُن سے
 ۳۳ کہنا شروع کیا * کہ دیکھو ہم یروشالم
 کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار
 کامنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا
 جائیگا اور وہ اُسکے قتل کا فتویٰ
 دیں گے اور اُسے غیر قوم والوں کے حوالے
 ۳۴ کریں گے * اور وہ اُس سے مسخری

کریں گے اور کوڑے ماریں گے اور اُس پر
 تھوکیں گے اور اُسکو جان سے ماریں گے
 اور وہ تیسرے دن پھر اُٹھیں گے * ۳۵
 تب زبیدی کے بیٹے یعقوب اور
 یوحنا اُسکے پاس آکر کہہ کہ ای
 استاد ہماری پہلے عرض ہی کہ جو
 کچھ ہم چاہتے ہیں سو ہمارے
 لئے تو کرے * وہ کہا کہ تم کہا ۳۶
 چاہتے ہیں کہ میں تمہارے واسطے
 کروں * وہ کہہ کہ ہم کو بخش ک ۳۷
 ہم تیرے دہدے میں ایک تیرے
 سیدھے اور دوسرا تیرے ڈاویں
 ہاتھ کے طرف بیٹھیں * تب یسوع ۳۸
 اُن سے کہا کہ تم نہیں جانتے کہ
 کہا چاہتے ہیں کہا جس پیالے سے
 میں پیتا ہوں تم ہی سکتے ہیں
 اور جس باپتسما سے میں باپتسما
 پاتا ہوں تم باپتسما پاسکتے ہیں * ۳۹
 وہ کہہ کہ ہم کرسکین گے پھر یسوع
 اُن سے کہا کہ سچ ہی کہ جس پیالے
 سے میں پیتا ہوں تم پیوین گے اور
 جس باپتسما سے میں باپتسما
 پاتا ہوں تم باپتسما پاوین گے * لیکن ۴۰
 میرے سیدھے اور ڈاویں ہاتھ پر

- ۴۸ کے بیٹے مہیہ پر رحم کر * اور ۴۸
- ۴۱ انکو جن کے واسطے تیار کیا گیا ہی * اگرچہ بہت لوگ اُسکو دھکائے کہ
- تب وے دس شاگرد پہنہ سُنکر
- ۴۲ یعقوب اور یوحنا پر غصہ کرنے لگے * چپ رہ لیکن وہ اور بھی پکارا کہ
- ای داؤد کے بیٹے مہیہ پر رحم کر * ۴۹
- تب یسوع کہتا رہا اور حکم دیا کہ اُسے بلاؤ تب اُس اندھے کو بلاکر
- کہنے کہ خاطر جمع رکھو اور اُٹھو
- تجھہ بلاتا ہی * تب وہ اپنا کپڑا ۵۰
- پھینک دیکر اُٹھا اور یسوع کے پاس آیا * اور یسوع اُسکے طرف ۵۱
- مُدوجہ ہوکر کہا کہ تو کہا چاہتا
- ہی کہ میں تیرے واسطے کروں
- وہ اندھا اُس سے کہا کہ ای ربی
- کہ میں دیکھنے پاؤں * یسوع اُس ۵۲
- سے کہا کہ جا تیرا اعتقاد تجھہ
- شفا بخشا ہی اور وہ اُسی وقت
- پھر دیکھنے پایا اور رستہ میں یسوع
- کے پیچھے روانہ ہوا *
- گیارہواں باب
- جب وے یروشالم کے نزدیک ۱
- زیتون کے پہاڑ کے دامن بیتیفاچی
- اور بیت عینا کو آئے وہ اپنے شاگردوں
- میں سے دو کو بھیجا * اور ان سے ۲
- کہا کہ اُس گاؤں میں جاو جو
- بیتھنا میرا نہیں ہی کہ دیوں مگر
- ۴۱ انکو جن کے واسطے تیار کیا گیا ہی *
- تب وے دس شاگرد پہنہ سُنکر
- ۴۲ یعقوب اور یوحنا پر غصہ کرنے لگے *
- لیکن یسوع اُنکو نزدیک بلاکر کہا
- کہ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے
- سرکار اپنے قوموں پر حاکی کرتے
- اور اُنکے بزرگ اُنپر حاوندی کرتے
- ۴۳ میں * لیکن تمہارے میں اہسانہ
- ہوویگا بلکہ جو کوئی تمہارے میں
- ۴۴ بڑا ہونا چاہے تو تمہارا خادم ہوویگا *
- اور جو کوئی تمہارے میں پیشوا
- ۴۵ ہونا چاہے تو سب کا بندہ ہوویگا *
- کہونکہ ابنِ آدم بھی خدمت لینے
- نہیں بلکہ خدمت کرنے اور اپنا
- جان بہتوں کے عوض فدا کرنے کے
- ۴۶ واسطے آیا ہی * پس یرمخو کو
- آئے اور جس وقت یسوع اور اُسکے
- شاگرد اور ایک بڑی جماعت
- یرمخو سے نکلکر جاتے تھے طہمی کا
- بیٹا اندھا برطیمی رستمہ کے کنارے
- ۴۷ بیٹھکر بھیکہ مانگتا تھا * جب
- وہ سنا کہ یسوع ناصری ہی تب
- پکارکر کہنے لگا کہ ای یسوع داؤد

- ۱ تمہارے روبرو ہی اور تم اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھے کا بچہ باندھا ہوا پاؤینگے جسپر کوئی آدمی ۲ سوار نہیں ہوا اُسے کھولکر لے آؤ * اور اگر کوئی تم کو کہے کہ کس واسطے ایسا کرتے ہیں تم کہو کہ یہ خداوند کو ضرور ہی تو وہ اُسی دم اُسے ۳ یہاں بھیج دیگا * اور وہ جا کر اُس بچے کو دو رستہ کے سر پر دروازے کے باہر باندھا ہوا پائے اور ۴ اُسکو کھول لئے * تب بعضہ اُن میں سے جو وہاں کھڑے تھے اُنکو کہے کہ کہا کرتے کہ بچے کو کھول لیتے ہیں * تب وہ جیسا یسوع فرمایا تھا جواب دئے اور وہ اُنکو ۵ جانے دئے * اور اُس بچے کو یسوع کے پاس لے آکر اپنے کپڑے اُسپر ۶ ڈالے اور وہ اُسپر سوار ہوا * اور بہت لوگ اپنے لباس کو رستہ میں فرش کئے اور بعضہ جھاڑوں ۷ کے ڈالیاں کانکر رستے میں بچھائے * اور جو آگے اور پیچھے چلتے تھے پکار کر کہتے تھے کہ ہوشعنا مبارک ۸ وہ خداوند کے نام سے آتا ہے * ۹ اور کسی کو ہٹیکل میں سے ۱۰
- اور مبارک ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت جو خداوند کے نام سے آتی ہے بلند عالم میں ہوشعنا * ۱۱ اور یسوع یروشالم میں داخل ہو کر ہٹیکل کو آیا اور اُس پاس تمام چدیزوں پر نگاہ کر کر اُن بڑھوں کے ساتھ بیت عینا کو گیا کیونکہ شام ہو گئی تھی * اور دوسرے دن ۱۲ جب بیت عینا سے آئے تھے اُسکو بھوکہ لگی * تب دور سے ایک ۱۳ انجیر کا جھاڑ پتوں سے بھرا ہوا دیکھ کر آیا کہ شاید اُس میں کچھ ملے پر جب نزدیک پہنچا پتوں کے سوا کچھ نہیں پایا اس سبب کہ انجیر کا موسم نہ تھا * تب ۱۴ یسوع اُس سے کہنے لگا کہ بعد اُسکے کبھی کوئی تجھے سے میوہ نہ کھاوے اور اُسکے شاگرد اس بات کو سنئے * ۱۵ پھر یروشالم کو آئے اور یسوع ہٹیکل میں داخل ہو کر اُنکو جو اُس میں خرید و فروخت کرتے تھے باہر نکالنے لگا اور صرافوں کے تختہ اور کدو تر فروشوں کے کرسیاں اُٹھا دیا * اور کسی کو ہٹیکل میں سے ۱۶

- ۱۷ برتن لیجانے نہیں دیا* اور اُنکو نصیحت دیکر کہا کہا نہیں لکھا گیا ہی کہ میرا گھر تمام قوموں کا عبادت خانہ کہلا گیا لیکن تم اُسکو ۱۸ چوروں کا غار بنائے ہیں* اور فقیہان اور سردارِ کاپانان فکر میں تھے کہ اُسکو کس طرح جان سے ماریں کہونکہ اُس سے ڈرتے تھے کہ تمام عالم اُسکی نصیحت سے تعجب ۱۹ میں تھے* پھر جب شام ہوئی وہ ۲۰ شہر سے باہر گیا* اور صبح کو جب جانے تھے اُس انجیر کے جھاڑ کو ۲۱ جڑ سے سوکھا ہوا دیکھے* تب پتھر پان کر کر اُس سے کہا کہ ای ربی دیکھے وہ انجیر کا جھاڑ جسکو تو ۲۲ بددعا دیا تھا سو سوکھ گیا ہی* تب یسوع اُنکو جواب دیا کہ ۲۳ خدا پر ایمان رکھو* کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ کو کہے کہ وہاں سے اٹھ کر دریا میں پڑ اور اپنے دل میں شک نہ لاوے بلکہ یقین جانے کہ جو کہتا ہی سو ہو جاویگا تو جو کچھ ۲۴ وہ کہیگا سو اُسکے لئے کیا جایگا*
- ۱۸ اس واسطے میں تم سے کہتا ہوں کہ دعا کرنے میں جو کچھ تم مانگتے ہیں اعتقاد رکھو کہ اُسکو ۲۵ یاوینگے تب تم کو ملیگا* اور جس وقت تم دعا کے لئے کھڑے رہتے ہیں اگر کسی پر فریاد رکھتے ہیں تو معاف کرو تاکہ تمہارا باپ جو آسمان میں ہی تمہارے گناہوں کو معاف کرے* لیکن اگر تم ۲۶ معاف نہیں کریں تو تمہارا باپ جو آسمان میں ہی تمہارے گناہوں کو بھی معاف نہیں کریگا* پھر یروشلم ۲۷ کو آئے اور جس وقت وہ ٹیکل میں پھرتا تھا سردارِ کاپانان اور فقیہان اور قوم کے بزرگان اُسکے نزدیک آئے* اور اُس سے کہے کہ ۲۸ تو کس قدرت سے یہ کام کرتا ہی اور کون تجھے یہ قدرت دیا ہی کہ یہ کام کرتا ہی* تب یسوع ۲۹ اُنکو جواب دیا کہ میں بھی تم سے ایک سوال کرتا ہوں تم میرے تین جواب دیو تب میں تم کو بتاؤنگا کہ کس قدرت سے یہ کام کرتا ہوں* کہا یوحنا کا باپتسما ۳۰

- آسمان سے تھا یا خلق سے سمجھو اور خالی ہاتھ روانہ کئے * تب ۴
- ۳۱ جواب دیو * تب وہ اپنے دل میں اندیشہ کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں کہ آسمان سے ہی تو وہ بولیگا کہ تم کس واسطے اسی پر ایمان نہیں لائے * اور اگر ہم کہیں کہ خلق سے ہی تو خلق سے ڈرتے تھے اس واسطے کہ سب لوگ یوحنا کو نبی برحق جانتے تھے * تب جواب میں یسوع سے کہہ کہ ہم نہیں جانتے ہیں اور یسوع بھی انکو جواب دیا کہ میں بھی تم سے نہیں کہتا ہوں کہ کس قدرت سے یہ کام کرتا ہوں *
- بارہواں باب
- ۱ پس تمہیلوں میں آنسے بولنا شروع کیا کہ ایک شخص انگور کا باغیچہ بنایا اور اس پاس بار لگایا اور جگہ کھود کر کولہو گاڑا اور ایک برج تیار کیا اور اسے مالیوں کے سپرد کر کے آپ دوسرے ملک کو گیا * اور موسم میں ایک نوکر کو ان رعیتوں کے پاس بھیجا تاکہ کچھ میوے انگور کے باغیچے کے اُنسے پاوے * تب وہ اُسکو پکڑ کر مارے
- اور خالی ہاتھ روانہ کئے * تب ۴
- اور ایک نوکر کو اُن کے نزدیک بھیجا اور اُسکو پتھر مار کر اُسکے سر کو زخمی کئے اور رسوا کر کے ہال دئے * پھر تیسرے مرتبہ اور ایک ۵ کو بھیجا اور وہ اُسکو قتل کئے اور اُسی طرح بہتوں کو کئے کہ کشنوں کو مارے اور کتنوں کو مار ڈالا * ۶ اور اُسکا ایک بیٹا باقی رہا جو اُسکا عزیز تھا آخر وہ اُس کو بھی سب کے بعد اُنکے پاس بھیجا اور کہا کہ البتہ وہ میرے بیٹے سے خوف کریں گے * لیکن وہ مالیان آپس ۷ میں کہہ کہ یہ وارث ہی آؤ اُسے جان سے مارنا کہ میراث ہماری ہو جاوے * تب اُسکو پکڑ کر ۸ قتل کئے اور انگور کے باغیچے کے باہر پھینک دئے * پس انگور کے باغ کا ۹ مالک کہا کریگا وہ آویگا اور اُن مالیوں کو ہلاک کر کر اُس انگور کے باغ کو دوسروں کے حوالہ کریگا * ۱۰ کہا تم یہ نوشتہ نہیں پڑھے کہ پتھر جس کو کاماتیان نکما سمجھے سو کو نہ کا سر ہو گیا * یہ خداوند ۱۱

- کہ طرف سے ہوا اور ہماری نظر
 ۱۲ مدین عجیب ہی * تب اُسکو
 پکڑنے کا ارادہ کئے اس لئے کہ پہچانے
 کہ وہ یہہ تمثیل انہوں کے باب
 مدین کہاتھا لیکن خلی سے ڈرے
 ۱۳ اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے * اور کتنے
 ایک فروسدیوں اور ہیرودیوں کو اُسکے
 نزدیک بھیجے کہ اُسکے باتوں سے
 ۱۴ اُسکو پھاندے مدین ڈالین * تب
 وہ آکر اُس سے کہے کہ ای استاد
 ہم جانتے کہ تو سانچا ہی اور
 کسی کا اندیشہ نہیں رکھتا کہونکہ
 تو لوگوں کی ظاہری پر نظر نہیں
 کرتا بلکہ خدا کی راہ کو راستی
 سے دکھاتا ہی کہا قیصر کو خراج
 دینا روا ہی یا نہیں ہم دینا یا نہ
 ۱۵ دینا * تب وہ اُنکا مکر پہچانکر
 کہا کہ تم مجھے کہوں آزمائے میں
 ایک دینار میرے پاس لے آؤ کہ
 ۱۶ میں دیکھوں * تب لے آئے اور وہ
 اُن سے پوچھا کہ یہہ صورت اور
 ۱۷ سکہ کسکا ہی * وہ کہے کہ قیصر
 کا پس یسوع اُنکو جواب دیا کہ
 جو چیزان قیصر کے ہیں قیصر کو
- دیو اور جو خدا کے ہیں خدا کو
 دیو تب وہ اُس سے تعجب
 کئے * اُس وقت نادوقیان جو ۱۸
 قیامت کا انکار کرتے ہیں اُسکے
 پاس آکر پوچھے * کہ ای استاد ۱۹
 ہمارے واسطے موسیٰ لکھا ہی کہ
 اگر کوئی شخص سر جاوے اور
 اُسکی جو رو رہے اور اُسکو بچے
 نہیں ہووے تو اُسکا بھائی اُسکی
 جو رو کو لیکر اپنے بھائی کے لئے نسل
 جاری کرے * اب سات بیانی ۲۰
 تھے اور پہلا جو رو لیکر بغیر اولاد کے
 مر گیا * تب دوسرا اُس عورت کو ۲۱
 لیا اور مر گیا اور وہ بی بی کچھ نسل
 نہیں چھوڑا اور اُسی طرح تیسرا
 بی بی * اور ویسای ساتوں بی بی اُسے ۲۲
 لئے پر کچھ اولاد نہیں چھوڑے
 اور سب کے بعد وہ عورت بی بی
 مر گئی * پس قیامت میں ۲۳
 جب اٹھینگے وہ عورت کسکی
 ہووے گی کہونکہ وہ ساتوں اُسکو
 جو رو لیکر رکھے تھے * تب یسوع ۲۴
 اُنکو جواب دیا کہا تم اس سبب
 گمراہ نہیں ہیں کہ نہ کتابوں کو

- اور نہ خدا کی قدرت کو پہچانتے
 ۲۵ مہین * کہ جس وقت مردے
 اٹھیں گے نہ شادی کریں گے نہ شادی
 مہین دنے جائیں گے بلکہ فرشتوں کے
 ۲۶ مانند ہووین گے جو آسمان مہین مہین *
 اور مردوں کے اٹھنے کے باب مہین کہا
 تم موسیٰ کی کتاب مہین نہیں
 پڑھ مہین کہ خدا جہاڑی مہین
 سے اُسکو کہوں کر کہا کہ مہین ابیرام
 ۲۷ اور اسحاق اور یعقوب کا خدا مہین *
 اور وہ مردوں کا خدا نہیں بلکہ
 زندوں کا خدا مہین اس لئے تم بہت
 ۲۸ گمراہی مہین پڑے مہین * اُس
 وقت فقہیہوں سے ایک اُنکا سوال
 و جواب سنکر اور پہچانکر کہ
 یسوع اُنکو صحیح جواب دیا تھا
 نزدیک آیا اور اُس سے سوال کیا
 کہ تمام حکموں مہین بڑا کونسا
 ۲۹ مہین * یسوع اُسکو جواب دیا کہ
 سب حکموں مہین اول یہہ مہین
 کہ سنن ای اسرائیل وہ خداوند
 جو ہمارا خدا مہین سوایکھی خداوند
 ۳۰ مہین * اور تو اُس خداوند کو جو
 تیرا خدا مہین اپنے تمام دل اور
- تمام جان اور تمام عقل اور تمام
 قوت سے پبار کر پہلا حکم یہہ مہین * ۳۱
 اور دوسرا جو اُسکے برابر مہین
 مہین کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر
 پبار کر کہ اُن سے بڑا اور کوئی حکم
 نہیں * تب وہ فقہیہ اُس سے کہا ۳۲
 کہ خوب مہین ای اُسٹان تو سچ
 کہا مہین کہونکہ ایک خدا مہین اور
 اُسکے سوائے دوسرا کوئی نہیں مہین * ۳۳
 اور اُسکو تمام دل اور تمام عقل
 اور تمام جان اور تمام قوت سے
 پبار کرنا اور اپنے پڑوسی کو اپنے برابر
 پبار کرنا تمام سوختہ قربان اور
 ذبح سے افضل مہین * جب یسوع ۳۴
 دیکھا کہ وہ لائق جواب دیا تب
 اُس سے کہا کہ تو خدا کی بادشاہت
 سے دور نہیں اور بعد اُسکے کوئی
 اُس سے سوال کرنے کی جرأت
 نہیں کیا * پھر یسوع ہیکل مہین ۳۵
 نصیحت دیتے وقت کہنے لگا کہ
 فقہیان کہوں کر کہتے مہین کہ مسیح
 داؤد کا بیٹا مہین * کہ داؤد آپہی ۳۶
 روح قدس سے کہا مہین کہ خداوند
 میرے خداوند کو کہا کہ تو میرے

۴۴ زیادہ ڈالنی * کہونکہ وہ تمام
اپنی زیادتی سے ڈالہ پر پہنہ اپنی
مغلسی سے جو کچھ کہ رکھتی تھی
بلکہ اپنی تمام زندگی کو ڈالی *

تیرھواں باب

پھر جس وقت وہ ہٹیکل سے ۱
باہر جاتا تھا ایک اُسکے شاگردوں
میں سے کہا کہ ای اُستاد دیکھ
یہ کس طرح کہ پتھر اور کٹیسہ
عارثان ہین * یسوع اُسکو جواب ۲
دیا کہ تو ان بڑے عارتوں کو دیکھتا
ہی ایک پتھر بھی پتھر پر نہیں
رہیگا جو نہیں گرایا جایگا * پھر ۳
وہ زیتون کے پہاڑ پر ہٹیکل کہ
روبرو بیٹھاتا پطھر اور یعقوب
اور یوحنا اور اندریا کنارے اُس
سے پوچھے * کہ ہم کو خبر دے کہ ۴
یہ کب ہووینگے اور کہا نشانی ہوتی
اُسوقت کی جب یہ تمام کامل
ہووینگے * تب یسوع اُنکو جواب ۵
دیکر کہنے لگا کہ ہوشیار رہو کہ
کوئی تم کو گمراہ نہ کرے * اسواسطہ ۶
کہ بہتیرے میرے نام سے آکر
کہینگے کہ مسیح ہوں اور بہتوں

سیدھے ہاتھ پر بیٹھے جب تک کہ میں
تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں
۳۷ کہ نیچے چوکی کروں * پس جب
دائیں آہی اُسکو خداوند کہتا ہی وہ
کس طرح اُسکا بیٹا ہوتا اور تمام لوگ
۳۸ خوشی سے اُسکی بات سنتے تھے *
پھر وہ اپنے نصیحتوں میں اُنسے
کہا کہ فقیر ہوں سے خبردار جو لقب
جامعہ پھنکر چلنے اور بازاروں میں
۳۹ سلام لینے * اور عبادت خانوں
میں بزرگی کہ جگہوں کو اور
ضیافتوں میں مرتبہ کے مقاموں کو
۴۰ چاہتے ہین * اور بیواؤں کے گھروں
کو نگلنے اور مکرس نماز کو طول دینے
۴۱ سوز زیادہ عذاب پائینگے * پھر یسوع
خزانہ کے روبرو بیٹھکر دیکھتا تھا کہ
لوگ خزانہ میں کس طرح پیسہ
ڈالتے تھے بہت جو مالدار تھے سو
۴۲ بہت ڈالتے تھے * اور ایک مغلس بیوہ
آکر دو دھڑی یعنی ایک پائی اُس
۴۳ میں ڈالی * تب وہ اپنے شاگردوں
کو بلاکر کہا کہ میں تم سے مسیح
کہتا ہوں کہ پہلے مغلس بیوہ اُن
سب سے جو خزانہ میں ڈالے ہین

- ۷ کو گُراہ کرینگہ * پھر جب تم لڑائیوں کی خبر اور جنگوں کے افواہ سنیگہ تو گھابرے مت ہو کپونکہ اُنکا ظاہر ہونا ضروری لیکن آخر ابھی ۸ نہیں * کپونکہ قَوْم کے اوپر قَوْم اور بادشاہت کے اوپر بادشاہت اُٹھيگی اور بعض جگہوں میں زلزلے رو دینگے قحط اور بیقراران ظاہر ہووینگے یہ تمام ۹ دردوں کا شروع ہی * پر تم اپنے لئے خبردار رہو کہ تمہارے تین مجلسوں میں کھینچکر لیجاینگہ اور تم عبادت خانوں میں مار کھاوینگہ اور حاکموں اور بادشاہوں کے روبرو اُن پر گواہی ماننے کے واسطے ۱۰ میرے لئے حاضر کئے جاوینگے * اور ضرور ہی کہ پہلے انجیل کی مَنادی سب قُوموں میں کی ۱۱ جاوے * اور جس وقت تم کو لیجاکر حوالہ کریں تو فکر مت کرو کہ کہا کہینگے اور اول اندیشہ مت لے آؤ بلکہ جو کُچھ اُس گھڑی تم کو دیا جاوے وہی کہو اِس لئے کہ تم نہیں کہینگے بلکہ روحِ قدس
- کہینگا * اور بھائی بھائی کو اور ۱۲ باپ بیٹے کو قتل کے واسطے حوالہ کریگا اور لڑکے ما باپ پر کر باندھینگے اور اُن کو قتل کو پہنچاینگے * اور میرے نام کے ۱۳ سب تمام عالم تمہارے عدو ہووینگے ہر جو کوئی آخری تک صبر کریگا وہی نجات پائیگا * اور ۱۴ جس وقت تم اُس ویران کرنے کی مکروہ چیز کو جس کی ذکر دانیال نبی کیا ہی اُس جائے پر کہ کھڑے رہنا حلال نہیں کھڑے رہتی دیکھینگے جو پڑھتا سو سمجھتا اُس وقت وہ جو یہودیہ میں رہیں سو پہاڑوں کو بھاگنا * اور جو کوٹھے ۱۵ پر ہوگا سو گھر میں نیچے نہ اُترنا اور گھر سے کوی چیز نکالنے کے واسطے اندر نہ جانا * اور جو ۱۶ کھیت میں رہے سو اپنے لباس کو اُٹھالینے کے واسطے پلٹکر نہ آنا * ۱۷ اور افسوس اُنکے احوال پر جو اُن دنوں میں پید سے زمین اور دودھ پلاویں * اور دُعا مانگو کہ ۱۸ تمہارا بھاگنا تھنڈکالے میں نہ ہووے * ۱۹

- ۲۷ کڊونڪ اُن دنون مدين ايسي سختي
ظاھر ھاوگي ته خلقت ڪي شروع
س ڇو خدا پيدا ڪياڻي ابتلڪ
۲۰ نه ھاو ھاو ھاو ٻيهر نه ھاوگي * اور
اگر خداوند اُن دنون ڪو ڪوتاه نه
ڪرنا تو ايڪ آدمي نه بچندا ليڪن
مقبولون ڪي واسطه ڇن ڪو مقبول
۲۱ ڪيا ھاو اُن دنون ڪو ڪوتاه ڪياڻي *
ٻيهر اُس وقت اگر ڪوئي تم ڪو ڪهه
ڪه ڏيکھو مسيح پنهان ھاو يا وان
۲۲ ھاو تو باور ست ڪرو * کڊونڪه
جهوڻيه مسيح اور جهوڻيه نبي
نڪلينگه اور عجائب اور غرايب
ڏيکھلينگه ڪه اگر ھوسڪه تو مقبولون
۲۳ ڪو ٻي ڳھراھ ڪرينگه * ليڪن تم
ھاوشيار ھاو اور ڏيکھو مدين تمھارے
تدين سب ڪجهه پيشتر ڪهه ڏيا
۲۴ ھاو * اور اُن دنون مدين اُس
تصديق ڪه بعد آفتاب اندهيرا
ھاو ڀيگا اور چاند اپني روشني نه
۲۵ ڏيگا * اور آسمان س سترے ڳرينگه اور
قوتان جو آسمان مدين ھاو بقرار
۲۶ ھاو جاينگه * اور اُس وقت ابن
آدم ڪو بڙي قدرت اور دبدبه س
- ۲۷ بادلون پر آتا ھاو ڏيکھينگه * اور
اُس وقت وڏا پنھ فرشتون ڪو بهيچيگا
اور اينھ مقبولون ڪو چارون طرف
س زمين ڪي انڏھا سھ ليڪر آسمان
۲۸ ڪي آخري تک جمع ڪرينگا * اب
انجیر ڪه جھاڙ سھ مثال سيڪھو
جب اُسڪه ڏالين ابھي نرم ھاو ته
اور پتن پيدا ڪر ته مدين تو تم ڪو معلوم
ھاو ته دھوپ کاله ڪا ھنگام نزديڪ
پھنچا * سو اُسي طرح تم ٻي ۲۹
جب اُنڪو ڏيکھينگه ڪه ھاو ته مدين
تو جانو ڪه وڏ نزديڪ آيا بلڪه
دروازے پر ھاو * مدين تم سھ سچ ۳۰
ڪهتا ھاو ڪه يھ سب ظاھر ھاو
تک ٻيھ ٻيڙھي گذر نه جايگي * ۳۱
آسمان اور زمين گذر جاينگه پر
مديرے باتان نهين گذر جاينگه * ۳۲
ليڪن اُس دن اور اُس ڳيڙي ڪي
خبر سواے باپ ڪه نه فرشتون ڪو
جو آسمان مدين ھاو نه بيٺه ڪو
نه ڪسي ڪو معلوم ھاو * تم خبردار ۳۳
ھاو اور ڏيکھته ھاو اور دعا مانگو
اِس لئه ڪه وڏ زمانه ڪب پھنچيگا
سو تم ڪو خبر نهين * اور ٻيھ ايسا ۳۴

ہی جیسا ایک شخص جو دور کا سفر
کیا اور اپنا گھر چھوڑ کر اپنے خاندان
کو مختار کیا اور ہر ایک کو اُسکے
کام پر مقرر کر کے دریاں کو حکم دیا
۳۵ کہ جاگتے رہنا * اس لئے ہوشیار
رہو کہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا
خاوند کس وقت آویگا کیا شام
کو یا آدھی رات کو یا مرغ بانک
۳۶ دیتے وقت یا صبح کو * تا ایسا
نہ ہو کہ وہ یکایک آکر تم کو
۳۷ سوئے ہوئے پاوے * اور جو تم سے
کہتا ہوں سو سب کو کہتا ہوں کہ
ہوشیار رہو *

چوڑھواں باب

۱ پھر دو روز کے بعد فسخ اور بہ
خمیری روٹی کی عید تھی اور
سردار کاہن اور فقہیان تدبیر
کرتے تھے کہ کس طرح اُسکو مکر سے
۲ پکڑ لیں جان سے مارنا * لیکن
کہتے تھے کہ عید میں نہیں تا
۳ عالم میں ہنگامہ نہ آئے * اور
جس وقت وہ بدست عینا میں
کوڑھی شمعوں کے گھر میں کھانہ

کو بیٹھاتھا ایک عورت ایک سرور
کی ڈبی بھاری قیمت کی سنبل
کے خالص عطر سے بھری ہوئی آئی
اور اُس ڈبی کو پھوڑ کر اُسکے سر
پر ڈالی * تب کتہ ایک اپنے ۴
داون میں خفا ہو کر کہنے لگے کہ
کس واسطے یہ عطر ایسا مٹت
خرچ ہوا * کہ تین سو دینار سے ۵
زیادہ کو بیک کر غریبوں کو دیا
جاتا اور اُس عورت پر جھڑ جھڑانے
لگے * تب یسوع کہا کہ اُسکو چھوڑ ۶
دیو کیوں اُسکو ایذا دیتے ہیں وہ
متجھہ سے اچھا کام کی * کہ تم ۷
غریبوں کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے
ہیں اور جب چاہیں انہیں احسان
کر سکتے ہیں لیکن میرے تین ہمیشہ
نہیں رکھتے ہیں * جو کچھ کہ ۸
وہ مقدور رکھی سو عمل میں لائی
کہ آگے آکر میرے بدن کو دفن
۹ کے واسطے معطر کی * اور میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں
میں رکھیں کہ اس انجیل کی خبر
دی جائیگی یہ بھی جو کی ہی
اُسکی یادگاری کے واسطے بیان کیا

- ۱۰ چایگا* تب یہودا اسکریوطی جو
 اُن بارہ مدین سے ایک تھا اُسکو
 اُنکے حوالہ کرنے کے واسطے سردار
 ۱۱ کانہون کے پاس گیا* اور وہ سنکر
 خوش ہوئے اور اُسکو پیسا دینے کا
 وعدہ کئے تب وہ فکر میں رہا کہ
 ۱۲ کس طرح قابو پا کر اُسکو پکڑا دینا*
 اور بنے خمیری روٹی کی عید کے
 پہلے روز حسبِ فسح کے لئے
 قربانی کرتے تھے اُسکے شاگرد اُس
 سے کہہ کہ تو کہاں چاہتا ہی کہ
 ہم جاکر عید کا سرانجام تیرے
 ۱۳ کھانے کے واسطے تیار کریں* تب
 وہ اپنے شاگردوں میں سے دو کو
 بھیجا اور اُن سے کہا کہ شہر میں
 جاؤ کہ وہاں ایک شخص پانی کا
 گھڑا اٹھاتا ہوا تم سے ملیگا اُسکے
 ۱۴ پیچھے روانہ ہو* اور جس گھر
 میں وہ داخل ہووے تم اُس گھر
 کے صاحب سے کہو کہ اُمتان کہتا
 ہی کہ مہمان خانہ کہاں ہی جو
 اُس میں اپنے شاگردوں کے ساتھ
 ۱۵ فسح کے حلوان کو کھاؤں* تب وہ
 ایک بالاخانہ خلاصہ اور سامان
- سے آرامستہ ہوا تم کو دکھلائیگا
 وہاں ہمارے لئے تیار کرو* تب ۱۶
 اُسکے شاگرد باہر نکل کر شہر
 مدین آئے اور جیسا وہ اُن سے کہا
 تھا ویسا ہی پائے اور فسح
 تیار کئے* اور شام کو وہ اُن بارہ ۱۷
 کو ہمراہ لیکر وہاں آیا* اور جس ۱۸
 وقت وہ بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے
 یسوع کہا کہ میں تم سے سچ بولتا
 ہوں کہ ایک تمہارے مدین سے جو
 میرے ساتھ کھاتے ہیں مجھے پکڑا
 دیگا* تب وہ دالگیر وکرایک ایک ۱۹
 اُس سے کہنے لگا کہ کہا میں ہوں اور
 دوسرا کہ کہا میں ہوں* وہ اُنکو ۲۰
 جواب دیا کہ ایک ان بارہ میں
 سے جو میرے ساتھ باسن میں
 ہاتھ ڈالتا ہی* تحقیق کہ ابن ۲۱
 آدم جیسا اُسکے حق میں لکھا
 گیا ہی ویسا جاتا ہی لیکن افسوس
 اُس شخص پر جسکے ہاتھ سے ابن
 آدم پکڑا دیا جاتا اُس آدمی کے
 لئے بہتر ہوتا کہ وہ کبھی پیدا نہ
 ہوتا* اور جس وقت وہ کھاتے ۲۲
 تھے یسوع روٹی اٹھایا اور برکت

- ۳۱ کرپنگا * پر وہ آگے سے زیادتی کر کر
کہا کہ لیو اور کھاؤ کہ یہہ میرا
۲۳ بدن ہی * پھر پیالہ اٹھایا اور شکر
کر کر اُنکو دیا اور وہ سب اُس
۲۴ سے پئے * اور وہ اُن سے کہا یہہ
میرا لیو نوے عہد کا ہی جو
۲۵ بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہی * میں
تم سے سچ کہتا ہوں کہ بعد اسکے
انگور کے شہیرے کو نہیں پیونگا اُس
روز تلک جو خدا کی بادشاہت میں
۲۶ اُسکو تازہ نہ پیون * پس صفت کی
۲۷ گیت گاکر زیتون کے پہاڑ کو گئے * اُس
وقت یسوع اُن سے کہا کہ تم سب
آج کی رات میرے سبب ٹھوکر
کھاؤینگے اِس لئے کہ لکھا ہی کہ
میں چرواہے کو مارونگا اور بکرے
۲۸ پر اگندہ ہوینگے * لیکن میں اپنے
اٹھنے کے بعد تم سے آگے گلیل کو
۲۹ جاؤنگا * تب پھر اُس سے کہا کہ
اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں لیکن میں
۳۰ نہیں کھاؤنگا * یسوع اُس سے کہا
کہ میں تجھ سے سچ بولتا ہوں کہ
آج ہی کی رات مرغ دو بار بانگ
دینے کے آگے تو تین بار میرا انکار
- ۳۱ کرپنگا * پر وہ آگے سے زیادتی کر کر
کہا کہ اگر تیرے ساتھ میرا مرنا
ضرور ہووے تو بھی ہرگز تیرا انکار
نہیں کرونگا اور وہ تمام بھی
۳۲ اُسی طرح کہہ * پس جیتسمین
نام ایک جائے کو آئے اور اپنے
شاگردوں کو کہا کہ میں دعا کئے
تلک تم یہاں بیٹھو * اور پھر اور ۳۳
یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ
لیکر بہت حیران اور بیحال ہونے
لگا * اور اُن سے کہا کہ میرا جان ۳۴
مرنے تک غمگین ہی تم یہاں ٹھہرو
اور جاگتے رہو * اور وہ تھوڑی دور ۳۵
آگے جا کر زمین پر گرا اور دعا مانگا
کہ اگر ہوسکے تو یہہ گھڑی مجھے
سے تلجاولے * پھر کہا کہ ابا ای ۳۶
باپ سب کچھ تجھے سے ہوسکتا
اِس پیالہ کو مجھے سے پھرانے لیکن
نہ ایسا کہ میں چاروں بلکہ جتیس
کہ تو چاہتا ہی * پھر آکر اُنکو ۳۷
سوئے ہوئے پایا اور پھر سے کہا کہ ای
شمعون سوتانی تو ایک گھنٹے تک
جاگ نہ سکا * ہوشیار ہو اور دعا ۳۸
کرو کہ تم آزمائش میں نہ پڑیں ۔

- ۳۹ کم زور می * پھر جاکر دُعا کیا اور
۴۰ وہی باتان کہا * اور پلٹکر آکر
اُسکو پھر سوتے ہوئے پایا کدونکہ
اُنکے آنکھان نیند سے بھاری تھے
اور نہیں جانتے تھے کہ اُسکو کہا
۴۱ جواب دیوین * پھر وہ تیسرے
مرتبہ آکر اُن سے کہا کہ اب سوتے
رہو اور آرام لیو بس می کہ وقت
آپہنچا دیکھو ابنِ آدم گناہگاروں
۴۲ کے ہاتھ میں سپڑا جاتا می * اُتھو
ہم چلین دیکھو جو مَچھے حوالہ
۴۳ کرتا می سو نزدیک می * اور جب
کہ وہ یہ باتان کرتا تھا یہودا جو
اُن بارے میں سے ایک تھا آیا اور
ایک بڑی جماعت تلواران اور
لاٹھیان ہاتھوں میں لے کر سردار
کاہنوں اور فقیہوں اور قَوْم کے بزرگوں
۴۴ کے طرف سے اُسکے ساتھ تھی * اور
اُسکا پکڑا دینے والا اُنکو نشانی بتایا
تھا کہ جسکا میں بوسہ لیوں وہی
می اُسکو پکڑ لیو اور جتن سے لیکر
۴۵ جاؤ * اور اُسکے نزدیک پہنچتے ہی
ربی ربی کہتا ہوا جاکر اُسکا بوسہ
- لیا * تب وہ اُس پر ہاتھ ڈالکر ۴۶
پکڑ لئے * اسوقت ایک اُن میں ۴۷
سے جو وہاں نزدیک کھڑے تھے تلوار
کھینچ کر سردار کاہن کے خادم پر
چلایا اور اُسکا کان کاٹ ڈالا * تب ۴۸
یسوع اُن سے کہنے لگا کہا تُم مَچھے
پکڑنے کو جیسا چور کے لئے تلواران
اور لاٹھیان لیکر نکلتے ہیں * میں ۴۹
ہر روز تمہارے پاس ٹھیکل میں وعظ
کہتا تھا اور تُم مَچھے نہیں پکڑے
لیکن ضرور می کہ کتابوں کے لکھے
حاصل آویں * تب وہ سب اُسکو ۵۰
چھوڑ کر بھاگ گئے * مگر ایک جوان ۵۱
جو سوتی چدر اپنے ننگے آنک پر ڈالا
تھا اُسکے پیچھے روانہ ہوا اور جوانان
اُسکو پکڑ لئے * تب وہ چدر اُنکے ۵۲
ہاتھ میں چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا * ۵۳
پس وہ یسوع کو سردار کاہن کے
پاس لے گئے اور سب سردار کاہنان
اور قَوْم کے بزرگان اور فقیہان اُسکے
نزدیک جمع ہوئے تھے * اور پھر ۵۴
دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے
محل تلک روانہ ہوا اور نوکروں
کے ساتھ انگار کے پاس بیٹھکر

- ۵۵ سینکنے لگا* اور سردار کا ہڈان اور تمام مجلس یسوع پر شاہدی دھونڈھتے تھے تاکہ اُسکو جان سے
- ۵۶ مارین لیکن نہیں پائے* اگرچہ بہت لوگ اُس پر جھوٹی گواہی دیتے لیکن اُنکی شاہدی ایکساں
- ۵۷ نہی* تب کتنے ایک اُلھکر اُس پر جھوٹی شاہدی بھرے* کہ ہم اُسکو سنے کہ کہتا تھا کہ میں اِس پتیکل کو جو ہاتھ سے بنائی گئی ہے ڈھلاؤنگا اور پھر تین روز میں ایک دوسری بغیر ہاتھ کے بنای
- ۵۹ ہوی کھڑا کرونگا* لیکن اُن کی بھی گواہی برابر نہی* تب سردار کاہن درمیان کھڑا رہکر یسوع سے پوچھا کہا تو کُچھ جواب نہیں دیتا یہ تجھ پر کہا گواہی دیتے
- ۶۱ ہاں* پر وہ خاوش رہا اور کُچھ جواب نہیں دیا پھر سردار کاہن اُس سے پوچھا کہا تو مسیح
- ۶۲ فرزند سبحان تعالیٰ کا ہی* تب یسوع کہا کہ میں ہوں اور تم ابن آدم کو قدرت کے سیدھے ہاتھ بیٹھکر
- ۶۳ آسمان کے بادلوں پر آتا ہوا دیکھینگے*
- تب سردار کاہن اپنا لباس پہاڑکر کہا کہ اب ہم کو اور شاہدان کہا ضرور ہاں* تم پہلے گھر سنہ ہاں ۶۴ پھر کہا خیال رکھتے ہاں تب وہ تمام قذوئل دیتے کہ قتل کے لائق ہی* تب بعض اُس پر ٹوکنے ۶۵ لگے اور اُسکا قندہ ڈھانپکر مکھیان مارتے اور کہتے تھے کہ نبوت کر اور نوکران اُسکو طمانچہ مارے* اور ۶۶ جس وقت پطھر محل میں نیچے کے مکان میں تھا سردار کاہن کے اصدیوں میں سے ایک وہاں آئی* ۶۷ اور پطھر کو انگار سینکتا ہوا دیکھکر اُس پر نگاہ کرکر کہی کہ تو بھی ناصری یسوع کے ساتھ تھا* لیکن ۶۸ وہ انکار کرکر کہا کہ میں نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا کہ تو کہا کہتی ہے تب باہر جاکر دہلیز پر رہا اور شرع بانگ دیا* پھر ایک ۶۹ اصدیل اُسکو دیکھکر اُن لوگوں کو جو وہاں کھڑے تھے کہنے لگی کہ پہلے شخص اُن میں سے ہی* تب وہ ۷۰ پھر انکار کیا اور ذرے وقت کے بعد پھر وہ لوگ جو وہاں کھڑے

- تہہ بطہر کو کہہ کہ تحقیق تو اُن
مدین سے ہی کہونکہ تو گلیلی ہی
۷۱ اور تیری زبان اُنکے برابر ہی * پر
وہ لعنت کہنا اور قسمان کہنا
شروع کیا کہ مدین اُس شخص کو
جسکی ذکر تم کرتے ہیں نہیں جانتا
۷۲ ہوں * اور دوسرے بار مَرغ بانگ
دیا تب بطہر اُس بات کو جو
یسوع اُس سے کہا تھا کہ مَرغ دو
بار بانگ دینے کے آگے تو تین بار
میرا انکار کریگا یاد لاکر زار زار رونے
لگا *
- پندرہواں باب
- ۱ پھر جب صبح ہوئی سردارِ کاہنان
قوم کے بزرگوں اور فقہیوں اور تمام
مجلس کے ساتھ مصلحت کر کر
یسوع کو باندھے اور لے جا کر پیلاط
۲ کے حوالہ کئے * تب پیلاط اُس سے
پوچھا کہا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی
۳ وہ جواب دیا کہ تو کہتا * اور
سردارِ کاہنان بہت سے فریادان اُس
۴ پر کئے وہ کچھ نہیں کہا * پھر
پیلاط اُس سے پوچھا کہا تو کچھ
جواب نہیں دیتا دیکھ وہ کہنے
- باتوں سے کچھ پر گواہی دیتے ہیں * ۵
تو بھی یسوع کچھ جواب نہیں
دیا یہاں تک کہ پیلاط تعجب
کیا * اور اُس عید مدین ایک ۶
قتیدی کو جس کیسی کو روے چاہتے
تھے اُنکے خاطر چھوڑ دیتا تھا * اور ۷
برابرس نام ایک شخص جو فساد
مدین خون کیا تھا قید مدین تھا
انہوں کے ساتھ جو اُس فساد میں
اُسکے شریک ہوئے تھے * تب وہ ۸
جماعت پکار کر اُس سے چاہنے
لگی کہ جو تیرا معمول کرنے کا ہی
سو ہم سے کر * پیلاط اُن سے کہا کہا ۹
تم چاہتے ہیں کہ مدین تمہارے
واسطے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ
دیوں * کہونکہ وہ جانتا تھا کہ ۱۰
سردارِ کاہنان حسد سے اُسکو حوالہ
کئے تھے * لیکن سردارِ کاہنان اُس ۱۱
جماعت کو سمجھائے کہ وہ اُسکو نہیں
بلکہ برابرس کو اُنکے لئے چھوڑ دیوے * ۱۲
تب پیلاط پھر اُنکو کہا پس تم کہا
چاہتے ہیں اُسکو جسکو تم یہودیوں
کا بادشاہ کہتے ہیں مدین کہا کروں * ۱۳
وہ پھر پکار کر کہے کہ اُسے صلیب

- ۱۴ پر لگاؤ * پیلط اُسے کہا کہ کہوں
۱۵ وہ کہا بدی کیا ہی * تب وہ
اور بھی زیادہ پکارے کہ اُسے صلیب
پر لگاؤ اور پیلط اُس قوم کی رضامندی
چاہ کر برابس کو اُنکے خاطر چھوڑ
دیا اور یسوع کو کوڑے مار کر صلیب
۱۶ پر لگانے کے واسطے حوالہ کیا * اور
سپاہیان اُسکو پر پٹوریوں یعنی
دیوانخانے میں لے جا کر سپاہیوں کی
۱۷ جماعت کو جمع لے آئے * اور اُسکو
ایک سرخ جامہ پہنائے اور کانٹوں
سے ایک تاج بنا کر اُس کے سر پر
۱۸ رکھے * اور اُسکے طرف سلام کرنا
شروع کر کر کہے کہ السلام ای یہودیوں
۱۹ کے بادشاہ * پھر نیزہ اُسکے سر پر
مارتے اور اُس پر تھوکتے تھے اور دوزانو
۲۰ بیٹھ کر سجدہ کرتے تھے * اور جب
اُس سے مسخری کر چکے تب اُسکے
بدن سے سرخ جامہ اتار لیکر اُسکا
لباس اُسکو پہنائے اور صلیب پر
۲۱ لگانے کے واسطے لے چلے * اور ایک
شخص قرینبی شمعون نام جو
اسکندر اور روفس کا باپ تھا باہر
کے کھیڑوں سے آتا ہوا اُس طرف
- سے گذرا تب وہ اُس کو یسوع
کا صلیب اُٹھانے کے خاطر پکڑ لئے * ۲۲
پس وہ اُسے گلگتہ کو جس کا ترجمہ
کھوپری کی جگہ ہے لے آئے * اور ۲۳
انگور کے شدرے میں مڑھلا کر اُس
کو پینے کے واسطے دئے پر وہ قبول
نہ کیا * تب اُسے صلیب پر کھینچے ۲۴
اور اُسکے کپڑوں کے واسطے پانچ
ڈالکر ہر ایک کو جو ملا سو آپس
میں بانٹ لئے * اور پھر دن چڑھا ۲۵
تھا جب اُسے صلیب پر لگائے * ۲۶
اور نوشتہ اُسکے دعوے کا اوپر لکھے
کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ ہی * ۲۷
اور دو چوروں کو ایک اُسکے سیدھے
اور ایک اُسکے ڈاویں طرف اُسکے
ساتھ صلیبوں پر کھینچے * اُس ۲۸
وقت وہ نوشتہ جو کہتا ہے کہ
وہ گناہگاروں میں گناگیا حاصل
آیا * اور اُس رستے سے آئے جانے ۲۹
مارے سران ہلا کر اُسکو بد بولتے تھے
کہ ای ہٹیکل کے توڑنے مارے اور پھر
تین روز میں بنائے مارے * اپنے تین ۳۰
چھڑالے اور صلیب سے اتر آ * اور ۳۱
اسی طرح سردار کاہنان بھی آپس

۳۹ میں فقیر ہوں سے ملکر مسخری کرتے ہو کہہ کہ وہ دوسروں کو چھڑایا پر اپنے تین چھڑا نہیں ۳۲ سکتا* اب مسیح اسرائیل کا بادشاہ صلیب پر سے اتر آوے کہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں اور جو اس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے ۳۳ اسکو گالیاں دیتے تھے* اور جب دو پہر دن ہوا تمام زمین پر اندھیرا چھایا اور تین پہر تک ۳۴ رہا* تین پہر کو یسوع بڑے آواز سے پکار کر کہا کہ الوئی الوئی لما سیلعتنی جسکا ترجمہ یہ ہے ای کہ اے میرے خدا اے میرے خدا تو کہوں مجھے ۳۵ چھوڑا ہی* تب بعض اُن میں سے جو وہاں کھڑے تھے یہ سنکر ۳۶ کہے کہ دیکھو وہ الیا کو بلاتا ہی* اور ایک دوتکر موا بادل کا ایک ٹکڑا سرکہ میں بھگایا اور ایک نیزے پر رکھ کر اسکو چسایا اور کہا کہ رہنے دیو ہم دیکھیں کہ الیا ۳۷ آکر اسکو اٹاریگا یا نہیں* اُس وقت یسوع بڑے آواز سے چلا کر ۳۸ جان دیا* اور ہیکل کا پردہ اوپر

۳۹ سے نیچے تک پھٹ گیا* اور ایک سو سپاہیوں کا سردار جو اس کے روبرو کھڑا تھا جب دیکھا کہ وہ ایسا پکار کر جان چھوڑا تب کہا کہ تحقیق یہ شخص خدا کا بیٹا تھا* اور وہاں کتنے ایک عورتان ۴۰ بھی دور سے دیکھتے تھے اور مریم مجدلیہ اور چھوٹے یعقوب اور یوسہ کی ما مریم اور سالومی اُن میں تھیں* کہ جب وہ گلیل میں رہتا ۴۱ تھا اُسکی پیروی اور خدمت کرتے تھے اور دوسرے بہت عورتان بھی جو اس کے ساتھ یروشالم کو آئے تھے* ۴۲ جب شام ہوئی اس لئے کہ تیاری کا یقین سب کے آگے کا دن تھا* ۴۳ آرمینی یوسف جو صاحب مجلس کا اور بزرگ اور خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا آیا اور دلیری کر کر پملاط کے پاس یسوع کی لاش مانگا* ۴۴ پملاط اتنی جلدی اس کے مرنے سے تعجب کیا اور سو جوان کے سردار کو بلا کر اُس سے پوچھا کہ کہا مرکز کچھ وقت ہوا ہی* اور اُس سردار ۴۵ سے کیفیت سنکر لاش یوسف کو

۴۶ دلایا* اور وہ باریک کپڑا مول لیا اور اُسے نیچے اتار کر اُس کپڑے میں لپیٹا اور ایک قبر کے بلچے جو پتھر میں کھودی گئی تھی اُسکو رکھا اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتھر ڈھلکادیا* اور مریم مجدلیہ اور یوسے کی ما مریم اُس مکان کو جہاں دفن کیا گیا تھا دیکھے*

سولہواں باب

۱ پھر جب سبت کا دن آخر ہوا مریم مجدلیہ اور یعقوب کی ما مریم اور سالومی خوشبو کے چیزان اُس پر ملنے کے واسطے خرید ۲ کئے تھے* اور ایک شنبہ کے روز صبح کو آفتاب نکلتے وقت قبر کے پاس آئے* اور آپس میں کہہ کہ ہمارے لئے اِس پتھر کو قبر کے ۳ منہ پر سے کون ڈھلکایگا* کیونکہ وہ بہت بڑا تھا پر جب نگاہ کئے تو اُس پتھر کو قبر پر سے ڈھلکایا ہوا دیکھے* اور قبر میں جا کر ایک جوان کو سفید جامہ پہنا سفید طرف ۶ بیٹھا ہوا دیکھے اور ڈر گئے* تب

وہ اُن سے کہا کہ گھبرے مت ہو تم ناصری یسوع کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈتے ہیں وہ اُٹھا ہی اور یہاں نہیں ہی دیکھو وہ جگہ جس میں اُسکو رکھے تھے* ۷ اب تم جا کر اُسکے شاگردوں سے اور پتھر سے کہو کہ وہ تم سے آگے گلیل کو جاتا ہی اور جیسا وہ تم سے کہاتھا ویسا اُسکو وہاں دیکھینگے* ۸

پس وہ جلد باہر نکل کر قبر کنہ سے بھاگے کیونکہ کانپتے اور حیران تھے اور کسی سے کچھ نہ بولے اِس لئے کہ ہبیت کھائے تھے* اور یسوع ۹ ایک شنبہ کے روز سویرے اُٹھ کر پہلے مریم مجدلیہ کو جس پر سے سات شیطانوں کو اتارا تھا دکھائی دیا* ۱۰ اور وہ جا کر اُسکے رفیقوں سے جو غم اور زاری کرتے تھے خبر دی* ۱۱ جب وہ اُس عورت سے سنے کہ وہ جیتا ہی اور مجھے کو دکھلائی دیا ہی تو باور نہیں کئے* اور ۱۲ اُسکے بعد اُن میں سے دو شخص کو جبکہ چلتے تھے اور گاؤں کے طرف جاتے تھے دوسری صورت سے نظر

- ۱۳ آیا* اور وہ جا کر باقی لوگوں کو خبر دے پر انکے باتوں کو بھی باور نہیں کئے* آخری کو وہ اُن گہارہ شاگردوں کو جس وقت ملکر کھانہ کو بیٹھے تھے دکھائی دیا اور انکی یہ ایمانی اور سنگ دلی پر حرف رکھا اس واسطے کہ وہ انکے باتوں کو جو اُسکو اُٹھا ہوا دیکھتے تھے باور نہین کئے* پھر اُنکو کہا کہ تم ساری جہان میں جا کر تمام خلق اللہ کیتین انجیل کی سنائی کرو* جو کہ ایمان لاتا اور باپتسمہ لیتا ہی سو نجات پاویگا اور جو کہ ایمان نہین لاتا سو اُس پر عذاب ۱۷ کا حکم کیا جایگا* اور جو کہ ایمان لاینگے اُنکے ساتھ یہ علامتان
- ۱۸ زبان بولینگے* اور سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کچھ مرنے کی چیز پدیوں تو اُنکو ضرر نہین کریگی اور بیماروں پر ہاتھ رکھینگے اور وہ شفا پائینگے* اور یہ باتان کئے بعد ۱۹ خداوند آسمان پر جاتا رہا اور خدا کے سیدھے ہاتھ طرف بیٹھا* اور ۲۰ وہ نکل کر ہر ایک جگہ میں جا کر سنائی کئے اور خداوند انکی مدد کرتا اور کلام کو معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا تھا*
- * آمین*

ST. LUKE'S GOSPEL.

لوقا کي انجیل

پہلا باب

- ۱ ای بزرگ تھیوفلو اس سبب کہ بہت لوگ اُن کیفیتوں کو جو ہمارے میں یقین باور کیے گئے ہیں ترتیب سے لکھنا شروع ۲ کئے ہیں * جیسا کہ وہ جو ابتدا سے دیکھنے والے اور خادم کلام کے تھے ہمارے تین پہنچائے ۳ ہیں * مجھے بھی مناسب نظر آیا کہ اُن حقیقتوں کو جو ابتدا سے کمال دریافت کیا ہوں ترتیب کے ۴ موافق تیرے واسطے لکھوں * تاکہ اُن باتوں کی سچوٹی کو جن سے تو ۵ تعلیم پایا می سو معلوم کرے * کہ یہودیہ کے بادشاہ ہیروڈ کے زمانے میں آبیلا کے فرقے سے ذکر کیا نام ایک کاہن تھا اور اُسکی جوڑو
- ۶ ہارون کے بیٹوں میں سے تھی کہ نام اُسکا الیسبا تھا * اور وہ دونوں ۷ خدا کے نزدیک راست باز اور خداوند کے تمام حکموں اور قانون پر بے عیب چلنے والے تھے * اور اُنکو ۸ جچہ نہ تھا کیونکہ الیسبا بانی تھی اور دونوں عمر میں بڑھاپے کے نزدیک پہنچے تھے * اور ایسا ہوا کہ وہ خدا ۹ کے حضور فرقہ کی ترتیب پر کاہن کا کار بار ادا کرتا تھا * کاہنی کے دستور ۱۰ پر اُسکی باری پہنچی کہ ہیکل میں داخل ہو کر خوشبوئی جلاوے * ۱۱ اور تمام لوگ کی جماعت خوشبوئی جلاتے وقت باہر نماز کرتی تھی * ۱۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ خوشبوئی جلاتے سو جائے کے سیدھے طرف کھڑا ہوا اُسکو دکھائی دیا * ۱۲

- تو نہ کریا اُسکو دیکھ کر گھبرایا اور
۱۳ ڈر گیا * پس وہ فرشتہ اُس سے کہا
کہ ای نہ کریا تو مت ڈر کہ تیری
دعا قبول ہوئی اور تیری جو رو
الیسبا تجھ سے ایک بیٹا جنم لے گی
۱۴ اور تو اُسکا نام یوحنا رکھنا * اور
تیرے تین خوشی اور خرمی ہوویگی
اور سب لوگ اُسکے تولد سے خوش
۱۵ حال ہووینگے * کہونکہ وہ خداوند
کے نزدیک بزرگ ہوویگا اور نہ
انگور کا شیرہ اور نہ کوئی نشا کی
شراب پیویگا اور وہ اپنی ما کے
پیت سے بھی روح قدس سے بھر
۱۶ پور ہوویگا * اور بنی اسرائیل میں
سے بہتوں کو خداوند انکے خدا کے
۱۷ طرف پھرایگا * اور وہ اُسکے آگے ایلیا
کی روح اور قوت سے چلیگا کہ
باپ کے داون کو بیٹوں کے طرف
اور نافرمان برداروں کو راست لوگون
کی عقل کو رغبت دلاوے تاکہ
خداوند کے لئے ایک پریستہ قوم
۱۸ کو تیار کرے * تب نہ کریا فرشتہ
کو کہا کہ اُسکو کس طرح سے یقین
جانوں کہ میں بوڈھا ہوں اور
- میری جو رو بڑی عمر کی ہی * فرشتہ ۱۹
اُسے جواب دیا کہ میں جبرئیل
ہوں جو خدا کے حضور حاضر رہتا
ہوں اور بھیجا گیا ہوں کہ تجھ
سے بات کروں اور پہلے خوشخبری
تجھ کو پہنچاؤں * اور دیکھ تیری ۲۰
زبان بند ہو جائیگی اور تو بات
کرنے کی طاقت نہیں رکھیگا جب
لگ کہ یہ کامان ظاہر ہوویں اس
لئے کہ تو میرے باتوں کو جو وقت
پور حاصل ہووینگے سو باور نہیں
کیا * اور لوگ نہ کریا کے منتظر تھے ۲۱
اور ہیکل میں اُسکے دیر کرنے سے
تعجب کرتے تھے * پس وہ باہر نکل کر ۲۲
ان سے بات نہیں کرسکا اور وہ
معلوم کئے کہ وہ ہیکل میں کچھ
بصارت دیکھا ہی اس واسطے کہ انکو
اشارہ کرتا تھا اور اُسکی زبان بند
رہی * اور یوں ہوا کہ جب اُسکی ۲۳
خدمت کے دن آخر ہوے وہ اپنے
مکان کو گیا * اور ان روزوں کے بعد ۲۴
اُسکی جو رو الیسبا پیت سے رہی
اور پانچ مہینے تک اپنے تین
چھپائی * اور کہی کہ ان دنوں ۲۵

- ۳۳ داؤد کا تخت اُسے دیگا * وہ ابد تلک یعقوب کے گھرانے پر بادشاہت کریگا اور اُسکی سلطنت کا انتہا نہیں ہووےگا * تب مریم فرشتے ۳۴ سے کہی کہ بہہ کس طرح ہووےگا کہوں کہ میں مرد کو نہیں جانتی ہوں * فرشتہ اُسکو جواب دیا کہ ۳۵ روح قدس تجھ پر اترےگا اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھ پر پڑےگا اِس لئے وہ مقدس جو تجھ سے پیدا ہووےگا سو خدا کا بیٹا کہلےگا * اور دیکھ تیری سگی ۳۶ ایسا کو بھی بدھانے میں بیٹے کا حمل ہی اور اُسکے تین جو بانج کہلائی تھی یہہ چھٹوان مہینا ہی * ۳۷ کہونکہ خدا کے نزدیک کوئی کام غیر ممکن نہیں ہی * تب مریم ۳۸ کہی کہ دیکھ خدا کی باندی ہوں تیرے کہنے کے موافق مجھ پر ہر ۳۹ سے جاتا رہا * اور اُن دنوں میں مریم اُٹھ کر پہاڑوں میں یہودیہ کے ایک شہر کو جلد چلی گئی * ۴۰ اور ذکر یا کے گھر میں داخل ہو کر
- میں خداوند مجھ پر نظر کیا خلق کے آگے میری بہ عزتی نکالنے کے واسطے مجھ سے یہہ سلوک کیا ۲۶ ہی * اور چھٹویں مہینے میں جبرئیل فرشتہ خدا کے طرف سے گلیل کے ایک شہر کو جسکا نام ۲۷ ناصرت تھا * ایک انبیاء کے نزدیک جو یوسف ایک مرد سے داؤد کے گھرانے کے نسبت کی گئی تھی سو بھیجا گیا اور اُس باکرہ کا نام مریم ۲۸ تھا * اور وہ فرشتہ اُسکے پاس آ کر کہا کہ السلام ای تو کہ نہایت مقبول ہوگئی خداوند تیرے ساتھ ۲۹ اور تو عورتوں میں مبارک ہی * جب مریم اُسکو دیکھی اُسکے باتوں سے گھبراہی ہوئی اور شک میں ۳۰ پڑی کہ یہہ کیسا سلام ہی * تب فرشتہ اُس سے کہا کہ ای مریم مت ڈر کہ تو خدا کے نزدیک ۳۱ مقبول ہوگئی * اور دیکھ تو پیٹ سے رہیگی اور بیٹا جنیگی ۳۲ اور اُسکا نام یسوع رکھیگی * اور وہ بزرگ ہووےگا اللہ تعالیٰ کا فرزند کہلےگا اور خداوند خدا اُسکے باپ

- ۴۱ الیسا کو سلام کی * اور ایسا ہوا کہ جب الیسا مریم کا سلام سنی لڑکا اُسکے پیٹ میں اچھلا اور الیسا ۴۲ روحِ قدس سے معمور ہو گئی * اور بلند آواز سے پکار کر کہی کہ عورتوں میں تو مبارک ہی اور مبارک ہی ۴۳ تیرے پیٹ کا مایہ * اور میرے لئے یہ کبوتر ہوا کہ میرے خداوند ۴۴ کی ما میرے پاس آئی ہی * کہ دیکھ تیرے سلام کا آواز جب میرے کان میں پہنچا لڑکا میرے ۴۵ پیٹ میں خوشی سے اچھلا * اور مبارک وہ ہی جو ایمان لائی اس لئے کہ وہ باتان جو خداوند کے طرف سے اُسکو کہے گئے سو ۴۶ حاصل ہو وینگے * اُس وقت مریم کہنے لگی کہ میرا جان خداوند ۴۷ کی صفت کرتا ہی * اور میری روح میرے نجات دینے والے خدا ۴۸ سے خوشنود ہی * کبوتر کہ اپنی باندی کی عاجزی پر رحم کی نظر کیا ہی کہ دیکھ اس وقت سے تمام پیڑیوں میں صبحہ مبارک ۴۹ کہینگے * کبوتر کہ وہ جو قادر ہی
- صبحہ پر بڑے احسانان کیا ہی اور پاک ہی اُسکا نام * اور رحمت اُسکی ۵۰ اُن پر جو ڈرتے ہیں پیڑی سے پیڑی پر ہی * اور وہ اپنے بازو کا زور ۵۱ دیکھا کر اُنکو جو اپنے تین عالیشان جانتے ہیں پریشان کیا * اور ۵۲ سرداروں کو کرسیوں سے اتار دیا اور پستوں کو بلند کیا * وہ بھوکھوں ۵۳ کو نعمتوں سے آگھانے کیا اور تونگروں کو خالی ہاتھ روانہ کیا * وہ اپنی ۵۴ رحمت کی یادگاری کے لئے اپنے بندے اسرائیل کی کُمک کیا ہی * ۵۵ جیسا کہ ہمارے آبا کو کہا ابیرام اور اُسکی نسل کو ہمیشہ تک * ۵۶ اور مریم قریب تین مہینے کے اُسکے ساتھ رہ کر پھر اپنے گھر کو آئی * اور الیسا کے جنم کے دن ۵۷ پورے ہارے اور وہ بیٹا جنی * ۵۸ اور اُسکے ہمسائے کے لوگ اور خویشان سنہ کہ خداوند اُسپر بہت رحمت کیا ہی پس وہ بھی اُسکے ساتھ مل کر خوشی کئے * ۵۹ اور یوں ہوا کہ آٹھویں روز کو لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکے باپ کا

لوقا ۱ باب

- ۶۰ نام ذکر کیا تھا سو اُسکو رکھنے لگا *
تب اُسکی ما کہی کہ نہیں بلکہ
۶۱ اُسکا نام یوحنا رکھنا * وہ اُسکو
کہنے تیرے خویش-ون میں ایسے
۶۲ نام کا کوئی نہیں * پس وہ اُسکے
باپ کو اشارہ کئے کہ تو اُسکا نام
۶۳ کہا رکھا چاہتا ہی * تب وہ ایک
تختی منگا کر لکھا کہ نام اُسکا
یوحنا ہی تو تمام لوگ حیرت مند
۶۴ ہوئے * اور اُسی دم اُسکا منہ
اور زبان کھل گئی اور بات کیا
۶۵ اور خدا کی ستائش کیا * اور
انکے طرف کے تمام رہنماؤں کو
خوف ہوا اور یہودیہ کے سب
پہاڑوں کے بیچ ان سب باتوں کا
۶۶ چرچا ہوا * اور جو کوئی کہ سنتا
تھا اپنے دل میں اندیشہ کرتا تھا
کہ یہہ کس طور کا لڑکا ہوویگا اور
۶۷ خداوند کا ہاتھ اُسپر تھا * اور اُسکا
باپ ذکر کیا روح قدس سے معمور
۶۸ ہو کر نبوت سے کہنے لگا * مبارک
ہوے خداوند اسرائیل کا خدا
کہونکہ وہ اپنی قوم پر رحم کی
۶۹ نظر کر کر خلاصی بخشا ہی * اور
- ہمارے لئے نجات کا سینگ اپنے
بندے داؤد کے گھرانے میں کھڑا کیا * ۷۰
جیسا کہ وہ اپنے پاک نبیوں کے
معرفت سے کہا جو عالم کے ابتدا
سے ہوتے ہوئے آئے ہیں * کہ ہم کو ۷۱
ہمارے دشمنوں سے اور ان سب
کے ہاتھ سے جو ہم سے کینہ رکھتے
ہیں خلاصی بخشے گا * تاکہ وہ ۷۲
اپنی رحمت کو ہمارے باپ
داؤد سے کامل کرے اور اپنی پاک
شرط کو یاد لاوے * یعنی وہ قسم ۷۳
کہ وہ ہمارے باپ ابیرام سے
کیا * کہ ہمارے تین بیٹے بخشش ۷۴
دیگا کہ ہم اپنے دشمنوں کے ہاتھ
سے جھٹکارا پاکر بے خوف اُسکی
بندگی کریں * ساری عمر تک ۷۵
پاکي اور ثواب کاري میں اُسکے
آگے * اور تو ای لڑکے اللہ تعالیٰ ۷۶
کا نبی کہلایگا اس لئے کہ تو خداوند
کے آگے اُسکے راہوں کو درست کرنے
کے واسطے چلیگا * کہ اُسکے لوگوں ۷۷
کو ان کے گناہوں کی بخشش سے
نجات کی خبر دیوے * یہہ ۷۸
ہمارے خدا کی نہایت رحم

دلی سے ہی جسکے سبب صبح کی
روشنی بلندی سے ہم تک پہنچی
۷۹ پی * اس واسطے کہ اُن کو جو
اندھارے اور موت کے سایہ میں
بیٹھے ہیں سو روشن کرے اور
ہمارے قدموں کو سلامتی کی
۸۰ راہ بناوے * اور لڑکا بڑھتا گیا اور
اپنی روح میں قوت پاتا تھا اور
جس دن تلک کہ بنی اسرائیل
کو دکھائی دیا جنگلوں میں رہتا
تھا *

دوسرا باب

۱ اور اُن دنوں میں ایسا اتفاق
ہوا کہ قیصر اغسطوس کے طرف سے
فرمان نکلا کہ ساری جہاں میں
۲ لوگوں کے نام لکھا کریں * اور اس
اسم نویسی کی بنا جس وقت
۳ قرینبیوس سوریا کا حاکم تھا شروع
۴ ہوئی * تب ہر ایک اپنے اپنے شہر
کو نام لکھانے گیا * اور یوسف بھی
گلیل سے ناصرہ کے شہر سے یہودیہ
کو داؤد کے شہر کو جو بیت لحم
کہلاتا ہے گیا اس واسطے کہ وہ
۵ داؤد کے گھرانہ اور سلسلے سے تھا *

تاکہ اپنی نسبت کی گئی مریم
کے ساتھ جو ہیٹ سے تھی نام
لکھاوے * اور جس وقت کہ ۶
وہاں رہتے تھے ایسا ہوا کہ اُسکے
جنم کے دن پہنچے * اور وہ اپنا ۷
پہلوٹا بیٹا جنی اور اُسکو کپڑے
میں لپیٹ کر تہی میں رکھی کہونکہ
سرامین اُنکے لئے جگہ نہ تھی * اور ۸
اُس ملک میں چرواہے مفیدان میں
رہتے تھے اور رات کو اپنے مندرے کی
نگاہبانی کرتے تھے * کہ دیکھو خداوند ۹
کا فرشتہ اُترا اور خدا کا نور اُنکے
آس پاس چمکا اور وہ نہایت
درگئے * اور وہ فرشتہ اُن سے کہا ۱۰
کہ حراسان مت ہو کہ دیکھو
خوشخبری نہایت فرحت کی
جو تمام عالم پر ہووے گی میں تم
کو لے آیا ہوں * کہونکہ آج کہ روز ۱۱
داؤد کے شہر میں تمہارے لئے
ایک نجات دینے والا جو مسیح
خداوند ہی پٹیدا ہوا * اور یہہ ۱۲
تمہارے تین نشانی ہی کہ تم اُس
لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا ہوا ایک
تہی میں پاویندگے * اور یکایک ۱۳

- ۲۱ اُس فرشتہ کے ساتھ ایک آسمانی
فوج خدا کی تعریف کرتی ہوئی
۱۱ ظاہر آئی * اور کہتی تھی کہ خدا
کو بلند عالم میں بزرگی اور زمین
پر سلامتی اور آدمیوں سے قبولیت
۱۵ ہووے * اور ایسا ہوا کہ جب
فرشتہ اُنکے نزدیک سے آسمان پر
چلے گئے تب چرواہے آپس میں
کہنے لگے کہ آؤ اب ہم بیت لحم
کو جاکر اس حقیقت کو جو
خداوند ہمارے تین ظاہر کیا ہے
۱۶ دیکھیں * پس جلد روانہ ہو کر
مریم اور یوسف کو اور اُس لڑکے
۱۷ کو نئی میں سوتا ہوا پائے * تب
دیکھ کر اُس کیفیت کو جو بچہ
کے باب میں اُنکو کہی گئی تھی
۱۸ باہر خبر دئے * اور ہر کوئی کہ
چرواہوں کی زبان سے اُن باتوں
۱۹ کو سنا تعجب کرتا تھا * اور مریم
ان سب باتوں کو اپنے دل میں
۲۰ رکھ کر فکر کرتی تھی * اور چرواہے
ان سب حقیقتوں کے واسطے جو
سننے اور موافق اُسکے دیکھے تھے
خدا کا شکر اور تعریف کرتے ہوئے
- پلٹ کر آئے * اور آٹھ روز کے بعد ۲۱
جب لڑکے کے ختنہ کا دن پہنچا
اُسکا نام یسوع رکھے کہ وہ بیت
میں نہیں پڑنے کے اول فرشتہ
اُسکا وہی نام رکھا تھا * اور جب ۲۲
مریم کے پاک ہونے کے دن موصول
کی شریعت کے موافق پہنچے اُس
لڑکے کو یروشالم کو لے آئے تاکہ
خداوند کے آگے نذر دیویں * جیسا ۲۳
کہ خداوند کے شرع میں لکھا ہے
کہ ہر ایک مرد بچہ جو رحم کو
کھولتا ہے خداوند کے لئے پاکیزہ
کہلایگا * اور شریعت الہی کے ۲۴
حکم کے موافق قری کا ایک جوڑا
یا کبوتر کے دو بچے قربانی کریں * ۲۵
اور دیکھو کہ یروشالم میں شمعون
نام ایک شخص تھا جو عادل اور
خدا پرست اور اسرائیل کی تسلی
کا منتظر تھا * اور روح قدس اُس ۲۶
پر تھا اور اُسکو خبر دیا تھا کہ
جب تک تو خداوند کے مسیح
کو نگاہ نہ کرے مرنے کو نہیں
دیکھیگا * اور وہ روح کی ہدایت ۲۷
سے ٹیکل میں آیا اور جس

وقت ما باپ اُس بچے یسوع کو
 شرع کے معمول کے موافق اُسکے
 خاطر عمل کرنے کے واسطے اندر لاتے
 ۲۸ تھے * اپنے ہاتھوں پر اُسکو اٹھالیا اور
 ۲۹ خدا کی ستائش کر کر کہا * کہ اے
 خداوند تو اپنے بندے کو اپنے قول
 کے موافق آرامیت کے ساتھ رخصت
 ۳۰ دیتا * کہوں کہ میرے آنکھان
 ۳۱ تیری نجات کو دیکھ رہیں * جو
 تو تمام خلقت کے روبرو تیار کیا
 ۳۲ ہی * غیر قوموں کی روشنی کے لئے
 ۳۳ نور اور تیری قوم اسرائیل کا جلال *
 تب یوسف اور یسوع کی ما اُن
 باتوں سے جو اُسکے حق میں کہے
 ۳۴ جاتے تھے تعجب کئے * اور شمعون
 اُن پر برکت چاہ کر اُسکی ما مریم
 سے کہا کہ دیکھ یہ بچہ بہتوں کے
 گرنے اور بہتوں کے اُٹھنے کے لئے
 اسرائیل میں اور مخالف ہونے کے
 ۳۵ نشان کے واسطے رکھا جاتا ہی *
 بلکہ تیرے جان سے بی بی تلوار
 گذریگی تاکہ بہت دلوں کے اندیشہ
 ۳۶ آشکارا ہو جاویں * اور حنا نام
 ایک عورت تھی نبیہ فانوئیل

کی بیٹی اسیر کے فرقہ سے اور
 بڑی عمر کی جو اپنے اندیاہی پندے
 سے سات برس تلک ایک شہر
 کے ساتھ گذران کی تھی * اور کم ۳۷
 و زیاد چور باسی برس سے بیوا تھی
 اور ہیکل سے جدا نہ ہوتی تھی
 بلکہ رات دن روزے اور نماز سے
 خدا کی بندگی کرتی تھی * وہ ۳۸
 اُسی وقت اندر آکر خداوند کا
 شکر کی اور اُن سب کو جو یروشالم
 میں نجات کے منتظر تھے یسوع کی
 کثیفیت بولی * اور جب وہ تمام ۳۹
 رہمان خداوند کے شرع کے موافق
 بحال تھے تب گلیل میں اپنے
 شہر ناصرہ کو بلکر گئے * اور لڑکا ۴۰
 بڑھتا گیا اور روح میں قوت پیدا
 ہونے لگی اور دانائی سے معمور
 ہوتا تھا اور خدا کی توفیق اُسپر
 تھی * اور اُسکے ما باپ برس ۴۱
 برس فسخ کی عید میں یروشالم
 کو جاتے تھے * اور جب وہ بارہ ۴۲
 برس کا ہوا عید کے دستور کے موافق
 یروشالم کو گئے * اور اُن دنوں کو پورا ۴۳
 کر کر جب پھرے وہ لڑکا یروشالم

ہو کر ناصرہ کو آیا اور انکی تابعداری
میں رہا اور اُسکی ما یہ سب
باتان اپنے دل میں رکھی * اور ۵۲
یسوع عقل اور قد میں اور
خدا کی اور خلق کی مہر میں
ترقی پاتا تھا *

تیسرا باب

اور طبریوس قیصر کے جُلوس ا
کے پندرہویں برس میں جب
پنطیوس پیلاط یہودیہ کا حاکم تھا
اور ہیرون فرماں روا گلیل کا اور
اُسکا بھائی فیلیپ ایطوریہ اور
طرخونیا کے ملک کا اور الیسیمنیا
اہلینی کے ملک کا * اور حنا اور ۲
قیافہ سردار کاہن تھے اُس وقت
خدا کا کلام بیابان میں یوحنا
بن زکریا کو پہنچا * اور وہ یردن کے ۳
سارے اطراف میں آکر گناہوں
کی بخشش کے لئے توبہ کے پائسما
کی مُنادی کرتا تھا * جیسا کہ ۴
اشعیا نبی کی کتاب میں لکھا
گیا ہے کہ جنگل میں ایک
پکارنے والے کا آواز ہے کہ تم خداوند

میں رہ گیا اور یوسف اور اُسکی
۴۴ ما کو معلوم نہ تھا * بلکہ قافلہ کے
ساتھ ہی سمجھ کر ایک منزل آئے
اور اپنے خویشوں اور دوستوں میں
۴۵ اُسکو ڈھونڈتے لگے * اور جب
اُسکو نہیں پائے اُسکی تلاش میں
۴۶ پھر یروشالم کو گئے * اور یوں ہوا
کہ تین روز کے بعد اُسکو پائے کہ
ہٹکل میں اُستادوں کے بیچ میں
بیٹھا ہے اور اُن سے سنتا اور سوال
۴۷ کرتا ہے * اور جتنے کہ اُسکی
سنتے تھے اُسکے ذہن اور جوابوں
۴۸ سے تعجب کرتے تھے * تب وہ
اُسکو دیکھ کر حیرت مند ہوئے اور
* اُسکی ما اُس سے کہی کہ ای
لڑکے تو کس واسطے ہم سے ایسا
سُلوک کیا دیکھ تیرا باپ اور
۴۹ میں غمگین تجھے ڈھونڈتے تھے *
وہ اُن سے کہا کہ تم کیوں مجھے
ڈھونڈتے تھے کہا نہیں جانتے تھے
کہ مجھے اپنے باپ کے کام میں
۵۰ مشغول ہونا ضرور ہے * لیکن اس
بات کو جو اُن سے کہا سو نہیں
۵۱ سمجھے * پس وہ اُنکے ساتھ روانہ

- کي راہ کو بناؤ اور اُسکے طریقوں
 ۵ کو سیدھے کرو* ہر ایک نشیب
 کي زمین بھر جاگی اور ہر ایک
 پہاڑ اور ٹیکڑا پست کیا جاگا اور
 ترچھی جگہ سیدھی کي جاگی
 ۶ اور کھٹے کھودے ہموار بنینگے*
 اور تمام خلقت اللہ خدا کي نجات
 ۷ کو دیکھینگے* اُس جماعت کو جو
 اُس سے باپتسمہ پانے کے واسطے نکلی
 تھی کہا کہ ای سانپوں کے نسل
 تمہارے تین آنے والے غضب سے
 ۸ بھاگنے کا کون اشارہ دیا* اِس لئے
 میوے نہ آؤ جو توبہ کے لائق ہیں
 اور اپنے دلوں میں مت کہو کہ
 ابیرام ہمارا باپ ہی کہونکہ میں
 تم سے کہتا ہوں کہ خدا ابیرام
 کے لئے ان پتھروں سے اولاد اُٹھانے
 ۹ کو قادر ہی* اور اب جہازوں کے
 جز پر بھی کلمہ بازی دھری ہی اور
 ہر ایک جہاز جو اچھے پھل نہیں
 ۱۰ لاتا سو کاٹا جا کر انگار میں ڈالا جاگا*
 تب لوگ اُس سے پوچھے کہ ہم
 ۱۱ پھر کہا کرنا* وہ اُنکو جواب دیا
 کہ جو کوئی اپنے نزدیک دو جامے
 رکھے اُسکو جسکو نہیں ہی ایک
 بخشش کرنا اور جسکے پاس کھانے
 کو ہووے وہ بھی اُسی طرح بانٹ
 لینا* اور محصول لینے والے بھی ۱۲
 باپتسمہ پانے کے واسطے آکر اُس سے
 کہے کہ ای اُستاد ہم کہا کرنا* وہ ۱۳
 اُنکو کہا کہ جو کہ تم کو مقرر ہی
 اُس سے زیادہ مت ليو* اور ۱۴
 سپاہیان بھی اُس سے پوچھے کہ
 ہم کہا کرنا وہ اُن سے کہا کہ کسی
 پر جبر مت کرو اور کسی پر تہمت
 مت ڈالو اور اپنے روزینہ پر راضی
 ۱۵ رہو* اور جس وقت کہ لوگ
 منتظر تھے اور سب اپنے دلوں میں
 یوحنا کے حق میں فکر کرتے تھے کہ کہا
 ۱۶ وہ مسیح ہی یا نہیں* یوحنا متوجہ
 ہو کر تمام سے کہا کہ مسیح ہی میں
 تم کو پانی سے باپتسمہ دیا ہوں
 لیکن مٹی سے ایک قویتر
 آتا ہی جسکے جوتیوں کا تسمہ
 میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں وہ
 تمہارے تین روح قدس اور آگ
 سے باپتسمہ دیگا* اُسکے ہاتھ میں ۱۷
 ایک سوپ ہی اور وہ اپنے کھلیان

کا بیٹا ملحی کا بیٹا ینا کا بیٹا
 یوسف کا * بیٹا مطاتیا کا بیٹا ۲۵
 عاموس کا بیٹا ناحوم کا بیٹا اسلی
 کا بیٹا نجی کا * بیٹا مات کا بیٹا ۲۶
 مطاتیا کا بیٹا شمععی کا بیٹا یوسف
 کا بیٹا یہودا کا * بیٹا یوحنا کا ۲۷
 بیٹا ریشا کا بیٹا زروبابل کا بیٹا
 سلنائیل کا بیٹا نیری کا * بیٹا ۲۸
 ملحی کا بیٹا ادی کا بیٹا قوصام
 کا بیٹا المودام کا بیٹا آپرکا * بیٹا ۲۹
 یوسے کا بیٹا ایلیمار کا بیٹا یوریم
 کا بیٹا متسات کا بیٹا لیوی کا * ۳۰
 بیٹا شمعون کا بیٹا یہودا کا بیٹا
 یوسف کا بیٹا یونان کا بیٹا ایلیمار
 کا * بیٹا ملیا کا بیٹا مانیان کا ۳۱
 بیٹا مطاتیا کا بیٹا ناتن کا بیٹا
 داؤد کا * بیٹا یسی کا بیٹا عبود کا ۳۲
 بیٹا باعار کا بیٹا سلمون کا بیٹا
 نخشون کا * بیٹا عنداب کا بیٹا ارام ۳۳
 کا بیٹا حصرون کا بیٹا یہودا کا * بیٹا ۳۴
 یعقوب کا بیٹا إسحاق کا بیٹا ابیرام
 کا بیٹا طرح کا بیٹا ناحور کا * بیٹا ۳۵
 سارغ کا بیٹا راغا کا بیٹا فائق کا بیٹا
 عبر کا بیٹا صالا کا * بیٹا کذیان کا بیٹا ۳۶

کو خوب صاف کر کر گہروں کو
 اپنی کوٹھی میں جمع کریگا اور
 بھوسے کو کبھی نہیں بچھنے کے
 ۱۸ انگار میں جلائیگا * اور وہ اپنے
 نصیحتوں میں اور بہت سے باتوں
 ۱۹ لوگوں کو سکھاتا تھا * لیکن یہود
 حاکم اپنے بھائی فیلیپ کی جورو
 یہودیہ کے باعث اور آپ کیا تھا
 سو دوسرے کتے ایک بدیوں کے
 ۲۰ سبب یوحنا سے نصیحت پاتا تھا *
 اُن سب پر یہ زیادتی کیا کہ یوحنا
 ۲۱ کو قید خانہ میں ڈالا * اور جس وقت
 سب لوگ باپتسمہ پائے تھے ایسا
 ہوا کہ یسوع بھی باپتسمہ پا کر دعا
 ۲۲ کرتا تھا کہ آسمان کھل گیا * اور
 روح قدس جسم کی صورت میں
 کبوتر کے مانند اُسپر اُترا اور آسمان
 سے آواز آیا کہ تو میرا پہلا بیٹا
 ہی میں بچھہ سے عین رضامند
 ۲۳ ہوں * اور یسوع کی عمر قریب
 تیس برس کے ہونے آئی اور لوگ
 کے گمان میں بیٹا یوسف کا تھا
 ۲۴ اور یوسف بیٹا حیلی کا * اور
 حیلی بیٹا متسات کا بیٹا لیوی

- ۳۷ بیٹا لاسخ کا* بیٹا متوشلح کا بیٹا خنوخ کا بیٹا یارد کا بیٹا مہلال ۳۸ کا بیٹا کنیان کا* بیٹا انوس کا بیٹا سمیت کا بیٹا آدم کا جو بیٹا خدا کا تھا*
- چاروان باب
- ۱ اور یسوع روح قدس سے معمور ہو کر یردن سے پلٹ کر روح کی ہدایت سے بیابان میں گیا* اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور اُن روزوں میں کچھ نہیں کھایا جب وہ دن تمام ہوئے آخر کو ۳ بھوکا ہوا* تب شیطان اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو ۴ اِس پتھر کو بول کہ روٹی بن جاوے* تب یسوع اُسے جواب دیا کہ لکھا ہی کہ آدمی فقط روٹی سے نہیں بلکہ خدا کے ایک سُنن سے جیتا رہیگا* تب شیطان ایک اونچے پہاڑ پر لیٹا کر دنیا کے تمام بادشاہان ایک لحظے میں دکھایا* اور شیطان اُس سے کہا کہ ۶ میں یہ سب قدرت اور انکی شان تجھ سے دیونگا کہونکہ تجھے سونپا
- گیا ہی اور جس کو میں چاہوں اُسکو دیوں* پس اگر تو مجھے ۷ سجدہ کیا تو یہ تمام تیرا ہوویگا* ۸ یسوع اُس سے کہا کہ ای شیطان میرے سامنے سے جا اِس لئے کہ لکھا ہی کہ تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی سجدہ کر اور فقط اسی کی بندگی کر* تب وہ اُسکو ۹ یروشالم میں لے آیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کر اُس سے کہا کہ تو اگر خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تین یہاں سے نیچے گرا دے* اِس ۱۰ لئے کہ لکھا ہی کہ وہ تیرے واسطے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا کہ تیری خبرداری کریں* اور وہ اپنے ۱۱ ہاتھوں پر اُٹھالیٹکے کہ تیرے پاؤں کو کبھی پتھر سے ٹھینس نہ لگے* ۱۲ تب یسوع اُسکو جواب دیا کہ حکم ہی کہ تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی مت آزما* پس شیطان ۱۳ تمام آزمائشیں کر چک کر کتہ ایک روز اُس سے دور رہا* اور یسوع ۱۴ روح کی قوت میں گلیل کو پھر آیا اور اُسکا آوازہ تمام اطراف کی زمین میں پھیل گیا* اور وہ اُنکے عبادت ۱۵

- خانوں میں تعلیم دیتا تھا اور
۱۶ سب لوگ اُسکی تعریف کرتے تھے*
پھر وہ ناصره کو جہاں پرورش پایا
تھا آیا اور اپنے دوستوں کے موافق
سبت کے روز عبادت خانہ میں
داخل ہو کر تلاوت کے واسطے کھڑا
۱۷ رہا* اور اشعیا نبی کی کتاب
اُسکے ہاتھ میں دی گئی اور وہ
اُس کتاب کو کھول کر اُس جگہ
۱۸ کو جہاں یہ لکھا گیا ہے سو پایا*
کہ خداوند کا روح مجھ پر ہے اس
کام کے لئے جسکے واسطے مجھ
مسیح کیا ہے اور وہ مجھ پہنچا
ہے کہ مسکینوں کو نجات کی
خوشخبری دیوں اور دل شکستوں
کو شفاعت بخشوں اور قیدیوں کو
خلاصی کی منادی کروں اور اندھوں
کو دیکھنے کی خبر دیوں اور
چھپھٹکا را پائے ہوں کو چھٹکارا
۱۹ بخشوں* اور کہ خداوند کی
۲۰ قبولیت کے برس کی منادی کروں*
پس وہ کتاب کو بند کیا اور خادم
کے حوالے کر کر بیٹھ گیا اور عبادت
خانہ میں تھے سو تمام لوگ اپنے
- آنکھوں سے اُسی کو دیکھتے رہے* ۲۱
تب وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج
کے روز یہہ نوشتہ تمہارے کانوں
میں حاصل آیا* اور سب لوگ ۲۲
اُس پر گواہی دینے اور اُسکی مہر
ملنے والے باتوں سے جو اُسکے منہ
سے نکلتے تھے متعجب ہو کر کہنے
لگے کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں* ۲۳
پھر وہ اُن سے کہا کہ البتہ تم میرے
تین یہہ مثل کہینگے کہ ای طیب
اپنے تین شفا بخش جو کچھ کہ
ہم سنے ہیں کہ کپرناحم میں تو
کیا یہاں اپنے وطن میں بھی وہی
کر* پھر وہ کہا کہ میں تم سے سچ ۲۴
بولتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن
میں مقبول نہیں ہوتا ہے* اور ۲۵
تحقیق میں تم سے کہتا ہوں کہ
إلیا کے زمانہ میں جب آسمان
سے تین برس چھ مہینہ تک
برسات بند تھا یہاں تک کہ تمام
ملک میں بڑا قحط پڑا اُس وقت
بیوہ عورتان اسرائیل میں بہت
تھے* لیکن إلیا اُن میں سے کسی ۲۶
کے پاس نہیں بلکہ صیدا صرف

- میں ایک بیوہ عورت کے نزدیک
 ۲۷ پہنچا گیا * اور الیشع نبی کے عصر
 میں اسرائیل کے درمیان بہت
 کورہیاں تھیں لیکن اُن میں سے
 سوائے نعمان سریانی کے کوئی پاک
 ۲۸ نہیں کیا گیا * تب عبادت خانہ
 کے تمام لوگ یہ باتاں سن کر غصہ سے
 ۲۹ بھر گئے * اور اٹھ کر اُسکو شہر سے باہر
 کر کے اُس پہاڑ کے ڈھالو پر جس
 پر اُنکا شہر بنا تھا اُسے تل سر گرا
 ۳۰ دینے کے واسطے لے چلے * لیکن وہ
 ۳۱ اُنکے پیچے میں سے نکل کر جاتا رہا *
 اور کپرناحم میں جو ایک گلیل
 کے شہروں میں سے ہی آکر سبست
 ۳۲ کے روزوں میں اُنکو تعلیم دیتا تھا *
 اور وہ اُسکی نصیحت سے دنگ
 رہتے تھے اِس واسطے کہ اُسکا کلام
 ۳۳ قدرت کے ساتھ تھا * اور عبادت
 خانہ میں ایک شخص تھا جس
 میں ایک ناپاک شیطان کی
 روح داخل تھی اور وہ بڑے آواز
 ۳۴ سے پکار کر کہا * کہ ای ناصری
 یسوع چھوڑ دے ہم کو تجھ سے کہا
 کام کہا تو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہی
 میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون
 ہی تو خدا کا مقدس ہی * تب ۳۵
 یسوع اُسکو دھکایا کہ چپ رہ
 اور اُس میں سے باہر نکل تب
 شیطان اُسکو پیچے میں گرا دیکر
 باہر آیا اور کچھ ضرر اُسکو نہیں
 پہنچایا * تو تمام لوگ اُس سے ۳۶
 متعجب ہو کر آپس میں کہنے لگے
 کہ یہ کٹسا کلام ہی کہ وہ قدرت
 اور قوت سے ناپاک روحوں کو
 حکم کرتا ہی اور وہ نکل جاتے
 ۳۷ ہیں * اور اُسکا آوازہ ملک کے
 اطراف ہر ایک جائے میں پھیل گیا * ۳۸
 پھر وہ عبادت خانہ سے اٹھ کر
 شمعون کے گھر میں داخل ہوا اور
 شمعون کی ساس بڑی تپ میں
 گرفتار تھی اور وہ اُسکے باب
 میں اُس سے عاجزی کئے * تب ۳۹
 وہ اُسکے سرہانے کھڑا رہ کر تپ کو
 جھٹکا دیا تب وہ اُس سے چھٹ
 گئی اور وہ عورت اُسی وقت
 اٹھ کر اُنکی خدمت کرنے لگی * ۴۰
 پھر آفتاب غروب ہوتے وقت تمام
 لوگ جن کے پاس طرح طرح کے

۳ مريضوں سے بیمار تھے اُنکو اُسکے نزدیک لیکر آئے اور وہ ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر ۴۱ شفا بخشا * اور بہتوں میں سے شیطانان نکل کر پکارا کرتے تھے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا می پر وہ اُنکو ڈرا کر بات نہیں کرنے دیا کدونکہ ۴۲ وے جانتے تھے کہ یہہ مسیح می * پھر جب صبح ہوئی وہ باہر نکل کر ایک ویرانہ میں گیا اور لوگ اُسکو ڈھونڈتے ہوئے اُسکے نزدیک آکر اٹکائے کہ ہمارے یہاں سے مت ۴۳ جا * تب وہ اُن سے کہا کہ مجھے ضروری کہ دوسرے شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیوں کہ میں اس لئے بھیجا گیا ۴۴ ہوں * اور وہ گلیل کے عبادت خانوں میں مَذاہی کرتا رہا *

پانچواں باب

۱ اور ایسا ہوا کہ جب وہ جنیصر کی جہیل کے کنارے پر کھڑا تھا لوگ خدا کا کلام سننے کے واسطے ۲ مجموعہ گرتے تھے * اور دیکھا کہ دو جہاز دریا کے کنارے کھڑے تھے اور مچھل مارے اُن میں سے نکل کر ۱ اور ایسا ہوا کہ جب وہ جنیصر کی جہیل کے کنارے پر کھڑا تھا لوگ خدا کا کلام سننے کے واسطے ۲ مجموعہ گرتے تھے * اور دیکھا کہ دو جہاز دریا کے کنارے کھڑے تھے اور مچھل مارے اُن میں سے نکل کر ۳ اپنے خالوں کو دھوتے تھے * تب ۴ وہ اُن میں سے ایک جہاز پر جو شمعون کا تھا سوار ہو کر اُس سے چلا کہ جہاز کو تھوڑی دور لے جاوے پس وہ بیٹھ کر لوگوں کو جہاز پر سے تعلیم دینے لگا * اور جب وہ ۴ کلام سے فراغت پایا تب شمعون سے کہا کہ گہرے پانی میں لے جاو اور شکار کے واسطے اپنے جالے پھینکو * شمعون اُسکو جواب دیا ۵ کہ ای خداوند ہم تمام رات محنت کر کر کچھ شکار نہیں پکڑے لیکن تیرے کہنے پر جالا ڈالوں گا * اور ۶ جب ایسا کئے تھے اتنے مچھلیوں کو گھیر لئے کہ اُنکا جالا پھٹنے لگا * ۷ تب وے اپنے رفیقوں کو جو دوسرے جہاز پر تھے اشارہ کئے کہ تم آکر ہماری کسک کرو پس وے آکر دونوں جہازوں کو ایسا بھرے کہ ۸ دونوں ڈوبنے لگے * تب شمعون ۹ پطھر یہہ دیکھ کر یسوع کے گڑگوں پر پڑ کر عرض کیا کہ ای خداوند مجھے سے جدا ہو اس لئے کہ میں گناہگار آدمی ہوں * کدونکہ مچھلیوں ۹

- ۱۵ کے شکار کے سبب جو ہاتھ میں
سپڑے تھے اُسپر اور اُسکے رفیقوں
۱۰ پر حیرت غالب ہوئی تھی * اور
اُسی طرح بھی زبدي کے بیٹے یعقوب
اور یوحنا جو شمعون کے شریک
تھے تعجب کئے تب یسوع شمعون
سے کہا کہ مت ڈر کہ اب سے تو
۱۱ آدمیوں کا شکاری ہووگا * اور اپنے
جہازوں کو کنارے پر لاکر تمام
چیزوں کو چھوڑے اور اُسکے پیچھے
۱۲ روانہ ہوئے * اور جس وقت وہ
کسی شہر میں تھا ایسا ہوا کہ ایک
شخص جو کورہ سے بیٹا ہوا تھا
یسوع کو دیکھ کر اڑنٹھا گرا اور
اُسکی منبت کر کر کہا کہ اے خداوند
اگر تو چاہے تو مجھے پاک کر سکتا
۱۳ ای * تب وہ ہاتھ لہبا کر کر اُسکو
چھپا اور کہا کہ میں چاہتا ہوں
تو پاک ہو اور اُسی وقت اُسکا
۱۴ کورہ جاتا رہا * پھر وہ اُسکو فرمایا
کہ تو کسی کو مت بول بلکہ جا کر
اپنے تین کاہن کو دکھلا اور جیسا
کہ موصیٰ حکم دیا ہے اپنے پاک
ہوجانے کے لئے ہدیہ گذران جو
- اُنکے واسطے شاہدی رہے * لیکن ۱۵
اُسکی شہرت اور زیادہ ہوئی اور
بہت جماعتان اُسکے کلام کو
سننے اور اُسکے ہاتھ سے اپنے آزاروں
۱۶ سے شفا پانے کے واسطے جمع ہوئے *
اور وہ ویرانوں میں الگ جا کر
نماز میں مشغول رہتا تھا * اور ۱۷
ایسا اتفاق ہوا کہ جس وقت وہ
تعلیم دیتا تھا اور کتنے ایک فروسیان
اور فقہ دان جو گلیل کے ہر ایک
گاؤں اور یہودیہ اور یروشالم سے
آئے تھے بیٹھے تھے اور خداوند کی
قوت شفا بخشش کو موجد تھی * ۱۸
دیکھو لوگ ایک چھولے کے مرض
والے کو چار پائی پر لے آکر چاہے کہ
اندر لاکر اُسکے آگے رکھیں * لیکن ۱۹
بھیڑ کے سبب جب اُسکو اندر
لے جانے کو راہ نہیں پائے مگر پیر
چڑھ گئے اور کھپرل میں سے اسے
چار پائی سمیت بیچ میں یسوع
کے آگے اتار دئے * تب وہ اُنکا ۲۰
اعتقاد دیکھ کر اُس سے کہا کہ
ای مرد تیرے گناہ بخشے گئے * ۲۱
اُس وقت فقیہان اور فروسیان اپنے

- میں فکر کرنے لگے کہ یہ کون ہی جو کفر کہتا ہی گناہوں کو فقط خدا کے سوائے کون بخش سکتا
- ۲۲ ہی * تب یسوع انکے خیالوں کو دریافت کر کر متوجہ ہو کر ان سے کہا کہ تم اپنے مہمانوں میں کہا اندیشہ کرتے ہیں * کہا کونسی بات سہل ہی یہ کہنا کہ تیرے گناہ بخشے
- ۲۳ گئے ہیں یا یہ کہ اٹھ اور چل * لیکن تم کو معلوم ہونے کے واسطے کہ ابنِ آدم زمین پر گناہوں کو بخشنے کی قدرت رکھتا ہی وہ اُس جھولے کے مریض سے کہا کہ میں تجھے بولتا ہوں کہ تو اٹھ اور اپنی چار پائی کو اٹھا لیکر اپنے گھر کو چل * پس وہ اُسی وقت اُنکے روبرو اٹھ کر اپنی چار پائی کو جسپر پڑا ہوا تھا اٹھا لیکر خدا کا شکر کرتا
- ۲۶ ہوا اپنے گھر کو چلا گیا * تب ان سب کو حیرت ہوئی اور خدا کی تعریف کرنے لگے اور ایمیت کھا کر کہتے تھے کہ ہم آج عجیب ماجرے
- ۲۷ دیکھے ہیں * اور بعد ان کئی گنتوں کے وہ باہر نکلا اور لیوی نام ایک
- محصول والے کو محصول کے ٹھکانے پر بیٹھا ہوا دیکھ کر اُس سے کہا کہ میرے پیچھے چل آ * تب وہ ۲۸ سب کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے روانہ ہوا * اور لیوی اُسکے واسطے اپنے ۲۹ گھر میں بڑی ضیافت تیار کیا اور محصول والوں اور دوسرے لوگوں کی جو اُنکے ساتھ کھانے کو بیٹھے تھے بڑی جماعت تھی * ۳۰ تب اُنکے فقیران اور فروسیاں اُسکے شاگردوں سے گلہ کرنے لگے کہ تم کیسے واسطے محصول والوں اور گناہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں * ۳۱ تب یسوع اُنکو جواب دیا کہ جو تندرست ہیں سو طبیب کے محتاج نہیں بلکہ وہ جو بیمار ہیں * اور میں ثواب کاروں کو ۳۲ نہیں بلکہ گناہگاروں کو توبہ کے طرف بلانے آیا ہوں * پھر وہ اُس ۳۳ سے کہہ کہ یوحنا کے شاگردان اکثر روزہ رکھتے اور نماز کرتے ہیں اور اسی طرح فروسیوں کے شاگردان بھی کرتے ہیں لیکن تیرے شاگردان ہمیشہ کھاتے پیتے ہیں * وہ ان ۳۴

- سے گزرا کر جاتا تھا اور اُسکے شاگردان
 کھیتوں سے بھتے توڑ کر ہاتھ سے ملکر
 کھاتے تھے * اُس وقت بعضے فروسیان ۲
 اُن سے کہتے کہ تم کبوں ایسا کام
 کرتے ہیں جو سبت کے دنوں میں
 روا نہیں ہی * یسوع اُنکو جواب ۳
 دیا کہ تم اِسکو نہیں پڑھتے ہیں
 جو داؤد کیا جس وقت وہ اور
 اُسکے رفیق بھوکے تھے * کہ وہ کبوتر ۴
 خدا کے گھر میں جاکر ہڈی کے
 روٹیوں کو جین کا کھانا سولے
 کامنوں کے کسی کو روا نہیں تھا سو
 اُٹھا لیکر کھایا اور اپنے رفیقوں کو
 دیا * پھر وہ اُن سے کہا کہ اِس ۵
 آدم سبت کا بھی خداوند ہی * ۶
 اور دوسرے سبت کو بھی یوں ہوا
 کہ وہ عبادت خانہ میں داخل
 ہو کر نصیحت دینے لگا اور وہاں ایک
 شخص حاضر تھا جس کا سیدھا
 ہاتھ سکھ گیا تھا * اور فقیہان اور ۷
 فروسیان اُسکی گھات میں لگے کہ
 شاید وہ سبت کے روز اُسکو درست
 کریگا اِس لئے کہ اُسپر کچھ جائے
 فریاد کی پاورین * لیکن وہ اُنکے ۸
- سے کہا کہ تم ہراقی لوگ کو جب
 تک کہ دولہا اُنکے ساتھ ہی روزہ
 ۳۵ رکھوا سکتے ہیں * لیکن وہ دن
 آئینگے کہ دولہا اُن سے جدا کیا
 جائیگا اُن دنوں میں وہ روزہ
 ۳۶ رکھیں گے * پھر وہ اُن سے ایک
 تمثیل کہا کہ کوئی شخص نوے
 کپڑے کا ٹکڑا پرانے پوشاک کو
 بیوند نہیں لگاتا نہیں تو وہ نوا
 پرانے کو بھارتا ہی اور وہ ٹکڑا جو
 نوے سے لیا گیا تھا پرانے میں نہیں
 ۳۷ ملتا * اور کوئی نوي شراب کو
 پرانے مشکوں میں نہیں بھرتا نہیں
 تو نوي شراب مشکوں کو پھوڑ کر
 آپ بہہ جایگی اور مشکان ضایع
 ۳۸ ہووینگے * بلکہ ضرور ہی کہ نوي
 شراب کو نوے مشکوں میں رکھیں
 ۳۹ اور دونوں سلامت رہیں گے * اور
 کوئی شخص ہراقی شراب کو پیکر
 فی الغور نوي کو نہیں چاہتا ہی
 اِس لئے کہ وہ کہتا ہی کہ ہراقی
 بہتر ہی *
- چھٹوان باب
- ۱ پھر دوسرے بڑے سبت کو
 ایسا اتفاق ہوا کہ وہ کھیتوں میں

۱۶ شمعون جو زلوتس کہلانا ہی * اور
یعقوب کا بھائی یہودا اور یہودا
۱۷ اسکریوطی جو نمک حرام ہو گیا *
پس وہ اُنکے ساتھ نیچے اتر کر
مئیدان میں کھڑا ہوا اور اُسکے شاگردوں
کی گروہ اور لوگوں کی ایک بڑی
جماعت جو اُسکے سندنہ اور اپنے
مرضوں سے شفا پانے تمام یہودیہ
اور یروشالم اور صور اور صیدا کے
اطراف دریا کے کنارے سے آئے تھے
حاضر کھڑے تھے * اور وہ بھی ۱۸
جو پلید روخوں سے تصدیع پاتے
تھے چنگہ ہوتے * اور تمام گروہ ۱۹
چاہتی تھی کہ اُنکو چھدیوں کبوتک
قوت اُس سے نکلتی اور سب کو
شفا دیتی تھی * تب وہ اپنے ۲۰
شاگردوں پر نظر کر کر کہا کہ مبارک
ہو تم جو غریب ہیں کبوتک خدا
کی بادشاہت تمہاری ہی * مبارک ۲۱
ہو تم جو اب بھوکے ہیں اس لئے
کہ تم اگھانے ہو گے مبارک ہو تم
جو اب روتے ہیں اس واسطے کہ
انسمینگے * مبارک ہو تم جب ۲۲
آدم کے سبب لوگ تم سے دشمنی

خیاالوں کو پہچان کر اُس ہاتھ سکھ
ہوے آدمی کو حکم دیا کہ اَلّہ
اور درمیان کھڑا رہ تب وہ اَلّہ کر
۹ کھڑا رہا * تب یسوع اُن سے کہا
کہ تم سے ایک بات پوچھتا ہوں
کہا سبت کے دنوں میں نیکی
کرنا روا ہی یا بدی کرنا جان بچانا
۱۰ یا جان سے مارنا * پس اس پاس
سب پر نگاہ کر کر اُس شخص کو
کہا کہ اپنا ہاتھ لندا کر اور وہ وثیسا
کیا تب وہ ہاتھ اُسکے دوسرے
۱۱ ہاتھ کے برابر درست ہوا * تب
وہ غصے سے بھر گئے اور آپس میں
مصلحت کرنے لگے کہ یسوع کو کہا
۱۲ کریں * اور اُن دنوں میں ایسا ہوا
کہ وہ ایک پہاڑ پر نماز کرنے گیا اور
۱۳ ساری رات خدا کے عبادت میں گاٹا *
پھر جب صبح ہوئی وہ اپنے شاگردوں
کو بلا کر اُن میں سے بارہ کو چن کر
۱۴ حواری نام رکھا * یعنی شمعون
جسکا نام پطربھی رکھا اور اُسکا
بھائی اندریا اور یعقوب اور یوحنا
۱۵ اور فیلیپ اور برتلما * اور متی
اور توما اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور

- کرین اور تم کو جد لکڑیں اور رسوا کریں اور تمہارا نام ہشال بدنام کے باہر
- ۲۳ نکالیں * اُس روز تم خوش ہو اور خوشی سے کودو اس لئے کہ دیکھو تمہارا اجر آسمان پر بڑا ہی کبوتر کہ انکے
- ۲۴ باپ اسی طرح نبیوں سے کہے * لیکن افسوس تم پر جو تو نگر ہین کہ تم
- ۲۵ اپنی تسلی پاچکے ہین * افسوس تم پر جو اگھانہ ہین اس لئے کہ تم بھوکے ہونگے افسوس تم پر جو ہنستے ہین کبوتر کہ تم غم اور
- ۲۶ زاری کریں گے * افسوس تم پر اگر سب لوگ تمہاری تعریف کریں اس لئے کہ انکے باپ دادے جھوٹے
- ۲۷ نبیوں سے ایسا ہی کرتے تھے * اور مدین تمہارے تین جو سنتے ہین کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو دوست رکھو اور جو تم پر کینہ
- ۲۸ رکھیں اُن سے نیکی کرو * اور جو تم پر لعنت کریں اُن پر برکت چاہو اور دعا مانگو اُن کے واسطے
- ۲۹ جو تم کو ستاویں * اور کوئی تیرے تین ایک کلمے پر طمانچہ مارے تو دوسرا کلمہ بھی پھرا دے اور جو
- کوئی تیرا دوپٹہ چھین لےوے تو جامہ بھی کاڑ لینے سے منع مت کرو * اور جو کوئی تجھ سے مانگے ۳۰ تو اسے دے اور اُس سے جو تیرا مال لیا ہی پھر مت مانگ * ۳۱ اور جیسا تم چاہتے ہین کہ لوگ تم سے کریں تم بھی اُن سے ویسا ہی کرو * کبوتر کہ اگر تم اُن کو دوست رکھیں جو تم کو دوست رکھتے ہین تو تمہارا کبا احسان ہی کہ گناہگار بھی اپنے دوستوں کو دوست رکھتے ہین * اور اگر تم اُن سے نیکی ۳۳ کریں جو تم سے نیکی کرتے ہین تو تمہارا کبا احسان ہی کہ بدکار بھی اس طرح کرتے ہین * اور اگر ۳۴ تم اُن کو قرض دیوین جن سے پھر پانہ کی امید رکھتے ہین تو تمہارا کبا احسان ہی کبوتر کہ گناہگار گناہگاروں کو اسکا عوض لینے کو قرض دیتے ہین * لیکن تم اپنے دشمنوں ۳۵ پر مہر رکھو اور نیکی کرو اور پھر پانہ کی امید نہین رکھو کہ قرض دیو اور تم کو اجر زیادہ ہوویگا اور تم حق تعالیٰ کے فرزند ہوین گے اس

- لئے کہ وہ بھی ناشکر گزاروں اور
۳۶ شریروں پر مہربان ہی * اسواسطے
تم رحم کرنے والے ہو جیسا تمہارا باپ
۳۷ رحیم ہی * اور عثیب جو ٹی مت
کرو تو تمہارا عثیب نہیں ڈھونڈھینگے
اور تقصیر مت رکھو تو تم پر تقصیر
نہیں رکھی جائیگی معاف کرو اور
۳۸ تم معاف کئے جاؤ گے * دیو اور
تم کو دیا جائیگا اچھا ماپ دبا کر
اور ملا کر منہ بہرا ہوا تمہارے گون
میں ڈالینگے اسواسطے کہ جس
ماپ سے تم ماپتے ہیں اسی ماپ *
۳۹ سے پھر تمہارے لئے ماپا جائیگا * پھر
وہ ان سے ایک تمثیل کہا کہ انا ندا
اندھے کو راہ بتا سکتا ہی کہاوے
۴۰ دونوں گڑھے میں نہیں گرینگے *
اور شاگرد اپنے استاد سے بزرگ
نہیں بلکہ جو کوئی کامل ہووے
۴۱ تو اپنے استاد کے برابر ہووے گا * اور
تو اُس تینکے کو جو تیرے بھائی
کی آنکھ میں ہی کپڑوں دیکھتا
ہی اور اُس نات کو جو اپنی
آنکھ میں ہی سو نہیں دیکھتا
۴۲ ہی * اور کپڑوں پر اپنے بھائی کو کہہ
- سکتا ہی کہ ای بھائی وہ تینکا
جو تیری آنکھ میں ہی میں
نکالتا ہوں اور تو اُس نات کو جو
اپنی آنکھ میں ہی سو دریافت
نہیں کرتا ہی ای مسکار تو پہلے
اُس نات کو اپنی آنکھ سے نکال
تسب تو اُس رتی کو جو تیرے
بھائی کی آنکھ میں ہی اچھے
طرح دیکھ کر نکال سکیگا * اس لئے ۴۳
کہ اچھا جھاڑ بد میوہ نہیں لاتا
اور نہ خراب جھاڑ اچھا میوہ لاتا
۴۴ ہی * ہر ایک جھاڑ اپنے میوے
سے پہچانا جاتا ہی کہونکہ لوگ
کانٹوں سے انجیر نہیں پاتے اور
نہ بھٹ کڈیا سے انگور پاتے ہیں * ۴۵
نیک آدمی اپنے دل کے نیک خزانہ
سے نیکی باہر لاتا ہی اور بُرا آدمی
اپنے دل کے بد خزانہ سے بدی لاتا
۴۶ ہی کہونکہ دل کی بھرپوری سے
اُسکا منہ بات کرتا ہی * اور تم ۴۶
مجھے کپڑوں خداوند خداوند کہتے
ہیں اور جو میں بولتا ہوں اُسپر
عمل نہیں کرتے ہیں * ہر کوئی کہ ۴۷
میرے پاس آتا اور میرے کلام کو

سُنکر اُسپر عمل کرتا ہی میں تم کو
۴۸ بتاتا ہوں کہ وہ کس کے مثال ہی*
وہ اُس شخص کے مثال ہی جو
ایک گھر بنایا تھا اور ڈونگن کھود کر
اُسکی بنیاد پتھر پر ڈالا اور جب
طوفان آیا تو سیلاب اُس گھر کو
زور سے دھکا پہنچایا لیکن اُسکو
ہلا نہ سکا کیونکہ اُسکی بنیاد پتھر
۴۹ پر تھی* اور جو کوئی سُنکر نہیں
بحالوے تو اُس شخص کے مثال
ہی جو زمین پر یہ بنیاد گھر بنایا
اور سیلاب اُسکو زور سے چپیت
دیا اور وہ فی الفور گر پڑا اور اُس
گھر کی خرابی بڑی ہوئی*

ساتواں باب

۱ جب وہ تمام بات لوگوں کے
کانوں میں سناچکا تو کپرناحم میں
۲ آیا* اور ایک سو جوان کے سردار
کے پاس ایک نوکر جو اُسکا بہت
۳ پھارا تھا بیماری سے مرنے پر تھا*
وہ یسوع کی خبر سُنکر یہودیوں
کے کتہ ایک بزرگوں کو اُس کے
پاس بھیجا کہ اُسکی عاجزی کریں
۴ کہ اکر میرے نوکر کو شفا بخشے*
تب وہ یسوع کے حضور میں
۵ آکر آرزو سے منبت کر کر کہہ کہ وہ
لائق ہی جو تو اُسپر یہہ احسان
کرے* اسواسطے کہ وہ ہماری قوم
کو دوست رکھتا ہی اور آپ بھی
ہمارے لئے ایک عبادت خانہ
بنایا ہی* تب یسوع اُن کے
ساتھ روانہ ہوا اور اُس سردار کے
گھر کے نزدیک پہنچا تھا کہ وہ کتہ
ایک دوستوں کی زبانی یسوع کے
پاس پیغام بھیجا کہ ای خداوند
اپنے تین تصدیق مستعدے اِس لئے
کہ میں اِس لائق نہیں ہوں جو
تو میرے چہت کے نیچے آؤں* ۷
اور میں اپنے تین بھی تیرے
حضور میں آنے کے لائق نہیں جانا
لیکن ایک بات فرما اور میرا نوکر
شفا پاوگا* کیونکہ میں بھی دوسرے ۸
کے فرمان میں ہوں اور سپاہیوں
کو اپنے حکم میں رکھتا ہوں اور
ایک کو کہتا ہوں کہ جا تو وہ
جاتا ہی اور دوسرے کو کہ آ تو
وہ آتا ہی اور اپنے نوکر کو کہتا ہوں
یہہ کر تب وہ کرتا ہی* یسوع یہ ۹
باتان سُنکر تعجب کیا اور پھر کر

اُسکے ہمراہ کے لوگوں سے کہا کہ
 مدین تم کو بولتا ہوں کہ ایسا بڑا
 اعتقاد بنی اسرائیل مدین بھی نہیں
 ۱۰ دیکھا ہوں * اور وہ جو پہنچے گئے
 تھے گھر کو پھر آکر اُس نوکر کو جو
 ۱۱ بیمار تھا تندرست پائے * اور
 دوسرے روز ایسا ہوا کہ وہ ایک
 شہر کو جسکا نام نائین تھا روانہ
 ہوا اور بہنیرے اُسکے شاگردوں
 مدین سے اور لوگوں کی بڑی جماعت
 ۱۲ اُسکے ہمراہ تھی * جب وہ شہر
 کے دروازے کے نزدیک پہنچا
 دیکھو ایک مردے کو باہر لے آتے تھے
 جو اپنی ما کا ایک لڑکا بیٹا تھا اور
 وہ بیوہ عورت تھی اور شہروالہ
 ۱۳ بہت لوگ اُسکے ساتھ تھے * پس
 خداوند اُسکو دیکھ کر اُسپر رحم
 ۱۴ کھایا اور اُس سے کہا کہ زومت *
 اور نزدیک آکر تابوت کو چھپا
 تب اُسکے اُٹھانے والے کہڑے رہے
 اور وہ کہا کہ ای جوان مدین تجھے
 ۱۵ کہتا ہوں کہ اُٹھ * پس وہ مردہ
 اُٹھ کر بیٹھا اور بات کرنے لگا اور وہ
 ۱۶ اُسکو اُسکی ما کے حوالہ کیا * اور

سب کو حیرت آئی اور وہ خدا
 کی تعریف کر کے کہے کہ ایک بڑا
 نبی ہمارے مدین نکلا ہی اور خدا
 اپنی قوم پر نظر کیا ہی * اور یہہ ۱۷
 اُسکی شہرت تمام یہودیہ اور اُس کے
 اطراف کے ملکوں مدین پھیل گئی * ۱۸
 اور یوحنا کے شاگردان یہ تمام
 کثیفیتان اُسکو ظاہر کئے * تب ۱۹
 یوحنا اپنے شاگردوں مدین سے دو
 کو بلا کر یسوع کو کہلا بھیجا کہ کہا
 آنے والا تھا سو تو ہی ہی یا ہم دوسرے
 کی راہ دیکھیں * پس وہ مردان ۲۰
 اُسکے نزدیک آکر کہے کہ باپتسما
 دینے والا یوحنا ہمارے معرفت
 تجھے کہلا بھیجا ہی کہا جو آنے والا
 تھا سو تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی
 راہ دیکھیں * تب یسوع اُسی وقت ۲۱
 بہت لوگوں کو اُنکے بیماریوں اور
 بلاوں شریر روحوں سے شفا دیا اور
 بہت سے اندھوں کو بینائی بخشا * ۲۲
 تب یسوع اُنکو جواب دیا کہ جو
 کچھ تم دیکھے اور سنے ہیں جا کر
 یوحنا کو خبر دیو کہ اندھے دیکھتے اور
 لنگڑے چلتے اور کورھی صفا ہوتے

- اور بہرے سُننے اور مرنے چلائے
جائے اور غریبوں کو انجیل کی
۲۳ مَنادی کی جاتی ہی * اور مُتارک
ہی وہ جو میرے سبب لھو کر نہ
۲۴ کھاوے * پھر جب یوحنا کے قاصد
چلے گئے تھے وہ یوحنا کے حق میں
عالم سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں
کبا دیکھنے گئے کبا ایک نیزے کو
۲۵ جو ہوا سے ہلتا ہی * اور نہیں تو
تم کبا دیکھنے گئے کبا ایک مرد
کو جو باریک لباس پہنا ہی دیکھو
جو عمدہ پوشاک پہنتے ہیں اور
عطیش سے اپنی گُذران کرتے ہیں
۲۶ بادشاہوں کے محلون میں ہیں *
غرض تم کبا دیکھنے گئے کبا ایک
نبی کو ہو میں تم سے کہتا ہوں
۲۷ بلکہ ایک نبی سے بہتر * کہونکہ
یہی ہی جس کے باب میں لکھا
گیا ہی کہ دیکھ میں اپنے رسول
کو تیرے آگے بھیجتا ہوں جو
تیری راہ تیرے سامنے آراستہ
۲۸ کریگا * اس لئے میں تم سے کہتا
ہوں کہ اُن کے درمیان جو عورتوں
سے پیدا ہووے ہیں کوئی نبی
- بابتسمان دینے والے یوحنا سے بزرگ
نہیں لیکن جو خدا کی بادشاہت
میں سب سے چھوٹا ہی اُس سے
بزرگ ہی * اور تمام لوگ اور ۲۹
مُحصول والہ بھی یوحنا سے بابتسما
پائے تھے یہہ بات سنکر خدا کے
تین عادل کہے * لیکن فروسیان اور ۳۰
فقہ دان جو اُس سے بابتسما نہیں
پائے تھے خدا کی مصلحت کو اپنے
برخلاف رکھے * پھر خداوند کہا ۳۱
کہ میں اِس زمانہ کے لوگوں کو
کس سے مثال دیوں اور کس کے
مانند ہیں * اُن لڑکوں کے مانند ۳۲
ہیں جو بازار میں بیٹھکر ایک
دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں کہ ہم
تمہارے واسطے بانسلی بجائے اور
تم نہیں ناچہ ہم تمہارے لئے ماتم
کئے اور تم نہیں روئے * کہونکہ ۳۳
بابتسما دینے والا یوحنا آیا جو نہ
روٹی کھاتا اور نہ شراب پیتا تھا
اور تم کہتے ہیں کہ اُس میں ایک
شیطان ہی * اور ابنِ آدم کھاتے ۳۴
اور پیتے آیا اور تم کہتے ہیں کہ
دیکھو ایک بڑا کھاؤ اور شرابی

- ۳۵ * محصل والون اور گناہگارون * تجھہ کہا چاہنا ہون وہ بولا ای
۳۵ دوستدار * لیکن دانائی اُسکے تمام
۳۶ بچوں سے برحق کہلاتی ہی * اُس
وقت ایک فروسیوں میں سے اُس
سے چاہا کہ اُسکے ساتھ کھانا کھاوے
اور وہ فروسی کے مکان میں آکر
۳۷ کھانے کو بیٹھا * اور دیکھو کہ ایک
عورت اُس شہر کی جو بدکار
تھی جب معلوم کی کہ یسوع
فروسی کے گھر میں کھانے کو بیٹھا
ہی تو سرور کی ایک ڈبی عطر
۳۸ سے بھری ہوئی لے آئی * اور پیچھے
اُسکے پاؤں پر روتی ہوئی کھڑی رہی
اور آنسو سے اُسکے قدموں کو دھونے
لگی اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھی
اور اُسکے پاؤں کو چومتی اور عطر
۳۹ اُنہر ملتی تھی * تب وہ فروسی
جو اُسکو دعوت دیتا تھا پہلے دیکھکر
اپنے دل میں کہنے لگا کہ اگر پہلے
شخص نبی ہوتا تو معلوم کرتا تھا
کہ پہلے عورت جو اُسکو چھیتی ہی
کون اور کس طرح کی ہی کہونکہ
۴۰ وہ گناہگار ہی * تب یسوع اُس
کو کہا کہ ای شمعون میں کچھہ
- تجھہ کہا چاہنا ہون وہ بولا ای
۳۱ اُستاد فرما * کہا کہ ایک شخص ۳۱
کو دو قرضدار تھے ایک پانچ سو
دینار کا اور دوسرا پچاس دینار کا * ۴۲
اور اُنکے پاس پھیڑنے کو کچھ نہیں
تھا تب وہ دونوں کو معاف کیا
اب تو تجھہ بول کون ان میں سے
اُسکو زیادہ دوست رکھیکا * شمعون ۴۳
جواب دیا کہ میں سمجھتا ہوں
کہ وہ شخص جس کو زیادہ بخشا ہی * ۴۴
تب یسوع اُس سے کہا کہ تو راست
سمجھا ہی پھر وہ اُس عورت کے طرف
اشارہ کرکر شمعون سے کہا کہ تو اس
عورت کو دیکھتا ہی میں تیرے
گھر میں آیا تو میرے پاؤں کے
واسطے پانی نہیں دیا لیکن وہ میرے
پاؤں کو آنسو سے دھوکر اپنے سر کے
بالوں سے پونچھی ہی * تو تجھہ ۴۵
بوسہ نہیں دیا پر پہلے عورت جب
سے کہ یہاں آیا ہوں میرے قدم
چومنے سے باز نہ رہی * تو میرے ۴۶
سر پر تیل نہیں ملا اور وہ میرے
پاؤں پر عطر لگائی * اس لئے میں ۴۷
تجھہ سے کہتا ہوں کہ اُسکے گناہ

جو بہت ہلین بخشے گئے کہونکہ
وہ صحبت بہت رکھی لیکن جس
کو تھوڑا بخشا جاوے وہ تھوڑی
۴۸ صحبت رکھتا ہی * پھر وہ عورت
۴۹ سے کہا کہ تیرے گناہ بخشے گئے ہیں *
تب وہ جو اُسکے ساتھ کھانے کو
بیٹھتے تھے اپنے دلون میں کہنے لگے
کہ یہہ کون ہی جو گناہوں کو بھی
۵۰ بخشتا ہی * پھر وہ اُس عورت
سے کہا کہ تیرا ایمان بچھے نجات
دیا ہی خاطر جمع چلی جا *

آٹھواں باب

۱ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ وہ شہر
بشہر اور گاؤں گاؤں پھرتا ہوا وعظ
کہتا اور خداوند کی بادشاہت
کی خوشخبری دیتا تھا اور وہ
۲ بارہ شاگرد اُسکے ہمراہ تھے * اور کتے
ایک عورتان بھی تھے جو پلید
روحوں اور بیمار یوں سے شفا پائے تھے
یعنے مریم جو مجدلیہ کہلاتی تھی جس
پر سے سات شیطان اُتارے گئے
۳ تھے * اور ہیرود کے دیوان خوضا کی
جورو یوحنا اور سوسن اور دوسرے
بہت عورتان جو اپنے مال سے

* اُسکی خدمت کرتے اُسکے ساتھ گئے * ۴
جب ایک بڑی جماعت جمع
ہوی اور لوگ ہر ایک شہر سے
اُسکے پاس آتے تھے تب وہ تمثیل
۵ میں اُنکو کہنے لگا * کہ ایک کنبی
بدیج ہونے باہر گیا اور چھنکتے وقت
تھوڑے راہ کے طرف گرے اور
کھدے گئے اور ہوا کے پرندے اُنکو
چن کھائے * اور بعضے پتھر پر گرے ۶
اور اُگتے ہی مرجھانے گئے اسواسطے
کہ تری نہیں پائے تھے * اور تھوڑے ۷
کانٹوں میں پڑے اور کانٹے اُنکے
ساتھ بڑھکر اُنکو ڈھانپ ڈالے * ۸
اور بعضے نیک زمین میں گرے
اور اُگے اور سوگنے پھل لے آئے پس
وہ یہ باتان کہہ کر آواز کیا کہ جو
کوئی کان سننے کے رکھتا ہی سہو
سننا * تب اُسکے شاگرد اُس ۹
سے پوچھے کہ اِس تمثیل کی کہا
معنی ہی * وہ کہا کہ خدا کی ۱۰
بادشاہت کے بھیدوں کی پہچانت
تم کو دی گئی ہی پر دوسروں کو
تمثیلوں میں تاکہ وہ دیکھتے ہوئے
نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں * ۱۱

- اب پہہ تمثیل یوں ہی کہ وہ بدینچ
۱۲ خدا کا کلام ہی * اور جو راہ کے
کنارے پر ہمیں سو وے ہمیں جو
سنتے ہمیں اور پھر شیطان آتا اور
اُس کلام کو اُنکے دل سے لیجاتا کہ وہ
۱۳ ایمان نہ لائیں اور نجات نہ پائیں *
اور پتھر پر کے وے ہمیں جو کلام کو
سنکر خوشی سے قبول کرتے ہمیں لیکن
کچھ جڑ نہیں رکھتے بلکہ تھوڑی
مدت ایمان لاکر آزمائش کے وقت
۱۴ مدین پھر جاتے ہیں * اور جو کانٹوں
میں پڑے ہمیں سو وے ہمیں کہ
سنکر چلے جاتے ہیں اور فکر اور
دوشت اور دنیا کے لذت ان کو
ڈھانپ ڈالتے اور پکے مبدوع نہیں
۱۵ لائے ہیں * لیکن نیک زمین کے
وے ہمیں جو کلام کو سنکر صاف
اور اچھے دل سے حفظ رکھتے اور
۱۶ صبر سے مبدوع لائے ہمیں * اور کوئی
شخص چراغ کو روشن کر کر برتن
تلی نہیں چھپالیتا یا پلنگ کے
نیچے نہیں رکھتا بلکہ اُسکو چراغدان
پر دھرتا ہی تاکہ اندر آنے مارے
۱۷ اُسکی روشنی کو دیکھیں * کیونکہ
- کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہی جو
ظاہر نہوگی اور نہ چھپی ہی جو
معلوم اور فاش نہ ہوگی * پس ۱۸
ہوشیار ہو کہ تم کس طرح سے سنتے
ہمیں کیونکہ جو کوئی کہ رکھتا ہی
اُسکو دیا جائیگا اور جس کے پاس
کچھ نہیں جو کچھ کہ وہ سمجھتا
ہی کہ رکھتا اُس سے لیا جائیگا * تب ۱۹
اُسکی ما اور بھائی اُسکو دیکھنے
آئے پر ہجوم کے سبب اُس سے
ملاقات نہیں کر سکے * تب اُسکو ۲۰
خبر ہوئی کہ تیری ما اور بھائی
باہر کھڑے رہ کر تیرے دیکھنے کے
مشتاق ہیں * وہ اُنکو جواب دیا ۲۱
کہ میری ما اور بھائی وے ہمیں
جو خدا کے کلام کو سنتے اور اُس
پر عمل کرتے ہیں * اور ایک روز ۲۲
ایسا ہوا کہ وہ اپنے شاگردوں کے
ساتھ جہاز پر چڑھا اور وہ اُن سے
کہا کہ ہم اس جھیل کے پار جاویں
تب وے لنگر اُٹھائے * اور جس ۲۳
وقت جہاز جاتا تھا یسوع سو گیا
اور جھیل میں طوفان آیا اور اُنکا
جہاز پانی سے بھر نہ لگا اور وے

- ۲۴ خطرے میں تھے * تب وہ اُسکے پاس آئے اور اُسکو ہوشیار کر کر کہا کہ ای خدائوند خدائوند ہم ہلاک ہو جاتے ہیں تب وہ اُٹھ کر ہوا اور دریا کے موجوں کو دھکیا اور وہ ۲۵ لہر گئے اور چٹین ہو گیا * اور وہ اُن سے کہا کہ تمہارا اعتقاد کہاں ہی تب وہ حراسان اور حثیر تہند ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کس طرح کا آدمی ہی کہ ہوا اور ہانی کو بھی حکم کرتا اور وہ ۲۶ اُسکے فرمانبردار ہیں * پھر وہ گذرئین کے ملک میں جو گلیل ۲۷ کے روبرو اُس پار ہی پہنچے * اور جب وہ کنارے پر اُترا اُس شہر کا ایک آدمی جس کو ایک مدت سے شیطان کا سایہ تھا اور کپڑے نہیں پہنتا تھا اور گھر میں نہیں بلکہ ۲۸ قبرستان میں رہتا تھا اُس سے ملا * اور یسوع کو دیکھ کر ہکا اور اُسکے آگے گر پڑ کر بلند آواز سے کہا کہ ای یسوع بیٹے خدایتعالیٰ کے مجھ سے کجا کام میں تیری منت ۲۹ کرتا ہوں تو مجھے مت ستا * اس لئے کہ وہ اُس یلید شیطان کو حکم کیا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل جا کیونکہ وہ کئی بار اُسکو پکڑتا تھا اور اگرچہ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے باندھ کر اُسکی خیرداری کرتے تھے لیکن وہ بیڑیوں کو توڑ ڈالتا اور شیطان سے جنگ میں دُڑایا جاتا تھا * تب ۳۰ یسوع اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہی وہ بولا کہ اچیموں اسواسطے کہ بہت سے شیطان اُس میں داخل ہوئے تھے * پھر وہ اُسکی منت کئے ۳۱ کہ ہم کو عقیق میں جانے کا حکم مت کر * اور وہاں سڑوں کا ایک ۳۲ بڑا مندا پہاڑ پر چرتا تھا تب وہ اُسکی عاجزی کئے کہ ہم کو رخصت دے کہ اُن میں داخل ہوویں پس اُنکو اجازت دیا * اُس وقت ۳۳ وہ شیطان اُس شخص سے نکل آ کر سڑوں میں گئے اور وہ مندا کوڑاے پر سے جھپ جھیل میں گر کر ڈوب گیا * جب چرواہے اُس ۳۴ ماجرے کو دیکھے تو بھاگ جا کر شہر اور گاؤں میں خبر دئے * تب ۳۵ وہ لوگ اُس مقدسے کو دیکھنے

۴۱ باہر نکلے اور یسوع کے پاس آکر
اُس شخص کو جس میں سے وہ
شیطان نکل گئے تھے کپڑے پہنا
ہوا اور ہوشیار یسوع کے پاؤں کئے
۳۶ بیٹھا ہوا دیکھے اور ڈر گئے * اور
وہ جو دیکھے تھے اُنکو خبر دئے
کہ وہ آدمی جس کو شیطان کا
۳۷ آسیب تھا کس طرح درست ہوا *
تب گذرین کے ملک کے اطراف
کے تمام لوگ اُسکی عاجزی کئے
کہ ہمارے نزدیک سے چلا جا اس
لئے کہ ان کو بہت ڈر پیدا ہوا
تھا پس وہ جہاز پر سوار ہوکر
۳۸ واپس گیا * اور وہ شخص جس سے
شیطان نکل گئے تھے اُسکی منّت
کیا کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے
۳۹ پر یسوع اُسکو رخصت کرکر کہا *
کہ تو اپنے گھر کو پھر جا اور خدا
تیرے واسطے کیسے بڑے کام کیا
ہی بیان کر تب وہ روانہ ہوا اور
تمام شہر میں جو کچھ یسوع
۴۰ اُس پر کیا تھا خبر دیا * اور یوں
ہوا کہ جب یسوع پھر آیا لوگ
اُسکے استقبال گئے کہونکہ وہ
سب اُسکی انتظاری کرتے تھے * اور ۴۱
جائیدرس نام ایک شخص جو
عبادت خانہ کا سردار تھا آیا اور
یسوع کے قدموں پر گرکر منّت
کیا کہ تو میرے گھر کو آ * کہونکہ ۴۲
اُسکی ایک لڑکی بیٹی کم او بدیش بارہ
برس کی تھی اور وہ مرنے پر تھی
لیکن جس وقت وہ چلا جاتا تھا
لوگ اُس پر ہجوم گرے * اور ایک ۴۳
عورت جس کو بارہ برس سے لہو
جاری تھا جو اپنا سب مال
طبیہوں پر خرچ کی تھی پر کسی
سے شفا پا نہ سکی * پیچھے سے آکر ۴۴
اُسکے لباس کے کنارے کو چھپی
اور اُسی وقت اُسے لہو کا بہنا بند
ہوا * تب یسوع کہا کہ مجھے ۴۵
کون چھپا جب سب لوگ انکار
کرنے لگے پھر اور اُسکے رفیق عرض
کئے کہ ای صاحب لوگ ہجوم ہوکر
مجھے پر گر پڑتے ہیں پھر تو کہتا
ہی کہ کون مجھے چھپا * یسوع ۴۶
کہا کہ کوئی مجھے چھپا ہی کہونکہ
میں جانتا کہ قوت مجھ سے نکلی
ہی * جب وہ عورت دیکھی کہ ۴۷

۴۷ ای * پس وہ سب کو باہر کر کر ۴۷
 اُسکا ہاتھ پکڑا اور پکار کر کہا کہ
 ای لڑکی اُٹھ * تب اُس میں ۵۵
 جان پھر آیا اور وہ اُسی وقت
 اُٹھی تب یسوع حکم دیا کہ کچھ
 اُسے کھانہ کو دیو * تب اُسکے ما ۵۶
 باپ حیرت میں رہا اور وہ اُنکو
 تاکید کیا کہ پہلے کثیفیت کسی
 سے مت بولو *

نوان باب

پھر وہ اپنے بارہ شاگردوں کو ۱
 باہم بلا کر اُنکو سب شیطان نکالنے
 اور بیماریوں کو درست کرنے کی
 قدرت اور اختیاری بخشا * اور ۲
 خدا کی بادشاہت کی مَنادی
 کرنے اور بیماریوں کو صحت بخشنے
 بھیجا * اور اُن سے کہا کہ سفر کے ۳
 لئے کچھہ مت لےو نہ لائے نہ
 بسوا نہ روٹی نہ کچھہ نقد
 اور نہ ایک کو دو جاء * اور ۴
 جس گھر میں کہ تم داخل ہووین
 وہیں رہو اور وہاں سے روانہ ہو * ۵
 اور جو کوئی تم کو قبول نہ کرے
 تو جس وقت تم اُس شہر سے

چھپ نہین رہ سکی گانتی ہو
 آئی اور اُسکے سامہنہ گری اور
 سب لوگ کے روبرو سب اُسکو
 چھینے کا اور اُسی وقت اپنے شفا
 ۴۸ پانے کا اُس سے بیان کی * تب
 وہ اُس سے کہا کہ ای بیٹی خاطر
 جمع رکھ کہ تیرا اعتقاد تجھے
 ۴۹ صحت بخشا سلامت چلی جا *
 اور وہ ابھی یہ باتان کرتا تھا کہ
 عبادت خانہ کے سردار کے گھر سے
 ایک آکر اُس سے کہا کہ تیری
 بیٹی مرگئی اُسٹاد کو تکلیف
 ۵۰ مت دے * تب یسوع وہ بات
 سنکر اُسکو کہا کہ تو درمت فقط
 ۱۵ ایمان لا اور وہ صحت پایگی * پھر
 جب وہ اُسکے گھر کو آیا پتھر اور
 یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی کے
 ماباپ کے سوائے کسی کو اندر
 ۵۲ جانے نہین دیا * اور سب لوگ
 اُسکے واسطے روتے اور چہاتیاں
 مارلیتے تھے تب وہ کہا کہ رو مت
 ۵۳ وہ نہین مرگئی ہی بلکہ سوئی ہی *
 تب وہ اُس پر طعنہ سے ہنسے
 کہونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ مرگئی

شفا دیا* پھر جب دن ڈھلنے لگا ۱۲

وے بارہ شاگرد آکر اُس سے عرض

کئے کہ اِس گروہ کو رخصت دے

کہ اطراف کے گاؤں اور کھیتوں میں

جا کر رہیں اور کھانے کو پاپیں

کےونکہ ہم یہاں ویرانہ میں ہیں* ۱۳

تب وہ اُن سے کہا کہ تم اُن کو کھانے

کو دیو وے جواب دینے کہ ہمارے

پاس پانچ زوٹیاں اور دو مچھلیاں

سے زیادہ کچھ نہیں ہی سولے

اسکے کہ ہم جا کر ان سب لوگوں

کے واسطے کھانے کو مول لیں* ۱۴

کےونکہ وے پانچ ہزار آدمیوں کے

قریب تھے وہ اپنے شاگردوں سے

کہا کہ اُن کو پچاس پچاس کرکر

صف بصف بٹھاؤ* اور وے اُسی ۱۵

طرح سے سب کو بٹھائے* تب ۱۶

یسوع وے پانچ زوٹیاں اور دو

مچھلیاں لیکر آسمان پر نظر کرکر

برکت چاہا اور ٹکڑے کرکر جماعت

کے آگے رکھنے کے واسطے اپنے شاگردوں

کو دیا* اور وے تمام کھا کر اگھانے ۱۷

ہوے اور اُن ٹکڑوں کے جو اُن سے

بچ گئے تھے بارہ ٹوکریاں بھر کر اٹھائے* ۱۸

باہر نکلیں اُن پر گواہی ہونے کے

۶ واسطے اپنے پاؤں کی گرد بھی جھاڑو*

اور وے روانہ ہو کر گاؤں گاؤں پھر کر

ہر ایک جگہ انجیل کی سنائی

۷ کرتے اور صحت بخشتے تھے* اور

میروں حاکم جو کچھ یسوع کیا تھا سو

سُنکر بیقرار ہوا اِس لئے کہ بعضے

کہتے تھے کہ یوحنا مَردوں میں سے

۸ اُٹھا ہی* اور کئے ایک کہ اِلیا

ظاہر ہوا ہی اور تھوڑے لوگ کہ

ایک آگے کے نبیوں سے پھر اُٹھا

۹ ہی* تب میروں کہا کہ یوحنا کا

میں سر کٹوایا پھر یہہ کون ہی

جسکے باب میں ایسی بات

سُننا ہوں اور وہ اُسکو دیکھنے چاہتا

۱۰ تھا* اور حواریاں پھر آکر جو کچھ

کہ کئے تھے اُس سے بیان کئے تب

وہ اُنکو ساتھ لیکر چپکے سے

بیت صیدا نام ایک شہر کی

۱۱ ویران جگہ میں گیا* اور لوگ

یہہ معلوم کرکر اُسکے پیچھے ہو رہے

پس وہ اُنکی خاطر داری کرکر خدا

کی بادشاہت کے باتاں اُن سے کیا

اور اُن کو جو علاج کے محتاج تھے

- اور ائيسا ہوا کہ جب وہ اکیلا نماز کرتا تھا اور شاگرد اس کے پاس تھے وہ اُن سے پوچھا کہ لوگ مجھے کون ۱۹ کہتے ہیں * وہ جواب دئے کہ بابتسمما دینہارا یوحنا اور کتہ ایک الیا کہتے ہیں اور بعضے کہ ایک ۲۰ آگے کے نبیوں سے پھر اُٹھا ہی * پھر وہ اُن سے پوچھا کہ تم مجھے کون کہتے ہیں پھر جواب دیا کہ ۲۱ مسیح خدا کا * تب وہ اُنکو بہت تاکید کر کر حکم دیا کہ یہ بات ۲۲ کسی سے مت کہو * پھر کہا کہ ضرور ہی کہ ابن آدم بہت سے رنج اٹھاوے اور قزم کے بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جاوے مارا جاوے اور تیسرے دن پھر ۲۳ اُٹھے * پھر وہ سب کو کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آیا چاہے تو ضرور ہی کہ وہ اپنے نفس کو انکار کرے اور روز بروز اپنی صلیب ۲۴ اٹھا کر میری پیروی کرے * اس لئے کہ جو کوئی اپنے جان کو بچایا چاہے تو اسکو گنوايگا اور جو کوئی کہ میرے لئے اپنے جان کو کھوويگا
- وہی اسکو بچايگا * کہ اگر آدمي سارے ۲۵ جہان کو حاصل کرے اور اپنے تین کھو دیوے یا برباد ہو جاوے تو اسکو کیا فائدہ ہی * کہ جو کوئی ۲۶ کہ مجھے سے اور میرے باتوں سے سرمایگا ابن آدم بھی جس وقت وہ اپنی اور باپ کی اور پاک فرشتوں کی شان سے اُٹھيگا اُس سے سرمایگا * اور میں تم سے مسیح ۲۷ کہتا ہوں کہ یہاں بعضے کہتے ہیں کہ جب تلک کہ خدا کی بادشاہت کو نہ دیکھیں موت کا مزہ نہیں چکھینگے * اور ان باتوں سے قریب ۲۸ آٹھ روز کے بعد ائسا ہوا کہ وہ بطھر اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھ لیکر ایک پہاڑ پر نماز کرنے گیا * اور ۲۹ جس وقت وہ نماز کرتا تھا اُس کے چہرے کی صورت بدل گئی اور اُسکا لباس سفید اور چمکدار ہوا * ۳۰ اور دیکھو دو شخص جو موسیٰ اور الیا تھے اُس سے بات کرتے تھے * ۳۱ جو حشمت سے دکھائی دیکر اُس کے انتقال کی ذکر کہ وہ یروشالم میں پورا کرنا تھا کرتے تھے * اور پھر ۳۲

اور اُسکے رفیق نیند سے بھرے
ہوئے تھے جب ہوشیار ہوئے تو
اُسکی تجلی کو اور اُن دوشخصوں کو
۳۳ جو اُسکے ساتھ کھڑے تھے دیکھے*
اور یوں ہوا کہ جب وہ اُس سے
جدا ہوئے تھے پھر یسوع سے کہا
کہ ای خداوند یہاں رہنا ہمارے
واسطے خوب ہی ہم تین خیمہ
ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ
کے اور ایک الیا کے واسطے بناویں
پر وہ نہیں جانتا تھا کہ کہا کہتا
۳۴ ہی* اور جس وقت وہ یہ باتیں
کرتا تھا ایک بادل اُتر کر اُن پر
سایہ ڈالا اور جب وہ بادل میں
۳۵ داخل ہونے لگے ڈر گئے* اور بادل
سے ایک آواز آیا کہ یہ میرا
۳۶ پیارا بیٹا ہی اُسکی سُنو* اور اُس
آواز کے بعد یسوع کو تنہا دیکھے اور
وہ خاموش رہ کر اُس حقیقت
کی ذکر جو دیکھے تھے کسی سے
۳۷ نہیں کئے* اور ایسا ہوا کہ دوسرے
دن جب وہ پہاڑ پر سے اُترے
ایک بڑی جماعت اُسکے استقبال
۳۸ آئی* اور دیکھو کہ ایک مرد اُس

جماعت میں سے ہکار کر کہا کہ
ای استاد میں تیری مہمت کرتا
ہوں میرے بیٹے پر نظر کر کہ وہ میرا
ایک لوتا ہی* اور دیکھے ایک روح ۳۹
اُسکو پکڑی اور وہ ایک ایک چلاتا
ہی اور روح اُسکو نوحتی یہاں
تک کہ وہ کف بھرانا اور اُسے
خوب کھل کر دشواری سے اُتر جاتی
ہی* اور میں تیرے شاگردوں ۴۰
سے چاہا کہ اُسکو دور کریں پر وہ
نہیں کر سکے* تب یسوع جواب دیا ۴۱
کہ ای بے ایمان اور ترچھا چلنے والے
قوم میں کب تلک تمہارے ساتھ
رہوں اور تمہاری برداشت کروں
تو اپنے بیٹے کو یہاں لے آ* اور ۴۲
جب وہ آتا تھا وہ شیطان اُسکو گرا
دیکر کھینچا کھینچا کیا تب یسوع
اُس پلید روح کو دھکا کر اُس لڑکے
کو شفا بخشا اور اُسکو اُسکے باپ کے
سپرد کیا* اور تمام لوگ خدا کی ۴۳
بزرگی سے حیرت مند ہوئے لیکن
جس وقت وہ سب اُن تمام
کاموں سے جو یسوع کیا تھا تعجب
کرتے تھے وہ اپنے شاگردوں سے کہا* ۴۴

کہ ان باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو کیونکہ ابنِ آدم آدمیوں کے ۴۵ ہاتھ میں سپڑا جاپیگا * پر وہ اُس بات کو نہیں سمجھے بلکہ وہ اُن پر پوشیدہ رہی کہ وہ اُسکو دریافت نہ کریں اور یہی بات اُس سے ۴۶ پوچھنے سے خوف کئے * پھر اُن میں تکرار اُٹھی کہ ہم میں سب ۴۷ سے بڑا کون ہوویگا * تب یسوع اُن کے دلوں کا اندیشہ معلوم کر کر ایک لڑکے کو لیکر اپنے پاس کھڑا ۴۸ کیا * اور اُن سے کہا کہ جو کوئی اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے تو مجھے قبول کرتا ہی اور جو کوئی کہ مجھے قبول کرتا ہی اُسکے تین قبول کرتا ہی جو مجھے بھیجا ہی کیونکہ جو کوئی تم سب ۴۹ میں چھوٹا ہی وہی بڑا ہوویگا * تب یوحنا جواب دیکر کہا کہ ای خداوند ہم ایک کو تیرے نام سے شیطان بھیگاتا ہوا دیکھ اور اُسکو منع کئے کیونکہ وہ ہمارے ساتھ ۵۰ پیروی نہیں کرتا ہی * یسوع اُس کو کہا کہ منع مت کرو اِس لئے کہ جو ہمارے خلاف نہیں ہی سو ہمارے طرف کا ہی * اور ایسا وہ ہوا کہ جب اُسکے اوپر چڑھنے کے دن نزدیک پہنچے تو اپنا ارادہ ۵۱ یروشالم کے سفر کا مضبوط بنایا * اور اپنے سامنے ہرکاروں کو بھیجا اور وہ روانہ ہو کر اُسکے لئے تیاری کرنے کے واسطے ساءبریوں کے ایک گاؤں میں داخل ہوئے * وہ لوگ ۵۲ اُسکی خاطر داری نہیں کئے اِس واسطے کہ ارادہ اُسکا یروشالم کے طرف تھا * جب اُسکے شاگرد ۵۳ یعقوب اور یوحنا دیکھے تو کہنے لگے کہ ای خداوند تو چاہتا ہی کہ ہم حکم کریں جو آسمان سے آگ برسکر ۵۴ اُنکو جلا دیوے جیسا کہ اِلیا کیا * تب وہ پھر کر اُنکو ملامت کیا اور کہا کہ تم نہیں جانتے ہیں کہ ۵۵ تمہاری کلیسی روح ہی * کیونکہ ابنِ آدم خلق کے جان مارنے نہیں آیا بلکہ بچانے آیا ہی پھر وہاں سے دوسرے گاؤں کو گئے * اور ایسا ۵۶ ہوا کہ جب وہ چلے جاتے تھے راہ میں ایک شخص اُس سے کہا کہ

ای خداوند ہر کہیں کہ تو جاتا
۵۸ ای مدین تیرے پیچھے چلونگا*
تب یسوع اُسکو کہا کہ لوہڑیوں
کے واسطے بل اور وا کے پرندوں کے
لئے گھونسلا مین پر ابن آدم اپنا
۵۹ سر دھرنے کو جگہ نہیں رکھتا ای*
پھر وہ اور ایک شخص سے کہا کہ
مدیرے پیچھے چل پر وہ بولا
کہ ای خداوند مجھے رخصت
دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو
۶۰ دفن کروں* یسوع اُس سے کہا کہ
مردے اپنے مردوں کو دفن کرنا تو
جا کر خدا کی بادشاہت کی خبر
۶۱ دے* پھر دوسرا بھی کہا کہ ای
خداوند مدین تیرے پیچھے چلونگا
لیکن پہلے مجھے رضا دے کہ اپنے
۶۲ گھر کے لوگوں سے رخصت لیوں*
یسوع اُس سے کہا کہ جو شخص
اپنے ہاتھ نانگ پر رکھ کر پیچھے دیکھتا
ہی سو خدا کی بادشاہت کے لائق
نہیں ای*

دسواں باب

۱ بعد اُسکے خداوند اور ستر
آدمیوں کو مقرر کیا اور اُنکو دو
دو کر کر ہر شہر اور گاؤں کو

جہاں آپ جانے کا ارادہ رکھتا تھا
اپنے آگے بھیجا* اور اُس وقت ۲
اُن سے کہا کہ تحقیق زراعت
بہت ای لیکن مزدور تھوڑے مین
اس لئے زراعت کے مالک سے
چاہو کہ وہ اپنی زراعت کے واسطے
مزدوروں کو بھیجے* تم جاؤ دیکھو ۳
مدین تم کو بکروں کے مثال لاندگوں
مدین بھیجتا ہوں* نہ مہدائی ۴
نہ جھولی اور نہ پادوش ہمراہ
لیجاؤ اور راہ مدین کسی کو سلام
نہ کرو* اور جس گھر مین تم ۵
داخل ہووین پہلے اُس گھر پر سلام
کہو* اور اگر فرزند سلامت کا وہاں ۶
ہووے تو تمہارا سلام اُس پر قرار
پکڑیگا نہیں تو تمہارے طرف پھر آویگا* ۷
اور اُسی گھر مین رہو اور جو کچھ
تم کو دیویں وہی کھاؤ اور پیو
اس لئے کہ مزدور اپنی مزدوری
کے لائق ہی اور گھر گھر مت پھرو* ۸
اور جس شہر مین تم داخل
ہوویں اور وہ تمہاری خاطر داری
کریں جو کچھ تمہارے آگے رکھیں
کھاؤ* اور وہاں کے بیماروں کو چنگا ۹

- کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہت تمہارے تلک پہنچے گی ۱۰
 اے میری حقارت کرتا اور جو مجھے پر حقارت کرتا اُس پر حقارت کرتا جو مجھے بھیجا ہے * ۱۷
 پھر وہ ستر آدمی خوشی سے پھر آکر کہے کہ اے حضرت تیرے نام سے شیطان بھی ہمارے فرمانبردار ہوئے * تب وہ اُن سے کہا کہ میں ۱۸
 دیکھا کہ شیطان بجلی کے طرح آسمان سے گرا * اور دیکھو میں تم ۱۹
 کو قدرت دیتا ہوں کہ سانپوں اور بچھوؤں اور دشمنوں کی تمام سکت پر پاؤں رکھیں اور کوئی چیز ۲۰
 ہرگز تم کو ضرر نہ پہنچائے گی * لیکن اِس سے خوش مت ہو کہ روحان تمہارے حکم میں ہیں بلکہ اِس لئے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے گئے ہیں * اُس ۲۱
 وقت یسوع اپنی روح میں خوش ہو کر کہا کہ اے باپ آسمان اور زمین کے خدائے تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو یہ حقیقتان عقلمندوں اور دانائوں سے پوشیدہ رکھا اور بچوں پر ظاہر کیا ہے اِسیا ہی ہو ۲
 اے باپ کہ تیری نگاہ میں ایسا کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہت تمہارے تلک پہنچے گی ۱۰
 اور جس شہر میں تم داخل ہووین اور وہ تمہاری خاطر نہ رکھیں تو وہاں کے بازاروں میں جا کر کہو * کہ تمہارے شہر کی دھول جو ہم پر پڑی ہے ہم تم پر جھاڑتے ہیں لیکن تم اُسکو یقین جانو کہ خُدا کی بادشاہت تمہارے تلک ۱۲
 آئی ہے * اور میں تم سے کہتا کہ اُس روز اُس شہر سے سدوم پر ۱۳
 زیادہ آسانی ہوگی * افسوس مجھے پر اے کورزین افسوس مجھے پر اے بیت صیدا کہہنا اگر وہ معجزے جو تم میں دکھائے گئے ہیں صور اور صیدا میں دکھائے جاتے تو وہ صددت سے تائب اور راکھ میں ۱۴
 بنیٹھ کر توبہ کرتے * لیکن جزا کے روز میں صور اور صیدا پر تم ۱۵
 سے سہلتر ہووینگا * اور اے کبرناحم تو جو آسمان پر چڑھی ہے قعر تک ۱۶
 نیچے اتاری جائیگی * جو کوئی کہ تمہاری سنتا ہے میری سنتا ہے اور جو تمہاری حقارت کرتا

- ۲۲ ہی اچھا معلوم ہوا * پھر اپنے شاگردوں کے طرف متوجہ ہو کر کہا کہ تمام چیزان میرے باپ سے مجھے سونپے گئے ہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہی مگر باپ اور نہ کوئی جانتا کہ باپ کون ہی مگر بیٹا اور وہ شخص ۲۳ جس پر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہیگا * پھر اپنے شاگردوں کے طرف پھر کر علیحدہ اُن سے کہا کہ مبارک ہیں وہ آنکھان جو تم دیکھتے ۲۴ سو چیزوں کو دیکھتے ہیں * اس لئے کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبی اور بادشاہ آرزو رکھے کہ جو کچھ تم سنتے ہیں سو سنیں ۲۵ پر نہیں سنتے * اُس وقت ایک فقہ دان اُٹھ کر آزمانے کے واسطے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد میں کہا کروں کہ قائم زندگی کا وارث ۲۶ ہوں * وہ اُس سے کہا کہ شرع میں کیسا لکھا گیا ہی تو کس طرح ۲۷ پڑھتا ہی * وہ جواب دیا کہ تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے تمام دل اور تمام جان اور تمام قوت اور تمام عقل سے پکارا رکھے اور اپنے پڑوسی کو اپنے برابر * تب وہ ۲۸ اُس سے کہا کہ تو راست جواب دیا اُس طرح کر کہ تو حیات پاویگا * پر وہ اپنے تین راست ہٹانے ۲۹ چاہ کر یسوع سے کہا کہ بھلا میرا پڑوسی کون ہی * تب یسوع ۳۰ جواب دیا کہ ایک شخص یروشالم سے یرخو کو جاتا تھا اور چوران اُسے گھیر لیکر اور ننگا کر کر زخمی کئے اور ادھہڑوا چھوڑ کر چلے گئے * ۳۱ اتفاقاً ایک گاہن اُس راہ سے آیا اور اُسے دیکھ کر کنارے سے چلا گیا * ۳۲ اور اُسی طرح ایک لیوی اُس طرف پہنچ کر نزدیک آیا اور اُسے دیکھ کر کنارے سے چلا گیا * لیکن ۳۳ ایک سامری سفر کرتا ہوا اُس تلک پہنچا اور اُسے دیکھ کر رحم کیا * اور نزدیک آکر تیل اور ۳۴ شراب اُسکے زخموں پر ملکر باندھا اور اپنے جانور پر بٹھا کر مسافر خانہ کو لے آیا اور اُسکی خبرداری کیا * اور دوسرے روز ۳۵ روانہ ہوتے وقت دو دیثار نکال کر سراوالہ کو دیکر کہا کہ اُسکی خبرداری

اور مریم وہ اچھا حصہ اختیار کی
ہی جو اُس سے پھر نہیں لیا جائیگا*

اِگارھوان باب

پہر یوں ہوا کہ وہ کسی جگہ ۱
نماز کرتا تھا اور جب فارغ
ہوا اُسکے شاگردوں میں سے ایک
اُس سے کہا کہ اے خداوند ہم کو
نماز کرنے سکھلا جیسا یوحنا بھی
اپنے شاگردوں کو سکھلایا* تب وہ ۲
اُن سے کہا کہ جب تم نماز کریں
تو کہو کہ اے ہمارے باپ جو
آسمان پر ہی تیرا نام مقدس رہے
تیری بادشاہت آوے اور تیری
مُراد جیسا آسمان پر ہی ویسا
زمین پر بھی ہو آوے* ہمارے ۳
روزینہ کی روٹی روز بروز ہم کو
بخش* اور ہمارے گناہوں کو ۴
عفو کر کہ ہم بھی اپنے ہر ایک دین دار
کو بخشے ہوں اور ہم کو آزمائش
میں مبتلا نہ ہو بلکہ شر سے بچالے* ۵
پھر وہ اُن سے کہا کہ جیسا تمہارے
میں کسی کو ایک دوست ہو
اور وہ آدھی رات کو اُسکے پاس
جا کر کہے کہ اے دوست تین

کر اور جو کچھ تو اُس سے زیادہ
خرچ کریگا جس وقت میں پھر
۳۶ آؤں تجھے پھر دیونگا* اب چورون
میں بڑا سو شخص کا ان تینوں
میں سے تو کس کو پڑوسی سمجھتا
۳۷ ہی* وہ بولا کہ جو اُس پر رحم
کیا تب یسوع اُس سے کہا کہ تو بھی
۳۸ جا کر اُسی طرح کر* اور ایسا ہوا
کہ جب وہ چلتے تھے وہ ایک
گائون میں داخل ہوا اور وہاں
ایک عورت جس کا نام مرتھا تھا
۳۹ اُسکو اپنے گھر میں اُتاری* اور مریم
نام اُسکی ایک بہن تھی جو
یسوع کے پاؤں کے نزدیک بیٹھ کر
۴۰ اُسکے کلام کو سنتی تھی* تب
مرتھا خدمت کی زیادتی سے گھبرائی
اور اُسکے پاس آ کر کہی کہ اے
خداوند کہا تو یہ پروا ہی کہ میری
بہن مجھے اکیلی خدمت کرنے
چھوڑ دی ہی اُسکو حکم دے کہ
۴۱ میری مدد کرے* تب یسوع
اُسکو جواب دیا کہ اے مرتھا مرتھا
تو بہت کاموں میں فکر اور تردد
۴۲ کرتی ہی* لیکن ایک ہی درکار ہی

- ۶ روٹیاں مچھہ اُدھار دے * کہ ایک دوست مسافری سے مدد سے یہاں آکر اُترا ہی اور اُسکے سامہنے رکھنے ۷ کو مدد سے پاس کچھ نہیں * اور وہ اندر سے جواب دیوے کہ مچھہ تصدیق مت دے کہ اب دروازہ بند ہی اور مدد سے مچھہ ساتھ پلنگ پر سوتے ہیں میں مچھہ روٹی دینے اُتھ نہیں سکتا ۸ ہوں * سو میں تم سے کہتا ہوں کہ اگرچہ وہ دوستی کے لئے روٹی اسے دینے نہیں اُتھیں لیکن اُسکے اتنا بچد ہونے کے سبب اُتھیں اور جتنے ۹ وہ چاہتا ہی اُسے دیگا * اور میں بھی تم سے کہتا ہوں کہ مانگو کہ تم کو دیا جائیگا اور ڈھونڈو کہ تم پاؤنگے اور ٹھونکو کہ تمہارے لئے ۱۰ کہولاجیگا * اس واسطے کہ ہر کوئی جو مانگتا ہی سو لیتا اور جو ڈھونڈتا ہی سو پاتا اور جو شخص ۱۱ کہ ٹھونکتا ہی سو اُسکے لئے کہولاجیگا * کہ کون ہی تمہارے میں جو باپ ہو کر جب بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو اُسکو پتہ دیگا یا اگر مچھلی
- چاہے تو مچھلی کے عوض مانگے دیگا * یا اگر وہ اتنا چاہے تو اُسکو ۱۲ بچھو دیگا * پس جب تم بد ہو کر ۱۳ نیک بخشش اپنے لڑکوں کو دے سکتے ہیں کتنے بار زیادہ تمہارا باپ جو آسمان پر ہی روح قدس اُن کو جو اُس سے چاہتے ہیں سو دیگا * پھر وہ ایک شیطان کو جو ۱۴ گنگا تھا اُتارتا تھا اور ایسا ہوا کہ جب وہ شیطان نکل گیا تو وہ گنگا بات کیا اور لوگ تعجب کئے * لیکن اُن میں سے بعض کہنے ۱۵ لگے کہ وہ شیطان کے سردار باعلزلبول کی ٹک سے شیطانوں کو دور کرتا ہی * اور دوسرے آزمائش کے ۱۶ لئے اُس سے ایک آسمانی معجزہ خواہش کئے * لیکن وہ ان کے ۱۷ خیالوں کو پہچان کر اُن سے کہا کہ ہر ایک بادشاہت جو اپنے میں یہ اتفاق ہوتی سو ویران ہوتی ہی اور جو گھر کے وٹسا ہی اپنا مخالف ہوتا سو ضائع ہوتا ہی * پس اگر ۱۸ شیطان بھی اپنے پر مخالف ہووے تو اسکی سلطنت کبوں قائم رہیگی

کڏونڪ ٿم ڪهڻه ۾ين کي مين باعلزبول
 کي ڳڻڪ سے شيطانون کو دور کرتا
 ۱۹ ۾ون * بهلا اگر مين باعلزبول کي
 ڳڻڪ سے شيطانون کو دور کرتا
 ۾ون تو تمھارے بيٺے کس کي مدد
 سے دور کرتے ۾ين اس لئه وے
 ۲۰ تمھارا انصاف ڪرڻڪ ۾ر اگر مين
 خدا کي انگشت سے شيطانون کو
 دور کرتا ۾ون تو البته خدا کي
 ۲۱ بادشاهت ٿم لڳ پهنجي ۾ي *
 جب ايڪ زور آور مرد پتھيار
 باندھا ۾ا ۾نه گھر کي نگاه باني کرتا
 ۲۲ ۾ي تو اسکا اسباب سلامت رھتا ۾ي *
 ليڪن جب ايڪ اس سے زبردست
 اس ۾ر چڙھ آوے اور اسکو عاجز
 ڪرے تو اسکے تمام پتھيار جن ۾ر
 وھ بهروسا رھتا تھا چھدين ليتا اور
 ۲۳ اسکے سراجھام کو بانٺ ڏيتا ۾ي *
 جو شخص ڪه ميرے ساٿھ نہين
 ۾ي سو ميرائي مخالف ۾ي اور جو ڪه
 ميرے ساٿھ جمع نہين ڪرتا سو
 ۲۴ پراگندھ ڪرتا ۾ي * اور جب پليد روح
 آدمي مين سے نڪل جاوے تو سو ڪھ
 جڳھون مين آرام ڏھونڊھتي پھري
 ۾ي جب نہين پاتي تو ڪھتي ۾ي ڪه
 ۱۱ ۾ين ڪه جهان سے نڪلي ۾ون ۾ر
 جاؤنگي * اور آکر اسکو جھازا ۾ا ۲۵
 اور آراسته پاتي ۾ي * تب وھ جاڪر ۲۶
 اور سات روحون کو ۾نه سے بدتر
 صحبت لھ آتي ۾ي اور وے داخل
 ۾وڪرو ۾ان راتھ اور اس شخص ڪا
 ۲۷ پچھلا حال پھلے سے بدتر ۾وتا ۾ي *
 اور ائيسا ۾ا ڪه جب وھ ۾ه بانان
 ڪرتا تھا اس جماعت سے ايڪ
 عورت پڪار ڪر ڪھي ڪه مبارڪ
 وھ پيت جس مين تو پڙا اور وے
 ۲۸ چوچيان جو تو پيا * تب وھ ڪھا
 ڪه بلڪ مبارڪ وے ۾ين جو خدا
 ڪے ڪلام کو سنتھ اور اسکو حفظ ڪرتھ
 ۲۹ ۾ين * ۾ر جب لوگ زياده جمع
 ۾ون لڳے وھ ڪھنا شروع ڪيا ڪه ۾ه
 بد نسل ۾ي نشاني ڏھونڊھتن ۾ين
 ۾ر ڪجهه نشاني ان کو نہين ڏي جاينگي
 مگر نشاني يونس نبي کي * اس ۳۰
 لئه ڪه جس طرح يونس نينوي ڪه
 لوگون کو نشاني ۾ا وئيسا ابن آدم
 بهي اس پيڙھي کو ۾ويگا * اور ۳۱
 جنوب کي ملڪه عدالت ڪه دن
 اس زمانه ڪه لوگون ڪه ساٿھ اٿينگي

وئیں ای تیرے تمام بدن میں روشنی
 ہووے گی * اور جس وقت وہ یہ ۳۷
 باتان کرتا تھا ایک فروسی اُس
 سے چاہا کہ وہ اُسکے ساتھ کھانا
 کھاوے تب وہ اندر جا کر کھانا
 کو بھیجا * اور وہ فروسی جبوں ۳۸
 دیکھا کہ وہ کھانا کے آگے اپنے تین
 نہیں دھویا تو تعجب کیا * تب ۳۹
 خداوند اُس سے کہا کہ تم فروسی
 کٹورے اور رگابی کو باہر وار سے
 صاف کرتے ہیں پر تمہارا باطن ظلم
 اور شر سے بھرا ہوا ہے * ای بیوقوفو ۴۰
 جو باہر کو بنایا کپا وہ اندر کو
 بھی بنایا نہیں * بلکہ تمہارے ۴۱
 نزدیک ہیں سو چیزوں میں سے
 خیرات کرو اور دیکھو سب چیزان
 تمہارے لئے پاک ہیں * لیکن افسوس ۴۲
 تم پر ای فروسیو کہ پودینہ اور
 سداب اور سب قسم کے ترکاریوں
 کا دسوان حصہ پھیڑتے ہیں پر
 انصاف اور خدا کی محبت کو چھوڑ
 دیتے ہیں انکو بجالانا تھا اور اُن
 کو بھی نہیں چھوڑنا تھا * ای ۴۳
 فروسیو تم پر افسوس ہے کیونکہ

اور انکو تقصیر مند کریگی اس لئے
 کہ وہ زمین کی انتہا سے سلیمان
 کی دانائی سننے آئی اور دیکھو
 یہاں سلیمان سے ایک بزرگتر
 ہے * اور نینوی کے لوگ عدالت
 کے دن اس پیڑھی کے ساتھ آئیں گے
 اور اُن پر تقصیر ٹھہرائیں گے اس
 واسطے کہ وہ یونس کے وعظ سے
 توبہ کیے اور دیکھو کہ یہاں ایک
 یونس سے بزرگتر ہے * اور کوئی چراغ
 کو روشن کر کر چھپی ہوئی جگہ
 میں یا تاب دان کے تلے نہیں رکھتا
 بلکہ چراغ دان پر دھرتا ہے تاکہ
 جو اندر آتے ہیں سو اُسکی روشنی
 ۳۴ کو دیکھیں * اور بدن کا نور آنکھ
 ہے اس لئے اگر تیری آنکھ صاف
 ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن
 ہے اور اگر ناصفا ہے تو تیرا بدن
 ۳۵ بھی اندھیرا ہے * پس ہوشیار
 رہ کہ وہ روشنی جو تجھے میں
 ۳۶ ہے اندھیرا نہ ہووے * کہ اگر تیرا
 بدن تمام روشن ہووے اور کوئی
 عضو اندھیرا نہ ہووے تو جیسا
 تو چراغ کے نور سے روشنی پاتا ہے

- عبادت خانوں میں بزرگی کی جگہ بیٹھتے اور بازاروں میں سلام ۴۴ کی رغبت کرتے ہیں * اور افسوس تم پر ای فقیر اور فروس رہا کرو کہ تم چہپے ہو قبروں کے مثال میں کہ لوگ اُن پر چلتے اور معلوم ۴۵ نہیں کرتے ہیں * اُس وقت ایک فقہ دان جواب دیکر اُس سے کہا کہ ای اُستاد ان باتوں ۴۶ سے ہم پر بھی تو حرف رکھنا ہی * تب وہ کہا کہ افسوس تم پر بھی ای فقہ دانو اسی واسطے کہ تم بوجہ جن کا اُٹھانا دشوار ہی سو لوگوں پر لادتے ہیں اور آپ اُن بوجھوں کو اپنی ایک انگلی سے نہیں ۴۷ چھیٹتے ہیں * تم پر افسوس ہی کہونکہ نبیوں کے قبروں کو بناتے ہیں اور تمہارے باپ دادے اُنکو ۴۸ قتل کئے * پس تم گواہی دیتے ہیں کہ اپنے باپ دادے کے فعلوں پر راضی ہیں اِس لئے کہ وہ اُن کو مار ڈالے اور تم اُن کے قبروں کو ۴۹ بناتے ہیں * اِس لئے خدا کی دانائی بھی کبھی بھی کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجوں گا اور وہ اُن میں کتنوں کو قتل کریں گے اور بعضوں کو دکھ دین گے * تاکہ تمام نبیوں کا خون ۵۰ جو دنیا کی پیدائش سے بہایا گیا ہی سو اس عصر کے لوگوں سے مانگا جاوے * ہابیل کے خون سے ۵۱ لیکر نہ کریا کے خون تلک جو قریانگاہ اور ہیکل کے بیچ میں مارا گیا تحقیق میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی پیڑھی سے اُس کا بدلہ لیا جائیگا * افسوس تم پر ای فقہ دانو ۵۲ اِس واسطے کہ تم معرفت کی کیلی لئے ہیں اور نہ آپ داخل ہوے اور داخل ہونے والوں کو الٹا کئے * جب ۵۳ وہ اُن سے یہ بات کہتے تھے اُستادان اور فریسیان اُس سے سخت بحد ہونے لگے اور بہت مقدموں کے باب میں بات کرنے کے واسطے اُسکو چھیڑنے لگے * اور اُسکے قابو ۵۴ میں لگے اور ڈھونڈتے تھے کہ اُسکے منہ سے کچھ بات پکڑیں جو اُس پر فریاد کریں *

بارہواں باب

۱ اُس وقت جب عالم بپشمار جمع ہوئے تھے اتنی زیادتی سے کہ ایک دوسرے پر پاؤں ڈالتا تھا وہ اپنے شاگردوں کو کہنا شروع کیا کہ تم پہلے فروسیوں کے خمیر سے ۲ جو ربکاری ہی سو پرہیز کرو * کہ کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہی جو ظاہر نہیں ہوگی اور نہ چھپی ہی ۳ جو معلوم نہیں ہوگی * اس واسطے کہ جو کچھ تم اندھیرے میں کہہ سو آجالے میں سنا جائیگا اور جو کچھ تم کوٹھڑیوں کے اندر کان میں کہہ سو مہاڑیوں پر آواز ۴ کیا جائیگا * اور میں تم کو جو میرے دوست ہیں کہتا ہوں کہ اُن سے مت ڈرو جو بدن کو مار ڈالتے ہیں اور بعد از زیادہ کچھ نہیں کرسکتے ہیں * لیکن میں تم کو اشارہ دیتا ہوں کہ کس سے ڈرنا تم اُس سے ڈرو جو مار ڈالے بعد دوزخ میں ڈالنے کی قدرت رکھتا ہی ہو میں تم سے کہتا ہوں کہ ۶ اُس سے ڈرتے رہو * کہا دو دہائیوں

کو پانچ چڑیا نہیں بکتے اور کوئی ایک اُن میں سے خدا کے نزدیک فراموش نہیں ہوتا ہی * ۷ بلکہ تمہارے سر کے تمام بال بھی گنے گئے ہیں پس ڈرو مت کہ تم بہت سے چڑیوں سے افضل ہیں * ۸ میں یہ بھی تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی کہ خلق کے آگے سیرا اقرار کریگا ابنِ آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اقرار کریگا * اور جو کوئی کہ خلق کے آگے سیرا انکار کریگا سو خدا کے فرشتوں کے آگے انکار کیا جائیگا * ۱۰ اور جو کوئی کہ ابنِ آدم کے حق میں بُرا کہیگا وہ اُسکو بخشاجائیگا لیکن جو کوئی کہ روحِ قدس پر بُرا کہیگا سو اُسکو معاف نہیں ہوویگا * اور جس وقت تمہارے ۱۱ تین عبادت خانوں میں اور عاملوں اور حاکموں کے روبرو آوین تو اندیشہ مت کرو کہ تم کس طرح اور کیا جواب دیوینگے اور کہا کہیگے * اس لئے کہ روحِ قدس ۱۲ تم کو اُسی گھڑی سکھائیگا کہ کہا

- ۱۳ کہا چاہئے * اُس وقت اُس ای احمق اسی رات تیرا جان جماعت میں سے ایک اُس سے کہا کہ ای اُستاد میرے بھائی کو حکم ۱۴ دے کہ مجھے میراث کا حصہ دیوے * وہ اُس سے کہا کہ ای مرد کون ۱۵ مجھے تم پر قاضی یا بائنٹھارا بنایا * پھر وہ اُن سے کہا کہ تم ہوشیار رہو اور لالچ سے بیدار رہو اس واسطے کہ آدمی کی حیات اُس کے مال کی زیادتی سے علاقہ نہیں ۱۶ رکھتی ہی * پھر وہ اُنکے واسطے ایک تمثیل کہا کہ ایک دولتمند شخص کی زراعت کی زمین خوب ۱۷ آباد ہوئی * تب وہ اپنے دل میں اندیشہ کیا کہ میں کہا کروں کہ مجھے اپنا حاصل رکھنے کو جگہ ۱۸ نہیں * پھر وہ کہا کہ میں یوں کرونگا اپنے کوٹھیوں کو توڑ کر اُن سے بڑے بناؤنگا اور وہاں اپنا سب حاصل ۱۹ اور مال جمع کرونگا * اور اپنے جان کو کہونگا کہ ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لئے جمع ہوا ہی اب آرام پا کیا پی اور ۲۰ خوشی کر * پر خدا اُسکو کہا کہ
- ای احمق اسی رات تیرا جان مجھے سے نکالا جایگا تب جو کچھ کہ تو کیا ہی سو کس کا ہوویگا * ۲۱ اور وہیسا ہی وہ آدمی جو اپنے واسطے مال جمع کرتا اور خدا کے نزدیک دولت پئیدا نہیں کرتا ہی * پھر وہ اپنے شاگردوں سے کہا ۲۲ کہ اس لئے میں تم سے بولتا ہوں کہ اپنے جان کے واسطے فکر مت کرو کہ ہم کہا کہاینگے اور نہ بدن کے لئے کہ کہا پھیندینگے * کہ جان ۲۳ خوراک سے اور بدن کپڑے سے زیادہ ہی * اور کتوں کو دیکھو کہ ۲۴ وہ نہ بیدار ہوتے اور نہ کاٹتے ہیں اور نہ کھاتے اور کوٹھیاں اُن کے پاس ہیں اور خدا اُن کو کھلاتا ہی تم پرندوں سے کتنا زیادہ بہتر ہیں * ۲۵ اور کون تم میں فکر کرنے سے اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھاسکتا ہی * ۲۶ پس جب تم انہی کام نہیں کر سکتے ہیں باقی چیزوں کے لئے کیوں فکر کرتے ہیں * سوسن کے ۲۷ پھولوں پر نظر کرو کہ کس طرح اُگتے ہیں وہ نہ محنت کرتے اور نہ کاٹتے ہیں اور میں تم سے بولتا

ہوں کہ سلیمان اپنے تمام دبدبے میں
 اُن میں سے ایک کے برابر لباس نہیں
 ۲۸ پہنا* پس اگر خدا گھاس کو جو
 آج میدانِ مدین ہی اور کلِ تنور
 میں ڈالی جاتی ہی اسی طرح
 پہناوے تو کتنے مرتبہ تم کو
 ۲۹ زیادہ پہناؤں گا ای کم اعتقاد* اور
 تم تلاش مت کرو کہ ہم کہا کھائینگے
 اور کہا پئینگے اور یہ قرار مت
 ۳۰ ہو* کہونکہ اِن سب چیزوں کو
 دنیا کے لوگ ڈھونڈتے ہیں اور
 تمہارا باپ جانتا ہی کہ تم اُن
 ۳۱ سب چیزوں کے محتاج ہیں*
 بلکہ تم خدا کی بادشاہت کو
 ڈھونڈو کہ یہ تمام چیزان تمہارے
 ۳۲ واسطے افزود کئے جائینگے* ای چھوٹے
 مندے خوف مت رکھو اِس لئے
 کہ تمہارے باپ کی مرضی ہی
 ۳۳ کہ بادشاہت تم کو بخشے* جو
 کچھ کہ تمہارا ہی سو بیچو اور
 خیرات کرو اور تھیلے جو پرانے
 نہیں ہوتے اور خزانہ جو نہیں
 گھٹتا سو آسمان پر اپنے واسطے پیدا
 کرو جہاں چور نہیں پہنچتا اور

کیڑا خراب نہیں کرتا ہی* اِس ۳۴
 واسطے کہ جہاں تمہارا خزانہ ہی
 وہاں تمہارا دل بھی رہیگا* پس ۳۵
 چاہئے کہ تمہارے کمران باندھے
 ہوے رہیں اور تمہارے چراغ
 روشن ہوں* اور تم اُن لوگوں کے ۳۶
 مانند ہو جو اپنے خاوند کی راہ
 دیکھتے ہیں کہ شادی سے پھرکب
 آویگا کہ جب وہ آوے اور دروازے
 پر ٹھونکے تو وہ فی الفور اُسکے لئے
 کھولیں* مبارک ہیں وہ نؤکر ۳۷
 کہ جب خداوند آوے تو اُن کو
 ہوشیار پاوے میں تم سے سچ کہتا
 ہوں کہ وہ آپ کو باندھکر اُن کو
 کھانے کو بٹھالیگا اور سامنے آکر
 اُنکی خدمت کریگا* اور اگر وہ ۳۸
 دوسرے پھر یا تیسرے پھر کو
 آوے اور ایسا پاوے تو مبارک
 ہیں وہ نؤکر* اور تم جانتے ہیں ۳۹
 کہ اگر گھر کے خاوند کو معلوم ہوتا
 کہ چور کس گھڑی آویگا تو وہ
 جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں کین
 ڈالنے نہیں دیتا تھا* پس تم بھی ۴۰
 تیار رہو کہونکہ جس گھڑی تم

- گمان نہیں رکھتے ہیں ابنِ آدم
۴۱ آویگا* تب پطھر اُس سے کہا کہ
ای خداوند پہہ تمثیل تو مای کو
۴۲ کہتا ہی یا سب کو بھی* تب
خداوند کہا وہ وفادار اور دانا
خانسامان کون ہی جس کو
خداوند اپنے گھر کا مختار کریگا کہ
۴۳ وقت پر رزق کا حصہ پہنچاؤے*
مبارک وہ نوکر جس کو اُس کا
۴۴ خاوند آکر اس طرح کرتا ہوا پاویگا*
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسکو
اپنے سب مال اور اسباب پر
۴۵ مختار کریگا* لیکن اگر وہ نوکر
اپنے دل میں کہے کہ میرا خداوند
آنہ میں دبیر کرتا اور خادموں
اور اسیلوں کو مارنا اور کھانا پینا
۴۶ اور نشہ کرنا شروع کرے* تب
اُس نوکر کا خداوند جس روز کہ وہ
انتظاری نہ کرے اور جس گھڑی
کہ اُسے معلوم نہ ہووے آیکا اور
اُسکو دو ٹکڑے کر کر اُسکا حصہ بہ
۴۷ ایمانوں کے ساتھ مقرر کریگا* اور
وہ نوکر جو اپنے خداوند کی
خواہش جانکر تیار نہیں کیا اور
- اُسکی خواہش کے موافق نہیں کیا
سو بہت مارکھایگا* لیکن وہ جو
۴۸ نہیں جانکر مار کے لائق کا کام کیا
سو تھوڑا مار کھایگا کہونکہ جس
کو بہت دیا گیا ہی اُس سے بہت
چاہا جایگا اور جس کو لوگ بہت
حوالہ کئے اُس سے زیادہ خواہش
کریںگے* میں زمین پر آگ بھیجنے
۴۹ آیا ہوں اور میں کہا چاہتا ہوں کہ
ابھی لگ جاوے* اور میرے
۵۰ لئے ایک باپتسما ہی جس سے
مجھے کو باپتسما ہونا ہی اور جب
تک کہ وہ پورا نہ ہو میں کتنی
تنگی میں ہوں* کہا تم گمان کرتے
۵۱ ہیں کہ میں زمین پر صلح دینے
آیا ہوں میں تم سے کہتا ہوں کہ
نہیں بلکہ جدائی* کہونکہ اب
۵۲ سے ایک گھر میں پانچ دو سے
تین اور تین سے دو مخالف ہونگے*
۵۳ اور باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے
اور ما بیٹی سے اور بیٹی ما سے
اور ماس بہو سے اور بہو ماس سے
مخالف ہونگے* پھر وہ پہہ بھی
۵۴ خلق سے کہا کہ جب تم بادل

کو مغرب سے اٹھتا ہوا دیکھتے ہیں اُن کے قربانیوں میں ملایا تھا اُس سے
 اُس وقت تم کہتے ہیں کہ مینہہ ۵۵ آنا ہی اور ایسا ہی ہوتا ہی* اور
 جس وقت جنوبی ہوا چلتی ہی تم کہتے ہیں کہ گرمی ہووے گی اور
 ۵۶ اُسی طرح ہوتی ہی* ای ریکارو تم آسمان اور زمین کی صورت کو
 دریافت کرسکتے ہیں پھر کبوتر
 ہی کہ تم اس زمانہ کو نہیں ۵۷ پہچانتے ہیں* اور کبوتر آپ سے
 بھی حق کو امتیاز نہیں کرتے ۵۸ ہیں* اور جس وقت تو اپنے
 مدعی کے ساتھ قاضی کے پاس جاتا ہی تو رستہ میں کوشش کر
 کہ اُس سے چھٹکارا پاوے کہ وہ تجھے قاضی کے پاس نہ پہنچے اور قاضی
 تجھے پیادے کے حوالہ نہ کرے ۵۹ اور پیادہ تجھے قید میں نہ ڈالے*
 میں تجھے سے کہتا ہوں کہ جب تک کہ تو آخری دمڑ نہ پھیڑے
 تو وہاں سے پھر باہر نہیں نکلیگا*
 تیرھواں باب
 ۱ اُس وقت بعض حاضر ہوکر اُن گلیلوں کی خبر جن کا خون پیلاط
 اُن کے قربانیوں میں ملایا تھا اُس سے کہنے لگے* تب یسوع اُن کو جواب ۲
 دیا کہا تم گمان کرتے ہیں کہ یہ گیلی سب گیلیوں سے گناہگار
 تھے کہ وہ ایسا عذاب پائے* ۳ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں
 بلکہ اگر توبہ نہ کریں تو تم سب اسی طرح سے ہلاک ہوینگے* ۴ یا
 وہ اٹھارہ جن پر سیلوخام میں برج گر پڑا اُن کو ہلاک کیا کہا
 تم سمجھتے ہیں کہ وہ یروشالم کے تمام رہنے والوں سے زیادہ بدکار
 تھے* میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں ۵ بلکہ اگر تم توبہ نہ کریں تو تم سب
 اسی طرح ہلاک ہوینگے* پھر وہ ۶ یہ تمہیں بھی اُن سے کہا کہ ایک
 شخص کے باغیچے میں ایک انجیر کا جھاڑ تھا اور وہ آکر اُس جھاڑ
 میں میوہ ڈھونڈھا اور نہیں پایا* ۷ تب وہ مالی سے کہا کہ دیکھ میں
 تین برس سے آکر اس جھاڑ کا میوہ ڈھونڈھتا ہوں اور نہیں پاتا ہوں
 اُسکو کاٹ ڈال وہ کاہیکو زمین کو روک رکھتا* وہ اُسکو جواب ۸

- دیا کہ ای خداوند انکے برس بھی اُسکو رہنے دے کہ میں اُسکے آس ۹ پاس کھود کر اُس میں گوبر بھرون * اگر اُس میں مہیہ لاوے تو اچھا ۱۰ نہیں تو بعد از اُسکو کالڈالیکا * پھر وہ ایک عبادت خانہ میں ۱۱ سبت کے روز وعظ کہتا تھا * اور دیکھو وہاں ایک عورت تھی جو ۱۲ الٹھارا برس سے روح کے آسیب کے سبب ناتوان تھی اور کو بڑی ہو گئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہیں ۱۳ ہو سکتی تھی * جب یسوع اُسکو دیکھا بلا کر اُسکو کہا کہ ای عورت ۱۴ تو اپنی ناتوانی سے خلاصی پائی * اور اُسپر ہاتھ رکھا اور خیال فور وہ سیدھی ہو گئی اور خدا کا شکر ۱۵ کرنے لگی * تب عبادت خانہ کا سردار اس سبب کہ یسوع سبت کے روز شفا بخشا تھا غصہ سے لوگوں کو کہنے لگا کہ چھ روز ہیں جن میں لوگوں کو کام کرنا روا ہی اس لئے تم انہوں میں آکر شفا پاؤ اور ۱۶ سبت کے روز میں نہیں * تب خداوند اُسکو جواب دیکر کہا کہ
- ای ریاکار کہا ہر ایک تمہارے میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدھے کو لٹاں سے نہیں کھولتا اور پائی پلانے نہیں لیجاتا * اور یہہ عورت ۱۶ جو بیٹی ابیرام کی ہی جس کو شیطان اٹھارا برس سے بند رکھا کہا سبت کے دن اُس کو اُس بند سے خلاصی نہیں دینا * جب وہ یہ ۱۷ باتان کہا اُسکے مخالف سبب شرمندے ہوئے اور تمام لوگ اُن سبب بزرگ کاموں کے سبب جن کو وہ کیا تھا خوش ہوئے * پھر ۱۸ وہ کہا کہ خدا کی بادشاہت کس چیز کے مانند ہی اور میں اُسکو کونسی چیز سے مثال دیوں * وہ ۱۹ ایک رائی کے دانے کے مانند ہی جس کو ایک آدمی لیکر اپنے باغ میں بویا اور وہ اُگا اور بڑا جھاڑ ہو گیا اور ہوا کے پرندے اُسکے ڈالیدوں پر ۲۰ بسیرا کئے * پھر وہ کہا کہ میں خدا کی بادشاہت کو کس چیز کے برابر کہوں * اُس خمیر کے سریکا ہی ۲۱ جس کو ایک عورت لیکر سیر آئے میں چھپائی اور وہ سب خمیر

- ۲۲ ہوگیا* اور وہ شہر بہ شہر اور گاؤں گاؤں سیئر کرتا اور تعلیم دیتا ہوا
- ۲۳ یروشالم کو جاتا تھا* اور ایک شخص اُس سے کہا کہ ای خداوند کہا جو نجات پائینگے سو تھوڑے
- ۲۴ ہین* وہ اُن کو کہا کہ تنگ دروازے سے داخل ہونے کوشش کرو کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے اُس میں داخل ہونے چاہینگے پر
- ۲۵ نہیں سکیں گے* جب صاحب خانہ اُٹھ کر دروازے کو بند کیا تب تم باہر کھڑے رہ کر دروازے پر مارنا اور کہنا شروع کریں گے کہ ای خداوند خداوند ہمارے واسطے کھول تب وہ تم کو جواب دیگا کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ
- ۲۶ کہاں کہ میں* اُس وقت تم کہنے لگینگے کہ ہم تیرے حضور میں کھائے اور پیئے ہین اور تو ہمارے
- ۲۷ گلیوں میں وعظ کیا ہی* تب کہیگا میں تم سے بولتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ کہاں کہ میں مجھے سے دور ہو ای سب
- ۲۸ بدکارو* جب تم دیکھینگے کہ ابیرام اور اسحاق اور یعقوب اور تمام نبیان خدا کی بادشاہت میں ہین اور تم باہر نکالے گئے ہین تب وہاں رونا اور دانت چاہنا ہوویگا* ۲۹ اور لوگ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب سے آویں گے اور خدا کی بادشاہت میں بیٹھیں گے* اور ۳۰ دیکھو پچھلے ہین جو اگلے ہوویں گے اور اگلے ہین جو پچھلے ہوویں گے* ۳۱ اور اسی روز چند فروسی آکر اُس سے کہے کہ تو یہاں نہ نکل کر چلے جا کہ ہیروڈ تجھے قتل کیا چاہتا ہی* ۳۲ تب وہ اُن سے کہا کہ تم جاکر اُس لوتڑی سے کہو کہ دیکھہ میں شیطانوں کو نکالتا ہوں اور آج صباں شفا بخشتا ہوں اور تیسرے دن کامل ہوونگا* لیکن آج اور کل اور ۳۳ پرسوں مجھے سیئر کرنا ضرور ہی اس لئے کہ نہیں ہوسکتا کہ کوئی نبی یروشالم کے باہر مارا جاوے* ۳۴ ای یروشالم یروشالم جو نبیوں کو قتل کرتی ہی اور اُن کو جو تیرے پاس بھیجے جاتے ہین سنگسار کرتی ہی کتنے بار میں چاہا ہوں کہ جیسا

- ۷ جواب اُسکو نہیں دے سکے* اور جب وہ دیکھا کہ وہ مجلس کے مرتبہ کے جگہوں کو کس طرح چنتہ پدین تب مہمانوں کو یہہ تمثیل کہا* کہ جب کوئی تجھے ۸ شادی کی ضیافت کو دعوت دیوے تو مجلس میں بزرگی کی جاے پر مت بیٹھے کہ ایسا نہ ہو کہ تجھ سے بزرگتر اور کُسی کو دعوت ماروے* اور وہ شخص جو تجھے اور ۹ اُسے دعوت دیا ہی سو آکر تجھے کو کہے کہ یہہ جگہ اُس شخص کو دے اور تو شرمندگی سے فروتر جگہ پر جا کر بیٹھے* بلکہ جس وقت ۱۰ تجھے دعوت کی جاوے تو جا کر نیچے کی جگہ پر بیٹھے کہ جب تجھے دعوت دیا سو شخص آوے تو تجھے کو کہے ای دوست تو اوپر بیٹھے تب تجھے ہم نشینوں میں عزت ہوگی* کہ جو کوئی کہ اپنے ۱۱ تین بلند کرتا ہی سو پست ہو جائیگا اور اُرکوئی کہ اپنے تین کمتر کرتا ہی سو بلند ہوویگا* پھر اُسکو بھی ۱۲ کہا جو اُسے بلایا تھا کہ جب تو مرغی اپنے بچوں کو پنکھوں کے تلے لیتی ہی ویسا تیرے فرزندوں کو جمع کروں لیکن تو نہیں چاہی* ۱۳ دیکھو تمہارے واسطے تمہارا گھر اجاز چھوڑا جاتا ہی اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے نہیں دیکھینگے اُس روز تلک جب کہینگے کہ مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی
- چوندھوان باب
- ۱ پھر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن سردار فروسیوں میں سے ایک کے گھر کو کہانے کو گیا اور وہ اُسکے ۲ قابو میں تھے* اور دیکھو اُسکے ۳ سامنے ایک جلدھر کا بیمار تھا* تب یسوع فقہدانوں اور فروسیوں سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ کیا ۴ سبت کے روز شفا کرنا روا ہی* تب وہ چپ رہا پس وہ اُسکو ۵ لیکر شفا کر کر جانے دیا* اور اُنکے طرف پھر کر کہا کہ تمہارے میں کون ہی کہ اگر اُسکا گدھا یا اسکا ۶ بیل سبت کے روز کوئے میں گر پڑے تو اُسی وقت اُسکو باہر نہیں نکالینگا* تب وہ ان باتوں کا

- دو پہر یا شام کا کھانا تیار کرے
تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا
خویشوں یا تونگر پڑوسیوں کو مت
بلا کہ وہ بھی تیری ضیافت نہ
۱۳ کریں اور تیرا بدلہ نہ پہنچاویں*
بلکہ جب تو مہمانی کرے تو
مسکینوں اور لنگڑوں اور
۱۴ اندھوں کو بلا کہ تو مبارک ہوگا
کدونکہ وہ تیرا بدلہ نہیں کر سکتے
اور تو راستبازوں کے حشر میں
۱۵ بدلہ پاویگا* اُس وقت مہمانوں
میں سے ایک یہ باتان سنکر اُس
سے کہا کہ مبارک وہ ہی جو خدا
۱۶ کی بادشاہت میں روٹی کھایگا*
تب وہ اُس سے کہا کہ ایک شخص
عقدہ کھانا پکوا کر بہتوں کو دعوت
۱۷ دیا* اور کھانے کے وقت پر اپنے
خادم کو بھیجا کہ اُن سب کو
جن کی دعوت تھی یہہ بولے کہ
۱۸ آؤ کہ سب کچھ تیار ہوا* پر
وہ سب ایک سے عذرخواہی
شروع کئے پہلا اُس سے کہا کہ میں
زمین کا ایک ٹکڑا خریدتا ہوں اور ضرور
ہی کہ میں جا کر اُسکو دیکھوں
- کچھ سے منت کرتا ہوں کہ کچھ
معاف رکھے* اور دوسرا کہا کہ ۱۹
میں پانچ جوڑی بیل سول لیا
ہوں اور اُنکو آزمانہ جاتا ہوں کچھ سے
منت کرتا ہوں کہ کچھ معاف
رکھے* اور تیسرا کہا کہ میں عورت ۲۰
کو شادی کیا ہوں اس واسطے میں
نہیں آسکتا* پس وہ نوکر آکر ۲۱
اپنے خاوند سے یہہ خبر دیا تب
صاحب خانہ غصے میں آکر اپنے
خادم سے کہا کہ جلد شہر کے
بازاروں اور گلیوں میں جا اور
غریبوں اور لنگڑوں اور
اندھوں کو یہاں لے آ* پھر خادم ۲۲
کہا کہ ای خاوند جیسا تو حکم
دیا ویسا ہوا ابھی جگہ خالی
ہی* تب وہ صاحب کہا کہ رستوں ۲۳
اور بازوؤں کے طرف جا اور زور
سے پہنچا تاکہ میرا گھر بھر جاوے* ۲۴
کدونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ
کوئی اُن لوگوں میں سے جن کو
دعوت دی گئی تھی سو میرا کھانا
نہیں چاکھیگا* اور بہت سے ۲۵
لوگ اُسکے ہمراہ جاتے تھے اور وہ

- ۲۶ پھر کُر اُن سے کہا* کہ اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے باپ اور ما اور چورو اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنے جان کو بھی دُشمن نہ رکھے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا* ۲۷ اور جو کوئی کہ اپنے صلیب کو نہیں اُٹھا لےوے اور میری پیروی نہیں کرے سو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا* کدونکہ تمہارے مہین کون ہی جو ایک بُرج بنانے کا ارادہ کر کر پہلے اُسکے خرچ کا حساب کرنے نہیں بیٹھینگا کہ اُسکے پاس تیار کرنے کو بس ہووینگا یا ۲۹ نہیں* تاکہ اِسا نہ ہو کہ وہ بنیاد ڈالکر تمام کرنے کو قدرت نہ رکھے اور دیکھتے ہارے سب اُس پر ہنسنے ۳۰ لگن* اور کہیں کہ یہہ مرد تعمیر شروع کیا اور تمام کر نہیں سکا* اور کونسا بادشاہ ہی کہ جب دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاوے تو پہلے بیٹھکر مصلحت نہیں کریگا کہ دس ہزار لیکر اُسکا مقابلہ جو بیس ہزار سے آتا ہی کر سکتا ہی ۳۲ یا نہیں* اور نہیں تو جب کہ وہ دوسرا ہنسوز دور ہی پیغام بھیجکر صلح کا قرار چاہینگا* ویسا ۳۳ بھی تم مہین سے جو کوئی ہو اپنے سب مال کو نہ چھوڑے سو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ہی* نمک ۳۴ اچھا ہی لیکن اگر نمک کا مزہ بگڑ جاوے تو کالہ سے مزہ دار کیا جائیگا* نہ زمین کے اور نہ گیور بیٹے ۳۵ کے کام کا ہی بلکہ لوگ اُسکو پھینک دیتے ہیں جو کوئی کہ کان سندنہ کے رکھتا ہی سو سندنہ* پندرھواں باب اُس وقت سب محصول لینے والے ۱ اور گناہگار اُسکے کلام کو سندنہ کے واسطے اُسکے نزدیک آئے* اور ۲ فروسیان اور استادان گِلہ کرکر کہنے لگے کہ یہہ شخص گناہگاروں کو قبول کرتا اور اُن کے ساتھیہ کھاتا ہی* تب وہ اُن کو یہہ تمثیل ۳ کہا* کہ تمہارے مہین سے کون ۴ ہی جو سو بکروں کا مالک ہی اور اگر اُن مہین سے ایک کو کھو دیوے تو اُن نود پر نوکو مہیدان مہین نہیں چھوڑتا اور اُس گم ہوے کو پائے

- ۵ تِلک اُسکی تلاش میں نہیں پھرتا*
اور جب اُسکو پاتا ہی تب خوشی
۶ سے اپنے کاندھوں پر اٹھاتا* اور
گھر کو آکر دوستوں اور ہمسایوں
کو بلاکر اُن سے کہتا ہی کہ میرے
ساتھ خوشی کرو اِس لئے کہ اپنے
بکرے کو جو گم ہوا تھا سو پایا
۷ ہون* اور میں تم سے کہتا ہوں
کہ اِس طرح سے آسمان پر ایک
کے لئے جو توبہ کرتا ہی تُو پر نو
راست بازوں سے جو توبہ کے محتاج
۸ نہیں ہیں سو زیادہ خوشی ہی*
اور کونسی عورت ہی جس کے
پاس دس دینار ہیں کہ اگر وہ
ایک دینار کھوے تو چراغ نہیں
سلگاتی اور گھر کو نہیں جھانپتی
محنت سے نہیں ڈھونڈھتی
۹ جب لگ کہ اُسکو پاوے* اور
جب پاتی ہی تو دوستوں اور
پڑوسیوں کو جمع کرکے کہتی ہی
کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ
اپنا دینار جس کو گزوائی تھی
۱۰ سو پائی ہوں* ویسائی تم سے کہتا
ہوں ایک گنہگار کے لئے جو توبہ
- کرتا ہی خدا کے فرشتوں کے حضور میں
خوشی ہی* پھر وہ کہا کہ ایک ۱۱
شخص کو دو بیٹے تھے* اور اُن ۱۲
میں سے چھوٹا باپ کو کہا کہ اے
باپ مال کا جو حصہ پڑے مجھے
دے پس وہ اپنے مال کو اُن
کے درمیان حصہ کر دیا* اور بہت ۱۳
روز نہیں گذرے کہ چھوٹا بیٹا
سب کچھ جمع کرکے ایک دور
مُلک کو سفر گیا اور وہاں عیاشی
میں اپنا مال برباد کیا* اور ۱۴
جب وہ سب کچھ خرچ کیا
تھا اُس سر زمین میں ایک بڑا
قحط پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا* ۱۵
تب وہ جاکر اُس مُلک کے ایک
رہنے والے کے پاس نوکر ہوا اور وہ
شخص اُسکو سو چرانے کے واسطے
اپنے کھیتوں میں بھیجتا تھا* اور ۱۶
اُسکو آرزو تھی کہ سو کھاتے تھے سو
چھلکوں سے اپنا پیٹ بھر لیتے
پر کوئی نہیں دیا* اور جب وہ ۱۷
پوش میں آیا کہا کہ میرے باپ
کے کتنے مزدور ہیں جن کو وافر
۱۸ ہی اور میں بیوکھے سے مرتا ہوں*

- ۲۶ آواز راگ اور ناچ کا سنا * اور
نوکریں مین سے ایک کو بلاکر پوچھا
کہ آج کیا ہی * وہ اُس سے کہا کہ ۲۷
تیرا بھائی آیا ہی اور تیرا باپ
پالے ہوئے بچھڑے کو ذبح کیا اس
لئے کہ وہ صحیح سلامت اُس کو
ملا ہی * اور وہ غصے مین آکر اندر ۲۸
جانے نہیں چاہا تب اُسکا باپ
باہر آکر اسے منایا * تب وہ ۲۹
باپ سے کہا کہ دیکھہ مین اتنے
برسوں سے تیری خدمت کرتا ہوں
اور کبھی تیرا حکم عدول نہیں
کیا ہوں اور تو ہرگز ایک حلوان
بھی صحیحہ نہیں دیا کہ اپنے دوستوں
کے ساتھ خوشی کروں * پر یہ تیرا ۳۰
بیٹا جو تیری زندگانی کو رنڈی
بازی مین آرایا ہی جون ہی آیا
تو اُسکے لئے پالے ہوئے بچھڑے کو
ذبح کیا * اور باپ اُس سے کہا ۳۱
کہ ای بیٹہ تو ہمیشہ میرے ساتھ
ہی اور جو کچھ کہ میرا ہی سو
تیرا ہی * لیکن شاد ہونا اور خوشی ۳۲
کرنا ہم کو لازم تھا کیونکہ یہ تیرا
بھائی مرگیا تھا سو پھر جیا اور
کھویا گیا تھا سو پھر ملا *
اٹھونگا اور باپ کے پاس جاؤنگا
اور اُسے کہونگا کہ آسمان کا اور
۱۹ تیرے سامنے گناہ کیا ہوں * اور
اب سے مین تیرا بیٹا کہلانے کے
لایق نہیں ہوں تو صحیحہ اپنے مزدوروں
۲۰ مین سے ایک کے برابر کر * پس وہ
اٹھکر اپنے باپ کے پاس آیا لیکن
ابھی دور تھا کہ اُسکا باپ اُسے
دیکھکر رحم کیا اور دوڑکر اُس کو
۲۱ گلے لگایا اور بوسہ دیا * تب بیٹا
اُس سے کہا کہ ای باپ مین
آسمان کا اور تیری نظر مین گناہ کیا
ہوں اور اب سے تیرا بیٹا کہلانے کے لایق
۲۲ نہیں ہوں * لیکن باپ اپنے نوکروں
سے کہا کہ سب سے بہتر خلعت
لے آکر اُسکو پہناؤ اور اُسکے ہاتھ مین
۲۳ انگھوٹھی اور پاؤں پر جوتی لگاؤ *
اور پالے ہوئے بچھڑے کو لاکر ذبح
۲۴ کرو کہ ہم کھاویں اور خوشی کریں *
کیونکہ یہ میرا بیٹا مرگیا تھا سو زندہ
ہوا اور گم ہوا تھا سو پھر ملا پس
۲۵ خوشی کرنا شروع کئے * اور اُسکا
بڑا بیٹا کھیت مین تھا سو جب
وہ آکر گھر کے نزدیک پہنچا تب

سولہواں باب

اپنا تمسک لے اور جلد بیٹھ کر
 ۷ پچاس لکھ * پھر دوسرے سے کہا
 کہ تو کتنا دینا ہی وہ کہا کہ گہیون
 کے سو ماپ تب وہ اس سے کہا
 کہ اپنا تمسک لیکر آسی لکھ * ۸
 اور خداوند اس ناراست خانسامان
 کی تعریف کیا اس واسطے کہ عقل
 سے کیا تھا کہوں کہ دنیا کے فرزند
 اپنے حال میں نور کے فرزندوں
 سے زیادہ دانا ہیں * اور میں ۹
 تم سے کہتا ہوں کہ جھوٹی دولت
 سے اپنے واسطے دوست پیدا کرو
 تاکہ جب تم زوال پاوین تو قائم
 مکانوں میں تم کو جگہ دیوین * ۱۰
 جو کوئی کہ تھوڑے میں وفادار
 ہوتا سو بہت میں بھی وفادار ہوتا
 اور جو کوئی کہ تھوڑے میں
 ناراست ہوتا سو بہت میں بھی
 ناراست ہوتا * کہوں کہ جھوٹی ۱۱
 دولت میں اگر دیانت داری نہ
 کئے ہووین تو سانچی دولت تمہارے
 سپرد کون کریگا * اور اگر تم دوسرے ۱۲
 کے مال پر وفائی نہ کئے ہووین تو
 تمہارا ہی مال تم کو کون دیگا * ۱۳

پھر وہ اپنے شاگردوں سے بھی
 کہا کہ ایک تونگر کو خانسامان
 تھا جس پر خاوند کے روبرو فریاد
 ہوئی کہ وہ تیرے مال کو برباد
 ۲ کرتا ہی * تب وہ اسکو بلا کر کہا
 کہ میں ہی کہ میں تیرے باب
 میں پہلے سنتا ہوں تو اپنی
 خانسامانی کا حساب دے کہ اب
 ۳ سے تو خانسامان نہیں رہ سکیگا *
 تب وہ خانسامان اپنے دل میں
 اندیشہ کیا کہ میں کہا کروں کہ
 میرا خاوند میری خانسامانی
 مجھ سے لیتا ہی میں کہوں نہ
 نہیں سکتا ہوں اور بھیک مانگنے
 ۴ سے شرماتا ہوں * پہلا میں دریافت
 کیا ہوں کہ کہا کرونگا کہ جس
 وقت میں خانسامانی سے برطرف
 کیا جاؤں تو مجھے لوگ اپنے گھروں
 ۵ میں رکھیں * پس وہ اپنے صاحب
 کے تمام قرضداروں کو بلا کر پہلے سے
 پوچھا کہ تو میرے خاوند کو کتنا
 ۶ قرض دینا ہی * وہ بولا کہ تیل کے
 سو ماپ تب وہ اس سے کہا کہ

- کوئي نؤکر دو خاوند کي خدمت
نہین کرسکنا اِس لئے کہ وُه ايک
سہ دشمني اور دوسرے سہ دوستي
رکھيگا يا ايک کي طرف مایل ہوويگا
اور دوسرے کو ہلکا سمجھيگا پس
تَم خدا اور دولت دونوں کي
۱۴ بندگي نہین کرسکتہ ہيں * پر
فروسيان جو لالچي تہہ يہ سب
باتان سُنکر اُس پر مسخري کرنہ
۱۵ لگے * تب وُه اُن سہ کہا کہ تَم وے
ہيں جو اپنے تين خلق کي ربرو
راست دیکھاتہ ہيں ليکن خدا
تمہارے دِلون کو جانتا ہی کہ
جو چيز کہ خلق کي آگہ عزير ہی
۱۶ سو خدا کي نظر ميں مکروہ ہی *
اور شريعت اور نبیان يوحن تلک
تہہ اور اُس وقت سہ خدا کي
بادشاہت کي خبر دي جاتي ہی
اور ہر کوئي اُس ميں داخل ہونہ
۱۷ کوشش کرتا ہی * اور ايک شوشہ
شريعت ميں سہ گھٹ جانہ سہ
آسمان اور زمين کا زوال ہونا مہلتر
۱۸ ہی * اور جو کوئي اپني جو رو کو
طلاق ديکر دوسري کو شادي کرے
- تو زنا کرتا ہی اور جو کوئي کہ
مرد سہ طلاق پائي سو عورت کو
شادي کرتا ہی وُه زنا کرتا ہی * ۱۹
اور ايک دولت مند تہا جو سُرخ
اور باريک لباس پہنتا تہا اور ہر
روز آراميت سہ عيش اور عشرت
کرتا تہا * اور لعازر نام پھوڑے سہ ۲۰
بہرا ہوا ايک بھکاری کو اُسکے
دروازے پر رکھتہ تہہ * اور ٹکڑون ۲۱
کو جو اُس دولت مند کي دسترخوان
سہ گرتہ کھانہ چاہتاتہا اور کتے آنہ
تہہ اور اُسکے پھوڑون کو چائتہ تہہ * اور ۲۲
ايسا ہوا کہ وُه بھکاری مرگيا اور
فرشتے اُسکو ليجا کر ابيراہم کي گود
ميں دنے اور وُه دولت مند بہي مرگيا
اور اُسکو دفن کئے * اور وُه عذاب ۲۳
ميں پڑکر دوزخ ميں اپنے آنکھون
کو کھولا اور دور سے ابيراہم کو اور
لعازر کو اُسکے گود ميں بيٹھا ہوا
دیکھا * تب وُه پکار کر کہا کہ ای ۲۴
باب ابيراہم مجھہ پر رحم کر اور
لعازر کو بھیج کہ اپني انگلي کہ
سر کو پاني ميں ڈبا کر ميری زبان
کو ٹھنڈي کرے کہ ميں اِس شعلہ

کی نہ سُنیں تو اگرچہ ایک
مردوں میں سے اُٹھے تو بھی نہیں
مانیں گے *

سترھواں باب

پہرۂ شاگردوں سے کہا کہ تھو کروں ا
کا نہ آنا غیر ممکن ہی لیکن افسوس
اُس پر جس کے معرفت سے آویں * ۲
کہونکہ ان چھوٹوں میں سے ایک
کو تھوکر دینے سے چکی کا پاٹ
اُسکی گردن میں لٹکایا ہوا دریا
میں پھینکا جانا اُسکو بہتر ہوتا * ۳

خبردار ہو اور اگر تیرا بھائی تقصیر
کرے تو اُسکو ملامت کر اور اگر
توبہ کرے تو اُسکو معاف کر * اور ۴
اگر وہ ایک دن میں سات دفع
تیرے تقصیر کرے اور سات دفع
پھر تیرے پاس آکر کہے کہ میں توبہ
کرتا ہوں تو اُسکو معاف کرنا * تب ۵
رسولان خداوند سے کہہ کہ ہمارے
ایمان کو زیادہ کر * پس خداوند ۶
کہا کہ اگر رائی کے ایک دانہ کے
برابر ایمان رکھتے تو تم اُس گولر
کے جہاز کو اگر کہتے کہ جڑ سے
اُکھڑ کر دریا میں لگ جا تو وہ

۲۵ میں تڑپتا ہوں * تب ابیرام
اُسکو کہا کہ ای بیٹے یاد کر کہ تو
حیاتِ حیات میں اپنے اچھے
چیزوں کو پایا اور لعازر بڑے چیزوں
کو سو اب وہ تسلی پاتا ہی اور تو
۲۶ عذابِ میں ہی * اور سوائے اُسکے
ہمارے اور تمہارے درمیان ایک
بڑا غار ہی کہ وہ جو ادھر سے
تمہارے نزدیک جایا چاہتے سو
گذر نہیں سکتے اور نہ وہ جو
ادھر ہیں ہمارے تلک آ سکتے
۲۷ ہیں * تب کہا پس ای باب
میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو
۲۸ اُس کو میرے باپ کہ گھر کو بھیج *
کہونکہ میرے پانچ بھائی ہیں
تاکہ وہ اُن کو آگاہ کرے کہ وہ
بھی اِس عذاب کے مکان میں نہ
۲۹ آویں * ابیرام اُس سے کہا کہ اُن
کے پاس موسیٰ اور نبیان ہیں اُن
۳۰ کی سُننا * تب وہ کہا کہ نہیں
اب باب ابیرام کہ اگر کوئی مردوں
میں سے اُن کے نزدیک جاوے
تو وہ توبہ کریں گے پھر ابیرام اُس
سے کہا کہ اگر موسیٰ اور نبیوں

- ۷ تمہارا حکم مانتا * اور تمہارے
مدین کون ہی جس کا ایک نوکر
مل جوتا یا چراتا ہووے کہ جس
وقت وہ کھیت سے آوے تو تروت
اُسکو کہیگا کہ جا اور کھانے کو
۸ بیٹھے * بلکہ اُسکو نہیں کہیگا کہ
شام کا کھانا میرے واسطے تیار کر
اور کمر باندھ کر جب لگ کہ میں
کھاؤں اور پیوؤں میری خدمت کر
۹ اور بعد اُسکے تو کھا اور پی * کہا
وہ اُس نوکر کی شکرگذاری کرتا
ہی کہ جو کچھ اُسے فرمایا گیا
سو بجالایا مدین باور کرتا ہوں کہ
۱۰ نہیں * اسی طرح سے تم بھی
جب وہ تمام کام جو تمہارے
تین فرمائے گئے ہیں سو کئے ہیں
تو کہو کہ ہم نکمے نوکر ہیں کہ جو
۱۱ ہم کو کرنا واجب تھا سو ہم کئے *
اور ایسا ہوا کہ وہ یروشالم کو جاتا
ہوا سامریہ اور گلیل کے بیچ مدین
۱۲ سے گذرا * اور ایک گاؤں مدین
داخل ہونے میں دس گڑھی اُس
۱۳ کے استقبال آکر دور کھڑے رہے *
اور پکار کر کہے کہ ای یسوع خداوند
- ۱۴ ہم پر رحم کر * تب وہ دیکھ کر
اُن سے کہا کہ تم جا کر اپنے تین
گاہنوں کو دکھاؤ اور یوں ہوا کہ وہ
چلتے ہوئے پاک ہو گئے * اور اُن ۱۵
مدین سے ایک جب دیکھا کہ شفا
پایا تب بلند آواز سے خدا کی
تعریف کرتا ہوا پلٹ کر آیا * اور اُس ۱۶
کہ قدموں پر اُس کی شکرگذاری
کرتا ہوا اُنودھ منہ گرا اور وہ
سامری تھا * تب یسوع کہنے لگا ۱۷
کہا دس پاک نہیں ہوئے پھر وہ
نؤ کہان ہیں * کوئی نہیں ملے کہ ۱۸
خدا کا شکر کرنے پھر آئے سوائے اِس
پردیسی کے * پھر وہ اُس سے کہا ۱۹
کہ اُٹھ اور چلا جا تیرا اعتقاد
ٹھہرے صحت بخشا * پھر جب ۲۰
فروسیان اُس سے پوچھے کہ خدا
کی بادشاہت کب آویگی وہ اُن کو
جواب دیا کہ خدا کی بادشاہت
انتظاری سے نہیں آتی * اور نہ ۲۱
کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہی یا وہاں
ہی کہونکہ خدا کی بادشاہت
تمہارے اندر ہی * اور وہ شاگردوں ۲۲
سے کہا کہ دن آوینگے کہ تم ابنِ آدم

- ۳۰ گندھک برسکر سب کو ہلاک کی * اور جس روز کہ ابن آدم ظاہر ہوگا وہیسا ہی ہوگا * اس روز کوئی ۳۱ کوئیے پر ہووے اور اُسکی جنس نیچے گھر میں رہے تو لیجانے کو نیچے نہ اُترنا اور جو کوئی کہیت میں رہے تو وہیسا ہی وہ پلٹ کر نہ آنا * ۳۲ لوط کی جو رو کو یاد کرو * جو ۳۳ کوئی کہ اپنا جان بچانے ڈھونڈھیگا سو اُسکو کھوویگا اور جو کوئی کہ اپنے جان کو کھوویگا سو اُسکو بچایگا * اور میں تم سے کہتا ہوں ۳۴ کہ اُس رات کو ایک بچھانے پر دو پورینگے سو ایک پکڑا جایگا اور دوسرا چھٹ جایگا * اور دوسرا ۳۵ چکی پیستہ رہینگے سو ایک پکڑی جایگی اور دوسری چھٹ جایگی * ۳۶ اور دو کہیت میں رہینگے کہ ان میں سے ایک پکڑا جایگا اور دوسرا چھٹ جایگا * تب وہ اُس سے عرض کئے ۳۷ کہ کہاں ہوویگا ای خداوند وہ ان سے کہا کہ جہاں سردار ہی وہاں گیدڑ جمع ہووینگے *
- کہ دنوں میں سے ایک کو دیکھنے ۲۳ کی آرزو کرینگے اور نہین دیکھینگے * اور تم کو کہینگے کہ دیکھو یہاں ہی یا دیکھو وہاں ہی لیکن تم باہر ۲۴ مت نکلو اور پیچھے مت جاؤ * اس لئے کہ جیسا بھلی آسمان کے تارے ایک کدن سے چمکر دوسرے طرف تک تاب دیتی ہی وہیسا ہی ۲۵ ابن آدم بھی اپنے دن میں ہوویگا * لیکن پہلے ضرور ہی کہ وہ بہت سے رنج کھینچے اور اس زمانہ کے لوگ ۲۶ سے رد کیا جاوے * اور جیسا نوح کے ایام میں تھا وہیسا ہی ابن آدم ۲۷ کے دنوں میں ہوویگا * کہ کھاتے تھے اور پیتے تھے بہاہ کرتے تھے اور بہاہ دئے جاتے تھے اُس روز تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا اور طوفان ۲۸ آکر سب کو ہلاک کیا * اور بھی جیسا لوط کے ایام میں ہوا تھا کہ کھاتے تھے اور پیتے تھے اور خرید و فروخت کرتے تھے اور بوتے تھے اور گھر باندھتے ۲۹ تھے * اور جس روز کہ لوط سدوم سے باہر نکلا آسمان سے آگ اور

اُتھارھوان باب

پہر وہ اُن کو ایک تمثیل کہا
 ۱ اس مطلب پر کہ چاہئے کہ ہمیشہ
 دُعا کریں اور اُس میں سُسُتی نہ
 ۲ کریں * کہ ایک شہر میں ایک
 قاضی تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور
 ۳ نہ خلق سے شرماتا تھا * اور اُسی
 شہر میں ایک بیوہ عورت تھی
 جو اُسکے پاس آکر کہتی تھی کہ
 میرے دشمن سے میرا انصاف
 ۴ کر * اور وہ کتنے ایک روز تلک
 نہیں چاہا لیکن بعد یہہ اپنے دل
 میں اندیشہ کیا کہ اگرچہ میں
 خدا سے نہیں ڈرتا اور نہ عالم سے
 ۵ شرماتا ہوں * لیکن یہہ رائڈ مچھے
 تصدیح دیتی ہی اِس واسطے میں
 اُس کا انصاف کرونگا کہ ہر وقت
 ۶ آنے سے مچھے بیزار نہ کرے * پھر
 خداوند کہا کہ سُنو وہ بے عدل
 ۷ قاضی کہا کہا * کہا خدا اگرچہ
 مَدّت تک اُن کی برداشت کرتا
 ہی لیکن اپنے مقبولوں کا جو رات
 دن اُسے پکارتے ہیں انصاف نہ
 ۸ کریگا * میں تم سے کہتا ہوں کہ

وہ جلدی سے اُن کا انصاف کریگا
 پر اِن آدم جب آوے کہا دنیا
 میں ایمان پائیگا * پہر وہ بعضوں ۹
 کو جو اپنی راستی پر بھروسا رکھتے
 اور دوسروں کو حقارت سے دیکھتے تھے
 سو یہہ تمثیل کہا * کہ دو شخص ۱۰
 ایک فروسی اور دوسرا محصول لینے
 والا ہیکل میں نماز کرنے گئے * اور ۱۱
 فروسی علیحدہ کھڑے رہ کر اپنے
 میں یوں نماز کیا کہ ای خدا میں
 تیرا شکر کرتا ہوں کہ دوسروں کے
 سریکا ظالم اور ناراست اور زنا کار
 یا اِس محصول لینے والے کے مانند
 ۱۲ بھی نہیں ہوں * میں ہمتے میں دوبار
 روزہ رکھتا ہوں اپنے سب مال کا
 دسواں حصہ دیتا ہوں * اور وہ محصول ۱۳
 لینے والا دور کھڑے رہ کر اتنا بھی
 نہ چاہا کہ آنکھوں کو آسمان کے
 طرف اُٹھاوے بلکہ اپنی چھاتی
 پیٹ کر کہتا تھا کہ ای خدا مچھے گناہگار
 پر رحم کر * میں تم سے کہتا ہوں ۱۴
 کہ یہہ شخص اُس دوسرے سے
 راست ٹھہرایا جا کر اپنے گھر کو گیا
 اِس واسطے کہ جو کوئی اپنے تین
 بلند کرتا ہی سو پست کیا جایگا

- اور جو اپنے تین کمتر جاننا ہی
۱۵ سو سرفراز ہوویگا * اور بچوں کو
بہنی اُسکے پاس لے آئے تاکہ وہ اُن
کو چھدیوے لیکن شاگرد دیکھ کر
۱۶ اُن کو دھمکائے * تب یسوع اُن
کو بلا کر کہا کہ چھوٹے بچوں کو
میرے پاس آئے دیو اور منع
مت کرو کہونکہ خدا کی بادشاہت
۱۷ اہلسون کی ہی * اور مہین تم کو
سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی بچہ کہ
طرح خدا کی بادشاہت کو قبول
نہ کرے تو کسی صورت سے اُس
۱۸ میں داخل نہیں ہوویگا * اُس
وقت کوئی سردار اُس سے پوچھا
کہ ای نیک اُستاد میں کہا کروں
تاکہ ہمیشہ کی حیات کا وارث
۱۹ ہوؤں * یسوع اُس سے کہا کہ تو
مچھہ نیک کہوں کہتا ہی نیک
۲۰ کوئی نہیں مگر ایک یعنہ خدا *
تو حکمران کو جاننا ہی کہ زنا
مت کر اور خون مت کر اور
چوری مت کر اور جھوٹی گواہی
مت بھر اور اپنے ما باپ کو عزت
۲۱ دے * وہ کہا کہ میں اڑکیں سے
- ان تمام کو حفظ کر رکھا ہوں * تب ۲۲
یہ باتان سنکر اُس سے کہا کہ ابھی
ایک چیز تجھے باقی ہی جو کچھ
تیرے پاس ہی سو بیچ ڈال اور
مسکینوں کو بانٹ دے کہ تو آسمان
پر گنج پایگا اور آ اور میرے
پیروی کر * جب یہ بات سنا ۲۳
بہت غمگین ہوا اِس واسطے کہ بڑا
مالدار تھا * تب یسوع جب ۲۴
دیکھا کہ بہت غمگین ہوا کہا کہ
جو مالدار ہیں خدا کی بادشاہت
میں کتنے مشکل سے داخل ہونگے * ۲۵
کہ کوی مالدار خدا کی بادشاہت
میں داخل ہونے سے سوئی کہ تاکہ میں
سے اونٹ کا گذرنا آسانتر ہی * ۲۶
تب وہ جو سنے کہہ پھر کون
نجات پاسکیگا * وہ کہا کہ جو ۲۷
خلق کے آگے مہال ہیں سو خدا
کے نزدیک ہوسکتے ہیں * تب ۲۸
بطھر کہا کہ دیکھ ہم سب کچھ
چھوڑ کر تیری پیروی کئے ہیں * ۲۹
وہ اُس سے کہا کہ میں تم سے سچ
بولتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جو
گھر یا ما باپ یا بھائی یا جو رو

داؤن مَچھہ پر رحم کر* اور وے ۳۹
جو آگے چلتے تھے اُسکو دٹائے کہ
چپ رہ لیکن وہ اور بھی زیادہ
پکارا کہ ابن داؤن مَچھہ پر رحم کر* ۴۰
تب یسوع کھڑا رہ کر حکم کیا
کہ اُسکو سارے لڑے جب وہ نزدیک
آیا تو اُس سے پوچھا* تو کہا جانتا ۴۱
ہی کہ میں تیرے واسطے کروں
وہ کہا ای خداوند کہ میں دیکھنے
پاؤں* تب یسوع اُسکو کہا کہ ۴۲
دیکھنے پا کہ تیرا اعتقاد سچ ہے
خلاصی بخشا* اور اُسی دم دیکھنے ۴۳
پایا اور وہ خدا کا شکر کرتا ہوا
اُسکے پیچھے ہوا اور تمام لوگ
یہہ دیکھ کر خدا کی تعریف کرنے
لگے*

اُنیسواں باب

اور یسوع یریحو میں داخل ۱
ہو کر پٹلیور گیا* کہ دیکھو زکی ۲
نام ایک شخص تھا جو محصول
لینے والوں کا سردار اور دولت مند
تھا* سو یسوع کو دیکھنے چاہا کہ ۳
وہ کون ہی لیکن ہجوم کے سبب نہ
دیکھ سکا اس واسطے کہ وہ کوتاہ

یا بچوں کو خدا کی بادشاہت
۳۰ کہ لئے چھوڑا ہی* جو اس جہان
میں کئی مرتبہ اُس سے زیادہ اور
آئندہ کے جہان میں ہمیشہ کی
۳۱ حیات نہ پایگا* پھر وہ اُن بارہ
کو کنارے لیجا کر اُن سے کہا کہ
دیکھو ہم یروشالم کو جاتے ہیں اور
جو کچھ ابن آدم کے حق میں
نبیوں کے معرفت سے لکھا گیا ہی
۳۲ سو حاصل ہووے گا* کہ وہ غیر قوم
والوں کے حوالہ کیا جایگا اور اُس پر
۳۳ طعنہ مارینگے اور تھوکیدنگے* اور
اُس کو قمچیاں مارینگے اور قتل
۳۴ کریں گے اور تیسرے دن وہ پھر اُٹھیگا*
پر وے اُن باتوں سے کچھ نہ سمجھے
اور پہلے کلمہ پوشیدہ رہا اور اُن کہے
ہوے باتوں کو کچھ معلوم نہیں
۳۵ کئے* اور اٹھسا ہوا کہ جس وقت
وہ یریحو کے نزدیک آیا ایک
اندھا راہ میں بیٹھ کر بھیک مانگتا
۳۶ تھا* اور جماعت کو گڈرنی ہوئی
۳۷ سُن کر پوچھا کہ کہا ہی* وے اُس
۳۸ کو کہہ کہ ناصری یسوع جاتا ہی*
تب وہ پکار کر کہا کہ ای یسوع ابن

- ۴ قد تھا* تب وہ آگے دوڑ کر ایک گولر کے جھاڑ پر اُسکو دیکھنے کے واسطے چڑھا کبونکہ وہ اُس طرف سے آتا تھا* اور جب یسوع اُس جگہ میں پہنچا تو اوپر نظر کر کر اُسے دیکھا اور کہا کہ ای زکی جلد اتر کر آ کبونکہ میں آج تیرے گھر میں رہنا ہوں* پس وہ جلد اتر کر خوشی سے اُسکا استقبال کیا* اور تمام لوگ پہلے دیکھ کر گلہ کرنے لگے کہ وہ ایک گناہگار کے گھر میں مہمان ہو کر جاتا ہے* اور زکی کھڑا رہ کر خداوند سے کہا کہ ای خداوند دیکھ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر میں تہمت کر کر کسی سے کچھ لیا ہوں تو اُسکا عوض چوگنا دیتا ہوں* تب یسوع اُس سے کہا کہ آج اِس گھر میں نجات پہنچے گی کبونکہ پہلے بھی ابیرام کا فرزند اِس سے کبونکہ ابنِ آدم آیا ہے تاکہ اُن کو جو گم ہوئے ڈھونڈے اور بچا دے* اور جس وقت وہ یہ باتان سن رہا تھا اور ایک تمثیل افزود
- کر کر کہا اِس لئے کہ آپ یروشالم کے نزدیک تھا اور وہ جگہ کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہت تیرے آسکارا ہوگی* کہ ایک شریف ۱۲ مرد کسی دور ملک کا سفر گیا کہ بادشاہت اپنے قبضہ میں لا کر پھر آوے* اور وہ اپنے دس خادموں ۱۳ کو بلا کر دس اشرفیاں انکے حوالہ کر کر کہا کہ جب تک کہ میں پھر آؤں تم سڑاگری کرو* لیکن اُس کے ۱۴ ہم شہر والے اُس سے عداوت رکھتے تھے اور اُسکے پیچھے پیغام بھیجے کہ ہم نہیں چاہتے کہ پہلے ہم پر بادشاہت کرے* اور ایسا ہوا کہ ۱۵ جب وہ بادشاہت پا کر پھر آیا تب وہ اُن خادموں کو جن کو نقد سونپا تھا حاضر کرنے کا حکم دیا تاکہ دریافت کرے کہ ہر ایک کہا کیا نفع پیدا کیا ہے* تب پہلا آکر ۱۶ کہا کہ ای خداوند تیری ایک اشرفی دس اشرفیاں کماٹی ہے* ۱۷ تب وہ اُس سے کہا آفرین ای اچھے خادم اِس لئے کہ تو بہت تھوڑے میں وفادار ہوا دس شہروں

- ۱۸ پر حکومت کر* اور دوسرا آکر کہا
ای خداوند تیری ایک اشرفی
۱۹ پانچ اشرفیان کھائی* تب وہ
اُسکو بھی کہا کہ تو پانچ شہروں
۲۰ پر حکومت کر* اور تیسرا آکر کہا
کہ ای خداوند دیکھ تیری اشرفی
موجود ہی کہ مدین اُسکو رو مال
۲۱ مدین بند کر رکھا ہوں* اس لئے
کہ مدین تجھے سے ڈرتا تھا کہ تو
بہت سخت آدمی ہی اور جو
تو نہیں رکھا سو اُٹھاتا لیٹا ہی اور
۲۲ نہیں بویا سو کاٹتا ہی* تب وہ
اُس سے کہا کہ ای نالایق نوکر میں
تیرے ہی منہ سے تجھے تقدیر مند
تھراؤنگا تجھے معلوم تھا کہ مدین
سخت آدمی ہوں اور جو مدین
نہیں رکھا سو اُٹھاتا ہوں اور نہیں
۲۳ بویا سو کاٹتا ہوں* پس تو کس
واسطے میرا نقد مہاجن کی کوٹھی
مدین نہیں رکھا کہ مدین آکر اپنے
۲۴ مال کو سود سمیت لیتا تھا* اور
حانہوں سے کہا کہ اس سے
اشرفی چھین لیکر جس کے پاس دس
۲۵ اشرفیان ہیں اُسکو دیو* تب
اُس سے عرض کئے کہ ای خداوند
اُس کے پاس دس اشرفیان ہیں* ۲۶
کہونکہ مدین تم سے کہتا ہوں کہ
جو کوئی رکھتا ہی اُسکو دیا جائیگا
اور جو کہ نہیں رکھتا ہی جو کچھ
اُسکے پاس ہی سو بھی اُس سے لیا
جائیگا* پر میرے اُن دشمنوں ۲۷
کو جو نہیں چاہے کہ مدین اُن پر
حکومت کروں یہاں لاؤ اور میرے
ساعتے قتل کرو* اور وہ پہلے ۲۸
کہر یروشالم کے طرف آگے بڑھا* ۲۹
اور ایسا ہوا کہ جب وہ بیتناچی
اور بیت عینا کے نزدیک ایک
پہاڑ تلک جو زیتون کہلاتا تھا
پہنچا اپنے شاگردوں میں سے دو
کو پہلے کہر بھیجا* کہ اس سامنے ۳۰
کہ کھڑے مدین جاؤ کہ تم اُس
مدین داخل ہونے کے ساتھ ایک
گدھے کا بچہ جس پر اب تلک
کوئی سوار نہ ہوا ہی باندھا ہوا
پاؤں لگے اُسکو کھولکر لے آؤ* اور اگر ۳۱
کوئی تم سے پوچھے کہ کہوں کہولتے
ہیں تب تم اُسکو یوں کہو کہ
خداوند کو درکار ہی* پس وہ ۳۲

- جو بھیجے گئے تھے روانہ ہو کر جیسا
 ۳۳ وہ اُن سے کہا تھا پائے * اور جب
 اُس گدھے کے چمے کو کھولتے تھے
 اُسکے مالک اُن سے کہے کہ تم کس
 ۳۴ واسطے گدھے کے چمے کو کھولتے ہو *
 تب وہ جواب دئے کہ یہ خداوند
 ۳۵ کو درکار ہی * پس وہ اُسکو
 یسوع کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے
 اُس گدھے کے چمے پر ڈال کر یسوع
 ۳۶ کو اُس پر بٹھائے * اور اُسکے چلنے
 ۳۷ پر اپنا لباس راہ میں بچھائے * اور
 جب وہ نزدیک زیتون کے پہاڑ کے
 دامن تلک پہنچا اُسکے شاگردوں
 کئی ساری جماعت اُن سب
 معجزوں کے لئے جو دیکھی تھی
 خوش ہو کر بلند آواز سے خدا کی
 ۳۸ صفت کرنے لگی * کہ مبارک وہ
 بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا
 ہی آسمان پر صلح اور بلند عالم
 ۳۹ میں جلال * اُس وقت اُس گروہ
 میں سے بعضے فروسیاں اُسکو کہے
 کہ ای اُستاد اپنے شاگردوں کو
 ۴۰ دھکا * تب وہ اُن کو جواب دیا
 کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ
 خاموش رہیں تو پتھر اسی دم
 پکارینگے * پھر وہ جب نزدیک ۴۱
 آیا اور اُسکی نگاہ شہر پر پڑی تو
 اُس پر رونے لگا اور کہا * کاش کہ ۴۲
 تیرے اِس دن میں تو بھی اُن
 باتوں کو پہچانتی جو تیری سلامتی
 کے سبب ہوتے لیکن اب تیرے
 آنکھوں سے چھپے ہوئے ہیں * ۴۳
 کیونکہ تجھے پر دن آئینگے کہ تیرے
 دشمن تیرے اطراف خندیں
 کھڑینگے اور تیرے آس پاس گھیر
 ڈالینگے اور چوڑف سے تجھے
 روکیں گے * اور تجھے کو اور تیرے ۴۴
 بچوں کو جو تجھے میں ہیں زمین
 کے برابر کریں گے اور تجھے میں ایک
 پتھر پتھر پر نہ چھوڑینگے اِس لئے
 کہ تو اِس وقت کو کہ تجھے پر نگاہ تھی
 نہیں پہچانی * پس وہ ہیکل میں ۴۵
 داخل ہو کر اُن کو جو اُس میں
 خرید و فروخت کرتے تھے نکالنے
 لگا * اور اُن سے کہا کہ لکھا ہی کہ ۴۶
 میرا گھر نماز کا گھر ہی لیکن تم
 اُسکو چوروں کا غار بنائے ہو * اور ۴۷
 وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا

تھا اور سردار کاہنان اور فقہیان اور قُوم کے بزرگان اُسکے قتل کی ۱۴۸ تجویز ملین تھی* پر نہیں جانتے کہ کہا کریں اِس لئے کہ تمام لوگ اُسکی سننے کے واسطے دھپان رکھتے تھے*

بیسواں باب

۱ . اور اُن دنوں میں ایک روز جب وہ ہئیکل میں لوگوں کو سکھلاتا اور انجیل کی خبر دیتا تھا ایسا ہوا کہ سردار کاہنان اور فقہیان ۲ قُوم کے بزرگوں کے ساتھ پیش آئے* اور اُس سے کہے کہ تو ہم کو بول کہ کس کی حکومت سے اِن کاموں کو کرتا ہے اور کون تجھے یہ حکومت ۳ دیا ہے* تب وہ اُن سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات ۴ پوچھتا ہوں مجھے جواب دیو* کہا یوحنا کا بابتسما آسمان سے تھا ۵ یا خلتی سے* تب وہ اپنے میں اندیشہ کئے کہ اگر ہم کہیں کہ آسمان سے تھا تو وہ کہیگا کہ پھر ۶ تم اُسکے معتقد کبوں نہیں ہوے* اور اگر ہم کہیں کہ خلتی سے تھا

سارے لوگ ہم کو سنگسار کریں گے کبونکہ وہ یقین جانتے ہیں کہ یوحنا نبی تھا* تب جواب دئے کہ ۷ ہم کو معلوم نہیں کہ کہاں سے تھا* ۸ پس یسوع اُن سے کہا کہ میں بھی تم کو نہیں بتاتا کہ کس کی حکومت سے یہ کام کرتا ہوں* ۹ پھر وہ گروہ سے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ ایک شخص انگور کا باغیچہ لگایا اور اُسکو مالیوں کے سپرد کیا اور مدت تک سفر اختیار کیا* ۱۰ اور موسم پر خادم کو اُن مالیوں کے پاس بھیجا کہ وہ باغیچہ کے کچھ میوے اُسکو دیو لیکن وہ مالی اُسکو مارکر خالی ہاتھ روانہ کئے* اور وہ دوسرے بار پھر ۱۱ ایک نوکر کو بھیجا تب اُسکو بھی مارکر اور بہ عزت کرکر خالی ہاتھ پیرا دئے* پھر وہ تیسرے کو ۱۲ بھیجا اور اُسکو بھی زخمی کرکر نکال دئے* تب وہ انگور کے باغ ۱۳ کا مالک کہا کہ میں کہا کروں اپنے عزیز بیٹے کو بھیجوں گا شاید کہ اُسکو دیکھکر تعظیم کریں گے* پر ۱۴

- ۱۵ مالی جون اُسکو دیکھ آپس میں تجویز کئے کہ یہہ وارث ہی آؤ اُسے قتل کرنا تاکہ میراث ہماری ہو جاوے * اسی طرح اُسکو انگور کے باغیچے سے باہر کرکر مار ڈالے پس انگور کے باغیچے کا مالک ۱۶ اُن کو کہا کریگا * وہ آپ آویگا اور اُن مالیوں کو جان سے مارکر انگور کے باغ کو دوسروں کے حوالہ کریگا تب وہ یہہ سُکر کہے کہ ۱۷ ایسا نہ ہووے * پھر وہ اُن کے طرف دیکھکر کہا کہ یہہ کہا می جو لکھا گیا ہی کہ وہ پتھر جس کو معمار پسند نہیں کئے سو وہی ۱۸ کونہ کا سر ہو گیا * اور جو کوئی اُس پتھر پر گرے گا سو چکنا چور ہو جائیگا اور جس پر وہ گرے گا اُسکو ۱۹ پیس ڈالیگا * تب سردار کا ہڈیاں اور فقیہان اُسی وقت اُس پر ہاتھ ڈالنے چاہے پر عالم سے ڈرے کیوں کہ معلوم کئے کہ وہ یہہ تمثیل ۲۰ اُن کے باب میں کہا تھا * اور قابو دیکھتے تھے اور جاسوسوں کو بھیجے کہ اپنے تین مکر سے راست بتا کر
- اُسکو باتوں میں پکڑیں ایسا کہ اُسکو حاکم کے قبضے اور قدرت میں سونپ دیویں * تب وہ ۲۱ اُس سے سوال کئے کہ ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ جو تو کہتا اور سیکھاتا ہی سو حق ہی اور تو ظاہری پر نظر نہیں کرتا بلکہ راستی سے خدا کی راہ بتاتا ہی * کہا ۲۲ قیصر کو محصول دینا ہم کو روا ہی یا نہیں * پر وہ اُن کے مکر کو ۲۳ دریافت کرکر اُن سے کہا کہ تم مجھے کیوں آزماتے ہیں * ایک ۲۴ دینار مجھے دکھاؤ اُس پر کس کی صورت اور کس کا سکہ ہی وہ جواب دئے کہ قیصر کا ہی * ۲۵ تب وہ اُن سے کہا پس جو کچھ کہ قیصر کا ہی سو قیصر کو دیو اور جو چیزان خدا کے ہیں سو خدا کو * اور وہ جماعت کے سامنے ۲۶ اُسکے باتان پکڑ نہیں سکے اور اُسکے جواب سے حیرت مند ہو کر خاوش رہے * تب دان و قیوں میں سے ۲۷ جو قیامت کے منکر تھے کتنے ایک آکر اُس سے پوچھے * کہ ای اُستاد ۲۸

- موسیٰ ہمارے واسطے لکھا ہی کہ
اگر کوئی شخص مرجاے اور
اُسکو اولاد نہیں رہے تو چاہئے کہ
اُسکا بھائی اُسکی جو رو کو لیوے
اور اپنے بھائی کی نسل کو جاری
۲۹ کرے * اور اسی طرح سات بھائی
۳۰ تھے اور پہلا جو رو لیکر لولد مرگیا *
اور دوسرا اُس عورت کو شادی کرکر
۳۱ بغیر اولاد کے مرگیا * اور تیسرا
اُسکو لیا اور اسی طرح سے ساتوں
۳۲ بھی لئے اور بغیر اولاد کے مر گئے *
اور سب کے بعد وہ عورت بھی
۳۳ مر گئی * پس قیامت میں وہ
کس کی جو رو موویگی کبونکہ وہ
۳۴ ساتوں کی جو رو ہوئی تھی * تب
یسوع اُن کو جواب دیا کہ اس جہان
کے بچے شادی کرتے اور شادی میں
۳۵ دینے جاتے ہیں * لیکن وہ جو
اُس جہان کو حاصل کرے اور
مردوں سے پہر اٹھنے کے لائق گئے
جائینگے سو نہ شادی کرتے ہیں نہ
۳۶ شادی میں دئے جاتے ہیں * اور
پہر بھی مر نہیں سکتے ہیں کبونکہ
فرشتوں کے برابر ہیں اور قیامت
کے بچے ہوکر خدا کے فرزند ہیں * ۳۷
لیکن مردوں کا اٹھنا موسیٰ سے
بھی بوٹے کے مقام پر بتلایا گیا جب
کہ وہ خداوند کو ابیرام کا خدا
اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا کہتا ہی * کبونکہ مردوں کا خدا ۳۸
نہیں بلکہ زندوں کا کہ نسب اُس
سے جیتے ہیں * اُس وقت بعضے ۳۹
فقہیان جواب دیکر کہے کہ ای
استاد تو خوب فرمایا ہی * اور ۴۰
بعد اُسکے وہ اُس سے کچھ پوچھنے
کی جرات نہیں کئے * پہر وہ ۴۱
اُن سے کہا کہ کبونکر کہتے ہیں کہ
مسیح داؤد کا بیٹا ہی * اور داؤد ۴۲
زبور کی کتاب میں آپ کہتا ہی
کہ خداوند میرے خداوند کو
کہا * کہ جب لگ کہ میں تیرے ۴۳
دشمنوں کو تیرے پاؤں رکھنے کی
چوکی نہ کروں تو میرے سیدھے ہاتھ
کے طرف بیٹھے * پس داؤد اُسکو ۴۴
خداوند کہتا ہی پہر وہ کس طرح
اُسکا بیٹا ہی * اور تمام لوگ کے ۴۵

۱۶ سنہ میں وہ اپنے شاگردوں سے کہا * کہ فقیہوں سے پرہیز کرو جو لنبہ جامعہ پہنکر راہ چلنے چاہتے ہیں اور بازاروں میں سلام لینے اور عبادت خانوں میں برتر جگہوں کو اور ضیافتوں میں عزت کے ۱۷ جایوں کو چاہتے ہیں * اور بیوہ عورتوں کے گھروں کو نگلتے ہیں اور ظالم کے لئے نمازوں کو طول دیتے ہیں کہ ان کو عذاب زیادہ ہوگا *

ایکیسواں باب

۱ اور وہ نظر کر کر تونگروں کو اپنے ۲ نذران خزانہ میں ڈالتے دیکھا * اور ایک مغلس بیوہ کو بھی دودھڑیاں ۳ اُس میں ڈالتی دیکھا * تب وہ کہا کہ میں تم سے سچ بولتا ہوں کہ یہہ مغلس بیوہ اُن سب سے ۴ سرس ڈالی ہے * کہونکہ وہ سب خدا کے نذروں میں اپنی زیادتی سے ڈالے پر یہہ بیوہ اپنی مغلسی ۵ سے اپنی سب زندگی کو ڈالی ہے * اور جس وقت بعضے ذکر کرتے تھے کہ ہیکل نفیس پتھروں اور نذروں سے کیسا آراستہ کی گئی ہے وہ کہنے لگا

کہہ * تم یہ چیزان دیکھتے رہے ۶ دن آوینگے کہ ایک پتھر پر پتھر بھی نہیں رہیگا جو نہیں گرایا جایگا * تب وہ اُس سے سوال ۷ کئے کہ ای استاد یہہ کب ہوویگا اور یہہ تمام ظاہر ہونے کے وقت کی کہا نشانی ہے * وہ کہا کہ خبردار ۸ رہو کہ تم دعا نہ کہاؤ اس واسطے کہ میرے نام سے بہتیرے آکر کہیں گے کہ میں ہوں اور وہ وقت نزدیک ہے پس تم اُنکی پیروی مت کرو * اور جس وقت تم ۹ لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سنی گے تو مت گھبراؤ کہونکہ ان سب کا پہلے ہونا ضرور ہے لیکن آخری ابھی نہیں * پھر وہ اُن سے کہا کہ قوم ۱۰ پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت اٹھیں گے * اور کئی جگہوں میں ۱۱ زمین کی تہرتہراست ہوگی اور قحط اور وبا اور ڈراؤنے صورتان اور برے علامتان آسمان سے ظاہر ہونگے * لیکن ان سب سے آگے ۱۲ میرے نام کے سبب تم پر ہاتھ

- ۱۳ حضور میں کھینچینگے * اور یہہ
- ۱۴ سب تمہارے واسطے گواہی پھیرگی *
- پس اپنے دلوں میں پھراؤ کہ
- جواب دینے کے باب میں آگے
- ۱۵ کچھ اندیشہ نہ کرنا * اس لئے کہ میں
- تمہارے تین زبان اور ایسی عقل
- دیونگا کہ تمہارے سب دشمن
- اُسکے خلاف بولنے یا رد کرنے نہیں
- ۱۶ سکیں گے * اور ما باپ اور بھائی اور
- خویش اور دوست تم کو پگڑا دیں گے
- اور تمہارے میں سے بعضوں کو قتل
- ۱۷ کروائیں گے * اور میرے نام کے سبب
- ۱۸ سب تم سے دشمنی پیدا کریں گے *
- لیکن تمہارے سر کے ایک بال کا
- ۱۹ ضرر نہیں ہوویگا * اور تم اپنے
- ۲۰ جان کو اپنے صبر سے رکھو * اور
- جب تم یروشالم کو لشکروں سے
- گھیری ہو دیکھینگے تو معلوم کرو
- ۲۱ کہ اُسکی وراثی نزدیک ہی *
- تب وہ جو یہودیہ میں ہووین
- پھاڑوں میں بھاگنا اور جو اُسکے
- اندر رہیں سو باہر نکل جانا اور جو
- کہ کھیتوں میں زمین سو اُس
- میں داخل نہ ہونا * کہونکہ وہ ۲۲
- دن بدلہ لینے کے اور سب کچھ جو
- لکھا گیا ہی سو پورا کرنے کے
- ۲۳ ہیں * اور افسوس اُن پر جو اُن
- دنوں میں پیٹ سے رہیں اور
- دودھ پلاویں کہ ملک میں نہایت
- ۲۴ رنج اور اس قوم پر غضب ہوویگا *
- اور تلوار کی دھار سے گر پڑیں گے اور
- تمام قومن میں قیدی ہوکر جائیں گے
- اور یروشالم قومن سے پایمال ہو جائیگی
- جب لگ کہ قومن کے اوقات
- ۲۵ پورے ہووین * اور سورج اور چاند
- اور ستاروں میں علامتیں دکھائی
- دیں گے اور زمین پر حیرت کے ساتھ
- قومن کی گرفتاری اور دریا اور
- ۲۶ مہجوں کا شور ہوویگا * اور خلیق
- کے دل مارے دہشت کے اور اُن
- حادثوں کی انتظاری کے جو زمین
- پر آتے ہیں گھٹ جائیں گے اس لئے
- ۲۷ کہ آسمان کے قوتان ہلائے جائیں گے *
- اور اُس وقت ابن آدم کو بادل
- پر قدرت اور بڑے دبدبے سے آنا

کرتے رہو تاکہ ان تمام واقعہ ہوتے
 حادثوں سے چھٹکارا پانے اور ان
 آدم کے حضور کھڑے رہنے کے لائق
 گنہ جاؤں * اور وہ دن کو ٹیکل میں ۳۷
 نصیحت کرتا تھا اور رات کو جا کر
 پہاڑ میں جو زیتون کا کہلاتا ہی
 رہتا تھا اور صبح کو سب لوگ
 اُسکا کلام سُننے کے واسطے ٹیکل میں
 اُسکے پاس آتے تھے *

باوِیسواں باب

اور بہ خمیری روٹی کی عید ا
 جو عید فسح کی کہلاتی ہی نزدیک
 پہنچی * اور سردارِ کاہن اور ۲
 فقیدہاں کھوج میں تھے کہ کس طرح
 سے اُسکو قتل کریں اِس لئے کہ
 وہ خلق سے ڈرتے تھے * تب ۳
 شیطان یہودا میں جس کا لقب
 اِسکریوطی تھا اور جو اُن بارہ میں
 ایک تھا داخل ہوا * اور وہ جا کر ۴
 سردارِ کاہنوں اور سپاہ سالاروں سے
 مصلحت کیا کہ اُس کو کس طرح
 اُن کے حوالے کرے * تب وہ ۵
 خوش ہو کر اُسکو پتیسہ دینے کا قرار
 کئے * اور وہ وعدہ کر کر قابو ڈھونڈھتا ۶

۲۸ ہوا دیکھینگے * اور جب یہ حادثہ
 ہونے لگے تم مراٹھا کر دیکھو اِس
 واسطے کہ تمہاری خلاصی نزدیک
 ۲۹ ہوگی * پھر وہ اُن کو ایک تمثیل
 کہا کہ انجیر اور سب جھاڑوں کو
 ۳۰ ملاحظہ کرو * کہ جب اُن کے
 کوئیلیاں نکلتے ہیں تم دیکھ کر
 آپ سے معلوم کرتے کہ دھوپ کالا
 ۳۱ نزدیک ہی * اِسی طرح تم بھی
 جب دیکھینگے کہ یہ واقعہ ہوتے
 ہیں دریافت کرو کہ خدا کی
 ۳۲ بادشاہت نزدیک ہی * اور میں
 تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب لگ
 کہ سب پورا نہ ہووے یہہ پیڑی
 ۳۳ گذر نہیں جائیگی * اور آسمان اور
 زمین ٹلجائیگے لیکن میری بات
 ۳۴ نہیں ٹلجائیگی * اور تم اپنی
 خبرداری کرو کہ مبادا تمہارے
 دل اگھانہ اور نشبازی اور معیشت
 کے فکروں سے بہاری ہو جاؤں اور
 ۳۵ وہ دن تم پر اچانک آ پڑے *
 اِس لئے کہ وہ دام کے مانند تمام
 ۳۶ روے زمین کے رہنے والوں پر آگیا *
 پس تم ہوشیار ہو اور ہمیشہ نماز

- تھا کہ جس وقت عالمِ حاضر نہ
۷ ماوے اُسکو اُن کے حوالہ کرے *
تب یہ خمیری روٹی کا وہ دن
پہنچا جس میں فسح کا ذبح
۸ کرنا ضرور تھا * اور وہ پطھر اور یوحنا
کو پہنچا بولکر پہنچا کہ تم جاؤ اور
ہمارے واسطے فسح تیار کرو کہ
۹ ہم کھاویں * تب وہ اُس سے
کہہ کہ تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم
۱۰ تیار کریں * وہ اُن سے کہا کہ دیکھو
جب تم شہرِ مدین داخل ہونگے
وہاں ایک شخص پانی کا گھڑا
لیجاتا ہوا تم سے ملیگا اُسکے پیچھے
چلو اور جس گھر میں وہ داخل
۱۱ ماوے تم اُس میں جاؤ * اور
صاحبِ خانہ سے کہو کہ اُستاد
مجھے کہا ہے کہ میں یہاں خانہ کہاں
ہی کہ میں اُس میں اپنے شاگردوں
۱۲ کے ساتھ فسح کھاؤں * تب وہ
ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کیا گیا
۱۳ تم کو بتایا وہاں تیار کرو * پس
وہ جاکر جیسا وہ اُن سے کہا
۱۴ تھا ویسا ہی پائے اور فسح تیار کئے *
اور جب وقت پہنچا وہ بیٹھا
اور ساتھ اُسکے وہ بارہ حواری
بھی * اور اُن سے کہا کہ میں آرزو ۱۵
ہے چاہا ہوں کہ اپنی موت کے آگے
۱۶ پہلے فسح تمہارے ساتھ کھاؤں *
اس لئے کہ میں تم سے کہتا ہوں
کہ میں اُسکو پھر نہ کھاؤں گا جب
لگ کہ وہ خدا کی بادشاہت
۱۷ میں کامل ماوے * اور وہ پیالہ ۱۷
اٹھالیا اور شکر کرکر کہا کہ اِسکو
لیو اور آپس میں بانٹ لیو * ۱۸
کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا
کی بادشاہت آئے تلک میں انگو
۱۹ کا شیرہ نہیں پیدوںگا * پھر وہ روٹی ۱۹
اٹھایا اور شکر کرکر ٹکڑے کیا اور
اُنکو دیکر کہا کہ پہلے میرا بدن
ہی جو تمہارے واسطے دیا جاتا
ہی تم میرے یاد میں پہنچا کرو * ۲۰
اور اسی طرح سے پیالہ کو بھی
کہانے کے بعد دیکر کہا کہ پہلے پیالہ
نوا شرط ہے میرے لہو سے کہ
تمہارے لئے بہایا جاتا ہے * اور ۲۱
دیکھو مجھے پکڑا دینے والے کا ہاتھ
میرے ساتھ دسترخوان پر ہے * ۲۲
اور ابنِ آدم جیسا کہ مقرر ہوا

تھا جاتا ہی لیکن افسوس اُس شخص پر جس کے معرفت سے وہ ۲۳ پکڑایا جاتا ہی * تب وہ آپس میں دریافت کرنے لگے کہ ہمارے میں کون ہی جس سے پہلے کام ۲۴ ہوویگا * اور اُن میں پہلے تکرار بھی ہوئی کہ ہمارے میں کون سب ۲۵ سے بڑا ہوویگا * تب وہ اُن کو کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر خداوندی کرتے ہیں اور وہ جو اُن پر حکومت کرتے خداوند نعمت ۲۶ کہلاتے ہیں * لیکن تم ایسے مت ہو بلکہ تمہارے میں جو بزرگتر ہی سو چھوٹے کے مانند اور صاحب ۲۷ نوکر کے مثال ہونا * کیونکہ بڑا کون ہی جو کھانے کو بیٹھتا ہی یا جو خدمت کرتا ہی کہا وہ نہیں جو کھانے کو بیٹھا ہی لیکن میں تمہارے درمیان ۲۸ خادم کے مانند ہوں * اور تم وہ ہیں جو میرے آزمائشوں میں ۲۹ میرے ساتھ رہا ہیں * اور میں تمہارے لئے بادشاہت مقرر کرتا ہوں جیسا کہ میرا باب میرے ۳۰ واسطے مقرر کیا ہی * تاکہ میری

بادشاہت میں میرے دسترخوان پر کھائیں اور پیئیں اور مسندوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ فرقوں پر عدالت کریں * پھر خداوند کہا ۳۱ کہ اے شمعون دیکھ شیطاں تم کو چاہا ہی کہ تمہارے تین گیسوں کے مانند چھوڑے * لیکن میں ۳۲ تیرے لئے دعا مانگا ہوں کہ تیرا ایمان ناقص نہ ہووے اور جب تو باز آوے تو اپنے بھائیوں کو بھی مضبوط کر * تب وہ اُس سے ۳۳ کہا کہ اے خداوند میں تیرے ساتھ بند بچانے میں بلکہ موت میں جانے کو تیار ہوں * یسوع ۳۴ کہا کہ پھر میں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج جب لگ کہ تو تین بار انکار نہ کرے کہ مجھے نہیں جانتا ہی مگر بانگ نہیں دیگا * پھر وہ اُن سے کہا کہ جس وقت ۳۵ میں تم کو بغیر ہمیاں اور توشہ دانی اور جوتیوں کے بھیجا کہا تم کسی چیز کے محتاج ہووے تھے وہ جواب دئے کہ کسی چیز کے نہیں * تب ۳۶ اُن سے کہا لیکن اب جو ہمیاں

رکھتا ہی سو لینا اور توشہ دانی
 بھی اور جس کے پاس تلوار نہ
 ہو وہ اپنے لباس کو بیچ کر
 ۳۷ مول لینا * کہونکہ میں تم سے
 کہتا ہوں کہ یہ جو لکھا گیا ہی
 مجھے میں کامل ہونا ہی کہ وہ
 بدکاروں میں گنا گیا کہونکہ جو
 میرے حق میں ہیں انجام رکھتے
 ۳۸ ہیں * تب وہ کہے کہ ای خداوند
 دیکھ یہاں دو تلوار حاضر ہیں
 ۳۹ وہ کہا کہ بس ہی * پھر وہ باہر
 نکل کر اپنے دستور کے موافق زیتون
 کے پہاڑ کے طرف گیا اور اُس کے
 ۴۰ شاگرد بھی اُسکے پیچھے ہو رہے *
 جب وہ اُس جگہ پہنچا تب
 کہا کہ دعا کرو کہ تم آزمائش میں
 ۴۱ نہ پڑیں * اور پتھر پھینکنے کے شمار
 پر دور جا کر دو زانو بیٹھ کر دعا
 ۴۲ کیا * کہ ای باپ اگر تیری مرضی
 ہو تو اس پیالہ کو مجھے سے ہٹا دے
 لیکن میری خواہش نہیں بلکہ
 ۴۳ تیری خواہش کے موافق ہو * تب
 آسمان سے ایک فرشتہ ظاہر ہو کر
 ۴۴ اُسکو قوت دیا * اور وہ سخت

بیقراری میں ہونے پر زیادہ کوشش
 سے دعا کیا اور اُسکا پسینہ جھینسا
 لہو کے بڑے بوند ہو کر زمین پر
 ٹپکتا تھا * اور وہ دعا سے اُٹھ کر ۴۵
 اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور اُن
 کو غم سے سوتے ہوئے پایا * تب ۴۶
 وہ اُن سے کہا کہ تم کہوں سوتے
 ہیں اُٹھو اور دعا کرو کہ تم آزمائش
 میں نہ پڑیں * اور جب کہ وہ ۴۷
 یہ باتان کرتا تھا دیکھو ایک
 جماعت دکھائی دی اور اُن بارہ
 میں سے جو یہودا کہلاتا تھا سو
 اُنکا پیشوا تھا اور یسوع کا بوسہ
 لینے کو نزدیک آیا * تب یسوع ۴۸
 اُس سے کہا کہ ای یہودا کہا تو
 ابنِ آدم کو بوسہ دیکر پکڑا دیتا
 ہی * جب اُسکے مصاحب دیکھے ۴۹
 کہ کہا ہوویگا تب اُس سے پوچھے
 کہ ای خداوند کہا ہم تلوار سے
 ماریں * اور اُن میں سے ایک ۵۰
 سردار کاہن کے خادم کو مار کر اُسکا
 سیدھا کان کاٹ ڈالا * تب یسوع ۵۱
 متوجہ ہو کر کہا کہ ہونے دیو یہاں

۵۹ مردِ مَیں نہین ہوں * اور قریب ۶۰
ایک ساعت کے بعد اور ایک
بجھ ہو کر کہا کہ بیشک یہہ بیہ
اُسکے ساتھ تھا کیونکہ گیلیلی ہی * ۶۰
تب پطھر کہا کہ ای مردِ مَیں
نہین جانتا کہ تو کہا کہتا ہی اور
وہ ابھی بات کرتا تھا کہ فی الغور
مُرخ بانگ دیا * تب خداوند ۶۱
پھر کر پطھر پر نگاہ کیا تب پطھر کو
خداوند کا کلام یاد آیا کہ وہ اُسے کہوں
کہا تھا کہ مُرخ بانگ دینے کے آگے
تو تین بار میرا انکار کریگا * اور ۶۲
پطھر بار جاکر زار زار رونے لگا * ۶۳
اور وہ لوگ جو یسوع کو پکڑ
رکھے تھے اُسکو مار کر ٹھٹھا کرتے تھے * ۶۴
اور اُسکے آنکھوں کو بند کر کر اُسکے
منہ پر طمانچہ مارے اور پوچھے
کہ تو نبوت سے بول کہ کون تجھے
طمانچہ مارا * اور دوسرے بہت ۶۵
سے کُفر کے باتان اُسکے حقِ مَیں
کہے * اور جب اُجالا ہوا قوم کے ۶۶
بزرگ اور سردارِ کاپتان اور فقیہان
جمع ہوئے اور اُسکو اپنی مجلس
مَیں لیجا کر کہے * کہ کیا تو مسیح ۶۷
ہی ہم کو بول وڈ کہا اگر مَیں تم

تک اور اُسکے کان کو چھیکر اُسکو
۵۲ چنگا کیا * پھر یسوع سردارِ کاپتان
اور ہیکل کی نگاہانی کے صاحبِ دُون
اور قوم کے بزرگوں کو جو اُسکے پاس
آئے تھے کہا کہ کہا جیسا کسمی چور
پر تم تلوار اور لاثھی لیکر نکالے
۵۳ مَیں * جب مَیں ہر روز ہیکل مَیں
رہتا تھا تم مجھے پر ہاتھ نہین
ڈالے لیکن یہہ تمہاری ساعت اور
۵۴ ظلمت کا قوت ہی * تب وہ
اُسکو پکڑ کر لے گئے اور سردارِ کاپان کے
گھر مَیں پہنچا دئے اور پطھر دور
۵۵ سے اُسکے پیچھے گیا * اور لوگ
دالان کے بیچ مَیں انگار سلگا کر
ملکر بیٹھے اور پطھر بھی اُن مَیں
۵۶ بیٹھے گیا * اُس وقت ایک باندی
اُسکو انگار کے پاس بیٹھا ہوا دیکھی
اور اُس پر تیز نگاہ کر کر کہی کہ
۵۷ یہہ شخص بھی اُسکے ساتھ تھا *
تب وہ اُسکا انکار کر کر کہا کہ ای
۵۸ عورت مَیں اُسکو نہین جانتا ہوں *
اور دُترے وقت کے بعد دوسرا شخص
اُسکو دیکھ کر کہا کہ تو بھی اُن
مَیں سے ہی تب پطھر کہا کہ ای

- ۶۸ سے کہوں تو تم باور نہیں کریں گے *
اور اگر میں بھی سوال کروں تو تم
مجھے جواب نہ دیں گے اور نہیں
- ۶۹ چہوڑیں گے * اس کے بعد ابن آدم
خدا کی قدرت کے سیدھے ہاتھ
- ۷۰ بیٹھا رہیگا * تب سب کہے پس
تو کہا خدا کا بیٹا ہی وہ کہا کہ
- ۷۱ تم کہتے ہو کہ میں ہوں * تب
کہے اب ہم کو گواہی کہا ضرور
ہی کہ ہم آپ اُس کے مذہب سے سنے
ہیں *
- تدویسوان باب
- ۱ پس وہ ساری جماعت اٹھ کر
۲ اُس کو پیلط کے پاس لے گئی * اور
اُس پر فریاد کرنے لگی کہ ہم اُس کو
قوٰم کو گمراہ کرتے اور فقیصہ کو
محصول دینے سے منع کرتے اور
- ۳ اپنے تین مسیح بادشاہ کہتے ہائے *
تب پیلط اُس سے پوچھا کہ کہا
تو یہودیوں کا بادشاہ ہی وہ اُس کو
- ۴ جواب دیا کہ تو کہتا ہی * تب
پیلط سردار کاہنوں اور لوگوں سے
کہا کہ میں اس شخص میں کچھ
- تقصیر نہیں دیکھتا ہوں * پس ۵
وہ زیادہ جحد ہو کر کہے کہ وہ
گلیل سے لیکر یہاں تک تمام
یہودیہ میں تعلیم دیکر خلق کے
درمیان فتنہ اُٹھاتا ہی * جب ۶
پیلط گلیل کی بات سنا پوچھا کہ
کہا یہ شخص گلیلی ہی * اور ۷
جب معلوم کیا کہ وہ ہیروڈ کی
ریاست کا تھا تب اُس کو ہیروڈ کے
نزدیک بھیجا کہونکہ وہ بھی اُس
وقت یروشالم میں تھا * جو ہیروڈ ۸
اُس کو دیکھا تو نہایت خوش ہوا
کہونکہ وہ مدت سے اُس کے دیکھنے کا
آرزو مند تھا اس واسطے کہ اُس کے
باب میں بہت سے کئیغیدان سنا
تھا اور اُمیدوار تھا کہ اُس سے کچھ
معجزہ دیکھے * پس اُس سے بہت ۹
سوال کیا لیکن وہ اُس کو کچھ
جواب نہیں دیا * اُس وقت ۱۰
سردار کاہنوں اور فقیہان کھڑے
رہ کر نہایت گرمی سے اُس پر
فریاد کئے * اور ہیروڈ اپنے لشکر ۱۱
کے ساتھ اُس پر حقارت اور مسخری
کیا اور ایک عمدہ لباس اُس کو
پہنا کر پھر پیلط کے پاس روانہ کیا * ۱۲

- اور اُسی روز پیلط اور ہیروڈ آپس
میں ملائے گئے کدونکہ آگے اُن میں
۱۳ دشمنی تھی * اور پیلط سردار
کاپنوں اور قوم کے بزرگوں اور لوگوں
۱۴ کو باہم ملا کر کہا * کہ تم اُس
شخص کو میرے پاس لے آئے ہیں
کہ خلق کو گمراہ کرتا ہی اور دیکھو
تمہارے سامنے میں دریافت کیا
ہوں اور اُن قصوروں میں سے
جو تم اُس پر لگاتے ہیں اُس میں
۱۵ کچھ نہیں پایا ہوں * اور نہ ہیروڈ
بھی کدونکہ میں تم کو اُسکے پاس
بھیجا اور دیکھو کوئی کام جو قتل
۱۶ کے لائق ہی اُس پر نہیں کیا گیا *
۱۷ پس اُسکو تنبیہ کر کے چھوڑ دیونگا *
کدونکہ عید میں ایک کو اُن کے
۱۸ واسطے چھوڑ دینا اُسکو ضرور تھا *
تب تمام ایکساں پکارے کہ اُسکو
لیجا اور براہاس کو ہمارے خاطر
۱۹ چھوڑ دے * وہ کسی ہنگامے کے
باعث جو شہر میں اُٹھا تھا اور
خون کرنے کے سبب قید میں پڑا
۲۰ تھا * تب پیلط یسوع کو چھوڑ
۲۱ دینے چاہ کر پھر اُن سے بات کیا *
- پروے نکارا اُٹھائے کہ اُسکو صلیب
۲۲ دے صلیب دے * پھر وہ تیسرے
مرتبہ اُن سے کہا کہ وہ کہا بدی
کیا ہی میں اُس میں قتل کا
کچھ سبب نہیں پایا ہوں اس
واسطے میں اُسکو تنبیہ دیکر چھوڑ
دیونگا * لیکن وہ بلند آواز سے ۲۳
بجد ہو کر چاہے کہ وہ صلیب پر
کھینچا جاوے اور اُنکا اور سردار
کاپنوں کا آواز اُس پر غالب ہوا * ۲۴
اور پیلط حکم دیا کہ اُنکا مطلب
بجالوین * اور اُس شخص کو جو ۲۵
فساد اور خون کرنے کے سبب سے
قید میں تھا جس کو وہ چاہے
تھے سو اُنکے خاطر چھوڑ دیا اور
یسوع کو اُنکی خواہش پر حوالہ
کیا * اور جس وقت وہ اُسکو ۲۶
لیجائے تھے قورینہ شمعون نام
ایک شخص کو جو باہر کے کھیڑوں
سے آتا تھا پکڑ لیکر صلیب کو اُسکے
کاندھے پر رکھے تاکہ یسوع کے پیچھے
لیجلیے * اور ایک بڑی جماعت ۲۷
لوگوں کی اور عورتوں کی جو اُسکے
واسطے چھاتی پیٹتے اور روتے تھے

- ۲۸ اُسکے پیچھے ہو رہی * تب یسوع اُنکے طرف پُر کر کہا کہ ای یروشالم کہہ بدیدو میرے واسطے مت روؤ بلکہ
- ۲۹ اپنے اور اپنے بچوں کے واسطے روؤ * کہ دیکھو دن آتے ہیں جن میں کہہینگے کہ مبارک وہ عورتان جو بانچھے ہیں اور رحم جو نہیں جنہ ہیں اور چہاتیاں جو دودھ
- ۳۰ نہیں پلائے ہیں * اُس وقت پہاڑوں کو کہنے لگینگے کہ ہم پر گرو اور
- ۳۱ ٹیکڑوں کو بولینگے کہ ہم کو ڈھانپو * کہونکہ جب ہر جہاز سے ایسے کام کئے جاتے ہیں تو سوکھے جہاز
- ۳۲ سے کہا کیا جایگا * اور دوسرے دو آدمی کو بھی جو بدکار تھے
- ۳۳ اُسکے ساتھ قتل کے واسطے لے گئے * اور جب اُس جگہ پہنچے جو سر کی کھوپڑی پہلاتی ہی وہاں اُسکو اور اُن بدکاروں کو ایک سیدھے طرف اور دوسرے کو ڈاویں طرف
- ۳۴ صلیب پر کھینچے * تب یسوع کہا ای باپ اُن کو معاف کر کہونکہ وہ نہیں جانتے کہ کہا کرتے ہیں اور چہتیاں ڈال کر اُسکی پوشاک
- کو بانٹ لئے * اور لوگ دیکھتے ۳۵ ہوئے کھڑے رہے اور سردار بھی اُنکے ساتھ ٹہٹھا کر کہتے تھے کہ وہ دوسروں کو بچایا اگر وہ مسیح خدا کا مقبول ہی تو اپنے تین بچانا * اور سپاہیان بھی اُس پر ۳۶ ٹہٹھا مارتے ہوئے نزدیک آئے اور سرکہ گذرانے * اور کہے کہ اگر تو ۳۷ یہودیوں کا بادشاہ ہی تو اپنے تین بچا * اور یونانی اور رومی اور عبرانی ۳۸ خطوں سے اُسکے سر کے اوپر ایک نوشتہ لکھ کر لگائے کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ ہی * اور اُن بدکاروں ۳۹ میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے ایک اُسکے حق میں فکر کہا کہ اگر تو مسیح ہی آپ کو اور ہم کو بچا * پر دوسرا اُسکو دھکا کر کہا ۴۰ کہ کہا تو خدا سے نہیں ڈرتا ہی کہ تو اسی عذاب میں گرفتار ہی * ۴۱ اور ہم تو انصاف کے روئے کہونکہ ہم اپنے فعلوں کا بدلہ پاتے ہیں لیکن یہ یہ کچھ بیجا کام نہیں کیا ہی * اور یسوع سے کہا کہ ای ۴۲ خداوند جب تو اپنی بادشاہت

نہ تھا اور یہودیوں کے ارمیٹہ نام
ایک شہر کا تھا اور آپ بھی
خُدا کی بادشاہت کا مُنتظر تھا * ۵۲
وہ پیلطہ کے پاس آکر یسوع کی لاش
کو مانگا * اور اُسکو نیچے اتار کر ۵۳
کفن میں لپیٹا اور ایک قبر میں
جو پتھر کے پیچ کھودی گئی تھی جس
میں کوئی مُردہ کبھی نہیں دھرا
گیا تھا رکھا * اور وہ تیاری کا روز ۵۴
اور سبت کا شروع تھا * اور وہ ۵۵
عورتان بھی جو گلیل سے اُس کے
ساتھ آئے تھیں سو ہمراہ جاکر قبر
میں نظر کئے کہ اُسکی لاش کس طرح
رکھی ہوگی * اور پھر آکر عطر اور ۵۶
خوشبو کے چیران تیار کئے لیکن
حکم کے موافق سبت کے دن آرام
کئے *

چوبیسواں باب

اور ایک شنبہ کے روز صبح کو ۱
اُن خوشدہیوں کو جن کو تیار کئے تھے
جلد لیکر قبر کے پاس آئے اور انکے
ساتھ اور بھی تھے * اور قبر سے پتھر کو ۲
ڈھلکا ہوا پائے * اور اندر جاکر ۳
خداوند یسوع کی لاش نہیں
پائے * اور ایسا ہوا کہ جب وہ ۴

۱۳۳ میں آئے تو منجھے یاد کر * تب
یسوع اُس کو کہا کہ میں تجھے
بچ بولتا ہوں کہ آج تو میرے ساتھ
۱۳۴ ہمیشہ میں رہیگا * اور دو
پہر دن کے قریب تمام زمین پر
اندھیرا ہو گیا اور تین پہر تلک
۱۳۵ رہا * اور آفتاب تاریک ہوا
اور ہیکل کا پردہ درمیان سے
۱۳۶ چیرا گیا * اور یسوع بلند آواز سے
پکار کر کہا کہ اے ابائے امین اپنی
روح تیرے ہاتھوں میں حوالہ کرتا
۱۳۷ ہوں اور پہلے کہہ کر جان دیا * تب
سو جوان کا سردار پہلے عاجزا
دیکھ کر خدا کی صفت کیا اور کہا
۱۳۸ کہ تحقیق پہلے آدمی راست باز تھا *
اور سب لوگ جو اُس تماشے میں
حاضر تھے اُن کاہنوں کو دیکھ کر
۱۳۹ چھاتی پیٹتے ہوئے پلٹ کر گئے * اور
اُسکے تمام آشنا اور وہ عورتان
جو گلیل سے اُسکے پیچھے آئے تھے
دور کھڑے رہ کر ان حادثوں کو
۵۰ دیکھتے تھے * اور دیکھو یوسف نام
ایک شخص تھا صالح کار اور نیک
۵۱ آدمی اور راست * پہلے اُن کی
صلاحت اور فعل میں شریک

- ۱ اس بات سے حیرت مند تھے ایک ایک
دو شخص چلکدار لباس پہنے ہوئے
۵ اُن کے نزدیک کھڑے رہے * اور
جب وہ پر اسان ہو کر اپنے سروں
کو زمین پر جھکائے اور اُن کو کہہ
کہ تم زندے کو مردوں میں کہو
۶ ڈھونڈتے ہیں * وہ یہاں نہیں
ہے بلکہ اُنہی یوں کہ جس
وقت وہ گلیل میں تھا تم سے کہا
۷ کہا تھا * کہ ابنِ آدم کو ضروری
کہ گنہگار آدمیوں کے ہاتھ میں
سو دیا جاوے اور صلیب پر کھینچا
۸ جاوے اور تیسرے روز پھر اُٹھے *
۹ تب اُسکے باتوں کو یاد کئے * اور
قبر سے پلٹ کر اُن اِگیارہ اور باقی
سبوں کو ان تمام باتوں کو ظاہر
۱۰ کئے * اور مریم مجدلہ اور یوحنا
اور یعقوب کی ما مریم اور دوسرے
جو اُنکے ساتھ تھے سو ان باتوں
۱۱ کو حواریوں سے کہے * پر اُن کے
باتان اُنکے نزدیک جھوٹے کہانیوں
کے سربیکے معلوم ہوئے اور اُن کو
۱۲ باور نہیں کئے * تب پھر اُٹھ کر
قبر کے طرف ڈھڑا اور جھک کر کپڑوں
کو علیحدہ پڑے ہوئے دیکھا اور
- ۱۳ اس ماجرے سے دل میں متعجب
ہو کر پھر پلٹ کر گیا * دیکھو اُسی
روز دو اُن میں سے اماوس نام
ایک گاون کو جو یروشالم سے کم
و زیادہ چار کوس دور تھا جاتے
تھے * اور آپس میں ان تمام ۱۴
گذرے ہوئے کتبیتوں کی ذکر
کرتے تھے * اور ایسا ہوا کہ جب ۱۵
وہ آپس میں گفتگو اور بحث
کرتے تھے یسوع آپ نزدیک آ کر
اُنکے ہمراہ چلتے لگا * لیکن اُنکے ۱۶
آنکھان بند ہو گئے تھے کہ وہ اُس
کو نہیں پہچانے * تب وہ اُن سے ۱۷
کہا کہ یہ کہا باتان ہیں جو تم
آپس میں راہ چلتے ہوئے کرتے
ہیں اور دلگیر معلوم ہوتے ہیں * ۱۸
تب اُن میں سے ایک جس کا
نام کلیویاس تھا جواب دیکر اُس
سے کہا کہا تو یروشالم میں ایسا
اجنبی ہے کہ ماجروں کو جو ان
دنوں میں وہاں گذرے ہیں تو
نہیں جانتا ہے * وہ پوچھا کہ کہا ۱۹
ماجرے وہ کہے کہ یسوع ناصری
کے جو نبی تھا اور خدا کے اور
تمام خلق کے آگے قول اور فعل میں

- ۲۰ قدرت رکھتا تھا* اور سردار کاہنان اور ہمارے حاکم کٹیساً اُسکو پکڑوا کر قتل کے فتوے کے واسطے حوالے کئے
- ۲۱ اور اُسکو صلیب پر کھینچے* اور ہم اُمیدوار تھے کہ یہی ہی جو اسرائیل کو نجات دے گا اور ان سب کے سوائے آج تیسرا روز ہی
- ۲۲ کہ یہ ماجرے ہوے ہین* اور ہماری جماعت میں سے کتک عورتان بھی ہم کو حثرت میں ڈالے
- ۲۳ کہ صبح کو قبر کے پاس گئے* اور اُسکے جسد کو نہین پائے اور آکر کہنے لگے کہ بعضے فرشتے ہم کو دکھائی دیکر ہم سے کہے کہ وہ جیتا
- ۲۴ ہی* اور ہمارے رفیقون میں سے کتک قبر کے پاس جا کر جٹیساً وے عورتان کہہ تھے وٹیسائی پائے
- ۲۵ پر اُسکو نہین دیکھے* تب وہ اُن سے کہا کہ ای نادانو اور ان باتون پر جو نبیان کہہ ہین باور کرنے
- ۲۶ میں سست دلو* کہا ایسا نہین ہونا تھا کہ مسیح یہ عذاب اُٹھا کر
- ۲۷ اپنی بزرگی میں داخل ہووے* تب موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کر تمام کتابون کے باتان
- جو اُسکے حق میں ہین کھولکر بیان کیا* اور اُس گاؤں کے نزدیک ۲۸ جس میں جاتے تھے پہنچے اور وہ ایسا ارادہ بتایا کہ آگے بڑھیں گے* ۲۹ پروے جحد و کر اُسکو روکے اور کہے کہ ہمارے ساتھ رہ کہ اب شام نزدیک ہی اور دن آخر ہوتا ہی اور وہ اُنکے ساتھ رہنے اندر گیا* ۳۰ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے ساتھ کھانے کو بیٹھا روٹی اُٹھا کر برکت چاہا اور توڑ کر اُن کو دیا* ۳۱ تب اُن کے آنکھان کھل گئے اور وے اُسکو پہچانے اور وہ اُن کی نظر سے غایب ہوا* تب وے ۳۲ آپس میں کہنے لگے کہ جس وقت وہ رستہ میں ہم سے بات کرتا اور کتابان ہمارے لئے کھولکر بتاتا تھا کہا ہمارے دل نہین جلنے تھے* اور ۳۳ وے اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشالم کو پھر آئے اور اُن اگیارہ کو اور اُنکے ساتھیوں کو جمع ہوے پائے* اور کہتے تھے کہ ۳۴ تحقیق خداوند اُٹھا ہی اور شععون کو دکھائی دیا* اور وے راہ کی ۳۵ کیفیت اور روٹی توڑنے میں اُن سے کدو نکر پہچانا گیا بیان کئے* ۳۶

اور وہ اس گفتگو میں تھے کہ
یسوع آپ اُن کے درمیان کھڑا
۳۷ رہ کر اُن پر سلام کہا * تب وہ
ترسان اور پرسان ہو کر خیال کئے
۳۸ کہ روح دیکھتے تھے * تو وہ اُن سے کہا
کہ تم کس واسطے گھبراتے اور کہو اپنے
۳۹ دلوں میں اندیشہ لاتے ہیں *
میرے ہاتھ اور پاؤں کو دیکھو کہ
میں آپ ہی ہوں اور مجھے لٹولو
اور دریافت کرو کہ ہونکہ جیسا تم
تجربہ میں دیکھتے ہو وہی روح
۴۰ کو گوشت اور ہڈیاں نہیں ہیں *
اور یہ کہہ کر اپنے ہاتھ اور پاؤں اُن
۴۱ کو بتلایا * اور جب وہ ابھی مارے
خوشی کے باور نہیں کر کر تعجب
کرتے تھے وہ اُن سے کہا کہ تمہارے
پاس یہاں کچھ کھانے کی چیز
۴۲ ہی * تب وہ اُسکو تھوڑی سی
بھٹی ہوئی چھلپی اور شہد کی
۴۳ پولی دئے * اور وہ لیکر اُنکے سامنے
۴۴ کھایا * اور اُن سے کہا کہ جس
وقت میں تمہارے ساتھ تھا یہی
باتان میں تم سے کہتا تھا کہ جو
کچھ موسیٰ کی شرع اور نبیوں
کے کتابوں اور زبور میں میرے

حق میں لکھا گیا ہے سو گاہے
اپنا ضرور ہی * تب اُنکے ذہن ۳۵
کو کھولا تاکہ کتابوں کو سمجھیں * ۳۶
اور اُن سے کہا کہ اس صورت سے
لکھا ہے اور اسی طرح ضرور تھا
کہ مسیح رنج کھینچے اور تیسرے
دن مردوں میں سے اُٹھے * اور ۳۷
یروشالم سے لیکر تمام قوتوں میں
توبہ اور گناہوں کی بخشش کی
مندانہ اُسکے نام سے کی جاوے * ۳۸
اور تم ان باتوں کے شاہد ہو * اور ۳۹
دیکھو میں اپنے باپ کے وعدے
کو تم پر بھیجتا ہوں لیکن جب
تک کہ تم اوپر سے قوت پائے
یروشالم کے شہر میں رہو * اور وہ ۴۰
اُنکو ہیئت عینا تلک باہر لے گیا
اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر برکت دیا * ۴۱
اور ایسا ہوا کہ وہ اُن کو برکت
دینے میں اُن سے جدا ہو کر آسمان
پر جاتا رہا * اور وہ اُسکو سجدہ ۴۲
کر کر بڑی خوشی سے یروشالم کو
پہنچا * اور ہمیشہ ہیکل میں ۴۳
رہ کر خدا کی حمد اور شکر کرتے تھے *
* آمین *

ST. JOHN'S GOSPEL.

یوحنا کی انجیل

- | | |
|---------------------------------------|-------------------------------------|
| دینے آیا * سانچا نور وہ تھا کہ ۹ | پہلا باب |
| ہر ایک آدمی کو جو دنیا میں | ۱ ابتدا میں کلام تھا اور وہ کلام |
| آتا ہی نور روشن کرتا ہی * اور وہ ۱۰ | خدا کے ساتھ تھا اور وہ کلام خدا |
| جہاں میں تھا اور جہاں اُس سے | ۲ تھا * اور وہی ابتدا میں خدا کے |
| پیدا ہوئی اور جہاں اُسکو نہیں | ۳ ساتھ تھا * اور سب چیزاں اُس |
| پہچانتی تھی * وہ اپنوں کے پاس ۱۱ | سے پیدا ہوئے اور پیدا ہوئے سو |
| آیا اور وہ اُسکو قبول نہیں کئے * ۱۲ | چیزوں میں کوئی چیز بغیر اُسکے |
| لیکن جتنے اُسکو قبول کئے وہ اُن | ۴ پیدا نہیں ہوئی * حیات اُس |
| کو خدا کے فرزندان ہونے کا مقدور | میں تھی اور وہ حیات خلق کا |
| بخشا اور وہ وہی ہیں جو اُسکے | ۵ نور تھا * اور وہ نور اندھارے میں |
| نام پر ایمان لائے ہیں * اور نہ لہو ۱۳ | چمکتا اور اندھارا اُسکو معلوم نہیں |
| سے اور نہ جسم کی خواہش سے | ۶ کرتا تھا * خدا کے طرف سے یوحنا |
| اور نہ آدمی کی خواہش سے بلکہ | ۷ نام ایک شخص بھیجا گیا * اور |
| خدا سے پیدا ہوئے * اور وہ کلام ۱۴ | یہہ گواہی کے واسطے آیا جو اُس |
| جسم دار ہوا اور راستی اور مہربانی | نور پر گواہی دیوے تاکہ تمام لوگ |
| سے بھرا ہوا ہو کر ہمارے بیچ میں | ۸ اُسکے سبب ایمان لائیں * اور آپ |
| رہا اور ہم اُسکی تجلی کو دیکھتے | وہ نور نہ تھا بلکہ اُس نور پر گواہی |

- اور وہ تجلی باب کے ایک لوتہ کے لایق
 ۱۵ تھی * اور یوحنا اُس کے باب میں
 گولامی دیا اور پکار کر کہا کہ یہہ
 وای می جس کی ذکر میں کرتا
 تھا کہ جو میرے پیچھے آتا می
 سو وہ مرتبہ میں منجھ سے آگے
 ۱۶ می کہونکہ وہ منجھ سے پہلے تھا * اور
 اُس کی بھرپوری سے ہم تمام نعمت پر
 ۱۷ نعمت پائے ہیں * کہوں کہ شریعت
 موسیٰ کے معرفت دی گئی تھی
 لیکن نعمت اور راستی یسوع
 ۱۸ مسیح کے وسیلے سے پہنچی * خدا
 کو کوئی شخص کہی نہیں دیکھا
 می مگر ایک لوتہ بیٹا جو باب کے
 ۱۹ گود میں می سو اُس کو بتلایا می *
 اور یوحنا کی گولامی یہہ تھی کہ
 جب یہودیان یروشالم سے کاہنوں
 اور لویوں کو بھیجے کہ اُس سے
 ۲۰ پوچھیں کہ تو کون می * تو وہ اقرار
 کیا اور مکر نہیں کیا بلکہ صاف
 ۲۱ کہا کہ میں مسیح نہیں ہوں *
 تب وہ اُس سے پوچھ پھر کیا تو
 اِلیا می وہ کہا کہ میں نہیں ہوں
 وہ کہتے کہ تو وہ نبی می پھر جواب
 دیا کہ نہیں * تب وہ اُس سے کہے
 کہ تو کون می کہ ہم کو بھیجے سو
 لوگوں کو ہم جواب دیوں تو اپنے
 باب میں کہا کہتا می * وہ کہا ۲۳
 کہ جیسا کہ اشعیا نبی کہا میں
 ایک شخص کا آواز ہوں جو بیابان
 میں پکارتا می کہ خداوند کی راہ
 کو سیدھی کرو * اور وہ جو بھیجے ۲۴
 گئے تھے سو فریسیوں میں سے تھے * ۲۵
 پھر وہ اُس سے سوال کئے کہ اگر
 تو مسیح نہیں اور نہ اِلیا اور نہ
 وہ نبی پھر تو کہوں باپتسما دیتا
 می * یوحنا انکو جواب دیا کہ ۲۶
 میں پانی سے باپتسما دیتا ہوں
 لیکن تمہارے میں ایک کہتا می
 جس کو تم نہیں جانتے ہیں * ۲۷
 وای می جو میرے پیچھے آتا می
 اور مرتبہ میں منجھ سے آگے می
 جس کی جوتی کا تسمہ میں
 کہولنے کے لایق نہیں ہوں * یہہ ۲۸
 کثیفیت بیت عبدرا میں یردن کے
 پار جہاں یوحنا باپتسما دیتا تھا
 ظاہر ہوی * اور دوسرے دن یوحنا ۲۹
 یسوع کو اپنے پاس آتا ہوا دیکھ کر

- کہا کہ دیکھو خدا کا حلوان جو
 ۳۰ جہان کے گناہ کو اُٹھا لیجاتا ہی *
 پہلے وہی ہی جس کے حق میں
 میں کہا ایک شخص میرے پیچھے
 آتا ہی جو میرے میں مجھے سے
 آگے ہی اس لئے کہ وہ مجھے سے
 ۳۱ پہلے تھا * اور میں اُسکو نہیں
 جانتا تھا لیکن وہ اسرائیل پر ظاہر
 ہونے کے واسطے میں پانی سے بابتسما
 ۳۲ دیتا ہوا آیا ہوں * اور یوحنا گواہی
 دیا کہ میں روح کو دیکھا کہ کہوتر
 کے مانند آسمان سے اتر کر اس پر
 ۳۳ بیٹھا * اور میں اُسکو نہیں جانتا
 تھا لیکن جو مجھے پانی سے بابتسما
 دینے کے واسطے بھیجا سو مجھے کہا
 کہ جس کسی کو تو دیکھے کہ روح
 نازل ہو کر اُس پر بیٹھے وہی شخص
 ہی جو روح قدس سے بابتسما
 ۳۴ دیتا ہی * سو میں دیکھا اور گواہی
 ۳۵ دیا کہ پہلے خدا کا بیٹا ہی * پھر
 دوسرے دن یوحنا اور دو اسکے
 ۳۶ شاگردوں میں سے کھڑے تھے * اور
 وہ یسوع کو چلتا ہوا نگاہ کر کر کہا
 ۳۷ کہ دیکھو خدا کا حلوان * اور وہ
- دو شاگردان اُسکی بات سن کر
 یسوع کے پیچھے ہوئے * تب یسوع ۳۸
 منہ پھرا کر انکو اپنے پیچھے آئے ہوئے
 دیکھ کر ان سے کہا کہ تم کہاؤں گے
 ۳۹ ہمیں وہ اُس سے کہے کہ ای ربی
 یعنی ای اُستاد تو کہاں رہتا ہی *
 وہ کہا آکر دیکھو تب وہ آئے
 اور جہان وہ رہتا تھا سو دیکھے
 اور اُس روز اُس کی صحبت میں
 رہے کہونکہ اُس وقت کچھ کم
 ۴۰ پھر دن باقی تھا * اور جو یوحنا ۴۰
 کی بات سن کر یسوع کے پیچھے
 گئے تھے سو ان دو میں ایک
 شمعون پطرس کا بھائی اندریا تھا * ۴۱
 وہ پہلے اپنے بھائی شمعون سے مل کر
 اُسکو کہا کہ ہم مسیح کو پائے ہیں
 کہ جس کا ترجمہ کرسطوس ہی * ۴۲
 تب وہ اُسکو یسوع کے پاس لایا اور
 یسوع اُس پر نگاہ کر کر کہا کہ تو
 یونا کا بیٹا شمعون ہی تو کیفاس
 کہلائے گا جس کا ترجمہ پتھر ہی * ۴۳
 دوسرے دن یسوع گلیل کو جانے
 کا ارادہ کیا اور فیلب دیکھ کر
 کہا کہ تو میرے پیچھے چل * اور ۴۴

- ۱۴۵ اور پطھر کا شہر تھا رہنے والا تھا *
تب فیلیپ ناتھانائیل سے ملکر
اُسکو کہا کہ جس کی ذکر موصیٰ
توریت میں اور نبیان کئے میں
سو ہم اُسکو پائے وہ یوسف کا بیٹا
۱۴۶ یسوع ناصرہ کا رہنے والا ہی *
ناتھانائیل اُس سے کہا کہا کوئی
اچھی چیز ناصرہ سے نکل سکتی
۱۴۷ ہی فیلیپ کہا کہ آکر دیکھ * تب
یسوع ناتھانائیل کو اپنے طرف آتا
ہوا دیکھ کر اُسکے باب میں کہا کہ
دیکھو سانچا اسرائیلی جس میں
۱۴۸ کچھ مکر نہیں * ناتھانائیل اُس
سے کہا کہ تو مجھے کہاں سے جانتا
ہی یسوع اُسکو جواب دیا کہ فیلیپ
تجھے بلانے کے اول جس وقت تو
انجیر کے جھاڑ کے تلے تھا میں تجھے
۱۴۹ دیکھا * تب ناتھانائیل اُس سے
کہا کہ ای ربی تو خدا کا بیٹا
۱۵۰ ہی تو اسرائیل کا بادشاہ ہی *
یسوع کہا کہا تو واسطہ ایمان
لایا کہ میں کہا کہ تجھے انجیر کے
جھاڑ کے تلے دیکھا تو ان سے بڑے
- ۱۴۵ کاہان دیکھینگا * پھر وہ اُس سے اہ
کہا کہ میں تجھ کو سچے سچے بولتا ہوں
کہ بعد اُسکے تو آسمان کو کھلا ہوا
اور خدا کے فرشتوں کو ابنِ آدم
پر چڑھتے اور اترتے ہوئے دیکھینگا *
- دوسرا باب
- ۱ اور تیسرے دن گلیل کے قانا
میں کسی کی شادی ہوئی اور
یسوع کی ماں وہاں حاضر تھی * یسوع ۲
اور اُسکے شاگردوں کو بھی اُس شادی
میں بلانے تھے * اور جب شراب تھوڑی ۳
رہی یسوع کی ماں اُس سے کہی کہ اُن
کے پاس شراب نہیں ہی * یسوع ۴
اُس سے کہا کہ ای عورت مجھے
تجھے سے کہا کام ہی میرا وقت
اب تک نہیں پہنچا ہی * تب ۵
اُسکی ماں نوکرؤں سے کہی کہ جو
کچھ وہ تم کو کہینگا سو اُس پر
عمل کرو * اور وہاں پتھر کے چھ گھڑے ۶
طہارت کے لئے یہودیوں کے دستور
کے موافق دھرے ہوئے تھے کہ ہر ایک
گھڑا دو تین من سماتا تھا * تب ۷
یسوع اُن کو کہا کہ گھڑوں میں

- ۱۰ صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا * تب ۱۰
وہ رسی کا کوزا بذاکر اُن سب کو
بکروں اور بیلون سمیت ہکا ل دیا اور
صرافوں کے پیسوں کو سٹ دیا اور
تختوں کو اُلٹا دیا * اور کدوتر ۱۶
فروشوں سے کہا کہ ان چیزوں کو
یہاں سے باہر نکالو اور میرے باپ
کے گھر کو تجارت خانہ مت بناؤ * ۱۷
پس اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ
اسی طرح لکھا گیا تھا کہ تیرے
گھر کی غیبت مچھے کھاگئی * اُس ۱۸
وقت یہودیان اُس سے کہتے لگے کہ
تو جو یہ کامان کرتا ہی ام کو
کہا نہائی بتاتا ہی * یسوع اُن کو ۱۹
جواب دیا کہ اس ہٹیکل کو ڈھلا دیو
اور مین اُسکو تین روز عین کھڑا
کرونگا * تب یہودیان کہتے کہ یہہ ۲۰
ہٹیکل چھیالیس برس مین تیار
کی گئی ہی اور تو اُسکو تین روز
مین بنائیگا * لیکن وہ اپنے بدن ۲۱
کے گھر کی بات کہتا تھا * اس لئے ۲۲
جب وہ مردوں مین سے اٹھا تو
اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ وہ اُن
کو یہہ بات کہا تھا پس کتاب پر
پانی بھروسو وے اُن کو لبالب
۸ بھردئے * پھر وہ اُن سے کہا کہ اب نکالو
اور مجلس کے بزرگ کے پاس لے جاؤ
۹ پس لے گئے * اور مجلس کا بزرگ
جب اُس پانی کو چکھا جو شراب
ہو گیا تھا اور آپ معلوم نہیں کیا
کہ یہہ کہاں سے آیا مگر نوکران
جو پانی نکالے تھے سو جانتے تھے
۱۰ تب نوشو کو بلایا * اور اُس سے
کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی شراب
کو حاضر کرتا ہی اور لوگ خوب
پئے بعد بد شراب کو خرچ کرتا
لیکن تو اچھی شراب اب تک
۱۱ رکھا ہی * یہہ پہلا معجزہ یسوع
گلیل کہ قانا مین دکھایا اور اپنی
بزرگی ظاہر کیا اور اُسکے شاگردان
۱۲ اُس پر ایمان لائے * اور بعد اسکے
آپ اور اُسکی ما اور بھائیان اور
شاگردان کپرناحم کو آئے پر وہاں
۱۳ بہت دن تک نہیں رہے * تب
یہودیوں کی عید فسخ نزدیک
۱۴ تھی اور یسوع یروشالم کو گیا * اور
ہٹیکل مین بنیادوں اور بکروں اور
کدوتروں کے بیچنے ماروں کو اور

سرنو پیدائش نہ پاوے وہ خدا کی
بادشاہت کو نہیں دیکھ سکتا
ہی * نیکودیموس اُس سے کہا کہ ۴
جب آدمی ہوگا ہوا تو کبوتر
تو لڈ ہوتا ہی کہا وہ دوبارہ اپنی
ما کے پیٹ میں داخل ہو کر تولد
پا سکتا ہی * یسوع جواب دیا ۵
کہ میں تجھے سے سچ سچ کہتا
ہوں کہ اگر آدمی پانی اور روح سے
تولد نہ پاوے تو وہ خدا کی
بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا
ہی * جو جسم سے تولد پایا ہی ۶
سو جسم ہی اور جو روح سے تولد
پایا ہی سو روح ہی * تعجب ۷
مت کر کہ میں تجھے سے کہا کہ تم
کو سرنو پیدائش ہونا ضروری * ہوا ۸
جدھر چاہتی ہی اُدھر چلتی اور
تو اسکا آواز سنتا ہی پر نہیں جانتا
کہ وہ کہاں سے آتی ہی اور کدھر
جاتی ہی اور ہر ایک جو روح سے
تولد پایا ہی سو اُسی طرح سے ہی * ۹
نیکودیموس اُسکو جواب دیکر کہا
کہ یہ باتان کبوتر ہو سکتے ہیں * ۱۰
یسوع اُس سے کہا کہ تو اسرائیل

اور اُس بات پر جو یسوع کہا تھا
۲۳ ایمان لائے * اور جس وقت وہ یروشالم
میں عیدِ فسح کو حاضر تھا
بہتیرے اُن معجزوں کو جو وہ
دکھایا تھا سو دیکھ کر اُس کے نام پر
۲۴ ایمان لائے * لیکن یسوع اُن کے ساتھ
نہیں ملا اِس لئے کہ وہ سب کو
۲۵ جانتا تھا * اور کوئی آدمیوں کے
حق میں گواہی دینے کی اُس کو
حاجت نہ تھی کبوتر جو کچھ
آدمیوں میں تھا سو آپ جانتا تھا *

تیسرا باب

۱ اور نیکودیموس نام ایک
شخص جو فروسی اور یہودیوں کے
۲ بزرگوں میں سے تھا * رات کو
یسوع کے پاس آکر کہا کہ ای ری
ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کے طرف
سے استاد ہو کر آیا ہی کبوتر خدا
اُسکے ساتھ رہنے کے سوائے کوئی
شخص یہ معجزے جو تو دکھاتا
۳ ہی نہیں دکھا سکتا * یسوع اُسکو
جواب دیا کہ میں تجھے سے سچ
سچ کہتا ہوں کہ جب لگ آدمی

دُنيا مدين نهين بهيجا جو دُنيا
 پر فتوى ديوس بلڪه اس واسطو
 ۱۸ ڪه دُنيا اُسڪو وسيلو س نجات
 پاوے * اور جو اُس پر ايمان لاتا
 مای اُس پر فتوى نهين ديا جاينگا
 پر جوڪ ايمان نهين لاتا مای سوا بهي
 اُس پر فتوى هو چڪا اس لئے ڪه
 ۱۹ وُه خدا ڪه ايكلوته بيٺه ڪه نام پر
 ايمان نهين لايو * اور فتوى ڪا
 سبب پيهه مای ڪه نور دُنيا مدين
 آيا اور لوگ اندهارو ڪو نور س
 زياده دوست رکهه اس واسطو ڪه
 ۲۰ اُن ڪه فعلا بد تهه * ڪيونڪر اريڪ
 جو بد ڪرتا مای نور س عداوت رکها
 مای اور نور تک نهين آتا ڪ اُسڪو
 ۲۱ فعلا ظاهر نه هووین * ليڪن جو
 ڪه راستي ڪرتا مای سو نور تک
 آتا مای تاڪه اُسڪو فعلا ظاهر
 هووین ڪه وُه خدا ڪي راه مدين
 ۲۲ ڪڏه گئيه مدين * اور بعد اس مقدمو
 ڪي يسوع اور اُسڪو شاگردان يهودي
 ڪي سر زمين مدين آئو اور وُه وان
 ۲۳ اُنڪه ساٿهه رهر باپتسما ديتاتها *
 اور يوحن بهي سالم ڪه نزديڪ

مدين استان مای اور پي باتان نهين
 ۱۱ ڄانتا * مدين نجهه س سچ سچ ڪهتا
 اون ڪه جو ڪجهه نام ڄانتو مدين
 سو نام ڪهتا اور جو ڪه نام ڏيکيه
 مدين سو اُسپر گواهي ديتو اور تم
 ۱۲ هماري گواهي ڪو قبول نهين ڪرتو مدين *
 ڪب مدين تم ڪو دُنيا ڪه باتان
 ڪها اور تم باور نهين ڪرتو مدين اگرمدين
 تم ڪو آسماني باتان ڪهون تو تم
 ۱۳ ڪيونڪر باور ڪرينگه * اور ڪوئي آسمان
 پر نهين چڙها مای مگر وُه جو
 آسمان س اُترا مای يعنئ ابن آدم
 ۱۴ ڪا بيتا جو آسمان پر مای * اور
 جئسا موسيٰ سانپ ڪو بيا بان
 مدين بلندي پر اُٿايا اُسي طرح
 ضرور مای ڪه ابن آدم بهي اُٿايا
 ۱۵ ڄاوے * تاڪه جو ڪوئي اُس پر
 ايمان لاوے سو هلاڪ نه هووے
 ۱۶ بلڪه هميشه ڪي حيات پاوے *
 ڪيونڪه خدا دُنيا ڪو ائسا دوست
 رکها ڪه اپنا ايكلوته بيتا بخشا تاڪه
 جو ڪوئي اُس پر ايمان لاوے سو
 هلاڪ نه هووے بلڪه هميشه ڪي
 ۱۷ حيات پاوے * ڪه خدا اپنے بيتو ڪو

عینوں میں بابتسما دیتا تھا
 کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور
 ۲۴ لوگ حاضر ہو کر بابتسما پاتے تھے*
 کہ یوحنا ابھی قید میں نہیں
 ۲۵ ڈالا گیا تھا* اُس وقت یوحنا کے
 شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان
 ۲۶ طہارت پر تکرار اُٹھی* پس وہ
 یوحنا کے پاس آکر اُس سے کہے
 کہ ای ربی جو یردن کے پار تیرے
 ساتھ تھا جس پر تو گواہی دیا
 دیکھتے وہ بابتسما دیتا ہی اور تمام
 ۲۷ لوگ اُسکے پاس جاتے ہیں* یوحنا
 جواب دیا کہ آدمی کوئی چیز
 پا نہیں سکتا سوائے اُسکے کہ اُسکو
 ۲۸ آسمان سے دی جاوے* اور تم آپ
 میرے لئے شاہد ہیں کہ میں
 کہا کہ مسیح نہیں ہوں بلکہ اُسکے
 ۲۹ آگے بھیجا گیا ہوں* دولہا وہ ہی
 جس کے پاس دولہن ہی لیکن
 دولہے کا دوست جو کھڑے رہتا
 ہی اور سنتا ہی سو دولہے کے آواز
 سے بہت خوش رہتا ہی پس

۳۰ میری پہلے خوشی حاصل ہوئی*
 چاہئے کہ وہ ترقی پاوے اور کہ میں
 ۳۱ گھٹ جاؤں* وہ جو اوپر سے آتا
 ہی سب سے بلند ہی اور جو
 زمین سے ہی سو زمینی ہی اور
 کیفیت زمین کی کہتا ہی پر
 جو آسمان سے آتا ہی سو سب سے
 بلند ہی* اور جو کچھ وہ ۳۲
 دیکھا اور سنا ہی سو اُسکی خبر
 دیتا ہی اور کوئی شخص اُسکی
 گواہی کو قبول نہیں کرتا* پر جو ۳۳
 اُسکی گواہی قبول کیا ہی سو
 مہر کیا ہی کہ خدا سانچا ہی* ۳۴
 اِس واسطے کہ جسے خدا بھیجا
 ہی وہ خدا کے باتان کہتا ہی
 کیونکہ خدا ماپکر اُسکو روح نہیں
 دیتا ہی* باپ بیٹے کو پیار کرتا ۳۵
 ہی اور تمام چیزان اُسکے ہاتھ
 میں دیا ہی* جو کہ بیٹے پر ایمان ۳۶
 لاتا ہی سو ہمیشہ کی حیات اُس
 کی ہی اور جو بیٹے پر ایمان نہیں
 لاتا سو حیات کو نہیں دیکھیں گے
 بلکہ خدا کا غضب اُس پر رہتا ہی*

چارواں باب

اور جب خداوند کو خبر ا
 پہنچی کہ فروسیدان سنے ہیں کہ
 یسوع یوحنا سے زیادہ شاگردان کرتا

- ۲ اور بابتسما دیتا ہی * اگرچہ یسوع نہیں مگر اُسکے شاگردان
- ۳ بابتسما دیتے تھے * تب وہ یہودیہ
- ۴ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو روانہ ہوا * اور اُسکو ضرور تھا کہ سامریہ پر سے
- ۵ گذرے * پس وہ سامریہ کی ایک بستی کو جو سوخار کہلاتی ہی اُس زمین کے نزدیک جو یعقوب
- ۶ اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا آیا * اور وہاں یعقوب کی باؤڑی تھی اور یسوع سفر سے ماندہ ہو کر اُس باؤڑی پر یوں بیٹھا اور پہلے دو پہر
- ۷ کے قریب تھا * اُس وقت سامریہ کی ایک عورت وہاں پانی بھرنے آئی اور یسوع اُس سے کہا کہ مجھے
- ۸ پانی پینے کو دے * کہونکہ اُس کے شاگردان کھانے کے چیزان مول لینے
- ۹ کو بستی میں گئے تھے * تب وہ سامریہ کی عورت کہی کہ تو یہودی ہو کر کہونکر مجھے سامریہ کی عورت سے پانی پیتے کو مانگتا ہی کہ یہودیان سامریوں سے کچھ معامد
- ۱۰ نہیں کرتے * یسوع اُسکو جواب دیا کہ اگر تو خدا کی بخشش کو
- جانتی اور کہ وہ کون ہی جو تجھے کہتا ہی کہ مجھے پانی دے تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے حیات کا پانی دیتا * وہ عورت ۱۱ اُس سے کہی کہ ای صاحب تیرے پاس پانی کھینچنے کو کچھ نہیں اور باؤڑی ڈونگن ہی پھر تو اُس حیات کا پانی کھان سے پایا ہی * ۱۲ کہا تو ہمارے باپ یعقوب سے بزرگ ہی جو پہلے باؤڑی ہم کو دیا اور آپ اور اُسکے بچے اور اُس کے جانوران اُس میں سے پیتے تھے * ۱۳ یسوع اُسکو جواب دیا کہ جو کوئی پہلے پانی پیتا ہی سو پھر پیاسا ہوگا * ۱۴ لیکن جو کوئی کہ اُس پانی کو جو میں دیونگا پیتا ہی کبھی پیاسا نہیں رہیگا بلکہ وہ پانی جو میں اُسکو دیونگا اُس میں پانی کا چشمہ ہوگا جو ہمیشہ کی حیات تک جاری رہیگا * وہ ۱۵ عورت اُس سے کہی کہ ای صاحب پہلے پانی مجھے کو دے تاکہ میں پیاسی نہ ہوؤں اور پانی بھرنے یہاں نہ آؤں * یسوع اُس سے کہا کہ ۱۶

- ۱۷ جاڪڙاپنه مرد کو بَلا اور اِدھر آ*
عُورَت جواب دي که مَجهه مرد
نہین ہی یسوع اُس سے کہا کہ
تو اچھا کہی کہ مَجهه مرد نہین
۱۸ ہی* اِس لئه کہ تَجهه پانچ مرد
پوے ہین اور وُه جواب تیرے
پاس ہی سو تیرا مرد نہین ہی
۱۹ تو اِس مین مسیح کہی* عورت
اُس سے کہی کہ خداوند مین
۲۰ معلوم کرتی ہوں کہ تونہی ہی* ہمارے
باپ دادے اِس پہاڑ پر پرستش
کرتے تھے اور تُم کہتے ہین کہ وُه
مقام جہان لوگ پرستش کیا چاہئے
۲۱ سو یروشالم مین ہی* یسوع اُس
سے کہا کہ ای عورت میری بات
کو باور کر کہ وقت آتا ہی کہ تُم
نہ اِس پہاڑ پر نہ یروشالم مین
۲۲ باپ کی پرستش کریں گے* اور تُم
جس کو نہین جانتے ہین سو
اُس کی پرستش کرتے ہین ہم تو
جس کو جانتے ہین اُسکی پرستش
کرتے ہین کیونکہ نجات یہودیوں
۲۳ مین سے ہی* لیکن وقت آتا بلکہ
پہنچا ہی کہ سانچی پرستش کرنے
- ہارے روح اور راستی سے باپ کی
پرستش کریں گے کیونکہ باپ ایسی
پرستش کرنے ہاروں کو چاہتا ہی* ۲۴
خدا روح ہی اور وے جو اُس کی
پرستش کرتے ہین سو روح اور
راستی سے پرستش کیا چاہئے* ۲۵
عورت اُس سے کہی کہ مین جانتی
ہوں کہ مسیح جسکا ترجمہ کرسطوس
ہی سو آتا ہی جب وُه آویگا تو
سب چیزوں کی خبر ہم کو دیگا* ۲۶
یسوع اُس سے کہا کہ مین جو
تَجهه سے کہتا ہوں وہی ہوں* اِنہ ۲۷
مین اُسکے شاگردان آئے اور تعجب
کئے کہ وُه اُس عورت سے باتان
کرتا ہی لیکن کوئی نہ کہا کہ تو
کہا چاہتا ہی یا اُس سے کس واسطہ
باتان کرتا ہی* پس وُه عورت ۲۸
اپنا گھڑا چھوڑ دیکر شہر مین
گئی اور لوگوں سے کہنے لگی* کہ ۲۹
اِدھر آؤ اور ایک شخص کو دیکھو
کہ سب کچھ جو مین کی ہوں
سو سچہ بولا ہی کہا یہہ مسیح نہین* ۳۰
تب وے لوگ شہر سے نکل کر اُسکے
پاس آئے* اِنہ مین اُسکے شاگردان ۳۱

- ۳۱ اُس سے عرض کئے کہ ای رہی
۳۲ کچھ کھا * پر وہ اُن کو کہا کہ
کھانے کے لئے میرے پاس خوراک
۳۳ ہی جسے تم نہیں جانتے ہیں *
پس اُسکے شاگردان آپس میں کہنے
لگے کہ کہا کوئی اُسکے واسطے کھانے
۳۴ کو لایا ہی * یسوع اُن کو کہا کہ
میرا کھانا یہہ ہی کہ جو مجھے
بھیجا ہی سو اُسکی خواہش بجالاؤں
۳۵ اور اُسکے کام کو تمام کروں * تم
کہتے نہیں کہ ابھی چار مہینے
کے بعد کاٹنے کا وقت آئیگا دیکھو
میں تم سے بولتا ہوں اپنے آنکھان
کھولو اور کھیتوں کو دیکھو کہ ابھی
۳۶ کاٹنے کے لئے سفید ہیں * اور
کاٹنے ہارا مزدوری پاتا ہی اور ہمیشہ
کی حیات کے واسطے میوے جمع
کرتا ہی تاکہ بونہ ہارا اور کاٹنے ہارا
۳۷ دونوں ملکر خوشی کریں * اور
اِس پر یہہ مثل مسیحی ہی کہ
۳۸ ایک ہوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی *
اور جس پر تم محنت نہیں کئے
اُس کو کاٹنے کے واسطے میں تم کو
بھیجا اور لوگ محنت کئے اور
- تم اُنکے محنتوں میں داخل ہو =
۳۹ ہیں * اور شہر کے بہت سے سامریان
اُس عورت کے کہنے سے جو گواہی
دی کہ جو کچھ میں کی سو
مجھے کھا اُس پر ایمان لائے * اور ۴۰
جب وہ سامریان اُسکے نزدیک
آئے تو اُس سے عاجزی کئے کہ
ہمارے ساتھ رہے پس وہ دو روز
اُس جائے میں رہا * اور اُن کے ۴۱
سوالے اور بہت لوگ اُسکے کلام کے
سبب ایمان لائے * اور اُس عورت ۴۲
سے کہنے کہ اب ہم ایمان لائے مگر
تیرے کہنے سے نہیں کہونکہ ہم
آپ سنے اور معلوم کئے کہ یہہ
تحقیق جہان کا نجات دینے ہارا
مسیح ہی * اور وہ دو روز کے بعد ۴۳
وہاں سے روانہ ہو کر گلیل کو گیا * ۴۴
کہونکہ یسوع آپ گواہی دیا کہ
کوئی نبی اپنے وطن میں عزت
نہیں پاتا ہی * جب وہ گلیل ۴۵
کو آیا گلیلیان اُسکی خاطر داری
کئے اِس واسطے کہ جو کچھ وہ
یروشالم میں عید کے وقت کیاتھا
سو دیکھے تبہ کہونکہ وہ بھی

- ۴۶ عید کو گئے تھے* پس یسوع پھر گلیل کے قانا میں جہاں پانی کو شراب بنایا تھا آیا اور وہاں ایک امیر کہ جس کا بیٹا کپڑا حرم میں ۴۷ بیمار تھا* جب سنا کہ یسوع یہودیہ سے گلیل کو آیا ہی تب اُسکے پاس آکر عاجزی کیا کہ آوے اور اُسکے بیٹے کو شفا بخشے کیونکہ ۴۸ وہ مرنے پر تھا* تب یسوع اُس سے کہا کہ اگر تم کرامتدان اور عجایب کامان نہیں دیکھتے تو ۴۹ ایمان نہیں لاؤینگے* وہ امیر اُس سے کہا کہ ای صاحب میرا بیٹا مرنے ۵۰ کے اول آ* یسوع اُس سے کہا کہ جا تیرا بیٹا جیتا ہی اور وہ شخص اُس بات کو جو یسوع اُس سے ۵۱ کہا تھا باور کر کر چلے گیا* اور وہ ابھی راستہ میں تھا کہ اُسکے نوکران آگے آکر خبر دئے کہ تیرا بیٹا ۵۲ جیتا ہی* تب اُن سے پوچھا کہ وہ کونسے وقت سے آرام پانے لگا وے کہہ کہ کل کے روز دو پہر پر ایک ساعت کو اُسکی تب جاتی ۵۳ رہی* تب باپ یاد کیا کہ اُسی
- ساعت میں یسوع مجھے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہی اور وہ آب اور اُسکا تمام گھرانہ ایمان لایا* یہ ۵۴ دوسرا معجزہ ہی جو یسوع یہودیہ سے گلیل میں آکر دکھلایا*

پانچواں باب

- بعد اُسکے یہودیوں کی ایک ۱ عید آئی اور یسوع یروشالم کو گیا* اور یروشالم میں بکروں کے ۲ بازار کے نزدیک ایک حوض ہی جس کے پانچ اُسارے ہیں جو عبرانی زبان میں بیئت الحسدا کہلاتا ہی* اور ان رواقوں میں ۳ ناتوانوں اور اندھوں اور لنگڑوں اور مسکھے اوؤں کی ایک بڑی جماعت پڑی تھی جو پانی مانگے کی منتظر تھی* اس واسطے کہ ایک ۴ فرشتہ بعض وقت اُس حوض میں اتر کر پانی کو ہلاتا تھا اور پانی ہلایا جانے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس میں اترتا تھا سو اُس بیماری سے ۵ کہ جس میں گرفتار تھا شفا پاتا

- ۵ تھا* اور وہاں ایک آدمی تھا جو
 ۶ اٹھتیس برس سے ناتوان تھا* جب
 یسوع اُسکو پراہوا دیکھا اور معلوم
 کیا کہ یہ مدت سے اس حالت
 میں ہی اُس سے کہا کہ کہا تو
 ۷ شفا پانے چاہتا ہی* وہ ناتوان
 اُسکو جواب دیا کہ ای خداوند
 میرے پاس کوئی نہیں کہ جب
 پانی ہلے تو مجھے حوض میں ڈال
 دیوے اور آپ سے آپ جانے میں
 دوسرا مجھے سے آگے اُس میں اتر
 ۸ پڑتا ہی* یسوع اُسکو کہا کہ اٹھ
 ۹ اور اپنا بچھانا اٹھا لیکر چل* اور
 اُس وقت وہ شخص چنگا ہو کر اپنا
 بچھانا اٹھا کر چلا اور وہ سبت کا
 ۱۰ دن تھا* اس لئے یہودیوں سے جو
 چنگا ہوا تھا کہ یہ سبت کا
 روز ہی اپنے بچھانے کو اٹھا لے جانا
 ۱۱ تجھے حلال نہیں ہی* وہ اُن کو
 جواب دیا کہ جو مجھے چنگا کیا
 وہی مجھے کہا کہ اپنا بچھانا اٹھا
 ۱۲ لیکر چل* تب وہ اُس سے پوچھے
 کہ وہ کون ہی جو تجھے کہا کہ اپنا
 ۱۳ بچھانا اٹھا لیکر چل* لیکن وہ
- آدمی جو چنگا ہوا تھا نہیں جانا
 کہ وہ کون تھا اس لئے کہ یسوع
 وہاں سے غیب ہو گیا تھا کہونکہ
 وہاں عالم بہت تھہ* بعد اُسکے ۱۴
 یسوع اُس شخص سے ہیکل میں
 ملکر اُس سے کہا کہ دیکھ تو چنگا
 ہوا ہی پھر گناہ مت کر کہ تو اس
 سے بدتر بلا میں نہ پڑے* تب ۱۵
 وہ شخص جا کر یہودیوں کو خبر
 دیا کہ جو مجھے چنگا کیا سو یسوع
 ہی* اس لئے یہودیوں یسوع کا ۱۶
 پیچھا کئے اور اُسکو قتل کرنے
 چاہتے تھے کہونکہ یہ کامان سبت
 کے روز کیا تھا* لیکن یسوع اُن ۱۷
 کو جواب دیا کہ میرا باپ اب
 تک کام کرتا ہی اور میں بھی کام
 کرتا ہوں* اس واسطے یہودیوں ۱۸
 اول سے زیادہ اُسے قتل کرنے چاہے
 کہونکہ وہ نہ فقط سبت کی
 حفاظت نہیں کیا تھا بلکہ خدا
 کو اپنا باپ بولکر اپنے تیں خدا
 کے برابر کیا* تب یسوع اُن کو ۱۹
 کہا کہ میں تم سے سچ سچ کہتا
 ہوں کہ بیٹا آپ سے آپ کےچند

- نہیں کرسکتا سوائے اُسکے کہ باپ کو کرتا ہوا دیکھتا ہی کہونکہ جو کام کہ وہ کرتا ہی سو بیٹا بھی ۲۰ وہی کرتا ہی * اِس لئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور جو کام کہ آپ کرتا ہی سو اُسکو دکھاتا ہی اور وہ اِن سے بزرگتر کامان اُسکو ۲۱ دکھایگا کہ تُم تعجب کریںگے * کہ جیسا باپ مَردوں کو اُٹھاتا اور جلاتا ہی اُسی طرح بیٹا بھی ۲۲ جس کو چاہتا اُس کو جلاتا * اور باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ تمام عدالت بیٹے کو ۲۳ سونپ دیا ہی * تاکہ سب جس طرح کہ باپ کو عزت دیتے ہیں ویسا ہی بیٹے کو بھی عزت دیوں جو کوئی کہ بیٹے کو عزت نہیں دیتا ہی سو باپ کو جو اُس کو ۲۴ بھیجا ہی عزت نہیں دیتا * میں تُم کو سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ جو میرا کلام سُننا اور مجھے بھیجا ہی سو اُس پر ایمان لانا ہمیشہ کی حیات رکھتا ہی اور اُس پر فتوے نہیں دیا جاویگا بلکہ مَوْت سے
- گذر کر حیات میں داخل ہوا ہی * ۲۵ میں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ گھڑی آتی ہی بلکہ ابھی ہی کہ مَردے خُدا کہ بیٹے کا آواز سُنیںگے اور جو سُنیںگے سو جُندیںگے * اِس ۲۶ لئے کہ جس طرح باپ اپنے میں حیات رکھتا ہی اُسی طرح بیٹے کو بخشا ہی کہ اپنے میں حیات رکھے * اور اُسکو عدالت کرنے کو ۲۷ مَنجھتا رہی کیا ہی اِس واسطے کہ وہ اِن آدم ہی * اِس سے تعجب ۲۸ مت کرو کہونکہ وہ گھڑی آتی ہی جس میں وہ سب جو قبروں میں ہیں اُسکا آواز سُنیںگے * اور ۲۹ جو نیکی کئے ہیں سو رحمت کی قیامت کو اور جو بدی کئے ہیں سو غضب کی قیامت کو باہر نکلیںگے * ۳۰ میں آپ سے آپ کچھ نہیں کرسکتا ہوں جیسا میں سُننا ہوں ویسا حکم کرتا ہوں اور میری عدالت حق ہی کہونکہ اپنا مطلب نہیں بلکہ باپ کے مطلب کو جو مجھے بھیجا ہی سو چاہتا ہوں * اگر میں اپنے باب میں ۳۱

رکھتے ہیں کبونکہ جس کو وہ
 بھیجا ہی تم اس پر ایمان نہیں
 لاتے ہیں * تم کتابوں میں ڈھونڈو ۳۹
 کبونکہ گمان کرتے ہیں کہ ان میں
 ہمارے لئے ہمیشہ کی حیات
 ہی اور وہی ہیں جو میرے باب
 میں گواہی دیتے ہیں * لیکن تم ۴۰
 حیات پانے کے واسطے میرے پاس
 آتے نہیں چاہتے ہیں * میں آدمی ۴۱
 سے عزت نہیں قبول کرتا ہوں * ۴۲
 اور میں تم کو جانتا ہوں کہ خدا
 کی محبت تمہارے میں نہیں
 ہے * میں اپنے باپ کے نام سے ۴۳
 آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے
 ہیں اگر دوسرا اپنے نام سے آوے
 تو تم اسکو قبول کرینگے * تم جو ۴۴
 ایک دوسرے سے عزت قبول کرتے
 ہیں اور وہ عزت جو فقط خدا سے
 ہے سو نہیں ڈھونڈتے ہیں کبونکہ
 ایمان لاسکتے * گمان مت کرو کہ ۴۵
 میں باپ کے پاس تمہاری نالیش
 کرونگا ایک تو ہی تمہاری نالیش
 کرنے ہمارا یعنی موصول جس پر تمہارا
 بھروسا ہے * کبونکہ اگر تم موصول ۴۶

گواہی دیوں تو میری گواہی سناچی
 ۳۲ نہیں * دوسرا ایک ہی جو میرے
 باب میں گواہی دیتا ہی اور میں
 جانتا ہوں کہ وہ گواہی جو میرے
 ۳۳ باب میں دیتا سو راست ہی *
 تم یوحنا کے پاس بھیجے اور وہ
 ۳۴ راستی پر گواہی دیا * لیکن میں
 آدمی سے گواہی قبول نہیں کرتا
 ہوں پر یہ باتان کہتا ہوں تاکہ تم
 ۳۵ نجات پاؤں * اور وہ جلتا اور
 چمکتا ہوا چراغ تھا اور تم کئی
 دن اُسکی روشنی میں خوش
 ۳۶ رہتے چاہتے تھے * لیکن میں گواہی
 رکھتا ہوں کہ یوحنا کی گواہی سے
 سرس ہی اس لئے کہ یہ گمان
 جو باپ مجھے تمام کرنے کو دیا
 ہی یعنی وہی گمان جو میں کرتا
 ہوں سو میرے واسطے گواہی دیتے
 ۳۷ ہیں کہ باپ مجھے بھیجا ہے * اور
 باپ جو مجھے بھیجا سو آپ
 میرے باب میں گواہی دیا ہی
 تم کبھی اُسکا آواز نہیں سنے اور
 ۳۸ نہ اُسکی صورت دیکھے * اور تم
 اُسکا کلام اپنے میں قائم نہیں

کو باور کرتے تو مجھے کو بھی باور
کرتے اس لئے کہ وہ میرے باب
۱۳۷. میں لکھا ہی * لیکن جب تم
اُسکے نوشتوں پر ایمان نہیں لائے
میں تم میرے باتوں پر کہوں
ایمان لاؤینگے *

چھٹوان باب

۱ بعد اُسکے یسوع گلیل کی دریا
کے پار جو تبریاس کی دریا کہلاتی
۲ ہی گیا * اور ایک بڑی جماعت
اُسکے پیچھے روانہ ہوئی کہوںکے
اُن معجزوں کو جو وہ بیماروں پر
۳ دکھایا دیکھتے تھے * اور یسوع ایک
پہاڑ پر جا کر اپنے شاگردوں کے
۴ ساتھ بیٹھا * اور فسح کی عید
جو یہودیوں کی عید ہی نزدیک
۵ تھی * پھر جب یسوع نظر کر کر
دیکھا کہ ایک بڑی جماعت اُسکے
پاس آئی ہی تو فیلیپ سے کہا کہ
میں کہاں سے ان کے کھانے کے واسطے
۶ روٹیاں خرید کریں * پر اُس کو
آزمانے کے واسطے یہہ کہانہ کہوںکے
۷ آپ جو کریگاسو جانتا تھا * فیلیپ
اُس کو جواب دیا کہ اگر اُن میں

ہر ایک تھوڑا کھائے تو بھی دو
سو دینار کے روٹیاں اُن کے لئے بس
نہیں ہووینگے * تب اُسکے شاگردوں ۸
میں سے ایک یحذہ شمعون بطرس
کا بھائی اندریا اُس سے کہا * کہ ۹
یہاں ایک چھوکرے کے پاس جو
کے پانچ روٹیاں اور دو چھوٹے
مچھلیاں ہیں لیکن انہی لوگوں
میں یہ کہا بس ہووینگے * یسوع ۱۰
کہا کہ لوگوں کو بیٹھاؤ اور اُس جگہ
گھانس بہت تھا اور وہ جو بیٹھے
سو قریب پانچ ہزار آدمیاں تھے * ۱۱
اور یسوع روٹیاں اٹھا کر شکر کر کر
شاگردوں کو دیا اور شاگردان بیٹھنے
ہاروں کو بانٹے اور اسی طرح مچھلیاں
بھی جتنے چاہتے تھے * جب وہ ۱۲
اگھانے ہوئے تب وہ اپنے شاگردوں
سے کہا کہ جو بچے ہیں سو لکڑیوں
کو جمع کرو کہ کچھ ضایع نہ
ہوئے * پس وہ جمع کئے اور ۱۳
اُن جو کے پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے
جو اُن کھانے ہاروں سے بچ گئے تھے
بارہ ٹوکڑے بھرے * تب وہ ۱۴
لوگ یہہ معجزہ جو یسوع دکھایا

- تھا دیکھ کر کہہ کہ تحقیق وہ نبی جو جہان میں آنے والا تھا سو یہی ۱۵
ہی * اور جب یسوع معلوم کیا کہ وہ آکر اُسکو جبر سے پکڑ کر بادشاہ بنانے چاہتے ہیں تو آپ ۱۶
اکھلا پہاڑ پر چلا گیا * اور جب شام ہوئی اُس کے شاگردان دریا ۱۷
کے کنارے کو آئے * اور جہاز پر سوار ہو کر دریا کے پار کپرناحم کے طرف روانہ ہوئے اُس وقت اندھارا ہو گیا اور یسوع ان کے پاس نہیں ۱۸
آیا تھا * اور بارہا بہت مارنے سے ۱۹
دریا ابلنے لگی * جب وہ پچیس یا تیس تیر کے ٹہہ تک ڈوبانے مار کر چلائے تھے تب یسوع کو دریا پر چلتے جہاز کے طرف آتا ہوا ۲۰
دیکھے اور ڈر گئے * تب وہ ان سے ۲۱
کہا کہ میں ہوں تم مت ڈرو * تب وہ خوشی سے اُسکو جہاز میں لے لئے اور اُسی وقت جہاز اُس سرزمین کو جہان جاتے تھے ۲۲
جا پہنچا * دوسرے روز وہ لوگ جو دریا کے اُس پار رہ گئے تھے جب دیکھے کہ دوسرا جہاز نہ تھا
- مگر وہ جہاز جس پر اُسکے شاگردان چڑھے تھے اور کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جہاز میں داخل نہیں ہوا تھا بلکہ اُسکے شاگردان تنہا چلے گئے تھے * پر دوسرے جہازان ۲۳
تبریا سے اُس جگہ کے نزدیک آئے جہاں خداوند شکر کئے بعد از وہ روٹی کھاتے تھے * اِس لئے جب ۲۴
وہ لوگ دیکھے کہ وہاں نہ یسوع اور نہ اُس کے شاگردان ہیں تب وہ بھی جہازوں پر چڑھ کر یسوع کے کھوج میں کپرناحم کو آئے * ۲۵
اور اُس کو دریا کے اُس پار پا کر اُس سے کہہ کہ ای ربی تو یہاں کب آیا * یسوع اُن کو جواب ۲۶
دیا کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے ڈھونڈتے ہیں نہ اِس لئے کہ معجزے کو دیکھے مگر اِس واسطے کہ روٹیاں کھا کر اگھانے ہوئے * جو فانی ہی سو ۲۷
خوراک کے واسطے نہیں بلکہ اُس خوراک کے واسطے جو ہمیشہ کی حیات تلک قائم رہتی ہی مجنت کرو جسے ابن آدم تم کو

- دینگا کپونکہ خدا جو باپ ہی اُس
۲۸ پر مہر کیا ہی * تب وہ اُس سے
کہہ کہ ہم خدا کے کامن بجالانہ
۲۹ کو کہا کرنا * یسوع اُن کو جواب
دیا کہ خدا کا کلام یہ ہی کہ جس
کو وہ بھیجا ہی تم اُس پر ایمان
۳۰ لاؤ * وہ اُس کو کہہ پس تو کونسا
معجزہ دکھاتا ہی جو ہم دیکھ کر
تجھ پر ایمان لاویں تو کہا کام کرنا
۳۱ ہی * ہمارے باپ دادے بیابان
میں من کھائے جیسا کہ لکھا ہی
کہ وہ اُن کو آسمان سے روٹی کھانہ
۳۲ کو دیا * تب یسوع اُن سے کہا
کہ میں تم سے سچ سچ بولتا ہوں
کہ موسیٰ تم کو اُس آسمانی روٹی
کو نہیں دیا بلکہ میرا باپ تم
۳۳ کو سانچی آسمانی روٹی دیتا ہی *
اس واسطے کہ خدا کی روٹی وہ
ہی جو آسمان سے اتر کر جہان کو
۳۴ حیات بخشتی ہی * وہ اُس سے
کہہ کہ اے خداوند یہ روٹی ہم
۳۵ کو ہمیشہ دے * یسوع کہا کہ میں
ہی حیات کی روٹی ہوں جو کوئی
کہ میرے پاس آتا ہی مرگز بھوکھا
- نہ ہوینگا اور جو کہ مجھے پر ایمان
لاتا ہی سو کبھی پیاسا نہ رہیگا * ۳۶
لیکن میں تم کو کہا ہوں کہ تم بھی
مجھے دیکھو میں اور ایمان نہیں لائے * ۳۷
مر کوئی جس کو باپ مجھے دیا
سو میرے پاس آویگا اور جو کوئی
کہ میرے پاس آتا ہی میں اُس
کو مرگز نہیں نکال دوںگا * کپونکہ ۳۸
میں اس لئے آسمان سے نہیں اُترا
ہوں کہ اپنی مرضی پر عمل کروں بلکہ
اُسکی مرضی پر جو مجھے بھیجا ہی * ۳۹
اور مجھے بھیجا ہی سو باپ کی
مرضی یہ ہی کہ جو کچھ وہ مجھے
بخشا ہی اُس میں سے کچھ گم
نہ کروں بلکہ آخرت کے روز پھر
اُٹھاؤں * پھر جو مجھے بھیجا ہی ۴۰
سو اُسکی مرضی یہ بھی ہی کہ
ہر ایک جو بیتہ کو دیکھے اور اُس
پر ایمان لاوے سو ہمیشہ کی
حیات پاوے اور میں اُس کو
آخرت کے روز اُٹھاؤںگا * اُس وقت ۴۱
یہودیان اُس پر کٹر کڑانے لگے اس
لئے کہ وہ کہا کہ وہ روٹی جو آسمان سے
اُتری ہی سو میں ہوں * پھر کہہ کہا یہ ۴۲

- ۱۱ یسوع یوسف کا بیٹا جس کے ما باپ کو ہم جانتے سو نہیں ہی پھر وہ کدو نکر کہتا ہی کہ میں آسمان سے ۴۳ اُترا ہوں * تب یسوع اُن سے کہا ۴۴ کہ تم آپس میں مت کڑکڑاؤ * کوئی شخص میرے پاس آ نہیں سکتا مگر باپ جو مجھے بھیجا ہی سو اُسکو کہہنیچ لاوے اور میں ۴۵ اُسکو آخرت کے روز اُٹھاؤنگا * نبیوں کے کتابوں میں یوں لکھا ہی کہ وہ سب خدا سے تعلیم پاوینگے اس واسطے ہر ایک شخص جو باپ سے سُنا اور دیکھا ہی سو ۴۶ میرے پاس آتا ہی * ایسا نہیں کہ کوئی شخص باپ کو دیکھا ہی مگر وہ جو خدا سے ہی وہی باپ ۴۷ کو دیکھا ہی * اور میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھے پر ایمان لاتا ہی سو ہمیشہ کی حیات پاتا ۴۸ ہی * حیات کی روٹی میں ہی ۴۹ ہوں * تمہارے باپ دادا سے ۵۰ کھائے اور مر گئے * لیکن وہ روٹی جو آسمان سے اُترتی ہی سو ایسی ہی کہ اگر آدمی اُسے کھارے تو
- نہیں مرتا ہی * میں وہ جیتی ۱۱ روٹی ہوں جو آسمان سے اُترتی اگر کوئی اُس روٹی کو کھارے تو ابد تک جیتا رہیگا اور وہ روٹی جو میں دیونگا سو میرا گوشت ہی جو میں دنیا کی حیات کے واسطے دیونگا * تب یہودیان آپس میں ۵۲ بحث کرنے لگے کہ یہہ آدمی اپنا گوشت کدو نکر ہم کو کھانے کو دے سکتا ہی * یسوع اُن سے کہا کہ ۵۳ میں تم کو سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ گے اور اُسکا لہو نہ پیو گے تو تمہارے ۵۴ میں حیات نہ ہوگی * جو کوئی ۵۵ کہ میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا ہی سو ہمیشہ کی حیات رکھتا ہی اور میں اُسکو آخرت ۵۶ کے روز اُٹھاؤنگا * کدو نکر میرا گوشت تحقیق خوراک ہی اور ۵۷ میرا لہو تحقیق پینا ہی * اور جو ۵۸ کہ میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا ہی وہ مجھے میں رہتا ہی اور میں اُس میں * جیسا کہ ۵۹ جیسا باپ مجھے بھیجا ہی اور

- میں باب سے جیتا ہوں وٹسای وہ بھی جو میرے تین کھاتا ہی ۵۸ سو مچھ سے جیویگا* پس وہ روٹی جو آسمان سے اُتری ہی سو یہی ہی اور اُس من کے مثال نہیں ہی جس کو تمہارے باب دادے کھاکر مرگئے کیونکہ جو کوئی کہ یہہ روٹی کھاتا ہی سو ابد تلک ۵۹ جیتا رہیگا* کپڑا حم میں جب ۶۰ نصیحت دیتا تھا یہ باتان کہا* تب اُسکے شاگردوں میں سے بہت لوگ سنکر کہے کہ یہہ بات بڑی مشکل ہی اُسکو کون سن سکتا ۶۱ ہی* جب یسوع اپنے میں جانا کہ شاگردان آپس میں اس بات پر کُڑکڑاتے ہیں تب اُن سے کہا ۶۲ کُنا یہہ تم کو بیزار کرتی ہی* پس اگر تم ابن آدم کو جہان وہ پہلے تھا وہاں اوپر جانا ہوا دیکھینگے ۶۳ تو کہا ہوویگا* جو جلائی ہی سو روح ہی گوشت سے کچھ حاصل نہیں ہی یہ باتان جو میں تم سے کہتا ہوں سو روح ہیں اور ۶۴ حیات ہیں* لیکن تمہارے میں بعضے ہیں جو ایمان نہیں لاتے
- کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وہ جو ایمان نہیں لاتے سو کون ہیں اور کون اُسکو پکڑاویگا* ۶۵ پھر وہ کہا کہ اس واسطے میں تم کو بولا کہ کوئی شخص میرے پاس نہیں آسکتا ہی مگر میرے باب کے طرف سے اُسکو عنایت کی جاوے* اُس وقت سے اُس کے ۶۶ شاگردوں میں سے بہت لوگ پلٹ گئے اور اُسکے ساتھ پھر نہیں چلے* تب یسوع اُن بارہ کو کہا ۶۷ کہا تم بھی جانے چاہتے ہیں* ۲۸ شمعون پطھر اُسکو جواب دیا کہ ای خداوند ہم کس کے پاس جاویں ہمیشہ کی حیات کا کلام تیرے پاس ہی* اور ہم ایمان ۶۹ لائے ہیں اور یقین جانتے ہیں کہ تو مسیح جیتے خدا کا بیٹا ہی* ۷۰ یسوع اُن کو کہا کہا میں تم بارہ کو نہیں چُنا ہوں اور ایک تمہارے میں شیطان ہی* شمعون کا بیٹا ۷۱ یہودا اسکریوطی کے باب میں یہہ کہا کیونکہ وہی شخص اُن بارہ میں سے ایک ہوکر اُسکو حوالہ کرنا تھا*

ساتواں باب

۱ اِن باتوں کے بعد یسوع گلیل
میں ستر کرتا رہا اور یہودیہ میں
پہرنے نہیں چاہا اس واسطے کہ
یہودیاں اُسکے قتل کی فکر میں
۲ تھے * اور یہودیوں کی عیدِ حثیمہ
۳ نزدیک پہنچتی * تب اُس کے
بھائی اُس سے کہے کہ یہاں سے
روانہ ہو کر یہودیہ میں چلے جا کہ
تو کرتا سو کاموں کو تیرے شاگردان
۴ بھی دیکھیں * کہونکہ ایسا کوئی
نہیں جو کچھ کام پوشیدہ کرتا
ہی اور آپ مشہور ہونے چاہتا ہی
اگر تو یہ کامان کرتا ہی تو اپنے
۵ تین عالم کو دکھا * کہ اُسکے بھائی
۶ بھی اُس پر ایمان نہیں لائے *
تب یسوع اُن سے کہا کہ میرا
وقت ابھی نہیں آیا لیکن تمہارا
۷ وقت ہمیشہ حاضر ہی * دنیا
تمہاری دشمن نہیں ہو سکتی پر
میری دشمن ہی کہونکہ میں اُس
پر گواہی دیتا ہوں کہ اُسکے فعلان
۸ بد ہیں * تم اس عید کو جاؤ
میں ابھی اس عید کو نہیں جاتا

۹ ہوں کہ میرا وقت ابھی پورا نہیں
ہوا * اور یہ باتان اُن سے کہہ کر
گلیل میں رہ گیا * لیکن اپنے
بھائیوں کی روانگی کے بعد آپ
بھی ظاہراً نہیں بلکہ چھپا ہوا اُس
عید کو گیا * تب یہودیاں عید ۱۱
میں اُسکو تلاش کئے اور کہنے لگے
کہ وہ کہاں ہی * اور خلق کے ۱۲
درمیان اُسکے باب میں بڑا غوغا
تھا بعضے کہتے تھے کہ نیک ہی
اور کتنے کہتے تھے نہیں بلکہ وہ
خلق کو فریب دیتا ہی * لیکن ۱۳
یہودیوں کے در سے کوئی شخص
ظاہراً اُسکی بات نہیں کہتا تھا * ۱۴
تب آدھی عید گزرے بعد یسوع
مٹکل میں جا کر تعلیم دینے لگا * ۱۵
تب یہودیاں تعجب کر کے کہے کہ
یہ مرد بغیر پڑھنے کے کہونکر علم
جانتا ہی * یسوع اُن کو جواب دیا ۱۶
کہ میری تعلیم میری نہیں ہی
بلکہ اُسکی ہی جو مجھ سے پہلے ہی * ۱۷
اور جو شخص کہ اُس کی خواہش
بجالانے چاہے سو پہچانے گا کہ یہ
تعلیم خدا کی ہی یا کہ میں آپ

- ۱۸ سے آپ دیتا ہوں * جو کوئی کہ
آپ سے آپ کہتا ہی سو اپنی
بزرگی کو چاہتا ہی لیکن جو کہ
اپنے بھیجنے والے کی بزرگی چاہتا
ہی سو وہی سانچا ہی اور اُس
۱۹ میں کچھ ناراستی نہیں * کہا
موسیٰ تم کو شریعت نہیں دیا
لیکن کوئی تمہارے میں سے شرع
پر عمل نہیں کرتا ہی تم کہوں
۲۰ میرے قتل کی فکر میں ہیں *
وے لوگ اُس کو جواب دئے کہ
تیرے ساتھ ایک شیطان ہی
۲۱ کون تیرے قتل کی فکر میں ہی *
یسوع اُن سے کہا کہ میں ایک
کام کیا ہوں اور تم سب تعجب
۲۲ کرتے ہیں * موسیٰ تم کو خدشہ کا
حکم دیا اگرچہ وہ موسیٰ سے نہیں
بلکہ باپ دادوں سے ہی اِس لئے
تم سبت کے دن آدمی کا خدشہ
۲۳ کرتے ہیں * جب سبت کے دن
آدمی کا خدشہ کیا جاتا ہی تاکہ
موسیٰ کی شرع سے عدول نہ
ہوے تو کہا اِس سبب سے کہ
میں سبت کے دن ایک آدمی
- کو پوری صحت بخشا تم مجھے پر
غصے میں * تم ظاہر کے موافق حکم ۲۴
امت کرو بلکہ واجبی سے حکم
کرو * اُس وقت بعضے یروشالم والے ۲۵
کہے کیا یہ وہ شخص نہیں جس
کو قتل کرنے ڈھونڈتے ہیں * پر ۲۶
دیکھو وہ یہ پروا باتان کرتا ہی
اور وے اُس کو کچھ نہ کہتے
کہا بزرگان یغین معلوم کئے کہ یہی
مسیح ہی * لیکن ہم جانتے ہیں ۲۷
کہ یہ شخص کہاں کا ہی پر جس
وقت کہ مسیح آویگا کوئی نہ جانے گا
کہ وہ کہاں کا ہی * تب یسوع ۲۸
ہٹیکل میں تعلیم دیتا ہوا پکارا کہ
تم مجھے پہچانتے اور میں کہاں
کا ہوں سو جانتے ہیں اور میں
آپ سے آپ نہیں آیا ہوں لیکن
جو مجھے بھیجا ہی سو راستی ہی
اور تم اُسکو نہیں جانتے ہیں * ۲۹
لیکن میں اُسکو جانتا ہوں اِس
لئے کہ میں اُسکے طرف سے ہوں
اور وہ مجھے بھیجا ہی * تب وے ۳۰
اُس کو پکڑ لینے چاہے لیکن کوئی
اُس پر ہاتھ نہیں ڈالا اِس واسطے

- ۳۱ کہ اُسکا وقت ابھی نہ پہنچا تھا * اور اُس جماعت میں سے بہتیرے اُس پر ایمان لائے اور کہہ کیا جب مسیح آویگا یہہ دکھلایا ہی سو
- ۳۲ معجزوں سے زیادہ معجزے دکھلاویگا * اُس وقت فروسدیان اُس بڑبڑاہٹ کو جو خلی اُسکے باب میں کرتے تھے سنہ اور وے اور سردار کا پتہاں اُس کو پکڑ لینے کے واسطے پیدائے
- ۳۳ بھیجے * تب یسوع اُن سے کہا کہ ابھی چند روز میں تمہارے ساتھ ہوں بعد اسکے جو مجھے
- ۳۴ بھیجا ہی سو اسکے پاس جاتا ہوں * تم مجھے ڈھونڈھینگے اور نہیں پاورینگے اور جہاں میں ہوں تم
- ۳۵ نہیں آسکینگے * اُس وقت یہودیان آپس میں کہنے لگے کہ کہاں جاویگا جو ہم اُس کو نہ پاورینگے کیا وہ اُن لوگوں کے پاس جو یونانیوں میں پراگندہ ہوے ہیں جاویگا
- ۳۶ اور یونانیوں کو تعلیم دیگا * یہہ کہا بات ہی جو وہ کہا کہ تم مجھے ڈھونڈھینگے اور نہیں پاورینگے اور جہاں میں ہوں تم نہیں
- ۳۷ آسکینگے * پھر آخری روز جو اُس عید میں بڑا دن ہی یسوع کہڑا رہا پکارا اگر کوئی پیاسا ہوے تو میرے پاس آنا اور پیسا * اور
- ۳۸ جو کوئی مجھے پر ایمان لاتا ہی جیسا کتاب کہی ہی اُس کے شکم سے آب حیات کے ندیان جاری ہوینگے * یہہ بات روح
- ۳۹ کے باب میں کہا جسے وے جو اُس پر ایمان لاتے پانے پر تھے کہونکہ روح قدس ابھی نہیں تھا اِس واسطے کہ یسوع ہنوز اپنی بزرگی کو نہیں پہنچا تھا * تب اُس
- ۴۰ گروہ میں سے بہت لوگ یہہ سنکر کہہ کہ تحقیق یہی وہ نبی ہی * اور بعضے کہہ کہ یہہ مسیح ہی پر
- ۴۱ کتنے ایک کہہ کہا مسیح گلیل میں سے نکلیگا * کہا کتاب نہیں کہی
- ۴۲ ہی کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم کی بستی میں سے
- ۴۳ جہاں داؤد رہتا تھا سو آنا ہی * پس لوگوں کے درمیان اُسکے سبب اختلاف پڑا * بعضے اُن میں سے
- ۴۴ اُس کو پکڑ لینے چاہے لیکن کوئی

- ۴۵ اُس پر اتنے نہ ڈالا * تب پیادے سردار کا ہڈوں اور فروسیوں کے پاس پھر آئے اور وہ اُن سے پوچھے کہ
- ۴۶ تم اُسے کبوں نہیں لائے * پیادے جواب دئے کہ ہرگز کوئی آدمی اس آدمی کے مانند باتان نہیں
- ۴۷ کیا * تب فروسیاں اُن سے کہہ کبا تم ۴۸ بھی فریب کھاے ہین * کبا سرداروں یا فروسیوں میں سے کوئی اُس پر
- ۴۹ ایمان لایا ہی * پر یہ لوگ جو شریعت کو نہیں جانتے سولعننت
- ۵۰ پائے گئے ہین * نیکو دیوس جو رات کو یسوع کے پاس آیا تھا اور
- ۵۱ اُن میں سے ایک تھا اُن سے کہا * کبا ہمازی شریعت اُسکی سنہ اور دریافت کرنے کے اول کہ کبا کیا
- ۵۲ ہی کسی پر حکم کرتی ہی * وہ اُسکو جواب دئے کبا تو بھی گلیلی ہی ڈھونڈھہ اور دیکھے کہ گلیل
- ۵۳ میں سے کوئی نبی نہیں نکلتا ہی * پس ہر ایک اپنے گھر کو چلا گیا *
- آٹھواں باب
- ۱ تب یسوع زیتون کے پہاڑ کو
- ۲ گیا * اور صبح کو پھر ہیکل میں حاضر ہوا اور تمام لوگ اُس کے پاس آئے تب وہ بیٹھ کر نصیحت کرنے لگا * اور فقیدہاں اور فروسیاں
- ۳ ایک عورت کو جو زنا میں پکڑی گئی تھی اُسکے پاس لائے اور درمیان کھڑی کر کے یسوع سے کہہ کہ ای
- ۴ استاد یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی * وہوسلی
- ۵ تو توریست میں ہم کو حکم کیا ہی کہ ایسے عورتوں کو سنگسار کرنا
- ۶ پر تو کبا کہتا ہی * یہہ بات
- ۷ آزمائش کے واسطے کہہ تاکہ اُس پر جائے تہمت کی پاون لیکن یسوع نیچے جھک کر انگلی سے زمین پر لکھنے لگا * اور جب وہ پوچھنے
- ۸ میں بجد ہوئے تب وہ سیدھا ہو کر اُن سے کہا کہ جو کوئی تمہارے
- ۹ میں سے گناہ ہی وہ پہلے اُس پر پتھر مارنا * اور پھر نہوڑ کر
- ۱۰ زمین پر لکھنے لگا * تب وہ
- ۱۱ یہہ بات سنکر اپنے دلوں میں گناہگار ٹھہرائے جا کر بزرگوں سے
- ۱۲ لیکر چھوٹوں تلک ایک ایک تمام باہر چلے گئے اور یسوع اکیلا

- ۱۰ رہ گیا اور وہ عورت درمیان کھڑی
 ۱۰ نہی * تب یسوع سیدھا ہو کر
 اُس عورت کے سوائے کسی کو نہیں
 دیکھا تو اُس سے پوچھا کہ اسی
 عورت تیرے دعویداران کہاں
 ہیں کہا کوئی تجھے پر فتویٰ نہیں
 ۱۱ دیا * وہ بولی کہ کوئی نہیں صاحب
 پس یسوع اُس سے کہا کہ میں
 بھی تجھے پر فتویٰ نہیں دیتا جا
 ۱۲ اور پھر گناہ مت کر * پھر یسوع
 اُن سے کہا کہ جہاں کا نور میں
 ہوں جو کوئی کہ میری پیروی
 کرتا ہی سو اندھارے میں نہیں
 چلیگا بلکہ حیات کی روشنی
 ۱۳ پائیگا * تب فریسیان اُس سے کہے
 کہ تو اپنے باپ میں گواہی دیتا
 ہی پس تیری گواہی حق نہیں
 ۱۴ ہی * یسوع اُن کو جواب دیا
 اگرچہ میں اپنے باپ میں گواہی
 دیتا ہوں لیکن میری گواہی حق
 ہی اُس واسطے کہ میں جانتا ہوں
 کہ کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاتا
 ہوں پر تم نہیں جانتے ہیں کہ
 میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں
- جاتا ہوں * تم جس کے موافق ۱۵
 حکم کرتے ہیں میں کسی پر حکم
 نہیں کرتا ہوں * اگر میں حکم ۱۶
 کروں تو میرا حکم حق ہی اس
 واسطے کہ میں اکیلا نہیں ہوں
 بلکہ میں ہوں اور باپ جو مجھے
 بھیجا ہی * تمہاری شریعت میں ۱۷
 بھی لکھا ہی کہ دو شخص کی گواہی
 حق ہی * ایک تو میں ہوں جو ۱۸
 اپنے باپ میں گواہی دیتا ہوں
 اور باپ جو مجھے بھیجا ہی سو
 بھی میرے لئے گواہی دیتا ہی * ۱۹
 تب وہ اُس سے کہے کہ تیرا
 باپ کہاں ہی یسوع جواب دیا کہ
 تم نہ مجھے کو اور نہ میرے باپ
 کو جانتے ہیں اگر تم مجھے جانتے تو
 میرے باپ کو بھی جانتے * یہ باتان ۲۰
 یسوع خزانہ کی کوٹھی میں جس
 وقت ہٹیکل میں تعلیم دیتا تھا
 کہا اور کوئی اُس پر ہاتھ نہ ڈالا
 کیونکہ اُسکا وقت ابھی نہ پہنچا
 تھا * پھر یسوع اُن سے کہا کہ میں ۲۱
 جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈھینگے
 اور اپنے گناہ میں مریں گے اور

- جہاں میں جاتا ہوں وہاں تم نہیں
 ۲۲ آسکینگے * تب یہودیوں نے کہا
 وہ اپنے تین مارٹالیکا جو کہتا
 ہی کہ جہاں میں جاتا ہوں تم
 ۲۳ نہیں آسکینگے * وہ اُن سے کہا
 تم نیچے سے ہیں اور میں اوپر سے
 ہوں تم اس جہاں کے ہیں میں
 ۲۴ اس جہاں کا نہیں ہوں * اس لئے
 میں تم سے کہا کہ تم اپنے گناہوں
 میں مرجاؤینگے کیونکہ اگر تم
 ایمان نہیں لاتے ہیں کہ میں ہوں
 ۲۵ تم اپنے گناہوں میں مرینگے * تب
 وہ اُس سے کہہ کہ تو کون ہی
 یسوع اُن کو کہا کہ وہی ہوں جو
 ۲۶ میں تم کو ابتدا سے کہا * اور
 میرے پاس بہت باتان ہیں جو
 تمہارے باب میں کہوں اور حکم
 کروں لیکن جو مجھے بھیجا ہی سو
 راست ہی اور جو کچھ میں اس
 سے سنا ہوں سو جہاں کو کہتا
 ۲۷ ہوں * پر وہ نہیں سمجھے کہ وہ
 اُن سے باپ کے حق میں کہتا
 ۲۸ تھا * پھر یسوع اُن سے کہا کہ جس
 وقت تم ابنِ آدم کو اُپر اُٹھاؤینگے
- تب تم معلوم کرینگے کہ میں ہوں
 اور کہ میں آپ سے آپ کچھ نہیں
 کرتا ہوں بلکہ جیسا کہ میرا باپ مجھے
 ۲۹ سکھایا ہی میں یہ باتان کہتا ہوں *
 اور جو مجھے بھیجا ہی سو میرے
 ساتھ ہی باپ مجھے اکیلا نہیں
 چھوڑا ہی اس واسطے کہ میں
 ہمیشہ ايسے کام کرتا ہوں جو اُسے
 پسند آتے * جب وہ یہ باتان کہتا
 ۳۰ تھا بہتیرے اُس پر ایمان لائے *
 تب یسوع اُن یہودیوں کو جو
 اُس پر ایمان لائے تھے کہا کہ اگر
 تم میرے کلام میں ثابت ہیں
 ۳۱ تو تم تحقیق میرے شاگردان ہیں *
 اور تم حق کو پہچانینگے اور حق
 ۳۲ تم کو آزاد کریگا * تب وہ اُس کو
 جواب دئے کہ ہم ابیرام کی نسل
 سے ہیں اور کبھی کسی کی غلامی
 میں نہ تھے پس تو کیوں کہتا
 ۳۳ ہی کہ تم آزاد کئے جاؤینگے * یسوع
 اُن کو جواب دیا کہ سچ سچ تم
 کو بولتا ہوں جو کوئی کہ گناہ کرتا
 ہی سو گناہ کا غلام ہی * اور غلام
 ۳۴ ہمیشہ گھر میں نہیں رہتا لیکن

- ۳۶ بیٹا ہمیشہ رہتا ہے * پس اگر
 بیٹا تم کو آزاد کرے تو تم تحقیق
 ۳۷ آزاد ہووینگے * میں جانتا ہوں کہ
 تم ابیرام کی نسل سے ہیں لیکن
 تم مجھے مارڈالنے چاہتے ہیں اس
 واسطے کہ میرا کلام تمہارے دلوں
 ۳۸ میں جگہ نہیں پکڑتا ہے * میں
 جو اپنے باپ کے نزدیک دیکھا ہوں
 سو کہتا ہوں اور تم جو کچھ اپنے
 ۳۹ باپ سے دیکھے ہیں سو کرتے ہیں *
 وہ اُس کو جواب دے کہ ہمارا
 باپ ابیرام ہی یسوع اُن سے کہا
 کہ اگر تم ابیرام کی اولاد ہو تو
 ۴۰ تم ابیرام کے کامان کرتے * لیکن تم
 مجھے مارڈالنے چاہتے ہیں اور میں
 ایک شخص ہوں کہ حق بات
 جو میں خدا سے سنا تم کو کہا
 ۴۱ ہوں ابیرام ایسا نہیں کیا * تم اپنے
 باپ کے کامان کرتے ہیں تب وہ
 اُس سے کہہ کہ ہم حرام سے پیدا
 نہیں ہوئے ہمارا باپ ایک ہی
 ۴۲ یعنی خدا * یسوع اُن کو کہا
 کہ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم
 مجھے پیار کرتے کیونکہ میں خدا
- سے نکل کر آیا ہوں اور میں آپ
 سے نہیں آیا بلکہ وہ مجھے بھیجا * ۴۳
 تم میرے باتوں کو کیوں نہیں
 سمجھتے ہیں اس واسطے کہ تم
 میرے کلام کو سننے ہی سمجھتے
 نہیں رکھتے ہیں * تم اپنے باپ ۴۴
 شیطان کے ہیں اور تم اپنے باپ
 کے خواہش بجالانے چاہتے ہیں وہ
 تو ابتدا سے خونی تھا اور سچائی
 میں ثابت نہ رہا کیونکہ اُس
 میں سچائی نہیں جب وہ جھوٹ
 کہتا تو اپنی کہتا ہی اس واسطے کہ
 وہ جھوٹا ہی اور جھوٹ کا باپ ہے * ۴۵
 اور اس سبب کہ میں سچ کہتا
 ہوں تم مجھے باور نہیں کرتے ۴۶ *
 تمہارے میں کون ہی جو مجھے
 برگزاد ثابت کرتا ہے اور جو میں
 راست کہوں تو تم کیس واسطے باور
 نہیں کرتے ۴۷ * جو کوئی کہ خدا کا
 ہی سو خدا کے باتان سنتا ہے تم
 اس واسطے نہیں سنتے ہیں کہ
 تم خدا کے نہیں ۴۸ * تب
 یہودیان اُس کو جواب دے کہ ہمارا
 اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری ہے

- ۴۹ اور تیرے ساتھ دیو ہی * یسوع
 کہا کہ میرے ساتھ دیو نہیں ہی
 بلکہ میں اپنے باپ کی عزت کرتا
 ہوں اور تم میرے تین بے عزت
 ۵۰ کرتے ہیں * اور میں اپنی بزرگی
 کو نہیں ڈھونڈھتا ہوں ایک ہی
 ۱۵ جو ڈھونڈھتا اور حکم کرتا ہی *
 میں تم کو سچ سچ بولتا ہوں کہ
 اگر کوئی شخص میرے کلام کو
 حفظ کرے تو وہ کبھی موت کو
 ۵۲ نہیں دیکھیگا * تب یہودیان اُس
 سے کہے کہ اب ہم معلوم کئے کہ
 تیرے ساتھ دیو ہی ابیرام اور
 نبیان مرگئے ہیں اور تو کہتا ہی
 کہ اگر کوئی شخص میرے کلام
 کو حفظ کرے تو موت کا عذاب
 ۵۳ کبھی نہیں چکھیگا * کہا تو ہمارے
 باپ ابیرام سے بزرگتر ہی وہ مرگیا
 ہی اور نبیان مرگئے ہیں تو اپنے
 ۵۴ تین کہا ٹھہراتا ہی * یسوع جواب
 دیا کہ اگر میں اپنے تین بزرگی
 دیوں تو میری بزرگی کچھ نہیں
 میرا باپ جسے تم کہتے ہیں کہ
 ہمارا خدا ہی سو مجھے بزرگی
- دیتا ہی * لیکن تم اُس کو نہیں ۵۵
 جانتے ہیں پر میں اُس کو جانتا ہوں
 اور اگر میں کہوں کہ اُس کو نہیں
 جانتا ہوں تو تمہارے سر کا جھوٹا
 ہونگا لیکن میں اُس کو جانتا ہوں
 اور اُسکے کلام کو حفظ کرتا ہوں * تمہارا ۵۶
 باپ ابیرام میرا دن دیکھنے کو
 بہت آرزو مند تھا اور وہ دیکھا اور
 خوش ہوا * یہودیان اُس سے کہے کہ ۵۷
 تیری چرابتک پچاس برس کی نہیں
 اور کہا تو ابیرام کو دیکھا ہی * ۵۸
 یسوع اُن سے کہا کہ میں تم کو
 سچ سچ بولتا ہوں کہ پدیشتر اُس
 سے کہ ابیرام تھا میں ہوں * تب ۵۹
 اُسکو سنگسار کرنے کے واسطے پتھرے
 اُٹھائے لیکن یسوع اپنے تین چھپا دیا
 اور اُن کے درمیان میں سے ہٹیکل
 کہ باہر نکل کر اُسی طرح چلا گیا *
- نوان باب
- پھر وہ راستہ میں جاتے وقت ۱
 ایک شخص کو دیکھا جو ماہیت
 کا اندھا تھا * تب اُسکے شاگردان ۲
 اُس سے پوچھے کہ ای ری کون
 گناہ کیا یہ شخص یا اُسکے ما

- ۳ باب جو اندھا پیدا ہوا* یسوع جواب دیا کہ نہ یہ شخص گناہ کیا نہ اُسکے ما باپ لیکن یہہ ہوا تاکہ ۴ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہووین* مچھ سے کہا کہ سیلو حام کہ حوض میں جا کر نہا پس میں جا کر نہالیا اور پیدا ہوا* تب اُس سے ۱۲ پوچھ کہ وہ کہاں ہی وہ بولا کہ میں نہیں جانتا ہوں* تب اُس ۱۳ کو جو پہلے اندھا تھا فروسیوں کے پاس لے گئے* اور وہ سبت کا روز ۱۴ تھا جس میں یسوع مٹی گوندھ کر اُسکے آنکھوں کو کھولا تھا* پھر فروسیان ۱۵ بھی اُس سے پوچھ کہ تو کس طرح پیدا ہوا وہ کہا کہ وہ میرے آنکھوں پر گیلی مٹی لگایا اور میں نہالیکر دیکھتا ہوں* تب ۱۶ فروسیوں میں سے کتنے ایک کہے کہ یہہ آدمی خدا کے طرف سے نہیں ہی اس واسطے کہ وہ سبت کے روز کی رعایت نہیں کرتا ہی اور کتنے ایک کہے کہ گناہ گار آدمی ایسے معجزے کبوتر دکتا سکتا ہی سو اُنکے درمیان اختلاف پڑا* ۱۷ پھر اُس اندھے سے کہے کہ تو اُس
- ۳ باب جو اندھا پیدا ہوا* یسوع جواب دیا کہ نہ یہ شخص گناہ کیا نہ اُسکے ما باپ لیکن یہہ ہوا تاکہ ۴ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہووین* مچھ ضروری کہ جب تلک کہ دن رہے جو مچھ بھیجا ہی سو اُسکے کامان کروں کہ رات آتی ہی جس میں کوئی شخص کام نہیں کرسکتا ہی* جب تک کہ میں ۵ جہان میں ہوں جہان کا نور ہوں* اور یہ باتان کہہ کر زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی کو گوندھا اور ۶ مٹی اُس اندھے کے آنکھوں پر ملا* اور اُس سے کہا کہ تو جا کر سیلو حام کے حوض میں جسکا ترجمہ بھیجا گیا ہی نہا پس وہ گیا اور نہالیا ۸ اور دیکھتا ہوا آیا* تب پڑوسیان اور وہ جو آگے اُس کو اندھا دیکھے تھے کہے کہا یہہ وہ شخص ۹ نہیں جو بیٹھکر بھیکہ مانگتا تھا* بعضہ کہے کہ وہی ہی اور دوسرے کہے کہ اُسکے سریکا ہی وہ کہا کہ ۱۰ میں وہی ہوں* پھر اُس سے پوچھ کہ تیرے آنکھان کس طرح کھل

- کے حق میں جو تیرے آنکھوں کو کھولا ہے کہا کہتا ہے وہ بولا کہ
- ۱۸ وہ نبی ہے * پر یہودیوں نے اس کے باب میں ہاں نہیں کہے کہ وہ اندھا تھا اور بیٹھا ہوا جب تک کہ اس بیٹھا ہوے کہ ما باپ
- ۱۹ کو بلائے * اور اُن سے پوچھے کہ کہا یہ تمہارا بیٹا ہے جسے تم کہتے ہو کہ اندھا پڑا ہوا تھا پھر وہ
- ۲۰ اب کیسا دیکھتا ہے * اُسکے ما باپ اُن کو جواب دئے کہ ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے
- ۲۱ اور کہ وہ اندھا پڑا ہوا تھا * لیکن اب وہ کس صورت سے دیکھتا ہے ہم کو معلوم نہیں اور ہم نہیں جانتے کہ کون اُسکے آنکھوں کو کھولا
- وہ بالغ ہے اُس سے پوچھو اپنی
- ۲۲ آپ کہیں گے * اُسکے ما باپ یہودیوں سے ڈرتے تھے اس لئے وہ یہ کہہ
- کہونکہ یہودیوں نے آپس میں شرط کر لئے تھے کہ اگر کوئی اقرار کرے کہ وہ مسیح ہے عجل سے نکالا
- ۲۳ جاوے * اس واسطے اُسکے ما باپ
- ۲۴ کہے کہ وہ بالغ ہے اُس سے پوچھو * تب اُس شخص کو جو اندھا ہوا تھا پھر بلا کر کہے کہ خدا کا شکر کریں جانتے ہیں کہ یہ آدمی گناہ گار
- ۲۵ ہے * وہ جواب دیا کہ وہ گناہ گار ہے کہ نہیں میں نہیں جانتا ہوں ایک بات میں جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اور اب میں دیکھتا ہوں
- ۲۶ * پھر اُس سے پوچھے کہ وہ تیرے تین کہا کیا تیرے آنکھوں کو کس طرح کھولا * وہ جواب دیا
- ۲۷ کہ میں تم کو ابھی کہا ہوں اور تم نہیں سنئے تم کس واسطے پھر سننا چاہتے ہیں کہا تم بھی اُس کہ شاگردان ہوں چاہتے ہیں * تب
- ۲۸ وہ اُس کو گالیاں دئے اور کہے کہ تو اُسکا شاگرد ہے لیکن ہم موسیٰ کہ شاگردان ہیں * ہم جانتے ہیں کہ
- ۲۹ خدا موسیٰ سے باتیں کیا پر ہم نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا ہے *
- ۳۰ وہ شخص اُن کو جواب دیا کہ یہ تعجب کی بات ہے کہ وہ کہاں کا ہے سو تم نہیں جانتے
- ۳۱ ہیں اور وہ میرے آنکھوں کو کھولا ہے * ہم جانتے ہیں کہ خدا گناہ

اور دیکھنے پرے اندھلے ہو جاویں * ۴۰
تب فروسیوں میں سے گندہ ایک
اُسکے ساتھ جو تھے یہہ سکر اُس
سے پوچھے کیا ہم بھی اندھلے ہیں * ۴۱
یسوع اُن سے کہا کہ تم اگر اندھے
ہوئے تو گناہ نہیں رکھتے لیکن تم
کہتے ہیں کہ ہم دیکھتے ہیں اِس
لئے تمہارا گناہ رہتا ہے *
دسواں باب

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں ۱
جو کوئی کہ دروازے سے بکرون
کی کوٹ میں داخل نہیں ہوتا
بلکہ اور طرف سے اوپر چڑھتا ہے
چور اور راہزن ہے * لیکن جو کہ ۲
دروازے سے داخل ہوتا ہے بکرون کا
چرواہا ہے * اور دربان اُس کے لئے ۳
کہولتا ہے اور بکرے اُسکا آواز سنتے
ہیں اور وہ اپنے بکرون کو نام لیکر
بلاتا اور اُن کو باہر لے آتا ہے * اور ۴
جس وقت اپنے بکرون کو باہر نکالتا
ہے اُنکے آگے چلتا اور بکرے اُسکے
پیچھے پولیتے ہیں کہوں کہ وہ اُسکا آواز
پہچانتے ہیں * اور بیگانہ کے پیچھے ۵
نہیں جاتے بلکہ اُس سے بھاگتے

گاروں کی بات نہیں سنتا لیکن
اگر کوئی خدا پرست ہووے اور
اُسکی خواہش بجالاوے تو اُسکی
۳۲ وہ سنتا ہے * اور دنیا کی ابتدا
سے نہیں سنا گیا کہ کوئی شخص
اندھلا پیدا ہوا ہو آدمی کے آنکھوں
۳۳ کو کھولا ہے * اگر یہہ مرد خدا کے
طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہیں
۳۴ کر سکتا * وہ اُس کو جواب دئے
کہ تو دروہست گناہ میں پیدا
ہوا اور تو ہم کو سکھاتا ہے تب
۳۵ اُس کو باہر نکال دئے * یسوع سنا
کہ وہ اُس کو باہر نکال دئے ہیں
تب اُس کو پا کر کہا کہا تو خدا کہ
۳۶ بیٹے پر ایمان لاتا ہے * وہ جواب
دیا کہ ای خداوند کون ہے جو
۳۷ میں اُس پر ایمان لاؤں * یسوع
اُس سے کہا کہ تو اُس کو دیکھا ہے
اور وہی ہے جو تجھ سے بات
۳۸ کرتا ہے * وہ کہا کہ ای خداوند
میں ایمان لاتا ہوں اور وہ اُس کو
۳۹ سجدہ کیا * تب یسوع کہا کہ
میں عدالت کے لئے دنیا میں
آیا ہوں تاکہ اندھلے دیکھنے پرے

۱. میں اس لئے کہ بیگانوں کا آواز
۶. نہیں پہچانتے ہیں * یسوع یہہ
تمثیل اُن کو کہا لیکن وہ نہیں
سمجھے کہ یہ کہا باتان تھے جو وہ اُن
۷. سے کہتا تھا * پھر یسوع اُن سے
کہا کہ میں تم کو سچ سچ بولتا
۸. ہوں کہ بکروں کا دروازہ میں ہوں *
اور جتنے مجھ سے آگے آئے چوران
اور رادزان ہوں لیکن بکرے اُن
۹. کی نہیں سنے * دروازہ میں ہوں
اگر کوئی شخص مجھ سے داخل
ہوے تو نجات پائیگا اور اندر
اور باہر آیا جایا کریگا اور چارہ
۱۰. پائیگا * چور نہیں آتا ہی مگر
چرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے
کے واسطے میں آیا ہوں تاکہ وہ
حیات پائیں اور کہ زیادتی سے
۱۱. پائیں * آجہا چرواہا میں ہوں اور
آجہا چرواہا بکروں کے لئے اپنا جان
۱۲. دیتا ہی * لیکن جو مزدور ہی اور
چرواہا نہیں اور جو بکروں کا مالک
نہیں ہی بھیڑیئے کو آتا ہوا دیکھ کر
بکروں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہی
اور بھیڑیا بکروں کو پکڑ لیتا اور
- اُن کو ہرا گندہ کرتا ہی * مزدور ۱۳
بھاگ جاتا اس واسطے کہ وہ مزدور
ہی اور بکروں کے لئے اندیشہ نہیں
کرتا ہی * آجہا چرواہا میں ہوں اور ۱۴
اپنے بکروں کو پہچانتا ہوں اور
میرے مجھے پہچانتے ہیں * جیسا ۱۵
کہ باپ مجھے پہچانتا ہی ویسا
ہی میں باپ کو پہچانتا ہوں اور
میں بکروں کے لئے اپنا جان دیتا ہوں * ۱۶
پھر اور بھی مجھے بکرے ہیں جو
اس سندے کے نہیں ہیں ضرور
ہی کہ میں اُن کو بھی لے آؤں اور
وہ میرا آواز سنیں پس ایک
ہی مندا اور ایک ہی چرواہا ہوئیگا * ۱۷
باپ مجھے اس واسطے پیار کرتا
ہی کہ میں اپنا جان دیتا ہوں
اس لئے کہ پھر لیؤں * کوئی شخص ۱۸
مجھ سے اُس کو نہیں لیتا بلکہ
میں آپ سے آپ اُس کو دیتا
ہوں مجھے اختیار ہی کہ اُسے دیوں
اور مجھے اختیار ہی کہ اُسے پھر
لیؤں یہہ حکم میں اپنے باپ سے
پایا ہوں * تب یہودیوں کے بیچ ۱۹
میں ان باتوں کے سبب پھر

- ۲۰ اختلاف پڑا * اور اُن میں سے بہتیرے کہہ کہ اُسکے ساتھ دیوہی اور وہ دیوانہ ہی تُم اُس کے باتوں
- ۲۱ کو کہوں سنتے ہیں * پھر کتنے ایک کہے کہ یہ باتان دیوانے کے نہیں ہیں کہا دیواندہلی کے آنکھان
- ۲۲ کھول سکتا ہی * اور یروشالم میں تقدیس کی عید ہوی اور جائے
- ۲۳ کا موسم تھا * تب یسوع ہیکل میں سلیمان کے اُسارے میں پھرتا
- ۲۴ تھا * اُس وقت یہودیان اُس کے آس پاس آکر کہے کہ تو کب تلک ہمارے داؤن کو شک میں رکھیگا
- اگر تو مسیح ہی تو ہمارے تین ۲۵ صاف بول * یسوع اُن کو جواب دیا کہ میں تُم کو کہا اور تُم باور نہیں کئے جو کامان کہ میں اپنے
- باپ کے نام سے کرتا ہوں وہی ۲۶ میرے واسطے گواہی دیتے ہیں * لیکن تُم ایمان نہیں لاتے میں اس واسطے کہ جیسا میں تُم سے کہا
- ۲۷ تُم میرے بکروں سے نہیں ہین * میرے بکرے میرا آواز سنتے ہیں اور میں اُن کو جانتا ہوں اور وہ
- میرے پیچھے چلتے ہیں * اور ۲۸ میں اُن کو ہمیشہ کی حیات بخشتا ہوں اور وہ کبھی ہلاک نہیں ہووینگے اور کوئی اُن کو میرے
- ہاتھ سے نہیں چھین لیگا * میرا باپ ۲۹ جو اُن کو صبح دیا ہی سب سے بڑا ہی اور کوئی میرے باپ کے ہاتھ سے چھین لینے کی قدرت نہیں رکھتا ہی * میں اور باپ ایک ۳۰ ہیں * تب یہودیان اُس کو سنگسار ۳۱ کرنے کے واسطے پھرتے اُٹھائے * یسوع ۳۲ اُن کو جواب دیا کہ میں اپنے باپ کے طرف سے بہت سے اچھے کامان تُم کو بتایا ہوں اُن میں سے کس کام کے لئے تُم صبح سنگسار کرتے ہیں * یہودیان اُس کو جواب ۳۳ دئے کہ ہم تجھے اچھے کام کے لئے سنگسار نہیں کرتے بلکہ اس واسطے کہ تو کفر کہتا اور آدمی ہوکر اپنے
- تین خدا بناتا ہی * یسوع اُن سے ۳۴ کہا کہا تمہاری شرع میں یہ نہیں لکھا گیا ہی کہ میں کہا کہ تُم خدا ہیں * جبکہ وہ اُن کو ۳۵ جن کے پاس خدا کا کلام آیا خدا

- کہا اور جو لکھا سو رت نہیں ہو سکتا
 ۳۶ مای * کہا تم اُس کو جیسے خدا
 مقدس کر کر جہاں میں بھیجا ہی
 کہتے ہیں کہ تو کُفر بولتا اس سبب
 ۳۷ کہ میں کہا کہ خدا کا بیٹا ہوں *
 اگر میں اپنے باپ کے کاماں نہیں
 ۳۸ کرتا تو مجھے باور مت کرو * لیکن
 اگر میں کرتا ہوں اگرچہ تم میرے
 تین باور نہ کریں لیکن کاموں کو باور
 کرو تاکہ تم جانیں اور باور کریں
 کہ باپ مجھے میں ہی اور میں
 ۳۹ اُس میں ہوں * تب اُس کو پھر
 پکڑ لینے چاہا لیکن وہ اُن کے ہاتھ
 ۴۰ سے نکل گیا * اور یردن کے پار
 جہاں یوحنا آگے بابتسما دیتا تھا
 ۴۱ پھر گیا اور اُس جائے میں رہا *
 اور بہت لوگ اُس کے پاس آئے
 اور کہتے کہ یوحنا کچھ معجزہ نہیں
 بتلایا لیکن سب باتاں جو یوحنا
 ۴۲ اِس کے باب میں کہا حق تھے *
 اور وہاں بہتیرے اُس پر ایمان لائے *
 اِگاہوان باب
 ۱ اور لعازر نام ایک شخص جو
 بیٹ عینا کا اور مریم اور اُسکی
 بہن مرتھا کے گاؤں کا رہنے والا تھا
 بیمار ہوا * وہی مریم جو خداوند ۲
 کو عطر سے معطر کی اور اپنے بالوں
 سے اُس کے پاؤں کو پونچھی تھی سو
 اُسی کا بھائی لعازر بیمار تھا * اِس ۳
 لئے اُسکے بہناں اُس کو کہلا بھیجے
 کہ ای خداوند دیکھے جیسے تو
 پیار کرتا ہی سو بیمار ہی * یسوع ۴
 پہنچے سنا کر کہا کہ یہہ موت کی
 بیماری نہیں بلکہ خدا کی بزرگی
 کے واسطے ہی تاکہ خدا کا بیٹا
 اِس سبب سے بزرگی پاوے * اور ۵
 یسوع مرتھا کو اور اُسکی بہن
 اور لعازر کو پیار کرتا تھا * پس ۶
 جب سنا کہ وہ بیمار ہی تب
 جہاں وہ رہتا تھا اُسی جگہ دو روز
 رہا * بعد اُسکے اپنے شاگردوں سے ۷
 کہا کہ آؤ ہم پھر یہودیہ میں جانا * ۸
 شاگردان اُس سے کہے کہ ای ربی
 یہودیہ ابھی تجھے سنگسار کرنے
 چاہا اور تو پھر وہاں جاتا ہی * ۹
 یسوع جواب دیا کہا روز کے بارے
 ساعت نہیں ہیں اگر کوئی شخص
 دن کو چلے تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا

- کدوئکہ وہ جہان کی روشنی کو
۱۰ دیکھتا ہی * پر اگر کوئی رات کو
چلے تو لٹوکر کھاتا ہی اس لئے کہ
۱۱ اُس میں روشنی نہیں * اور یہ
باتان کہہ کر پھر اُن سے کہا کہ ہمارا
دوست لعازر سو گیا ہی میں
۱۲ اُسے جگانے کو جاتا ہوں * تب
اُس کے شاگردان کہے ای خداوند
۱۳ اگر وہ سوتا ہی تو درست ہو جائیگا *
یسوع تو اُسکی موت کی بات
بولتا تھا پر وہ گمان کئے کہ وہ
۱۴ نیند کے چٹن کی کہتا ہی * تب
یسوع اُن کو صاف کہا کہ لعازر
۱۵ مر گیا ہی * اور تمہارے سبب
خوش ہوں کہ میں وہاں نہ تھا
تا کہ تم ایمان لاؤ اب ہم اُس کے
۱۶ پاس جانا * تب توما جو ددیس
کہلاتا ہی اپنے ہم شاگردوں سے کہا
کہ آؤ ہم بھی جا کر اُس کے ساتھ
۱۷ مرنا * پس یسوع آکر دریافت کیا
کہ اُس کو قبر میں گاڑ کر چار روز
۱۸ ہو چکے * اور بیٹ عیذا یروشالم کے
نزدیک قریب ایک کوس کے
۱۹ تھا * اور یہودیوں میں سے بہت
- لوگ مرتھا اور مریم کے پاس بھائی
کے لئے تسلی دینے آئے تھے * سو ۲۰
مرتھا جنوں سنی کہ یسوع آتا ہی
تب اُسکے استقبال گئی اور مریم
گھر میں بیٹھی رہی * تب مرتھا ۲۱
یسوع سے کہی کہ ای خداوند اگر
تو یہاں رہتا تو میرا بھائی نہیں
مرتا * لیکن میں جانتی ہوں کہ ۲۲
اب بھی جو کچھ تو خدا سے
چاہیگا سو خدا تجھے دیگا * یسوع ۲۳
اُس سے کہا کہ تیرا بھائی پھر اُٹھیگا * ۲۴
مرتھا اُس سے کہی کہ میں جانتی
ہوں کہ وہ قیامت میں آخری روز
پھر اُٹھیگا * یسوع اُس سے کہا کہ ۲۵
قیامت اور حیات میں ہوں جو
کوئی کہ مجھے پر ایمان لاوے اگرچہ
وہ مر گیا ہی تو بھی جیوگا * اور ۲۶
جو کوئی کہ جیتا ہی اور مجھے
پر ایمان لانا سو کبھی نہ مرے گا
۲۷ اِس کو تو باور کرتی ہی * وہ اُس
کو جواب دی کہ ہو ای خداوند
میں باور کرتی ہوں کہ مسیح خدا
کا بیٹا جو دنیا میں آنے والا تھا سو
تو ہی ہی * یہ کہہ کر چلی گئی ۲۸

- اور اپنی بہن مریم کو کذارے بلاکر
کہی کہ اُستاد آیا ہی اور تجھے
۲۹ بلاتا ہی * اور وہ جب سنی جلد
۳۰ اٹھکر اُسکے پاس آئی * اور یسوع
ابھی بستی میں داخل نہیں ہوا تھا
بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُسے
۳۱ ملی تھی * تب یہودیوں جو اُسکے
ساتھ گھر میں تھے اور تسلی دیتے تھے
جب دیکھے کہ مریم جلد اٹھکر باہر
چلی تو کہے کہ وہ قبر پر رونے جاتی
۳۲ ہی اور اُسکے پیچھے پورے * جب
مریم جہاں یسوع تھا آئی اور اُس
کو دیکھی تب اُسکے قدموں پر گر کر
کہی کہ ای خدائے اگر تو یہاں
۳۳ رہتا تو میرا بھائی نہیں مرتا *
جب یسوع اُس کو دیکھا کہ روتی
ہی اور یہودیوں کو بھی جو اُسکے
ساتھ آئے تھے کہ وہ روتے ہیں
تب دل سے آہ مارا اور افسوس
۳۴ کیا * اور پوچھا کہ تم اُسکو کہاں
رکھے ہیں وہ کہے کہ ای خدائے
۳۵ تو آکر دیکھ * یسوع رویا * تب
۳۶ یہودیوں کہے کہ دیکھو وہ کس قدر
۳۷ اُس کو دوست رکھتا تھا * بعضے
- اُن میں سے کہے کہ یہ شخص
جو اندھے کے آنکھوں کو روشن کیا
ایسی قدرت نہیں رکھا کہ یہ
آدمی بھی نہیں مرے * یسوع ۳۸
اپنے دل سے آہ کرتا ہوا قبر کے
نزدیک آیا وہ ایک غار تھا اور
اُس پر ایک پتھر دھرا ہوا تھا * ۳۹
یسوع کہا کہ پتھر کو اٹھاؤ تب
اُس مڑے کی بہن مرتھا کہی کہ
ای خدائے وہ تو اب بدبو ہوگا
کہونکہ اُس کو چار روز ہوے ہیں * ۴۰
یسوع اُس سے کہا کہ میں تجھے
نہیں بولا کہ اگر تو ایمان لاوے تو
خدا کی بزرگی کو دیکھیں گی * تب ۴۱
وہ اُس پتھر کو دیاں سے جہاں
وہ مڑا گڑا تھا اٹھا دئے اور یسوع
آنکھوں اُپر کر کے کہا کہ ای باپ
میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو
میری سنا ہی * اور میں معلوم ۴۲
کیا کہ تو میری ہمیشہ سنتا ہی
لیکن ان لوگوں کے سبب جو آس
پاس کھڑے ہیں میں کہا اس
لئے کہ وہ ایمان لائیں کہ تو مجھے
بھیجا ہی * اور یہ کہہ بلند آواز ۴۳

۴۴ سے پکارا کہ ای لعازر باہر نکل *
تب وہ مردہ کفن سے ہاتھ پاؤں
باندھا ہوا باہر نکلا اور اُس کا چہرہ
روشنال سے لپٹا ہوا تھا تب یسوع
اُن سے کہا کہ اُسے کھولو اور چھوڑ
۴۵ دیو * تب یہودیوں میں سے
بہتیرے جو مریم کے پاس آئے تھے
یہہ کام جو یسوع کیا دیکھ کر
۴۶ اُس پر ایمان لائے * کہ بعضے اُن
میں سے فروسیوں کے پاس جا کر
جو کچھ یسوع کیا تھا اُن سے
۴۷ بیان کئے * تب سردار کاہنان اور
فروسیان آپس میں مجلس جمع
ہو کر کہنے لگے کہ ہم کہا کرتے ہیں
کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا
۴۸ ہی * اگر ہم اسی طرح اُس کو
چھوڑ دیویں تو سب لوگ اُس پر
ایمان لائینگے اور روسیان آکر ہمارے
۴۹ ملک اور قوم کو بھی لے لینگے *
اور ایک اُن میں سے قیافا نام
جو اُسی برس سردار کاہن تھا کہا
۵۰ کہ تم کچھ نہیں جانتے * اور
اندیشہ نہیں کرتے ہیں کہ تمام
قوم فنا ہونے سے ہمارے واسطے یہہ
قوم ہی کہ ایک آدمی قوم کے
لئے مرجاویں * اور یہہ بات اپنے ۵۱
سے نہیں کہا بلکہ اُس سال میں
سردار کاہن ہونے کے سبب نبوت
سے خبر دیا کہ یسوع اُس قوم کے
واسطے مرے گا * اور نہ فقط اُس ۵۲
قوم کے واسطے بلکہ اِس لئے بھی کہ
وہ خدا کے بچوں کو جو پراگندہ
ہوئے سو ایک جگہ جمع کرے * ۵۳
پس اُس روز سے آپس میں مصلحت
کئے کہ اُسے جان سے ماریں * اِس ۵۴
لئے یسوع پھر یہودیوں میں ظاہراً
سیر نہیں کرتا تھا بلکہ وہاں سے
ایک ملک کو جنگل کے نزدیک
افرائیم نام ایک شہر میں گیا
اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں
رہتا تھا * اور یہودیوں کی عید ۵۵
فسح نزدیک تھی اور بہت لوگ
عید کے آگے اپنے تین پاک کرنے
کے واسطے اطراف سے یروشالم کو
گئے * اور یسوع کو ڈھونڈتے لگے ۵۶
اور ٹھیکل میں کھڑے رہ کر آپس
میں کہتے تھے کہ تم کہا ٹھکان کرتے
ہیں کہا وہ عید کو نہیں آویگا * ۵۷

کہونکہ سردارِ کاہنان اور فروسیان
بھی حکم دئے تھے کہ اگر کوئی جانے
کہ وہ کہاں رہتا ہے تو دیکھلا دیوے
تاکہ اُس کو پکڑ لیں * ۱

بارھواں باب

۱ پھر فسح سے چھ روز کے اُٹل
یسوع بیٹ عینا کو جہانِ لعازر
رہتا تھا جو مرکزِ پھر اُسکی قدرت
۲ سے جیکر اُٹھا تھا آیا * اور وہ
اُس کے واسطے کھانہ کو تیار کئے
اور مرتھا خدمت کرتی تھی اور
اُس کے ساتھ کھانے کو بیٹھے تھے
۳ سو لوگوں میں لعازر بھی تھا * تب
مریم ایک آدھ سیر خالصِ استنمول
کا عطر بھاری قیمت کا لیکر یسوع
کے قدم پر لگائی اور اپنے بالوں سے
اُس کے قدموں کو پونچھی اور گھر
۴ عطر کی بو سے بھر گیا * اُس وقت
ایک اُنکے شاگردوں میں سے یعنی
شمعون کا بیٹا یہودا اسکریوطی جو
۵ بعد از اُسکا پکڑا دینے ہارا تھا کہا *
کہ یہ عطر تین سو دینار کو کہوں
نہیں بیچا گیا جو غریبوں کو دیا
۶ جاوے * پر اُسکا یہ کہنا غریبوں کے

غم سے نہیں تھا بلکہ اِس لئے کہ
وہ چور تھا اور ہمیشہ اُسکے نزدیک
تھی اور جو کچھ اُس میں پڑتا
تھا سو وہ رکھتا تھا * تب یسوع ۷
کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ وہ میرے
دفن کے روز کے واسطے اِسکو رکھی
تھی * کہونکہ غریبان ہمیشہ تمہارے ۸
ساتھ ہیں لیکن میں ہمیشہ تمہارے
ساتھ نہیں ہوں * اور بہت لوگ ۹
یہودیوں میں سے معلوم کئے کہ
یسوع اُس جائے میں ہی پس
وہاں آئے نہ فقط یسوع کے خاطر
بلکہ اِس لئے بھی کہ لعازر کو جس
کو وہ مردوں سے اُٹھایا تھا دیکھیں * ۱۰
تب سردارِ کاہنان مصلحت کئے
کہ لعازر کو بھی جان سے ماریں * ۱۱
کہونکہ اُسکے سبب سے بہت
یہودیان پھر گئے اور یسوع پر ایمان
لائے * دوسرے روز بہت عالم جو ۱۲
عید کو آئے تھے جب سنہ کہ
یسوع یروشالم کو آتا ہے * تب ۱۳
خرمے کے جھاڑوں کے ڈالیاں لیکر
اُسکے استقبال نکلے اور پکارنے لگے
کہ ہوشعنا مبارک ہو ے اسرائیل

- کا بادشاہ جو خداوند کے نام سے
 ۱۴ آتا ہے * اور یسوع ایک گدھے کا
 بچہ پا کر اُس پر سوار ہوا جیسا کہ
 ۱۵ لکھا ہے * کہ اے صیہون کی بیٹی
 مت ڈر دیکھ تیرا بادشاہ گدھے
 ۱۶ کے بچہ پر سوار ہو کر آتا ہے * یہ
 باتان اُسکے شاگردان ابتدا میں
 نہیں سمجھے لیکن جب یسوع
 اپنی بزرگی کو پہنچا تب اُن کو
 یاد آیا کہ یہ کثیفیتان اُسکے حق
 میں لکھے گئے تھے اور کہ وہ اُس
 ۱۷ سے یہ کامان کئے تھے * اور وہ
 لوگ جو اُسکے ساتھ حاضر تھے
 جب کہ وہ لعازر کو قبر سے باہر
 بلایا اور جلایا سو اس بات پر
 ۱۸ گواہی دئے * اس واسطے وہ جماعت
 اُسکے استقبال نکلی کہ سنہ تھے
 ۱۹ کہ وہ یہہ معجزہ دکھلایا تھا * تب
 فروسیان آپس میں کہنے لگے کہ
 تم دیکھتے ہیں کہ کچھ فائدہ نہیں
 ہوا دیکھو جہاں اُسکے پیچھے گئی
 ۲۰ ہے * اور اُن کے درمیان جو عید
 میں پرستش کرنے آئے تھے سو کتنے
 ۲۱ ایک یونانیان تھے * یہ لوگ فیلیپ
 کے پاس جو گلیل کے بیت صیدا
 کا تھا آئے اور اُس سے عرض کئے کہ
 اے صاحب ہم یسوع کو دیکھنے
 چاہتے ہیں * فیلیپ آکر اندریا ۲۲
 سے کہا اور اندریا اور فیلیپ یسوع
 کو خبر دئے * یسوع ان کو جواب ۲۳
 دیا کہ وقت آیا ہے کہ ابن آدم
 اپنی بزرگی کو پہنچے * میں تم ۲۴
 سے سچ سچ کہتا ہوں کہ گھبروں کا دانہ
 اگر زمین میں نہ گرے اور نہ مرے
 تو اکیلا رہتا ہے لیکن اگر وہ
 مرجاے تو بہت سا پھل لانا
 ۲۵ ہے * جو کوئی اپنے جان کو عزیز
 رکھتا ہے سو اُس کو کھو دیگا اور
 جو کہ اس جہاں میں اپنے جان کو
 دشمن رکھتا ہے سو اُسے ہمیشہ
 ۲۶ کی حیات تلک نگاہ رکھیں گے *
 اگر کوئی میری خدمت کرے تو
 میری پیروی کرنا اور جس جگہ
 کہ میں ہوں میرا خادم بھی
 وہیں رہیگا اگر کوئی میری خدمت
 کرے تو باپ اُسکو عزت دیگا * ۲۷
 اب میرا جان بہ قرار ہوا ہے اور
 میں کہا کہوں کہ اے باپ مجھے

- ۲۸ اس گھڑی سے خلاصی دے لیکن
مدین اسی کے واسطے اس گھڑی
تک پہنچا ہوں * ای باب اپنے
نام کو بزرگی دے تب آسمان سے
آواز آیا کہ میں بزرگی دیا ہوں
۲۹ اور پھر دیونگا * تب لوگ جو
حاضر تھے یہ سن کر کہہ کہ بادل
گرجا دوسرے کہہ کہ فرشتہ اُس سے
۳۰ بات کیا * یسوع جواب دیا کہ
یہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ
۳۱ تمہارے لئے آیا * اب اس جہان
پر حکم ہوتا ہے اب اس جہان
۳۲ کا حاکم نکالاجایگا * اور اگر مدین
زمین سے اوپر اٹھایا جاؤں تو
۳۳ سب کو اپنے نزدیک کھینچوں گا *
یہ بات کہنے سے اشارہ دیا کہ
۳۴ وہ کس موت سے مرے گا * لوگ
اُس کو جواب دئے کہ ہم شریعت
سے سنہ ہیں کہ مسیح ابد تک
رہتا ہے پھر تو کیونکر کہتا کہ
ضرور ہے کہ ابنِ آدم اٹھایا جاوے
۳۵ یہ ابنِ آدم کون ہے * تب یسوع
اُن سے کہا کہ نور ابھی تھوڑا وقت
تمہارے ساتھ ہے پس جب تک
- کہ نور رکھتے ہیں راہ چلو کہ اندھارا
تم کو ڈھانپ نہ لےوے کیونکہ
جو اندھارے میں چلتا ہے سو
معلوم نہیں کرتا کہ کدھر جاتا
۳۶ ہے * جب تک کہ نور تمہارے
ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ تاکہ تم
نور کے فرزند ہووین یسوع یہ باتان
کہہ کر چلا گیا اور اپنے تین اُن سے
چھپا دیا * لیکن اگرچہ کہ وہ اُن ۳۷
کے روبرو اتنے معجزے بتلایا تھا تو
بھی اُس پر ایمان نہیں لائے * اس ۳۸
لئے کہ اشعیا نبی کا کلام جو کہا
تھا سو کامل ہووے کہ ای خداوند
کون ہمارے کہہ کو باور کیا ہے
اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر
ہوا ہے * اس لئے وہ ایمان نہیں ۳۹
لا سکے کہ اشعیا پھر کہا * کہ وہ اُن ۴۰
کے آنکھوں کو اندھے اور اُن کے
دلوں کو سخت کیا ہے جو آنکھوں
سے نہ دیکھتے اور دل سے نہ سمجھتے
اور رجوع نہ کریں کہ میں اُن کو
شفا بخشوں * یہ باتان اشعیا کہا ۴۱
جس وقت اُس کی بزرگی کو
دیکھا اور اُسکے باب میں خبر

- ۴۲ دیا* باوجود اس کے بزرگوں میں سے بھی بہت سے اُس پر ایمان لائے لیکن فروسیوں کے باعث اقرار نہیں کرتے تھے کہ عبادت خانہ سے نکال نہ جاویں* کیونکہ خلق کی تعریف کو خدا کی تعریف سے زیادہ چاہتے تھے* پھر یسوع پکار کر کہا کہ جو مجھے پر ایمان لاتا ہی سو مجھے پر نہیں بلکہ جو مجھے ۴۵ بھیجا ہی سو اُس پر ایمان لاتا ہی* اور جو کہ مجھے دیکھتا سو اُس کو ۴۶ دیکھتا جو مجھے بھیجا ہی* میں دُنیا میں نور آیا ہوں اِس لئے کہ جو کوئی کہ مجھے پر ایمان لاوے سو ۴۷ اندھارے میں نہ رہے* اور اگر کوئی میرے باتان سنے اور ایمان نہ لاوے میں اُس پر حکم نہیں کرتا ہوں کیونکہ میں جہاں پر حکم کرنے نہیں آیا ہوں بلکہ جہاں ۴۸ کوئی کہ مجھے حقیر جانتا ہی اور میرے باتوں کو قبول نہیں کرتا ہی سو اُس پر حکم کرنے والا ایک ہی یعنی وہی کلام جو میں
- کہا ہوں آخری روز میں اُس پر حکم کریگا* کیونکہ میں آپ سے ۴۹ نہیں کہتا ہوں بلکہ باپ جو مجھے بھیجا سو میرے تین فرمایا کہ اسی طرح بولوں اور ایسی بات کروں* اور میں جانتا ہوں کہ اُسکا ۵۰ فرمان ہمیشہ کی حیات ہی* اور پس جو کچھ کہ میں کہتا ہوں جیسا کہ باپ مجھے فرمایا میں بولتا ہوں*
- تیرھواں باب
- عیدِ فصح کے آگے جب یسوع ۱ معلوم کیا کہ اِس جہاں سے باپ کے پاس جانے کا وقت پہنچا ہی تب جیسا کہ وہ اپنوں کو جو دُنیا میں تھے دوست رکھتا تھا ویسا اُن کو آخری تلک دوست رکھا* اور ۲ جب رات کا کھانا کھا چکے اور شیطاں شمعوں کے بیٹے یہودا اسکریوطی کے دل میں ڈالا تھا کہ اُس کو پکڑا دیوے* اور یسوع ۳ جانتا تھا کہ باپ تمام چیزاں میرے ہاتھ میں دیا ہی اور کہ میں خدا کے پاس سے آیا اور پھر خدا

- ۴ کے نزدیک جاتا ہوں * اس لئے
 کھانے سے اُٹھ کر اپنا لباس اُتار کر
 رکھا اور ایک رومال لیکر اپنی کمر
 ۵ کو باندھا * بعد اسکے ایک سلیچی
 میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں
 کو دھونے اور اُس رومال سے جو
 ۶ باندھا تھا سو پونچھنے لگا * جب
 شمعون پطھر کے نزدیک آیا تب
 وہ اُس سے کہا کہ اے خداوند کہا
 ۷ تو میرے پاؤں کو دھوتا ہی * یسوع
 اُس کو جواب دیا جو کہ میں
 کرتا ہوں تو اب نہیں سمجھتا پر
 ۸ بعد اسکے سمجھینگا * پطھر اُس سے
 کہا کہ تو ہرگز میرے پاؤں نہ دھونا
 یسوع اُس کو جواب دیا کہ اگر
 ۹ میں تجھے کو نہیں دھوؤں تو
 میرے ساتھ تیرا کچھ حصہ نہ
 ۱۰ ہوگا * شمعون پطھر اُس سے کہا کہ
 اے خداوند فقط میرے پاؤں نہیں
 ۱۱ بلکہ میرے ہاتھ اور سر کو بھی * یسوع
 کہا جو کہ دھویا گیا ہی سوائے پاؤں
 دھونے کے محتاج نہیں ہی بلکہ سر اسر
 پاک ہی اور تم پاک ہیں لیکن
 ۱۱ سب نہیں * کیونکہ اپنے پکڑا دینے
- ہارے کو وہ جانتا تھا اس سبب وہ
 کہا کہ تم سب پاک نہیں ہیں * ۱۲
 جب وہ اُن کے پاؤں کو دھو چکا تب
 اپنا لباس لیکر پھر بیٹھا اور اُن
 سے کہا کہ تم کو معلوم ہی کہ
 ۱۳ میں تم سے کہا کیا ہوں * تم مجھے
 استاد اور خداوند کہتے ہیں اور تم
 خوب کہتے ہیں کیونکہ میں ہوں * ۱۴
 پس اگر میں جو خداوند اور استاد
 ہوں تمہارے پاؤں کو دھویا ہوں
 تو تم کو بھی چاہئے کہ ایک دوسرے
 کے پاؤں دھوؤ * کیونکہ میں ۱۵
 تم کو ایک مثال بتایا ہوں کہ
 جیسا میں تم سے کیا ہوں ویسا
 ۱۶ تم بھی کرو * میں تم سے سچ سچ
 بولتا ہوں کہ نیکر اپنے خاوند سے
 بڑا نہیں اور جو بھیجا گیا ہی وہ
 اپنے بھیجنے والے سے بزرگتر نہیں * ۱۷
 اگر تم ان باتوں کو سمجھتے ہیں
 تو تم مبارک ہیں جو اُن کو
 بجا لاتے ہیں * میں تم سب ۱۸
 کے باب میں نہیں کہتا ہوں جن
 کو چنا ہوں میں میں جانتا ہوں لیکن
 اس لئے کہ نوشتہ پورا ہووے کہ

- جس ۲۶ * ہی * یسوع جواب دیا کہ جس کو میں نوالہ تر کر کر دیوں وہی ہی پس نوالہ تر کر کر شمعوں کے بیٹھے یہودا اسکریوطی کو دیا * اور ۲۷ بعد نوالہ کے شیطان اُس میں داخل ہوا تب یسوع اُس سے کہا کہ جو کچھ تو کرتا ہی جلد کر * ۲۸ لیکن کوئی شخص اُن میں سے جو کھانہ کو بیٹھے تھے معلوم نہیں کیا کہ پہلے بات اُس کو کس مطلب پر کہا * لیکن پہلیاں یہودا کے ۲۹ پاس رہنے سے کتنے ایک گمان کئے کہ یسوع اُسکو کہا ہی کہ عید کے واسطے جو کچھ ہم کو درکار ہی مہول لے یا کہ کچھ ایک غریبوں کو دے * پس وہ نوالہ پا کر ۳۰ تڑپتے باہر نکلا اور رات کا وقت تھا * جب وہ چلا گیا یسوع کہا ۳۱ کہ اب ابن آدم بزرگی پایا اور خدا کو اُسکے بزرگی ہوئی * ۳۲ اور اگر خدا اُس سے بزرگی پاتا ہی تو خدا اُس کو بھی آپ سے بزرگی دیگا اور جلدی بزرگی دیگا * ۳۳ ای بھو اب میں تھوڑا وقت
- جس ۱۹ صبحہ پر لانت اٹھایا ہی * اب ظاہر ہونے کے آگے میں تمہارے تین خبر دیا ہوں تاکہ ظاہر ہونے بعد ۲۰ تم ایمان لاؤں کہ میں ہوں * میں تم سے سچ سچ بولتا ہوں کہ جس کو میں بھیجتا ہوں جو کوئی اُسے قبول کرتا ہی وہ صبحہ قبول کرتا ہی اور جو صبحہ قبول کرتا ہی سو اُسکو جو صبحہ بھیجتا ہی قبول کرتا ہی * یسوع پہلے کہہ کر دل میں بیقرار ہوا اور گواہی دیکر بولا کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ ۲۲ ایک تم میں سے صبحہ پکڑا دیگا * اُس وقت شاگردان ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اور شک میں تھے ۲۳ کہ کس کے بابت کہتا ہی * اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک جس کو یسوع پہلے کرتا تھا یسوع ۲۴ کے بازو پر تکیہ کیا تھا * شمعوں پطھر اُس کو اشارہ کیا کہ دریافت ۲۵ کر کہ وہ کسکے باب میں کہتا ہی * تب وہ یسوع کی چھاتی پر پڑا ہوا پوچھا کہ ای خداوند وہ کون

تمہارے ساتھ ہوں تم مجھے
 ڈھونڈھینگے اور جیسا میں یہودیوں
 سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں
 تم وہاں نہیں آسکتے ہیں ویسا
 ۳۴ میں اب تم کو بھی کہتا ہوں *
 اور میں تمہارے تین نوا حکم
 دیتا ہوں کہ تم آپس میں ایک
 دوسرے کو پہار کرو جیسا میں
 تم کو پہار کیا ہوں ویسا ایک
 ۳۵ دوسرے کو پہار کرو * اور اسی سے
 سب لوگ پہچانیں گے کہ تم میرے
 شاگردان ہیں اگر تم ایک دوسرے
 ۳۶ کو پہار کریں * شمعون پطھر اُس
 سے کہا کہ ای خداوند تو کہاں
 جاتا ہی یسوع اُس کو جواب دیا
 کہ جہاں میں جاتا ہوں وہاں تو
 اب میرے پیچھے نہیں آسکتا
 ۳۷ لیکن بعد از تو میرے پیچھے آئیگا *
 پطھر اُس سے کہا کہ ای خداوند
 میں تیرے پیچھے اب کس واسطے
 نہیں آسکتا ہوں میں تیرے لئے
 ۳۸ اپنا جان دیونگا * یسوع اُس کو
 جواب دیا کیا تو میرے لئے اپنا
 جان دیگا میں تجھے سچے سچ کہتا ہوں
 کہ جب لگ کہ تو تین بار میرا انکار
 نہ کرے مرغ بانگ نہیں دیگا *
 چودھواں باب
 تم پریشان خاطر مت ہو تم
 خدا پر ایمان لاتے ہیں مجھے پر بھی
 ایمان لاؤ * میرے باپ کے گھر
 ۲ میں بہت سے مکاناں ہیں نہیں
 تو میں تم سے کہتا تھا پس میں
 تمہارے لئے جگہ تیار کرنے جاتا
 ہوں * اور اگر میں جا کر تمہارے
 ۳ واسطے جگہ تیار کروں تو پھر آؤنگا
 اور تمہارے تین اپنے پاس رکھوںگا
 تاکہ جہاں میں ہوں وہاں تم بھی
 رہیں * اور جہاں میں جاتا ہوں
 ۴ تم جانتے ہیں اور راہ جانتے ہیں *
 ۵ تب تو ما اُس سے کہا کہ ای خداوند
 تو کہاں جاتا ہی ہم نہیں جانتے
 پس راستہ کو کیونکر پہچان سکیں *
 ۶ یسوع اُس سے کہا کہ راہ اور حق
 اور حیات میں ہوں کوئی شخص
 بغیر میرے وسیلہ کے باپ کے پاس
 نہیں آسکتا ہی * اگر تم مجھے
 ۷ جانتے تو میرے باپ کو بھی
 جانتے اور اب تم اُس کو جانتے

- ۸ اور اُس کو دیکھو میں * فیلیپ اُس سے کہا کہ ای خداوند باپ کیتین ہم کو دکھلا کہ بہہ ہم کو بس
- ۹ می * یسوع اُس سے کہا کہ ای فیلیپ میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں اور تو اب تک مجھے نہیں جانتا می جو مجھے دیکھا می باپ کو دیکھا می پھر تو کس طرح کہتا می کہ باپ کیتین ہم کو
- ۱۰ دکھلا * کہا تو باور نہیں کرتا می کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھے میں می اور وہ بات جو میں تم سے کہتا ہوں آپ سے نہیں کہتا بلکہ باپ جو مجھے میں رہتا
- ۱۱ می وہ یہ کام کرتا می * مجھے پر ایمان لاؤ کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھے میں نہیں تو ان کاموں کے لئے مجھے پر ایمان
- ۱۲ لاؤ * میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھے پر ایمان لاتا می یہ کامان جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا بلکہ ان سے بزرگتر کریگا اس واسطے کہ میں اپنے باپ کے
- ۱۳ پاس جاتا ہوں * اور جو مجھے تم میرے نام سے مانگینگے میں وہی کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں بزرگی پاوے * اگر تم میرے نام سے کچھ
- ۱۴ مانگینگے میں کرونگا * اگر تم مجھے ۱۵ پکار کرین تو میرے حکمون پر عمل کرو * اور میں اپنے باپ سے چاہوں گا
- اور وہ تمہارے تین دوسرا ایک تسلی دینے ارا بخششگا جو ابد تک تمہارے ساتھ رہیگا * یعنی روح صدق ۱۷ جس کو دنیا قبول نہیں کر سکتی می اس لئے کہ اُسکو نہیں دیکھتی اور نہیں پہچانتی می لیکن تم اُسکو جانتے ہیں کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا می اور تمہارے میں
- ۱۸ ہوویگا * میں تمہارے تین بیٹیم نہیں چھوڑوں گا میں تمہارے پاس آؤنگا * اب ذرہ وقت می کہ دنیا ۱۹ مجھے پھر نہیں دیکھیگی لیکن تم مجھے دیکھینگے اور اسی سبب کہ میں جیتا ہوں تم بھی جیوینگے * ۲۰ اُس روز تم پہچانینگے کہ میں اپنے باپ میں اور تم مجھے میں اور میں تمہارے میں ہوں * جو کوئی ۲۱ کہ میرے حکمون کو پا کر ان پر

عمل کرتا ہی وہی مجھے پہار کرتا ہی
 جو کہ مجھے پہار کرتا ہی سو میرے
 باپ کا پہارا ہو یگا اور میں اُسکو پہار
 کرونگا اور اپنے تین اُس پر ظاہر
 ۲۲ کرونگا * یہودا (اسکریوطی نہیں) اُس
 سے کہا کہ ای خداوند کیسا ہی کہ تو
 اپنے تین ہم پر ظاہر کریگا اور دنیا پر
 ۲۳ نہیں * یسوع اُسکو جواب دیا کہ اگر
 کوئی مجھے پہار کرتا ہی تو میرے
 باتوں پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس کو
 پہار کریگا اور ہم اُسکے پاس آویں گے اور
 ۲۴ اُسکے ساتھ قائم رہیں گے * اور جو
 کوئی کہ مجھے پہار نہیں کرتا ہی
 سو میرے باتوں پر عمل نہیں کرتا
 اور یہ بات جو تم سُنتے ہیں
 میری نہیں بلکہ باپ کی جو
 ۲۵ مجھے بھیجا * میں یہ باتان
 تمہارے ساتھ رہتا ہوں تم سے
 ۲۶ کہتا ہوں * لیکن وہ تسلی دینے لرا
 یعنی روحِ قدس جس کو باپ میرے
 نام سے بھیجیگا تمہارے تین سب
 باتان سکھایگا اور جو کچھ میں
 ۲۷ تم سے کہا ہوں سو تم کو یاد دلائیگا *
 میں آرام تمہارے ساتھ چھوڑتا

ہوں بلکہ اپنا آرام تم کو دیتا ہوں
 جیسا کہ دنیا دیتی ہی میں تم
 کو نہیں دیتا ہوں تمہارے دل یہ
 قرار ہونے مت دیو اور ہراسان مت
 ہو * تم سنہ ہیں کہ میں تم کو ۲۸
 کہا کہ میں جاتا اور پھر تمہارے
 پاس آتا ہوں اگر تم مجھے پہار
 کرتے تو میرے اس کہنے سے کہ
 میں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش
 ہوتے اس لئے کہ میرا باپ مجھے
 سے بڑا ہی * اور اب ظاہر ہونے کے ۲۹
 آگے تم سے کہا ہوں تاکہ جب رو
 دیگا تو تم ایمان لاؤں * بعد اسکے ۳۰
 میں تم سے زیادہ باتان نہیں
 کرونگا کیونکہ اس جہان کا حاکم
 آتا ہی اور اُسکی مجھے میں
 ۳۱ کچھ نہیں ہی * لیکن اس لئے
 کہ دنیا پہچانے کہ میں باپ کو
 پہار کرتا ہوں اور جیسا باپ مجھے
 فرمایا ہی ویسا میں کرتا ہوں اُنھو
 ہم یہاں سے چلنا *

پندرھواں باب
 میں سانچے انگور کا جھاڑ ہوں ۱
 اور میرا باپ باغبان ہی * ہر ایک ۲

- ڈالی جو مچھہ میں میوہ نہیں لاتی وہ اُسکو توڑ ڈالتا ہی اور ہر ایک جو میوہ لاتی ہی وہ اُسکو صاف کرتا ہی تاکہ زیادہ میوہ ۳ لاوے * اب تم اس کلام کے سبب ۴ جو میں تم کو کہا ہوں صاف ہیں * تم مچھہ میں رہو اور میں تم میں جیسا کہ ڈالی آپ سے میوہ نہیں لاسکتی مگر وہ جھاڑ میں رہے ویسا تم بھی اگر مچھہ میں نہیں رہیں تو میوہ نہیں لاسکتے ۵ ہیں * انگور کا جھاڑ میں ہوں اور تم ڈالیاں ہیں وہ جو مچھہ میں رہتا ہی اور میں اُس میں وہی بہت میوہ لاتا ہی اس لئے کہ تم مچھہ سے جدا ہو کر ۶ کچھہ نہیں کرسکتے ہیں * اگر کوئی مچھہ میں نہ رہے تو وہ ڈالی کے مثال باہر پھینکا جاتا اور مسکھہ جاتا ہی اور لوگ اُن کو جمع کرتے اور انگار میں ڈال دیتے ۷ ہیں اور وہ جل جاتے * اگر تم مچھہ میں رہیں اور میرے باتان تم میں قائم ہوویں تو جو
- کچھہ کہ تم چاہیں سو مانگیں گے اور وہ تمہارے لئے کیا جائیگا * ۸ اسی میں میرے باپ کی بزرگی ہوئی ہی کہ تم بہت میوہ لاویں اور ایسا تم میرے شاگردان ہونگے * ۹ جیسا میرا باپ مچھہ پہاڑ کیا ہی ویسا میں تم کو پہاڑ کیا ہوں تم میری مچھت میں قائم رہو * اگر تم میرے حکموں کو ۱۰ حفظ کریں تو تم میری مچھت میں قائم رہینگے جیسا میں اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کیا ہوں اور اُسکی مچھت میں قائم رہتا ہوں * ۱۱ یہ باتان میں تم سے کہا ہوں تاکہ میری خوشی تمہارے میں رہے اور تمہاری خوشی میر پر ہووے * ۱۲ میرا حکم یہہ ہی کہ جیسا میں تم کو پہاڑ کیا ہوں ویسا تم ایک دوسرے کو پہاڑ کریں * اپنا جان ۱۳ اپنے دوستوں کے لئے فدا کرنا اس سے زیادہ دوستی کوئی نہیں رکھتا ہی * جو کچھہ میں تم کو فرمایا ۱۴ ہوں اگر تم بجالاویں تو تم میرے دوست ہیں * بعد اسکے میں تم ۱۵

- کو نُوکَر نہیں کہتا ہوں کیونکہ نُوکَر
 نہیں جانتا کہ اُسکا خاوند کہا کرتا
 ہی بلکہ میں تم کو دوست کہا
 ہوں اِس لئے کہ جو کچھ میں
 اپنے باپ سے سنا ہوں سو تمہارے
 ۱۶ تین اُسکی خبر دیا ہوں * تم میرے
 تین اختیار نہیں کئے بلکہ میں
 تمہارے تین اختیار کیا اور تم کو
 مُقرر کیا ہوں کہ تم جاکر میوہ لاؤین
 اور تمہارے میوے قائم رہیں کہ
 جو کچھ تم میرے نام سے باپ کے
 ۱۷ پاس مانگیں سو وہ تم کو دیوے *
 میں تم کو یہ باتان فرماتا ہوں کہ
 ۱۸ تم ایک دوسرے کو پہچان کرین *
 اگر دنیا تم سے عداوت کرے تو
 تم جانتے ہیں کہ وہ تم سے آگے
 ۱۹ مُجھ پر عداوت کی * اگر تم دنیا
 کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو پہچان کرتی
 لیکن اِس لئے کہ تم دنیا کے نہیں
 ہیں بلکہ میں تم کو دنیا سے چُنا
 ۲۰ ہوں دنیا تم سے عداوت کرتی ہی *
 اِس بات کو جو میں تم سے کہا
 یاد رکھو کہ نُوکَر اپنے خاوند سے بڑا
 نہیں ہی جب کہ مُجھ سے سنا کہ
- تم کو بھی ستاؤینگے اگر میرے کہے
 کو حفظ کئے ہیں تو تمہارا بھی
 حفظ کریں گے * لیکن یہ سب کامان ۲۱
 میرے نام کے سبب تم پر کریں گے
 اِس واسطے کہ وہ اُسکو نہیں
 جانتے ہیں جو مُجھ سے پہچان * اگر ۲۲
 میں نہ آیا ہوتا اور اُن کو نہ کہتا
 تو اُنکو گناہ نہ ہوتا لیکن اب وہ
 اپنے گناہ کا کچھ عذر نہیں رکھتے
 ۲۳ ہیں * جو کوئی کہ مُجھ سے عداوت
 رکھتا ہی سو میرے باپ سے بھی
 عداوت رکھتا ہی * اور اگر میں اُنکے ۲۴
 درمیان وہ کامان کہ کوئی دوسرا
 نہیں کیا ہی سو نہ کرتا تو اُن کو
 گناہ نہ ہوتا لیکن اب تو وہ
 مُجھ اور میرے باپ کو بھی
 دیکھتے ہیں اور عداوت کئے ہیں * ۲۵
 لیکن ایسا ہوا اِس واسطے کہ وہ جو
 اُن کی شریعت میں لکھا ہی کہ وہ
 یہ سبب مُجھ سے عداوت رکھے
 حاصل آوے * لیکن جب وہ ۲۶
 تسلی دینے لگا جس کو میں تمہارے
 لئے باپ کے طرف سے بھیجوں گا
 یعنی روحِ قدس جو باپ سے نکلتا

باتان تم سے کہا ہوں تمہارے دل
 غم سے بھر گئے * لیکن میں تم سے ۷
 سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا
 جانا فائدہ مند ہی کہونکہ اگر
 میں نہیں جاؤں تو وہ تسلی
 دینے والا تمہارے پاس نہیں آئے گا
 پر اگر میں جاؤں تو اُسکو تمہارے
 پاس بھیجوں گا * اور جب وہ آئے گا ۸
 دنیا کی تین گناہ سے اور راستی سے
 اور قضا سے قایل کریگا * گناہ سے ۹
 اس لئے کہ وہ صبحہ پر ایمان
 نہیں لاتے ہیں * اور راستی سے ۱۰
 اس واسطے کہ میں اپنے باپ کے
 پاس جاتا ہوں اور تم صبحہ پھر
 نہیں دیکھیں گے * اور قضا سے اس ۱۱
 سبب کہ اس جہان کے حاکم پر
 فتویٰ دیا گیا ہے * میں ابھی بہت ۱۲
 سے باتان تم سے کہنے کے رکھتا ہوں
 لیکن اب تم انکی برداشت نہیں
 کر سکتے ہیں * لیکن جب وہ یعنی ۱۳
 روحِ صدق آئے گا تو وہ تم کو تمام
 راستی کی راہ بتائیگا کہونکہ وہ اپنے
 طرف سے نہیں کہیگا بلکہ جو
 صبحہ وہ سُنتا ہے سو کہیگا اور وہ

ہی آوے تو وہ میرے باب میں
 ۲۷ گواہی دیگا * اور تم بھی گواہی
 دیوینگے اس واسطے کہ تم ابتدا سے
 میرے ساتھ رہتے ہیں *

سولہواں باب

۱ میں یہ باتان تم سے کہتا ہوں
 ۲ کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤں * لوگ تمہارے
 تین عبادت خانوں میں سے نکال
 دیں گے بلکہ وقت آتا ہے کہ جو
 کوئی کہ تم کو قتل کرے سو گمان
 کریگا کہ خدا کی بندگی بجالاتا
 ۳ ہے * اور تم سے یہ گمان کریں گے
 اس لئے کہ وہ نہ باپ کو پہچانے
 ۴ ہیں اور نہ میرے تین * اور میں
 یہ باتان تم سے کہتا ہوں اس واسطے
 کہ جب وقت آوے تو تم یاد
 کریں کہ پہلے میں تم کو کہا تھا
 اور میں ابتدا میں یہ باتان تم
 سے نہیں بولا اس واسطے کہ میں
 ۵ تمہارے ساتھ تھا * لیکن اب
 اُسکے پاس جاتا ہوں جو صبحہ
 بھیجا اور تمہارے میں سے کوئی
 صبحہ نہیں پوچھا کہ تو کہاں جانا
 ۶ ہے * بلکہ اس لئے کہ میں یہ

- ۱۴ آئندہ کی خبر تم کو دیگا * اور وہ میرے تین عزت دیگا کہونکہ وہ میرے چیزوں سے پاکر تم پر
- ۱۵ ظاہر کریگا * سب کچھ جو باپ کے ہاں سو میرے ہاں اس واسطے میں کہا کہ وہ میرے چیزوں سے
- ۱۶ لیکر تم کو دکھائیگا * تھوڑی دیر اور تم مجھے نہیں دیکھینگے اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے دیکھینگے اس واسطے کہ میں باپ کے پاس
- ۱۷ جاتا ہوں * تب اُسکے شاگردوں میں سے کتنے ایک آپس میں کہنے لگے کہ یہ کہا ہی جو وہ ہم کو کہتا کہ تھوڑی دیر اور تم مجھے نہیں دیکھینگے اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے دیکھینگے اور اس لئے کہ
- ۱۸ میں باپ کے پاس جاتا ہوں * پھر کہے کہ یہ کہا ہی کہ وہ کہتا ہی تھوڑی دیر ہم نہیں جانتے کہ وہ
- ۱۹ کہا کہتا * یسوع تو جانا کہ وہ اسے پوچھنے چاہتے ہیں اور اُن سے کہا کہ تم آپس میں اس بات کی دریافت کرتے ہیں جو میں کہا کہ تھوڑی دیر اور تم مجھے
- نہیں دیکھینگے اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے دیکھینگے * میں تم سے ۲۰
- سچ سچ کہتا ہوں کہ تم روینگے اور نالہ کرینگے لیکن جہاں خوش باویگی اور تم غمگین باوینگے لیکن تمہارا غم خوشی سے بدل جائیگا * ۲۱
- عورت جب جتنے کا درد کھاتی ہی دلگیر ہوتی اس لئے کہ اُسکا وقت پہنچا لیکن جب جتنے جن چکی تو خوشی کے سبب کہ انسان جہاں میں پیدا ہوا پھر اُس درد کو یاد نہیں کرتی ہی * اور تم بھی ۲۲
- اب دلگیر ہیں لیکن میں تم کو پھر دیکھونگا اور تمہارے دل خوش باوینگے اور تمہاری خوشی تم سے کوئی نہیں چھین لیگا * اور تم ۲۳
- اُس دن مجھ سے کچھ سوال نہیں کرینگے میں تم سے سچ سچ بولتا ہوں کہ جو کچھ تم میرے نام سے باپ کے پاس مانگیں گے وہ تم کو بخشیگا * اب تلک تم میرے ۲۴
- نام سے کچھ نہیں مانگے ہیں مانگو اور تم باوینگے تاکہ تمہاری خوشی پھر پور ہووے * میں یہ ۲۵

تو بھی مدین تنہا نہیں ہوں کہونکہ
 باپ میرے ساتھ ہی * مدین تم ۳۳
 سے یہ باتان کہا ہوں کہ تم مجھے
 مدین آرام پاویں کہونکہ تم دنیا
 مدین تصدیق کھینچینگے لیکن
 خاطر جمع رکھو مدین دنیا پر
 غالب ہوا ہوں *

سترہواں باب

یسوع یہ باتان بولا اور آسمان ۱
 کے طرف نگاہ کرکے کہا کہ اے باپ
 وقت پہنچا ہی اپنے بیٹے کو عزت
 دے کہ تیرا بیٹا بھی تجھے کو
 عزت دیوے * جیسا کہ تو اُسے ۲
 تمام بشر پر قدرت دیا ہی اِس
 لئے کہ جن کو تو اُس کو دیا ہی وہ
 اُن کو ہمیشہ کی حیات بخشے * ۳
 اور ہمیشہ کی حیات پہنچا ہی کہ
 وہ تجھے واحد سانچا خدا اور
 یسوع مسیح کو جسے تو بھیجا ہی
 سو جانیں * مدین زمین پر تیری ۴
 بزرگی ظاہر کیا ہوں اور اُس کام
 کو جو تو مجھے کرنے کو دیا تھا سو
 تمام کیا ہوں * اور اے باپ اب اُس ۵
 بزرگی سے جو مدین دنیا کی پیدائش
 کے آگے تیرے ساتھ رکھتا تھا

باتان تمہیلوں مدین تم کو کہا ہوں پر
 وقت آتا ہی کہ مدین تم سے تمہیلوں
 مدین پھر نہیں کہونگا بلکہ باپ کے باب
 ۲۶ مدین ظاہر تم کو خبر دیونگا * اُس
 روز تم میرے نام سے مانگیں گے اور
 مدین تم کو نہیں کہتا کہ مدین
 ۲۷ باپ سے تمہارے لئے چاہونگا *
 کہونکہ باپ آپہی تم کو پبار کرتا
 ہی اِس واسطے کہ تم مجھے پبار
 کئے اور ایمان لائے ہین کہ مدین
 ۲۸ خدا کے طرف سے آیا ہوں * مدین
 باپ سے نکل کر دنیا مدین آیا ہوں
 پھر دنیا کو چھوڑ کر باپ کے پاس جاتا
 ۲۹ ہوں * اُسکے شاگردان اُس سے کہہ دیکھ
 اب توصاف کہتا ہی اور تمہیل نہیں
 ۳۰ بولتا * اب ہم یقین جانتے ہین
 کہ تو سب کچھ جانتا ہی اور
 احتیاج نہیں رکھتا کہ کوئی تجھے
 سے پوچھے اِس سے ہم باور کرتے کہ
 ۳۱ تو خدا سے نکلا ہی * یسوع اُن
 ۳۲ کو جواب دیا کہ تم باور کئے ہین *
 دیکھو وقت آتا ہی بلکہ آپہنچا
 کہ تم پراگندہ ہونگے ہر کوئی اپنے
 طرف اور مجھے تنہا چھوڑ دیونگے

- ۶ مَہجھ اپنہ ساتھ بزرگ کر* مدین تیرے نام کو اُن لوگوں پر جن کو تو دُنیا مدین سے میرے تین دیا ظاہر کیا ہوں وے تیرے تھے اور تو اُن کو میرے تین بخشا اور وے تیرے کلام کو حفظ کئے ہدین* اب وے پہچانے ہدین کہ جو کچھ کہ تو مَہجھ کو دیا ہی سو تیرے طرف سے ہی* اِس لئے کہ وہ کلام جسے تو مَہجھ دیا سو مدین اُن کو دیا ہوں اور وے قبول کئے ہدین اور یقین جانے کہ مدین مَہجھ سے نکلا اور ایمان لائے کہ تو مَہجھ بھیجا ہی* مدین اُن کے لئے دعا مانگتا ہوں مدین دُنیا کے واسطے نہیں مانگتا ہوں مگر اُنکے لئے جن کو تو میرے تین دیا ہی اِس واسطے کہ وے ۱۰ تیرے ہدین* اور تمام جو میرے ہدین سو تیرے ہدین اور جو تیرے ہدین سو میرے ہدین اور مدین اُن کے سبب بزرگی پاتا ہوں* مدین دُنیا مدین نہیں ہوں لیکن یہ دُنیا مدین ہدین اور مدین تیرے نزدیک آتا ہوں ای مقدس باپ جن کو
- تو میرے تین دیا سو اپنہ نام سے نگاہ رکھے تاکہ وے ایک ہوں جیسا کہ ہم ایک ہدین* جب ۱۲ لگ کہ مدین اُنکے ساتھ دُنیا مدین تھا مدین اُن کو تیرے نام سے نگاہ رکھتا تھا اور جن کو تو میرے تین دیا مدین اُن کو نگاہ رکھا اور کوئی اُن مدین سے ہلاک نہیں ہوا مگر ہلاکت کا فرزند اِس لئے کہ نوشتہ کامل ہو وے* اب مدین ۱۳ تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتاں دُنیا مدین کہتا ہوں تاکہ مدین خوشی اُن مدین پوری ہو وے* ۱۴ مدین تیرا کلام اُن کو دیا ہوں اور دُنیا اُن سے عداوت کی ہی اِس واسطے کہ جیسا مدین دُنیا کا نہیں ہوں سو وے بھی دُنیا کے نہیں ہدین* مدین یہ نہیں مانگتا ہوں ۱۵ کہ تو اُن کو دُنیا مدین سے اٹھالیوے مگر یہ کہ تو اُن کو بدی سے بچالیوے* جیسا کہ مدین دُنیا ۱۶ کا نہیں ہوں ویسا وے بھی دُنیا کے نہیں ہدین* تو اُن کو اپنی ۱۷ سچوٹی سے پاک کر تیرا کلام سچوٹی

- ۱۸ ای * جیسا کہ تو مجھے دنیا میں
بھیجا ویسا میں بھی اُن کو دنیا
۱۹ میں بھیجا ہوں * اور میں اُنکے واسطے
اپنے تین پاک کرتا ہوں تاکہ وہ
۲۰ بھی سچوٹی سے پاک ہو جاویں *
اور میں نہ فقط اُن کے لئے دعا
مانگتا ہوں بلکہ اُنکے لئے بھی جو
اُن کی بات سے مجھے پر ایمان
۲۱ لاینگے * تاکہ وہ سب ایک ہوویں
جیسا کہ تو ای باب مجھے میں
اور میں تجھے میں ویسا وہ بھی
۲۲ ہم میں ایک ہوویں تاکہ دنیا باور
کرے کہ تو مجھے بھیجا ای * اور
وہ بزرگی جو تو مجھے دیا ای سو
میں اُن کو دیا ہوں کہ جیسا ہم
ایک ہیں ویسا وہ بھی ایک
۲۳ ہوویں * میں اُن میں اور تو مجھے
میں تاکہ وہ ایک میں کامل
ہو جاویں اور تاکہ دنیا پہچانے کہ
تو مجھے بھیجا ای اور کہ جیسا
تو مجھے پبار کیا ویسا اُن کو پبار
۲۴ کیا ای * ای باب میں چاہتا
ہوں کہ وہ بھی جن کو تو مجھے
دیا ای جہاں میں ہوں وہاں
- میرے ساتھ رہیں تاکہ وہ
میری بزرگی کو جو تو مجھے دیا
ای دیکھیں کہ ہونکہ تو مجھے
دنیا کی پیدائش کے آگے پبار کیا
ای عادل باب دنیا تجھے نہیں
پہچانی ای لیکن میں تجھے پہچانا
ہوں اور وہ جانتے ہیں کہ تو
مجھے بھیجا * اور میں تیرا نام ۲۵
اُن پر ظاہر کیا ہوں اور ظاہر کرونگا
تاکہ جس شخصیت سے تو مجھے
پبار کیا ای وہی شخصیت اُن میں
رہے اور میں اُن میں رہوں *
- اتھارہواں باب
- یسوع یہ باتان کہہ کر شاگردوں ۱
کے ساتھ قدروں کے نالے کے پار گیا
وہاں ایک باغیچہ تھا جس میں
وہ اور اُسکے شاگردان داخل ہوئے * ۲
اور یہودا بھی جو اُسے پکڑا دیا سو
اُس جگہ کو جانتا تھا کہ ہونکہ
یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ
وہاں جاتا تھا * تب یہودا سردار ۳
کاہنوں اور فروسیوں سے سپاہیوں
کی ایک جماعت اور پیادے
لیکر مشعلوں اور چراغوں اور

- ۴ ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا * اور
یسوع جو کچھ اپنے پر ہونہار تھا
سو جانتا تھا اس واسطے باہر نکل کر
اُن سے پوچھا کہ تُم کس کو
۵ ڈھونڈتے ہو * وہ اُسکو جواب
دئے کہ ناصری یسوع کو یسوع اُن
سے کہا کہ میں ہوں اُس وقت
یہودا بھی جو اُسکو پکڑا یا سو اُن
۶ کے ساتھ کھڑا تھا * جب یسوع
اُن سے کہا کہ میں ہوں وہ
۷ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے *
تب وہ اُن سے پوچھا کہ تُم
کس کو ڈھونڈتے ہو وہ کہہ
۸ کہ ناصری یسوع کو * یسوع جواب
دیا کہ میں تُم سے کہا کہ میں
ہوں پس اگر تُم مجھے ڈھونڈتے ہو
۹ تو اُن کو جانے دیو * اس لئے کہ
وہ بات جو کہا تھا سو حاصل
آوے کہ جن کو تو مجھے دیا میں
اُن میں سے ایک کو بھی گم نہیں
۱۰ کیا ہوں * تب شمعون پطھر تلوار
جو اُسکے پاس تھی کھینچ کر
سردار کاہن کے نوکر پر چلایا اور
اُسکا سیدھا کان کاٹ ڈالا اُس نوکر
- کا نام ملکی تھا * تب یسوع ۱۱
پطھر سے کہا کہ اپنی تلوار میان
کر وہ پیالہ جو میرا باپ مجھے
دیا ہے کیا میں اُسے نہ پیوں * ۱۲
تب سپاہیوں کی جماعت اور
اُنکے سردار اور یہودیوں کے پادے
یسوع کو پکڑ کر باندھے * اور پہلے ۱۳
اُسکو حنا کے پاس جو اُس برس
کے سردار کاہن قیافا کا سسرہ تھا
لے گئے * پہلے وہی قیافا تھا جو ۱۴
یہودیوں کو مصلحت دیا کہ قوم
کے لئے ایک آدمی کا مرنا مناسب
ہے * اور شمعون پطھر دوسرے ۱۵
ایک شاگرد کے ساتھ یسوع کے
پیچھے ہو رہا اور اُس شاگرد کو
سردار کاہن جانتا تھا پس وہ یسوع
کے ساتھ سردار کاہن کے محل میں
آیا * لیکن پطھر دروازے پر باہر ۱۶
کھڑا رہا تب وہ دوسرا شاگرد جس
کو سردار کاہن جانتا تھا سو باہر
نکل کر دربان سے بات کر کر پطھر
کو اندر لے آیا * تب وہ بانڈی جو ۱۷
دربان تھی سو پطھر سے کہی کہا تو
بھی اُس شخص کے شاگردوں میں

- ۱۸ ہوں * اُس وقت نوکران انکار سے نہیں ہی وہ بولا کہ میں نہیں
 سلگا کر جائے کے سبب تابتے تھے اور پطھر بھی اُنکے ساتھ کھڑا رہ کر
 ۱۹ تابتا تھا * تب سردار کاہن یسوع سے اُسکے شاگردوں کے اور اُسکی
 ۲۰ تعلیم کے باب میں پوچھا * یسوع اُسکو جواب دیا کہ میں عالم سے
 ظاہراً کہا کہ میں ہمیشہ عبادت خانوں اور ہیکل میں جہاں یہودیان
 ہمیشہ جمع ہوتے ہیں نصیحت دیتا تھا میں پوشیدہ کچھ نہیں
 ۲۱ کہا * تو مجھے سے کہوں پوچھتا ہی اُن سے پوچھ جو مجھ سے
 سننے کے میں اُن کو کہا کہ دیکھ ۲۲ جو میں کہا ہے جانتے ہیں *
 جب وہ یہ باتان کہا پیدائوں میں ۲۳ ایک جو نزدیک کھڑا تھا یسوع
 کو طمانچہ مار کر کہا کہ کیا تو سردار کاہن کو یوں جواب دیتا ہی *
 یسوع اُسکو جواب دیا کہ اگر میں بد کہا ہوں تو اُس بدی
 کہ باب میں گواہی دے لیکن اگر میں خوب کہا ہوں تو تو مجھے
 ۲۴ کہوں مارتا ہی * اور حذا اُس کو ۲۵ باندھ کر سردار کاہن قیفا کے پاس
 بھیجا تھا * اور شمعون پطھر کھڑا ۲۶ رہ کر تابتا تھا تب لوگ اُس سے
 پوچھ کہا تو بھی اُسکے شاگردوں میں نہیں ہی وہ انکار کر کر کہا
 کہ میں نہیں ہوں * تب ایک ۲۷ سردار کاہن کے خدمت گاروں میں
 سے جو اُسکا سگنا تھا جس کا کان پطھر کاٹ ڈالا تھا کہا کہا میں
 مجھے اُسکے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا * تب پطھر پھر انکار کیا ۲۸
 اور اُسی وقت مرغ بانگ دیا * ۲۹ تب یسوع کو قیفا کے نزدیک
 سے دیوان خانے میں لے آئے اور یہ صبح کا وقت تھا لیکن وہ آپ
 دیوان خانے میں نہیں آئے اس واسطے کہ ناپاک نہ ہووین بلکہ
 فسح کھاوین * تب پیلط اُن کے ۳۰ پاس باہر آ کر کہا کہ تم اس آدمی
 پر کہا فریاد کرتے ہیں * وہ اُس کو جواب دئے کہ اگر یہ بدکار نہ
 ہوتا تو ہم اُسکو تیرے خوالہ نہ کرتے * پیلط اُن سے کہا کہ تم آپ ۳۱

اُس کو لیجاؤ اور اپنی شریعت کے موافق اُس پر حکم کرو تب یہودیوں اُس سے کہے کہ کسی کو ۳۲ قتل کرنا ہم کو روا نہیں * اِس لئے کہ یسوع کی بات جو اپنی موت کے طرح کے باب میں کہا ۳۳ تھا سو پوری ہووے * تب پیلط پھر دیوانخانہ میں داخل ہوا اور یسوع کو بلا کر پوچھا کہ تو یہودیوں ۳۴ کا بادشاہ ہے * یسوع اُسکو جواب دیا کہ کہا تو یہہ بات آپ سے کہتا ہے یا اور لوگ میرے حق ۳۵ میں تجھ سے کہے ہیں * پیلط کہا کہ میں یہودی ہوں تیری قوم اور سردار کاہنان تجھ کو میرے حوالہ کئے ہیں تو کہا کیا ۳۶ ہے * یسوع جواب دیا کہ میری بادشاہت اِس جہان کی نہیں ہے اگر میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی تو میرے نوکران لڑائی کرتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا پر میری بادشاہت ۳۷ یہاں کی نہیں ہے * تب پیلط اُس سے کہا پھر کہا تو بادشاہ ہے

یسوع جواب دیا تو آپ کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں اِس لئے میں پیدا ہوا اور اسی واسطہ دنیا میں آیا کہ حق پر گواہی دیوں اور جو کوئی کہ حق سے ہے سو میرا آواز سننا ہے * پیلط اُس سے کہا کہ ۳۸ حق کہا ہے اور یہہ کہہ کر پھر یہودیوں کے پاس گیا اور اُن سے بولا کہ میں اُس میں کچھ عیب نہیں پایا ہوں * اور تمہارے تین دستور ۳۹ ہے کہ میں تمہارے لئے فسخ میں ایک کو چھوڑ دیوں کہا تم چاہتے ہیں کہ میں تمہارے واسطہ یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دیوں * تب وہ ۴۰ سب پکار کر کہے کہ اِس کو نہیں بلکہ ہرابس کو اور یہہ ہرابس راہ زن تھا *

اُنسیواں باب
 پس پیلط یسوع کو لیکر قچیان ۱ مارا * اور سپاہیان کانٹوں کا تاج ۲ بنکرا سکے سر پر رکھے اور اُس کو سرخ لباس پہنا کر کہے * کہ السلام ای ۳ یہودیوں کے بادشاہ اور اُس کو طمانچہ مارے * تب پیلط پھر باہر نکل کر ۴

- صلیب دیوں اور چاروں تو تجھے
 ۱۱ چھوڑ دیوں * یسوع جواب دیا ۱۱
 کہ اگر تجھے اوپر سے نہ دی جاتی
 تو تجھے پر تیری کچھ قدرت نہ
 ہوتی پس جو تجھے تیرے حوالہ
 کیا اُسکا گناہ زیادہ می * اُس ۱۲
 وقت سے پیلط اُسکو چھوڑ دینے
 کے کھوج میں رہا لیکن یہودیوں پرکار
 کر کہے کہ اگر تو اس آدمی کو
 چھوڑ دیوے تو تو قیصر کا دوست
 نہیں می جو کوئی کہ اپنے تین
 بادشاہ کہلاتا می سو قیصر کا دشمن
 می * پیلط پہنہ بات سنکر یسوع ۱۳
 کو باہر لے آیا اور ایک جائے میں
 جو پتھروں کا فرش اور عبرانی زبان
 میں غبتہ کہلاتی می عدالت کی
 مسند پر بیٹھا * اور پہنہ فسح کی ۱۴
 تکیاری کا وقت اور دو پہر دن کے
 قریب تھا پھر وہ یہودیوں کو کہا
 کہ تمہارے بادشاہ کو دیکھو * ۱۵
 تب وہ پکارے کہ لیجا لیجا
 اور اُسکو صلیب دے پیلط کہا
 کہا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب
 دیوں سردار کاہنان جواب دئے کہ
- اُن سے کہا کہ دیکھو میں اُس کو
 تمہارے پاس باہر لے آتا ہوں تاکہ تم
 جانیں کہ میں اُس میں کچھ عیب
 ۵ نہیں پاتا ہوں * تب یسوع کانٹوں کا
 تاج اور قریزی لباس پہناوا باہر آیا
 تب پیلط اُن سے کہا کہ دیکھو
 ۶ اس آدمی کو * پس سردار کاہنان
 اور پیادوں کے سرداران اُسکو دیکھکر
 پکارنے لگے کہ صلیب دے صلیب
 دے پیلط اُن سے کہا کہ تم آپ
 اُسکو لیکر صلیب دیو کہونکہ میں
 اُس میں کچھ عیب نہیں دیکھا
 ۷ ہوں * یہودیوں اُسکو جواب دئے
 کہ ہم شرع رکھتے ہیں اور ہماری
 شریعت کے رو سے وہ قتل کے
 لائق می اس واسطے کہ وہ اپنے تین
 ۸ خدا کا بیٹا ٹھہرایا * جب پیلط
 ۹ پہنہ بات سنا تو آگے سے زیادہ ڈرا *
 اور پھر دیوانخانہ کی اندر آکر یسوع
 سے کہا کہ تو کہاں کا می پریسوع اُسکو
 ۱۰ کچھ جواب نہیں دیا * تب پیلط
 اُس سے کہا کہا تو مجھے سے بات
 نہیں کرتا کہا تو نہیں جانتا کہ
 میں مختار ہوں چاروں تو تجھے

- ۱۶ کوئی بادشاہ نہیں ہی * تب وہ اُس کو صلیب پر کھینچا جانے کے واسطے حوالے کیا اور وہ یسوع کو
- ۱۷ پکڑ کر لے گئے * اور وہ اپنا صلیب اٹھاتے ہوئے اُس جگہہ کو جو کہ پوری کی اور عبرانی زبان میں
- ۱۸ گلگتہ کہلاتی ہی آیا * اور وہاں اُس کو اور اُسکے ساتھ اور دو شخصوں کو ایک اُس طرف اور ایک اُس طرف اور یسوع کو بیچ میں صلیبوں پر
- ۱۹ کھینچے * اور پیلط ایک نوشتہ لکھ کر صلیب پر لگانے فرمایا اُس میں یہ لکھا تھا کہ یسوع ناصری
- ۲۰ یہودیوں کا بادشاہ * اور اُس خط کو یہودیوں میں سے بہت لوگ پڑھے اُس واسطے کہ وہ جگہ جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا
- شہر کے نزدیک تھی اور وہ عبرانی اور یونانی اور لاطینی میں لکھا گیا
- ۲۱ تھا * تب یہودیوں کے سردار کاہنان پیلط سے کہے کہ یہودیوں کا بادشاہ مت لکھ مگر یہ لکھ کہ وہ کہا
- ۲۲ کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں * کو کہا کہ اپنی ما کو دیکھ اور
- پیلط جواب دیا کہ میں جو لکھا سو لکھا * پس سپاہیان یسوع کو ۲۳ صلیب پر کھینچے بعد اُسکے کپڑوں کو لیکر چار حصے کئے ہر ایک سپاہی کو ایک حصہ اور اُسکے جبے کو بھی لئے اور وہ جبہ ایک ہی ٹکڑا بغیر سیدوں کے اور سراسر بُنا ہوا تھا * اِس لئے وہ آپس میں ۲۴ کہے کہ ہم اِسکو نہ پہناؤ بلکہ اُسکے واسطے پہانے ڈالنا کہ کس کا ہوگا اِس لئے کہ کتاب کا لکھا جو کہتا ہی کہ وہ میرے لباس کو آپس میں بانٹ لئے اور میرے جبے کے واسطے پہانے ڈالے کامل ہوئے
- سو سپاہیان ایسا ہی کئے * اور ۲۵ یسوع کے صلیب کے نزدیک اُسکی ما اور اُسکی ما کی بہن مریم کلیمپاس کی جو رو اور مریم مجدداہ کھڑے تھے * تب یسوع اپنی ما ۲۶ اور اُس شاگرد کو جسے وہ پدار کرتا تھا نزدیک کھڑے ہوئے دیکھ کر اپنی ما سے کہا کہ ای عورت اپنے بیٹے کو دیکھ * بعد اُس شاگرد ۲۷ کو کہا کہ اپنی ما کو دیکھ اور

- ۲۸ اُسی گھڑی سے وہ شاگرد اُسکو اپنے گھر لے گیا * بعد اُسکے یسوع پہنچا نکر کہ اب تمام چیزان کامل ہوئے ہیں تاکہ کتاب پوری ہووے کہا کہ میں ۲۹ پیداسا ہوں * اور وہاں ایک برتن سرکہ سے بھرا ہوا دھرا تھا اور وہ بادل کے لگژے کو سرکہ میں تر کر کر زرفا کے بولنے کی چھڑی پر رکھ کر اُسکے ۳۰ منہ میں دئے * جب یسوع سرکہ چکھا تو کہا کہ تمام ہوا اور ۳۱ سر نیچے کر کر جان دیا * اور یہودیان اِس لئے کہ وہ تیاری کا وقت تھا پیلط سے خواہش کئے کہ اُن کے پاؤں کو توڑ کر اُتار لیجاویں اِس واسطے کہ اُن کے لاشان سبب کہ دن صلیب پر نہ رہ جاویں کہونکہ ۳۲ وہ سبت کا روز بڑا دن تھا * تب سپاہیان آکر پہلے اور دوسرے شخص کے ٹانگوں کو جو اُسکے ساتھ ۳۳ صلیب پر کھینچے گئے تھے توڑے * لیکن جب یسوع کے پاس آکر دیکھے کہ وہ مرجھا ہی تو اُس کے ۳۴ ٹانگوں کو نہیں توڑے * لیکن ایک سپاہیوں میں سے بھالہ سے اُس کی پسلی کو چھیدا اور اُسی وقت اُس سے لہو اور پانی نکلا * ۳۵ اور وہ جو پہلے دیکھا سو گواہی دیا ہی اور اُسکی گواہی سچ ہی اور وہ جانتا کہ سچ کہتا ہی کہ تم ایمان لاؤں * اور یہ کامان اِس لئے ظاہر ۳۶ ہوئے کہ کتاب کی یہہ بات پوری ہووے کہ اُس کی کوئی ہڈی نہیں توڑی جاگیگی * اور پھر دوسری ۳۷ کتاب کہتی ہی کہ وہ اُس پر جس کو چھیدے ہیں نظر کرینگے * ۳۸ بعد اِس کے ارمیتہ کا یوسف جو یسوع کا شاگرد تھا لیکن یہودیوں کے ڈر کے سبب خفیہ پیلط سے عرض کیا کہ یسوع کی لاش کو لے جاوے تب پیلط اجازت دیا اور وہ آکر یسوع کی لاش کو لے لیا * ۳۹ اور نیکودیموس بھی آیا جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا اور قریب پچاس سیر مٹر اور عود ملاکر لایا * پس وہ یسوع کی لاش ۴۰ لیکر خوشدویوں کے ساتھ جیسا کہ یہودیوں کے دفن کرنے کا دستور ہی کفن سے لپیٹ کر رکھے * اور جس ۴۱

جگہ کہ وہ صلیب پر کھینچا گیا تھا ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نوي قبر تھی جس میں ۴۲ کوئی نہیں دھرا گیا تھا* سو وہ یسوع کو یہودیوں کی تیاری کے سبب اسی جگہ میں رکھ کبوتکہ وہ قبر نزدیک تھی*

بیسواں باب

۱ اور ایک شنبہ کے روز مریم مجدلہ علی الصباح ایسا کہ ابھی اندھیرا تھا قبر کے پاس آئی اور پتھر کو قبر سے ڈھلکا ہوا دیکھی* تب شمعوں پطھر اور دوسرے شاگرد کے پاس جس کو یسوع پیار کرتا تھا دوڑ کر آئی اور اُن سے کہی کہ خُداوند کو قبر سے نکال کر لے گئے ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ اُس کو کہاں لے جا کر رکھے ہیں* تب پطھر اور وہ دوسرا شاگرد باہر نکل کر قبر کے ۴ طرف روانہ ہوئے* اور وہ دونوں ملکر دوڑے پر وہ دوسرا شاگرد پطھر سے اگڑی بڑھا اور پہلے قبر کے ۵ نزدیک پہنچا* اور جھک کر کفن کو ہٹا ہوا دیکھا لیکن اندر نہیں

گیا* اور شمعوں پطھر بھی اُسکے بعد پہنچا اور قبر کے اندر جا کر کفن کے کپڑے پڑے ہوئے دیکھا* ۷ اور اُسکے سر پر تھا سو رونماں کفن کے ساتھ نہیں بلکہ دوسری جگہ میں لپیٹا ہوا پٹا دیکھا* تب وہ ۸ دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر کے پاس پہنچا تھا اندر گیا اور دیکھ کر ایمان لایا* کبوتکہ وہ ابھی کتاب ۹ کو نہیں جانتے تھے کہ اُس کو مردوں میں سے اُٹھنا ضرور تھا* ۱۰ تب وہ شاگردان پھر اپنے گھر کو گئے* لیکن مریم قبر کے سامنے ۱۱ روتی کچڑی رہی اور روتی روتی قبر کے طرف جھک کر نظر کی* اور دو ۱۲ فرشتوں کو سفید لباس میں ایک سرہانہ اور دوسرا پابنتی پر جہان یسوع کی لاش دھری ہوئی تھی ۱۳ بیٹھے ہوئے دیکھی* تب وہ ۱۴ اُس سے کہے کہ ای عورت تو کبوں روتی ہی وہ اُن سے کہی اِس واسطے کہ میرے خاوند کو اُٹھا کر لے گئے ہیں اور میں نہیں جانتی ۱۵ ہوں کہ اُس کو کہاں رکھے ہیں*

- اور پہلے کھڑے بیچھے پلٹی اور یسوع کو کھڑا ہوا دیکھی اور نہیں پہچانی ۱۵ کہ وہ یسوع ہی * یسوع اُس سے کہا کہ اے عورت تو کبوں روتی ہی تو کس کو ڈھونڈھتی ہی وہ اُس کو مالی سمجھ کر کہی کہ اے صاحب اگر تو اُسکو یہاں سے اٹھا لے گیا ہی تو مجھ سے بول کہ تو اُس کو کہاں رکھا ہی کہ میں اُس کو ۱۶ کو اٹھالے جاؤنگی * یسوع اُس کو کہا کہ اے مریم وہ پھر کر اُسکو کہی کہ ۱۷ ربوئی یعنی اے اُستاد * یسوع اُس سے کہا کہ مجھے کو مت چھی کہونکہ میں اب تک اپنے باپ کے پاس اوپر نہیں گیا ہوں بلکہ تو میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اوپر جاتا ۱۸ ہوں * پس مریم مسجدلہ آ کر شاگردوں سے کہی کہ میں خداوند کو دیکھی ہوں اور وہ مجھ سے یہ ۱۹ باتان کہا * پھر اُسی دن جو ایک شنبہ کا روز تھا شام کے وقت جب
- اُس جگہ کے دروازے جہاں شاگردان جمع ہوئے تھے یہودیوں کے در سے بند تھے یسوع آیا اور درمیان کھڑا رہ کر کہا السلام علیکم * اور یوں بول کر اپنے ہاتھ اور ۲۰ پہلو کو اُن کی پٹیاں دکھایا تب شاگردان خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے * تب یسوع اُن سے پھر کہا ۲۱ کہ تم سلامت رہو جیسا کہ باپ مجھے بھیجا ویسا میں بھی تم کو بھیجتا ہوں * اور پہلے کھڑے اُنہر ۲۲ پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس کو پاؤ * جن کے گناہوں کو تم بخشہ ۲۳ میں اُنکے بخشہ جاتے ہیں اور جن کے گناہوں کو تم رکھتے ہیں اُن پر رکھے جاتے ہیں * لیکن اُن بارے ۲۴ میں سے ایک توما جو ددس کہلاتا تھا سو یسوع کے آتے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا * پس شاگردان ۲۵ اُس سے کہہ کہ ہم خداوند کو دیکھ میں وہ اُن سے کہا کہ جب لگ کہ میں اُسکے ہاتھ میں میخوں کا نشان نہ دیکھوں اور میخوں کے نشان میں اپنی انگلی نہ کروں

ایکیسوان باب

بعد اُسکے یسوع پھر ایک دفع ۱

اپنے تین تہریاس کی دریا کے کنارے پر شاگردوں کو دکھایا اور

اسی طرح ظاہر ہوا * کہ شمعون ۲

پطھر اور توما جو دس کہلانا اور

ناتھانائیل گلیل کے قانہ کا اور

زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں

میں سے اور دو ملکر جمع تھے * ۳

تب شمعون پطھر اُن سے کہا کہ

میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں

وے کہہ کہ ہم بھی تیرے ساتھ

چلیں گے پس باہر نکل کر پڑے پر

چڑھ اور اُس رات کو کچھ نہیں

پکڑے * جب صبح ہوئی یسوع ۴

کنارے پر کھڑا رہا پر شاگردان نہیں

پہچانے کہ وہ یسوع ہی * تب ۵

یسوع اُن سے کہا کہ ای تجھ کو

تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہی

وے جواب دئے کہ نہیں * وہ ۶

اُن سے کہا کہ پڑے کے سیدھے

طرف جالا پینکو کہ تم پارینگے

پس وے ڈالے اور مچھلیوں کی

زیادتی سے اُس کو باہر نہیں کھینچ

اور اپنے ہاتھ کو اُسکے پہلو پر نہ

۲۶ ڈالوں تب لگ باور نہ کرونگا *

اور آٹھ روز کے بعد پھر اُسکے شاگردان

اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا

اور دروازے بند تھے اُس وقت

یسوع آیا اور درمیان کھڑا رہ کر

۲۷ کہا کہ سلام علیکم * بعد اُس کے

توما سے کہا کہ اپنی انگلی ادھر لا

اور میرے ہاتھ کو دیکھ اور اپنا

ہاتھ لاکر میرے پہلو پر ڈال اور

۲۸ یہ ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا *

توما اُس کو جواب دیا کہ ای

۲۹ میرے خداوند اور میرے خدا *

یسوع اُس کو کہا کہ ای تو مواتو صبح

دیکھا میں اُس واسطے تو ایمان لایا

میں مبارک ہوں وے جو نہیں

۳۰ دیکھ کر ایمان لائے * اور یسوع بہت

سے اور معجزے جو اُس کتاب

میں نہیں لکھے گئے ہیں اپنے

۳۱ شاگردوں کے سامنے دکھایا * لیکن

یہ لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ

کہ یسوع مسیح ہی خدا کا بیٹا

اور تاکہ ایمان لاکر تم اُسکے نام

سے حیات پاؤں *

- ۷ سکے* اِس لئے وہ شاگرد جس کو یسوع پیار کرتا تھا پطھر سے کہا کہ پہلے خداوند ہی جب شمعون پطھر سنا کہ پہلے خداوند ہی تب لنگی اپنی کمر سے باندھا کہونکہ وہ ننگا تھا اور اپنے تین دریا میں ۸ ڈال دیا* اور باقی شاگردان مچھلیوں کا جالا کھینچتے ہوئے پڑے پر آئے کہونکہ وہ کنارے سے دور نہیں ۹ بلکہ دو سو ہاتھ کے شمار پر تھے* جب وہ خشکی پر آئے تو وہاں کوبلوں کی انگار چلتی ہوئی اور اُس پر مچھلی رکھی ہوئی اور ۱۰ روٹی دیکھے* یسوع اُن سے کہا کہ تم اب پکڑے سو مچھلیوں میں ۱۱ سے لیکر آؤ* تب شمعون پطھر جاکر جالہ کو زمین پر کھینچا اور وہ ایک سو پچاس پر تین بڑے مچھلیوں سے بھرا ہوا تھا اور اگرچہ اُس قدر تھے تو بھی جالا نہیں ۱۲ پھٹا* یسوع اُن سے کہا کہ آکر حاضری کھاؤ لیکن شاگردوں میں سے کسی کو جرأت نہ رہی کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ہی کہونکہ
- وے جانتے تھے کہ وہ خداوند ہی* ۱۳ تب یسوع آیا اور روٹی لیکر اُن کو دیا اور اسی طرح مچھلی بھی دیا* پہلے تیسرا مرتبہ ہی کہ یسوع ۱۴ مردوں میں سے اُٹھ بعد از اپنے تین شاگردوں کو دکھلایا* اور کھانا ۱۵ جب کھاچکے یسوع شمعون پطھر سے کہا کہ ای شمعون یونا کے بیٹے تو مجھے اُن سے زیادہ پیار کرتا ہی وہ اُس سے کہا کہ ہو ای خداوند تو جانتا ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں وہ اُس سے کہا کہ میرے مینڈی کے بچوں کو چرا* پھر وہ ۱۶ دوسرے مرتبہ اُس سے پوچھا کہ ای شمعون یونا کے بیٹے تو مجھے پیار کرتا ہی وہ بولا کہ ہو ای خداوند تو جانتا ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں وہ اُس سے کہا کہ تو میرے بکروں کو چرا* ۱۷ پھر وہ تیسرے دفع اُس سے پوچھا کہ ای شمعون یونا کے بیٹے تو مجھے پیار کرتا ہی تب پطھر دلگیر ہوا اِس واسطے کہ وہ تیسرے بار اُس سے کہا تھا کہ کیا تو مجھے پیار کرتا

- اور اُس سے کہا کہ ای خُداوند تجھے
سب کچھ معلوم ہی تو جانتا ہی
کہ میں تجھے کو پیار کرتا ہوں یسوع
اُس سے کہا کہ تو میرے بکرون
۱۸ کو چرا * میں تجھے سے سچ سچ
کہتا ہوں کہ جس وقت تو جوان
تھا تو اپنی کمر کو باندھ کر جہاں
تو چاہتا تھا سو جاتا تھا لیکن
جب تو بڑھا ہوگا تو تو اپنے ہاتھ
کو کھولے گا اور دوسرا تیری کمر
باندھ لے گا اور جہاں تو نہیں چاہتا
۱۹ وہاں تجھے لے جایگا * وہ اِس بات
سے خبر دیا کہ پطرس کونسی موت
سے خُدا کی بزرگی ظاہر کریگا اور
یہ کہہ کر فرمایا کہ تو میری پیروی
۲۰ کر * تب پطرس منہ پھرا کر دیکھا
کہ وہ شاگرد پیچھے آتا ہی جس
کو یسوع پیار کرتا تھا اور جو رات
کہ کھانہ کے وقت اُسکی چھاتی پر سر
رکھ کر پوچھا تھا کہ ای خُداوند
- تجھے کون پکڑا دیگا * پطرس اُس کو ۲۱
دیکھ کر یسوع سے کہا کہ ای خُداوند
اِس شخص کو کہا ہوگا * یسوع ۲۲
اُس سے کہا کہ اگر میں چاہوں کہ
جب لگ کہ میں آؤں وہ یہاں
ٹھہرے تو تجھے کہا تو میری پیروی
کر * تب یہ بات بھائیوں میں ۲۳
مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہیں
مریگا لیکن یسوع نہیں کہا کہ وہ
نہیں مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر
میں چاہوں کہ وہ میرے آنے تک
ٹھہرے تو تجھے کو کہا * یہہ وہ ۲۴
شاگرد ہی جو ان حقیقتوں کے
باب میں گواہی دیتا ہی اور ہم
جانتے کہ اُسکی گواہی سچ ہی * ۲۵
اور دوسرے بہت کامان بھی ہیں
جو یسوع کیا کہ اگر وہ جدا
جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا
ہوں کہ کتابان جو لکھے جاتے دنیا
میں نہیں سما سکتے *
* آمین *

ACTS OF THE APOSTLES.

حواریوں کے اعمال

- پہلا باب
۱. ای تیوفیل جو کچھ کہ یسوع
۲. شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا * اُس
دِن تک کہ وہ روحِ قدس سے اپنے
رسولوں کو جنکو وہ چنا تھا حکم
دیکر اوپر اٹھایا گیا مین وہ سب
۳. پہلی کتاب مین بیان کرچکا * انپر
وہ اپنے مرنے کے پیچھے اپنے تین
بہت سے ظاہر دلیلوں سے زندہ
ثابت کیا کہ وہ چالیس دِن تک
انکو نظر آتا اور خدا کی بادشاہت
۴. کے باتان کہتا رہا * اور انکو پکھتا
کر کر حکم دیا کہ یروشالم سے باہر
مت جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے
کی راہ دیکھو جسکی ذکر تم مجھ
۵. سے سن چکے مین * کہ یوحنا توپانی
سے باپتسمہ دیا پر تم تھوڑے دنوں
۶. کے بعد روحِ قدس سے باپتسمہ پاؤنگے *
- تب وہ جو بکٹھے تھے اُس سے پوچھے کہ
ای خداوند کہا تو اسی وقت اسرائیل
کی بادشاہت پھر بحال کرتا ہی * ۷
وہ انکو کہا کہ تمہارا کام نہیں کہ ان وقتوں
اور موسیٰ کو جنکو باپ اپنے ہی
اختیار مین رکھا ہی جانیں * لیکن ۸
جب روحِ قدس تم پر آویگا تو تم
قوت پاؤنگے اور یروشالم اور سارے
یہودیہ اور سامیریہ مین بلکہ زمین
۹. کے حد تک میرے گواہ ہوینگے *
اور وہ یہ کہہ کر انکے دیکھتے ہوئے
اوپر اٹھا گیا اور ابر اُسکو انکی
نظر سے چھپالیا * اور اُسکے جاتے ہوئے ۱۰
جب وہ آسمان کے طرف تک
رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک
۱۱. پہنے ہوئے انکے پاس کھڑے تھے *
اور کہنے لگے ای گیلیلی مردو تم کہو
کچھ آسمان کے طرف دیکھتے مین

- یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا جس طرح تم آسکو آسمان پر جاتے دیکھے اُسی طرح پھر آویگا* تب وہ آس پہاڑ سے جو زیتونی کہلاتا اور یروشالم کے نزدیک ایک سبت کے رستہ پر
- ۱۳۔ ہی یروشالم کو پھرے* اور جب پہنچے تو ایک بالاخانہ پر گئے وہاں پطھر اور یعقوب یوحنا اور اندریا اور فیلیپ اور توما اور برتلما اور متی خلغا کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلو تیس اور یعقوب کا
- ۱۴۔ بھائی یہودا رہتے تھے* یہ سب عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اُسکے بھائیوں کے ساتھ ایک دل
- ۱۵۔ ہو کر دعا اور منت کر رہے تھے* اور اُن دنوں میں پطھر شاگردوں کے درمیان جو سب ملکر ایک سو
- ۱۶۔ بیس کے قریب تھے کھڑا ہو کر بولا* ای بھائیو ضرور تھا کہ وہ لکھا پورا ہووے جو روحِ قدس داؤد کی زبانی یہودا کے حق میں جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا راہ بتلانیوالا
- ۱۷۔ تھا آگے سے کہا* کیونکہ وہ ہم میں گنا گیا اور اس خدمت کا حصہ پایا تھا* سو وہ بدی کی مزدوری ۱۸۔ سے ایک کھیت سول لیا اور اوندھے منہ گرا اور اُسکا پیت پھٹ گیا اور اُسکے تمام انٹریاں نکل پڑے* اور پہلے یروشالم کے ۱۹۔ سب رہنیوالوں کو معلوم ہوا یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُنکی زبان میں اکندما ہوا یعنی خون کا کھیت* ۲۰۔ اسلئے کہ زبور کی کتاب میں لکھا ہے کہ اُسکا مکان اُچر جانا اور اُسکے کوئی بسندیوالہ نہ رہنا اور اُسکا کام دوسرا لینا* پس چاہئے کہ ۲۱۔ اُن مردوں میں سے جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہے جب خداوند یسوع ہم میں آیا جایا کرتا تھا* ۲۲۔ یوحنا کے باپسما سے لیکر اُس دن تک کہ وہ ہمارے پاس سے اُپر اُٹھایا گیا آمین سے ایک ہمارے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کا گواہ ہونا* تب وہ دو کو کھڑا ۲۳۔ کئے ایک یوسف جو بارسبا کہلاتا جسکا لقب یوستس تھا دوسرا مٹھیا* اور دعا مانگے کہ ای ۲۴۔

- خُداوند سب کے دل کے جاننیوالے
 دیکھلا کہ ان دونوں میں سے تو کسکو
 ۲۵. چنا ہی * کہ وہ اس خدمت اور
 رسالت کا حصہ لیوے جس سے یہود
 ۲۶. خارج ہو کر اپنی خاص جگہ گیا
 اور وہ چٹھیاں ڈالے اور چٹھی
 ۲۷. مٹھیا کے نام پر نکلی * تب وہ
 ان گیارہ رسولوں میں شامل ہوا *
- دوسرا باب
۱. اور جب پنتکوس کا دن آیا
 ۲. وہ سب ایک دل ہو کر بیٹھے ہوئے *
 یکبارگی آسمان سے ایک آواز آیا
 جیسا کہ بڑی آندھی چلے اور اسے
 سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے
 ۳. بھر گیا * اور انکو جدے جدے
 آگ کے سربکے جیبیاں نظر آئے
 ۴. اور انہیں سے ہر ایک پر بیٹھے *
 تب وہ سب روح قدس سے
 بھر گئے اور طرح طرح کے زبانان
 جیسا روح انکو بولنے کی قدرت
 ۵. بخشا بولنے لگے * اور خدا ترس
 یہودی ہر ایک قوم سے جو آسمان
 ۶. کے تلے ہی یروشالم میں آ رہے تھے *
 سو جب یہہ آواز آیا تو بھیڑ لگ
- گئی اور سب دنگ ہوئے کیونکہ
 ہر ایک انکو اپنی بولی بولتے سنا * اور ۷.
 سب حیران ہو کر اور تعجب کر کر
 آپس میں کہنے لگے * دیکھو یہہ سب ۸.
 جو بولتے ہیں کبا گلیلی نہیں پھر
 کیونکر ہر ایک ہم میں سے اپنے
 ۹. ملک کی بولی سن سکتا ہی * ہم
 پارٹی اور عیسی اور عیسی اور رہنیوالے
 مسو پوتا میہ یہودیہ اور قیادوقیدہ
 پنتس اور اسیا * فرگیہ اور ہمفیلیہ ۱۰.
 مصر اور لیبیہ کے اُس حصے کے جو کرینے
 کے علاقے میں ہی اور رومی مسافر
 یہودی اور یہودی مرید * کریتی ۱۱.
 اور عرب ہو کر ہم اپنے زبانوں میں
 انکو خدا کے بڑے بڑے باتان
 بولتے سنتے ہیں * اور سب حیران ۱۲.
 ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے
 کہنے لگا کہ یہ کہا بات ہی * دوسرے ۱۳.
 لوگ تھٹھے مار کر کہہ کے یہ شراب
 کے نشے میں ہیں * تب پطہران ۱۴.
 گیاروں کے ساتھ کھڑا ہو کر پکار کر
 کہنے لگا ای یہودیہ اور یروشالم کے
 سب رہنیوالو یہہ جانو اور کان لگا کر
 میرے باتان سنو * کہ تم سمجھتے ۱۵.

- ۱۶۔ ابھی پھر دین آیا ہے * بلکہ یہ وہ
ہی جو یونیل نبی کے معرفت
۱۷۔ فرمایا گیا * کہ خدا کہتا ہے آخری
زمانہ میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے
روح میں سے سب آدمی پر
ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور
تمہارے بیٹیاں نبوت کرینگے اور
تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور
۱۸۔ تمہارے بڑھے خواب * اور میں
اُن دنوں میں اپنے بندے اور بندیوں
پر اپنے روح میں سے ڈالوں گا
۱۹۔ اور وہ نبوت کرینگے * اور میں
اوپر آسمان میں اُچنبھ اور نیچے
زمین پر نشانیاں لہو اور آگ
۲۰۔ اور دھوپ کے بادل کے دکھانگا * سورج
اندھیرا اور چاند لہو ہو جائیگا پیشتر
اُسکے کہ خداوند کا بزرگ اور بڑے
۲۱۔ خوف کا دن آوے * اور یوں ہوگا
کہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا
۲۲۔ نجات پائیگا * ای اسرائیلیو یہ باتان
سُنو کہ یسوع ناصری ایک شخص
تھا جسکا خدا کے طرف سے ہونا تم
پر ثابت ہوا اُن کراماتوں اور
- اُچنبھوں اور نشانیوں سے * وہ خدا
اُسکے معرفت تمہارے بیچ میں
دکھایا جیسا تم آپ جانتے ہیں * ۲۳۔
اُسی کو جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے
ارادے اور پیش دانی سے سونپا گیا
تم پکڑے اور یہ دینوں کے ہاتھ سے
میدان گزوا کر قتل کئے * اُسکو ۲۴۔
خدا موت کے بند کھول کر اُٹھایا کہونکہ
مہین نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضہ میں
رہے * اسلئے کہ داؤد اُسکے حق ۲۵۔
میں کہتا ہے کہ میں خداوند پر
جو سدا میرے سامنے ہے نظر
کیا کہ وہ میرے سیدھے طرف ہے
تاکہ میں نہ ہٹوں * اُسی سبب ۲۶۔
میرا دل خوش ہے اور میری زبان
نہال ہے بلکہ میرا بدن بھی اُمید
میں چٹین کرے گا * کہ تو میری ۲۷۔
جان کو عالم غیب میں بچھوڑے گا
نہ اپنے قدوس کو سزائے دیگا تو مجھے
زندگی کے رستے بتایا * تو مجھے ۲۸۔
اُٹھاؤ گا اور دیکھ لا کر خوشی سے بھر دے گا * ۲۹۔
ای بھائیو قوم کے رئیس داؤد کے حق
میں بیدھڑک مجھے کہتے ہیں کہ
وہ ہوا اور گارا گیا اور آج تک

حواریوں کے اعمال ۲ باب

۳۰. اُسکی قبر بھی ہمارے درمیان ہو جو دہی * سو اس سبب سے کہ نبی تھا اور جانتا تھا کہ خدا اس سے قسم کھا یا ہی کہ تیری نسل سے مسیح کو جسم کے روئے ظاہر کرونگا ۳۱ کہ تیرے تخت پر بیٹھے * وہ پہلے سے جان کر مسیح کے جی الٰہ کی دکر کیا کہ اُسکا جان عالم غیب میں ۳۲ چھوڑا نہ گیا نہ اُسکا بدن سڑنے پایا * اسی یسوع کو خدا اُلھایا اُسکے ہم ۳۳ سب گواہ ہیں * پس خدا کے سیدھے ہاتھ سے بلند ہو کر اور باپ سے روح قدس کا وعدہ پا کر وہ اسکو ۳۴ کہ تم اب دیکھتے اور سنتے ہیں ڈالا * کہونکہ د اؤں آسمان پر نہ گیا لیکن وہ کہتا ہی کہ خداوند میرے خداوند سے کہا کہ میرے سیدھے ۳۵ ہاتھ بیٹھے * جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی ۳۶ کروں * پس اسرائیل کا سارا گھرانہ یقین جانتا کہ خدا اسی یسوع کو جسکو تم صلیب دئے خداوند ۳۷ اور مسیح کیا * جب وہ پہلے سے تو اُنکے دل جھد گئے اور بطہر اور بائی رسولوں سے کہہ کہ ای بھائیو ہم کیا کریں * تب بطہر اُن سے کہا ۳۸ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسما لیو تو روح قدس کا انعام پائیگی * اس لئے کہ یہ وعدہ ۳۹ تم سے اور تمہارے لڑکوں سے ہی اور اُن سب سے جو دور ہیں جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلاوے * اور وہ بہت اور باتوں کے ۴۰ گواہان لایا اور نصیحت کیا کہ تم اپنے تین اس پیڑھی قزم سے بچاؤ * ۴۱ سو جتنے اُسکی بات خوشی سے قبول کئے باپتسما پائے اور اسی روز تین ہزار آدمی کے قریب شامل ہوئے * اور رسولوں سے تعلیم پانے اور ۴۲ صحبت رکھنے اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں لگے رہے * اور ۴۳ سب لوگ ڈر گئے اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئے * ۴۴ اور سب جو ایمان لائے تھے یکتھے رہے اور سارے چیزوں میں شریک تھے * اور اپنی ملکیت ۴۵ اور اسباب بیچ کر ہر ایک کی

حواریوں کے اعمال ۳ باب

ضرورت کے موافق سب کو ہانسٹ
۴۶. دیتے تھے* اور ہر روز ایک دل ہو کر
ہٹیکل مین رہتے اور گھر گھر روٹی
توزتے اور خوشی اور سیدھے دل
۴۷. سے کھانا کھاتے* اور خدا کی تعریف
کرتے تھے اور سب لوگوں کے نزدیک
عزیز تھے اور خداوند ہر روز انکو
جو جو نجات پائے مجلس میں
لاتا تھا*

تیسرا باب

۱. اب پطھر اور یوحنا ایک ساتھ
دعا کے وقت تیسرے پہر ہٹیکل
۲. کو چلے* اور لوگ ماییت کا ایک
لنگڑا لیجانے تھے جسکو لا کر ہر روز
ہٹیکل کے اُس دروازے پر جو
خوبصورت کہلاتا ہی بٹھاتے تھے کہ
ہٹیکل مین جانے والوں سے بھیکے
۳. مانگے* جب وہ پطھر اور یوحنا
کو ہٹیکل مین جاتے ہوئے دیکھا
۴. اُنسے بھیکے مانگا* پطھر یوحنا کے
ساتھ اُسپر نظر کر کر کہا کہ ہمارے
۵. طرف دیکھ* وہ اس اُمید پر کہ
۶. اُنسے کچھ پاوے اُنکو تک رہا*
تب پطھر کہا سونا روپا میرے

پاس نہیں پر جو میرے پاس
ہی تجھے دیتا ہوں کہ یسوع مسیح
ناصری کے نام پر اُٹھ اور چل* اور ۷
اُسکا سیدھا ہاتھ پکڑ کر اُٹھا یا اُسی
دم اُسکے پاؤں اور تختہ مضبوط ہوئے* ۸
وہ کون کر کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور
کودتا بھاندتا خدا کی تعریف کرتا
اُنکے ساتھ ہٹیکل مین گیا* اور ۹
سب لوگ اُسکو چلتے پھرتے اور
خدا کی تعریف کرتے دیکھے* اور ۱۰
اُسکو پہچانے کہ یہ وہی ہی جو ہٹیکل
کے خوبصورت دروازے پر بھیکے
مانگنے بٹھتے تھا اور اُسی سے جو
اُسپر گذرا تھا دنگ اور حیران
ہوئے* اور جسوقت وہ لنگڑا جو ۱۱
بھلا چنگا ہوا پطھر اور یوحنا کو
لپٹا جاتا تھا لوگ نہایت حیران
ہو کر اُس برآمدے کے طرف جو
سُلیمان کا کہلاتا ہی اُنکے پاس دوڑ کر
آئے* پطھر یہ دیکھ کر لوگوں سے ۱۲
کہا کہ ای اِسرائیلیو اِسپر تم کبوں
تعجب کرتے اور کس لئے ہم کو
اِیسا دیکھ رہے ہیں کہ جیسا ہم اپنی
قدرت یا دینداری سے اُسکو چلتے

حواریوں کے اعمال ۳ باب

۱۳. کی طاقت دئے * ابیرہام اور اسحاق اور یعقوب کا خدا ہمارے باپ دادے کا خدا اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسکو تم پیلاط کے حوالہ کئے اور اسکے حضور میں جب وہ ۱۴. چھوڑ دینا انصاف جانا انکار کئے * ہاں تم اُس قدوس اور راستکار کا انکار کئے اور مانگے کہ ایک خونی ۱۵. تمہارے لئے چھوڑا جاوے * پر زندگی کے مالک کو قتل کئے جسکو خدا مردوں میں سے اُٹھایا ۱۶. اور ہم اُسکے گواہ ہیں * اور اُسکا نام اس ایمان کے وسیلے جو اُسکے نام پر ہی اس شخص کو جسکو تم دیکھتے اور جانتے ہیں مضبوط کیا ہاں وہی ایمان جو اُسکے طرف سے ہی یہ پوری تند رستی تم ۱۷. سب کے سامنے اُسکو دیا * اب ای بھائیو میں جانتا ہوں کہ تم یہ نادانی سے کئے جیسا تمہارے ۱۸. سرداران بھی * پر جو کچھ خدا اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے سے خبر دیا تھا کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا ۱۹. سو پورا کیا * پس توبہ کرو اور
- پہرہ کے تمہارے گناہ مٹائے جاویں تاکہ خداوند کے حضور سے تازگی کا دن آوے * اور یسوع مسیح کو ۲۰. پہر بھیجے جسکی منادی تمہارے لئے آگے سے ہوئی * ضروری کہ ۲۱. آسمان اُسکو لیکر رہ اُسوقت تک کہ سب چیزان جنکی ذکر خدا اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا اپنی حالت پر آویں * کہونکہ موسیٰ باپ دادوں ۲۲. سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی میرے مانند ظاہر کریگا جو کچھ وہ تم کو کہے اُسکے باتان سب سنو * اور ایسا ہوگا ۲۳. کہ ہر ایک جو اُس نبی کی نہ سنے وہ قوم میں سے مٹایا جائیگا * بلکہ ۲۴. سب نبیان سموئیل سے لیکر پچھلےوں تک جتنے کچھ کہے ان دنوں کی خبر دئے ہیں * تم نبیوں کی ۲۵. اولاد اور اُس عہد کے ہیں جو خدا باپ دادوں سے باندھا ہی جب ابیرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سارے گھرانہ برکت

۲۶. پاؤں کے * خدا اپنے بیٹے یسوع کو
ظاہر کر کر پہلے تمہارے پاس بھیجا
کہ ہر ایک کو تم میں سے اس کے
بدیوں سے پھیر کر برکت دیوے *
- چوتھا باب
۱. جب وہ لوگوں سے پہلے کہہ
رہے تھے کہ ان اور ہیکل کا سردار اور
۲. خداوندی ان پر آ پڑے * کہو نہ کہ
ناراض ہوے کہ وہ لوگوں کو سکھاتے
اور یسوع کے سبب مردوں کے
۳. جی اٹھنے کی خبر دیتے تھے * اور
ان پر ہاتھ ڈالے اور دوسرے دن
تک قید میں رکھے کہونکہ شام
۴. ہو گئی تھی * پر بہتیرے انہیں
سے جو کلام سننے ایمان لائے اور
گنتی میں پانچ ہزار کے قریب
۵. ہو گئے تھے * اور دوسرے دن یوں
ہوا کہ ان کے سردار اور بزرگ اور
۶. فقیہ * اور سردار کاہن حنا اور قیافا
اور یوحنا اور سکندر اور جتھے
سردار کاہن کے گھرانے کے تھے
۷. یروشالم میں جمع ہوئے * اور
انکو بیچ میں کھڑا کر کر پوچھا
- کہ تم کس قدرت اور کس نام
سے یہ کہتے * تب بطھروہ قدس ۸
سے بھر جا کر اُن سے کہا ای قوم کے سردارو
ای اسرائیل کے بزرگو * اگر آج ۹
ہم سے اس احسان کے بابت جو
اس کم زور آدمی پر ہوا ہو چھا جاتا
ہی کہ وہ کہو نہ کہ چنگا ہوا * تو ۱۰
تم سب اور سارے بنی اسرائیل
کو معلوم ہوتا کہ یسوع مسیح ناصری
کے نام سے جس کو تم صلیب دئے
اور جسکو خدا مردوں میں سے
پھر اُٹھایا اُسی سے پہلے مرے تمہارے
سامنے بھلا چنگا کھڑا ہی * یہ ۱۱
وہی پتھر ہی جسکو تم معمار
لوگ ناچیز جانے جو کونے کا سرا
ہوا * اور کسی دوسرے سے نجات ۱۲
نہیں کہونکہ آسمان کے تلے آدمیوں
کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا
جس سے ہم نجات پاسکین * جب ۱۳
وہ بطھروہ اور یوحنا کی بہ پرواہی
دیکھے اور دریافت کئے کہ وہ یہ
علم اور عام لوگوں میں سے ہیں
تو تعجب کئے پھر پہچانے کہ وہ
یسوع کے ساتھ تھے * اور اس شخص ۱۴

- کو جو جنگا ہوا تھا اُنکے ساتھ کھڑا
۱۵۔ دیکھ کر کچھہ خلاف نہ کہہ سکے*
اور اُنکو مجلس سے باہر جاتے کا
حکم کر کر آپس میں صلاح کرنے
۱۶۔ لگے کہ ہم اُن آدمیوں سے کہا کرنا
کہو نہ کہ ایک صریح معجزہ اُنسے
ہوا جو یروشالم کے سب رہنے والوں
پر ظالمی اور ہم آسکا انکار
۱۷۔ نہیں کر سکتے* پر یہہ بات لوگوں
میں زیادہ مشہور نہ ہوے سریکا
ہم اُنکو خوب دھکانا کہ پھر اس
۱۸۔ نام کی کسی سے ذکر نہ کریں* تب
اُنکو بلا کر تاکید کئے کہ ہرگز یسوع
کہ نام پر دم نہ مارتا اور تعلیم نہ
۱۹۔ دینا* پھر اور یوحنا جواب
میں اُنکو کہہ کہ تم انصاف کرو خدا کے
نزدیک یہہ درست ہی کہ ہم خدا
کی بات سے تمہاری بات زیادہ
۲۰۔ سنیں* کہو نہ کہ نہیں ہو سکتا کہ
۲۱۔ جو کچھ ہم دیکھ اور سنہ نہ کہیں*
تب وہ اُنکو اور دھکا کر چھوڑ
دئے کہو نہ کہ لوگوں کے سبب اُنکو
سزا دینے کی کوئی راہ نہ پائے
اسلئے کہ سب لوگ اُس ماجرے
- کے باعث خدا کی تعریف کرتے
تھے* کہ وہ شخص جس کے جنگا کرنے ۲۲۔
میں یہہ کرامت ظاہر ہوئی چالیس
برس کے اوپر تھا* تب وہ ۲۳۔
چھوٹکر اپنے لوگوں کے پاس گئے
اور جو کچھ سردار کا بیان اور
بزرگان اُن سے کہہ تھے بیان کئے* ۲۴۔
جب وہ یہہ سنہ تو ایک دل
ہو کر خدا کو پکارے اور کہہ کہ ای
خداوند تعالیٰ تو وہ خدا ہی جو
آسمان اور زمین اور دریا اور
سب کچھہ جو اُنمیں ہی پیدا
کیا* تو اپنے بندے داؤد کی ۲۵۔
زبانی کہا کہ غیر قومان کہوں
دھوم مچائے اور لوگان باطل خیال
کئے* خداوند اور اُسکے مسیح کے ۲۶۔
برخلاف ہو کر زمین کے بادشاہ
اللہ اور سردار باہم جمع ہوئے* ۲۷۔
سچ کہ اس شہر میں تیرے قدوس
بیٹے یسوع کے برخلاف جسکو تو
مسیح کیا ہیرود اور پنطیوس
پیلاط غیر قومن اور اسرائیلیوں
کے ساتھ جمع ہوئے* تاکہ جو ہونا ۲۸۔
ہی سو تیرا ہاتھ اور ارادہ آگے

۲۹. سے تھہرا رکھا عمل میں لائیں * اب
ای خداوند اُنکے دھکیوں کو دیکھ
اور اپنے بندوں کو پہلے بخش کہ کمال
۳۰. دلیری سے تیرا کلام سناویں * جب
کہ تو اپنا ہاتھ چنگا کر نیکو پہنچاؤ
اور تیرے قدوس بیٹے یسوع کہ
نام کے نشانیاں اور اچنبھے ظاہر
۳۱. ہوویں * اور جب وہ دعا
مانگ چکے وہ مکان جہاں وہ
جمع تھے ہل گیا اور روح قدس
سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری
۳۲. سے سنانے لگے * اور ایمان داروں
کی جماعت ایک دل اور ایک جان
تھی اور کوئی اپنے مال کو اپنا
نکھتا بلکہ سارے چیزوں میں
۳۳. شریک تھے * اور رسولان خداوند
یسوع کے جی اُٹھنے پر بڑے قوت
سے گواہی دئے اور اُن سب پر بڑا
۳۴. فضل تھا * کوئی آمین محتاج نہ
تھا کہوں کہ جو لوگ زمین اور
مکان کے مالک تھے اُنکو بھیچکر
۳۵. اُنکی قیمت لاکر * رسولوں کے
پاؤں پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو
اُسکی ضرورت کے موافق بانٹتے
- تھے * اور یوسس جسکا رسولان ۳۶
برنا یا یعنی نصیحت کا بیٹا نام
رکھے جو قوم کا لیوی اور جنم
کا قدوسی تھا * ایک کھیت رکھتا ۳۷
تھا اُسکو بھیچکر اور اُسکی قیمت
لا کر رسولوں کے پاؤں پر رکھا *
- پانچواں باب
- اور حنا نیا نامی ایک مرد اور ۱
اُسکی جو رو صغیرہ اپنی ملکیت
بھیچے * اور قیمت میں سے کچھ ۲
رکھ چھوڑا سو اُسکی جو رو بھی
جانتی تھی اور کچھ لا کر رسولوں
کے پاؤں پر رکھا * تب پھر کہا ۳
ای حنا نیا کہوں شیطان تیرے
دل میں سما یا کہ روح قدس سے
جھوٹے بولے اور زمین کی قیمت
میں سے کچھ رکھ چھوڑے * کہا ۴
پہ جب تک تیرے پاس تھی
تیری نہ تھی اور جب بھیچ
گئی تیرے اختیار میں نہ تھی
تو کہوں اُس بات کو اپنے دل میں
جگہ دیا تو آدمیوں سے نہیں بلکہ
خدا سے جھوٹے بولا * یہ بات سنتے ۵

۱. ای حنا نیا گر پڑا اور اُسکا دم نکل گیا اور سب لوگ ان باتوں کو سُنکر نہایت ڈر گئے* اور
۶. جو انان اُٹھ کر اُسکو کفن پہنائے اور لیجا کر گاڑے* جب شمار تین گھنٹہ گزرے اُسکی جو رو اس
۸. ما جرجے سے یہ خبر آئی* پھر اُسے کہا مچھے کہہ کہا زمین ۹. اتنے ہی پر بھیجی وہ کہی ان اتنے پر* پھر پھر اُسے کہا تم کتوں ملکر یہ کئے کہ خداوند کے روح کو آزماوین دیکھ تیرے خصم کے گاڑنے والے دروازے پر پاؤں رکھے ۱۰. کہ تجھے بھی باہر لیجاوین* تب وہیں اُس کے پاؤں کے پاس گر کر مر گئی اور جو انان اندر آ کر اُسکو مردہ پائے اور باہر لیجا کر ۱۱. اُس کے خصم کے پاس گاڑے* اور تمام مجلس اور سب جو یہ سنے ۱۲. بہت ڈر گئے* اور رسولوں کے ہاتھ سے لوگوں کے درمیان بہت سے نشانیاں اور کرامتیں ظاہر ہوئے اور وہ سلیمان کے ۱۳. برآمدے میں ایک دل تھے* پر
- اور وہیں سے کسی کی دلیری نہ ہوئی کہ ان میں شامل ہو کر لوگ اُنکی تعریف کرتے تھے* ۱۴. اور بھی عورت اور مرد گروہ کی گروہ خداوند پر ایمان لاکر ان میں شامل ہوتے جاتے تھے* ۱۵. یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو لاکر سڑکوں میں چار پائی اور کھاتوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پھر آوے ان میں سے کسی پر اُس کا سایہ ہی پڑ جاوے* اور ۱۶. چاروں طرف کے شہروں کے لوگ یروشالم میں جمع ہوئے اور بیماروں کو اور ان کو جنکو ناپاک روحان ستاتے تھے لائے سو سب چنگے ہوئے* تب سردارِ گاہ ۱۷. اور اُسکے سب ساتھی جو داد دیتی تھے فرقہ کے تھے جلجلات سے بھر کر آئے* ۱۸. اور رسولوں پر ہاتھ ڈالے اور قید خانہ عام میں بند کئے* پر رات کو ۱۹. خداوند کا فرشتہ قید خانہ کے دروازے کھولا اور اُنکو باہر لاکر کہا* جاؤ اور ہمیکل میں کھڑے ۲۰. ہو کر اس زندگی کے سارے باتان

۲۱. لوگوں سے کہو * یہہ سنکر وہ بڑی فحش ہٹیکل مدین گئے اور سیکھلانہ لگے جب سردار کاہن اور اس کے ساتھی آئے تو صدر مجلس اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو یکٹھے کئے اور انکو لانہ کے واسطے قنید خانہ کو کہلا بھیجے * مگر پیادے قنید خانہ مدین پہنچکر انکو نہ پائے ۲۲. اور پھر آکر خبر دیے * کہ ہم تو قنید خانہ کو بڑی خبرداری سے بند اور چوکیداروں کو دروازوں پر بار کھڑے پائے پر جب کہولہ ۲۳. کسی کو اندر نہ پائے * جب بڑا کاہن اور ہٹیکل کاسردار اور سردار کاہنان یہہ بات سنے تو گھبرا گئے کہ کیا ۲۴. ہوگا * تب ایک شخص آکر انکو خبر دیا کہ دیکھو تم قنید خانہ مدین ڈالے تھے سو مرد ان ہٹیکل مدین کھڑے ہوکر لوگوں کو سیکھلانہ ۲۵. مدین * تب ہٹیکل کا سردار پیدادون کے ساتھ جا کر انکو لایا لیکن زبردستی سے نہیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ مبادا ہم پر پتھربازی ۲۶. کریں * اور وہ انکو لا کر مجلس کے بیچ مدین کھڑا کئے * تب سردار ۲۷. کاہن ان سے پوچھا کہ کیا ہم تم کو بڑی تاکید نہ کئے کہ اس نامپر تعلیم ندینا پردیکھو تم یروشالم کو اپنی تعلیم سے بھردئے اور چاہتے ہیں کہ اس شخص کا خون ہمپر ثابت کریں * پھر اور رسولان ۲۸. جواب مدین کہہ کہ ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض ہی * ہمارے باب ۲۹. دادوں کا خدا یسوع کو اٹھایا جسکو تم صلیب پر لٹاکر مار ڈالے * اسی ۳۰. کو خدا مالک اور نجات دینے والا ٹھہرا کر اپنے سیدھے ہاتھ پر بلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی بخشے * اور ہم ان ۳۱. باتوں پر اس کے گواہ ہیں اور روح قدس بھی جسکو خدا انکو بخشا جو ۳۲. اسکی تابعداری کرتے ہیں * وہ ۳۳. یہہ سنکر کٹ گئے اور صلاح کئے کہ انکو قتل کریں * تب گھل ڈیل نامی ۳۴. ایک فروسی جو شریعت سیکھلانہ والا اور سب لوگوں مدین عزت دار تھا مجلس مدین اٹھکر حکم

۳۵. کیا کہ رسولوں کو ذرہ باہر لیجاؤ*
اور اُنکو کہا کہ ای اسرائیلیو خبردار
تُم ان آدمیوں کو کہا کیا چاہتے
۳۶. ہیں* کہ ان دنوں کے آگے تہوداس
اُٹھکر کہا کہ میں کچھہ ہوں اور
شمار چار سو آدمی آئے مل گئے
وہ مارا گیا اور سب جتنے اُس کے
۳۷. تابع تھے پریشان و تباہ ہوئے*
بعد اُسکے یہودا گلیلی اسم نویسی
کے دنوں میں اُٹھا اور بہتوں کو اپنے
طرف کھینچا وہ بھی ہلاک ہوا
اور سب جتنے اُس کے تابع تھے
۳۸. تشر پتر ہو گئے* اور اب میں تُم
کو کہتا ہوں کہ ان آدمیوں سے
کنارہ کرو اور اُنکو جانے دیو کہونکہ
اگر یہہ تدبیر یا کام انسان سے ہی
۳۹. تو تباہ ہو جایگا* پر اگر خدا سے
ہی تو تُم اُسکو ضایع نہیں کر سکتے
ایسا نہو کہ تُم خدا سے لڑنے والہ
۴۰. پائے جاوین* وہ اُسکو مانتے اور
رسولوں کو بلا کر کوڑے مارے
اور حکم کئے کہ یسوع کے نامپر
۴۱. بات نہ کرنا اور اُنکو چھوڑ دینے*
تب وہ مجلس کے حضور سے چلے

چھٹواں باب

ان دنوں میں جب شاگرد
بہت ہوئے ہلینستی عبرانیوں سے
کڑکڑانے لگے کہونکہ اُنکے بیواؤں
کی ہر روز کی خبر گیری میں
غفلت ہوتی تھی* تب وہ بارہ
شاگردوں کی جماعت کو بلا کر
کہے مناسب نہیں کہ ہم خدا کے
کلام کو چھوڑ کر ہیز کی خدمت
کریں* پس اے بھائیو اپنے میں
سے سات معتبر شخص کو جو روح
قدس اور حکمت سے بھرے ہین
چنو کہ ہم اُنکو اس کام پر مقرر
کریں* اور ہم آپ دعا اور کلام
کی خدمت میں لگے رہینگے*
یہہ بات ساری جماعت کو پسند
آئی اور ستیغان نامی ایک مرد کو

- جو ایمان اور روحِ قدس سے بھرا تھا اور فیلیپ اور پرخرس اور نیقناور اور تیمون اور پرمیناس اور نکلاس ابتدا کی کو جو یہودی مرید تھا
۶. چنے * ان کو رسولوں کے آگے کھڑا کئے اور وہ دعا مانگ کر اپنے ہاتھ
۷. اُن پر رکھے * اور خدا کا کلام پھیل گیا اور شاگردوں کی جماعت
- یروشالم میں بہت ہی بڑھ گئی اور کاتبوں کی بڑی گروہ ایمان کے
۸. تابع ہوئی * اور سٹیغان ایمان اور قوت سے بھر جا کر بڑے بڑے کرامتوں اور نشانیاں لوگوں کے پیچ میں
۹. ظاہر کرتا رہا * تب بعض اُس عبادت خانہ سے جو لیسرتینی کہلاتا ہے اور بعض قرینیوں اور اسکندریوں اور اُن میں سے جو فلسفہ اور اسیا سے آئے اُنہیں سٹیغان سے بحث کرنے
۱۰. لگے * پروے اُس حکمت اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا سامہنا
۱۱. نہ کر سکے * تب وہ بعضوں کو کہنے سکھائے کہ ہم اُسکو موسیٰ اور
۱۲. خدا کے نسبت کفر کہتے سنئے * تب وہ لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو الٹا بیٹھائے اور اُسپر چڑھ آئے اور اُسکو پکڑ کر صدرِ مجلس میں لیگئے اور جھوٹے گواہوں کو کھڑے کئے * ۱۳
- وہ کہہ کہ یہ شخص اس پاک مکان اور شریعت کے نسبت کفر
- بکنے سے باز نہیں آتا * کیونکہ ہم
- اُسکو یہہ کہتے سنئے کہ وہی یسوع ناصری اس مکان کو تباہ کریگا اور اُن رسولوں کو جو موسیٰ کے معرفت ہم کو پہنچے بدل ڈالے گا * تب ۱۵
- سب جو مجلس میں بیٹھے تھے اُسپر دھباں کر کر دیکھے تو اُسکا چہرہ آنکو فرشتے کے چہرے کے سریکا نظر آیا *
- ساتواں باب
- تب سردارِ کاپن پوچھا کہ یہ ۱
- باتان ایسے ہی ہیں * وہ بولا ای ۲
- بھائیو ای باپو سڈو کہ جس وقت ہمارا باپ ابیرام میسو پو تامیہ میں تھا حاران میں جا بسنے کے آگے خدائے ذوالجلال اُسپر ظاہر ہوا * اور اُسے کہا کہ اپنے ملک ۳
- اور رشتہ داروں میں سے نکل اور

۴. اُس مُلک میں کہ تجھے دکھاؤنگا اور سردارانِ حسد سے یوسف کو بیچے کہ مصر میں لیجا وین پر خدا اُسکے ساتھ تھا* اور اُسکو اُسکے ۱۰ سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسکو مصر کے بادشاہ فرعون کے سامنے مقبولیت اور حکمت بخشا اور وہ اُسکو مصر اور اپنے سارے گھرا منجھتا کیا* اب مصر کے سارے مُلک ۱۱ اور کنعان میں قحط پڑا اور بڑی مصیبت آئی اور ہمارے باپ دادوں کو کھانا میسر نہیں آتا تھا* ۱۲ جب یعقوب سنا کہ مصر میں اناج ہی تو پہلے ہمارے باپ دادوں کو بھیجا* اور دوسرے بار یوسف ۱۳ اپنے بھائیوں پر ظاہر ہوا اور یوسف کا گھرا فرعون کو معلوم ہوا* تب ۱۴ یوسف اپنے باپ یعقوب اور اُسکے سارے کنبہ کو جو بچہ پڑ شخص تھے بلا بھیجا* اور یعقوب مصر میں ۱۵ گیا وہاں وہ اور ہمارے باپ دادے مر گئے* اور وہ اُنکو شمیم میں ۱۶ لیگئے اور اُس مقبرے میں گارے جسکو ابیرام بنی عور شمیم کے باپ سے روپئے دیکر مولا لیا تھا* ۱۷
۵. تم رہتے ہیں پہنچایا* اور اُس میں کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی جگہ نہ دیا پر وعدہ کیا کہ میں یہ زمین تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو دیونگا کہ ملکیت ہو جاوے اگرچہ اُسکو کوئی لڑکا نہ ۶ تھا* اور خدا یوں فرمایا کہ تیری نسل بیگانہ مُلک میں جارہیگی وہ اُنکو غلامی میں رکھینگے اور ۷ چار سو برس تک بدسلوکی کریں گے پھر خدا کہا کہ میں اُس قوم کو جسکی غلامی میں وہ رہیں گے سزا دیونگا اور بعد اُسکے وہ باہر آویں گے اور اسی جگہ میری بندگی کریں گے* اور وہ اُس سے ختنہ کا عہد کیا سو اُس سے اسحاق پید ا ہوا اور آٹھویں دن اُسکا ختنہ کیا اور اسحاق سے یعقوب اور یعقوب سے ۹ بارہ گھرا نے کہ سردار پید ا ہوئے*

- پس جب اُس وعدے کا وقت
جسکی خدا ابرہام سے قسم کھایا
تھا نزدیک آیا لوگ مصر میں
۱۸۔ بڑھنے اور بہت ہونے لگے * اسوقت
تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف
۱۹۔ کو بچاتا تھا * وہ ہمارے قوم سے
مصر کرکر ہمارے باپ دادوں سے
بدسلوکی کیا یہاں تک کہ وہ اُنکی
۲۰۔ لڑکوں کو بیکوادی تاکہ جیتے نہ رہیں *
اسوقت موسیٰ پیدا ہوا جو نہایت
خوبصورت تھا وہ تین مہینے تک
۲۱۔ اپنے باپ کے گھر میں پرورش پایا *
جب وہ پھینکا گیا فرعون کی بیٹی
اُسکو اُٹھالی اور اُسکو اپنا بیٹا کرکر
۲۲۔ پالی * اور موسیٰ مصریوں کی تمام
حکمت کی تعلیم پایا اور کلام اور
۲۳۔ کام میں زبردست تھا * اور جب
وہ پورے چالیس برس کا ہوا اُسکے
جی میں آیا کہ جا کر اپنے بھائی
۲۴۔ اسرائیلیوں کی خبر اموے * تب
ایک کو ظلم اُٹھاتا سو نہیکہ کر
اُسکی حمایت کیا اور مصری کو جان
۲۵۔ سے مارکر مظلوم کا انتقام لیا * کیونکہ
وہ خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھینگے
- کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنکو چھٹکارا
دیگا پر وہ نہ سمجھے * پھر دوسرے ۲۶۔
دن جب وہ لڑتے تھے اُنکو
دکھائی دیا اور اُنکو یوں کہہ کر ملا
دینے چاہا کہ تم بھائی ہمیں کہوں
ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں * ۲۷۔
لیکن وہ جو اپنے پڑوسی پر ظلم کرتا
تھا اُسکو ہٹا کر کہا کہ تجھے کون ہم
پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہے * ۲۸۔
کہا جس طرح کل اُس مصری کو
قتل کیا مجھے قتل کیا چاہتا ہے * ۲۹۔
موسیٰ اس بات پر بھاگا اور مدیان
کے ملک میں جا رہا وہاں اُسکو دو
بیٹے پیدا ہوئے * اور جب چالیس ۳۰۔
برس گذرے تو خداوند کا فرشتہ
سینا کے پہاڑ کے جنگل میں آگ
کے شعلے میں جھلڑی کے بیچ
دکھائی دیا * موسیٰ پہلے صورت ۳۱۔
دیکھ کر تعجب کیا اور جب
دریافت کرنے کو نزدیک چلا خداوند کا
آواز اُسکو پہنچا * کہ میں تیرے ۳۲۔
باپ دادوں کا خدا ابرہام کا خدا
اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا ہوں تب موسیٰ کانپ گیا

- اور اُسکو دریافت کرنے کی جرات
۳۳. نہ ہوئی* تب خداوند اُسے کہا کہ
اپنے پاؤں کی جوتی اتار کھونکہ
پہہ جگہ جہاں تو کھڑا ہی پاک
۳۴. زمین ہی* زمین نگاہ کر کر اپنے
لوگوں کی جو مصیبتیں ہیں مصیبت
دیکھ رہا ہوں اور میں انکا آہ مازنا
سنا اور اُنکو چہڑانے اُترا تو آسمین
۳۵. تجھے مصر میں بھیجوںگا* اُسی
موسلی کو جسکا وہ انکار کر کر کہہ
کہ کون تجھے حاکم اور قاضی بنایا
اُسی کو خدا اُس فرشتے کے معرفت
جو اُسکو جہاز میں نظر آیا بھیجا
۳۶. کہ حاکم اور چھٹکار دینیوالا ہووے*
وہی اُنکو نکال لایا اور مصر کے ملک
اور لال دریا اور چالیس برس
جنگل میں کرامتان اور نشا نیاں
۳۷. دکھاتا رہا* پہہ وہی موسلی ہی
جو اسرائیلیوں سے کہا کہ خداوند جو
تمہارا خدای تمہارے بھائیوں میں
سے تمہارے لئے مجھے سا ایک نبی
۳۸. ظاہر کرے گا تم اُسکی سنو* پہہ وہی ہی
جو جنگل میں مجلس کے درمیان
اُس فرشتے کے ساتھ جو اُسکو سینا کے
- پہاڑ پر بولا اور ہمارے باپ دادوں
کے ہمراہ تھا اُسکو زندگی کا کلام
۳۹. ملا کہ ہمکو پہنچا دیوے* ہمارے
باپ دادے اُسکے تابعدار ہونا نہ
چاہے بلکہ اُسکو رد کئے اور اُنکے دلان
مصر کے طرف پھرے* اور ہارون ۴۰.
سے کہہ کہ ہمارے لئے ایسے معبود
بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں
کھونکہ اُس موسلی کو جو ہم کو
مصر کے ملک سے نکال کر لایا ہم
نہیں جانتے کہ اُسکو کہا ہوا* ۴۱.
اور اُن دنوں وہ ایک چھڑا
بنائے اور اُس بت کو قربانی چڑھائے
اور اپنے ہاتھوں کے گاموں پر خوشی
منانے* تب خدا اُسے پھر گیا اور ۴۲.
چھوڑ دیا کہ تاروں کی فوج کو
پوجیں جیسا نبیوں کی کتاب
میں لکھا ہی کہ ای اسرائیل کے
گھرانے کہا تم مجھے کو جنگل میں
چالیس برس قربانیاں اور نذران
چڑھائے* تم ملوخ کے ڈیرے اور ۴۳.
اپنے معبود رمغان کے تارے کو پختہ
اُن صورتوں کو جنکو تم سجدہ کرنے
کو بنائے لئے پھرتے تھے پس میں

۴۴. تم کو نیکا لکریا بابل کے پار لٹھا
لیجاؤنگا* گواپی کا ڈیرا جنگل میں
ہمارے باپ دا دون کے درمیان
تھا جیسا کہ موسیٰ سے بات کرنیوالا
تھا سو حکم دیا کہ تو دیکھا سو نمونہ
۴۵. کہ موافق اُسکو بنا* اُسکو ہمارے
باپ دا دے آگلوں سے پاکر یوشع
کے ساتھ اُن قوموں کے ملک میں
جَنکو خدا ہمارے باپ دا دون
کے سامہنے سے نکال دیا لائے اور
۴۶. داؤد کے دنوں تک رہا* جس پر
خدا کے حضور سے فضل ہوا اور
وہ آرزو کیا کہ یعقوب کے خدا کے
۴۷. واسطے مکان بناوے* پر سلیمان
۴۸. اُسکے لئے مکان بنایا* لیکن خدا
تعالیٰ ہاتھ کے بنائے ہوئے ہٹیکلون
میں نہیں رہتا چنانچہ نبی کہتا
۴۹. ہی* کہ خداوند فرماتا ہی آسمان
میرا تخت اور زمین میرے پاؤں
کی چوکی ہی تم میرے لئے کونسا
گھر بناوینگے یا کونسی جگہ
۵۰. میرے آرام کی ہی* کہا میرا
ہی ہاتھ یہہ سب چیزاں نہیں
۵۱. بنا یا* ای ضد کرنے والو اور دل
- اور کان کے نامہ جتو نو تم ہر وقت
روح قدس کی مخالفت کرتے ہیں
جیسے تمہارے باپ دا دے تھے
وہی ہی تم بھی ہیں* نییو نمین ۵۲
سے کسکو تمہارے باپ دا دے نہ
ستائے ہاں وہ اُس راستہ باز کے
آنے کے خبر دینے والوں کو قتل کئے
جسکے اب تم پکڑانہ والے اور خونی
ہوئے* تم فرشتوں کی جماعت کے ۵۳
سامہنے شریعت پائے پر عمل میں
نہ لائے* وہ یہ باتاں سنئے ہی ۵۴
جی میں کٹ گئے اور اُسپر دانت
پیسنے لگے* پر روح قدس سے بہرا ۵۵
آسمان کے طرف دیکھ رہا تھا کہ خدا
کا جلال اور یسوع کو خدا کے سیدھے
ہاتھ کھڑا دیکھا* اور کہا دیکھو میں ۵۶
آسمان کو کھلا اور آدمی کے بیٹے
کو خدا کے سیدھے ہاتھ کھڑا دیکھتا
ہوں* تب وہ بڑے زور سے ۵۷
چلا کر اپنے کان بند کئے اور ایک دل
ہو کر اُسپر ڈوڑ پڑے* اور شہر کے ۵۸
باہر نکال کر اُسپر پتھر باڑی کئے
اور گواہان اپنے کپڑے ساؤل نامی
ایک جوان کے پاؤں کے پاس رکھ

۵۹. دئے* اور جسوع ستیفان پر پتھر
بازی کرتے تھے وہ دعا مانگ کر
کہا ای خداوند یسوع میری روح
۶۰. کو قبول کر* پھر وہ گھٹنہ ٹیک کر
زور سے پکارا کہ ای خداوند یہہ
گناہ ان پر ثابت مت کر اور یہہ
۶۱. کہہ کر سو گیا*

آٹھواں باب

۱. اور ساؤل اُسکے قتل پر راضی تھا
اور اسوقت مجلسیوں پر یروشالم
میں بڑا ظلم ہوا اور رسولوں کے
سواے یہودیہ اور سامریہ کی ہر
۲. جگہ میں سب تتر بتر ہو گئے*
اور خدا پرستان ستیفان کو کفن
۳. دفن کئے اور اُسپر بڑا ماتم کئے*
اور ساؤل مجلس کو تباہ کرتا کہ
گھر گھر گھسکر مردوں اور عورتوں
۴. کو گھسیٹکر قید میں ڈالتا تھا*
پس وہ جو تتر بتر ہوئے تھے ہر
جگہ جا کر کلام کی خوشخبری
۵. دیتے تھے* اور فیلیپ سامریہ کے
ایک شہر میں جا کر اُنکے آگے
۶. مسیح کی منادی کرتا تھا* اور
لوگ ان کرامتوں کو جو فیلیپ
- کرتا تھا سُنکر اور دیکھکر ایکدل
ہو کر اُسکے باتوں پر جی لگائے* ۷
کہونکہ ناپاک روحان بہتوں سے
جن پر چڑھے تھے بڑے آواز سے
چلاکراتر گئے اور بہت جھولامارت
ہوئے اور لنگڑے چنگہ ہوئے* ۸ اور
اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی* ۹
اُسکے آگے اُس شہر میں شمعون
نامی ایک شخص جادوگری کرتا
اور سامریہ کے لوگوں کو تتر متتر کرتا
اور یہہ کہتا تھا کہ میں کچھ
ہوں* اور چھوٹے سے بڑے تک ۱۰
سب اُسکے طرف رجوع لاکر کہتے
تھے کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت
ہی* سو اس سبب اُسکے طرف ۱۱
رجوع لائے کہ وہ ایک مدت سے
اپنی جادوگری سے اُنکو دنگ
کر رکھا تھا* پر جب وہ فیلیپ ۱۲
پر جو خدا کی بادشاہت اور
یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری
دیتا تھا یقین لائے تو کہا عورت
کہا مرد باپتسما پانے لگے* تب ۱۳
شمعون بھی ایمان لایا اور باپتسما
پاکر فیلیپ کے ساتھ رہا اور بڑے

- بڑے نشانیاں اور کرامتیں جو
۱۳. ظاہر ہوئے تھے دیکھ کر دنگ ہوئے *
جب رسولان جو یروشالم میں
تھے سُنہ کہ سامریہ خدا کے کلام
کو قبول کئے ہیں تب وہ پطھر
۱۵. اور یوحنا کو اُنکے پاس بھیجے * وہ
جا کر اُنکے لئے دعا مانگے کہ روح
۱۶. قدس پادین * کہونکہ اب تک اُن
میں سے وہ کسی پر نازل نہ ہوا
تھا وہ صرف خداوند یسوع کے
۱۷. نام پر باپتسمہ پائے تھے * تب وہ
اُنہیں لے کر رکھے اور وہ روح قدس
۱۸. پائے * جب شمعون دیکھا کہ رسولان
کے ہاتھ رکھنے سے روح قدس ملتا
۱۹. ہی تو اُنکے پاس روپی لاکر * کہا
کہ یہ اختیار مجھے بھی دے کہ
جسپر میں ہاتھ رکھوں وہ روح
۲۰. قدس پاؤں * پطھر اُسے کہا تیرا
روپیہ تیرے ساتھ اجازت ہو اسلئے
کہ تو خیال کیا کہ خدا کی بخشش
۲۱. روپی سے حاصل ہوتی ہی * تیرا
اس بات میں نہ حصہ ہی نہ
بخرا کہونکہ تیرا دل خدا کے آگے
۲۲. سیدھا نہیں * پس اپنی اُس
- شرارت سے توبہ کر اور خدا سے
مانگے شاید تیرے دل کا پیہ
خیال معاف ہوئے * اسلئے کہ ۲۳
میں دیکھتا ہوں کہ تو بت کی
کڑواہٹ اور بدی کے بند میں گرفتار
ہی * شمعون جواب میں کہا تم ۲۴
میرے لئے خداوند سے دعا مانگو کہ
جو باتان تم کہے اُن میں سے کوئی
مُجھ پر نہ آوے * پھر وہ گواہی ۲۵
دیکر اور خداوند کا کلام سنا کر
یروشالم کو پھرے اور سامریوں کے
بہت سے بستیوں میں خوشخبری
۲۶. دئے * تب خداوند کا فرشتہ ۲۶
فیلپ سے کہا کہ اُٹھ اور دکھن کے
طرف اُس راہ پر جا جو یروشالم
سے غازا کو جو بیابان ہی جاتی * ۲۷
وہ اُٹھ کر روانہ ہوا اور دیکھو ایک
حبشی خوجا حبشیوں کی ملکہ
قنداقی کا وزیر جو اُسکے سارے
خزانے کا منتظر تھا اور یروشالم
میں بندگی کو آیا تھا * پھر جانا ۲۸
تھا اور اپنی رتبہ پر بیٹھا اشعیا
نبی پڑھ رہا تھا * روح فیلپ ۲۹
سے کہا نزدیک جا اور اُس رتبہ کے

جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک پانی پر پہنچے تب خوجا کہا کہ دیکھ پانی اب مجھے باپتسما پانے سے کون چیز روکتی ہے * فیلیپ ۳۷۔
کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا ہے تو وہی وہ جواب میں کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے * تب وہ ۳۸۔
حکم کیا کہ رتہ کھڑے کرنا اور فیلیپ اور خوجا دونوں پانی میں اترے اور وہ اسکو باپتسما دیا * ۳۹۔
جب وہ پانی سے نکلے خداوند کا روح فیلیپ کو لیگیا اور خوجا اسکو پھر نہیکھا اور خوش ہوکر اپنی راہ لیا * اور فیلیپ ازوتس ۴۰۔
میں دکھائی دیا اور جب تک قیصریہ میں آیا گذرتے ہوئے سب شہروں میں خوشخبری دیتا رہا *

نواں باب

اور اب تک ساؤل خداوند کے شاگردوں کے دھکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا سردار کاہن

۳۰۔ ساتھ ہولہ * تب فیلیپ اس طرف دوڑ کر اسکو اشعیانی پڑھتے سنا اور کہا کہا جو کچھ تو پڑھتا ہے ۳۱۔ سمجھتا ہے * وہ کہا یہہ کس طرح ہوسکے جب تک کوئی مجھے راہ نہ بتا وے تب وہ فیلیپ سے درخواست کیا کہ میرے ساتھ ۳۲۔ سوار ہولہ * اس کتاب کی عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ ہے کہ وہ جیسا بکرا ذبح کرنے کو لیجا تہہ میں اور جیسا کرگا جو اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہے اسی طرح وہ اپنا منہ نہیں ۳۳۔ کھولتا * اسکی عاجزی میں اسکا انصاف نہ ہوا اور کون اسکے زمانہ کو بیان کرسکے کہو نکہ زمین پر ۳۴۔ سے اسکی جان الٹھائی جاتی ہے * خوجا فیلیپ کے جواب میں کہا کہ میں تیری ممت کرتا ہوں کہ نبی یہہ کسکے حق میں کہتا ہے ۳۵۔ اپنے یا کسی دوسرے کے حق میں * تب فیلیپ اپنی زبان کھولکر اسی نوشتہ سے شروع کرکریسوع ۳۶۔ کی خوشخبری اسکو دیا * اور

۲. کہ یہاں گیا* اور اس سے دمشق کے عبادت خانے کے لئے اس مضمون کے خط مانگا کہ اگر میں کسی کو اس طریق پر پاؤں کہا عورت کہا مرد اُسکو باندھ کر یروشالم میں لاؤں* اور جاتے جاتے ایسا ہوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایکبارگی آسمان سے ایک نور اُسکے اطراف چمکا* تب وہ زمین پر گر پڑا اور وہ ایک آواز سنا جو اُسکو کہتا تھا کہ ای ساؤل ای ساؤل ۵۔ تو مجھے کہوں ستانا ہی* وہ پوچھا کہ ای خداوند تو کون ہی خداوند کہا میں یسوع ہوں جسکو توستانا ہی کا نئون پر لات مارنا تیرے لئے برا ہی* وہ کانپ کر اور حیران ہو کر کہا ای خداوند تو کہا چاہتا ہی کہ میں کروں خداوند اُسے کہا اٹھ اور شہر میں جا کہ جو تجھے ۷۔ کرنا ضرور ہی تجھے کو کہا جا یگا* اُسکے ساتھ والے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسی ۸۔ کو نہ دیکھتے تھے* اور ساؤل زمین سے اٹھا اور آنکھ کھول کر کسی کو
۹. نہ دیکھا تب وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کر دمشق میں لائے* اور وہ تین دن ۱۰۔ اندھا رہا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا* اور دمشق میں حننیا نامی ایک شاگرد تھا اور اُسکو خداوند رویا میں کہا ای حننیا وہ جواب دیا خداوند میں حاضر ہوں* تب ۱۱۔ خداوند اُسے کہا اٹھ کر اس سڑک پر جو سیدھی کہلائی ہی جا اور یہود کے گھر میں ساؤل نامی ترسوسی کو ڈھونڈھ کہ دیکھ وہ دعا مانگتا ہی* اور وہ رویا میں ۱۲۔ حننیا نامی ایک شخص کو دیکھا کہ اندر آ کر اُسپر ہاتھ رکھا تاکہ پھر دیکھنے لگے* تب حننیا ۱۳۔ جواب دیا کہ ای خداوند میں بہتوں سے اس شخص کے حق میں سنا کہ وہ یروشالم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی بدی کیا ۱۴۔ ہی* اور یہاں بھی وہ سردار کاہنوں سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ہیں باندھے* ۱۵۔ خداوند اُسے کہا تو جا کہوں کہ وہ میرے لئے قوموں اور بادشاہوں

- اور بنی اسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنے کا ایک خاص وسیلہ۔
۱۶. ای* اور میں اُسکو دکھاؤں گا کہ اُسکو میرے نام کے لئے کھینچا دے گا۔
۱۷. اُٹھنا ضروری* تب حنا نیا گیا اور اس گھر میں داخل ہوا اور اپنا ہاتھ اُسپر رکھ کر کہا ای بھائی ساؤل خداوند یعنی یسوع جو تجھے اُس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی کہ تو پہریدینائی پاوے اور روحِ قدس سے بھر جاوے* اور وہ نہیں کچھ چٹھلکے کے سر پر اُسکے آنکھوں سے گر پڑے اور وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور اُٹھ کر باپتسمہ پایا* اور کچھ کھا کر طاقت پایا اور ساؤل کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رہا* وہ نہیں عبادتِ خانوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہی* اور سب ستنے والے دنگ ہو گئے اور کہنے لگے کہا یہ وہ نہیں ہی جو یروشالم میں اس نام لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اُسی ارادے پر آیا کہ اُنکو
- باندھ کر سردارِ کاہنوں کے پاس لیجاوے* لیکن ساؤل اور بھی ۲۲ مضبوط ہو کر اور دلیلوں سے ثابت کر کے یہ وہی مسیح ہی یہودیوں کو جو دمشق میں رہتے تھے گھبرا دیا* اور جب کئی دن گزرے ۲۳ یہودیوں اُسکے قتل کی صلاح کئے* ۲۴ اور اُنکی گھات ساؤل کو معلوم ہو گئی اور وہ رات دن دروازوں سے لگے رہے کہ اُسکو مار ڈالیں* تب شاگردانِ رات کو ۲۵ اُسکو لیکر اور ایک ٹوکری میں بٹھا کر دیوار سے تلے لٹکا دیئے* اور ۲۶ ساؤل یروشالم میں پہنچ کر کوشش کیا کہ شاگردوں میں مل جاوے پر سب اُس سے ڈرتے تھے کہونکہ یقین نہ کئے کہ وہ شاگرد ہی* ۲۷ مگر برنابا اُسکو اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لگیا اور اُسے بیان کیا کہ وہ کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا اور یہ کہ وہ اُس سے بات کیا اور کہونکر دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا* ۲۸ اور وہ یروشالم میں اُنکے ساتھ آیا

- جایا کرتا تھا اور یسوع کے نام پر اور یافہ میں ایک شاگرد طبیعتہ
۲۹. بید ہڑک کلام کرتا تھا* اور نام تھی جسکا ترجمہ ہرنی ہی
ہلینستیوں کے ساتھ بھی گفتگو وہ بہت سے نیک کام اور خیرات
اور بحث کرتا تھا اور وہ اُسکے کرتی تھی* اور ایسا ہوا کہ ان دنوں ۳۷
۳۰. مارٹا نے کی تدبیر میں تھی* وہ بیمار ہو کر مر گئی اُسکو نہلا کر
تب بھائی بہنہ معلوم کر کر اُسکو بالا خانہ پر رکھنے* اور اسلئے کہ ۳۸
قتصر یہ میں لیگئے اور وہاں سے لہ یافہ کے نزدیک تھا اور شاگردان
۳۱. اُسکو ترس کے طرف روانہ کئے* سنہ کہ پطرو میں ہی اُس کے پاس
تب سارے یہودیہ اور گلیل اور دو شخص بھیج کر درخواست کئے
ساریہ کے مجلسیان آرام پائے کہ ہمارے پاس آئے میں دیر نہ کر* ۳۹
اور بڑھتے گئے اور خداوند کے تب پطراٹھ کر اُنکے ساتھ چلا جب
خوف میں چلتے تھے اور روح پہنچا اُسکو بالا خانہ پر لیگئے اور
۳۲. قدس کی تسلی سے بھر گئے* اور سب بیویان روتے ہوئے اُسکے پاس
ایسا ہوا کہ پطرس سب جگہہ آئے اور گزرتے اور کپڑے جو طبیعتہ
پھرتا اُن مقدسوں کے پاس بھی جیتے جی بذاتی تھی دکھاتے تھے* ۴۰
۳۳. جو لہ میں رہتے تھے پہنچا* اور پطرس کو باہر کر کے گھٹنے ٹیک کر
وہاں ایندیا نامی ایک شخص کو دعا مانگا پھر لاش کے طرف متوجہ
پایا جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے ہو کر کہا اور پطرس کو دیکھ کر آٹھ
۳۴. چار پائی پر پڑا تھا* پطرس اُسکے کہا ای ایندیا یسوع مسیح تجھے چنگا
کرتا ہی اٹھ اور اپنا بچھانا بچھا کرتا ہی اٹھ اور اپنا بچھانا بچھا
۳۵. وہ اُسی دم اُٹھا* تب لہ اور اُسکو زندہ اُنکے حوالہ کیا* ۴۱
سارون کے سب رہنے والے اُسکو سارے یافہ میں مشہور ہو گیا
۳۶. دیکھ کر خداوند کے طرف پھرے* اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے* ۴۳

- اور یوں ہوا کہ وہ کئی دن یافہ میں شمعون نام چمار کے یہاں رہا*
 ۱. قیصریہ میں کرنیلیوس نام ایک شخص تھا جو اس پلٹن کا ۲. ک اتالیقی کہلاتا ضویہ دار تھا* وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خدا سے ڈرنے والا تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور نیت خدا ۳. سے دعا مانگتا تھا* وہ ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا کہ خدا کا ایک فرشتہ آئے اس کے پاس آکر اس کو کہا ای کرنیلیوس* وہ اس کو غور سے دیکھا اور ڈر کر کہا کہ ای خداوند کہا می وہ آتے کہا تیرے دعایاں اور خیرات یادگاری کے لئے ۵. خدا کے حضور پہنچے* اب یافہ میں آدمی بھیج کہ شمعون کو ۶. جو پطھر کہلاتا می بلالوین* وہ شمعون نامی ایک چمار کے یہاں جس کا گھر دریا کے کنارے می مہمان
۷. ہی جو کچھ تو کرنا می وہ شخص کو بتاویگا* اور جب فرشتہ جو کرنیلیوس سے باتان کیا چلا گیا وہ اپنے نوکروں میں سے دو کو اور ان میں سے جو سدا اس کے ساتھ رہتے تھے ایک دیندار سہا می کو بلا کر* ۸. اور سب باتان اُن سے بیان کر کر ۹. اُن کو یافہ میں بھیجا* دوسرے دن جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے پطھر د و پہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا* اس کو بھوکہ لگی ۱۰. اور چایا کہ کچھ کھاوے پر جب وہ تیار کرتے تھے وہ بینوں ہو گیا* ۱۱. اور دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز بڑی چدر کے مانند جس کے چاروں کونے بندھے تھے زمین کے طرف لٹکتی اُس کے پاس آئی* ۱۲. اُس میں زمین کے ہر طرح کے چار پائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے تھے* ۱۳. اور اُس کو ایک آواز آیا کہ ای پطھر اُٹھ ذبح کر اور کھا* پطھر ۱۴.

- کہا ای خداوند ہرگز نہیں کہوں کہ میں کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھایا* دوسرے بار پھر اُسکو آواز آیا کہ جسکو خدا پاک ۱۵ کیا ہی تو حرام مت کہہ* یہ تین بار ہوا پھر وہ چیز آسمان پر ۱۶ کھینچ گئی* جب پطھر اپنے دل میں خیران تھا کہ یہ رویا جو میں دیکھا کہا ہی تو دیکھو وہ مرد جسکو کرنیلیوس بھیجا شمعوں کا گھر پوچھتے ہوئے دروازے پر ۱۸ آئے* وہ پکار کر پوچھے کہ شمعوں ۱۹ جو پطھر کھلاتا یہیں مہمان ہی* جب پطھر اُس رویا کے خیال میں تھا روح اُسے کہا دیکھ تین ۲۰ مرد تجھے ڈھونڈتے ہیں* پس اُلٹ کر نیچے جا اور بے کھڈکے اُنکے ساتھ روانہ ہو کہو نکہ میں اُنکو ۲۱ بھیجا ہوں* تب پطھر اُتر کر اُن مردوں سے جسکو کرنیلیوس اُس کے پاس بھیجا تھا کہا دیکھو جسکو تم ڈھونڈتے ہیں میں ہی ہوں تم ۲۲ کس لئے آئے ہیں* وہ کہے
- کرنیلیوس صوبہ دار کو جو رامسباز اور خدا سے ڈرنے والا اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہی پاک فرشتہ حکم دیا کہ تجھے اپنے گھر بلاوے اور تجھے سے باتان ۲۳ سنے* تب وہ اُنکو اندر بلا کر اُنکی مہمانی کیا اور دوسرے دن پطھر اُنکے ساتھ چلا اور کئی بھائی یافتہ ۲۴ سے اُسکے ساتھ ہولڈے* اور دوسرے روز وہ قیصریہ میں داخل ہوئے اور کرنیلیوس اپنے رشتہ داروں اور دلی دوستوں کو یکٹھے کر کر اُنکی راہ دیکھتا تھا* اور ایسا ہوا ۲۵ کہ جب پطھر داخل ہونے لگا کرنیلیوس اُس سے جا ملا اور اُسکے قدموں پر گر کر سجدہ کیا* لیکن ۲۶ پطھر اُسکو اُٹھا کر کہا اُٹھ میں بھی تو آدمی ہوں* اور اُسے باتان کرنا ۲۷ اندر گیا اور بہت سے آدمی یکٹھے پایا* تب وہ اُنسے کہا تم جانتے ۲۸ ہیں کہ یہودی کو کسی بیگانہ سے صحبت رکھنا یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں مگر خدا مجھے پر ظاہر

- کیا کہ میں کسی آدمی کو حرام
۲۹. یا ناپاک نہ ہوں * اسلئے میں
تمہارے بلانے پر یہ عذر چلا آیا
اب میں پوچھتا ہوں کہ مجھے
۳۰. کس بات کے لئے بلانے * کرنیلیوس
کہا چار روز ہوئے کہ میں اس
وقت تک روزہ رکھا اور تیسرے
پہر کو اپنے گھر میں دعاما نگتا تھا
اور کہا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد
سفید براق پوشاک پہنا ہوا
۳۱. سامنے کھڑا ہے * وہ کہا اے
کرنیلیوس تیری دعا سنی گئی
تیری خیرات کی یاد خدا کے
۳۲. حضور ہوئی * اب کسی کو یافتہ میں
بھیج اور شمعوں کو جو پطھر
کہلاتا ہے یہاں بلاؤ وہ شمعوں چمار
کہ یہاں جسکا گھر دریا کے کنارے
۳۳. ہے وہاں ہے وہ آکر تجھے کہیگا *
اسی دم میں تیرے پاس بھیجا
تو آیا سو خوب کیا اب ہم سب
خدا کے آگے حاضر ہوں تاکہ جو
۳۴. کچھ خدا تجھے فرمایا ہے سنیں *
تب پطھر زبان کھولا اور کہا اب
- مجھے یقین ہوا کہ خدا ظاہر پر
نظر نہیں کرتا * بلکہ ہر قوم میں
جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا
۳۵. اُسکو پسند آتا ہے * یہ وہی کلام ہے
جو وہ بنی اسرائیل کے پاس بھیجا
جب یسوع مسیح کے معرفت
جو سب کا خداوند ہے صلح کی
خوشخبری دیتا تھا * تم اُس
۳۶. ماجرے کو جانتے ہیں جو اُس
باپتسما کے بعد جسکی منادی
یوحنا کی گلیل سے شروع ہو کر
تمام یہودیہ میں مشہور ہوئی *
۳۷. یعنی یسوع ناصری کو کہ کس طرح
خدا اُسکو روح قدس اور قدرت
سے مسیح کیا اور وہ بھلائی کرتا
اور اُن سب کو جو شیطان کے
ہاتھ سے ظلم اٹھا تھے چنگا کرتا
۳۸. پھر کہونکہ خدا اُسکے ساتھ تھا *
اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں
جو وہ یہودیوں کے ملک اور یروشالم
میں کئے اُسکو وہ صلیب پر لٹکا کر
۳۹. مار ڈالا * اُسکو خدا تیسرے دن
اٹھایا اور ظاہر کر کر دکھایا * ساری

۴۸۔ قدس پائے بابتسما نپاوپن* تب وہ حکم کیا کہ وہ خداوند کے نام پر بابتسما پاپین تب وہ اُس سے درخواست کئے کہ تھوڑے دن یہاں رہا*

گیارہواں باب

رسولان اور بھاپیان جو یہودیہ ۱۔
میں تھے سُنے کہ غیر قُڑمان بھی خدا کا کلام قبول کئے* اور جب پطھر ۲۔
یروشالم میں آیا تو محتونان اُسے بحث کرتے لگے* کہ تو نامختونون ۳۔
کے پاس گیا اور اُنکے ساتھ کھایا* ۴۔
تب پطھر شروع سے برابر اُنسہ بیان کرنے لگا* کہ جب میں یافہ ۵۔
کے شہر میں دعا مانگ رہا تھا یہ ہوشی میں آکر ایک رویا ۶۔
دیکھا کہ ایک چیز جیسا بڑی چادر جسکے چاروں کونہ آسمان ۷۔
سے لٹکتے تھے اُتر کر مجھے تک آئی* ۶۔
جب میں غور سے اُسپر خیال کیا تو زمین کے چار پائے اور جنگلی ۷۔
جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے اُس میں دیکھا* ۷۔

قُوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خدا کے چنے ہوئے تھے یعنی ہم پر کہ اُسکے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ۱۔
ساتھ کھائے پئے* اور وہ ہم کو حکم دیا کہ لوگوں میں مَنادی کرو اور گواہی دیو کہ یہ وہی ۲۔
ہی جو خدا کے طرف سے مقرر ہوا کہ زندوں اور مردوں کا انصاف ۳۔
کرنیوالا ہووے* سب نبی اُسپر گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُنپر ایمان لاوے اُسکے نام سے اُسکے ۴۔
گناہ معاف ہو گئے* پطھر یہ باتان کہہ رہا تھا کہ روح قدس اُن سب ۵۔
پر جو کلام سُنتے تھے نازل ہوا* اور مختون ایمان دار جو پطھر کے ساتھ آئے تھے حیران ہوئے کہ غیر قُوموں پر بھی روح قدس کی ۶۔
بخشش جاری ہوئی* کدو نیکہ اُنکو طرح طرح کی بولی بولتے اور خدا کی بڑائی کرتے سُنے تب ۷۔
پطھر پھر کہا* کوئی پانی منع کر سکتا ہی کہ یہ جو ہمارے طرح روح

- اور ایک آواز سنا کہ مجھے کہتا
۸۔ ہی ای پطراٹھہ ذبح کر اور کھا*
پر میں کہا ای خداوند ہرگز نہیں
کہونکہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک
۹۔ چیز میرے منہ میں ننگی*
تب جواب میں دوسرے بار
آسمان سے مجھے آواز آیا کہ جسکو
خدا پاک کیا تو حرام مت
۱۰۔ کہہ* پہلے تین بار ہوا پھر سب
۱۱۔ کچھ آسمان کے طرف کھینچ گیا*
اور دیکھو اُسیدم تین آدمی جو
قصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے
اُس گھر کے پاس جسمیں میں تھا
۱۲۔ کھڑے تھے* اور روح مجھ سے کہا
کہ تو بے کھٹکے اُنکے ساتھ جا تب
یہ جہم بھائی بھی میرے ساتھ
چلے اور ہم اُس شخص کے گھر میں
۱۳۔ داخل ہوئے* تب وہ ہم سے بیان
کیا کہ کس طرح ایک فرشتہ کو
اپنے گھر میں کھڑا ہوا دیکھا جو
اُسے کہا کہ یافہ میں آدمی بھیج
اور شمعوں کو جو پطراٹھہ لانا ہی
۱۴۔ بلو* وہ تجھے دے باتان کہیگا
- جنسہ تو اور تیرا سارا گھر نجات
پاویگا* جب میں اُن سے بیان ۱۵
کرنے لگا روح قدس اُنہر نازل
ہوا جیسا پہلے ہم پر* تب مجھے ۱۶
خداوند کی بات یاد آئی کہ وہ
کہا یوحنا تو پانی سے بابتسمہ دیا
پر تم روح قدس سے بابتسمہ
پاؤینگے* پس جب خدا اُنکو ۱۷
وہی نعمت دیا جیسا ہمکو جو
خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے
تو میں کون تھا کہ خدا کو روک
سکتا* وہ پہلے سُنکر چپ رہے ۱۸
اور خدا کی تعریف کر کر کہہ بہ
شک خداغیر قوموں کو بھی زندگی
کے لئے توبہ بخشا* پس وہ جو ۱۹
اُس مصیبت سے جو ستغان کے
سبب پڑی تتر بتر ہو گئے تھے پھر تہ
پھر تہ فونیکہ اور کپرس اور انطاکیہ
میں پہنچے مگر یہودیوں کے سوا
کسیکو کلام نہ سناتے تھے* اُنہیں سے ۲۰
کئی ایک کپرسی اور قرینی تھے
جو انطاکیہ میں آکر یونانیوں سے
باتان کئے اور خداوند یسوع کی

۲۱. خوشخبری سنائے * اور انہیں خداوند کا ہاتھ تھا اور بہت سے لوگ ایمان لائے اور خداوند کے طرف سے * اور ان با تون کی خبر پر و شالم کی مجلس کے کان میں پہنچی تب وہ برنابا کو بھیجے کہ انطاکیہ
۲۲. تک جاوے * وہ پہنچ کر اور خدا کا فضل دیکھ کر خوش ہوا اور ان سب کو نصیحت کیا کہ دل کی مضبوطی سے خداوند سے لگے رہیں * کدونکہ وہ نیک مرد تھا اور روح قدس اور ایمان سے بھرا اور ایک بڑی جماعت خداوند کے طرف رجوع لائی * تب برنابا ساؤل کی تلاش میں ترس کو چلا اور
۲۳. اسے ملا لیکر انطاکیہ میں لایا * اور انیسوا ہوا کہ وہ سال بھر مجلس کے ساتھ بیٹھ رہے اور بہت لوگوں کو سکھاتے تھے اور پہلے انطاکیہ
۲۴. میں شاگرد کرستیان کہلائے * انہیں دنوں میں کئی ایک نبی پر و شالم سے انطاکیہ میں آئے * ایک انہیں سے جسکا نام اگبس تھا اُنہر روح
۲۵. کے بتانے سے ظاہر کیا کہ تمام ملک میں بڑا کال پڑیگا جو قلا دیوس قیصر کے وقت میں ہوا * تب شاگرد و ہمیں ۲۹ سے ہر ایک ٹھہرایا کہ اپنے مقدور کے موافق ان بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ میں رہتے تھے کچھ بھیجیں سو وہ یہہ کئے اور برنابا اور ساؤل کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجے * بارہواں باب
۱. ان دنوں ہیرو د بادشاہ مجلس میں سے بعضوں پر ہاتھ ڈالا کہ انکو ستاوے * اور یوحنا کے بھائی ۲ یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا * اور ۳ جب دیکھا کہ یہودیوں کو یہہ پسند آیا تو اور بھی زیادتی کیا کہ پطھر کو بھی پکڑ لیا اور یہہ فطیر کے دنوں میں ہوا * اور اُسکو پکڑ کر قید ۴ میں ڈالا اور چار چار سپاہیوں کے پہرے میں رکھا کہ اُسکی خبر داری کریں اور چاہا کہ فسح کے بعد اُسکو لوگوں کے سامنے لیجاوے * پس قید میں ۵ پطھر کی خبر داری ہوئی تھی پر مجلس دل سے اُسکے لئے نیت خدا

۶. سہ دعائیں مانگا کرتی* اور جب میرود اُسکو
حاضر کرنے چاہا اُس رات ہی پطھر
دو زنجیروں سے بندھا ہوا دوسپا دیوں
کے بیچ میں سوتا تھا اور چوکی والے
دروازے پر قید خانہ کی چوکی کر رہا
۷. تھے* اور دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ
آیا اور اُس مکان میں نور چمکا
اور وہ پطھر کی پسلی پر مار کر جگایا
اور کہا کہ جلد اُٹھ اور زنجیران
۸. اُس کے ہاتھوں سے گر گئے* اور وہ
فرشتہ اُسے کہا کہ کربانده اور
اپنی جوتی پہن وہ ایسا ہی کیا
پھر وہ اُسے کہا اپنا کُرتا پہن اور
۹. میرے پیچھے آ* وہ نکل کر اُسکے پیچھے
ہو لیا پر نجانا کہ یہہ جو فرشتہ
سے ہوا سچ ہی بلکہ سمجھا کہ رویا
۱۰. دیکھتا ہوں* تب وہ پہلے اور
دوسرے پہرے میں سے نکل کر لوہے کے
پھاٹک پر جو شہر کے طرف ہی
پہنچے وہ آپ سے آپ اُنکے لئے
کھل گیا وہ نکل کر ایک گلی سے
گذر گئے تو اُسی دم فرشتہ اُس کے
۱۱. پاس سے چلا گیا* تب پطھر ہوش
- میں آکر کہا اب میں یقین جانا
کہ خداوند اپنا فرشتہ بھیجا اور
مجھے میرود کے ہاتھ اور پھودیوں
کی ساری قڑم کی انتظاری سے
بچا لیا* پھر سوچ کر اُس یوحنا ۱۲
کی ماں مریم کے گھر کو آیا جو
مرق کہلاتا ہی وہاں بہت لوگ
جمع ہو کر دعا مانگ رہے تھے* ۱۳
جب پطھر پھاٹک کی کھڑکی پر
دستک دیتا تھا رودا نامی ایک
چھوٹری آئی کہ چپکے سنئے* اور ۱۴
پطھر کا آواز پہنچا نکر مارے
خوشی کے پھاٹک نہ کھولی بلکہ
دوڑ کر اندر خبر دی کہ پطھر پھاٹک
پر کھڑا ہی* وہ اُسکو کہہ تو ۱۵
دیوانی ہوئی وہ اپنی بات پر
رہی کہ یوں ہی وہ کہہ کر
اُسکا فرشتہ ہوگا* مگر پطھر دستک ۱۶
دیتا رہا تب وہ دروازہ کھول کر
اُسکو دیکھ اور دنگ ہو گئے* وہ ۱۷
اُنکو ہاتھ سے اشارہ کیا کہ چپ
رہو اور بیان کیا کہ خداوند
کس طرح اُسکو قید خانہ سے

- نکالا اور کہا کہ یعقوب اور
 بھائیوں کو اس بات کی خبر دیو
 اور وہ آپ باہر جا کر دوسری جگہ
 ۱۸. چلا گیا* جب صبح ہوئی سپاہی
 ۱۹. بہت گھبرا ئے کہ پتھر کہا ہوا*
 ہیروڈ اُسکی تلاش کر کر نپایا تو
 جو کیداروں کی تحقیقات کر کر
 حکم کیا کہ لہجاکر اُنکو سزا دیو
 اور آپ یہودیہ سے قیصریہ میں
 ۲۰. جا رہا* اور ہیروڈ سور اور صیدا کے
 لوگوں سے ناخوش تھا تب وہ
 ایک دل ہو کر اُسکے پاس آئے
 اور بلاستس کو جو بادشاہ کی
 خواب گاہ کا ناظر تھا ملا کر صلح
 چاہے کہونکہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے
 ۲۱. ملک سے کھانا نہیں آتا تھا* تب ہیروڈ
 ایک دن ٹھہرا کر بادشاہی پوشاک
 پہن کر تخت پر بیٹھا اور اُنسے بولنے
 ۲۲. لگا* تب لوگ چلانے لگے کہ یہہ
 ۲۳. خدا کا آواز ہی آدمی کا نہیں*
 اسی دم خدا کا فرشتہ اُسکو مارا
 کہونکہ وہ خدا کی بزرگی نکیا
 ۲۴. اور کیڑے پڑ کر مر گیا* پر خدا کا
- کلام بڑھا اور پھیلا* اور برنابا اور ۲۵
 ساؤل اپنی خدمت پوری کر کر
 اور یوحنا کو جو مرق کہلاتا ہی
 ساتھ لیکر یروشالم سے پھرے*
- تیرھواں باب
- انطاکیہ کی مجلس میں کئی نبی
 اور معلم تھے یعنی برنابا اور شمعون
 جو نیگر کہلاتا ہی اور لوقیوس
 قوریانی اور مانانین جو چوتھائی
 کے حاکم ہیروڈ کے ساتھ پلا اور
 ساؤل* جب وہ خداوند کی ۲
 بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح
 قدس کہا میرے لئے برنابا اور
 ساؤل کو الٹ کر اُس کام کے
 خاطر جس کے واسطے میں اُنکو
 بلایا* تب وہ روزہ رکھ کر اور دعا ۳
 مانگ کر اُنپر ہاتھ رکھے اور اُنکو
 رخصت کئے* پس وہ روح ۴
 قدس کے بھیجے ہوئے سلوقیہ میں
 گئے اور وہاں سے جہاز پر قبرس
 کو چلے* اور وہ سلمیس میں ۵
 پہنچ کر یہودیوں کے عبادت خانوں
 میں خدا کا کلام سنائے اور یوحنا

۶. اُنکی خدمت میں تھا* اور اُس تمام ٹاپو میں پافس تک پہنچ کر وہ ایک جادوگر اور جھوٹے نبی یہودی کو جس کا نام بریسوس ۷. تھا پائے وہ سرگیوس پولوس حاکم کے ساتھ تھا جو صاحب تمیز تھا* وہ برنابا اور ساؤل کو بلا کر ۸. چاہا کہ خدا کا کلام سنے* پر الیماس جادوگر کہ یہی اُسکے نام کا ترجمہ ہی اُنکا برخلاف کیا اور چاہا ۹. کہ حاکم کو ایمان سے پھیر دیوے* تب ساؤل یعنی پاؤل روحِ قدس ۱۰. سے بھر جا کر اُسکو گھور کر کہا* ای شیطان کہ مجھے تو جو تمام مکاری اور عیاری سے بھرا اور سب طرح کی راستی کا دشمن ہی کہنا خداوند کے سیدھے راہوں کو ٹیڑھے ۱۱. کرنا چھوڑیگا* اب دیکھ خداوند کا ہاتھ تجھ پر اُٹھا اور تو اندھا ہو جایگا اور مدت تک سورج کو ندیکھیگا ورنہ اُسپر تاریکی اور اندھیرا چھا گیا اور ڈھونڈھتا پہرا ۱۲. کہ کوئی اُسکا ہاتھ پکڑ کر لیجے*
- تب حاکم ہتھ ما جڑا دیکھ کر خداوند کی تعلیم سے دلنگ ہو کر ایمان لایا* اب پاؤل اور اُسکے ۱۳. ساتھی پافس سے لنگر اُٹھا کر ہفلیہ کے پرگا میں آئے اور یوحنا اُسے جدا ہو کر یروشالم کو پہرا* اور وہ ۱۴. پرگا سے گذر کر پسیدیہ کے انطاکیہ میں پہنچے اور سبت کے دن عبادت خانہ میں جا بیٹھے* اور ۱۵. تورات اور نبیوں کی کتاب پڑھنے کے بعد عبادت خانہ کے سرداران اُنکو کہلا بھیجے کہ ای بھائیو اگر کچھ نصیحت کی بات رکھتے ہیں تو لوگوں کے لئے بیان کرو* تب ۱۶. پاؤل کہڑا ہوا اور ہاتھ سے اشارہ کر کر کہا ای اسرائیلیو ای خدا سے ڈرنے والو سنو* اسرائیل کی قوم کا ۱۷. خدا ہمارے باب دادوں کو چنا اور اس قوم کو جب مصر کے ملک میں پر دیسی تھے بڑھایا اور زبردست ہاتھ سے اُنکو وہاں سے نکال لایا* اور چالیس ایک برس ۱۸. وہ جنگل میں اُنکی برداشت کیا* ۱۹.

- اور کنعان کی زمین میں سات
قزموں کو ہلاک کیا اور اُنکا مُلک
۲۰ حصہ کر کر اُنکو بانٹ دیا * اور
بعد اُسکے سارے چار سو برس کے
قرب سوئیل نہی تک اُن میں
۲۱ قاضی مقرر کیا * اُس وقت سے وہ
بادشاہ چاہے تب خدا ایک مرد
بزمین کے گھرانے سے قیس کے
بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک
۲۲ اُنپر مقرر کیا * پھر اُسکو اُٹھا کر
داؤد کو کھڑا کیا کہ اُنکا بادشاہ
ہوے اور اُسکے لئے یہ گواہی دیا
کہ میں ایک مرد اپنے دل کے
موافق پایا یعنی یسی کے بیٹے
داؤد کو وہی میرے سب
۲۳ خواہش پورے کریگا * اسی کی
نسل سے خدا اپنے وعدے کے
موافق اسرائیل کے لئے نجات دینے
۲۴ والے یسوع کو اُٹھایا * جسکے آنے کے
آگے یوحنا اسرائیل کی تمام قزموں پر
۲۵ توبہ کے بابت سہما کی * اور
جب یوحنا اپنا دور پورا کرنے پر
تھا وہ کہا تم مجھے کون سمجھتے
- ہیں منین وہ نہین ہوں بلکہ دیکھو
وہ میرے بعد آتا ہی جسکی
جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق
نہین ہوں * ای بھائیو ابیرام کی ۲۶
اولاد اور تم میں سے جتنے خدا
سے ڈرتے ہیں تمہارے لئے ابدی
نجات کی خبر بھیجی گئی * ۲۷
کہونکہ یروشالم کے رہنے والے اور
اُنکے سرداران اُسکو اور نبدیوں کے
باتان جو پرست کے پڑھے جاتے
ہیں نجانکر اُسپر فتویٰ دینے سے
اُسکو پورا کئے * اگرچہ اُسکے قتل کا ۲۸
کوئی سبب نہ پائے تو بھی پیدلاط
سے اُسکو مار ڈالنے کی درخواست
کئے * اور جب سب کچھ ۲۹
جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا
کر چکے تو اُسکو صلیب پر سے
اُتار کر قبر میں رکھے * لیکن خدا ۳۰
اُسکو مردوں میں سے اُٹھایا * اور ۳۱
وہ بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھ
گلیل سے یروشالم کو آئے تھے
دکھائی دیا وہ لوگوں کے آگے
اُسکے گواہ ہیں * اور ہم تمکو ۳۲

- خوشخبری دیتے ہیں کہ اُس
وعدے کو جو ہمارے باپ دادوں سے
ہوا تھا خدا ہمارے لئے جو اُنکی
اولاد میں پورا کیا کہ یسوع کو
۳۳. پھر جلا یا * چنانچہ دوسرے
زبور میں لکھا ہی کہ تو میرا
۳۴. بیٹا ہی آج تو مجھ سے پیدا ہوا *
اور پہلے بات کہ وہ اُسکو مردوں
میں سے اُٹھایا تاکہ بعد اُسکے نہ
سڑے یوں کہا کہ میں داؤد کے
۳۵. سیچ نعمتان تم کو دیونگا * اسی
لئے وہ دوسری جگہ بھی کہتا ہی
کہ تو اپنے قدوس کو سترنے ندیگا
داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی
۳۶. مرضی بجالا کر سو گیا * اور اپنے
۳۷. باپ دادوں سے جاملا اور سڑ گیا *
۳۸. پر پہلے جسکو خدا اُٹھایا نہ سڑا *
پس ای بھائیو پہلے جانو کہ اُسی
کے وسیلے سے تمکو گناہوں کی
۳۹. معافی کی خبر دی جاتی ہی *
اور اُن سب باتوں سے جن سے
تم موصول کی شریعت کے روسے
بے گناہ نہ ٹھہر سکتے تھے ہر ایک
- جو ایمان لاتا ہی اُسکے وسیلے سے
بے گناہ ٹھہرنا * پس خبردار رہو ۴۰
ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب
میں لکھا ہی تمپر آئے * کہ ای ۴۱
ناچیز جانے والو دیکھو اور تعجب
کرو اور نیست ہو جاؤ کہونکہ میں
تمہارے زمانے میں ایک کام
کرتا ہوں ایسا کام کہ جو کوئی
تمسے کیسا ہی بیان کریگا تم کبھی
یقین نہ کریندگے * جب یہودی ۴۲
عبادت خانہ کے باہر گئے غیر قوامان
اُنسے درخواست کئے کہ یہ باتان
دوسرے سبت کو اُنسے کہیں * ۴۳
جب مجلس اُٹھ گئی بہت
یہودی اور نئے یہودی جو دیندار
تھے پاؤل اور ہرنابا کے پیچھے چلے
وے اُنسے باتان کر کر اُسپر لائے کہ
خدا کی نعمت پر قائم رہیں * ۴۴
دوسرے سبت کو قریب سارے
شہر کے لوگ یکٹھے ہوئے کہ خدا کا
کلام سنیں * مگر اتنی بھیڑ دیکھ کر ۴۵
یہودی حسد سے بھر گئے اور پاؤل
کے باتان رد کر کر اُسکے برخلاف

۱۴۶. بولنے اور کُفر بکنے لگے * تب پاؤل اور برنابا بید ھڑک بولے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تم کو سنا یا جاوے لیکن جب تم اسکو رد کئے اور اپنے تین ہمیشہ کی زندگی کے لایق نہ سمجھے تو دیکھو ہم غنیر قوموں کے طرف

چودھواں باب

۱۴۷. متوجہ ہوتے ہیں * کہونکہ خداوند یوں ہی ہم کو حکم دیا کہ میں تجھے کو غنیر قوموں کا نور مقرر کیا تاکہ دنیا کے آخر تک نجات ۱۴۸. کا باعث ہووے * تب غنیر قوموں ان باتوں کو سنکر خوش ہوئے اور خدا کے کلام کی تعریف کرنے لگے اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے ٹھہرائے گئے ۱۴۹. تھے ایمان لائے * اور اس تمام ۵۰. ملک میں خدا کا کلام پھیلا * پریہودیوں بندگی کرنے والے اور عزت والے عورتوں اور شہر کے بڑے آدمیوں کو اٹھا بیٹھائے اور پاؤل اور برنابا پر فساد اٹھائے اور ۵۱. انکو اپنے سرحدوں سے نکال دئے * تب وہ اپنے پاؤں کی خاک اُنپر جھرا کر ایکونیم مین آئے * اور ۵۲. شاگرد خوشی اور روح قدس سے بھر گئے *

اور ایکونیم مین یوں ہوا کہ وہ ۱. ملکر یہودیوں کے عبادت خانہ میں گئے اور اس طُور پر کلام کئے کہ یہودیوں اور یونانیوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لائی * پورے یہودیوں ۲. جو ایمان نلائے تھے غنیر قوموں کو اٹھا بیٹھائے اور انکا دل بھائیوں کے طرف سے بد کردئے * اسلئے وہ ۳. بہت دن وہاں رہے اور خداوند کے بابت حوائیہ فضل کی بات پر گواہی دیتا اور انکے ہاتھوں سے نشانیاں اور اچنبہ دکھاتا رہا بید ھڑک کلام کرتے تھے * اور ۴. شہر کے لوگوں مین بھوٹ بڑی بعضے یہودیوں کے اور بعضے رسولوں کے طرف ہو گئے * پر جب ۵. غنیر قوم اور یہودیوں اپنے

- سرداروں سمیت فساد اٹھانے کے
انکو یہ عزت اور پتھر بازی
۱. گریں * وہ یہ معلوم کر کر لکاؤنیہ
کے شہر لسطرہ اور دربا اور انکے
۲. آس پاس کے ملک مدین بھاگے *
۳. اور وہاں انجیل سناتے رہے * اور
لسطرہ مدین ایک شخص جسکے
پاؤں مدین طاقت نہ تھی بیٹھا
تھا وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی
۴. نہ چلا * وہ پاؤں کو باتان کرتے سنا
جو اسکے طرف غور سے دیکھ کر اور
دریافت کر کر کہ اُس میں ایمان ہی
۵. کہ جنگا مارے * بڑے آواز سے
کہا کہ اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا
۶. ماو اور وہ اچھل کر چلنے لگا * پاؤں
یہہ کیا سولوگان دیکھ کر بلند آواز
سے لکاؤنیہ کی بولی میں کہہ کہ
دیوتہ آدمی کے بھیس میں ہم پر
۷. اترے ہیں * اور وہ برنابا کو
دیوس کہہ اور پاؤں کو ہر میس
اسلئے کہ وہ کلام کرنے میں پیشوا
۸. تھا * اور دیوس کا کاپن جو انکے
شہر کے سامنے تھا بٹیل اور پھولوں
- کے ہار پہا لگوں پر لا کر لوگوں کے
ساتھ قربان کرنے کا ارادہ کیا * ۱۱
جب رسول برنابا اور پاؤں یہہ
۱۲. سمنے تو اپنے کپڑے پہناڑے
اور لوگوں کے بیچ مدین کود پڑ کر
چلائے * کہ ای مردو تم یہہ کیوں ۱۵
کرتے مدین ہم بھی آدمی ہیں اور
تمہارے طرح حواس رکھتے اور
تم کو انجیل سناتے ہیں تاکہ ان
باطلوں سے کنارہ کر کر زندہ خدا کے
طرف پھریں جو آسمان اور زمین
اور دریا اور جو کچھ اُن میں ہی
پیدا کیا * وہ اگلے زمانے میں ۱۶
سب قوموں کو چھوڑ دیا کہ اپنی
اپنی راہ پر چلیں * تسیر بھی ۱۷
وہ احسان کرنے اور آسمان سے
ہمارے لئے پانی برسانے اور
میوے کے فصلان پیدا کرنے اور
ہمارے دلوں کو خوراک اور
خوشی سے بھر دینے سے آپکو یہ
گواہ نیچھوڑا * اور یہ باتان کہہ کر ۱۸
لوگوں کو بڑی مشکل سے قربانی
چٹھانے سے باز رکھے * اور یہودیوں ۱۹

۲۰. اُسکو شہر کے باہر گھسیٹ لیگئے* اور یوں
 پر جب شاگرد اُسکے چاروں
 طرف بکٹھے ہوئے وہ اٹھکر شہر
 میں آیا اور دوسرے دن برنابا کے
 ساتھ دربا کو چلا گیا* اُس شہر
 میں انجیل سنا کر اور بہت سے
 شاگرد کرکر لسطرہ اور ایکونیم
 ۲۱. اور انطاکیہ کو پھرے* اور
 شاگردوں کے دلوں کو مضبوطی
 دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ
 ایمان پر قائم رہو اور کہہ ضرور
 ہاں کہ ہم بہت مصیبتاں سہکر
 خدا کی بادشاہت میں داخل
 ۲۲. ہووین* اور وہ ہر ایک مجلس
 میں انکے لئے بزرگوں کو مقرر
 کر کر روزے کے ساتھ دعا مانگاکر
 انکو اُس خداوند کو جسپر ایمان
 ۲۳. لائے تھے سونپے* اور پسیدیہ سے
 ۲۴. گذر کر پمفیلیہ میں پہنچے* اور
 ۲۵. پرگا میں کلام سنا کر اتالیہ کو گئے*
 اور وہاں سے جہاز پر انطاکیہ
 میں آئے جہاں سے اُس کام کے لئے
 جو وہ اب پورا کئے خدا کے
 فضل پر سونپے گئے تھے* اور پہنچ کر ۲۷
 وہ مجلس کو ایکٹھے کئے اور
 سب کچھ جو خدا انکے ساتھ
 کیا اور یہ کہ غیر قوموں کے لئے
 ایمان کا دروازہ کھولا بیان کئے* ۲۸
 اور وہ شاگردوں کے ساتھ
 وہاں بہت دن رہے*
 پندرہواں باب
 اور بعضے یہودیہ سے آکر ۱
 بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر
 موسیٰ کے دستور کے موافق تمہارا
 ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں
 پاسکتے* پس جب پاؤل اور ۲
 برنابا انکے ساتھ بہت تکرار
 اور بحث کئے تو وہ ٹھہرائے
 کہ پاؤل اور برنابا اور ائمہ
 سے کئی شخص اُسکے تحقیق کے
 لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس
 یروشالم میں جاوین* اور مجلس ۳
 کی مدد سے راہ لیکر وہ غیر قوموں

۱. کہ رجوع لانے کا بیان کرتے ہیں
۲. اور سہریہ سے گذرنے اور سب
۳. بھائیوں کو بہت خوش کئے
۴. اور جب یروشالم میں پہنچے
۵. مجلس اور رسولان اور بزرگان
۶. انکی خاطر داری کئے اور وہ
۷. جو کچھ خدا انکے ساتھ کیا تھا
۸. بیان کئے تب بعضے فروسیوں
۹. کہ فرقے میں سے جو ایمان لائے
۱۰. تھے اٹھ کر کہہ کہ انکا ختنہ کرنا اور
۱۱. موسیٰ کی شریعت پر چلنے کا
۱۲. حکم دینا ضرور ہے تب رسول
۱۳. اور بزرگ جمع ہوئے کہ اس
۱۴. بات کو بچا رہیں اور جب
۱۵. بڑی بحث ہوئی پطرس اٹھ کر
۱۶. اُنسے کہا ای بھائیو تم جانتے
۱۷. ہیں کہ اگلے دن نو میں خدا ہم
۱۸. میں سے مجھے چنا کہ غیر قومان
۱۹. میری زبان سے انجیل کی بات
۲۰. سنیں اور ایمان لائیں اور خدا
۲۱. جو دلکی جانتا ہی انپر گواہی
۲۲. دیا کہ انکو بھی ہمارے طرح
۲۳. روح قدس دیا اور ایمان کے
۲۴. باعث انکا دل پاک کر کر ہم میں
۲۵. اُنہیں کچھ فرق نہ رکھا پس ۱۰
۲۶. اب تم کہوں خدا کو آزماتے ہیں
۲۷. کہ شاگردوں کی گردن پر جوا
۲۸. رکھے جسکو نہ ہمارے باپ دانے
۲۹. نہ ہم اٹھا سکتے اور ہمکو یقین ۱۱
۳۰. ہے کہ ہم خداوند یسوع مسیح کے
۳۱. فضل سے انکے طرح نجات پائیں گے ۱۲
۳۲. تب ساری جماعت چپ
۳۳. رہی اور برنابا اور پاؤل سے
۳۴. پہلے بیان سننے لگے کہ خدا کیسے
۳۵. نشانیاں اور کرامتیں انکے وسیلے سے
۳۶. غیر قوموں میں ظاہر کیا ۱۳
۳۷. وہ چپ ہوئے یعقوب کہنے لگا
۳۸. ای بھائیو مجھے سے سنو کہ ۱۴
۳۹. شمعون بیان کیا کہ کس طرح خدا
۴۰. پہلے مہربانی کیا کہ غیر قوموں
۴۱. میں سے ایک گروہ اپنے نام کا
۴۲. چنے اور نبیوں کے باتان اسے ۱۵
۴۳. ملتے ہیں جیسا لکھا ہے کہ ۱۶
۴۴. خداوند جو پہلے سب کرتا ہے
۴۵. یوں فرماتا ہے کہ بعد اُسکے میں
۴۶. پھر آؤنگا اور د اؤد کے گھرے ہوئے

۱۷. ڈیرے کو بناؤنگا* اور اسکے ٹوٹے
 بھوٹے کی مرمت کر کر اُسکو پھر
 کھڑا کرونگا کہ باقی آدمی اور
 سب غیر قومیں جو میرے نام کے
 کہلاتے ہیں خداوند کو ڈھونڈھیں* ۱۸
 خدا کو شروع سے اپنے سب کام
 ۱۹. معلوم ہیں* سو میری صلاح یہ ہے ہی
 کہ انہر جو غیر قومیں سے خدا
 کے طرف پھرے ہیں جو جہہ
 نڈالیں پر انکو لکھ بھیجیں کہ
 بتوں کی گندگی اور حرامکاری
 اور گلا دہائے اور لہو سے کنارے
 ۲۰. رہیں* کیونکہ آگاہ زمانہ سے ہر
 شہر میں موسیٰ کی منادی کرنے
 ۲۱. والے ہوتے آئے ہیں* اور ہر صیت کے دن
 عبادت خانوں میں اُسی کی کتاب
 ۲۲. پڑھی جاتی* تب رسولان اور
 بزرگان سارے مجلس سمیت
 بہتر جانے کہ اپنے میں سے کئی
 شخص چن کر پاؤل اور برنابا کے ساتھ
 انطاکیہ میں بھیجیں یعنی یہودا
 کو جو برساباس کہلاتا اور سیلاس
 ۲۳. کو جو بھائیوں میں بزرگ تھے*
 اور انکے ہاتھ پہ لکھ بھیجے کہ
 اُن بھائیوں کو جو غیر قومیں میں
 سے ہیں اور انطاکیہ اور شام
 اور قلیقیہ میں رہتے رسولان اور
 بزرگوں اور بھائیوں کا سلام* جب ۲۴
 کہ ہم سنے کہ بعض ہم میں سے
 جنکو تم حکم نہیں کئے جا کر
 تم کو باتوں سے گھبرائے اور
 تمہارے دِلان پہ کھپر پریشان
 کئے کہ ختنہ کرو اور شریعت
 پر چلو* سو ہم ایک دِل ہو کر ۲۵
 بہتر جانے کہ کئی شخص چن کر
 اپنے پیارے برنابا اور پاؤل کے
 ساتھ تمہارے پاس بھیجیں* ایسے ۲۶
 آدمی ہیں کہ اپنے جان تک
 ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
 نام پر خطرے میں ڈالے* پس ۲۷
 ہم یہودا اور سیلاس کو بھیجے کہ وہ
 یہ باتان زبانی بھی بیان کریں گے* ۲۸
 کیونکہ روح قدس اور ہم بہتر
 جانے کہ ان ضروری باتوں کے سوا
 تم پر اور کچھہ جو جہہ نڈالیں* ۲۹
 کہ تم بتوں کے چڑھائے ہو سے

- جانور اور لہو اور گلابا کر مارے
ہوے چیزوں اور حرام کاری سے
پرہیز کریں اگر تم ان چیزوں سے
اپنے تین چچے رکھینگے تو خوب
۳۰. کرینگے سلامت رہو* تب وہ
رخصت ہو کر انطاکیہ میں آئے
اور جماعت کو یکٹھا کر کر خط
۳۱. دئے* وہ اُسکو پڑھکر اس تسلی
۳۲. کی بات سے خوش ہوئے* اور
یہود اور سیلاس کہ وہ بھی
نبی تھے بھائیوں کو بہت سے
باتوں میں نصیحت کرکر مضبوط
۳۳. کئے* اور وہ چند روز رہکر
صحیح سلامت بھائیوں سے رخصت
۳۴. ہو کر رسولوں کے پاس گئے*
۳۵. مگر سیلاس وہاں رہنا بہتر جانا*
اور پاؤل اور برنابا بھی انطاکیہ
میں رہکر بہت اور لوگوں کے ساتھ
خداوند کا کلام سکھاتے اور
۳۶. انجیل سناتے تھے* اور کئی
روز کے بعد پاؤل برنابا سے کہا
آؤ ہر ایک شہر میں جہاں خدا
کا کلام سنائے پھر جا کر اپنے
۴*
- بھائیوں کی خبر لیں کہ کیسے
ہیں* اور برنابا کی صلاح تھی ۳۷
کہ یوحنا کو جو مرق کہلاتا ہی
اپنے ساتھ لیجاوے* مگر پاؤل ۳۸
مناسب نہ جانا کہ اس شخص کو
جو ہمیشہ میں اُسے جدا ہوا اور
اس کام کے لئے اُنکے سنگات
نگیا ساتھ لیجئے* تب انہیں ۳۹
ایسی تکرار ہوئی کہ ایک دوسرے
سے جدا ہو گیا اور برنابا مرق
کو لیکر جہاز پر کپرس کو روانہ
ہوا* اور پاؤل سیلاس کو پسند ۴۰
کیا اور بھائیوں اُنکو خدا کی
مہربانی کے حوالے کئے تب وہ
روانہ ہوا* اور سوریہ اور ۴۱
قلیقہ کے مجلسوں کو مضبوط
کرتا پھرا*
- سولہواں باب
وہ دربا اور لسطرہ میں پہنچا ۱
اور دیکھو وہاں طیمو طیس
نامی ایک شاگرد تھا جسکی
مان یہودن تھی جو ایمان لائی
پراسکا باپ یونانی تھا* اور وہ ۲

۱. سطرہ اور ایکونیم کے بھائیوں کے
 ۲. نزدیک نیک نام تھا* پاؤل چاہا کہ
 اُسکو اپنے ساتھ لیجئے تو اُسکو
 لیجاکر اُن یہودیوں کے سبب جو
 اُن جگہوں میں تھے اُسکا ختنہ
 کیا کہونکہ وہ سب جانتے
 ۳. تھے کہ اُسکا باپ یونانی تھا*
 اور جب وہ شہروں میں گذرتے تھے
 تو اُن حکموں کو جو رسولان اور
 بزرگان یروشالم میں ٹہرائے
 تھے اُنکو پہنچاتے تھے کہ اُن پر
 ۴. عمل کریں* پس مجلسیوں کا
 ایمان مضبوط ہوا اور گنتی میں
 ۵. روز بروز بڑھتے گئے* جب وہ
 فرگہ اور گلیتیہ کے ملک سے
 گذرے تو روح قدس اُنکو منع
 ۶. کیا کہ اسامیں کلام نہ سناوین*
 تب وہ موسیہ میں آکر بطینیہ
 کو جانیکی تدبیر کرنے لگے پر
 ۷. روح اُنکو جانہ ندیا* سو وہ
 موسیہ سے گذر کر طرواس کے
 ۸. شہر میں اتر آئے* پاؤل رات کو
 رویا دیکھا کہ ایک مقدونی
 آدمی کھڑا ہوا اُسکی منبت
 کر کے کہتا ہی کہ پارا تر اور
 مقدونیہ میں آکر ہماری مدد کر* ۱۰
 جب وہ رویا دیکھا اُسی دم
 ہم چاہے کہ مقدونیہ کو جاوین
 یہہ یقین کر کر کہ خداوند ہم کو
 ۱۱. بلایا کہ اُنکو انجیل سناوین*
 پس طرواس سے لنگر اٹھا کر
 ہم سیدھا ساموترا کی میں اور
 دوسرے دن نیاپلس میں آئے* ۱۲
 اور وہاں سے فیلیپی میں جو
 مقدونیہ کے اُس طرف کا بڑا شہر
 اور رومیوں کی بستی تھی پھر
 ہم چند روز اُسی شہر میں
 ۱۳. رہے* اور سبت کے دن شہر کے
 باہر ندی کنارے گئے جہاں دعا
 مانگنے کا دستور تھا اور بیٹھ کر
 اُن عورتوں سے جو یکٹھے تھے
 باتان کرنے لگے* اور تو طیرہ ۱۴
 شہر کی ایک خدا پرست عورت
 لودیہ نام قمریز بیچنے والی سنتی
 تھی اُسکا دل خداوند کے ولاکے پاؤل کے
 ۱۵. باتوں پر جی لگای* اور جب

- وہ اپنے گھرانہ سمیت باپتسما پائی
تو مہنت کر کر کہی اگر تم کو یقین
ہی کہ میں خداوند پر ایمان
لائی تو چل کر میرے گھر
میں رہو اور ہم کو زبردستی
۱۶۔ سے لیگئی* اور ایسا ہوا کہ
جب ہم دعا مانگتے جاتے تھے
ایک چھو کر جس میں غیب
دائی کی روح تھی ہم کو ملی
جو غیب گوئی سے اپنے مالکوں
۱۷۔ کے لئے بہت کچھ پیدا کرتی تھی*
وہ پاؤل کے اور ہمارے پیچھے
آ کر چلائی کہ یہ لوگ خدا سے
تعالیٰ کے بندے ہیں جو ہم کو
۱۸۔ نجات کی راہ بتاتے ہیں* اور
وہ یہ بہت دنوں تک کی
آخر پاؤل دق ہوا اور پھر کر
اُس روح سے کہا کہ میں تجھے
یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا
ہوں کہ اسے نکل جا وہ اُسی دم
۱۹۔ نکل گئی* جب اُس کے مالکان
دیکھے کہ اُنکی کمائی کی امید
جاتی رہی تو پاؤل اور سیلاس کو
- پکڑ کر بازار میں حاکموں کے
پاس کھینچ لیچلے* پھر انکو سرداروں ۲۰
کے آگے لیجا کر کہہ کہ یہ لوگ
جو یہودی ہیں ہمارے شہر کو
بہت ستاتے ہیں* اور ہم کو ۲۱
ایسے رسواں بناتے جنکو ہم کو
کہ رومی ہیں ماننا اور عمل کرنا
روا نہیں* تب سب ملکر انکے ۲۲
مخالف ہوئے اور سردار اُنکے
کپڑے پہاڑ کر اُنکو بیت مارنے
کا حکم دیے* اور اُنکو بہت مار کر ۲۳
قید میں ڈالے اور قید خانے کے
داروغے کو تاکید کئے کہ بڑی
ہوشیاری سے اُنکی خبرداری
کر* وہ ایسا حکم پا کر اُنکو اندر ۲۴
کے قید خانے میں رکھا اور اُنکے
پاؤں کھوڑے میں ڈالا* آدھی ۲۵
رات کو پاؤل اور سیلاس دعا
مانگتے اور خدا کی تعریف
میں قصیدے گاتے تھے اور قیدیوں
اُنکو سنتے* ایک بار گئی بڑا بھونچال ۲۶
آیا کہ قید خانے کی بنیاد
ہل گئی اور جہت سب دروازے

- کھل گئے اور سب کے بیڑیاں
۲۷. گر گئے* اور قنید خانہ کا بازو غہ
جاگ اٹھا اور جب قنید خانہ
کے دروازے کھلے دیکھا تو بند یوں
بھاگ گئے سمجھ کر تلوار کھینچ کر
۲۸. چاہا کہ اپنے تین مار ڈالے* تب
پاؤں زور سے پکار کر کہا اپنے تین
نقصان منت پہنچا کہو نکہ ہم
۲۹. سب یہاں موجود ہیں* تب
وہ چراغ منگوا کر اندر دھڑا
اور کانپتا ہوا پاؤں اور سیلاس
۳۰. کے پاؤں پر گرا* اور اُنکو باہر لاکر
کہا صاحبو میں کہا کروں کہ نجات
۳۱. پاؤں* وہ کہہ کہ خداوند
یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور
۳۲. تیرا گھرا نا نجات پائیگا* تب
وہ اُسکو اور سب کو جو اُسکے
۳۳. گھر میں تھے خداوند کا کلام سنائے*
اور وہ رات کی اسی گھڑی اُنکو
لیکر اُنکے زخم دھویا اور نوں نہیں وہ اور
سب جو اُسکے تھے اُسی وقت
۳۴. باپتسمہ پائے* اور اُنکو اپنے گھر لاکر اُنکے
سائے میں دسترخوان بچھایا اور وہ اپنے
تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکر
خوشی کیا* جب دن ہوا ۳۵
سرداران پیدائوں سے کہلا بھیجے
کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے* ۳۶
تب قنید خانے کا بازو غہ پاؤں
کو اس بات کی خبر دیا کہ
سرداران کہلا بھیجے کہ تم کو
چھوڑ دینا پس اب نکل کر
سلامت چلے جاؤ* پر پاؤں اُسے ۳۷
کہا کہ وہ ہم کو جو رومی ہیں
بغیر گناہ ثابت کرنے کے لوگوں
کے سائے میں بیت مار کر قنید میں
ڈالے اور اب ہمکو چپکے نکالنے
میں ایسا نہ ہوگا بلکہ وہ آپ
آکر ہم کو نکالیں* تب پیدائے ۳۸
یہ باتان سرداروں کو سنائے
جب وہ سن کر رومی ہیں ڈر گئے* ۳۹
اور آکر اُنکو منائے اور باہر لاکر
درخواست کئے کہ شہر سے چلے
جاویں* تب وہ قنید سے نکل کر ۴۰
لودیہ کے یہاں گئے اور بھائیوں
کو دیکھ کر اُنکو دلاسا دئے اور
روانہ ہوئے*

نہ پائے تو یاسون اور کئی بھائیوں
کو شہر کے سرداروں کے پاس* یوں
چلائے ہوئے کھینچ لائے کہ یہ شخص
جو جہان کو آلت دئے یہاں بھی
آئے ہیں* انکی مہمائی یاسون ۷
کیا اور وہ سب قیصر کے حکموں
کی برخلافی کر کر کہتے ہیں کہ
ایک دوسرا بادشاہ ہی یعنی
یسوع* سو وہ لوگوں اور شہر ۸
کے سرداروں کو پہہ سنا کر گھبرا
دئے* تب وہ یاسون اور باقیوں ۹
سے ضامن لیکر چھوڑ دئے* لیکن ۱۰
بھائیاں اسی دم راتوں رات
پاؤل اور سیلاس کو برہہ شہر میں
بھلیج دئے وہ وہاں پہنچ کر
یہودیوں کے عبادت خانے میں
گئے* یہاں کے لوگ تسلونیتیوں ۱۱
سے نیک ذات تھے وہ بڑے
شوق سے کلام کو قبول کئے اور
روز روز کتابوں میں ڈھونڈتے رہے
کہ یہ باتان یوں ہیں ہیں یانہیں* ۱۲
اس واسطے بہتیرے ان میں سے
ایمان لائے اور بہت سے یونانی

ستروان باب
۱. تب وہ آفدیس اور اپلونیدہ
سے گذر کر تسلونیتی میں جہاں
یہودیوں کا ایک عبادت خانہ
۲. تھا آئے* اور پاؤل اپنے دستور پر
انکے پاس اندر گیا اور تین سبت
۳. انکے ساتھ نوشتوں سے باتان کیا*
اور کھولا اور ثابت کیا کہ مسیح
کو دکھ اٹھانا اور مردوں میں
سے جی اٹھنا ضرور تھا اور پہہ
کہ یسوع جسکی میں منادی
۴. کرتا ہوں وہی مسیح ہی* تب
انہیں سے بعضے مان لئے اور پاؤل
اور سیلاس کے شریک ہوئے اور
خدا پرست یونانیوں کی بڑی
جماعت اور بہتیرے اشراف
۵. عورتان بھی* پر ایمان نہ لائے
سو یہودیوں حسد کے سبب بازار کے
کئی ایک لچوں کو اپنے ساتھ لیکر
بھیدر لگا کر شہر میں ہنگامہ مچائے
اور یاسون کا گھر گھیر لیکر انکو
ڈھونڈھے کہ لوگوں کے سامنے
۶. کھینچ لاویں* اور جب انکو

۱۳. شريف عزرتان اور مرد بهي*
جب تسلونيفي ڪي يهوديان
جانے ڪه پاؤل خدا ڪا ڪلام بريہ
منهن بهي سنانا هي تو ومان بهي
۱۴. آئے اور لوگون ڪو اُٿا بڻهائے*
تب بهانيان اسي دم پاؤل ڪو
رخصت ڪئے ڪه دزيا ڪي طرف
جاوے ليڪن سيلاس اور تيموطيؤس
۱۵. ومان رهے* اور وے جو پاؤل
ڪو راه ڏيکاهے تهے اتيذه ٿڪ
لائے اور سيلاس اور تيموطيؤس ڪي
لئھ ڪم ليڪر ڪه جس طرح هوسڪي
۱۶. جلد اُسڪي پاس آوين روانه پوئے*
اور جسوقت پاؤل اتيذه مين
انڪي راه ٽڪنا تهها وڏ يهه شهر
بتون سے بهرا هوا ڏيکها تو اُسڪا
۱۷. جي جل گيا* اسلئھ وھ عبادت
خانے مين يهوديون اور خدا
پرستون سے اور بازار مين اُنسے
۱۸. جو روز آسے ملته تهھ گھنگو ڪرتا تهها*
تب ڪئي اپڪوري اور ستونيڪي عالم
آسے جھنڊ لڳے اور بعض ڪهه يهه
بڪواسي ڪها ڇاهتا هي دوسرے
- ڪهه ڪه يهه نئھ ديوتون ڪي خبر
ڏينديوالا معلوم پڙتا هي اس لئھ
ڪه وھ انڪو يسوع اور قيامت
ڪي خوش خبري ڏيتا تهها* تب ۱۹.
وے پڪڙڪاري اپگس پرليگئھ
اور ڪهه هم ڪو معلوم هو سڪتا هي
ڪه يهه نئي تعليم جو تو ڏيٿا ڪها
هي* ڪيونڪه همارے ڪان مين ۲۰.
نادر باتان پهنچتا هي سو هم
جانا ڇاهته هين ڪه اُنسے ڪها
غرض هي* اسواسطے ڪه سارے ۲۱.
اتيني اور مسافر جو ومان
جاره تهھ اپني فرصت ڪا وقت
سوالے نئي بات ڪهنه اور سنه ڪي صرف
نهن ڪرتھ تهھ* تب پاؤل اري اپگس ۲۲.
ڪي بيچ مين ڪهڙا هو ڪر بولا هي
اتينه والو مين ڏيکھتا هون ڪه تم
هر صورت سے ديوتا ڪي بڙے پوجنه
واله مين* ڪيونڪه مين پهرته ۲۳.
اور تم پوجنه سو انپر نظر ڪرتھ
هوے ايڪ قربان گاه پايا جسپر
يهه لکها تهها ڪه نا معلوم خدا ڪي
لئھ پس جس ڪو تم به معلوم ڪئھ

مانند ہی جو آدمی کے ہنر اور
تدبیر سے بنی* غرض کہ خدا
جہالت کے وقتوں سے طرح دیکر
اب سب آدمیوں کو ہر جگہ
حکم دیتا ہی کہ توبہ کریں* ۳۱
کہونکہ وہ ایک دن ٹھہرایا ہی
جس میں وہ راستی سے دنیا
کی عدالت کریگا اُس شخص
کی معرفت جسکو وہ مقرر کیا
اوو اُسکو مرد و زمین سے اٹھا کر یہ
بات سب پر ثابت کیا* اور ۳۲
جب وہ مرد و نیک جی اٹھنے
کی سنہ تو بعضہ ٹھٹھا مارنے لگے
اور بعضہ کہہ یہ بات ہم تجھ سے
پھر سُنیں گے* تب پاؤل اُنکے درمیان ۳۳
سے چلا گیا* پر کتنے آدمی اُسے ۳۴
ملکر ایمان لائے اُمین دیونیسس
اری اپگس کا ایک صلاح کار اور
دسرس نامی ایک عورت اور
کئی اور اُنکے ساتھ تھے*

اٹھارواں باب

بعد اُسکے پاؤل اتینہ سے نکل کر ۱
قرنتہ میں آیا* اور وہاں اکلا ۲

پوچتے ہیں میں تم کو اسی کی خبر
۲۴ دیتا ہوں* وہ خدا جو دنیا اور
سب کچھ جو اُس میں ہی پیدا
کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک
ہو کر نہ اُنہ کے بنائے ہیکلو زمین
۲۵ رہتا* نہ کسی چیز کا محتاج
ہو کر آدمیوں کے اُنہ سے خدمت
لےتا وہ تو آپ سبکو زندگی اور
۲۶ سانس اور سب کچھ بخشتا ہی*
اور ایک ہی لہو سے آدمی کی
سب قوم تمام زمین پر بسنے کے
لئے پیدا کیا اور مقرر وقت اور
۲۷ اُنکے رہنے کے حد ان ٹھہرایا*
تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں شاید
اُسکو دریافت کریں اور پاوین
اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور
۲۸ نہیں* کہونکہ اُسی سے ہم جیتے
اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں
جیسا تمہارے شاعروں میں سے
بھی کتنے کہہ ہیں کہ ہم تو اُسکی
۲۹ نسل ہیں* پس خدا کی نسل ہو کر
ہم کو لازم نہیں کہ یہ خیال کریں
کہ خدا ٹی سونہ روپہ یا پتھر کے

- نامی ایک یہودی کو پایا جسکی پیدائش پنطس کی تھی اور انہیں دنوں میں اپنی جو رو پر سکلا کے ساتھ اٹالیہ سے آیا تھا کہونکہ کلا دیوس حکم دیا تھا کہ سب یہودی روم سے نکل جاویں ۳۔ سو وہ اُنکے پاس گیا* اور اس لئے کہ وہ اُنکا ہم پیشہ تھا اُنکے ساتھ رہا اور کام کرنے لگا کہونکہ اُنکا بھی پیشہ ڈیرا بنانے کا تھا* اور وہ ہر سبت کو عبادت خانہ میں کلام کرتا اور یہودیوں اور ۵۔ یونانیوں کو قایل کرتا تھا* اور جب سیلاس اور تیموٹیؤس مقدونیہ سے آئے پاؤل کلام سنانے میں دل و جان سے لگا اور یہودیوں کے آگے گواہی دیا کہ ۶۔ یسوع وہی مسیح ہی* جب وہ مقابلہ کرنے اور کفر بکنے لگے وہ اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا تمہارا خون تمہاری گردن پر میں پاک ہوں اور غیر قوموں ۷۔ کے طرف جاؤنگا* وہاں سے وہ چلا اور یوستس نامی خدا پرست کے گھر کو جو عبادت خانہ سے ملا ہوا تھا گیا* اور عبادت ۸۔ خانہ کا سردار کرسپس اپنے تمام گھر سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے قرنتی جو سنتے تھے ایمان لائے اور باپتسما پائے* ۹۔ تب خداوند رات کو رویامین پاؤل سے کہا مت ڈر کہتا جا چپ نہو* اس لئے کہ میں تیرے ۱۰۔ ساتھ ہوں اور کوئی تجھے نہ بدسلوکی کرنے نہ پاویگا کہونکہ اس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں* سو وہ ڈیڑھ برس ۱۱۔ وہاں ٹھہر کر اُنکے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا* اور جب گلیو ۱۲۔ اخیا کا صوبہ تھا تب یہودی ایک کرکر پاؤل پر چڑھ آئے اور اُسکو عدالت میں لیگئے* اور ۱۳۔ کہے یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت کے برخلاف خدا کی عبادت کریں* اور جب پاؤل ۱۴۔ چاہا کہ زبان کھولے گلیو یہودیوں

۱۵. میں صبر کر کر تمہاری سنتا* پر
 اگر یہ سوال تمہاری تعلیم اور
 ناموں اور شریعت کے حق
 میں ہی تو تم ہی دیکھو کدو نکہ
 میں نہیں چاہتا کہ ایسے باتونکا
 ۱۶. مڈف ہوؤں* تب وہ انکو
 ۱۷. عدالت سے نکال دیا* اور سب
 یونانیاں عبادِ تخرانے کے سردار
 سوسٹنس کو پکڑ کر عدالت کے
 سامنے مارے پر گلیو اُسکا کچھہ
 ۱۸. خیال نہ کیا* اور پاؤں اور بھی
 بہت دن وہاں رہا پھر بھائیوں
 سے رخصت ہو کر اور کنکریہ میں
 سرمنڈا کر جہاز پر سوریہ کو
 روانہ ہوا کدو نکہ وہ ممت مانا تھا
 اور پر سکلا اور اکلا اُسکے ساتھ
 ۱۹. تھے* اور افسس میں پہنچ کر
 انکو وہیں چھوڑا اور آپ
 عبادِ تخرانہ میں جا کر یہودیوں
 ۲۰. سے کلام کیا* تب وہ اُسے
 درخواست کی کہ اور چند روز
 انکے ساتھ رہا پر وہ نہ مانا* اور ۲۱
 اُنسے یہ کہہ کر رخصت ہوا کہ
 ہر حال میں مجھے ضروری کہ
 یروشالم میں آنے والی عید
 کروں پر اگر خدا چاہے تو تمہارے
 پاس پھر آؤنگا اور افسس سے
 لنگر اٹھایا* اور قیصریہ میں اتر کر ۲۲
 یروشالم میں آیا اور مجلس سے
 سلام کہہ کر انطاکیہ کو گیا* اور ۲۳
 چند روز رہا وہاں سے روانہ
 ہوا اور گلیتیہ اور فرگیہ کے
 ملک میں برابر گزرتا اور سب
 شاگردوں کو مضبوط کرتا گیا* ۲۴
 اور اپلس نامی ایک یہودی
 جسکی پیدائش اسکندریہ کی
 تھی جو فصیح اور پاک کتابوں میں
 زبردست تھا افسس میں پہنچا* ۲۵
 یہ شخص خداوند کی راہ کی
 تربیت پایا تھا اور جی لگا کر
 کلام کرتا اور درستی سے خداوند
 کے باتان سکھاتا تھا پر صرف
 یوحنا کا باپتسما جانتا تھا* وہ ۲۶
 عبادِ تخرانے میں بید ہڑک

- بولنے لگا اور اکلا اور ہر سکلا اُسکی
سُنکر اُسے اپنے ساتھ لے کر اور
اُسکو خُدا کی راہ اور بھی
۲۷. دُرستی سے بتائے * جب وہ
۱ خلیا میں اُتر جائیگا اِرادہ
کیا تو بھائیوں شاگردوں کو لے کر
درخواست کئے کہ اُسکی مہمانی
کرین وہ وہاں پہنچ کر اُنکی جو
فضل کے سبب ایمان لائے تھے
۲۸. بڑی خاطر داری کیا * کہونکہ
نُوشتون سے ثابت کر کے یسوع
وہی مسیح ہی زور شور سے یہودیوں
کو سب کے آگے قایل کیا کہ یہ
یسوع وہی مسیح ہی *

اُنیسواں باب

۱. اور اُنیسواں ہوا کہ جب اپلس
قرنثہ میں تھا پاؤل اوپر کے
مَلکوں سے گزر کر افریسیس میں
۲. آیا اور کئی شاگردوں کو پاکر *
اُنسے کہا کہ تم ایمان لا کر روحِ
قُدس پائے وہ اُسے کہہ ہم تو
سُنہ بھی نہیں کہ روحِ قُدس
۳. ہی * وہ اُنسے کہا پس تم کسکا
باپتسما پائے وہ بولے کہ یوحنا
۴. کا باپتسما * تب پاؤل کہا یوحنا
توبہ کا باپتسما دیا اور لوگوں
کو کہا کہ اُسپر جو میرے پیچھے
آئے ہیں یعنی مسیح یسوع پر ایمان
لاؤ * وہ یہہ سُنکر خُداوند ۵
یسوع کے نام پر باپتسما پائے * ۶
اور جب پاؤل اُنپر ہاتھ رکھا
اُن پر روحِ قُدس آیا اور وہ
طرح طرح کے زبانان بولنے اور
دُور کر کے لگے * وہ سب ۷
آدمی بارہ ایک تھے * اور ۸
وہ عبادت خانہ میں جا کر
بید ہڑک بولتا اور تین مہینہ
خُدا کی بادشاہت کے بابت
کہتا اور اُنکو سمجھاتا رہا * لیکن ۹
جب بعضوں کے دل سخت ہو گئے
اور ایمان نہ لائے بلکہ لوگوں
کے سامنے اِس راہ کو بُرا کہنے
لگے وہ اُنسے کنارے ہو کر
شاگردوں کو الگ کیا اور ہر
روز طرّس نامی ایک شخص

- ۱۰۔ کے مدد سے میں گھنگو کرتا تھا*
یہہ دوبرس تک ہوتا رہا ایسا
کہ سب اسیا کے رہنے والے کہا
یہودی کہا یونانی خداوند
۱۱۔ یسوع کا کلام سننے* اور خدا
پاؤل کے ہاتھ سے بڑے بڑے
۱۲۔ کرامات دکھانا تھا* یہاں تک
کہ رومال اور پتکے جو اُسکے بدن
سے چھٹ جاتے تھے بیماروں پر رکھتے
اور اُنکی بیماری جاتی رہتی اور بُرے
۱۳۔ روحان اُسے نکل جاتے تھے* تب
بعض پھرنے اور جھانڑنے پھوکنے والے
یہودیان اختیار کئے کہ اُنپر
جذمین بُرے روحان سمانے تھے
خداوند یسوع کا نام پھوکیں
کہ ہم تم کو اُس یسوع کی قسم
دیتے ہیں جسکی پاؤل منادی
۱۴۔ کرتا ہی* اور اُنہیں سکوا یہودی
سردار کاپن کے سات بیٹھے تھے
۱۵۔ جو یہہ کرتے تھے* تب بُری روح
جواب میں کہی کہ یسوع کو
میں جانتی اور پاؤل کو پہچانتی
۱۶۔ ہوں پر تم کون مہیں* اور وہ
- شخص جس پر بُری روح تھی
اُنپر لپکا اور غالب آکر اُنپر
ایسی زیادتی کیا کہ وہ ننگے
اور گھپیل اُس گھرنے پہاگے* ۱۷
اور یہہ بات سب یہودیوں اور
یونانیوں کو جو افریسیس میں
رہتے تھے معلوم ہوئی تو سب
ڈر گئے اور خداوند یسوع کے
نام کی بزرگی ہوئی* اور بہتیرے ۱۸
اُنہیں سے جو ایمان لائے تھے آکر
اپنے کاموں کو قبول کر لئے اور
ظاہر کئے* اور بہت سے جو جادو ۱۹
کرتے تھے اپنے کتا بان یکتھے کر کر
لوگوں کے آگے جلادئے اور جب
اُنکی قیمت کا حساب کئے تو
پچاس ہزار روپے ٹہہرے* اسطرح ۲۰
خداوند کا کلام بہت بڑھ گیا
اور مضبوط ہوا* جب یہہ ہو چکا ۲۱
پاؤل جی میں ٹہہرایا کہ مقدونیہ
اور اخیاء سے ہو کر یروشالم میں
جاؤں اور کہا وہاں پہنچنے کے
بعد روم کو دیکھنا مجھے ضرور
ہی* سو اُنہیں سے جو اُسکی ۲۲

- خدمت کرتے تھے دو شخص
تیموٹئیوس اور اراستیس کو
مقدونیا میں بھیج کر آپ چند
۲۳. روز اسٹیا میں رہا* اور ان
دونوں اس راہ کے بابت وہاں
۲۴. بڑا فساد ہوا* کیونکہ دیمطریوس
نام ایک سنار ارمس کے دیول
کے مانند چاندی کے ہند بناتا
تھا اور اس پیشہ والوں کو بہت
۲۵. کھا دیتا تھا* وہ انکو اور دوسروں
کو جو ویسا کام کرتے تھے جمع
کر کر کہا ای مردو تم جانتے ہیں
کہ ہماری فراغت اسی کام کے
۲۶. بدولت ہی* اور تم نہ دیکھتے
اور سنتے ہیں کہ صرف افسیس میں
نہیں بلکہ قریب تمام اسیا میں یہ
پاؤل لوگوں کو سمجھا کر پھیر دیتا
ہی کہ کہتا ہی یہ جو ہاتھ کے بنائے
۲۷. ہوے ہیں خدا نہیں* سو صرف
یہی دہشت نہیں کہ ہمارا
پیشہ یہ قدر ہو جاوے بلکہ بڑی
دیوتن ارمس کا دیول ناچیز
ہو جاویگا اور اُسکی بزرگی
- جسکو تمام اسیا اور ساری دنیا
۲۸. پوجتی ہی جاتی رہیگی* جب
وے یہ سُنے تو غصے سے بھر گئے
اور چلا کر کہہ کہ افسیوں کی
۲۹. ارمس بڑی ہی* اور تمام
شہر میں بلوا ہوا اور سب
ملکر گائیوس اور ارسطرخس کو
جو مقدونیا کے رہنوالے اور
پاؤل کے ہم سفر تھے پکڑ کر تماشہ گاہ
کو دوڑے* اور جب پاؤل ۳۰.
چلا کہ لوگوں کے پیچے میں جاوے
تو شاگردان اُسے جانے نہ دیں* ۳۱.
اور اسیا کے بزرگوں میں سے
بعضہ جو اُسکے دوست تھے اُسکے
پاس آدھی بھیج کر منت کئے
کہ تما شا گاہ میں مت جا* اور ۳۲.
بعضہ کچھ چلا کر کہے اور بعضہ
کچھ کہو کہ جماعت گھبرائی
تھی اور اکثر لوگ نہ جانے
کہ کس لئے یکٹھے ہوئے ہیں* تب ۳۳.
سکندر کو جسکو یہودی ڈھکیلتے
تھے لوگوں کے پیچے سے آگے کر لئے
اور سکندر رہا تھے سے اشارہ کر کر

۳۴۔ چاہا کہ لوگوں کے سامنے عذر
کرے* جب وہ جانے کہ وہ
یہودی بھی تو سب د و گھنٹے
کے قریب ایک دم چلائے رہا کہ
۳۵۔ افسیوں کی اتمس بڑی ہی*
اور جب شہر کا کو تو ال لوگوں
کو ٹھنڈھا کیا تو کہا ای افسیوں
کو آدھی ہی جو نہیں جانتا
کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوتن
ارتمس کا مندر اُس صورت کا
۳۶۔ جو دیوس سے گری ہو پوجاری ہی*
پس جب کوئی ان باتوں کے
خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب
ہی کہ تم چپ رہیں اور یہ
۳۷۔ سوچہ کچھ نہ کریں* کہو نہ
یہ جنکو تم لائے نہ دیول کے چور
نہ تمہاری دیوتن کی تکفیر
۳۸۔ کرنیوالے ہیں* پر اگر دیمپریوس
اور اُسکے ہم پیشہ کسی بددعویٰ
رکھتے ہووین تو عدالت کھلی
ہی اور حاکم بیٹھے ہیں ایک
۳۹۔ ایک پر نالیش کرنا* اور جس
صورت میں کچھ اور چاہتے

ہیں تو شرعی مجلس میں فیصل
ہوگا* کہو نہ ہم کو خطرہ ہی کہ ۴۰۔
آج کے فساد کے واسطے ہم پر
نالیش ہوگی اس لئے کہ کوئی
سبب نہیں کہ اس ہنگامے کا
جواب دے سکیں* اور یہ ۴۱۔
کہر مجلس اٹھا دیا*

بیسواں باب

جب ہٹلر موقوف ہوا پاؤل ۱۔
شاگروں کو بلا کر گیلے لگا کر وہاں
سے روانہ ہوا کہ مقدونہ کو
جاوے* اور ان ملکوں سے ۲۔
گذر کر اور انکو بہت نصیحت
کر کر یونان میں آیا* اور تین ۳۔
مہینہ وہاں رہا جب جہاز پر
سوریا میں جانے کو تھا یہودی
اُسکی گھات میں لگے تب اُسکی
بہ صلاح ٹھہری کہ مقدونہ کی
راہ سے پھرے* اور سو پطیر ۴۔
بروئی اور ارسطرخس اور
سکوندس جو تسلا نیقی کے تھے
گایوس درہ کا اور تیموٹیوس
اور نخکس اور ترفمس جو اسیا

۵. کہ تہہ اسیا تک اُسکے ساتھ گئے*
وے آگے جا کر ہمارے لئے ترواس
۶. مدین لہہرے* اور فطیر کے دنوں
کے بعد ہم فیلپی سے جہاز پر
- روانہ ہو کر پانچویں دن ترواس
میں اُنکے پاس پہنچے اور سات
۷. دن وہاں لہہرے* اور ہفتہ کے
پہلے دن جب شاگرد روٹی توڑنے
- کو یکٹھے ہوئے پاؤں اُنکو کلام سنایا
اور دوسرے دن جانے پر تھا اور
۸. آدھی رات تک باتان کرتا رہا*
اور اُس بالاخانے پر جہان وے
۹. یکٹھے تھے بہت چراغ جلتے تھے*
اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکی
- پر بیٹھا تھا اُسکو بڑی نیند آئی
اور جب پاؤں دیر تک باتان
- کرتا رہا وہ مارے نیند کے جھک
پڑا اور تیسرے درجے سے نیچے
- گر پڑا اور جب اُٹھائے تو مردہ
۱۰. پائے* تب پاؤں اُتر کر اُسے لپٹ
- گیا اور گلے لگا کر لوگوں سے کہا
مت گھبرا و کہو نہ اُسکی جان
۱۱. اُسہیں ہی* اور اوپر جا کر روٹی توڑ کر
- کھایا اور بڑی دیر تک اُنسے باتان
کرتا رہا یہاں تک کہ بھور ہو گئی
- وہ اسی حالت میں چلا گیا* اور ۱۲
وے اُس لڑکے کو جیٹا لائے اور
۱۳. نہایت خاطر جمع ہوئے* اور
ہم کشتی پر سوار ہو کر آگے اسس کو
- گئے اس ارادے پر کہ وہاں پاؤں
کو اپنے ساتھ چڑھالیں کہو نہ
- وہ وہاں تبدیل جانے کا ارادہ کر کر
یوں فرما گیا تھا* جب وہ اسس ۱۴
- مدین ہم کو ملا ہم اُسکو چڑھا کر
مطولینہ مدین آئے* اور وہاں سے ۱۵
- لنگر اُٹھا کر دوسرے دن خدیوس
کے سامنے آئے اور تیسرے دن
- سامس مدین پہنچے اور طرؤگلیونمیں
رہ کر ایک دن کے بعد ملیطس
۱۶. مدین آئے* کہو نہ پاؤں لہہرایا
تھا کہ افسیس سے گذر جاوے کہ
- اُسکو اسیا مدین رہنے سے دیر نہ لگے
اسلئے جلدی کرتا تھا کہ اگر ہوسکے
- تو پنطیکوس کے دن یروشالم
۱۷. مدین رہے* اور وہ ملیطس سے
- افیسس مدین پہنچ کر مجلس

۱۸. کے بزرگوں کو بلایا* اور جب وہ اس کے پاس آئے تو انکو کہا تم جانتے ہیں کہ جب سے میں اسیا میں آیا پہلے ہی دن سے ہر وقت کس طرح تمہارے ساتھ رہا* کہ کمال عاجزی سے بہت آنسو بہا کر ان از مایشوں میں جن میں یہودیوں کے گھات لگانے سے میں پہنسا تھا خداوند کی خدمت کرتا رہا* اور کہوں کر کوئی چیز جو تمہارے فائدے کی تھی رکھ نہ چھوڑا بلکہ تم کو خبر دیا اور تم کو جماعت میں ۲۱. اور گھر گھر سکھایا* یہودیوں اور یونانیوں کے سامنے گواہی دیا کہ خدا کے آگے توبہ کریں اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ۲۲. ایمان لائیں* اور اب دیکھو میں روح کا باندھا یروشالم کو جاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ وہاں ۲۳. مجھ پر کہا گزرے گا مگر اتنا کہ روح قدس ہر شہر میں یہہ کہہ کر گواہی دیتا ہے کہ قید اور مصیبت ۱۹. میرے لئے تیار ہے* لیکن میں اسے کچھ نہیں سمجھتا نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا کہ اپنا دور خوشی سے پورا کروں اور وہ خدمت بھی جو میں خداوند یسوع سے پایا کہ خدا کے فضل کی انجیل پر گواہی دیوں* اور ۲۵. اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جن میں میں خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا پہرا میرا منہ پھر نہ دیکھینگے* پس ۲۶. میں آج کے دن تم کو گواہ رکھتا ہوں کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں* کہوں کہ میں خدا ۲۷. کی ساری مرضی تم کو سنانے سے باز نہ رہا* پس اپنی اور اس ۲۸. سارے گئے کی خبر داری کرو جسپر روح قدس تم کو نگہبان ٹھہرایا کہ خدا کی مجلس کو جسکو وہ اپنے ہی لہو سے مول لیا چراوین* کہوں کہ میں یہہ جانتا ۲۹. ہوں کہ میرے جانے کے بعد پہاڑنے والے لاندگے تمہارے درمیان

- آوینگے جنکو گِلے پر کچھہ ترس
۳۰. نہ آوینگا* اور خود تم میں سے
آہ می اٹھینگے جو اُلٹے باتان
کہینگے کہ شاگردون کو اپنے
۳۱. طرف کھینچ لیویں* اِسلئے جاگتے
رہو اور یاد رکھو کہ مئیں تین
برس تک رات دن رورور
۳۲. پر ایک کو جتانے سے باز نہ آیا*
ای بھائیو اب میں تم کو خدا
اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہوں
جو قادر ہی کہ تم کو کامل کرے
۳۳. اور مقدسوں میں میراث دیوے*
میں کسی کے روپ یا سونے یا
۳۴. کپڑیکا لالچ نہ کیا* تم آپ جانئے
ہیں کہ یہی ہاتھان میرے اور
میرے ساتھیوں کے ضرورتان
۳۵. نکالے* میں سب چیزان بتایا
کہ تم کو چاہئے کہ یونہیں
محنت کر کر کم زور و نکی مدد
کریں اور خداوند یسوع کے باتان
یاد رکھیں جو وہ خود فرمایا
۳۶. کہ دینا لینے سے مبارک ہی*
یہ باتان کہہ کر وہ گھٹنے ٹیک کر
- اُن سب کے ساتھ دعا مانگا* وہ ۳۷
بہت روئے اور پاؤں کے گلے لگ کر
اُسکو چومنے لگے* اور مخصوص ۳۸
اُس بات کے لئے ٹنگین ہوا کہ جو
وہ کہا تھا کہ تم میرا منہ پھر
نہ دیکھینگے اور جہاز تک اُسکو
پہنچائے*
اکیسواں باب
اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُنسہ ۱
جدا ہو کر لنگر اٹھائے تو سیدھی
راہ سے کڑس میں آئے اور دوسرے
دن رودس میں اور وہاں سے
۲. پطرہ میں* اور ایک جہاز ۲
فنیقی کو جاتے پا کر اُسپر چڑھے
اور روانہ ہوئے* اور جب قبرس ۳
نظر آیا اُسے ڈاویں ہاتھ چھوڑ کر
صوبیا کو چلے اور صور میں لگائے
کہونکہ وہاں جہاز کا بوجھ اُتارنا
تھا* اور شاگردون کو پا کر ہم ۴
سات روز وہاں رہے وہ روح
کے بتانے سے پاؤں کو کہے کہ یروشالم
میں مت جا* پر ہم اُن دنون ۵
کو پورا کر کر نکلے اور اپنی راہ

- لئے اووے سب جو رولز کے
 سمیت شہر کے باہر نکلتے ہوئے
 پہنچائے اور ہم دریا کے کنارے
 ۶. پر گھٹائے ٹیک کر دعا مانگے * اور
 ایک دوسرے سے وداع ہو کر ہم
 جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے
 ۷. گھر کو پہرے * اور جب ہم صور
 سے جہاز کا سفر کر چکے طلبائیس
 مدین پہنچے اور بھائیوں کو سلام
 ۸. کر کر ایک دن انکے ساتھ رہے *
 دوسرے دن پاؤل اور اسکے
 ساتھی روانہ ہو کر قیصریہ مدین
 آئے اور فیلیپ کے یہاں جو
 انجیل کا سنائیہ والا اور ان ساتوں
 ۹. مدین سے تھا اتر کر اسکے ساتھ رہے *
 اور اسکے چار انبیاء بیٹیاں تھیں
 ۱۰. جو نبوت کرتے تھیں * اور جب
 ہم وہاں پہتے دن رہے اگبس
 ۱۱. نامی ایک نبی یہودیہ سے آیا *
 وہ ہمارے پاس آکر پاؤل کا کریند
 اٹھالیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر
 کہا کہ روح قدس یوں کہتا ہے
 اسی مرد کو جسکا پہہ کربند
 ہے یہودیہ ویروشالم مدین یونہی
 باندھینگے اور غیر قزموں کے ہاتھ
 مدین حوالے کریں گے * جب پہہ ۱۲
 سنے تو ہم اور وہاں کے لوگ اُسکی
 ۱۳. ممت کئے کہ یہ ویروشالم کو بچاؤں *
 تب پاؤل جواب دیا کہ تم کہا
 کرتے ہیں کہ روتہ اور میرا دل
 توڑتے ہیں کہونکہ مدین نہ صرف
 باندھے جانیو بلکہ یہ ویروشالم
 مدین خداوند یسوع مسیح کے نام
 پر مرنے بھی تیار ہوں * اور جب ۱۴
 وہ نمانا تو ہم پہہ کہہ کر چپ رہے
 کہ جو خدا کی مرضی ہو * اور ان دنوں ۱۵
 کے بعد ہم اپنی تیاری کر کر ویروشالم
 کو چلے * اور قیصریہ سے کئی ایک ۱۶
 شاگرد ہمارے ساتھ چلے جو
 ہم کو مناسون قدسی ایک قدیم
 شاگرد کے پاس لائے کہ ہم اسکے
 یہاں مہمان ہووین * اور جب ۱۷
 ہم ویروشالم مدین پہنچے بھائیوں
 خوشی سے ہماری خاطر داری
 کئے * اور دوسرے دن پاؤل ۱۸
 ہمارے ساتھ یعقوب کے یہاں

- گیا اور سب بزرگ وہاں یکٹھے کہ جو تیرے حق میں ہنہ کچھ ۱۹: تھے * اور انکو سلام کر کر وہ جو کچھ خدا اُسکی خدمت کے وسیلہ سے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل ۲۰: بیان کیا * اور وہ پہلے سنکر خداوند کی تعریف کئے اور اُسے کہہ ای بھائی تو دیکھتا ہی کہ کتنے ہزار یہودی ہیں جو ایمان لائے اور سب شریعت پر بہت ۲۱: گرم ہیں * اور وہ تیرے حق میں سنہ ہیں کہ تو غیر قوموں میں سب یہودیوں کو سکھاتا ہی کہ موسیٰ سے پھر جاوین کہ کہتا ہی اپنے لڑکوں کا ختنہ نکرو اور شریعت ۲۲: کے دستوروں پر نچلو * اب کہا کرنا لوگ ہر حال میں جمع ہونگے ۲۳: کہونکہ سنہنگے کہ تو آیا ہی * سو پہلے جو ہم تجھے کہتے ہیں کر ہمارے ساتھ چار شخص ہیں ۲۴: جو مدت مانے ہیں * انکو ساتھ لیکر اپنے تین انکے ساتھ پاک کر اور انکے لئے کچھ خرچ کر کہ اپنا سر منداوین تو سب جانینگے کہ جو تیرے حق میں ہنہ کچھ ۱۹: تھے * اور انکو سلام کر کر وہ جو کچھ خدا اُسکی خدمت کے وسیلہ سے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل ۲۰: بیان کیا * اور وہ پہلے سنکر خداوند کی تعریف کئے اور اُسے کہہ ای بھائی تو دیکھتا ہی کہ کتنے ہزار یہودی ہیں جو ایمان لائے اور سب شریعت پر بہت ۲۱: گرم ہیں * اور وہ تیرے حق میں سنہ ہیں کہ تو غیر قوموں میں سب یہودیوں کو سکھاتا ہی کہ موسیٰ سے پھر جاوین کہ کہتا ہی اپنے لڑکوں کا ختنہ نکرو اور شریعت ۲۲: کے دستوروں پر نچلو * اب کہا کرنا لوگ ہر حال میں جمع ہونگے ۲۳: کہونکہ سنہنگے کہ تو آیا ہی * سو پہلے جو ہم تجھے کہتے ہیں کر ہمارے ساتھ چار شخص ہیں ۲۴: جو مدت مانے ہیں * انکو ساتھ لیکر اپنے تین انکے ساتھ پاک کر اور انکے لئے کچھ خرچ کر کہ اپنا سر منداوین تو سب جانینگے کہ جو تیرے حق میں ہنہ کچھ ۱۹: تھے * اور انکو سلام کر کر وہ جو کچھ خدا اُسکی خدمت کے وسیلہ سے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل ۲۰: بیان کیا * اور وہ پہلے سنکر خداوند کی تعریف کئے اور اُسے کہہ ای بھائی تو دیکھتا ہی کہ کتنے ہزار یہودی ہیں جو ایمان لائے اور سب شریعت پر بہت ۲۱: گرم ہیں * اور وہ تیرے حق میں سنہ ہیں کہ تو غیر قوموں میں سب یہودیوں کو سکھاتا ہی کہ موسیٰ سے پھر جاوین کہ کہتا ہی اپنے لڑکوں کا ختنہ نکرو اور شریعت ۲۲: کے دستوروں پر نچلو * اب کہا کرنا لوگ ہر حال میں جمع ہونگے ۲۳: کہونکہ سنہنگے کہ تو آیا ہی * سو پہلے جو ہم تجھے کہتے ہیں کر ہمارے ساتھ چار شخص ہیں ۲۴: جو مدت مانے ہیں * انکو ساتھ لیکر اپنے تین انکے ساتھ پاک کر اور انکے لئے کچھ خرچ کر کہ اپنا سر منداوین تو سب جانینگے

۲۹. پاک مقام کو ناپاک کیا* کبوتکہ
وے آگے طرف مس افیسی کو اُسکے
ساتھ شہر مدین دیکھتے تھے اور
خیال کئے کہ پاؤل اُسکو ہیکل
۳۰. مدین لایا* تب تمام شہر مدین
ہنگامہ ہوا اور سب لوگ دوڑ کر
جمع ہوئے اور پاؤل کو پکڑ کر
ہیکل کے باہر گھسیٹتے اور جھٹ
۳۱. دروازے بند ہو گئے* اور جب
وے اُسکو مارڈالنے کی فکر میں
نکلے تو فوج کے سردار کو خبر
پہنچی کہ تمام یروشالم مدین
۳۲. فساد اُٹھا* وہ اُسی دم سپاہیوں
اور صوبہ داروں کو لیکر انپر
دوڑا جب وہ فوج کے سردار
اور سپاہیوں کو دیکھے تو پاؤل کو
۳۳. مارنے سے ہاتھ کھینچے* تب
فوج کا سردار نزدیک آکر اُسکو
پکڑا اور اُسکو دوزنجیر سے
باندھنے کا حکم کیا اور پوچھا
۳۴. کہ پہلے کون ہی اور وہ کہا کیا*
- تو بھیڑ میں سے بعض کچھ چلا کر
کہے اور بعض کچھ سو جب غل
کے سبب کچھ حقیقت دریافت
نکر سکا تو حکم دیا کہ اُسکو قلعے
مدین لیجاو* اور جب سیڑھی ۳۵
پر چڑھنے لگا تو لوگوں کی زیادتی
کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا
پڑا* کبوتکہ دنگل چلاتا ہوا اُسکے ۳۶
پیچھے پڑا کہ اُسکو نکال ڈال* ۳۷
اور جب پاؤل کو قلعے میں
لیجانے لگے تو وہ فوج کے سردار
سے کہا کہا تجھ سے کچھ کہنے کا
مجھے حکم ہی وہ کہا کہا تو
یونانی جاننا ہی* کہا تو وہ ۳۸
مصری نہیں جو ان دنوں کہ
آگے فساد اُٹھایا اور چارزار
ڈاکو جنگل مدین لیگیا* پاؤل ۳۹
کہا مدین یہودی قلعہ کے نامی
شہر طرسس کا رہنے والا ہوں
اور تیری ممت کرتا کہ مجھے
لوگوں سے بولنے کی اجازت
دیوے* جب حکم ملا پاؤل ۴۰
سیڑھی پر کھڑا ہو کر لوگوں کو

- ہاتھ سے اشارہ کیا جب سب
چپ ہوئے وہ عبرانی زبان
میں بولنے لگا اور کہا*
- بائیسواں باب
۱. ای بھائیو ای باپو یہ عذر جواب
۲. میں تم سے کرتا ہوں سنو* جب وہ
سنے کہ وہ عبرانی زبان میں اُن سے
باتاں کرتا ہی تو اور بھی چپ
۳. ہو گئے تب وہ کہنے لگا* میں
یہودی ہوں تلقیہ کے شہر
طرسس میں پٹیدا ہوا لیکن
پرورش اسی شہر میں پایا اور
باپ دادوں کی شریعت میں
گل آئیل کے قدموں کے تلے
خوب تربیت ہوا اور خدا کی
راہ میں ایسا سرگرم رہا جیسا
۴. آج کے دن تم سب ہیں* میں
اس راہ کی پہاں تک دشمنی
کیا کہ مرد اور عورت کو باندھ کر
اور قتید خانے میں ڈال کر مرے
۵. تک ستایا* چنانچہ سردار کاہن
اور سارے بزرگ بھی میرے
گواہ ہیں میں اُن سے بھائیوں کے لئے
- خط لیکر دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے
وہاں ہیں اُن کو بھی باندھ کر
یروشالم میں کھینچ لاؤں کہ وہ
سزا پاویں* اور جب میں چلا جاتا ۶.
تھا اور دمشق کے نزدیک پہنچا
تو ایسا ہوا کہ دو پہر کے قریب
پکایک میرے گرد بڑا نور آسمان
سے چمکا* میں زمین پر گر پڑا ۷.
اور ایک آواز سنا کہ مجھے کہتا
ہی کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھ کو
کہوں ستاتا ہی* تب میں جواب ۸.
میں کہا کہ ای خداوند تو کون
ہی وہ مجھے کہا میں یسوع
ناصری ہوں جسکو تو ستاتا ہی* ۹.
اور میرے ساتھ والے اُس نور کو
دیکھ اور ڈر گئے لیکن جو مجھے
سے بولتا تھا اُسکا آواز نہیں سنے* ۱۰.
تب میں کہا ای خداوند میں
کہا کرنا خداوند مجھ سے فرمایا
اتھ اور دمشق کو جا کہ جو کچھ
تو کرنا مقرر ہی سب وہاں تجھ
سے کہا جا یگا* اور جب میں ۱۱.
اُس نور کی چمک کے سبب

۱۲. آیا * اور حنا نیا شریعت کے موافق دیندار شخص جو وہاں کے سب رہنما والے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا * میرے پاس آیا اور کھڑا ہو کر مجھ سے کہا کہ ای بھائی ساؤل پھر بیٹا ہو اسی دم ۱۳. میں اُس پر نگاہ کیا * وہ کہا ہمارے باپ دادوں کا خدا مجھ کو آگے سے ٹھہرا رہا کہ تو اُسکی مرضی جانے اور اُس کا دل کو دیکھ اور اُسکے منہ کا آواز ۱۴. سنے * کہو نیکہ تو اُسکے لئے جو دیکھا اور سنا سب آدمیوں کے ۱۵. آگے اُن باتوں کا گواہ ہوگا * اور اب کہوں دیر کرتا ہی اُٹھ کر باپتسمالے اور خداوند کا نام ۱۶. لیکر اپنے گناہوں کو دھو ڈال * جب میں یروشالم میں پھر آیا اور ٹیکل میں دعا مانگتا تھا ۱۷. ایسا ہوا کہ میں بینخود ہو گیا * اور اُسکو دیکھا جو مجھ سے کہتا تھا
- کہ دیر نکر اور جلد یروشالم سے نکل جا کہو نیکہ سیری گواہی میرے حق میں قبول نہ کریں گے * ۱۹. میں کہا ای خداوند وے آپ جا نئے ہیں کہ میں اُنکو جو مجھ پر ایمان لائے قید کرتا اور ہر ایک عبادت خانے میں کوڑے مارتا تھا * اور جسوقت تیرے ۲۰. شہید ستیفان کا خون بہایا جاتا تھا میں بھی وہاں کھڑا تھا اور اُسکے قتل پر راضی اور اُسکے مار ڈالنے والوں کے کپڑوں کی خبر داری کرتا تھا * اور وہ ۲۱. مجھ سے کہا جا میں مجھے غیور قومن کے پاس دور بھیجوں گا * ۲۲. وے اسی بابت تک اُسکی سنتہ رہے تب زور سے چلا کر کہہ کہ ایسے شخص کو زمین پر سے اٹھا ڈال کہ اُسکا جیتا رہنا مناسب نہیں * اور جب وے چلائے اور ۲۳. اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے * فوج کا سردار حکم ۲۴. دیا کہ اُسکو قلعہ میں لیجاؤ اور

کہا کہ اُسکو کوڑے مار کر تحقیق کرو تا کہ معلوم ہووے کہ وہ کس سبب سے اُسپر ایسا شور ۲۵ کرتے ہیں* جب وہ اُسکو تسمون سے جکڑتے تھے پاؤں صوبہ دار سے جو نزدیک کھڑا تھا

تیسواں باب

کہا تم کو روا ہی کہ ایک شخص کو جو رومی ہی اور جسپر گناہ ۲۶ ثابت نہوا کوڑے مارین* صوبہ دار یہ سنکر سردار کے پاس جا کر کہا خبردار تو کہا کیا چاہتا ہی ۲۷ کہونکہ یہہ آدمی رومی ہی* سردار اُسکے پاس آکر اُسکو کہا مسجھہ بنا کہا تو رومی ہی وہ ۲۸ کہا ہاں* سردار جواب دیا کہ مدین بہت روپئے دیکر یہہ رتبہ پایا پاؤں کہا مدین تو ایسا ہی ۲۹ پٹیدا ہوا* تب اُسی دم وہ جو اُسکو تحقیق کرنے پر تھے اُسے باز رہ اور سردار بھی یہہ جانکر کہ وہ رومی ہی اور مدین اُسکو باندھا ۳۰ ڈر گیا* صبح کو اس ارادے سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودیوں

کہوں اُسپر فریاد کئے اُسکے زنجیران کھولا اور حکم کیا کہ سردار کاہن اور اُنکی ساری مجلس جمع ہووین پھر پاؤں کو نیچے لیجا کر اُن کے پیچ میں کھڑا کیا*

تب پاؤں مجلس کے طرف ا دیکھ کر کہا ای بھائیو مدین آج تک کمال نیک نیتی سے خدا کے حکمون پر چلتا رہا* اسوقت ۲ سردار کاہن حنائیا اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حکم کیا کہ اُسکے منہ پر طمانچہ مارین* تب پاؤں ۳ اُسے کہا ای سفیدی پھیری دیوار خدا تجھے کو ماریگا کہا تو بیٹھا ہی کہ شریعت کے موافق مدیرا انصاف کرے اور شریعت کے برخلاف مسجھہ مارنے کا حکم دیتا ہی* وہ جو پاس کھڑے ۴ تھے کہہ کہا تو خدا کے سردار کاہن کو برا کہتا ہی* پاؤں کہا ۵ ای بھائیو مدین نجانا کہ یہہ سردار کاہن ہی کہونکہ لکھا ہی کہ تو

۶. اپنی قوم کے سردار کو برا نہ کہہ*
 جب پاؤل معلوم کیا کہ بعضے
 نادوقی اور بعضے فروسی میں
 تب مجلس میں پکارا کہ ای
 بھائیو میں فروسی اور فروسی
 کا بیٹا ہوں اور امتیاد اور مردوں
 کے جی اٹھنے کے لئے مجھے پر
 ۷. اِترام ہوتا ہی* جب وہ یہہ
 کہا فروسی اور نادوقیوں میں
 جھگڑا پڑا اور مجلس میں بھوٹ
 ۸. پڑی* کہو نہ کہ نادوقی کہتے ہیں
 کہ نہ قیامت نہ فرشتہ نہ روح
 ہی پر فروسی دونوں کے قایل
 ۹. ہیں* پھر بڑا شور ہوا اور فقیدہ
 جو فروسیوں کے فرقے کے تھے
 اُٹھ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اس آدمی
 میں کچھ بُرائی نہیں پاتے پر اگر
 کوئی روح یا فرشتہ اسے کلام کیا
 ۱۰. ہی تو ہم خدا سے نہ لڑنا* اور
 جب بڑا جھگڑا ہونے لگا لشکر
 کا سردار اس خوف سے کہ وہ
 پاؤل کے کہیں ٹکڑے نہ کر ڈالیں
 حکم کیا کہ فوج اترے اور اُسکو
- انکے بیچ سے زبردستی سے نکال کر
 قلعے میں لے آوے* اسی رات ۱۱.
 خداوند اُسکے پاس آکر کہا ای
 پاؤل خاطر جمع رکھ کہ جیسا
 تو میرے حق میں یروشالم میں
 گواہی دیا ویسا ہی تو روم میں
 بھی گواہی دینا پڑیگا* اور جب ۱۲.
 دن ہوا کئی یہودیان متغی ہو کر
 کہہ کہ جب تک پاؤل کو ہم
 مار نہ لیوین اگر کچھ کھاویں یا
 پیویں تو ہم پر لعنت ہی* اور ۱۳.
 وہ جو آپس میں یہہ قسم کھاتے
 تھے چالیس آدمی سے زیادہ
 تھے* وہ سردار کا ہندون ۱۴.
 اور بزرگوں کے پاس جا کر کہہ کہ
 ہم لعنت کی قسم کھاتے ہیں کہ
 جب تک پاؤل کو مار نہ لیوین
 کچھ نہ چکھیں گے* اس لئے اب ۱۵.
 تم مجلس سے ملکر فوج کے سردار
 کو خبر دیو کہ کل اُسکو تمہارے
 پاس لانا تم اُسکی حقیقت اور
 بھی زیادہ دریافت کیا چاہتے
 ہیں سریکا اور ہم تیار ہیں کہ

۱۶. اُسکو پہنچنے کے آگے مارڈالیں*
اور پاؤں کا بھانجا اُنکی گھات
کی خبر سنکر چلا اور قلعے کو
۱۷. جا کر پاؤں کو خبر دیا* تب
پاؤں صوبہ دار وں میں سے ایک
کو بلا کر کہا اس جوان کو فوج کے
سردار کے پاس لیجا کہ وہ اُسے
۱۸. کچھ کہا چاہتا ہی* پس وہ اُسکو
فوج کے سردار کے پاس لیگیا اور
کہا کہ پاؤں قیدی مسیحہ بلا کر
درخواست کیا کہ اس جوان کو
تیرے پاس لاؤں کہ تجھ سے
۱۹. کچھ کہا چاہتا ہی* تب فوج
کا سردار اُسکا ہاتھ پکڑا اور اُسکو
الگ لیجا کر پوچھا کہ وہ کہا ہی
۲۰. جو مسیحہ سے کہا چاہتا ہی* وہ کہا
یہودیان متفق ہوئے ہیں کہ تجھ
سے درخواست کریں کہ کل
پاؤں کو مجلس میں لاوے وے
اُسکا حال اور بھی زیادہ دریافت
۲۱. کیا چاہتے ہیں سربراہ* پرتو اُنکی
بات نہ ماننا کہونکہ چالیس شخص
سے زیادہ اُسکی گھات میں لگے
- ہیں جو قسم کھائے ہیں کہ جب
تک اُسکو مار نہ لیویں اگر ہم
کھاویں یا پیویں تو ہم پر لعنت
ہی اور اب وے تیار ہیں اور
صرف تیرے وعدے کی راہ
دیکھتے ہیں* تب فوج کا سردار ۲۲.
اُس جوان کو رخصت کیا اور
تاکید کیا کہ کسی سے نہ کہنا کہ
تو مسیحہ پر یہ بات ظاہر کیا* اور ۲۳.
دو صوبہ دار کو بلا کر کہا کہ قیصر یہ
جانے کے لئے دو سو سپاہی اور ستر
سوار اور دو سو بھالہ بردار پہرانت
گئے تیار رکھو* اور جانور ۲۴.
بھی حاضر کرو کہ پاؤں کو سوار
کر کر فیلیکس حاکم کے پاس
صحیح سلامت پہنچاویں* اور ۲۵.
اس مضمون کا ایک خط لکھا* ۲۶.
کہ قلا دیوس لؤسیاس سے حاکم
فیلیکس بہادر کو سلام* اس مرد ۲۷.
کو یہودیان پکڑ کر چاہتے کہ مارڈالیں
پر میں فوج سمیت چڑھ گیا
اور اُسکو چھٹا لایا اور معلوم کیا
کہ رومی ہی* اور جب چاہا کہ ۲۸.

کر کر کہ قلقیہ کا ہی * کہا جب ۳۵
تیرے مدعی حاضر ہووینگے میں
تیری بات سنونگا اور حکم کیا
کہ اُسکو ہیروں کے محل میں قید
میں رکھنا *

چو بیسواں باب

پانچ دن کے بعد حذانیا سردار ۱
کا ہاں بزرگوں اور ترطلس نامی
وکیل کے ساتھ وہاں جا کر حاکم
کے پاس پاؤل پر نالیش کیا * جب ۲
وہ بلایا گیا ترطلس اُسپر فریاد
کرنے لگا کہ ای فیلکس بہادر ہم
کمال شکر گزار ہیں سے ہمیشہ
ہر جگہ اقرار کرتے ہیں کہ ہم کو
تیرے سبب بہت آرام ملتا * ۳
اور تیری دوراندیشی سے اس
قوم کا خوب بندوبست ہوتا
ہی * پر اسلئے کہ تجھے زیادہ ۴
تکلیف نہ ہووے میں تیری
منت کرتا ہوں کہ تو مہربانی
کر کر ہمارے دو باتان سن * ۵
کہ ہم معلوم کئے کہ یہ شخص

دریافت کروں کہ وہ اُسپر
کس سبب فریاد کئے تو اُسکو
۲۹۔ اُنکی مجلس میں لیگیا * اور
دریافت کیا کہ وہ اپنی شریعت
کے مسئلوں کے حق میں اُسپر
فریاد کرتے ہیں پر کوئی سبب
نہ تھا کہ قتل یا قید کے لایق
۳۰۔ ہووے * اور جب مجھے خبر
میلی کہ یہودی اس مرد کی گھات
میں لگے ہیں میں اُسکو جھٹ
تیرے پاس بھیج دیا اور اُسکے
مدعیوں کو بھی حکم کیا کہ تیرے
۳۱۔ پاس اُسپر دعویٰ کریں زیادہ سلام *
پس سپاہیان حکم کے موافق
پاؤل کو لیکر راتوں رات
۳۲۔ انڈیا ترس میں پہنچائے * اور
دوسرے دن سواروں کو اُسکے
ساتھ جانے کے واسطے چھوڑ کر
۳۳۔ آپ قلعے کو پھرے * وہ قیصریہ
میں پہنچ کر حاکم کو خط دئے
اور پاؤل کو بھی اُسکے آگے حاضر
۳۴۔ کئے * حاکم خط پڑھ کر پوچھا کہ
وہ کس ملک کا ہی اور معلوم

- بڑا مُفسد اور دُنیا کے سب
یہودیوں میں فتنہ اُٹھانے والا
۱ اور ناصریوں کے فرقے کا ایک
۶. سردار می* وہ ہیکل کو ناپاک
کرنے کا بھی قصد کیا اور ہم اُسکو
پکڑ کر چاہے کہ اپنی شریعت کے
۷. موافق اُسکی عدالت کریں* پر
لؤسیاس سردار فوج سمیت آکر
۸. اُسکو ہمارے ہاتھ سے چھین لے گیا*
اور اُسپر فریاد کرنیوالوں کو حکم
کیا کہ تیرے پاس جاویں سو
اب تو خود اُسکو تحقیق کر کر
اُن سب باتوں کو جنکا ہم اُسپر
دعویٰ کرتے ہیں دریافت کر سکتا
۹. می* اور یہودیوں بھی اُسکے ساتھ
دعویٰ کئے اور کہہ کہ یہ باتان
۱۰. یوں ہی ہیں* جب حاکم سے اشارہ
ہوا تب پازل جواب دیا اِس لئے
کہ میں جانتا ہوں کہ تو برسوں
سے اِس قَوْم کا حاکم ہی میں
بڑی خاطر جمعی سے اپنا عذر
۱۱. بیان کرتا ہوں* کہونکہ تو دریافت
کر سکتا ہی کہ بارہ دین سے زیادہ
- نہیں ہوے کہ میں یروشالم میں
بندگی کرنے گیا* اور وہ ہیکل ۱۲.
میں مجھے نہ کسی کے ساتھ
بحث کرتے پائے نہ لوگوں میں
فساد اُٹھاتا نہ عبادت خانوں
میں نہ شہر میں* اور نہ ان ۱۳.
باتوں کو جنکی وہ مجھے پر اب
تہمت کرتے ہیں ثابت کر سکتے* ۱۴.
لیکن میں تیرے سامنے یہ اقرار
کرتا ہوں کہ جس راہ کو وہ
بدعت کہتے ہیں اُسی پر اپنے
باپ دادوں کے خدا کی بندگی
کرتا ہوں اور سب کچھ جو شریعت
اور نبیوں کی کتاب میں لکھا ہی
مانتا* اور خدا سے یہ اُمید ۱۵.
رکھتا ہوں جسکے وہ بھی منتظر
ہیں کہ مردے جی اُٹھیں گے کہا
راستباز کہا ناراست* اور میں ۱۶.
اُسی سے کوشش کرتا ہوں کہ ہمیشہ
خدا کے اور لوگوں کے آگے میرا دل
مجھے ملامت نہ کرے* اب کئی ۱۷.
برس کے بعد میں اپنی قوم
کو خیرات پہنچانے اور نذر

- ۱۸۔ چڑھانے آیا ہوں* اس میں اسیا کے بعضہ یہودیوں مجھے ہیکل میں طہارت کئے ہوئے پائے بغیر ہنگامے
- ۱۹۔ اور فساد کے* سو انکو تیرے سامہنے حاضر ہونا اور اگر مجھ پر کچھ دعویٰ ہی تو نالیش کرنا
- ۲۰۔ لازم ہی* یا یہی لوگ خود کہنا کہ جب میں مجلس کے سامہنے کھڑا تھا مجھے میں کچھ
- ۲۱۔ بدی پائے* مگر ان اسی ایک بات کے لئے جو میں انکے پیچ کھڑا ہو کر پکارا کہ مردوں کے جی اٹھنے کے سبب آج عدالت میں
- ۲۲۔ مجھے پر الزام ہوتا ہی* جب فیلیکس جو اس راہ کے باتان خوب جانتا تھا یہہ سنا تو ڈھیل میں ڈالکر کہا جب
- ۲۳۔ تمہارا مقدمہ فیصلہ کرونگا* اور ایک صوبہ دار کو حکم کیا کہ پاؤل کی خبرداری کر اور آرام میں رکھے اور اُسکے لوگوں کو اُسکی خدمت کرنے یا اُسکے پاس آنے
- ۲۴۔ سے منع مت کر* اور کئی دن کے بعد فیلیکس اپنی جو رو دروسلہ کے ساتھ جو یہودن تھی آکر پاؤل کو بلا بھیجا اور اُسے مسیح کے دین کی بات سنا* جب وہ استبازی اور پرہیزگاری اور آنے والی عداوت کے باتان کر رہا تھا تو فیلیکس کانپکر جواب دیا اب تو جا فرصت پا کر میں تجھے پھر بلاؤنگا* اُسکو یہہ بھی اُمید تھی
- ۲۶۔ کہ پاؤل اپنے تین چھڑا نے کے واسطے روپئے دیگا اُسکو اس لئے اکثر بلا بھیجتا اور اُس کے ساتھ گفتگو کرتا تھا* جب دو برس گذرے
- ۲۷۔ پر کیوس فیسطس فیلیکس کا قائم مقام ہوا تب فیلیکس یہہ چاہکر کہ یہودیوں کو خوش کرے پاؤل کو قید میں چھوڑ کر گیا*
- پچیسواں باب
- ۱۔ اور فیسطس اُس صوبہ میں داخل ہو کر تین دن کے بعد قیصریہ سے یروشالم میں گیا* تب سردار
- ۲۔

۱۳. جا یگا* اور کچھ دن گزرے
اگر پادشاہ اور برنیقی قیصریہ
۱۴. میں آئے کہ فیسطس کو سلام کریں*
اور جب وہ بہت دن وہاں
رہے فیسطس پاؤل کا حال بادشاہ
سے بیان کیا کہ ایک شخص ہی
جسکو فیلکس قید میں چھوڑ کر
۱۵. گیا* جب میں یروشالم میں
تھا سردار کاہنان اور یہودیوں کے
بزرگان اُسکی فریاد کر کر چاہے
۱۶. کہ اُسکی سزا ہووے* اُنکو میں
جواب دیا کہ رومیوں کا دستور
نہیں کہ جب تک مدعا علیہ
اپنے مدعیوں کے روبرو نہ ہووے اور
دعوے کا جواب نہ دینے پاوے
۱۷. اُسکو قتل کے لئے حوالہ کریں* پھر
جب وہ جمع ہو کر یہاں آئے
میں کچھ دیر نہ کر کر دوسرے
۱۸. ہی دن عدالت کے تخت پر
بیٹھ کر حکم کیا کہ اُس شخص کو لانا*
پھر جب اُسکے مدعی کھڑے
ہوئے تو وہ اسپردعوے کا کوئی
سبب نہیں بتائے جسکا کچھ خیال
- تھا* بلکہ وہ اپنے دین اور کسی ۱۹.
یسوع کے بابت جو مرگیا
جسکو پاؤل کہتا تھا کہ زندہ ہی
اُس سے بحث کرتے تھے* جب ۲۰.
میں اس طرح کی تکرار سے شک
میں پڑا تھا اُس سے پوچھا کہ
تو یروشالم کو جانے راضی ہی کہ
وہاں اس بات کا فیصلہ ہووے* ۲۱.
پھر جب پاؤل دہائی دیا کہ میرا
انصاف جذاب عالی ہی کی
تحقیق پر موقوف رہے میں حکم
کیا کہ جب تک میں اُسکو
قیصر کے پاس بھیج دیوں اُسکی
خبر داری کرنا* تب اگر ۲۲.
فیسطس سے کہا میں بھی خود
چاہتا ہوں کہ اُس شخص کی
سزا دینے کا بولا کہ تو گل اُسکی
سانیکا* اور دوسرے دن جب ۲۳.
اگر پادشاہ اور برنیقی دھوم دھام سے
فوج کے سردار اور شہر کے رئیسوں
کے ساتھ کچھیری میں داخل ہوئے
اور فیسطس کے حکم سے پاؤل کو
لائے* تب فیسطس کہا ای ۲۴.

- اگر یا بادشاہ اور ای سب مرد و جو
ہمارے ساتھ ہیں تم اسکو دیکھتے
ہیں جسپر یہودیوں کی تمام گروہ
کبا یرو شالم میں کبا یہاں فریاد
کرتی ہوی میرے پیچھے پڑی ہی
کہ اسپر اسکا جیتا رہنا واجب
۲۵. نہیں* پر جب میں دریافت
کیا کہ وہ قتل کے لائق کوئی کام
نہیں کیا اور وہ خود جناب
عالی کی دہائی دیا تو میں ٹھہرایا
۲۶. کہ اسکو بھیج دیوں* اور مجھے
اسکے حق میں کسی بات کا یقین
نہیں کہ اپنے خداوند کو لکھوں
اسواسطے میں اسکو تمہارے آگے
اور خاص کر ای اگر یا بادشاہ
تیرے حضور حاضر کیا تا کہ
۲۷. تحقیقات کے بعد کچھ لکھ سکوں*
کدو نکہ قیدی کو بھیجنا اور اسپر
کدے میں سو تہمتان بھی نہ بتانا
مجھے نامناسب معلوم ہوتا ہی*
چھبیسواں باب
۱. اگر یا پاؤل سے کہا تجھے اپنا
عذر کرنے کی اجازت ہی تب
پاؤل ہاتھ پھیلا کر اپنا عذر
بیان کرنے لگا* کہ ای بادشاہ اگر یا ۲.
یہودی مجھے پر د عولی کرتے
ہیں سو ان سب باتوں کا عذر
آج تیرے سامنے بیان کرنا
اپنی سعادت جانتا ہوں* ۳.
خاص اسلئے کہ تو یہودیوں کے تمام
دستوروں اور مسئلوں سے واقف
ہی سو میں تیری مانت کرتا
ہوں کہ تجھ سے میری سن* ۴.
کہ میری چال جوانی سے سب
یہودی جانتے ہیں کہ کس طرح
شروع سے اپنی قوم کے درمیان
یروشالم میں نہایت رہا* سو وہ ۵.
جو مجھے شروع سے جانتے اگر
چاہیں تو گواہی دے سکتے کہ
میں انکے مذہب کے سبب سے
پرہیزگار فرقہ کے موافق زندگی
کرتا رہا یعنی فروسی تھا* اور ۶.
اب اس وعدے کی اُمید کے
سبب جو خدا ہمارے باپ
دادوں سے کیا تھا میں یہاں کھڑا
ہوں اور مجھے پر نالیش کر کر یہاں

۷. کھڑا کئے* جسکے ملنے کی اُمید پر ہمارے بارہ فرقہ دل اور جان سے رات دن بندگی کیا کرتے ای بادشاہ اگر پراسی اُمید کے لئے یہودی مہچہ پر فریاد کرتے
۸. ہمیں* پہلے بات تم کبوں بہ اعتبار ٹھہراتے ہمیں کہ خدا مردوں کو
۹. جلاتا ہی* ہاں میں بھی اپنے دل میں ضرور سمجھا کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت ہر خلائی
۱۰. کرنا* سو بھی میں یروشالم میں کیا اور سردار کانون سے اختیار لیکر بہت سے عقیدہ سون کو قید خانے میں بند کیا اور جب وہ قتل ہوتے تھے ہمیں حامی
۱۱. بھرتا تھا* اور میں اکثر ہر ایک عبادت خانے میں مار مار کر زبردستی اُن سے کفر کہوایا اور اُن پر نہایت غصہ کر کے بیگانے شہروں
۱۲. تک جا کر ستانا تھا* اس حال میں جب سردار کانون سے اختیار اور اجازت لیکر میں دمشق
۱۳. کو جاتا تھا* ای بادشاہ میں دو
- نہر کو راہ میں دیکھا کہ آسمان سے ایک نور جو سورج کی چمک سے زیادہ تھا میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا
- ہی* جب ہم سب زمین پر
- گر پڑے میں کسی کا آواز سنا جو عبرانی زبان میں مجھے کو کہتا تھا کہ ای ماؤل ساؤل تو مجھے کبوں ستاتا ہی کانٹوں پر
- لات مارنا تیرے لئے برا ہی* ۱۵
- تب میں کہا ای خداوند تو کون ہی وہ بولا میں یسوع ہوں
- جسکو تو ستاتا ہی* اب اُٹھ ۱۶
- اور کھڑا ہو کبوں کہ میں اسلئے تجھے ظاہر ہوا کہ تجھے اُن چیزوں کا خدمت کرنیوالا اور گواہ ٹھہراؤں
- جسکو تو دیکھا اور جو میں تجھے ظاہر کرونگا* میں تجھے اس قوم ۱۷
- اور غیر قوموں سے بچاؤنگا جنکے پاس اب میں تجھے بھیجتا ہوں* ۱۸
- کہ تو اُنکے آنکھان کھول دیوے تاکہ وہ اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اختیار سے خدا کے

- طرف پھرین اور گناہوں کی معافی
اور مقدسوں میں میراث پاویں
اُس ایمان کے سبب جو مچھپر
۱۹. ہی * ای بادشاہ اگر پامین اُس
۲۰. آسمانی رویا کا نافرمان بردار نہوا
بلکہ پہلے اُنکو جتایا جو دِمشق
اور یروشالم اور سارے یہودیہ کے
ملک میں مین اور غیر قوموں
کو بھی کہ توبہ کریں اور خدا کے
طرف پھرین اور توبہ کے موافق
۲۱. عمل کریں * انہیں باتوں کے سبب
یہودیان مچھہ ٹیکل میں پکڑ کر
۲۲. میرے قتل کی تدبیر کئے * پر خدا
کی مدد پا کر آج تک کھڑا ہوں
اور چھوٹے بڑے ہر گواہی دیتا
اور سوائے اُسکے جو نبیان اور
موسیٰ کہا کہ ہوگا کچھ نہ ہیں
۲۳. کہتا * کہ مسیح دکھ اٹھا ویگا اور
مردوں کے جی اٹھنے کا پہلا ہو کر
اِس قوم اور غیر قوموں کو نور
۲۴. پہنچا ویگا * جب وہ اپنا عذر
یوں کرتا تھا فیسطس پکار کر کہا
کہ ای پاؤل تو دیوانہ ہی بہت
- علم تجھے دیوانہ کیا * وہ کہا ای ۲۵
فیسطس بہادر میں دیوانہ نہیں
بلکہ سچائی اور ہوشیاری کے باتان
کہتا ہوں * کہ بادشاہ جسکے ۲۶
سامنے اب میں بیدھڑک ہولنا
ہوں یہہ جانتا ہی اور مچھہ
یقین ہی کہ کوئی بات اُن میں
سے اُسپر چھپی نہیں کیونکہ یہہ
ماجرہ تو کونہ میں نہیں ہوا * ای ۲۷
بادشاہ اگر پامین تو نبیونکو مانند
میں جانتا ہوں کہ مانند ہی * ۲۸
اگر پامین سے کہا نزدیک ہی
کہ میرے سمجھا نے سے کرسٹیان
ہو جاؤں * پاؤل بولا خدا کرے کہ ۲۹
صرف تو ہی نہیں بلکہ جتنے آج
میری سنت میں فقط نزدیک ہی
نہیں بلکہ بالکل ایسے ہی ہوں
جیسے میں ہوں مگر بغیر ان
زنجیروں کے * جب وہ یہہ کہا ۳۰
بادشاہ اٹھا اور حاکم اور برنیقی
اور جو اُن کے ساتھ بیٹھے تھے * اور ۳۱
الگ جا کر آپس میں کہنے لگے
کہ یہہ شخص تو کوئی ایسی بات

ایک جہاز پاکر جو اتالیہ کو جاتا۔
 تھا ہم کو اُس پر بٹھایا* اور جب ۷۔
 ہم بہت دن آہستہ آہستہ چلے
 اور مشکل سے قنیدس کے سامنے
 آئے تو اس لئے کہ ہوا ہم کو آگے
 بڑھنے نہ دیتی تھی قریب کے نیچے سے
 ہو کر سلیمونی کے سامنے آئے* اور ۸۔
 وہاں سے مشکل سے گذر کر اُس
 جگہ جو حسن بندر کہلاتا ہے
 پہنچے لاسیا شہر اُس کے نزدیک
 تھا* جب بہت دن گذرے اور ۹۔
 اب جہاز کے چلنے میں خطرہ تھا
 اس لئے کہ روزے کے دن بھی گذر گئے
 تھے پاؤں اُنکو جتا کر کہا* ای ۱۰۔
 مرد و مین دیکھتا ہوں کہ اس
 سفر میں نقصان اور بڑی تباہی
 پہنچائیگی نہ صرف ہو جائے اور
 جہاز پر بلکہ ہمارے جانوں پر
 بھی* پر صوبہ دار ناخدا اور جہاز ۱۱۔
 کے مالک کے باتان پاؤں کے باتوں
 سے زیادہ مانا* اور اس لئے کہ ۱۲۔
 وہ بندر جارا کا ٹنہ کے لئے اچھا
 نہ تھا اکثر لوگ صلاح کئے کہ وہاں
 سے روانہ ہوویں کہ اگر ہوسکے تو
 فینیقی میں پہنچ کر جارا کاٹیں

نہیں کرتا جو قنید یا قتل کے لائق
 ۳۲۔ ہی* اگر یا فیسطس سے کہا اگر
 قنصر کی دہائی نہ دیتا تو یہ شخص
 چھوٹ سکتا*

ستانیسوان باب

۱۔ اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز
 پر اتالیہ کو جاویں وہ پاؤں کو
 اور کئی اور قنید یونکو یولیوس
 نامی اغسطوسی پلٹن کے ایک
 ۲۔ صوبدار کے حوالہ کئے* اور ہم ادرستی
 جہاز پر جو اسیا کے کنارے
 کنارے جانے پر تھا چڑھ کر لنگر اٹھائے
 اور ارسطرخس مقدونی شہر
 ۳۔ تسلینیقی سے ہمارے ساتھ تھا*
 دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے
 اور یولیوس پاؤں سے خوش سلوکی
 کر کر اجازت دیا کہ اپنے دوستوں
 ۴۔ کے پاس جا کر آرام پاوے* پھر
 وہاں سے لنگر اٹھا کر قبرس کے نیچے
 سے گذرے اس لئے کہ ہوا سامنے کی
 ۵۔ تھی* اور جب ہم قلیہ اور
 ہمغلیہ کی دریا سے گذرے تو
 مورا نامی لیقیہ کے شہر میں
 ۶۔ آئے* صوبہ دار وہاں اسکندریہ کا

۱۲. کہ وہ قریت کا ایک بند رہا جو دکن پتھم اور اتر پتھم کے ۱۳. رخ تھا* جب کچھ کچھ دکن کی ہوا چلتی لگی تو وہ اپنے مطلب کو پہنچے ہیں سمجھ کر لنگر اٹھائے اور قریت کا کنارہ پکڑ کر ۱۴. روانہ ہوئے* لیکن تھوڑی دیر کے بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو ۱۵. پور قلدون کہلاتی ہے اُسپر گری* اور جب جہاز اختیار مین نہ رہا اور ہوا کو سنبھال نہ سکا تو ۱۶. ہم اُسکو چلے جانے چھوڑ دئے* اور ایک ٹاپو کے تلے جسکا نام فلاؤڈی ہے پہنچے اور بڑی مشکل سے ۱۷. چھوٹی ناؤ کو کام مین لائے* اور وہ اُسکو اٹھا کر اور تدبیران کر کر جہاز کو نیچے سے باندھے اور چور بالو مین دھس جانے کے ڈر سے ہم جہاز کا پال وال گرا دئے اور یوں ۱۸. ہی چلے* جب آندھی ہم کو نہایت ستائی تو دوسرے دن ۱۹. وہ جہاز کا بوجھ پھینک دئے* اور تیسرے دن ہم اپنے ہاتھوں سے ۲۰. جہاز کا اسباب بھی پھینکے* اور جب بہت دنوں تک سورج اور تارے نظر نہ آئے اور بڑی آندھی چلتی رہی آخر کو بچنے کی امید ہم کو بالکل نہ رہی* اور بہت روز فاقہ کھینچے ۲۱. بعد پاؤل آنکے پیچ مین کھڑے ہو کر کہا اے صاحبو لازم تھا کہ تم ہماری بات مانکر قریت سے نہ چلتے تو یہہ نقصان اور تباہی نہ آتھا تے* اور اب مین تمہاری ۲۲. مہمت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو کیونکہ تم مین سے کسی کا جان برباد نہوگا مگر جہاز* کیونکہ ۲۳. خدا کا فرشتہ جسکا مین ہوں اور جسکی بندگی کرتا اسی رات کو میرے پاس آکر کہا* ۲۴. اے پاؤل مت ڈر کیونکہ ضرور ہے کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہووے اور دیکھے خدا ان سب کو جو تیرے ساتھ جہاز مین ہیں تجھے بخش دے گا* پس اسی ۲۵. صاحبو خاطر جمع رہو کیونکہ مین خدا پر اعتقاد رکھتا ہوں کہ جیسا مجھے کہا گیا ویسا ہی

۲۶. ہوگا* لیکن ضرور ہم کسی
 ۲۷. تا پو میں جا پڑینگے* جب
 چوں ہوین رات آئی اور ہم
 ادربہ کی دریا کے لہزون میں
 ٹکرا رہے تھے آدھی رات کو
 ملاحان خیال کئے کہ کسی ملک
 ۲۸. کے نزدیک پہنچے* تب پانی
 کی تہاد لئے اور بیس بام پائے
 اور تھوڑی دور بڑھکر پھر تہاد لئے
 ۲۹. اور پندرہ بام پائے* اور اس
 ڈرسے کہ میدان چٹانوں پر جا پڑیں
 جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے
 ۳۰. اور صبح کی راہ دیکھتے رہے* اور
 جب ملاحان چاہے کہ جہاز پر
 سے بھاگ جاویں اور اس بہانہ
 سے چھوڑنے ناؤ کو دریا میں
 چھوڑنے لگے کہ گویا اگل پر سے
 ۳۱. لنگر ڈالنے چاہتے ہیں* پاؤں
 صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا کہ
 اگر یہ کشتی پر نہ رہیں تو تم
 ۳۲. بچ نہین سکتے* تب سپاہیان
 چھوڑنے کشتی کی رسی کاٹ کر
 ۳۳. اسکو گرنے دیئے* اور آجالا ہونے کے
 آگے پاؤں سب کی ممت کیا
 کہ کچھ کھاؤ اور کہا کہ آج چوہ
 دن ہوئے کہ تم راہ دیکھتے ہیں
 اور فاقہ کئے اور کچھ نہ کھائے* ۳۴
 اب میں تمہاری ممت کرتا
 ہوں کہ کچھ کھاؤ کہ اس میں
 تمہاری سلامتی ہی کدو نہ کہ تم
 میں سے کسی کے سر کا ایک بال
 ہنگامہ ہووینگا* اور پہلے کہہ کر وہ ۳۵
 روٹی لیا اور ان سب کے سامنے
 خدا کا شکر کیا اور توڑ کر کھانے
 لگا* تب وہ سب خاطر جمع ۳۶
 ہوئے اور آپ بھی کھانے لگے* ۳۷
 اور سب ملاکر اس جہاز میں
 دو سو چھتر تھے* اور جب ۳۸
 وہ پیٹ بھر کھائے اناج کو دریا
 میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کئے* ۳۹
 اور جب دن ہوا وہ اس
 زمین کو نہ پہچانے پر ایک
 کھاری دیکھ جسکے کنارے پر
 وہ ہو سکے تو جہاز کو چڑھا
 لیجانے چاہے* تب لنگر کاٹ کر ۴۰
 دریا میں چھوڑ دیئے اور سکان
 کی رسی کھولے اور ہوا کے رخ
 پر پردہ چڑھا کر کنارے کے

۴۱. طرف چلے* اور ایک جگہ جہان دودریا ملے تھے پہنچ کر جہاز کو زمین پر دوڑا دئے تب اگل دھکا کھا کر پھنس گئی اور لہروں کے زور سے پیچھے اٹوٹ گیا* اور سپاہیان قیدیوں کو مار ڈالنے کی صلاح کئے کہ کوئی تیر کر نہ بھاگ جاوے* لیکن صوبہ دار پاؤل کو بچانے چاہا تو اُنکو اس ارادے سے باز رکھا اور حکم کیا کہ جو لوگ تیر سکتے ہیں پہلے کود کر اپنے تین ۴۲. کنارے پر پہنچاویں* اور کم کے بعض تختوں پر اور بعض جہاز کے ٹکروں پر اور یونہی ہوا کہ سب کے سب زمین پر سلامت پہنچے*

اٹھائیسواں باب

۱. اور جب بچ نکلے تب دریافت ۲. کئے کہ اُس ٹاپوکا نام ملیطہ ہی* اور وہاں کے جنگلی لوگ ہم پر نہایت مہربانی کئے کہ میہوں اور جازے کے سبب آگ سلگا کر ۳. ہم سب کو پاس بلائے* جب کے نزدیک پبلیوس نامی اُس ٹاپوکے سردار کی زمین تھی وہ ہم کو اپنے گھر لیجا کر تین دن تک بڑی مہربانی سے ہماری* مہمانی کیا* اور یوں ہوا کہ پبلیوس ۸. کا باپ تب اور عورت کی بیماری

۱۶. کیا اور خاطر جمع ہوا* جب ہم روم میں پہنچے صوبہ دار قیدیوں کو خاص رسالے کے سردار کے سپرد کیا مگر پاؤل کو اکیلا ایک سپاہی کے ساتھ جو اس کی نگہبانی کرے رہنے کی اجازت ہوئی* اور یوں ہوا کہ تین دن ۱۷ کے بعد پاؤل یہودیوں کے رئیسوں کو ایکٹھ کیا جب وہ جمع ہوئے اُن سے کہا ای بھائیو میں قوم کے اور باپ دادوں کے دستور کے کچھ برخلاف نہ کیا تو یہی یروشلم سے باندھ کر مجھے رومیوں کے ہاتھ میں حوالہ کئے* وہ میرا حال دریافت کرکر ۱۸ چاہے کہ مجھے چھوڑ دیں کہونکہ وہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ پائے* پر جب یہودی برخلاف ۱۹ کہنے لگے میں لاچاری سے قیصر کی دہائی دیا اس واسطے نہیں کہ اپنی قوم پر فریاد کروں* ۲۰ سو اسی سبب میں تم کو بلایا کہ تم کو دیکھوں اور گفتگو کروں کہونکہ اسرائیل ہی کی اُمید کے

سے بڑا تھا پاؤل اس کے پاس جا کر دُعا مانگا اور اُسپر ہاتھ رکھ کر ۹. اُسکو چنگا کیا* جب یہ ہوا تب جتنے لوگ اُس ٹاپو میں ۱۰. بیمار تھے آئے اور چنگے ہوئے* اور وہ ہماری بڑی عزت کئے اور ہمارے چلتے وقت جو ۱۱. کچھ ہم کو دکھا رہا تھا لادئے* اور تین مہینے کے بعد اسکندری جہاز پر جسکا نشان دیو کورے تھا اور جاڑے بھر اُس ٹاپو میں ۱۲. رہا روانہ ہوئے* اور سیرا کوس ۱۳. میں لنگر کر کر تین دن رہا* اور وہاں سے گھوم کر ریگیوم میں پہنچے اور ایک روز کے بعد جب دیکھیں کہ ہوا چلی دوسرے ۱۴. دن پٹیولی میں آئے* وہاں یہائیوں کو پائے وہ منت کئے کہ سات دن ہمارے پاس رہو ۱۵. اور یوں نہین روم کو چلے* وہاں سے بھائی ہماری خبر سنکر اپنی فورم اور تین سراے تک ہمارے ملنے کو آئے اور پاؤل اُنکو دیکھ کر خدا کا شکر

۲۱. سبب اس زنجیر سے بندھاؤں* اس قوم کے پاس جا اور کہہ
وے اسے کہہ کہ ہم نہ یہود یہ کہ تم کانوں سے سنہینگے پر نہ
سے تیرے حق میں خط پائے سمجھینگے* اور آنکھوں سے ۲۷
نہ کوئی بھاڈیوں میں سے آکر دیکھینگے پردر یافت نہ کریگے کیونکہ
تیری کچھ خبر سنا یا بدی اس قوم کا دل موٹا اور کان اونچے
۲۲. بیان کیا* پر ہم تجھ سے سنا ہیں اور اپنے آنکھان موند لئے
چاہتے ہیں کہ تو کہا سمجھتا ہی کہ آنکھوں سے نہ دیکھیں اور
کان سے نہ سنیں اور دل سے نہ سمجھیں اور نہ پھرین اور میں
۲۳. کہیں اس فرقہ کو برا کہتاہیں* انکو جنگا نہ کروں* پس تم کو معلوم ۲۸
تب وہ اس کے لئے ایک دن لہرا کر بھنڈیرے اس کے ڈیرے پر آئے
وہ انکو خدا کی بادشاہت پر گواہی دے دیکر اور موسیٰ کی
شریعت اور نبیوں کی کتاب سے مسیح کے حق میں دلائل لاکر
۲۴. صبح سے شام تک تعلیم دیتا رہا* بعضے ان باتوں کو مانے اور بعضے
بہ ایمان رہے* جب وہ آپس میں متفق نہ ہوے پاؤں یہہ کہتے ہی
۲۵. چلے گئے کہ روح قدس اشعیا نبی کے معرفت ہمارے باب
۲۶. دادوں سے خوب کہا* کہ تو آتے تھے آنے دیا* اور بڑی بہ ۳۱
پروائی اور بہ روک ٹوک خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا اور
خداوند یسوع مسیح کے باتان سکھاتا رہا*

THE EPISTLE TO THE ROMANS.

پاؤل کا خط رومیوں کو

- پہلا باب
۱. پاؤل یسوع مسیح کا بندہ اور
۲. چنا ہوا رسول* جو خدا کی اس
انجیل کے لئے جدا کیا گیا جسکا
وہ آگے سے اپنے نبیوں کے وسیلے
سے پاک کتابوں میں وعدہ کیا
۳. ہے* اپنے بیٹے ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے حق میں جو
جسم کے نسبت داؤد کی نسل
۴. سے ہوا* مگر روحِ قدس کے نسبت
جی اٹھنے کی مضبوط دلیل سے خدا
۵. کا بیٹا ثابت ہوا* جس کے معرفت
سے ہم فضل اور رسالت پائے کہ
سب قومیں اس کے نام پر ایمان
۶. لا کر تابع ہوئیں* جن میں سے ہم
بھی یسوع مسیح کے چنے ہوئے
۷. ہیں* ان سب کو جو روم میں
خدا کے پیارے اور چنے ہوئے
- مقدس ہیں لکھتا ہوں ہمارے
باپ خدا اور خداوند یسوع
مسیح کے طرف سے تم پر فضل اور
۸. سلامتی ہووے* پہلے میں یسوع
مسیح کے معرفت تم سب کے لئے
اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمام
۹. دنیا میں تمہارے ایمان کی
فیکر ہے* اور خدا جسکی خدمت
میں اپنی روح سے اس کے بیٹے
کی انجیل میں کرتا ہوں میرا
گواہ ہے کہ میں کس طرح نت
۱۰. تم کو یاد کرتا* اور ہمیشہ اپنے
دعاؤں میں درخواست کرتا ہوں کہ
اگر خدا کی مرضی سے میرا
سفر بخیر ہووے تو اب اتنی
۱۱. مدت کے بعد تمہارے پاس آؤں*
کیونکہ میں تم کو دیکھنے بہت
چاہتا ہوں تاکہ کوئی روحانی

- نعمت تم کو پہنچاؤں کہ تم
۱۲. مضبوط ہو جاؤین * یعنی مدین
تم سے آپس کے ایمان کے سبب
جو تم مدین اور منجھ مین ہی
۱۳. تسلسلی پاؤں * ای بھا ئیو
مدین نہیں چاہتا کہ تم اس سے
نا واقف رہیں کہ مدین بارہا
تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا
تا کہ جیسا اور قوموں سے پہل
پایا ویسا ہی کچھ تم سے بھی
۱۴. پاؤں پر آج تک رکا رہا * کہ
مدین یونا نیوں اور غیر یونانیوں
داناؤں اور نادانوں کا قرضدار
۱۵. ہوں * سو مدین مستعد ہوں کہ
تم کو بھی جو روم مدین ہیں مقدور
۱۶. بھر انجیل کی خبر دیوں * کہونکہ
مدین مسیح کی انجیل سے شرماتا
نہیں اس لئے کہ وہ ہر ایک
کی نجات کے واسطے جو ایمان
لا تا پہلے یہودی پھر یونانی کے
۱۷. لئے خدا کی قدرت ہی * اس
واسطے کہ خدا کی راستی جو
سرا سر ایمان سے ہی اُمدین ظاہر
- ہی جیسا کہ لکھا ہی کہ جو ایمان
سے راستبازی سو ہی جیتا
رہیگا * کہونکہ آدمی کی تمام ۱۸
بددینی اور ناراستی پر خدا
کا غضب آسمان سے ظاہر ہوتا ہی
اسلئے کہ وہ سچائی کو ناراستی
سے روک دیتے ہیں * خدا کے ۱۹
باہت جو کچھ معلوم ہو سکتا
اُن پر ظاہر ہی کہونکہ خدا اُن پر
ظاہر کیا * اسلئے کہ اُسکے صفات ۲۰
جو دیکھنے مدین نہیں آتے یعنی
اُسکی قدیم قدرت اور خدائی
دنیا کی پیدائش سے اُسکے کاموں
پر غور کرنے مدین ایسا صاف
معلوم ہوتا کہ اُنکو کچھ عذر
نہیں * کہونکہ اگرچہ وہ خدا ۲۱
کو پہچان نہ تو بھی خدائی کے
لائق اُسکی بزرگی اور شکرگزاری
نہ کئے بلکہ باطل خیالوں مدین
پڑ گئے اور اُن کے نافہم دل تاریک
ہو گئے * وہ اپنے تین دانا پھراکر ۲۲
نادان ہو گئے * اور غیر فانی خدا ۲۳
کے جلال کو فانی آدمی اور

۲۹. میں چھوڑ دیا کہ نالایق کام کریں *
سووے طرح طرح کی ناراستی
حرام کاری برائی لالچ بدنائی
سے بھر گئے اور حسد خون جھگڑا
دغا بازی بد خوئی سے معمور *
ہوئے * کانا پھوسی کرنے والے تہمت ۳۰
لگانے والے خدا کے دشمن جبر
کرنے والے گھمنڈے لاف زن
بدیوں کے بانی ما باپ کے نافرمان
بردار * بے عقل بد عہد بے درد ۳۱
کینہ ور بے رحم ہوئے * اور ۳۲
اگرچہ وہ خدا کا حکم جانند
ہمیں کہ ایسے کام کرنے والے قتل
کے لایق ہمیں تو بھی نہ صرف
آپ کرتے بلکہ کرنے والوں سے
بھی خوش ہوتے *

دوسرا باب

پس ای آدمی کوئی کہوں ا
نہ ہو جو تو عیب لگاتا تجھ کو
کچھ عذر نہیں کہوں نہ جس
بات میں تو دوسرے پر عیب
لگاتا اپنے تین گنہگار ٹھہراتا
ہی اس واسطے کہ تو جو عیب

پرندے اور چرندے اور کیڑے
مکڑوں کی مورت اور صورت
۲۴. سے بدل ڈالے * اس واسطے
خدا بھی ان کے دلوں کی خواہش
پر انکو ناپا کی میں چھوڑ دیا کہ
اپنے بدن آپس میں بے حرمت
۲۵. کریں * وہ خدا کی سچائی کو
جھوٹھ سے بدل ڈالے اور بدنامی والے
کو جو ہمیشہ تعریف کے لائق ہی
آئین چھوڑ کر بنائی ہوئی چیز کی
پرستش اور بندگی کئے * اس سبب
۲۶. سے خدا انکو گندے شہوتوں میں
چھوڑ دیا کہ انکے عورتان بھی
اپنا معمولی کام اٹسے کاہوں
۲۷. سے بدل ڈالے * یوں ہی مرد
بھی اپنے معمولی کام عورتوں سے
چھوڑ کر اپنی شہوت سے آپس
میں جلسے کہ مردان مردوں
کے ساتھ روسیای کے کام کر کر
اپنے میں اپنی گمراہی کے لایق
۲۸. پیل پائے * اور جیسا وہ خدا
کو پہچان کر یاد رکھنے پسند نہیں
کئے خدا بھی انکو عقل کی بے تمیزی

۲. لگتا خود وہی کام کرتا ہی * اور ناراستی کے تابع ہیں قہر
لیکن ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام
کرنے والوں پر خدا کے طرف
۳. سے سزا کا حکم درست ہی *
* ای انسان جو تو ایسے کام کرنے والوں
پر عیب لگتا اور خود وہی کرتا
کہا یہہ خیال کرتا ہی کہ خدا
۴. کی عدالت سے بچ نکلے گا * یا تو
اسکی کمال مہربانی اور برداشت
اور مہلت کو ناجیز سمجھتا اور
نہیں جانتا کہ خدا کی مہربانی
۵. اسی لئے ہی کہ تو توبہ کرے *
بلکہ تو اپنے سخت اور بہ توبہ
کئے دل سے اُس دن کے خاطر
جسمین غضب اور خدا کی عدالت
حق ظاہر ہوگی اپنے لئے غضب
۶. جمع کرتا ہی * جو ہر ایک کو
۷. اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا *
انکو جو نیک کام پر قائم رہ کر
بزرگی اور عزت اور بقا کے
چاہنے والے ہیں ہمیشہ کی
۸. زندگی دیگا * مگر ان پر جو
فسادی اور سچائی سے مخالف
- اور ناراستی کے تابع ہیں قہر
اور غضب ہوگا * بلکہ ہر ایک
آدمی کا جان جو بُرائی کرتا
ہی مصیبت اور عذاب میں
۱۰. پڑے گا پہلے یہودی پھر یونانی کا *
اور ہر ایک کو جو بھلائی کرتا
ہی بزرگی اور عزت اور سلامتی
ملے گی پہلے یہودی پھر یونانی
کو * کہونکہ خدا کسی کی طرف
۱۱. داری نہیں کرتا * اسلئے کہ
جن کو شریعت نہیں ملی اور
وے گناہ کئے سو بغیر شریعت
کے ہلاک ہونگے اور جو شریعت
پا کر گناہ کئے انکی سزا شریعت
کے موافق ہوگی * جس دن
۱۳. کہ خدا میری انجیل کے موافق
یسوع مسیح کے معرفت آئندوں
کے پوشیدہ باتوں کا انصاف
کرے گا * کہونکہ خدا کے نزدیک
۱۴. شریعت کے سڈیوالے راستہ باز
نہ ٹھہریں گے بلکہ شریعت پر
عمل کرنے والے * اسلئے جب غم
۱۵. قوم جنکو شریعت نہ ملی اگر

- طبیعت سے شریعت کے کام کرتے ہیں تو وہ شریعت نہ پا کر اپنے لئے آپ ہی اپنی شریعت ہیں* ۱۶۔ وہ شریعت کا خلاصہ اپنے دلوں میں لکھا ہوا دکھاتے ہیں اور انکی تمیز بھی گواہی دیتی اور انکے خیال آپس میں الزام دیتے ۱۷۔ یا عذر کرتے ہیں* دیکھ تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر بیروسا ۱۸۔ رکھتا اور خدا پر گھمنڈ کرتا* اور اُسکی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پا کر برے ۱۹۔ بھلے میں فرق کرنا* اور آپ پر یقین رکھتا ہی کہ میں اندھوں کا راہ دکھانے والا اور اندھیرے میں رہنے والوں کے لئے روشنی ۲۰۔ ہوں* اور نادانوں کا سکھلانے والا اور لڑکوں کا استاد اور علم اور سچائی کا خلاصہ جو شریعت میں ہی میرے پاس موجود ۲۱۔ پس کہا تو جو اُوروں کو سکھاتا ہی اپنے تین نہیں سکھاتا تو جو وعظ کرتا ہی کہ چوری نہ کرنا کہا آپ ہی چوری کرتا* ۲۲۔ تو جو کہتا کہ زنا نہ کرنا کہا آپ ہی زنا کرتا تو جو بتوں سے نفرت رکھتا کہا آپ ہی ہیکل کو لوٹنا ہی* اور تو جو شریعت پر ۲۳۔ گھمنڈ کرتا ہی شریعت کے نہ ماننے سے خدا کے نام کی بیعت کرتا* چنانچہ لکھا ہی کہ تمہارے ۲۴۔ سبب غیر قوموں میں خدا کے نام کی حقارت ہوئی ہی* ختنہ فائدہ ۲۵۔ مند تو ہی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنے والا ہوا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا* ۲۶۔ پس نامختونی شریعت کے حکموں پر عمل کرے تو کہا اُسکی نامختونی ختنہ نہ گنی جائیگی* اور اگر ۲۷۔ ذاتی نامختوں شریعت کو پورا کرے تو کہا تجھے جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت کے برخلاف چلتا ہی گنہگار نہ ٹھہرا ئیگا* ۲۸۔ کبوتر کا وہ یہودی نہیں جو ظاہر ہی میں ہی اور وہ ختنہ

۶. طرح بولتا ہوں * ایسا نہ ہووے
تو خدا کیونکر دنیا کی عدالت
کریگا * پھر اگر میرے جھوٹے کہ
سبب خدا کی سچائی اُسکے
جلال کے لئے زیادہ ظاہر ہوئی
تو مجھے پرکھوں گے گناہگار کے طرز
حکم ہوتا ہے * اور ہم کہوں برائی
نہ کریں تاکہ بھلائی نکلے (چنانچہ
بعضے ہم پر یہہ تہمت لگاتے ہیں
کہ ہم یوں کہتے) ائیسوں پر سزا
کا حکم حق ہے * پس کہا ہم اُن
سے بہتر ہیں ہرگز نہیں کہوں کہ
ہم آگے بیان کرچکے کہ کہا یہودی
اور کہا یونانی سب کے سب گناہ
کے تلے دبے ہوئے ہیں * جیسا ۱۰
لکھا ہے کہ کوئی راست باز نہیں
ایک بھی نہیں * کوئی سمجھنے والا ۱۱
نہیں کوئی خدا کا ڈھونڈنے والا
نہیں * سب گمراہ ہیں سب کے ۱۲
سب نکتہ ہیں کوئی نیکی کرنے والا
نہیں ایک بھی نہیں * اُنکا گلا ۱۳
گھلی گوری وے اپنی زبان
سے فریب دیں ہیں اُن کہ ہونٹوں

نہیں جو ظاہر ہی جسم میں
۲۹. ہے * بلکہ یہودی وہی جو باطن
سے ہی اور ختمہ وہی جو دل
اور روح سے ہی نہ کہ لفظی
جسکی تعریف آدمیوں سے
نہیں بلکہ خدا سے ہے *

تیسرا باب

۱. پس یہودی کو کہا فضیلت
۲. یا ختمے کا کہا فائدہ ہے * البتہ
ہر طرح بہت ہے خصوصاً یہہ کہ
وے خدا کے کلام کے اعانت دار
۳. ہوئے * پھر اگر بعضے ایمان نہ لائے
تو کہا اُن کی یہ ایمانی خدا کا
۴. اعتبار باطل کرسکتی ہے * ایسا
نہ ہووے بلکہ خدا سچا ہے اگرچہ
ہر ایک آدمی جھوٹا ہووے
چنانچہ لکھا ہے کہ متو اپنے باتوں
میں راست ٹھہرے اور عدالت
۵. میں جیت جاوے * پراگر
ہماری ناراستی خدا کی راستی
کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کہا کہیں
کہا خدا ناراست ہے جو قہر
نازل کرتا میں تو آدمی کے

۱۳. مڊن سانڊڙون ڪا زير هي * ان ڪي
منهنه مڊن لعنت اور ڪڙواڻ بھري
۱۴. هي * ان ڪي قدم خون ڪرڻه مڊن
۱۶. تيزو هيڻ * ان ڪي راهون مڊن تما هي
۱۷. اور پريشاني هي * اور و سلاستي
۱۸. ڪي راه نهين پهچانه * ان ڪي
۱۹. نظرون مڊن خدا ڪا خوف نهين *
اب هم جانتھ هيڻ ڪه جو ڪجهه
شريعت فرمائي شريعت والون هي
س ڪهتي هي تاه سب ڪا منهنه بند
هو جا و اور ساري دنيا خدا ڪي
۲۰. سامهنه گنهگار ٿهرے * پس ڪوئي
آدمي شريعت ڪي ڪا وون س اس
ڪي سامهنه راستباز نه ٿهرين ڪا ڪونڪه
شريعت ڪي وسيله س گناه ڪي
۲۱. پهچان هي هي * پر اب خدا ڪي
راستبازي به شريعت هي ظاهر هوئي
جسپر شريعت اور نبي گوا هي
۲۲. ڏيٽه هيڻ * يعني خدا ڪي و
راستبازي جو يسوع مسيح پر ايمان
لانھ س سب ڪي لئ هي اور سب
ايمان لانھ والون ڪو ملتي ڪونڪ ڪجهه
۲۳. فرق نهين * اس لئ ڪه سب گناه
- ڪئ اور خدا ڪي جلال س محروم
هيڻ * سو و اسڪي فصل س اس ۲۴.
متخلصي ڪي سبب جو مسيح يسوع
س هي مڻت راستباز گنه جاتھ هيڻ * ۲۵.
جسڪو خدا ايڪ ڪفار جو اسڪي
لهو پر ايمان لانھ س ڪام آو ٿهر يا
تاه ڪي اپني راستي اگل وقت ڪي
بابت ظاهر ڪر ڪي جس مڊن و صبر
ڪر ڪر گناهون س طرح ڏيا اور اس
وقت ڪي بابت بهي اپني راستي
ظاهر ڪر * تاه و آپ هي راست ۲۶.
ر به اور اسڪو جو يسوع پر ايمان
لانا راستباز ٿهر او * پهر اب ۲۷.
گهنڊ ڪهان رها اس ڪي جگه هي
نر هي ڪس شريعت س ڪا اعمال
ڪي شريعت س نهين بلڪ ايمان
ڪي شريعت س * پس نتيجو ۲۸.
په هي ڪي آدمي ايمان هي س
به اعمال شريعت ڪي راستباز ٿهر يا
هي * ڪا و صرف يهوديون ڪا خدا ۲۹.
هي اور غير قومون ڪا نهين البته
و غير قومون ڪا بهي هي * ڪونڪ ۳۰.
ايڪ هي خدا هي جو مڻتونون

کي ذکر کرتا ہي جس کو خدا بغیر
اعمال کے راستباز ٹھہراتا * کہ مبارک ۷
وے جنکے خطا معاف ہوے اور
جنکے گناہ چھپائے گئے * مبارک ۸
وہ شخص جسکے گناہوں کا حساب
خداوند نہ لیگا * پس کہا یہہ ۹
نیک بختي مختون ہي کے لئے
ہي یا نامختونوں کے لئے ہي ہم
تو کہہ چکے کہ ابیرہام کے لئے اُس
کا ایمان راستبازي گنا گیا * پس ۱۰
وہ کب گنا گیا مختوني یا نامختوني
کي حالت میں مختوني میں نہیں
بلکہ نامختوني میں * اور وہ حقہ کا ۱۱
نشان پایا کہ اُس ایمان کي
راستبازي کي مہرہو جو اُسکو
نامختوني میں ملي تھی تاکہ وہ
اُن سب کا جو نامختوني میں ایمان
لاتے ہیں باپ ہووے کہ اُن کے لئے
بھی راستبازي گني جاوے * اور ۱۲
مختون کا بھی باپ ہووے نہ اُن
کا جو صرف مختون ہیں بلکہ جو
ہمارے باپ ابیرہام کے ایمان کي
بھی جو نامختوني میں تھا پٹھري

کو ایمان سے اور نامختونوں کو بھی
ایمان ہي کے سبب راستباز
۳۱. ٹھہراویگا * پس کہا ہم شریعت
کو ایمان سے باطل کرتے ہیں ایسا
نہ ہووے بلکہ ہم تو شریعت کو
قائم کرتے *

چوتھا باب

۱. پیرہم کہا کہیں کہ ہمارا باپ
۲. ابیرہام جسم کے بابت کچھ پایا *
کہونکہ اگر ابیرہام اعمال کي راہ
سے راستباز گنا گیا تو اُس کي بڑائي
کي جگہ ہی مگر خدا کے آگے
۳. نہیں * اِس لئے کہ کتاب کہا کہتی
ہي یہي کہ ابیرہام خدا پر ایمان
لایا اور یہہ اُسکے لئے راستبازي
۴. ٹھہري * اب مزدور کو مزدوري
دینا بخشش نہیں بلکہ اُسکا حق
۵. ہي * پر اُسکے لئے جو کام نہیں
کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو راستباز
ٹھہراتا ایمان لاتا ہي اُسي کا ایمان
۶. راستبازي گنا جاتا * چنانچہ داؤد
بھی اُس آدمي کي نیک بختي

۱۳. کرتے * کہونکہ وہ وعدہ جو ابیرام کے ساتھ ایمان لایا تاکہ وہ اُس اور اُسکی نسل کے ساتھ تھا کہ دنیا کا وارث ہوگا سو شریعت کے وسیلہ سے نہیں بلکہ ایمان کی
۱۴. راستبازی سے * کہونکہ اگر شریعت والے ہی وارث ہیں تو ایمان بہ فائدہ اور وعدہ لاحاصل * کہونکہ شریعت غصے کا سبب ہی اس لئے کہ جہاں شریعت نہیں
۱۵. وہاں نافرمانی بھی نہیں * سو اس لئے ایمان سے ہوا کہ وہ فضل ٹھہرے تاکہ وہ وعدہ تمام نسل کے لئے باقی رہے نہ صرف اُس نسل کے لئے جو شریعت والی ہی بلکہ اُسکے لئے بھی جو ابیرام کے سریکا ایمان
۱۶. رکھتی * وہ اُس خدا کے سامنے جسپر وہ ایمان لایا اور جو مردوں کا جلانے والا اور اُن چیزوں کی جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا کہ گویا موجود ہیں ہم سب کا باپ
۱۷. ہی چنانچہ لکھا ہی کہ میں تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا * وہ نامیدی کی جگہ میں اُمید
۱۸. کے ساتھ ایمان لایا تاکہ وہ اُس کلام کے موافق * کہ تیری نسل ایسی ہوگی سب قوموں کا باپ ہووے * ۱۹
۲۰. وہ سست اعتقاد نہ تھا اور نہ وہ اپنے مردے سے بدن کا جو سؤ برس کے قریب کا تھا اور نہ سارے کے رحم کا جو خشک ہوگیا تھا کچھ خیال کیا * اور وہ یہ ایمانی سے خدا کے ۲۱
۲۲. وعدے میں شک نہ لایا بلکہ اعتقاد میں مضبوط ہوکر خدا کی بڑائی کیا * اور اُسکو کمال یقین ۲۳
۲۴. ہوا کہ جو کچھ وہ وعدہ کیا پورا کر سکتا ہی * اسی واسطے یہ اُسکے ۲۵
۲۶. لئے راستبازی ٹھہری * اور صرف ۲۷
۲۸. اُسکے لئے نہیں لکھا کہ یہ اُسکے واسطے ٹھہری * بلکہ ہمارے لئے ۲۹
۳۰. بھی جنکے واسطے راستبازی ٹھہریگی اگر ہم اُس پر ایمان لاویں جو ہمارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا * وہ ہمارے خطاؤں ۳۱
۳۲. کے واسطے حوالے کر دیا گیا اور ہمارے راستباز ہونیکے لئے جلایا گیا * ۳۳

پانچواں باب

۱. پس جب کہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہم میں اور خدا میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ملاپ ہوئی* اور اسی کے وسیلے سے ہم اُس فضل میں جس پر قائم ہدین ایمان کے سبب دخل پاتے اور خدا کے جلال کی اُمید پر گھمنڈ کرتے ہیں* اور صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی بڑائی کرتے یہہ جان کر ۴. کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا* اور صبر سے تجربہ اور تجربہ سے ۵. اُمید* اور یہہ اُمید شرمندہ نہیں کرتی کہونکہ روح قدس کے وسیلے سے جو ہم کو ملا خدا کی محبت ہمارے دل میں جاری ہوئی* کہونکہ جب ہم کم زور تھے مسیح ۷. میں وقت پر یہ دینوں کے لئے ہوا* کہ کسی راستباز کے واسطے جان دینا مشکل ہی پر شاید کسی میں یہہ جرات ہووے کہ کسی بھلائی ۸. کرنیوالہ کے لئے اپنا جان دیوے*
- لیکن خدا اپنی محبت ہم پر یوں ظاہر کیا کہ جب ہم گناہ کرتے جاتے تھے مسیح ہمارے واسطے ہوا* ۹. پس جب اُس کے لہو کے سبب ہم راستباز ٹھہرے تو کتنا ہی زیادہ اُس کے وسیلے سے قہر سے بچ رہینگے* ۱۰. کہونکہ جب خدا ہم سے جس وقت کہ ہم دشمن تھے اپنے بدیت کی مؤت کے سبب ملاپ کیا پس ہم اب مل کر اُسکی زندگی کے سبب کتنا ہی زیادہ بچ جائینگے* ۱۱. اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جس کے سبب اب ہم ملاپ پائے خدا پر فخر بھی کرتے ہیں* پس ۱۲. جس طرح ایک شخص کے وسیلے سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب مؤت اسی طرح مؤت سب میں پھیلی اسلئے کہ سب گناہ کئے* ۱۳. کہونکہ شریعت ظاہر ہوئے تک گناہ دنیا میں تھا پر جان شریعت نہیں گناہ گنا نہیں جاتا* تو ۱۴. بھی مؤت آدم سے ہوسلی تک اُن

- ۵۔ پر بھی اختیار پاھی جو آدم کے سر پہ گناہ نکٹہ جو آنے والے کا نشان تھا* پر پہ نہین کہ جس قدر خطا اسی قدر بخشش کیونکہ جب ایک ہی خطا کے سبب بہت سے مر گئے تو ایک ہی شخص یعنی خداوند یسوع مسیح کے فضل سے خدا کا فضل و کرم بہتوں پر کتنا زیادہ ہوا* اور جو کچھ اُس ایک گنہگار سے ہوا سو بخشش برابر نہین کیونکہ ایک ہی خطا کے سبب سزا کا حکم ہوا پر راستبازوں دیکھ لے بہت خطاؤں کی بخشش ہی* کیونکہ اگر ایک کی خطا کے سبب موت ایک ہی کے وسیلے سے بادشاہت کی تو وہ جو کمال فضل اور راستبازی کا انعام پائے ہیں ایک یسوع مسیح کے وسیلے سے زندگی میں کہا ہی ۱۸۔ بادشاہت کریں گے* پس جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر سزا کا حکم ہوا ویسا ہی ایک کی راستبازی کے سبب سب آدمیوں کے لئے زندگی کی راستبازی لہری* ۱۹۔
- ۲۰۔ کیونکہ جیسا ایک شخص کی نافرمان برداری سے بہت لوگ گنہگار ٹھہرے ویسا ہی ایک کی فرمان برداری کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھہریں گے* اور ۲۱۔ شریعت درمیان آئی کہ خطا زیادہ ہووے پر جہاں گناہ زیادہ ہوا فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہوا ہی* ۲۱۔ کہ جیسا گناہ موت سے بادشاہت کیا ویسا ہی فضل ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی سے بادشاہت کرے*
- چھٹا باب
- ۱۔ پس ہم کہا کہیں کہا گناہ کرتے رہنا تاکہ فضل زیادہ ہووے* ایسا ۲۔ نہ ہووے ہم تو گناہ کے نسبت مرنے میں پھر کیونکر اُس میں زندگی گذاریں* کہا تم نہین جانتے کہ ہم ۳۔ میں سے جو مسیح یسوع کا باپتسما پائے اُسکی موت کا باپتسما پائے* ۴۔ پس موت کے باپتسما کے سبب

۱۲. اُسکے ساتھ گارے گئے تاکہ جيسا مسيح مردون مدين سے باپ کے جلال کے وسيله سے اُتھایا گیا ہی وئسا ہم ۵. بھي نئي زندگي مدين قدم مارين* اگر ہم اُس کے طرح مرکز ہوئے گئے تو البتہ جي اُتھنے مدين بھي اُس کے ۶. مانند ہونگے* کيونکہ ہم جانتے ہيں کہ ہماری پُراني آدميت اُسکے ساتھ مصلوب ہوئي تاکہ گناہ کا بدن نيست ہو جاوے کہ ہم آگے کو گناہ ۷. کے غلام نہ بنين* کيونکہ جو مرا ۸. وہ گناہ سے چھٹکارا پایا* پس اگر ہم مسيح کے ساتھ مرے تو ہم کو يقين ہی کہ اُسکے ساتھ جئينگے ۹. بھي* ہم پہنہ جانتے ہيں کہ مسيح مردون مدين سے جي اُتھا پھر نہيں مرنیکا اور مَوْت پھر اُسپر اختيار ۱۰. نہيں رکھتي* کيونکہ جو ہوا سو گناہ کے نسبت ايک دفعہ ہوا پھر ۱۱. جو جيتا سو خدا کے نسبت جيتا* اسي طرح تم بھي اپنے تين گناہ کے نسبت مردہ سمجھو پر خدا کے نسبت ہمارے خداوند يسوع مسيح کے وسيله سے زندہ* پس گناہ ہمارے ۱۳. نيست ہونہ والے بدن پر سلطنت نہ کرنا کہ تم جسماني خواہشون مدين اُس کے فرمان بردار ہو جاوین* ۱۴. اور نہ اپنے اعضا گناہ کے حوالہ کرو کہ ناراستي کے ہتھيار بن جاوین بلکہ اپنے تين اس طرح خدا کو سونپو جيساکہ مرکز جي اُتھے ہيں اور اپنے اعضا خدا کے سپرد کرو تاکہ راستي کے ہتھيار بنين* اس ۱۵. لئے کہ گناہ تم پر حکومت نہ کر سکیگا کيونکہ تم شريعت کے اختيار مدين نہيں بلکہ فضل کے اختيار مدين ہيں* پس کہا گناہ کیا کرنا اس ۱۵. لئے کہ ہم شريعت کے اختيار مدين نہيں بلکہ فضل کے اختيار مدين ہيں ائينا نہ ہووے* کہا تم نہيں ۱۶. جانتے کہ جسکي تابعداري مدين تم اپنے تين غلام کے مانند سونپتے ہيں اُسکے غلام ہيں جسکي تابعداري کرتے خواہ گناہ کي جسکا آخر مَوْت ہی خواہ فرمان برداري کي جسکا پھل راستبازي ہی* پر ۱۷.

ساتواں باب

۱. ای بھائیو تم نہیں جانتے میں
تو اُن سے کہتا ہوں جو شریعت
سے واقف ہیں کہ جب تک آدمی
جیتا ہی اُس پر شریعت کا حکم
ہی * کہونکہ بیامی عورت شریعت ۲.
- کے موافق اپنے خصم کی زندگی
تک اُس کے بند میں ہی پر اگر
خصم مرے تو وہ اپنے خصم کے
بند سے چھٹ جاتی ہی * پس ۳.
- خصم کہ جیتے جی اگر وہ دوسرے
کو کرے تو زنا کار ٹھہریگی پر اگر
خصم مر گیا تو وہ اُس بند سے چھٹ
گئی کہ اگر دوسرے مرد کو کرے
زنا کار نہ ہوگی * سو ای میرے ۴.
- بھائیو تم مسیح کے بدن کے سبب
شریعت کے نسبت مر گئے ہیں
کہ تم دوسرے کے ہو جاوین جو
مردوں میں سے اُٹھایا گیا تاکہ ہم
خدا کے لئے پھل لاوین * کہونکہ ۵.
- جب ہم جسمانی تھے گناہ کے
خواہش جو شریعت کے سبب

- خدا کا شکر کہ تم جو آگے گناہ
کے غلام تھے تعلیم کے سانچے میں
۱۸. ڈھالے جا کر دل سے فرمان بردار ہوئے *
اور گناہ سے چھوٹ کر راستبازی
۱۹. کے غلام بنے * میں تمہارے جسم کی
کم زوری کے سبب آدمی کے طرح
بیان کرتا ہوں کہونکہ جیسا تم
اپنے اعضا ناپاکی اور شرارت کی
غلامی میں سونپے تھے تاکہ شرارت
کریں ویسا ہی اب اپنے عضوؤں کو
راستبازی کی غلامی میں پاک ہونے
۲۰. کے واسطے سونپو * کہونکہ جب تم
گناہ کے غلام تھے راستبازی سے آزاد
۲۱. تھے * پس تم اُن کاموں سے جن
سے اب شرمندے ہیں کہا پھل
۲۲. پائے کہونکہ اُنکا انجام موت ہی *
پر اب تم گناہ سے چھوٹ کر اور
خدا کے بندے ہو کر پاکیزگی کا پھل
لاتے ہیں اور آخر ہمیشہ کی زندگی
۲۳. ہی * کہونکہ گناہ کی مزدوری موت
ہی پر خدا کی بخشش ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے
ہمیشہ کی زندگی ہی *

- تھے ہمارے بند بند میں موت کے
۶. پہل لانے کو اثر کرتے تھے* پر اب جو ہم مر گئے تو شریعت سے جسکے قنید میں تھے چھوٹ گئے ایسا کہ روح کے نڈے طور سے نہ کہ حرف کے پرانے طور سے بندگی کریں* پھر ہم کہا کہیں کہا شریعت گناہ ہی ایسا نہ ہووے بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا کہونکہ میں لالچ کو نہ جانتا اگر شریعت نہ کہتی کہ تو ۸. لالچ نہ کر* پر گناہ شریعت کے سبب قابو پاکر مجھے میں ہر طرح کے لالچ پٹیدا کیا کہونکہ شریعت کے بغیر ۹. گناہ مردہ ہی* کہ میں آگے بہ شریعت جیتا تھا پر جب حکم ۱۰. آیا گناہ جی اٹھا اور میں مر گیا* اور یوں مجھے معلوم ہو گیا کہ وہ حکم جو زندگی کے لئے تھا موت ۱۱. کا سبب ہی* کہونکہ گناہ حکم کے وسیلے سے قابو پاکر مجھے بہکایا ۱۲. اور اسی کے وسیلے سے مار ڈالا* پس شریعت تو پاک ہی اور حکم
- پاک اور سچا اور خوب ہی* ۱۳. پس کہا جو خوب ہی میرے لئے موت کا سبب ہوا ایسا نہ ہووے بلکہ گناہ تاکہ اسکا گناہ ہونا ظاہر ہووے اچھی چیز کے وسیلے سے موت مجھے میں پٹیدا کیا کہ گناہ حکم کے وسیلے سے نہایت ہی برا معلوم ہووے* کہونکہ ۱۴. ہم جانتے ہیں کہ شریعت روحانی ہی پر میں جسمانی اور گناہ کہ ہاتھ یک گیا ہوں* کہ جو میں ۱۵. کرتا ہوں پسند نہیں کرتا کہونکہ جو میں نہیں چاہتا سو کرتا بلکہ جس سے مجھے نفرت ہی وہی کرتا ۱۶. ہوں* پس جب میں وہی کرتا ۱۷. کرتا ہوں کہ شریعت خوب ہی* سو اب میں اسکا کرنے والا نہیں بلکہ گناہ جو مجھے میں ہستی* ۱۸. کہونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھے میں یعنی میرے جسم میں کوئی اچھی چیز نہیں ہستی اس واسطے کہ میں چاہتا تو ہوں پر

آٹھواں باب

- پس اب جو مسیح یسوع میں ۱۔
ہمیں اور جسم کے طور پر نہیں
بلکہ روح کے طور پر چلتے اُن پر
سزا کا حکم نہیں * کہونکہ اُس ۲۔
روح زندگی کی شریعت جو
مسیح یسوع میں ہی مجھے گناہ
اور موت کی شریعت سے چڑا دی * ۳۔
اس لئے جو شریعت سے جسم
کی کم زوری کے سبب نہیں سکا سو
خدا سے ہوا کہ وہ اپنے بیٹے کو
گنہگار جسم کی صورت میں گناہ
کے سبب بھیج کر گناہ پر جسم
میں سزا کا حکم دیا * تاکہ ہم میں ۴۔
جو جسم کے طور پر نہیں بلکہ
روح کے طور پر چلتے ہمیں شریعت
کی راستی پوری ہووے * کہونکہ ۵۔
وے جو جسم کے طور پر ہیں اُن
کی مزاج جسمانی ہی پر وہ جو
روح کے طور پر ہیں اُنکی مزاج
روحانی * کہ جسمانی مزاج موت ۶۔
ہی پر روحانی مزاج زندگانی اور

- ۱۹۔ جو کچھ اچھا ہی کرنے نہیں پاتا *
کہ جو نیکی میں چاہتا ہوں نہیں
کرتا بلکہ وہ بدی جسکو میں نہیں
۲۰۔ چاہتا سو ہی کرتا ہوں * پس جبکہ
میں جسکو نہیں چاہتا وہی کرتا
ہوں تو پھر میں اُسکا کرندوالا نہیں
۲۱۔ بلکہ گناہ جو مجھے میں بستہ ہی *
غرض میں یہ شریعت پاتا ہوں کہ
جب میں نیکی کیا چاہتا ہوں
۲۲۔ تو بدی میرے پاس موجود ہوتی *
کہونکہ میں باطنی انسانیت سے
۲۳۔ خدا کی شریعت پر خوش ہوں *
مگر دوسری شریعت اپنے بند بند
میں دیکھتا ہوں جو میری عقل
کی شریعت سے لڑتی اور مجھے اُس
گناہ کی شریعت کا جو میرے بند بند
۲۴۔ میں ہی گرفتار کرتی * افسوس میں
تو سخت مصیبت میں ہوں
اس موت کے بدن سے مجھے کون
۲۵۔ چھڑاویگا * خدا کا شکر کرتا ہوں
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے غرض میں تو اپنی عقل
سے خدا کی شریعت کا بندہ ہوں
پر جسم سے گناہ کی شریعت کا *

۷. سلامتی * اِس لئے کہ جسمانی مزاج خدا کی دشمن ہی کہونکہ خدا کی شریعت کے تابع نہیں اور نہ ہو سکتا * اور جو جسمانی ہیں
۸. خدا کو پسند نہیں آسکتے * پر تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہیں اگر خدا کا روح تم میں بستا ہی
۹. پر جسمیں مسیح کا روح نہیں وہ اُنکا نہیں * اور اگر مسیح تم میں ہی تو بدن البتہ گناہ کے سبب مردہ ہی پر روح راستی کے سبب زندہ * پھر اگر اُسکا روح جو یسوع کو مردوں میں سے جلایا تم میں بسے تو مسیح کا جلانہ والا تمہارے مردے بدن کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلے سے جو تم میں
۱۰. بستا ہی جلاویگا * پس ای بھائیو ہم کچھ جسم کے قرضدار نہیں
۱۱. کہ جسم کے طور پر چلیں * کہونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کریں تو مرینگے پر اگر روح سے بدن کے بُرے عادتوں کو ماریں تو
۱۲. جیوینگے * اِس لئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے رہے ہی خدا کے فرزند ہیں * کہ ۱۵. تم غلامی کی روح نہیں پائے کہ پھر ڈرین بلکہ پالک ہونیکا روح پائے جس سے ہم اباعنے ای باب
۱۳. پکار پکار کہتے ہیں * وہی روح ۱۶. ہماری روح کے ساتھ گواہی دینا کہ ہم خدا کے فرزند ہیں * اور ۱۷. جب فرزند ہوئے تو وارث بھی یعنے خدا کے وارث اور میراث میں مسیح کے شریک بشرطیکہ ہم اُسکے ساتھ دُکھ اُٹھاویں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پاویں * کہونکہ ۱۸. میری سمجھ میں اِس وقت کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونڈوالا ہی
۱۹. مقابل ہوویں * کہ خلقت کمال ۲۰. آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہی * اِس ۲۱. لئے کہ خلقت باطنی کے تابع ہوئی اپنی خوشی سے نہیں بلکہ تابع میں لاندیوالہ کے سبب * اِس ۲۲. آئید پر کہ خلقت بھی غلامی کی

- خرابی سے چھوٹ کر خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادگی میں داخل ہووے * کہونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری خلقت ملکر اب تک چینان مارتی اور اُسکو دردان لگے ہیں * اور فقط وہ نہیں بلکہ ہم بھی جنکو روح کا پہلا حاصل ملا اپنے میں کراہتے ہیں اور پالک ہونے یعنی اپنے جسموں کی رہائی کی راہ دیکھتے ہیں * کہ ہم اُمید سے بچ گئے ہیں پر اُمید اُن چیزوں کے بابت جو نظر آویں اُمید نہیں ہی کہونکہ جو چیز کوئی دیکھتا اسکا اُمیدوار کس طرح ہو سکتا ہی * پر جسکو ہم نہیں دیکھتے اگر ہم اُسکے اُمیدوار ہیں ۲۲ تو صبر سے اُسکی راہ دیکھتے ہیں * اسی طرح وہ روح بھی ہمارے کم زوریوں میں ہماری مدد کرتا ہی کہونکہ جو دعا مانگنا ہم کو ضرور ہی ہم نہیں جانتے پر وہ روح ایسے آہان بھر کر کہ جنکا بیان نہیں ہو سکتا ۲۷ ہماری سفارش کرتا ہی * اور وہ جو دلوں کا جانچنے والا ہی جانتا ہی کہ روح کا کہا مطلب ہی کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق مقدس لوگوں کی شفاعت کرتا ہی * اور ۲۸ ہم جانتے ہیں کہ سب چیزان اُنکی بھلائی کے لئے جو خدا سے محبت رکھتے ہیں ملکر فائدہ بخشے ہیں یہ وہ ہیں جو خدا کے ارادے کے موافق بلائے گئے * کہ جنکو وہ ۲۹ پہلے سے پہچانا اُنکو آگے سے ٹھہرایا کہ اُسکے بیٹے کے ہم شکل ہوویں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹا ٹھہرے * اور جنکو وہ آگے سے ۳۰ ٹھہرایا وہ اُنکو آگے بلایا بھی اور جن کو بلایا اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جنکو راستباز ٹھہرایا اُنکو جلال بھی بخشا * پس ہم ان باتوں کو ۳۱ کہا کہیں اگر خدا ہمارے طرف ہی تو کون ہمارا مخالف ہوگا * ۳۲ جو اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ اُسکو ہم سب کے بدلے حوالہ کر دیا تو وہ اُسکے ساتھ سب چیزان بھی ہم کو کہونکر نہ بخشے گا * ۳۳

نوان باب

۱. مین مسیح کے سامنے سچ بولنا ا۔
ہوں جھوٹے نہیں کہتا اور میرا
دل بھی روحِ قدس کے معرفت
میرا گواہ می * کہ مجھے بڑا غم ۲
اور رنج میرے دل کا مردم می * ۳
کہ میں یہاں تک چاہتا تھا کہ
اگر ہو سکے تو اپنے بھائیوں کے بدلے
جو جسم کے رومے میرے قربانی
ہیں مسیح سے محروم ہوؤں * ۴
اسرائیلی مین اور پالک ہونا اور
جلال اور عہد نامہ اور شریعت
پانا اور عبادت اور وعدے اُن
میں کے ہدین * اور باپ دادے ۵
اُن میں کے مین اور جسم کے
نسبت مسیح بھی اُن میں سے
ہوا جو سیہوں کا خدا ہمیشہ
مبارک می آمین * لیکن ایسا ۶
نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا
اس لئے کہ سب جو اسرائیل
میں سے ہیں اسرائیلی نہیں * اور ۷
نہ اس سبب سے کہ وہ ایبرام
کی نسل ہیں سب فرزند ہیں

خدا کے چنے ہوئے ہوں ہر کون دعوے
۳۴. کریگا اُنکا راستہ باز تھرانے والا خدا *
کون سزا کا حکم دیگا مسیح جو
مرگیا بلکہ جی بھی اٹھا اور خدا
کے سیدھے طرف بیٹھا می وہ تو
۳۵. ہماری سفارش کرتا می * کون ہم
کو مسیح کی محبت سے جدا کریگا
مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا
۳۶. ننگائی یا خطرہ یا تلوار * چنانچہ
لکھا می کہ ہم تیرے خاطر دین بہر
مارے جاتے ہیں اور ذبح کے
۳۷. بکروں کے برا برگندہ جاتے ہیں *
بلکہ ہم ان سب چیزوں پر اُسکے
وسیلے سے جو ہم سے محبت کیا
۳۸. نہایت غالب ہوتے ہیں * کدوئیکہ
مجھے کو یقین می کہ نہ موت
نہ زندگی نہ فرشتہ نہ حکومتان
نہ قدرتان اور نہ حال نہ استقبال
۳۹. کے چیزان * نہ بلندی نہ پستی
اور نہ کوئی دوسرا مخلوق ہم کو
خدا کی اس محبت سے جو
ہمارے خداوند مسیح یسوع میں
می جدا کر سکیگا *

۸. سے تیری نسل کہلائیگی * یعنی نہ وہ جو جسم کے بیٹے ہیں خدا کے فرزند ہیں بلکہ وہ ہی فرزند جو وعدے کے ہیں نسل گئے جاتے ہیں * کہونکہ وعدے کی بات یہی ہے کہ میں اسی وقت آؤں گا اور سارے ایک بیٹا جنیگی * اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ ربقہ بھی جب ایک شخص سے یعنی ہمارے باپ اسحاق سے حاصلہ ہوئی * اور ہنوز اڑکے پیدا نہ ہوئے اور نہ نیک اور بد کے فاعل تھے تب اسی سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا * تاکہ چنے میں خدا کا ارادہ جو کاموں پر نہیں بلکہ بلانے والے پر موقوف ہو قائم رہے * جیسا لکھا ہے کہ میں یعقوب سے محبت کیا اور عیساؤ سے عداوت رکھا * پس ہم کہا کہیں کہا خدا کے یہاں ہے انصاف ہی ایسا نہ ہووے * کہ وہ موسیٰ سے کہتا ہے میں جیسر
- رحم کیا چاہتا ہوں اس پر رحم کرونگا اور جیسر مہر کیا چاہتا ہوں اس پر مہر کرونگا * پس پہلے ۱۶۔ نہ چاہنے والے نہ دوڑنے والے پر بلکہ خدا نے رحیم پر موقوف ہے اور کتاب فرعون سے کہتی ۱۷۔ ہے کہ میں اسی لئے تجھے بڑھایا کہ تیرے وسیلے سے اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام تمام روئے زمین پر مشہور ہووے * ۱۸۔ پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سخت کرتا ہے * پس تو پہلے سمجھ ۱۹۔ سے کہیگا پھر وہ کہوں سلامت کرتا ہے کون اُس کے ارادے کا مقابلہ کیا * ہاں ای آدمی تو ۲۰۔ کون ہے جو خدا سے تکرار کرتا ہے کہا کاریگری کاریگر کو کہہ سکتی ہے کہ تو مجھے کہوں ایسا بنایا * کہا گھار کا مٹی پر اختیار ۲۱۔ نہیں کہ وہ ایک ہی لونڈے میں سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بے عزتی کا بناوے * اگر خدا ۲۲۔

۲۹. اس ارادے سے کہ اپنے غصے کو ظاہر کرے اور قدرت کو دکھاوے قہر کے برتنوں کی جو تباہ کر دیکے ۲۳. لائق تھے نہایت برداشت کیا* اور اپنے بے نہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر جو وہ حشمت کے لئے آگے ۲۴. تیار کیا تھا ظاہر کیا تو کہا ہوا* یعنی ہم پر جن کو نہ فقط یہودیوں مدین سے بلکہ غیر قوموں میں سے ۲۵. بھی بلایا* چنانچہ ہونیچ کی کتاب میں یوں کہتا ہے کہ میں غیر قوم کو اپنی قوم کہوں گا اور اُسکو جو پیاری نہ تھی پیاری ۲۶. کہوں گا* اور ایسا ہوگا کہ جس جگہ پہنچے ان سے کہا گیا کہ تم میری قوم نہیں مہین اسی جگہ سے ۲۷. زندہ خدا کے فرزند کہلاؤنیکہ* اور اشعیا اسرائیل کے بابت پکارتا ہے کہ اگرچہ بنی اسرائیل شمار میں دریا کی زیت کے برابر مہین لیکن ان میں سے تھوڑے ۲۸. بچ جائینگے* کہونکہ وہ حساب کو پورا اور راستی سے جلد فیصل کرتا ہے کہ خداوند زمین میں مختصر
- حساب کریگا* چنانچہ اشعیا ۲۹. آگے کہا کہ اگر رب الافواج ہمارے لئے نسل باقی نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کے مانند اور غورا کے برابر ہوتے* پس اب ہم کہا کہیں کہ ۳۰. غیر قومان جو راستبازی کی تلاش میں نہ تھے راستبازی حاصل کئے یعنی وہ راستبازی جو ایمان سے ۳۱. ہے* پر اسرائیل راستبازی کی شریعت کی تلاش کر کر راستبازی کی شریعت تک نہیں پہنچا ہے* ۳۲. کس لئے اس لئے کہ وہ ایمان سے نہیں بلکہ شریعت کے کاموں سے اُسکی تلاش کئے کہونکہ وہ ٹھوکر کھلانے والے پتھر سے ٹھوکر کھائے* ۳۳. چنانچہ لکھا ہے کہ دیکھو مدین صیہون میں ایک ٹھیس کھلانے والا پتھر اور ٹھوکر کھلانے والی چٹان رکھتا ہوں اور جو کوئی اس پر ایمان لاتا ہے سو شرمندہ نہوگا*
- دسواں باب
- ای بھائیو میرے دل کی خواہش ۱. اور خدا سے میری دعا اسرائیل کے

۲. بابتِ پہلی کے وہ نجات پائیں *
 کیونکہ میں اُنکا گواہ ہوں کہ وہ
 خدا کے بابتِ غیرت مند تو ہیں
۳. ہر دانائی سے نہیں * اس لئے کہ
 وہ خدا کی راستبازی کو نہ جانکر
 اور اپنی راستبازی قائم کرنے کو
 کوشش کرکے خدا کی راستبازی کے
۴. تابع نہوئے * کہ شریعت کی مراد
 مسیح ہی تاکہ ہر ایک ایماندار
 راستبازی پاوے * کہ وہ راستبازی
 جو شریعت کی ہی موسیٰ اُسکی
۵. ذکر یوں کرتا ہے کہ جو انسان وہ
 کامان کیا کرے وہ اُن کے سبب
 ۶. جیتا رہیگا * پر وہ راستبازی جو
 ایمان سے ہی یوں کہتی ہے کہ تو
 اپنے دل میں مت کہہ کہ آسمان
۷. لانے کو * یا غار میں کون اُتریگا
 یعنی مسیح کو مردوں میں سے اُٹھا
 ۸. لانے کو * پھر کہا کہتی ہے پہلے کہ
 کلامِ تیرے نزدیک تیرے منہ اور
 تیرے دل میں ہی پہلے وہی کلام
 ایمان کا ہی جسکی ہم منادی کرتے
۹. ہیں * کہ اگر تو اپنی زبان سے
 خداوند یسوع کا اقرار کرے اور
 اپنے دل سے ایمان لاوے کہ خدا
 اُسکو پھر کر جلايا تو تو نجات پائیگا * ۱۰
۱۱. کیونکہ راستبازی کے لئے دل سے
 ایمان لانا ہی اور نجات کے خاطر منہ
 سے اقرار کرنا * چنانچہ کتابِ پہلے ۱۱
۱۲. کہتی ہے کہ جو کوئی اُسپر ایمان
 لاتا ہے شرمندہ نہوگا * پس ۱۲
۱۳. یہودیوں اور یونانیوں میں کچھ
 بغاوت نہ رہا کیونکہ وہی جو سب
 کا خداوند ہے اُن سب کو جو
 اُس کا نام لینے والے ہیں نہایت
 بخشنے والا ہے * کیونکہ ہر ایک ۱۳
۱۴. جو خداوند کا نام لیگا نجات
 پائیگا * پس جسپر وہ ایمان ۱۴
۱۵. نہیں لائے اُسکا نام کیونکر لیوین
 اور جسکا نام وہ نہیں سنے
 اُسپر کیونکر ایمان لائیں اور منادی
 کرنیوالے کے بغیر کیونکر سنیں * اور ۱۵
۱۶. اگر بھیجے نجاوین تو کیونکر
 منادی کریں چنانچہ پہلے لکھا ہے
 کہ جو صلح اور اچھے چیزوں کی

گبارھوان باب

- خوش خبری دیتے ہیں کہا مبارک
- ۱۶۔ قدم ہیں * لیکن سب یہ خوشخبری
مان نہ لئے کہ اشعیا کہتا ہی کہ
ای خداوند کون ہماری منادی
- ۱۷۔ پر ایمان لایا * پس ایمان سن لینے
بسے اور سن لینا خدا کے کلام سے
- ۱۸۔ آتا ہی * پر مین کہتا ہوں کہا
وے نہیں سنہ البتہ ان کے آواز
تمام روے زمین پر اور ان کے باتان
دنیا کے حدوں تک پہنچے * پھر
- ۱۹۔ مین کہتا ہوں کہا اسرائیل آگاہ
نہوا موسیٰ تو پہلے کہا کہ مین ان
سے جو قوم سے باہر ہیں تم کو
غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے
- ۲۰۔ تم کو غصہ پرلاؤنگا * پر اشعیا بڑا
بہ پروا ہی اور کہتا ہی جو مجھے
نہیں ڈھونڈھے مجھے کو پاگئے جو
مجھے نہیں پوچھے ان پر مین ظاہر
- ۲۱۔ ہوا * لیکن وہ اسرائیل کے حق
میں یوں کہتا ہی کہ مین اپنے
ہاتھ دن بھر ایک قوم کے لئے جو
نافرمان بردار اور حجتی ہی
بڑھایا ہوا ہوں *
- پس مین کہتا ہوں کہا خدا ۱۔
اپنی قوم کو خارج کر دیا ایسا
نہوے کہونکہ مین بھی اسرائیلی
ابیرام کی نسل مین اور بن مین
کہ گھرانہ سے ہوں * خدا اپنی اس ۲۔
قوم کو جسکو وہ پہلے سے جانا
خارج نہیں کیا تم نہیں جانتے
ہیں کہ الیا کے حق مین کتاب
کہا کہتی ہی کہ وہ کہونکر خدا
سے اسرائیل پر فریاں کر کر کہتا ہی * ۳۔
کہ ای خداوند وے تیرے نبیوں
کو قتل کئے اور تیرے قربان گاروں
کو گرا دئے اب مین اکیلا باقی ہوں
اور وے میرے جان کی بھی فکر
مین ہیں * پر کلام الہی جواب ۴۔
میں اس کو کہا کہتا ہی یہ کہ
مین اپنے لئے سات ہزار آدمی
بچا رکھا ہوں جو بعل کے آگے
گھٹھنا نہیں ٹیکے * پس اسی طرح ۵۔
اس وقت بھی کتنے ہی فضل سے
برگزیدہ ہو کر باقی رہے ہیں * پھر ۶۔

- اگر فضل سے ہی تو اعمال سے نہیں
نہیں تو فضل فضل نہیگا اور
اگر اعمال سے ہی تو فضل پھر کچھ
۷. نہیں نہیں تو عمل عمل نہیگا*
پس یہہ کہا ہی کہ اسرائیل جس
چیز کی تلاش کرتا ہی وہ اُس
کو نہ ملی پر چنے ماؤن کو ملی
۸. اور باقی اندھے رہے* چنانچہ
لکھا ہی کہ خدا آج تک اُنکو
اونگھنے والی روح اور ایسے آنکھان
کہ نہ دیکھیں اور ایسے کانان
۹. کہ نہ سنیں دیا ہی* اور داؤد
کہتا ہی کہ اُنکا دسترخوان جال
اور پھندا اور ٹھوکر کھانے والا
۱۰. پتھر اور انکی سزا کا سبب ماوے*
اُنکے آنکھان تاریک ہو جاویں کہ
وے نہ دیکھیں اور تو اُنکی پیٹھ کو
۱۱. ہمیشہ جھکا رکھے* پس میں کہتا
ہوں کہ کہا وے ایسی ٹھوکر کھائے
کہ گر پڑیں ایسا نہو مگر اُن کے
گرنے کے باعث نجات غیر قوموں
کو ملی تا کہ اُنکو اُنسے غیرت
۱۲. آوے* پر اگر اُنکا گرنا دنیا کے
- لئے دولت ہوئی اور اُن کا گھٹاؤ
غیر قوموں کے لئے دولت تو اُنکا
کمال کتنا ہی زیادہ دولت نہوگا* ۱۳.
میں غیر قوم کا رسول ہو کر تم
غیر قوموں سے بولتا ہوں اور اپنی
خدمت کی بڑائی کرتا ہوں* تا کہ ۱۴.
میں کسی طرح سے اپنے رشتہ داروں
کو غیرت دلاؤں اور اُن میں سے بعضوں
کو بچاؤں* کہ اگر اُن کا خارج ہو جانا ۱۵.
جہان کے مقبول ہونیکا باعث ہی
تو اُن کا آمنا کیسا کچھ ہوگا ہاں
جیسا مردوں کا جی اُٹھتا* کیونکہ ۱۶.
اگر پہلا پہل پاک تو تمام پہل
وِسا ہی ہوگا اور اگر چڑ پاک
ہو تو ڈالیاں بھی وِستے ہی
ہو وینگے* سو اگر ڈالیوں میں ۱۷.
سے کئی ایک توڑے گئے اور تو
جو جنگلی زیتون تھا اُن کا پتوند
ہوا اور زیتون کی چڑ اور روشن
میں شریک ہوا* تو تو اُن ڈالین ۱۸.
پر فخر مت کر اور اگر فخر کرے
تو بھی تو چڑ کا سنبھالنے والا
نہیں بلکہ چڑ تیری سنبھالنے والی

۱۹. مہی * پھر تو کہیگا کہ ڈالیاں اس واسطے توڑے گئے تاکہ مہین
سمجھیں مہین چاہتا ہوں کہ تم اس بھید سے ناواقف نہ رہیں
۲۰. پٹیوند ہوں * اچھا وہ بہ ایمانی کہ بعض اسرائیلی اندھے بن جانے
کے سبب توڑے گئے اور تو ایمان لگے اور جب تک غیر قوموں کی
کے سبب قائم ہی پس ضرور مت کر بھرتی نہوے ایسا ہی ہوگا * سو ۲۶
۲۱. بلکہ ڈر * کہونکہ اگر خدا اصلی تمام اسرائیلی ہج جائینگے چنانچہ
شاخوں کو نہ چھوڑا تو خبردار لکھا ہی کہ چھڑانوالا صلیبوں سے
۲۲. ایسا نہو کہ تجھ کو بھی نہ چھوڑے * نکلیگا اور بہ دینی کو یعقوب سے
پس خدا کی نرمی اور سختی کو دفع کریگا * اور میرا یہی عہد ۲۷
دیکھ سکتی انہر جو گر گئے ہیں انکے ساتھ ہوگا جب میں انکے
اور نرمی تجھ پر اگر تو نرمی گناہوں کو مٹا دیونگا * وہ تو ۲۸
پر قائم رہے نہیں تو تو بھی کاٹا انجیل کے بابت تمہارے سبب
۲۳. جاویگا * اور اگر وہ بھی بہ ایمان سے دشمن ہیں لیکن برگزیدگی
نہیں تو پٹیوند کئے جاوینگے کے بابت باپ دادوں کے سبب
کے خدا قادر ہی کہ اُنکو دوبارہ پیارے ہیں * اس واسطے کہ خدا کا انعام ۲۹
۲۴. پٹیوند کرے * اس لئے کہ تو جب اور بلاوا بدلنے کا نہیں * کہونکہ ۳۰
اس زیتون کے درخت سے جسکی جس طرح تم آگے خدا پر ایمان
اصل جنگلی ہی کاٹا گیا اور برخلاف نہ لئے تھے پر اب انکی بہ ایمانی
اصل کے اچھے زیتون کا پٹیوند ہوا کے سبب تم پر رحم ہوا * ویسا ۳۱
تو وہ جو اصلی ڈالیاں ہیں مہی وہ بھی اب ایمان نہ لئے ہیں
کس قدر زیادہ اپنے خاص زیتون میں جو تم پر ہوا ان پر بھی رحم
۲۵. پٹیوند نہ کئے جاوینگے * ای بھائیو نہ ہووے کہ تم اپنے تین افضل
نہ ہووے کہ تم اپنے تین افضل

- کو بہ ایمانی کے قہید میں گنا تاکہ
 ۳۳۔ سب پر رحم فرماوے * وہ خدا
 کی دولت اور حکمت اور دانائی
 کہا ہی عمیق اس کے عدالتان
 دریافت سے کہا ہی پرے اور
 اس کے راستہ پتا ملنے سے کہا ہی
 ۳۴۔ دور ہین * کہ کون خداوند کے
 ارانے کو جانا ہی یا کون اس کا
 ۳۵۔ صلاح کار رہا * یا کون پہلے اس کو
 ۳۶۔ کچھ دیا ہی کہ اس کو پھر دیا جاویگا *
 کہونکہ اسی سے اور اسی کے سبب
 اور اسی کے لئے سارے چیزان
 ہوئے ہین ابد تک اسی کی بزرگی
 ہاووے آمین *
- بارہوان باب
- ۱۔ پس ای بھائیو میں خدا کے
 رحمتوں کا واسطہ دیکر تم سے التماس
 کرتا ہوں کہ تم اپنے بدن خدا کی
 نذر کرو تاکہ زندہ قربانی اور مقدس
 اور پسندیدہ ہووے کہ یہ تمہاری
 ۲۔ عقلی عبادت ہی * اور اس جہان
 کے ہم شکل مت ہو بلکہ اپنے دل
 کے لئے ہونے سے اپنی شکل بدل ڈالو
 تاکہ تم خدا کے اس ارادے کو
 جو بہتر اور پسندیدہ اور کامل
 ہی بخوبی جانیں * میں اس ۳۔
 نعمت سے جو مجھے عنایت ہوئی
 ہی تم میں سے ہر ایک کو کہتا
 ہوں کہ اپنے مرتبہ سے زیادہ عالی
 عراج نہ بنو بلکہ درستی سے ایسی
 عراج رکھو جیسا خدا ہر ایک شخص
 کو اندازے سے ایمان دیا * کہونکہ ۴۔
 جیسا ہمارے ایک بدن میں
 بہت سے عضو ہین اور ہر عضو
 کا ایک ہی کام نہیں * ایسا ہی ۵۔
 ہم جو بہت سے ہین ہلکے مسیح
 کا ایک بدن ہوئے ہین اور
 آپس میں ایک دوسرے کے عضو * ۶۔
 پس ہم اس نعمت کے موافق جو
 ہم کو عنایت ہوئی جدا جدا
 انعام پائے سو اگر وہ نبوت ہی
 تو ہم ایمان کے اندازے کے موافق
 نبوت کرنا * اور اگر خدمت ہی ۷۔
 تو خدمت میں رہنا اگر کوئی
 استاد ہووے تو تعلیم پر * اور ۸۔

- نصیحت کرنے والا نصیحت میں
 مشغول رہنا اور جو خیرات
 بانٹنے والا ہی صاف دلی سے بانٹنا
 اور سردار کوشش سے سرداری کرنا
 اور رحم کرنے والا خوشی سے رحم
 ۹. کرنا * محبت یہ ریا ہونا بدی سے
 ۱۰. نفرت کرو نیکی سے ملے رہو *
 برادرانہ محبت سے ایک دوسرے
 کو پیار کرو عزت کی راہ سے ایک
 ۱۱. دوسرے کو بہتر سمجھو * کام کاج
 میں سستی نہ کرو روح سے سرگرم
 ۱۲. ہو خداوند کی بندگی میں رہو *
 اُمید میں خوش تکلیف میں
 برداشت کرنے والے دعا مانگنے پر
 ۱۳. مستعد رہو * مقدسوں کی احتیاج
 میں شریک ہو مسافر پر روی میں
 ۱۴. مشغول رہو * اُن کے لئے جو تم
 کو ستاتے ہیں برکت چاہو خیر
 ۱۵. مناور لعنت نہ کرو * خوش وقتوں
 کے ساتھ خوش رہو اور رونہ والوں
 کے ساتھ روؤ آپس میں ایک سی
 مزاج رکھو بڑے بڑے خیال مت
 ۱۶. باندھو * بلکہ غریبوں کے ساتھ
- غریبی کرو اپنی دانست میں
 عقلمند نہ بنو * بدی کے عوض ۱۷
 میں کسی سے بدی نہ کرو اُن کا من
 پر جو سب لوگوں کے نزدیک پہلے
 ۱۸. ہیں دور اندیش رہو * اگر ہو سکے ۱۸
 تو مقدور بہرہ انسان کے ساتھ
 ۱۹. ملے رہو * عزیزو اپنا بدلا مت ۱۹
 لےو بلکہ غصے کی راہ چھوڑ دو
 کہونکہ پہلے لکھا ہی کہ خداوند
 کہتا ہی کہ بدلا لینا میرا کام ہی
 ۲۰. میں ہی بدلاؤنگا * پس اگر تیرا ۲۰
 دشمن ہو کھاؤ اُسکو کھلا اگر پیاسا
 ہو اُسکو پانی دے کہونکہ تو پہلے کرکر
 اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا
 ۲۱. ڈھیر لگاؤیگا * بدی کا مغلوب نہ ہو ۲۱
 بلکہ بدی پر نیکی سے غالب ہو *
- تیرھواں باب
- ہر ایک شخص حاکم کے تابع ۱
 رہنا کہونکہ ایسی کوئی حکومت
 نہیں جو خدا کے طرف سے نہیں
 ۲. ہی جتنے حکومتان ہیں سو خدا
 کے طرف سے مقرر ہیں * پس جو ۲

- کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہی سو
خدا کی مقررہ بات کا مخالف
ہی اور وہ جو مخالف ہیں سو
۳. آپ ہی سزا پاویں گے * کہ حاکم
نیک کاروں کو نہیں بلکہ بدکاروں
کو خوف کا باعث ہی پس اگر
تو چاہے کہ حکومت سے نڈر رہے
تو نیکی کر کہ وہ تیری تعریف
۴. کریگا * کہونکہ وہ خدا کا خادم
تیری بہتری کے لئے ہی پر اگر تو
برا کرے تو ڈر کہ وہ تلوار عبث
نہیں پکارتا کہ وہ خدا کا خادم
۵. بدکار کو سزا دیکر بدلا لینے والا ہی *
پس تابع رہنا نہ صرف غضب
کے سبب بلکہ نیک نیتی کے
۶. واسطے ہی ضروری * اسلئے تم
خراج بھی دیو کہ وہ خدا کے
خادم ہیں جو اس کام میں مشغول
۷. رہتے * پس سب کا حق ادا کرو
جس کو خراج چاہئے خراج دیو
اور جس کو محصول چاہئے محصول
اور جس سے ڈرنا چاہئے ڈرو
اور جسکی عزت کرنا چاہئے عزت
- کرو * سوائے آپس کی محبت کے ۸
کسی کے قرضدار نہ ہو کہونکہ جو
اوروں سے محبت رکھتا ہی وہ
شریعت کو پورا کیا ہی * اس واسطے ۹
کہ یہ حکماں جو ہیں کہ تو زنا نہ کر
قتل نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی
ندے لالچ نہ کر اور دوسرے حکماں
جو ہیں ان کا خلاصہ اس بات
میں ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا
پیار کر جیسا اپنے تین کرتا ہی * کہ ۱۰
محبت وہ ہی جو اپنے پڑوسی
سے بدی نہیں کرتی اس واسطے
محبت رکھنا شریعت کا پورا کرنا
۱۱. ہی * اور وقت کو جانکریوں ہی
کو اس لئے کہ گھڑی اب آپہنچی
کہ ہم نیند سے جاگیں کہونکہ جس
وقت ہم ایمان لائے اس وقت کے
نسبت اب ہماری نجات زیادہ
نزدیک ہی * رات بہت گذر گئی ۱۲
اور صبح نزدیک ہوئی پس ہم
اندھیرے کے کانوں کو ترک کرنا
اور روشنی کے ہتھیار باندھنا * ۱۳
اور جیسا دن کو دستور ہی درست

چلن سے چلنا نہ کہ دھوم دھام
اور مستیوں نہ کہ حرام کاریوں اور
بد پرہیزیوں نہ کہ جھگڑے اور
۱۳۔ خُشید سے * بلکہ خُداوند یسوع
مسیح کا جامہ پہنو اور جسم کہ
خواہشوں کے لئے تدبیر نہ کرو *

چودھواں باب

۱۔ سُسْتِ اِعتقاد کو اپنے میں
مِلالیو پر شُبہوں کے تکرار کے لئے
۲۔ نہیں * ایک کو اِعتقاد ہی کہ
ہر ایک چیز کا کھانا روا ہی پر
جو سُسْتِ اِعتقاد ہی سو صِرَف
۳۔ ساگ پات کھاتا ہی * پس وہ
جو کھاتا ہی اُسکو جو نہیں کھاتا
ناچیز نہ جاننا اور وہ جو نہیں
کھاتا اُس پر جو کھاتا ہی عَیْب
نہ لگانا کہونکہ خُدا اُسکو قبول
۴۔ کیا ہی * پس تو کون ہی جو
دوسرے کے نوکر پر حُکم کرتا ہی
وہ تو اپنے خاوند کے آگے کھڑا یا
بڑا ہی بلکہ وہ کھڑا رہیگا اِس واسطے
کہ خُدا اُسکے کھڑا کرنے پر قادر
۵۔ ہی * کوئی ایک دِن کو دوسرے

دِن سے پہلے جاننا ہی اور کوئی
سب دنوں کو برابر جاننا ہی ہر یک
اپنے اپنے دل میں پورا اِعتقاد
رکھنا * اور وہ جو دِن کو ماننا ہی ۶۔
سو خُداوند کے لئے ماننا ہی اور
جو دِن کو نہیں ماننا سو خُداوند
کے لئے نہیں ماننا ہی جو کھاتا ہی
سو خُداوند کے واسطے کھاتا کہونکہ
وہ خُدا کا شکر کرتا ہی اور جو
نہیں کھاتا سو خُداوند کے واسطے
نہیں کھاتا اور خُدا کا شکر کرتا
ہی * کہ کوئی ہم میں سے اپنے واسطے ۷۔
نہیں جیتا اور کوئی اپنے واسطے
نہیں مرتا * کہ اگر جیتے ہیں تو ۸۔
خُداوند کے واسطے جیتے ہیں
اور اگر مرتے ہیں تو خُداوند کے
واسطے مرتے ہیں اِس لئے ہم جیتے
۹۔ مرتے خُداوند ہی کے ہیں * کہ مسیح
اِسی لئے ہوا اور پھر جی اُٹھا کہ
مردوں اور زندوں کا بھی خُداوند ۱۰۔
ہوے * تو کِس لئے اپنے بھائی پر
عَیْب لگانا ہی اور تو کِس لئے
اپنے بھائی کو ناچیز جاننا ہی کہونکہ

ہم سب مسیح کے تختِ عدالت

۱۱. کے آگے حاضر کئے جاویں گے * چنانچہ

یہہ لکھا ہے کہ خداوند کہتا ہے

کہ اپنی حیات کی قسم ہر ایک

گھٹھنا منیرے آگے جھکیگا اور

ہر ایک زبان خدا کے سامنے اقرار

۱۲. کریگی * پس ہر ایک ہم میں سے

۱۳. خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا *

پس ہم اب ایک دوسرے پر عیب

نہ لگانا بلکہ یہہ تجویز کرنا کہ وہ

چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث

ہوے اپنے بھائی کے سامنے نہ

۱۴. رکھنا * مجھے خداوند یسوع سے

معلوم ہوا اور میں یقین جانا کہ

کوئی چیز آپ ناپاک نہیں لیکن

جو اُسکو ناپاک جانتا اُسکے لئے

۱۵. ناپاک ہے * پر اگر تیرا بھائی تیرے

کھانے سے دق ہوتا ہے تو تو محبت

کے طور پر نہیں چلتا تو اپنے کھانے

سے اُسکو جسکے واسطے مسیح ہوا

۱۶. ہلاک مت کر * پس تمہاری خوبی

۱۷. کی بدنامی نہ ہونا * کیونکہ خدا

کی بادشاہت کھانا پینا نہیں

بلکہ راستی اور سلامتی اور روح

۱۸. قدس سے خوش وقتی ہے * پس

جو کوئی اُن ہی باتوں میں مسیح

کی بندگی کرتا ہے خدا کا مقبول

۱۹. اور آدمی کا پسندیدہ ہے * پس

ایسے باتوں کی پیروی کرنا جن سے

صلح ہووے اور جن سے ایک

۲۰. دوسرے کو ترقی دیوے * کھانے کے

لئے خدا کے کام کو مت بگاڑو سارے

چیزان تو پاک ہیں پر وہ اُس

آدمی کے لئے جو کھا کر ٹھوکر کھاتا

۲۱. ہے برا ہے * بہتر یہہ ہے کہ گوشت

نہ کھانا شراب نہ پینا اور ایسا کام نہ

کرنا جس سے تیرا بھائی دھکا یا

۲۲. ٹھوکر کھاوے یا نسبت ہو جاوے *

تو اعتقاد رکھتا ہے تو اپنے لئے اُسکو

خدا کے حضور مضبوط رکھے مبارک

وہ جو اپنے تین اُس کام کے سبب

جسکو وہ مناسب جان کر کرتا ہے

۲۳. ملامت نہ کرتا * پر جو کسی چیز

میں شبہہ رکھتا ہے اگر اُسکو کھاوے

تو گنہگار ٹھہرا اِس واسطے کہ وہ

اعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو

کچھ اعتقاد سے نہیں سو گناہ ہے *

پندرھواں باب

کر دیا تاکہ خدا کا جلال ہو۔ * ۸

میں کہتا ہوں کہ یسوع مسیح

خدا کی سچائی کے لئے مجتہدوں

کا خادم ہوا تاکہ ان وعدوں کو جو

باپ دادوں سے کئے گئے پورا کرے۔ * ۹

اور کہ غیر قوم بھی رحم کے سبب

خدا کی تعریف کریں چنانچہ لکھا

ہی کہ اس واسطے میں غیر قوموں کے

بیچ میں تیرا اقرار کرونگا اور تیرا

نام گاؤنگا۔ * اور وہ پھر کہتا ہی کہ ۱۰

ای غیر قوم اس کی قوم کے ساتھ

خوشی کرو۔ * اور پھر یہ کہ ای ۱۱

سارے غیر قوم و خداوند کی تعریف

کرو اور ای لوگو تم سب اس کی حمد

کرو۔ * اور پھر اشعیا یہ کہتا ہی ۱۲

کہ یسعی کی جڑ ظاہر ہوگی اور وہ

جو غیر قوموں پر حکومت کرنے کو

اٹھیں گے اسی پر غیر قوموں پر روسا

رکھیں گے۔ * اب خدا جو اُمید کا ۱۳

بانی ہی تم کو ایمان لانے کے باعث

ساری خوشی اور سلامتی سے بھر

دیوے تاکہ روح قدس کی قدرت

سے تمہاری اُمید بہت زیادہ ہوتی

۱. پس ہم جو زور آور ہیں کم زوروں

کے مستیوں کی برداشت کرنا اور

۲. خود پسندی نہ کرنا۔ * ہر کوئی ہم

میں سے اپنے پڑوسی کو اس کی

۳. بھلائی کی ترقی کے لئے خوش کرنا۔ *

کہونکہ مسیح بھی اپنی خوشی نہ

چاہتا تھا بلکہ جیسا لکھا ہی کہ

تیرے سلامت کرنے والوں کے سلامت

۴. منجھ پر آ پڑے۔ * کہ جو کچھ آگے

لکھا گیا سو ہماری تعلیم کے لئے لکھا

گیا تاکہ ہم صبر سے اور کتابوں کی

۵. تسلی سے اُمید رکھیں۔ * اور خدا

جو صبر اور تسلی کا بانی ہی تم

کو پہنچے بخشے کہ تم مسیح یسوع

۶. کے طرح آپس میں ایک دوسرے

تاکہ تم ایک دوسرے اور ایک زبان

ہو کر خدا کی جو ہمارے خداوند

یسوع مسیح کا باپ ہی تعریف

۷. کریں۔ * اس واسطے تم میں سے

ہر ایک دوسرے کی خاطر داری کرنا

جیسا مسیح بھی ہماری خاطر داری

۱۴. جاوے * اور ای مدیرے بھائیو
میں بھی تو خود تمہارے حق
میں پہنچے یقین رکھتا ہوں کہ تم
خوبیوں سے پورے اور تمام دانائی
سے بھرے ہیں اور آپس میں نصیحت
۱۵. کرسکتے ہیں * پر ای بھائیو میں
کچھ جرات کر کر پاؤں کہ طور
پر تھوڑا سا تم کو لکھ بھیجا کہ چونکہ
اسی لئے خدا مجھے کو نعمت
۱۶. بخشا * کہ میں غیر قوموں کے لئے
یسوع مسیح کا خادم ہو کر خدا کی
انجیل کی خدمت گزاری کروں
تاکہ غیر قوموں کی نذر روحِ قدس
۱۷. سے پاک ہو کر مقبول ہووے * پس
میں ان باتوں میں جو خدا کے
ہیں یسوع کے بابت فخر کرسکتا
۱۸. ہوں * کہ میں پہنچے جرات نہیں
رکھتا کہ ان کاموں کے سوا کچھ
اور بیان کروں جو مسیح مدیرے
وسیلے سے قتل اور فعل سے اور
کراماتوں اور معجزوں کی قوت
اور خدا کے روح کی قدرت سے
غیر قوموں کے فرمان بردار ہونے کو
۱۹. کیا * یہاں تک کہ میں یروشالم
- سے لیکر جوگرد الرکون تک مسیح کی
انجیل کی پوری منادی کیا * بلکہ ۲۰
میں اس حرصت کا مشتاق تھا
کہ جہاں جہاں مسیح کا نام نہیں
لایا گیا وہاں انجیل سناؤں کہ میں
دوسرے کی بنیاد پر ردا نہ رکھوں * ۲۱
تاکہ جیسے لکھا ہے کہ وہ جسکو
اسکی خبر نہیں پہنچے دیکھینگے
اور جو نہیں سنے سمجھینگے وہاں
۲۲. ہووے * اسی سبب میں بارہا
تمہارے پاس آنے سے رکا رہا ہوں * ۲۳
پر اب اس لئے کہ ان ملکوں میں
جگہ باقی نہ رہی اور تمہاری ملاقات
کا بھی بہت برسوں سے مشتاق ہوں
سو جب اسپانیا کو روانہ ہوؤنگا
تمہارے پاس آؤنگا * کہونکہ اہد ۲۴
رکھتا ہوں کہ میں ادھر جاتے ہوئے
تم کو دیکھ لینگا اور تمہاری ملاقات
سے خاطر جمع ہو کر تم سے ادھر کے
طرف روانہ کیا جاؤنگا * پر بالفعل ۲۵
میں یروشالم کو مقدسوں کی خدمت
کرنے کے لئے جاتا ہوں * کہونکہ ۲۶
مقدونیا اور اخیایا کے لوگوں کی مرضی
یوں ہی کہ یروشالم کے مقدسوں کے

سلامتی کا خدا تم سب کے ساتھ
ہوے آمین *

سولہواں باب

- ۱۔ میں تم سے فیہی کی سفارش کرتا
ہوں وہ ہماری بہن ہی اور شہر
کنکریہ میں مجلس کی خادمہ
ہی * تم اُسکو خداوند کے واسطے ۲۔
یوں قبول کرو جیسا مقدسوں کے
لائق ہی اور جس جس کام میں
وہ تمہاری محتاج ہی تم اُسکی مدد
کرو کیونکہ وہ بہتوں کی بلکہ میری
بھی مددگار تھی * پرسکلا اور اکلا ۳۔
کو میرا سلام کہو کہ وہ میرے ساتھ
ہو کر یسوع مسیح کی خدمت کئے * ۴۔
اور میرے جان کے بدلہ اپنا سر
دھردئے اور نہ صرف میں بلکہ
غیر قوموں کے سارے مجلساں ان
کے احسان مند ہیں * اور مجلس ۵۔
کو جو ان کے گھر میں ہی سلام کہو
میرے پیارے اپنیس کو جو مسیح
کے لئے اخیایا کا پہلا پھل ہی سلام کہو * ۶۔
اور مریم کو جو ہمارے واسطے بہت
محنت کی سلام کہو * اور اندر نیقس ۷۔
اور یونہیہ کو سلام کہو جو میرے
رشتہ دار ہیں اور قید خانہ میں میرے

- لئے جو مجلس میں کچھ چندا کر کر
۲۷۔ بھیجیں * یہ تو انکی مرضی ہوئی
اور یہ ان کے قرضدار بھی ہیں کیونکہ
جب غیر قوم روحانی باتوں میں
ان کے شریک ہوئے ہیں تو لازم ہی
کہ یہ جسمانی باتوں میں ان کی
۲۸۔ خدمت کریں * پس میں اُس کام
کو تمام کر کر اور یہ میوے ان کے
ہاتھ سونپ کر تمہارے پاس سے ہو کر
۲۹۔ اسپانیا کو جاؤنگا * اور میں جانتا
ہوں کہ میرا آنا تمہارے پاس انجیل
۳۰۔ مسیح کی کمال برکت سے ہوگا *
اور اب بھائیو میں تم سے اپنے
خداوند یسوع مسیح کا اور روح کی
محبت کا واسطہ دیکر التماس کرتا
ہوں کہ تم میرے واسطے میرے
ساتھ خدا سے دعائیاں مانگتے میں
۳۱۔ دل سے کوشش کریں * تاکہ میں
یہودیہ میں بے ایمانوں سے بچا
راہوں اور میری وہ خدمت جو
یروشالم کے لئے ہی سو مقدس لوگوں
۳۲۔ کو پسند پڑے * کہ خدا چاہے تو
میں تمہارے پاس خوشی سے آؤں
۳۳۔ اور تمہارے ساتھ آرام پاؤں * اب

- شریک تھے اور رسولوں میں نامدار ہیں اور مجسمہ سے پہلے
- ۸۔ مسیحی ہوئے * اور امپلیاس کو جو خداوند میں ہو کر میرا پیارا
- ۹۔ ہی سلام کہو * اور اربانوس کو جو مسیح کے گاہوں میں میرا
- مستعدست ہی اور میرے عزیز
- ۱۰۔ اسطیوس کو سلام کہو * اور اپلاس کو جو معتبر مسیحی ہی سلام کہو اور اسطوبل کے لوگوں کو سلام
- ۱۱۔ کہو * اور میرے رشتہ دار پروین کو سلام کہو اور نکس کے لوگوں کو
- ۱۲۔ جو خداوند میں ہیں سلام کہو * طرفینا اور طرفوسا کو جو خداوند کے واسطے مجنتی ہیں سلام کہو
- اور عزیزہ فرس کو جو خداوند کے لئے بہت مجنت کی ہی سلام
- ۱۳۔ کہو * اور روفس کو جو خداوند کا برگزیدہ ہی اور اُسکی ماں کو
- ۱۴۔ جو میری بھی ماں ہی سلام کہو * اور اسنقرطس اور فلجون اور ہرما
- اور بطریا اور ہرمہ اور بھائیوں کو جو ان کے ساتھ ہیں سلام کہو *
- ۱۵۔ اور فلجوس اور پولیا اور نارس
- اور اُسکی بہن کو اور الہیاس اور سارے مقدسوں کو جو ان کے ساتھ ہیں سلام کہو * اور تم آپس میں ۱۶۔
- پاک ہوسہ لیکر ایک دوسرے کو سلام کرو مسیح کے مجلسان تم کو سلام کہتے ہیں * اے بھائیو میں ۱۷۔
- تم سے پہلے اتماس کرتا ہوں کہ تم ان لوگوں کو جو اس تعلیم کے برخلاف جو تم پائے ہوٹ اور ٹھوکر کھلانے کے باعث ہیں پہچان رکھو اور ان سے کٹارے رہو * کیونکہ جو ایسے ۱۸۔
- ہیں سو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نہیں بلکہ اپنے پیت کی بندگی کرتے ہیں اور چکنہ باتوں اور دعالے خیر سے سادہ دلوں کو فریب دیتے ہیں * کہ تمہاری ۱۹۔
- فرمان برداری سب میں مشہور ہوئی اس واسطے میں تم سے خوش ہوں لیکن میں پہلے چاہتا ہوں کہ تم نیکی سے خبردار اور بدی سے
- بے خبر رہیں * اور سلامتی کا خدا ۲۰۔
- شیطان کو تمہارے پاؤں تلے جلد کچلاویگا ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہارے ساتھ ہووے * ۲۱۔

- ميرا ٻي خدمت تيموٽيوس اور
 ميرے رشتہ دار لوقيوس اور
 ياسون اور موسيٰ پطير تم کو سلام
 ۲۲. کہتے ہيں * مدين طرديوس جو اس
 خط کا لکهنے والا ہوں تم کو خداوند
 ۲۳. مدين ٻوکر سلام کہتا ہوں * اور
 جاپوس جو ميرا اور ساري مجلس
 کا ميزبان می تم کو سلام کہتا می
 اور راسطس شہر کا خزانچي اور
 بھائي قوارطس تم کو سلام کہتے
 ۲۴. ہيں * اب ہمارے خداوند يسوع
 مسيح کا فضل تم سب پر نہا آئين * ۲۵.
 اب وہ جو تم کو ميري انجيل اور
 يسوع مسيح کي عنادي پريعنہ اس
 بھيد پر قايم رکھ سکتا می جو قدیم
 زمانوں سے پوشيدہ رہا * مگر نبیوں ۲۶.
 کہ کتابوں کے وسیلے سے خداے ابدی
 کہ حکم کے مطابق اب ظاہر ہوا اور
 سب غير قوموں مدين ايمان کي
 فرمان برداري کرنے کے لئے مشہور کیا
 گیا * اسي واحد خداے دانا کي ۲۷.
 يسوع مسيح کے وسیلے سے ہمیشہ
 حمد ہوتی رہے آئين *

THE FIRST EPISTLE TO THE CORINTHIANS.

پاؤل کا پہلا خط قرنتیوں کو

پہلا باب

- ۱ پاؤل جو خدا کی مرضی سے
 یسوع مسیح کا چنا ہوا رسول ہے
 ۲ اور بھائی سسٹینس کے طرف سے*
 خدا کی اس مجلس کو جو قرنت
 میں ہے یعنی انکو جو مسیح یسوع
 میں ہو کر پاک ہوئے اور بلائے
 ہوئے مقدس ہیں ان سب سمیت
 جو ہر مکان میں یسوع مسیح کا
 نام جو ہمارا اور ان کا خداوند
 ۳ ہے لیا کرتے ہیں* ہمارے باپ
 خدا کے اور خداوند یسوع مسیح
 کے طرف سے فضل اور سلامتی
 ۴ تمہارے لئے ہووے* میں خدا
 کے اس فضل پر جو یسوع مسیح
 سے تمکو عنایت ہوا تمہارے لئے
 ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا
- ۵ ہوں* کہ اس کے سبب تم ہر طرح
 سارے کلام اور سارے پہچان
 سے غنی ہیں* چنانچہ وہ گواہی
 جو مسیح کے بابت ہے تم میں
 ثابت ہوئی* یہاں تک کہ تم
 ۷ کسی نعمت میں کم نہیں اور
 ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
 ظاہر ہونے کی راہ نکلتے ہیں* وہی
 ۸ تم کو آخر تک قائم رکھینگا تاکہ
 تم ہمارے خداوند یسوع مسیح
 کے دن بے عیب ٹہریں* خدا
 ۹ جو تم کو اپنے بیٹے ہمارے خداوند
 یسوع مسیح کی شراکت میں بلایا
 سچا ہے* اے بھائیو میں تم سے
 ۱۰ یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو
 ہمارا خداوند ہے التماس کرتا ہوں
 کہ تم سب ایک ہی بات بولنا اور
 دوئی تم میں نہ ہونا بلکہ تم سب
 ایکدل اور ایک سمجھہ ہو کر

- ۱۱ رہنا * بھائیو سمجھ کلونی کے لوگوں سے تمہارے بابت یوں معلوم ہوا
- ۱۲ کہ تم میں جھگڑے ہیں * میرا مطلب یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک کہتا ہے کہ میں پاؤل کا
- ۱۳ مسیح کا ہوں * تو کہا مسیح بٹ گیا یا پاؤل تمہارے واسطے مصلوب ہوا
- ۱۴ یا تم پاؤل کے نام سے بابتسما پائے * میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم میں سے کسی کو کرسپس اور گایوس
- ۱۵ کے سوائے بابتسما نہیں دیا * تاکہ کوئی نہ کہے کہ وہ اپنے نام سے
- ۱۶ بابتسما دیا * اور میں مطغان کے خاندان کو بھی بابتسما دیا
- ۱۷ کہ میں اور کسی کو بابتسما دیا * کچھ نہ کہ مسیح سمجھ بابتسما دینے کو نہیں بلکہ انجیل سننے کو
- بھیجا ہر کلام کی حکمت سے نہیں مبادا کہ مسیح کی صلیب
- ۱۸ باطل ٹھہرے * صلیب کی بات لاک ہونے والوں کے نزدیک بیوقوفی ہی پر ہم
- نجات پانے والوں کے لئے خدا کی قدرت
- ۱۹ ہی * کچھ نہ کہ لکھا ہے کہ میں حکیموں کی حکمت کو نیست اور سمجھداروں کی سمجھ کو ناچیز کرونگا * کہاں
- ۲۰ حکیم کہاں فقیہ کہاں اس جہاں کا بحث کرنیوالا کہا خدا اس دنیا کی حکمت کو بیوقوفی نہیں
- ۲۱ ٹھہرایا * اس لئے کہ جب خدا کی حکمت سے یوں ہوا کہ دنیا
- حکمت سے خدا کو نہ پہچانے تو خدا کی یہ مرضی ہوئی کہ
- ۲۲ مٹادی کی بیوقوفی سے ایمان والوں کو بچاویں * چنانچہ یہودی
- کوئی نشان چاہتے اور یونانی حکمت کی تلاش میں ہیں * پر
- ۲۳ ہم مسیح کی جو مصلوب ہوا مٹادی کرتے ہیں وہ تو یہودیوں کے لئے ٹھوکر کھلانے والا پتھر اور
- یونانیوں کے لئے بیوقوفی ہی * ۲۴ لیکن مسیح ان کے لئے جو بلاتے گئے ہیں کہا یہودی کہا یونانی خدا کی
- ۲۵ قدرت اور خدا کی حکمت ہی * کچھ نہ کہ خدا کی بیوقوفی آدمیوں کی حکمت پر غالب ہے اور خدا
- ۲۶ کی کم زوری آدمیوں سے زور آور

۱۵ * ای بھائیو تم اپنی بھلائی پر
نگاہ کرو کہ اُس میں دُنیا کے بہت
سے حکیم اور بہت مقدور والے اور
۲۷ بہت اشراف نہیں ہیں * مگر
خدا دُنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا
تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور
خدا دُنیا کے کم زوروں کو چن لیا
۲۸ تاکہ زور آوروں کو شرمندہ کرے *
اور دُنیا کے کمینوں اور حقیروں کو
اور اُنکو جو شمار میں نہیں خدا
چن لیا تاکہ اُنکو جو شمار میں ہیں
۲۹ ناچیز کر دالے * کہ کوئی انسان اُسکے
۳۰ آگے فخر نہ کر سکے * لیکن تم اُسی
سے یسوع مسیح میں مین جو ہمارے
لئے خدا کی حکمت اور راستبازی
۳۱ اور پاکیزگی اور خلاصی ہے * تاکہ
جیسا لکھا ہے کہ جو فخر کرتا ہے
سو خداوند پر کرنا *

دوسرا باب

۱ اور ای بھائیو جب میں خدا کی
گوامی کی خبر دینے تمہارے پاس
آیا تب کلام کی فصاحت اور
۲ حکمت کے ساتھ نہیں آیا * کیونکہ
میں سے کوئی نہجانا کیونکہ اگر
جانتے تو جلال کے خداوند کو
مصلوب نہ کرتے * لیکن جیسا لکھا ۹
۱۵ ہے کہ خدا اپنے پیار کریموالوں کے

- لئے وہ چیزان تیار کیا جو نہ
آنکھان دیکھے نہ کانان سنے اور
۱۰ نہ آدمی کے دل میں آئے * لیکن
خدا انکو اپنے روح کے وسیلے سے
ہم پر ظاہر کیا کہ روح سارے
چیزوں کو بلکہ خدا کے گہرے باتوں
۱۱ کو بھی دریافت کر لیتا ہے * کہ
آدمیوں میں سے کون آدمی کہ
باتان جانتا ہے مگر آدمی کی
روح جو اُس میں ہے اسی طرح
خدا کے روح کے سوائے خدا کی
۱۲ بات کوئی نہیں جانتا * اب ہم
نہ دنیا کی روح کو بلکہ وہ روح
جو خدا کے طرف سے ہے پائے تاکہ
ہم اُن چیزوں کو جو خدا ہم کو
۱۳ بخشا ہے جانیں * اور یہی چیزان
ہم آدمی کی حکمت کے سکھائے
ہوے باتوں سے نہیں بلکہ روح
قدس کے سکھائے ہوئے باتوں سے
غرض روحانی چیزوں کو روحانی
۱۴ باتوں سے ملا کر بیان کرتے ہیں *
مگر نفسانی آدمی خدا کے روح
کے باتوں کو نہیں قبول کرتا کہ
وہ اُس کے نزدیک بے وقوفیان
- ہیں اور وہ انکو جان بھی نہیں
سکتا کیونکہ وہ روحانی طور
پر سمجھے جاتے ہیں * اور وہ جو ۱۵
روحانی ہے سو سب باتوں کو
دریافت کرتا ہے پر آپ کسی سے
دریافت نہیں کیا جاتا ہے * اس ۱۶
لئے کہ خداوند کی سمجھ کو کون
سمجھا کہ اُسکو سمجھاوے مگر مسیح
کی سمجھ ہم میں ہے *
تیسرا باب
اور ای بھائیو میں تم سے یوں ۱
نہ بول سکا جیسا روحانیوں سے
بلکہ جیسا جسمانیوں سے جیسا
اُن سے جو مسیح میں لڑکے ہیں * ۲
میں تم کو گوشت نہ کھلایا پر دودھ
پلایا کیونکہ تم کو طاقت نہ تھی
بلکہ اب بھی طاقت نہیں کیونکہ
ابھی جسمانی ہیں * اسی لئے کہ ۳
جب حسد اور جھگڑا اور بھوت
تم میں ہے تو کب تم جسمانی نہیں
ہیں اور آدمی کی چال پر نہیں
چلتے * اس لئے کہ جب ایک ۴
کہتا ہے کہ میں پاؤں کا ہوں اور

قیمت پتھر لکڑی گھاس پھوس کا
 ردا رکھے* تو ہر ایک کا کام ظاہر ۱۳
 ہوگا کہ وہ دن اُس کو ظاہر کر دیگا
 کبونکہ وہ آگ سے ظاہر ہوتا ہی
 اور جس کا کام کیسا ہی آگ
 پرکھیگی* جسکا کام جو وہ اسپر ۱۴
 بنایا قایم رہیگا تو اجر پائیگا* اور ۱۵
 جسکا کام جل جاویگا وہ نقصان
 اٹھائیگا لیکن وہ آپ چھ جاویگا
 پرائیسا جیسا آگ سے* کہا تم ۱۶
 نہیں جانتے کہ تم خدا کے ہیکل
 میں اور خدا کا روح تم میں بستہ
 ہی* اور اگر کوئی خدا کی ہیکل ۱۷
 خراب کرے تو خدا اُس کو خراب
 کریگا کبونکہ خدا کی ہیکل پاک ہی
 اور وہی تم میں* کوئی اپنے تین ۱۸
 فریب نہ دینا جو کوئی تمہارے
 درمیان اپنے تین اس جہان میں
 حکیم سمجھتا ہی تو بیوقوف بننا
 تاکہ حکیم ہو جاوے* کبونکہ اس ۱۹
 جہان کی حکمت خدا کے نزدیک
 بیوقوفی ہی کہ لکھا ہی وہ حکیموں
 کو اُن ہی کے ہنسون میں گرفتار
 کرتا ہی* اور یہ کہ خداوند ۲۰

دوسرا کہ میں اپلوس کا ہوں تو کہا
 ۵ تم جسمانی نہیں* پاؤں کون اور
 اپلوس کون ہی خدمت کرنے والے
 جنکے وسیلے سے تم ایمان لائے سو
 بھی اتنا جتنا خداوند ہر ایک کو
 ۶ بخشا* میں درخت لگایا اور
 ۷ اپلوس پانی ڈالا پر خدا بڑھایا* پس
 لگانے والا کچھ نہیں اور نہ پانی
 ۸ ڈالنیوالا مگر خدا جو بڑھانے والا ہی*
 لگانے والا اور پانی ڈالنیوالا دونوں
 ایک ہیں اور ہر ایک اپنی محنت
 ۹ کے موافق اپنا اجر پائیگا* کبونکہ
 ہم خدا کی خدمت میں ہم
 خدمت میں تم خدا کی کہیتی
 ۱۰ اور خدا کی عمارت میں* میں
 خدا کی نعمت کے موافق جو سچے
 عنایت ہوئی عقلمند معمار کے
 مانند بنیاد ڈالا اور دوسرا اُس
 پر ردا دھرتا ہی سو ہر ایک غور
 ۱۱ کرنا کہ وہ کس طور سے دھرتا ہی*
 کبونکہ سوائے اُس بنیاد کے جو پانی
 ہی دوسری بنیاد کوئی نہیں ڈال
 ۱۲ سکتا وہ یسوع مسیح ہی* پر اگر
 کوئی اُس بنیاد پر سونے روپے بیش

حکیموں کے خیالوں کو جانتا ہی
۲۱ کہ باطل ہیں* پس آدمیوں پر
کوئی فخر نہ کرنا کیونکہ سب
۲۲ کچھ تمہارا ہی* کہا پاؤل کہا
اپلوس کہا کیغا کہا دنیا کہا زندگی
کہا موت اور کہا حال کے اور کہا
آئندہ کے چیزان سب تمہارے ہیں*
۲۳ اور تم مسیح کے ہیں اور مسیح
خدا کا ہی*

چوتھا باب

۱ آدمی ہمکو ایسا جاننا جیسا
مسیح کے خدست گذار اور خدا
۲ کے بےیدوں کے مختار* پھر مختار
میں اس بات کی تلاش ہوتی ہی
۳ کہ وہ دیانت دار ہووے* لیکن
مجھے کو کچھ اُسکی پروا نہیں
کہ تم یا اور کوئی آدمی مجھکو
پرکھے بلکہ میں آپ بھی اپنے تئیں
۴ نہیں پرکھتا* کیونکہ میرا دل
مجھے علامت نہیں کرتا پر میں
کچھ اس سے راست باز نہیں ٹھہر جاتا
۵ میرا پرکھنے والا خداوند ہی* پس
وقت کے آگے جب تک کہ خداوند

آوے انصاف سب کروہ تاریکی
کے پوشیدہ باتان روشن کر دیگا اور
دلون کے منصوبہ ظاہر کریگا تب
خدا کے طرف سے ہر ایک کی تعریف
ہوگی* اور ای بھائیو میں ان ۶
باتوں میں تمہارے خاطر مثال کے
طور پر اپنی اور اپلوس کی ذکر کیا
تاکہ تم ہم سے سیکھیں کہ جو لکھا
ہی اُس سے کسی کے بابت زیادہ نہ
سمجھیں کہ تم ایک ایک کے لئے
دوسرے کی ضد میں نہ پھولیں* کون ۷
کچھ میں اور دوسرے میں فرق
کرتا ہی اور تیرے پاس کہا ہی
جو تو دوسرے سے نہیں پایا اور
جب تو دوسرے سے پایا تو کیوں فخر
کرتا ہی کہ گویا نہیں پایا* تم اب تو ۸
آسودہ ہوے اب دولت مند ہو گئے
اور ہمارے بغیر سلطنت کئے اور
کاش کہ تم سلطنت کرتے تاکہ ہم
بھی تمہارے ساتھ سلطنت کریں* ۹
کیونکہ میری سمجھ میں خدا ہم
سب رسولوں کو پچھلے کر کر قتل ہوئے
والوں کے طرح ظاہر کیا کہ ہم تمام
دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے

- ۱۰ ایک تماشا لہرے میں * ہم مسیح کے سبب بیوقوف ہیں پر تم مسیح میں ہو کر عقلمند ہیں ہم کم زور پر تم زور آور اور تم عزت والے ہم ۱۱ بہ عزت ہیں * ہم اس دم تک ہوو کہ پیاسے ننگے مار کھاتے اور بہ ۱۲ لہکان ہیں * اور اپنے ہاتھوں سے کام اور محنت کرتے ہیں وہ بُرا کہتے ہم بھلا مانتے ہیں وہ ستاتے ۱۳ ہم سہتے ہیں * وہ گالیاں دیتے ہم گھگھاتے ہیں اور دنیا میں کوڑے کے اور سب چیزوں کے کچرے ۱۴ کے مانند آج تک ہیں * میں تم کو شرمندہ کرنے کے لئے یہہ نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزندوں ۱۵ کے طرح تم کو نصیحت کرتا ہوں * کہونکہ اگرچہ تم مسیح میں ہو کر ہزاراں استاد رکھے پر تمہارے باپ بہت سے نہیں کہونکہ میں ہی انجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع ۱۶ میں تمہارا باپ ہوا * پس میں تم سے ممت کرتا ہوں کہ تم میرے ۱۷ پیرو ہووین * اس واسطے میں اپنا عزیز بیٹا اور خداوند میں
- دیانت داری سو تیموٹیس کو تمہارے پاس بھیجا کہ وہ میرے راہن جو مسیح میں ہیں جس طرح میں ہر کہیں ہر ایک مجلس میں بتلاتا ہوں تم کو یاد دلاؤں * بعض یہہ سمجھ کر پھولتے ۱۸ ہیں کہ میں تمہارے پاس نہیں آنے کا * پر اگر خداوند چاہے تو ۱۹ تمہارے پاس جلد آؤنگا اور نہ فخر کرنے والوں کے باتوں کو بلکہ اُن کی قدرت کو دریافت کرونگا * کہونکہ ۲۰ خدا کی بادشاہت کلام سے نہیں بلکہ قدرت سے ہی * تم کو کہا ہونا ۲۱ میں تمہارے پاس لٹنی لیکر آؤں یا محبت اور روح کی علامت سے *
- پانچواں باب
- اکثروں سے سُنتے ہیں کہ تمہارے ۱ بیچ حرام کاری ہوتی ہی اور ایسی حرام کاری جسکی ذکر غیر قوہوں میں بھی نہیں کہ آدمی اپنے باپ کی جو رو کو رکھے * اور تم پھولتے ۲ ہیں اور جیسا چاہتے غم نہیں کرتے تاکہ جو یہہ کام کیا وہ تمہارے بیچ

۳ سے نکالاجاؤے * کہ میں جسم سے غیر
حاضر پر روح سے حاضر ہو کر گویا کہ
حاضر ہوں اُس پر جو ایسا کیا یہہ
۴ حکم دیتا ہوں * کہ تم اور میری
روح ہمارے خداوند یسوع مسیح
کی قدرت کے ساتھ ملکر ایسے
شخص کو ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا نام لیکر شیطان کے حوالہ
۵ کرنا * کہ جسم کے دکھ اٹھاوے تاکہ
اُسکی روح خداوند یسوع کے دن
۶ بچائی جاوے * تمہارا فخر کرنا
اچھا نہیں کہا تم نہیں جانتے کہ
تھوڑی سی خمیر سارے پیڑے
۷ کو خمیر کر ڈالتی ہی * پس تم
پُرانی خمیر کو نکال کر بھیڑ کو تاکہ تم
تازا پیڑا بنیں کیونکہ تم بے خمیر
ہیں اِس لئے کہ ہمارا بھی فسح
۸ بعدہ مسیح ہمارے لئے قربانی ہوا *
اب آؤ ہم عید کریں پُرانی خمیر
سے نہیں اور نہ بدی اور شرارت
کی خمیر سے بلکہ دل کی صفائی
اور سچائی کی بے خمیری روٹی
۹ سے * میں خط میں تمکو یہہ لکھا
کہ تم حرام کاروں میں ملکر مت

رہو * لیکن یہہ نہیں کہ بالکل دنیا *
کہ حرام کاروں یا لالچیوں یا ظالموں
یا بُست پرستوں سے نہ ملنا نہیں تو تم
کو دنیا سے نکلنا ضرور ہوتا * پر
میں اب تم کو یہہ لکھا ہوں کہ
اگر کوئی بھائی کہلا کر حرام کاریا
لالچی یا بُست پرست یا گالی دینوالا
یا شرابی یا ظالم ہووے تو تم اُس
سے ملاپ نہ رکھنا بلکہ ایسے کہ
ساتھ کھانا بھی نہ کھانا * کیونکہ
میں نے کہا کام ہی جو باہر والوں کا
انصاف کروں کہا تم اُن کا انصاف
جو تم میں شامل ہیں نہیں
کرتے * اُنکا انصاف جو باہر ہیں
خدا کرتا ہی غرض تم اُس بُرے
آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دیو *

چھٹا باب

کہا تم میں سے کسی کی یہہ
جزات ہی کہ دوسرے سے معاملہ
رکھ کر فیصلے کے لئے بے دینوں کے
پاس جاوے نہ مقدسوں کے پاس *
کہا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ
دنیا کا فیصلہ کریں گے پس اگر دنیا کا

- فصلہ تم سے کیا جاویگا۔ تو کہا تم جھوٹے قصیوں کے فیصلہ کرنیکے لائق نہیں ہین * کہا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا فیصلہ کریں گے کہا اس زندگی کے معاملہ فیصلہ نہ کریں * اس واسطے اگر تم میں اس زندگی کے قصے ہووین تو کہا مجلس کے ان شخصوں کو جو حقیر ہین ہ پنچ بٹھلانے ہین * تم کو شرمندہ کرنے کے لئے یہہ کہتا ہوں کہا ایسا ہی کہ تم میں ایک عقلمند بھی نہیں جو اپنے بھائی کا مقدمہ فیصلہ کر سکتا * کہ بھائی بھائی سے قدیہ کرتا ہی سو بھی بدینوں کے سہینے * یہہ تمہارا بڑا قصور ہی کہ تم آپس میں داد فریاد کیا کرتے ہین ظلم اٹھانا کہوں نہیں بہتر جانتے اپنا نقصان کہوں نہیں قبول کرتے * تم تو ظلم اور زبردستی کرتے ہین سو بھی بھائیوں پر * کہا تم نہیں جانتے کہ ناراست خدا کی بادشاہت کے وارث نہوین گے فریب مت کھاؤ کہ نہ حرام کار نہ بت پرست ۱۰ نہ زانی نہ عیاش نہ لوندے باز * نہ
- چور نہ لالچی نہ شرابی نہ گالی دینے والے نہ ظالم خدا کی بادشاہت کے وارث ہونگے * اور بعض تمہارے ۱۱ درمیان ایسے تھے پر خداوندیسوع کے نام سے اور ہمارے خدا کے روح سے غسل دلائے گئے اور پاک ہوئے اور راست باز بھی تھے * سب کچھ ۱۲ میرے لئے روای پر سب فائدہ مند نہیں سب کچھ میرے لئے روا ہی پر میں کسی چیز کے اختیار میں نہونگا * خوراک پیٹ کے ۱۳ لئے ہی اور پیٹ خوراک کے لئے پر خدا اسکو اور اسکو نیست کریگا مگر بدن حرام کاری کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے ہی اور خداوند بدن کے لئے * اور خدا خداوند کو ۱۴ جلایا ہی اور ہم کو بھی اپنی قدرت سے جلاویگا * کہا تم نہیں جانتے ۱۵ کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضا ہین پس کہا میں مسیح کے اعضا لیکر کسین کے اعضا بنائوں * ہرگز نہیں ۱۶ کہا تم نہیں جانتے کہ جو کوئی کسین سے صحبت کرتا ہی سو اس سے ایک تن ہوا کہونکہ وہ کہتا ہی

- ۱۷ کہ ایسے دونوں ایک بدن ہونگے*
 پروہ جو خداوند سے صحبت
 رکھتا ہی سو اسکے ساتھ ایک
 ۱۸ روح ہوا ہی* حرام کاری سے بھاگو
 جو جو گناہ آدمی کرتا ہی سو
 بدن کے باہر ہی پر جو حرام کاری
 کرتا ہی اپنے ہی بدن کا گنہگار
 ۱۹ ہی* کہا تم نہیں جانتے کہ تمہارا
 بدن ہیکل ہی روح قدس کی جو
 تم میں بسنا اور جسکو تم خدا
 ۲۰ سے پائے اور تم اپنے نہیں مانتے*
 کہونکہ تم دہون سے خریدے گئے
 پس تم اپنے تن سے اور اپنی روح سے
 جو خدا کے ہیں خدا کی بزرگی
 کرو*
- ساتھوں باب
- ۱ جن باتوں کے بابت تم مجھے
 لکھے سو مرد کے لئے یہہ اچھا ہی
 ۲ کہ عورت کو نہ چھیٹے* لیکن
 حرام سے بچ رہنے کو مرد اپنی
 ۳ جو رو اور عورت اپنا خصم رکھنا*
 خصم جو رو کا حق اور جو رو بھی
 ۴ خصم کا حق جیسا چاہئے ادا کرنا*
- جو رو اپنے بدن کی مختار نہیں
 بلکہ خصم مختار ہی اسی طرح
 خصم بھی اپنے بدن کا مختار نہیں
 بلکہ جو رو* تم ایک دوسرے سے
 جدا نہ رہنا مگر دونوں راضی ہو کر
 تھوڑی مدت تک تاکہ روزہ رکھنے
 اور دعا مانگنے کے واسطے فرصت
 پائیں اور پھر مل جانا کہ شیطان
 تمکو تمہاری ہی اختیاری کے سبب
 امتحان میں نہ ڈالے* پر میں یہہ
 صلاح کے طور سے کہتا ہوں نہ حکم
 کی راہ سے* کہونکہ میں چاہتا کہ
 جیسا میں ہوں ویسا ہی سب
 ہووین پر سب اپنی اپنی نعمت
 خدا سے پائے ایک اس طرح اور
 دوسرا اس طرح* سو میں
 ان بپا ہوں اور بیواؤں سے یہہ کہتا
 ہوں کہ انکے لئے اچھا ہی کہ ایسے
 رہیں جیسا میں ہوں* لیکن اگر
 رہ نہ سکیں تو بپاہ کرنا کہونکہ بپاہ
 کرنا جل جانہ سے بہتر ہی* پر جنگا
 بپاہ ہوا ہی میں نہیں بلکہ خداوند
 انکو حکم کرتا ہی کہ جو رو اپنے
 خصم کو بچھوڑے* اور اگر چھوڑے

- تو وہ بے نکاح رہنا یا اپنے خصم سے پھر مل جانا اور خصم اپنی جو رو ۱۲ کو نہ چھوڑنا* پر بائیسوں کو خداوند نہیں مین کہتا ہوں کہ اگر کسی بھائی کی جو رو بے ایمان ہی اور وہ اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ۱۳ ہی تو وہ اُسکو نہ چھوڑنا* یا کسی عورت کا خصم بے ایمان ہی اور وہ اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہی ۱۴ تو وہ اُسکو نہ چھوڑنا* کیونکہ بے ایمان خصم اپنی جو رو کے سبب سے پاک ہوا اور بے ایمان جو رو خصم کے باعث پاک ہوئی ہی نہیں تو تمہارے بچہ ناپاک ہوتے ۱۵ پر اب پاک ہین* اگر بے ایمان اپنے تین جدا کرے تو کرے بھائی بہن اٹھ باتوں کے قید مین نہیں اور خدا ہمکو ملاپ کے لئے بلایا ۱۶ ہی* ای عورت کہا جانتی ہی تو کہ اپنے خصم کو بچاؤے اور ای مرد کہا جانتا ہی تو کہ اپنی ۱۷ جو رو کو بچاؤے* مگر جیسا خدا سے ہر ایک کو حصہ ملا اور جس طرح سے خدا ہر ایک کو بلایا وہ ویسا ہی
- جلنا اور مین سارے مجلسوں مین ایسا ہی مقرر کرتا ہوں* اگر ۱۸ کوئی مختون ہو کر بلایا گیا تو نامختون نہ ہونا اور اگر کوئی نامختون مین بلایا گیا تو مختون نہ ہونا* ختنہ ۱۹ کچھ نہیں اور نامختون بی بی کچھ نہیں پر خدا کے حکموں پر چلنا* ۲۰ ہر ایک جس حالت مین بلایا گیا وہ اُسی مین رہنا* کہا تو غلامی ۲۱ کی حالت مین بلایا گیا تو اندیشہ مت کر پر اگر آزاد ہو سکے تو اُسکو اختیار کر* کیونکہ جس غلام کو ۲۲ خداوند بلایا وہ خداوند کا آزاد کیا ہوا ہی اور اسی طرح جس آزاد کو بلایا وہ مسیح کا غلام ہی* تم ۲۳ قیمت سے خریدے گئے ہین آدمی کے غلام مت بنو* غرض ای ۲۴ بھائیو ہر ایک جس حالت مین بلایا گیا اُسی حالت مین خدا کے حضور رہنا* پر کنواریوں کے حق ۲۵ مین خداوند کا کوئی حکم میرے پاس نہیں لیکن جیسا دیانت دار ہونے کے لئے مجھ پر خداوند کے طرف سے رحم ہوا ویسا ہی صلاح

- ۲۶ دیتا ہوں * سو مین سمجھتا ہوں کہ اسوقت کے تکلیفوں پر نظر کرتے ہیں بہتر ہی یعنی آدمی کے لئے بہتر ۲۷ ہی کہ جیسا ہی ویسا ہی رہے * اگر تو جو رو کے بند مین ہی تو اس سے چھٹکارا مت چاہ اور اگر تو جو روسے چھوٹا ہی تو پھر جو رو مت ۲۸ ڈھونڈھ * لیکن اگر تو بباہ کیا تو گناہ نہیں کرتا اور اگر کنواری بباہ کی تو وہ گناہ نہیں کرتی پر ایسے لوگ جسم کی تکلیف پاویں گے لیکن مین تم پر شفقت کر کر زیادہ نہ ۲۹ کہوں گا * پر ای بھائیو مین تم سے کہتا ہوں کہ وقت تنگ ہی اس واسطے چاہئے کہ جو رو والے ایسے ہوں جیسا ۳۰ اُن کے پاس جو رو نہیں * اور روئے والے ایسے جیسا وہ نہیں روتے اور خوشی کرنے والے ایسے جیسا وہ خوشی نہیں کرتے اور خزیدنہ والے ۳۱ ایسے جیسا وہ مالک نہیں * اور اس دنیا کے کاروباری ایسے جیسا دنیا سے کام نہیں رکھتے کہوں کہ ۳۲ دنیا کا تماشا گذرتا چلا جاتا ہی * سو مین یہ چاہتا ہوں کہ تم بہ اندیشہ رہیں وہ جو ان بباہ ہی سو خداوند کے لئے اندیشہ مند رہتا ہی کہ وہ کہوں کر خداوند کو راضی کرے * پر وہ جو بباہ ہی سو دنیا کے ۳۳ واسطے اندیشہ مند ہی کہ کہوں کر وہ اپنی جو رو کو راضی کرے * ۳۴ جو رو اور کنواری مین بھی یہ فرق ہی ان بباہی خداوند کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ وہ بدن اور روح مین پاک بندہ پر بباہی ہوئی دنیا کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ کہوں کر اپنے خصم کو راضی کرے * پر یہ تہارے فائدے کے ۳۵ واسطے کہتا ہوں نہ یہ کہ تم پر پھندا ڈالوں بلکہ اس لئے کہ تم آراستہ ہووین اور خداوند کی بندگی مین خاطر جمعہ سے مشغول رہیں * ۳۶ اور اگر کوئی اپنی کنواری لڑکی کے حق مین جوانی سے ڈھل جانا مناسب جانے اور یہی ضرور سمجھے تو جو چاہے سو کر لینا کہ وہ گناہ نہیں کرتا بباہ کر دینا * پر جو ۳۷ کوئی ضرور نہ سمجھتا اور اپنے دل مین مضبوط رہتا اور اپنے ارادے

نہیں جانتا* لیکن جو کوئی خدا ۳
سے محبت رکھتا ہی وہ اُس سے
پہچانا جاتا ہی* سو ان چیزوں کے ۴
کھانے کے بابت جو بتوں پر قربانی
کئے جاتے ہیں ہم جانتے ہیں کہ
بُت دنیا میں ہرگز کچھ نہیں
اور کوئی خدا نہیں مگر ایک* ۵
کیونکہ ہرچند آسمان اور زمین
میں بہت ہیں جو خدا کہلاتے ہیں
چنانچہ بہتیرے خدا اور بہتیرے
خداوند ہیں* لیکن ہمارا ایک خدا ۶
ہی جو باپ ہی جس سے سارے چیزان
ہوے اور ہم اُسی کے لئے ہیں اور
ایک خداوند ہی جو یسوع مسیح
ہی جس کے سبب سارے چیزان
ہوے اور ہم اُسی کے وسیلے سے
ہیں* لیکن سب کو یہہ تمیز ۷
نہیں بلکہ کتنے ہی بُت کو کچھ
چیز سمجھ کر بتوں پر کی قربانی
آج تک کھاتے ہیں اور انکے دل
ضعیف ہو کر ناپاک ہو جاتے ہیں* ۸
کہانا ہم کو خدا سے نہیں ملتا کیونکہ
اگر کھاویں تو ہم کچھ بڑھ نہیں
جائے اور جو نہ کھاویں تو گھٹ

ہر اختیار رکھتا ہی اور دل میں
یہہ ٹھہراتا کہ میں اپنی لڑکی کو
ان بھائی رہنے دیونگا تو وہ اچھا
۳۸ کرتا ہی* غرض وہ جو بیاہ کر دیتا
ہی اچھا کرتا ہی اور جو بیاہ نہیں
۳۹ کر دیتا سو بہتر کرتا ہی* عورت
شریعت کے قید میں ہی جب تک
اُسکا خصم جیتا رہتا پر اگر اُسکا
خصم مر جاوے تب وہ آزاد ہی
جس سے چاہے بیاہ کرلے مگر صرف
۴۰ خداوند میں* پر اگر ان بھائی
رہے تو وہ میری دانست میں
نیکبخت زیادہ ہی اور میں جانتا
ہوں کہ خدا کا روح مجھے میں
ہی*

آٹھواں باب

۱ اور ان چیزوں کے بابت جو
بتوں پر قربانی کئے جاتے ہیں ہم
جانتے ہیں کہ ہم سب تمیز رکھتے
ہیں تمیز پہلائی ہی پر محبت
۲ بڑھاتی ہی* اور اگر کوئی خیال
کرے کہ میں کچھ جانتا ہوں تو
جیسا جانتا چاہئے وہ اب تک کچھ

- ۹ نہیں جانتے * لیکن خبردار کہ تمہارا
 یہم اختیار کم زوروں کے ٹھوکر کھانا
 ۱۰ باعث نہوئے * کیونکہ اگر کوئی
 تجھے جو سمجھدار ہی بتخانہ میں
 کھانہ دیکھے تو کہا وہ جسکا دل
 ضعیف ہی ہڈوں کی قربانی کھانہ
 ۱۱ پر دائر نہوگا * اور وہ تیزا کم زور
 بھائی جسکے لئے مسیح ہوا تیری
 ۱۲ تمیز سے ہلاک نہوگا * پس تم بھائیوں
 کے یوں گنہگار ہو کر اور ان کے
 ضعیف دل کو گھایل کر کر مسیح
 ۱۳ کے گنہگار ٹھہرتے ہیں * سو اگر کوئی
 خوراک میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے
 تو میں قیامت تک کبھی گوشت
 نہ کھاؤنگا تا میں اپنے بھائی کی
 ٹھوکر کا سبب نہ ہوؤں *

نوان باب

- ۱ کہا میں رسول نہیں ہوں کہا
 میں آزاد نہیں کہا میں یسوع
 مسیح کو جو ہمارا خداوند ہی نہیں
 دیکھا کہا تم خداوند میں میرے
 ۲ بنائے ہوئے نہیں ہیں * اگر میں
 دوسروں کے لئے رسول نہیں تو بھی
- تمہارے لئے البتہ ہوں کیونکہ تم
 خداوند میں ہو کر میری رسالت
 پر مہر ہیں * جو مجھے پرکھتے ہیں ۳
 ان کے لئے میرا یہہ جواب ہی * ۴
 کہا ہم کو کھانہ پینے کا اختیار
 نہیں * اور کہا ہم کو یہہ اختیار ۵
 نہیں کہ کسی دینی بہن کو بدھا
 کر لے پھرین جیسا اور رسول اور
 خداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں * ۶
 یا صرف مجھے اور برنابا کو اختیار
 نہیں کہ مجتہد نہ کریں * کون ۷
 اپنا خرچ کر کر سپاہ گری کرتا ہی
 کون انگور کا باغ لگاتا ہی کہ اس
 کا پھل نہیں کھاتا یا کون گلے چراتا
 ہی جو اس گلے کا کچھہ دودھہ
 نہیں پیتا * کہا میں ایسے باتان ۸
 انسان کے طرح بولتا ہوں کہا
 شریعت بھی یہہ نہیں کہتی * ۹
 موصول کی شریعت میں تو یوں لکھا
 ہی کہ داؤتے ہوئے بیل کا منہ منہ
 باندھو کہا خدا کو بیٹوں ہی کی پروا
 ہی * یا وہ خاص ہمارے واسطے یوں ۱۰
 کہتا ہوں یہہ ہمارے واسطے بہ شک
 لکھا ہی تاکہ ناگرنہ والا امید سے ناگرنے

- اور داؤنہ والا آمید نہ داؤنہ اور آمید
۱۱ کا حاصل پاؤنہ * سو اگر ہم تمہارے
لئے روحانی چیزان پیرے ہیں تو
کہا یہ بڑی بات ہے کہ ہم تمہارے
۱۲ جسمانی چیزان کا تین * اگر تم پر
افرونگا پہنہ اختیار ہے تو ہمارا کشتنا
زیادہ نہ ہوگا لیکن ہم اپنا اختیار
ظاہر نہیں کئے بلکہ سب کچھ سہتہ
ہیں مبادا ہم مسیح کی انجیل کے
۱۳ مزاحم ہووین * کہا تم نہیں جانتے
کہ جو ٹیکل کے کاروبار کرتے سو
ٹیکل مدین سے کھاتے ہیں اور جو
قربانگاہ میں حاضر ہوا کرتے سو قربان گاہ
۱۴ سے حصہ لیتے ہیں * اور ایسا ہی
خداوند بھی فرمایا ہے کہ جو
انجیل کے سننا دیوالے ہیں انجیل
۱۵ سے گذران کریں * پر میں اُن میں
سے کچھ غل مدین نہ لایا اور میں اس
اراک سے نہیں لکھا کہ میرے واسطے
یوں کیا جاوے کہونکہ کوئی میرے
فخر کو کھو دیوے سو اُس سے مجھے
۱۶ مرنا بہتر ہے * اسلئے کہ اگر میں
انجیل کی خبر دیوں تو کچھ میرا
فخر نہیں کہونکہ مجھے ضرورت
- پڑی ہے بلکہ میں انجیل کی خبر
نہ دیوں تو مجھے پر افسوس ہے * ۱۷
پس اگر میں پہنہ خوشی سے کروں
تو پھل پاؤنگا پر ناخوشی سے تو
بھی مجھے مختاری دی گئی ہے * ۱۸
پھر کہونکہ مجھے پھل ملیگا پہنہ کہ
میں انجیل کی خبر دیکر مسیح
کی انجیل کو بے عوض لہراؤں تاکہ
میں اپنے اس اختیار کو جو انجیل
کے سبب سے ہے بیجا طور پر ظاہر
نکروں * کہونکہ میں سب سے آزاد ۱۹
ہوکر اپنے تین سب کا غلام لہہرایا
تاکہ بھٹوں کو پٹیدا کروں * میں ۲۰
یہودیوں میں یہودی کے سریکا تھا تاکہ
یہودیوں کو پٹیدا کروں شریعت والوں
مدین ویسا ہی شریعت والا بنا تاکہ
شریعت والوں کو پٹیدا کروں * اور ۲۱
بہ شریعت والوں میں بہ شریعت کے
سریکا ہوا ہر چند میں خدا کے نزدیک
بہ شریعت نہیں ہوا بلکہ مسیحی
شریعت والا تھا تاکہ بہ شریعت والوں
کو پٹیدا کروں * میں کم زوروں میں ۲۲
کم زور کے سریکا تھا تاکہ کم زوروں
کو پٹیدا کروں میں سب آدمیوں

- ۲ سے ہو کر گذر گئے * اور سب اُس بادل اور دریا میں موسیٰ کا بابتسما پائے * اور سب ایک ہی روحانی خوراک کھائے * اور سب ایک ہی روحانی پانی پئے کہوں کہ وہ اُس روحانی چٹان سے جو اُن کے ساتھ چلی پانی پئے اور وہ چٹان مسیح تھا * پر خدا اُنہیں بہتوں سے راضی نہ تھا جو وہ میدان میں مارے پڑے * اور یہ باتان ہمارے واسطے عبرت ان ہوئے تاکہ ہم برائیوں کی خواہش نہ کریں جیسا وہ کئے * اور تم بت پرست بھی مت بنو جس طرح اُنہیں کئی ایک تھے جیسا لکھا ہے کہ لوگ کھانے پینے بیٹھے پھرنا چنہ اٹھے * اور ہم حرام کاری نہ کرنا چنانچہ اُنہیں سے کہنے کئے اور ایک ہی دن میں تینیس ہزار مارے پڑے * اور ہم مسیح کا امتحان نہ کرنا جیسا اُنہیں سے بعض کئے اور سانپوں سے ہلاک ہوئے * اور تم مت بڑبڑاؤ جس طرح اُنہیں سے کہنے بڑبڑائے اور ہلاک کر دیوالہ سے ہلاک ہوئے * اور ۱۱
- کے واسطے سب کچھ بنا تاکہ ہر طرح سے کتبوں کو بچاؤں * اور میں پہلے انجیل کے واسطے کرتا ہوں تاکہ میں تمہارے ساتھ اُس میں شریک ہوؤں * کہا تم نہیں جانتے کہ میدان میں جب دوڑتے ہیں سب تو دوڑتے ہیں پر ایک ہی بازی پاتا ہے پس تم ایسا دوڑو کہ تم ہی جیتیں * اور ہر ایک کشتی گیر سب باتوں کا پرہیز رکھتا ہے سو وہ فانی تاج کے لئے پرہیز باقی تاج پائے کو پہنہ کرتے ہیں * سو میں دوڑتا ہوں پر بے ٹھکانہ نہیں میں گھومنے لڑتا ہوں پر اُس کے مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے * بلکہ میں اپنے بدن کو پیسا کرتا ہوں اور باندھ کر گھسیٹتا لیا پھرتا ہوں عبادا میں اوروں کو مڈادی کر کر آپ نامقبول ٹھہروں *
- دسواں باب
- ۱ پر ای بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اس سے ناواقف رہیں کہ ہمارے سب باپ دادے بادل کے نیچے تھے اور وہ سب دریا میں

- یہ سب باتان جو اُن پر پڑے
عبرتان ہوے اور ہماری نصیحت
کے واسطے جو آخری زمانہ میں
۱۲ میں لکھے گئے * پس جو کوئی اپنے
تین قائم سمجھتا ہی سو خبردار
۱۳ رہنا تاکہ نہ گریڑے * تم کسی
امتحان میں نہیں پڑے جو انسان
بے نہیں ہوتا اور خدا سچا ہی کہ
وہ تمکو تمہاری طاقت سے زیادہ
امتحان میں پڑنے نہ دیگا بلکہ وہ
امتحان کے ساتھ نکل جانے کی
راہ بھی ٹھہرا دیگا تاکہ تم اٹھا
۱۴ سکیں * پس ای میرے پیارو تم
۱۵ بُت پرستی سے بھاگو * عقلمندوں
سے کہہ سربکا میں تم سے بولتا ہوں
۱۶ سو جانچو * کہا یہہ برکت کا پدالہ
جسپر ہم برکت مانگتے ہیں مسیح
کے لہو کی شراکت نہیں ہی یہہ روٹی
جو ہم توڑتے ہیں کہا مسیح کے بدن
۱۷ کی شراکت نہیں ہی * کہونکہ
ہم ہرچند بہت سے ہیں پر علیکر
ایک ہی روٹی اور ایک ہی تن ہیں
اسلئے کہ ہم سب ایک ہی روٹی
۱۸ میں شریک ہیں * جو جسم کے
- روس اسرائیلی میں تم اُن پر نظر
کرو کہ جو قربانی کھانیوالہ میں کہا
وے قربان گاہ کے شریک نہیں * ۱۹
پس میں کہا کہتا ہوں کہ بُت
کچھ چیز ہی یا بتوں کی قربانی
کچھ چیز ہی * بلکہ غیر قوم جو ۲۰
قربان کرتے ہیں دیووں کے لئے کرتے
ہیں نہ خدا کے لئے اور میں نہیں
چاہتا کہ تم دیووں کے شریک
ہوؤں * تم خداوند اور دیو دونوں ۲۱
کا پیالہ پی نہیں سکتے تم خداوند
اور دیو دونوں کے دسترخوان پر
شریک نہیں ہو سکتے * کہا ہم ۲۲
خداوند کو غصے میں لانے ہیں کہا
ہم اُس سے زور آور ہیں * سب کچھ ۲۳
میرے لئے حلال ہی پر سب کچھ
فایده مند نہیں سب کچھ عجیب
حلال ہی پر سب کچھ ترقی نہیں
بخشتا ہی * کوئی اپنی نہیں بلکہ ۲۴
ہر ایک دوسرے کی بہتری چاہتا * ۲۵
جو کچھ قصائیوں کے دوکانوں میں
یکتا ہی سو کھاؤ اور دینداری کے
روس کچھ عبت پوچھو * کہونکہ ۲۶
زمین اور اُسکی معہوری خداوند

گيارهوان باب

تم ميري پيروي ڪرو جيئسا مين ۱
 بهي مسيح کي ڪرتا ۾ون* اور اى ۲
 بهانيو مين تمھاري تعريف ڪرتا ۾ون
 ڪه تم ۾رباٽ مين مجھ ياد رکھتہ
 ۾ين اور ان قانون کو جو حوالہ ۾وے
 ايسا ياد رکھتہ جيئسا مين تم کو
 حوالہ ڪيا ۾ون* ۾ر مين ڇا ٿا ۾ون ۳
 ڪه تم جانين ڪه ۾رايڪ مرد ڪا سر
 مسيح ۾ي اور عورت ڪا سر مرد اور
 مسيح ڪا سر خدا* جو مرد دعا يان نبوت ۴
 ڪرتہ وقت اپنہ سر کو ڏھانڍتا ۾ي
 وھ اپنہ سر کو به حرمت ڪرتا* ۵
 اور جو عورت ننگہ سر دعا يان نبوت
 ڪرتي سو اپنہ سر کو به حرمت
 ڪرتي ۾ي* ڪيونڪہ ۾يھ سر منڍي ۶
 ۾وئي ڪه برابر ۾ي ڪيونڪہ اگر عورت
 اوڙھني نه اوڙھه تو اُسکي ڇوئي
 بهي ڪٽ جانا اور اگر عورت ڇوئي
 کڻه يا سر منڍه سے بيحرمت
 ۾وئي تو اوڙھني اوڙھنا* مرد کو ۷
 لائق نهين ڪه اپنہ سر کو ڏھانڍه ڪه وھ
 خدا کي صورت اور اسکا جلال ۾ي ۾ر

۲۷ کي ۾ي* اور اگر به ايمانون مين
 سه کوئي تمھاري مہمائي ڪيا اور
 تم قبول کڻه تو جو ڪجهہ تمھارے
 سامھن رکھاگيا ڪھاؤ اور دينداري
 ۲۸ کي ره سه ڪجهہ مت پوڇھو* ۾ر اگر
 کوئي تم کو ڪھه ڪه بتون کي قرباني ۾ي
 تو اسڪہ خاطر جو ڄاڻا اور دينداري
 ڪے واسطہ مت ڪھاؤ ڪه زمين اور
 ۲۹ اسڪي معموري خداوند کي ۾ي*
 اس سے ۾يرا ارادہ تيري دينداري
 ڪانهين بلڪہ دوسرے کي ۾ي ڪيونڪہ
 ميري آزادي کو دوسرے کي
 ۳۰ سهجھه ڪا ۾يڪو خلل ڪرے* اور اگر
 مين شڪر ڪر ڪرتا ۾ون تو جس
 ڇيز ۾ر شڪر ڪرتا ۾ون اسڪہ سبب
 ۳۱ ڪس لئہ بدنام ۾ونگا* ۾س تم ڪھاتہ
 يا پيتہ يا جو ڪجهہ ڪرتہ ۾ين سب
 ۳۲ خدا ڪه جلال ڪه لئہ ڪرو* تم نه
 ۾يھو ديون نه يونانيون نه خدا کي
 ۳۳ مجلس کو ٿو ڪر ڪه باعث ۾و*
 ڄاڻاڇھ مين سب باتون مين
 سب کو راضي رکھتا ۾ون اور اپنا
 نهين بلڪہ ۾يھون ڪا فايده ڏيھونڏھتا
 ۾ون تاکہ وے نجات پاوين*

۸ عورت مرد کا جلال ہی * اس لئے کہ
مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت
۹ مرد سے ہی * اور مرد عورت کے لئے
پیدا نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے
۱۰ ہوئی * پس چاہئے کہ عورت
۱۱ فرشتوں کے سبب اپنے سر کو ڈھانپے *
مگر خداوند میں نہ مرد عورت
۱۲ کے بغیر ہی نہ عورت مرد کے بغیر *
کہونکہ جیسا عورت مرد سے ہی
وہیسا ہی مرد بھی عورت کے وسیلہ
۱۳ سے ہی پر سب کچھ خدا سے ہی *
تم آپ ہی تجویز کرو کہا مناسب
ہی کہ عورت سر نہ لگی ہو کر خدا سے
۱۴ دعا مانگے * کہا طبیعت سے تم کو
معلوم نہیں ہوتا کہ اگر مرد چوٹی
۱۵ رکھا تو اُس کی بیجھرتی ہی * پر
اگر عورت کے لئے بال ہیں تو
اُسکی زینت ہی کہونکہ بال اُسکو
۱۶ پردے کے واسطے دئے گئے * لیکن اگر
کوئی حجتی ہی معلوم رہنا کہ یہہ
نہ ہمارا دستور ہی نہ خدا کے مجلسوں
۱۷ کا * اور اب جو میں تم کو کہتا
ہوں اس میں تمہاری تعریف نہیں
کرتا کہ تم جو جمع ہوتے ہیں تو اس

میں تمہاری بھلائی نہیں بلکہ بُرائی
ہی * میں سنتا ہوں کہ جب تم ۱۸
مجلس میں جمع ہوتے ہیں تمہارے
بیچ میں اختلاف ہوتے ہیں اور
میں اس خبر کو تھوڑی سیج جانتا
۱۹ ہوں * کہونکہ ضرورت ہی کہ تمہارے
بیچ میں بدعتان بھی ہوجاویں
تا کہ وہ جو تم میں مقبول ہیں
ظاہر ہویں * پھر جو تم ایک ہی مقام ۲۰
میں جمع ہوتے ہیں تو یہہ عشا
رہائی کھانے کے لئے نہیں ہی * کہونکہ ۲۱
کھانے کے وقت ہر ایک پہلے اپنا ہی
کھانا کھا لیتا ہی اور کوئی بھوکھا
رہتا اور کوئی مٹوالا ہوتا ہی * کہا ۲۲
تم کھانے پینے کے لئے گھر نہیں رکھتے
ہیں یا خدا کے مجلسوں کو ناچیز
جانتے ہیں اور محتاجوں کو شرمندہ
کرتے ہیں اب میں تم سے کہا کہہوں
کہا میں تمہاری تعریف کروں میں
اس میں تمہاری تعریف نہیں کرنیکا * ۲۳
کہونکہ یہہ بات خداوند سے مجھے
کو ملی ہوئی * تم کو سونپا کہ خداوند
یسوع جس رات کہ پکڑا یا گیا
روٹی لیا * اور شکر کر کر توڑا اور ۲۴

ہم کو سزا دیکر تربیت کرتا ہی تاکہ
ہم پر دنیا کے ساتھ سزا کا حکم نہ
ہو۔ پس ای میرے بھائیو جب
تم کھانے کے لئے جمع ہووین تو*
ایک دوسرے کی راہ دیکھو* اور ۳۳
اگر کوئی بھوکھا ہو تو اپنے گھر میں
کھا لینا کہ سزا پانے کو جمع نہ
ہو۔ اب جو کچھ باقی ہی سو
میں آکر درست کرونگا*

بارہواں باب

ای بھائیو روحانی نعمتوں کے ۱
بابت تم یہ خبر رہنا میں نہیں
چاہتا ہوں* تم جانتے ہیں کہ ۲
جب تم غیر قوم تھے اور گونگ
بتوں کے پیچھے جس طرح چلائے
گئے چلتے تھے* پس میں تم کو ۳
جتاتا ہوں کہ وہ جو یسوع کو ملعون
کہتا ہی خدا کے روح سے نہیں
بولتا اور کوئی بغیر روحِ قدس کے
یسوع کو خداوند نہیں کہہ سکتا* ۴
اور نعمتان طرح طرح کے میں پر
روح ایک ہی ہی* اور خدمتان ۵
بہی طرح طرح کے میں پر خداوند
ایک ہی ہی* اور تاثیران طرح طرح کے ۶

کہا کہ لیو کھاؤ یہہ میرا بدن ہی جو
تمہارے لئے توڑا جاتا ہی تم میری
۲۵ یادگاری کے لئے یہہ کیا کرو* اور
اسی طرح وہ کھانے کے بعد پیالہ بھی
لیا اور کھا کہ یہہ پیالہ میرے لہو کا
نیا عہد ہی جب جب تم پیوین
۲۶ میری یادگاری کے لئے پیو* کیونکہ
جب جب تم یہہ روٹی کھاتے اور
یہہ پیالہ پیتے ہیں تو تم خداوند
کی موت کو وہ آیتک جتاتے
۲۷ رہتے ہیں* اس واسطے جو کوئی
نامناسب طور سے یہہ روٹی کھاویگا
یا خداوند کا پیالہ پیویگا تو وہ
خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار
۲۸ ہوگا* پس آدمی پہلے اپنے تین
جانچنا اور یونہی اس روٹی
۲۹ سے کھانا اور اس پیالے سے پینا*
کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا
اور پیتا ہی سو خداوند کے بدن
کا لحاظ نہیں کر کر اپنی سزا کھاتا
۳۰ اور پیتا ہی* اسی سبب سے تم
میں بہتیرے کم زور اور بیمار ہیں
۳۱ اور کتنے سو گئے* اگر ہم اپنے تین
۳۲ جانچتے تو سزا نہ پاتے* اور خداوند

۱۴ روح سے پلائے گئے * کبوتکہ بدن میں
 ۱۵ ایک عضونہیں بلکہ بہت سے ہیں *
 اور اگر پاؤں کہہ میں ہاتھ نہیں
 اس سبب سے میں بدن کا نہیں
 ہوں تو کہا وہ اس سبب سے بدن کا
 نہیں ہیں * اور اگر کان کہہ میں آنکھ ۱۶
 نہیں اس سبب سے میں بدن کا
 نہیں تو کہا وہ اس سبب سے
 بدن کا نہیں * اگر سارا بدن آنکھ ۱۷
 ہوتا تو سُننا کہاں ہوتا اور اگر سب
 سُننا ہوتا تو سونگنا کہاں ہوتا * پر ۱۸
 اب خدا ہر ایک عضو کو بدن میں
 اپنی مرضی کے موافق رکھا * پر ۱۹
 اگر وہ سب ایک ہی عضو ہوتے تو
 بدن کہاں ہوتا * پر اب بہت سے ۲۰
 اعضا ہیں لیکن بدن ایک ہی * ۲۱
 آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ
 میں تیری محتاج نہیں اور سر
 بھی پاؤں سے نہیں کہہ سکتا کہ
 میں تمہارا محتاج نہیں * بلکہ ۲۲
 بدن میں وہ اعضا جو کم زور
 معلوم ہوتے ہیں بہت ضرور ہیں * ۲۳
 اور جنکو ہم بدن میں حقیر جانتے
 ہیں انکو زیادہ عزت دیتے ہیں

ہیں پر خدا ایک ہی جو سب
 ۷ میں سب کچھ کرتا ہی * لیکن
 سب کے فائدے کے لئے روح کا ظہور
 ۸ ہر ایک کو دیا جاتا ہی * ایک
 کو روح سے حکمت کی بات ملتی
 ہی اور دوسرے کو اُسی روح سے
 ۹ علم کی بات * پھر ایک کو اُسی
 روح سے ایمان اور دوسرے کو اُسی
 ۱۰ روح سے چنگا کرنے کے نعمتان * اور
 کسی کو کرامتوں کے قدردان اور
 کسی کو نبوت اور کسی کو روحوں
 کی پہچان اور کسی کو طرح طرح
 کے زبانان اور کسی کو زبانوں کا
 ۱۱ ترجمہ کرنا * لیکن وہی ایک
 روح پہ سب کچھ کرتا ہی اور
 ۱۲ جیسا چاہتا ہر ایک کو بانٹتا ہی *
 کبوتکہ جس طرح بدن ایک ہی
 اور اُسکے اعضا بہت ہیں اور ایک
 بدن کے بہت اعضا رہیں تو ملکر
 ایک بدن ہوتے ہیں مسیح بھی
 ۱۳ ایسا ہی * ہم سب کہا یہودی
 کہا یونانی کہا غلام کہا ایک ہی
 روح سے ایک بدن بننے کے لئے
 بپتسمہ پائے اور ہم سب ایک ہی

ترجمہ کرتے ہیں * تم آچھے سے آچھے ۳۱
نعمتوں کے مشتاق رہو پر مہین اور
ایک راہ جو ان سے کہیں بہتر
ہی تم کو دکھاتا ہوں *

تیرھواں باب

اگر مہین آدمی یا فرشتوں کے زبانان ۱
بولوں اور محبت نہ رکھوں تو
مہین لہنڈھناٹا پیتل یا جھنجھٹا
جھانچھہ ہوں * اور اگر مہین نبوت ۲
کروں اور غیب کے سب باتان اور
سارے علم جانوں اور منیرا ایمان
یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو
چلاؤں پر محبت نہ رکھوں تو
مہین کچھ نہ ہوں * اور اگر ۳
مہین اپنا سارا مال خیرات عین دے
ڈالوں اور اگر مہین اپنا بدن جلا یا
جانے دیوں پر محبت نہ رکھوں
تو مچھہ کچھ فائدہ نہیں * محبت ۴
صدر اور مہر بخششی ہی محبت
حسد نہیں کرتی محبت بڑائی
نہیں کرتی پھولتی نہیں * بی طوری ۵
نہیں کرتی خود غرض نہیں غصہ والی
نہیں بدگمان نہیں * ناراستی سے ۶

اور ہمارے بہ ڈول اعضا بہت
۲۴ خوش ڈول ہو جاتے ہیں * مگر ہمارے
خوش ڈول اعضا اُسکے محتاج
نہیں پر خدا حقیر کو زیادہ حرمت
۲۵ دیکر بدن کو مرکب کیا * تاکہ
جدا ئی بدن مہین نہ ہو بلکہ
اعضا آپس مہین برابر ایک دوسرے
۲۶ کی خبر لیں * اور اگر ایک عضو
کچھ دکھ پاوے تو سارے اعضا
اُسکے ہم درد ہیں اور اگر ایک عضو
کو عزت ملے تو سارے اعضا اُسکے
۲۷ ساتھ خوش ہوتے ہیں * تم ملکر
مسیح کے بدن ہیں اور جدا جدا
۲۸ اعضا ہیں * اور مجلس مہین خدا
کتھنوں کو مقرر کیا پہلے رسواوں کو
دوسرے ندیوں کو تیسرے استادوں
کو بعد اُسکے کرامتان تب چنگا
کرنے کے قدرتان مددگاریاں پیشوائیاں
۲۹ طرح طرح کے زبانان * کہا سب
رسول ہیں کہا سب نبی ہیں کہا
سب استاد ہیں کہا سب کرامتان
دیکھاتے ہیں کہا سب کو چنگا کرنے
۳۰ کی قدرت ہی * کہا سب طرح
طرح کے زبانان بولتے ہیں کہا سب

خوش نہیں بلکہ راستی سے خوش
 ۷ ہی * سب باتوں کو پی جاتی ہی
 سب کچھ ہاور کرتی ہی سب چیز
 کی آئید رکھتی ہی سب کی
 ۸ برداشت کرتی ہی * محبت کی ہی
 جاتی نہیں رہتی اگر نبوتان میں
 تو موقوف ہو جاوینگے اگر زبانان
 میں تو بند ہو جاوینگے اگر علم
 ۹ ہی تو لاجل حاصل ہو جاوینگا * کہونکہ
 ہمارا علم ناقص ہی اور ہماری نبوت
 ۱۰ ناتمام * پر جب کمال حاصل ہوگا
 ۱۱ تو ناقص نیست ہو جاوینگا * جب
 میں لڑکا تھا تب میری بولی لڑکے
 کے سر کی اور مزاج لڑکے کے سر کی
 اور سمجھ لڑکے کے سر کی تھی پر جب
 جوان ہوا تب میں لڑکپن سے ہاتھ
 ۱۲ اٹھایا * کہ اب ہم آئینہ سے دھندھلا
 سا دیکھتے ہیں پر اس وقت روبرو
 دیکھینگے اس وقت میرا علم ناقص
 ہی پر اس وقت میں ایسا جانونگا
 ۱۳ جیسا وہ مجھے جانتا ہی * اب
 تو ایمان آئید محبت سے تینوں
 موجود ہیں پر محبت ان میں
 بڑی ہی *

چودھواں باب

محبت کا پیچھا کرو اور روحانی ۱
 نعمتوں کی آرزو رکھو خصوصاً اس
 نعمت کی کہ تم نبوت کریں * ۲
 کہونکہ جو بیگانی زبان بولتا ہی وہ
 آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے
 بولتا ہی کہ کوئی نہیں سمجھتا
 اگرچہ وہ روح سے بہید کے باتان
 بولتا ہی * پر جو نبوت کرتا ہی سو ۳
 آدمیوں سے انکی ترقی اور نصیحت
 اور تسلی کے لئے بولتا ہی * جو ۴
 بیگانی زبان میں بولتا ہی سو اپنی
 ترقی کرتا ہی پر جو نبوت کرتا ہی
 مجلس کی ترقی کرتا ہی * میں ۵
 چاہتا ہوں کہ تم سب طرح طرح
 کے زبانان بولیں پر خاص کر چاہتا
 ہوں کہ نبوت کریں کہونکہ نبوت
 کرتی والا اس سے جو طرح طرح کے
 زبانان بولتا ہی اگر مجلس کی
 ترقی کے لئے ترجمہ نہ کرے بڑی ۶
 اب ای بھائیو اگر میں طرح طرح
 کے زبانان بولتا ہوا تمہارے پاس
 آؤں اور الہام یا علم یا نبوت یا

- تعلیم کے باتان تم سے نہ کہوں تو
۷ مجھے سے تمکو کہا فائدہ ہوگا *
چنانچہ یہ جان چیزان جن سے
آوازان نکلتے ہیں خواہ تری ہی
خواہ بربط اگر ان کے آوازون میں
تفاوت نہو تو جو پھونکا یا بجایا
۸ جاتا ہی کہونکر ہو جہا جائیگا *
اور اگر نرسنگہ کے آوازان دُبدہ
کے ساتھ ہووین تو کون اپنے تین
۹ اڑائی پر تیار کریگا * وہسای تم بھی
اگر زبان سے صاف بات نہ بولین
تو جو کہا جاتا ہی کہونکر سمجھا
جائیگا تم ہوا سے بک بک کرنے والے
۱۰ تھہرینگے * کتنے زبانان طرح طرح کے
دُنیا میں نہ ہونگے اور ان میں سے
۱۱ کوئی بے معنی نہیں * پر اگر وہ
زبان مجھے نہ آئی ہو تو میں بولنے والے
کے آگے اجنبی ٹھہرونگا اور
۱۲ بولنے والا میرے آگے * پس تم جب
روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہیں
تو پہلے کوشش کرو کہ مجلس کی
۱۳ ترقی کے لئے تم کو کمال ہووے *
اس واسطے جو بیگانی زبان میں
بولتا ہی دُعا مانگنا کہ ترجمہ بھی
- کرسکے * کہونکہ اگر میں کسی بیگانی ۱۴
زبان میں دُعا مانگوں تو میری روح
دُعا مانگتی ہی پر میری عقل بیکار
۱۵ ہی * پس میں کہا کروں میں روح
سے دُعا مانگوں گا اور عقل سے بھی
اور میں روح سے گاؤں گا اور عقل سے
بھی * نہیں تو اگر تو روح سے برکت ۱۶
کی بات بولے تو وہ جو عوام کی
جگہ میں بیٹھتا ہی تیری شکرگذاری
میں آمین کہونکر کہیگا اس واسطے
کہ جو کچھ تو کہتا ہی وہ اسکو
نہیں جانتا * تو تو اچھے طرح شکر ۱۷
کرتا ہی پر دوسرا ترقی نہیں پاتا * ۱۸
میں اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ
تم سبھوں سے زیادہ زبانان بولتا ہوں * ۱۹
لیکن میں مجلس کے درمیان بیگانی
زبان میں دس ہزار باتان کہنے
سے پانچ باتان اپنی عقل سے اوروں
کی تعلیم کے لئے پسند کرتا ہوں * ۲۰
ای بھائیو تم عقل میں لڑکے مت
بنو تم بدی میں لڑکے رہو پر عقلوں
میں جوان ہو * شریعت میں لکھا ۲۱
ہی کہ خداوند کہتا ہی میں بیگانی
زبان اور بیگانہ ہونٹوں سے اس

کچھ ترقی کے لئے ہونا* اگر کوئی ۲۷
بیگانی زبان میں بولے تو دو دو اور
نہایت تین تین ایک ایک کر کے
بولنا اور ایک شخص ترجمہ کرنا* ۲۸
پر اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو
تو وہ مجلس میں چپکا رہنا اور
اپنے اور خدا کے ساتھ بولنا* ۲۹
یا تین نبی بولنا باقی تجویز کرنا* ۳۰
پر اگر دوسرے پر جو بیڈیاں
ہیں کھل جاوے تو پہلا چپکا رہنا* ۳۱
کیونکہ تم سب کے سب ایک
ایک کر کے نبوت کرسکتے ہیں تاکہ
سب سیکھیں اور سب تسلی
پاویں* اور نبیوں کے روحان نبیوں ۳۲
کے تابع ہیں* کیونکہ خدا گزرتا ۳۳
کا باقی نہیں ہی بلکہ سلامتی کا
چنانچہ مقدس لوگوں کے سارے
مجلسوں میں ہی* تمہارے عورتان ۳۴
مجلسوں میں چپکے رہنا کہ انکو
بولنے کا حکم نہیں بلکہ فرمان بردار
ہونے کا ہی جیسا شریعت میں
بھی لکھا ہے* اور اگر وہ کچھ ۳۵
سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے
خصم سے پوچھنا کیونکہ عورتان

قوم کے ساتھ بولونگا تو بھی وہ
۲۲ میری بات نہیں سنیگے* پس
طرح طرح کے زبانان ایمانداروں کے
لئے نہیں بلکہ بی ایمانوں کے واسطے
نشان ہیں پر نبوت بی ایمانوں کے
لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لئے
۲۳ ہی* پس اگر ساری مجلس ایک
مقام میں جمع ہو اور سب کے
سب طرح طرح کے زبانان بولیں
اور عوام یا بی ایمان لوگ اندر
آئیں تو کہا وہ نہ کہیں گے کہ یہ
۲۴ دیوانہ ہیں* پر اگر سب نبوت
کریں اور کوئی بی ایمان یا عوام سے
اندر آجاوے تو ہر ایک کی بات
۲۵ سے قائل ہوگا ہر ایک سے پرکھا جاویگا*
اور یوں اُسکے دل کے بچید سب
ظاہر ہوئیں گے تب وہ مہینہ کے بھل
گر کر خدا کو سجدہ کریگا اور اقرار
کریگا کہ خدا بے شک تمہارے
۲۶ بیچ میں ہے* پس ای بھائیو
کہا ہے کہ جب تم ایکٹھے ہوتے
ہیں تب تم میں ہر ایک کے
ساتھ زور یا کوئی تعلیم یا بیگانی
زبان یا الہام ترجمہ ہوتا ہے سب

- ۳۶ ای * کہا خدا کا کلام تمہارے ہی سے نکلا یا صرف تمہارے ہی تک
۳۷ پہنچا ہی * اگر کوئی اپنے تین نبی یا روحانی جانہ تو وہ یہہ اقرار کرنا کہ میں تم کو لکھتا ہوں سو
۳۸ باتان خداوند کے احکام ہیں * اور
۳۹ اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے * غرض ای بھائیو نبوت کرنے کی آرزو رکھو لیکن طرح طرح کے زبانان بولنے سے منع مت کرو سب باتان درستگی اور ترتیب کے ساتھ ہونا *

پندرھواں باب

- ۱ اب ای بھائیو میں تم کو اسی انجیل کی بات جتانا ہوں جس کی خوش خبری میں تم کو دیا
۲ اور تم پائے اور اُسپر قائم رہیں * اُنسی کے سبب تم بچ بھی جاتے
۳ تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہی * کہونکہ میں اول باتوں میں وہی تمکو سونپا جو مجھے ملا کہ جیسا نبیوں
- ۴ کہ کتابوں میں لکھا ہی مسیح تمہارے گناہوں کے واسطے مر گیا * اور گاڑا گیا ۴
اور تیسرے دن کتابوں کے موافق
۵ جی اُٹھا * اور کیفا کو اور اُسکے بعد
۶ بارہوں کو دکھائی دیا * بعد اُسکے
۷ پانچ سو بھائی سے زیادہ تھے سو
۸ اُنکو وہ ایکبارگی دکھائی دیا اکثر
۹ اُن میں سے اب تک موجود ہیں
۱۰ پر کئی ایک سو گئے * پھر یعقوب
۱۱ کو دکھائی دیا پھر سارے رسولوں کو *
۱۲ اور سب کے پیچھے مجھے کو گویا ادھورے
۱۳ دنوں کے پیدا ہوئے کو دکھائی دیا * کہ
۱۴ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا اور
۱۵ رسول کہلانے کے لائق نہیں ہوں اسواسطے
۱۶ کہ میں خدا کی مجلس کو ستایا *
۱۷ پر میں جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں اور اُس کا فضل جو
۱۸ مجھے پہنچا سو بے فائدہ نہوا بلکہ
۱۹ میں اُن سب سے زیادہ محنت
۲۰ کیا پر نہ میں بلکہ خدا کا فضل
۲۱ جو میرے ساتھ تھا * پس کہا
۲۲ میں کہا وہ ہم ایسی منادی کرتے
۲۳ ہیں اور تم وہیسا ہی ایمان لائے ہیں * ۱۲

- اب اگر مُنادي کي جاتي هيَ کي سوگئے پيئن پھلا پھل هو* کہ جب ۲۱
مسيح مُردون ميئن سے جي اُٿيا تو آدمي کي سبب سے مَوْت هي تو
تَم ميئن سے کُئي ايک کيئون کهنه
۱۳ پيئن که مُردون کي قيامت نهوگي* کي قيامت بهي هي* کہ جيسا ۲۲
جب مُردون کي قيامت نهين ٿو
۱۴ مسيح بهي نهين جي اُٿيا* اور
اگر مسيح نهين اُٿيا تو هماري مُنادي
بي فائده هي اور تمھارا ايمان بهي
۱۵ بي فائده* اور ہم خدا کي جھوٽي
گواه بهي ٿيهرے کيونکہ ہم خدا
کي بابت گواهي ڏيے کہ وہ مسيح
کو پھر جلايا هي اگر مُردے نهين
۱۶ اُٿيے تو وہ اُسکو بهي نهين اُٿايا*
کيونکہ اگر مُردے نهين اُٿيے پيئن
۱۷ تو مسيح بهي نهين اُٿيا* اور اگر
مسيح نهين اُٿيا تو تمھارا ايمان
بي فائده هي تَم ايتک اپنہ گناہون
۱۸ ميئن گرفتار پيئن* اور جو مسيح
ميئن هوکر سوگئے پيئن سو نيست
۱۹ پوئہ* اگر ہم صرف اسي زندگي
ميئن مسيح سے اُميد رکهنه پيئن تو
ہم سب آدميون سے کم بخت
۲۰ پيئن* پر اب مسيح تو مُردون ميئن
سے جي اُٿيا هي اور اُنھن جو
- سوگئے پيئن پھلا پھل هو* کہ جب ۲۱
آدمي کي سبب سے مَوْت هي تو
آدمي هي کي سبب سے مُردون
کي قيامت بهي هي* کہ جيسا ۲۲
آدم کي سبب سے سبب مرتي پيئن
وئسا هي مسيح کي سبب سے سبب
جلايے جائينگے* ليکن ۲۳
اپني اپني نوبت ميئن پھلا پھل
مسيح پھر وے جو مسيح کي پيئن
اُس کي آنه پر* بعد اُسکي آخرت ۲۴
هي تب وہ بادشاہت خدا کو
جو باپ هي سپرڳ ڪريگا اور ساري
حُڪومت اور سارے اختيار اور
قُدريت کو نيست ڪريگا* کيونکہ ۲۵
وہ سارے دشمنون کو اپنہ پاؤون
تلي نه لائے تک سلطنت ڪرنا* ۲۶
مَوْت بهي جو آخري دشمن هي
نيست هوگي* کہ وہ سب کُچھ اُسکي ۲۷
پاؤون تلي ڪرييا هي مگر جب کہ
وہ کهنه هي کي سب کُچھ اُسکي
پاؤون تلي ڪرييا تو ظاهر هي کي وہ
خود الگ رها جو سب کُچھ اُس
کي پاؤون تلي ڪرييا* اور جب ۲۸
سب کُچھ اُسکي تلي هو جاوين

- تب بیتا آپہی اُسکے تلہ ہوگا جو
سب چیزان اُسکے تلہ کر دیا تاکہ
۲۹ خُدا سب کُچھ سب مین ہونے *
نہیں تو وے جو مردوں کے اوپر
بابتسما پاتہ ہیں سو کہا کرینگے
اگر مردے مطلق نہ اٹھیں تو کہوں
۳۰ مردوں کے اوپر بابتسما پاتہ ہیں *
اور پھر ہم کہوں ہر دم خطرے مین
۳۱ پڑے ہین * مچھہ قسم اپنے اُس
فخر کی جو ہمارے خُداوند مسیح
یسوع سے ہی کہ مین ہر روز مرتا
۳۲ ہوں * اگر مین آدمی کے طرح
افیسس مین درندوں کے ساتھ
لڑا مردے نہ اٹھیں تو مچھہ کہا
فائدہ پس چلو کھاویں پیویں کہ
۳۳ کل کے دن مرینگے * فریب مت
کھاؤ برے صحبتان اچھے عادتوں
۳۴ کو بگاڑتے ہین * تم راستبازی کے
لئے ہوشیار رہو اور گناہ مت کرو
کہ کتہوں مین خُدا کی پہچان
نہیں ہی مین تم کو شرم دلانے کو
۳۵ پہہ کہتا ہوں * شاید کوئی کہے کہ
مردے کس طرح اٹھتے ہین اور
۳۶ کس بدن مین آتے ہین * ای نادان
- جو چیز تو پیرتا ہی اگر نہ مردے
تو کبھی جلائی نہ جایگی * اور یہ ۳۷
جو تو پیرتا ہی نہ وہ بدن ہی
جو ہووینگا بلکہ خالی ایک دانہ
۳۸ چیز کا * پر خُدا اُسکو جیسا وہ
چاہا ایک بدن دیتا ہی اور ہر ایک
بدن کا ایک خاص بدن ہی * ۳۹
سارے جسم ایک ہی طرح کے نہیں
بلکہ آدمیوں کا جسم اور ہی چار
پائے کا اور ہی مچھلیوں کا اور ہی
پرندوں کا اور * اور بدن آسمانی بھی ۴۰
ہین اور خاکی بھی ہین پر آسمانیوں
کا جلال اور ہی اور خاکیوں کا اور * ۴۱
آفتاب کا جلال اور ہی ماہتاب کا
جلال اور اور ستاروں کا جلال اور
ہی کہ ستارے ستارے سے جلال
مین فرق رکھتا ہی * مردوں کی ۴۲
قیامت بھی ایسی ہی وہ فنا مین
پیراجاتا اور بقا مین اٹھینگا * یہ ۴۳
حزمتی مین پیراجاتا ہی اور جلال
مین اٹھینگا کمزوری مین پیراجاتا
ہی قدرت مین اٹھینگا * حیوانی ۴۴
بدن پیراجاتا ہی اور روحانی بدن

ضروری کی پھ فانی بقا کو پہنچا اور پہنچ
مرنے والا ہمیشہ کی زندگی کو پہنچ * ۵۴
اور جب پہنچ فانی غیر فانی کو
اور پہنچ مرنے والا ہمیشہ کی زندگی
کو پہنچ چکیگا تب وہ بات جو لکھی
ہی پوری ہوگی کہ فتح موت کو
نگل گئی * ای موت تیری ڈانک ۵۵
کہان ہی ای قبر تیری فتح کہان * ۵۶
موت کی ڈانک گناہ ہی اور گناہ کا
زور شریعت * پر شکر خدا کو جو ۵۷
ہم کو ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے فتح بخشا * پس ای ۵۸
میرے عزیز بھائیو تم مضبوط اور
ثابت رہو اور خداوند کے کام میں
ہمیشہ ترقی کرتے رہو پہنچ جانکر
کہ تمہاری محبت خداوند میں
بے فائدہ نہیں ہی *

سولہواں باب

اب اُس چندے کے بابت جو ا
مقدس لوگوں کے واسطے ہی جیسا
میں گلاتیہ کے مجلسوں کو حکم
کیا ویسا تم بھی کرو * کہ ہر گتہ ۲
کے پہلے دن تم میں سے ہر کوئی

اٹھیکا ایک حیوانی بدن ہی اور
۴۵ ایک روحانی بدن * چنانچہ لکھا
ہی کہ پہلا آدمی یعنی آدم جیتا
جان ہوا اور پچھلا آدم جلانے والی
۴۶ روح ہوا * لیکن روحانی پہلے تھا
۴۷ بلکہ جسمانی بعد اُس کے روحانی *
پہلا آدمی زمین سے خاک کی ہی
۴۸ دوسرا آدمی خداوند آسمان سے ہی *
جیسا خاک کی ویسے وہ بھی جو
خاک کی ہیں اور جیسا آسمانی ویسے
۴۹ وہ بھی جو آسمانی ہیں * اور
جس طرح ہم خاک کی صورت پائے
ہیں ہم آسمانی کی صورت بھی
۵۰ پاویں گے * ای بھائیو میں پہنچ کہتا
ہوں کہ جسم اور خون خدا کی
بادشاہی کے وارث نہیں ہوسکتے
۵۱ اور نہ فانی بقا کا وارث ہوسکتا ہی *
دیکھو میں تم کو غیب کی ایک
بات کہتا ہوں کہ ہم سب نہ
سوئینگے پر ہم سب ایک دم ایک
پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت
۵۲ بدل جائیں گے * نرسنگا تو پھونکا
جاویگا اور مردے اٹھکر غیر فانی
۵۳ ہونگے اور ہم بدل جائیں گے * کہونکہ

- آمد کے موافق اپنے پاس نکال رکھنا
اور جمع کرنا تاکہ جب میں
۳ آؤں تو چننا کرنا نہ پڑے * اور
چنکو تم دستخطوں سے معتبر
تھراؤنگہ میں آکر انکو تمہارے
چندے کے روپیہ پر وصال میں لیجانا
۴ کو بھیجونا * اور اگر میں بھی جانا
مناسب ہوگا تو وہ میرے ساتھ
۵ جائینگے * اور جب میں مقدونیہ
میں ہوکر نکلونگا کبونکہ مقدونیہ
میں سے گذر جاؤنگا تب تمہارے
۶ پاس آؤنگا * شاید میں تمہارے
پاس تھہروں بلکہ جاؤں بھی کالوں
تاکہ جہاں میرا جانا ہووے تم
۷ مجھے آگے روانہ کر دیوں * کہ اب
میں نہیں چاہتا کہ راہ میں تمہاری
ملاقات کروں پر امیدوار ہوں کہ
اگر خداوند رخصت دیوے تو
۸ کئی دن تمہارے پاس رہوں *
اور میں پنطیکوس کے دن تک
۹ افسس میں رہونگا * کہ ایک بڑا
دروازہ جو کام کا ہے میرے لئے کھلا
۱۰ ہے اور مخالف بہت سے ہیں *
اور اگر تیہڑٹیس آوے تو خبردار
- وہ تمہارے پاس بیخوف رہے کہ
وہ میرے سریکا خداوند کا کام کرتا
ہے * پس کوئی اسکو ناچیز نہ ۱۱
سمجھنا بلکہ تم اسکو میرے پاس
پہنچے سریکا سلامت ادھر روانہ
کرو کبونکہ میں راہ دیکھتا ہوں کہ
وہ بھائیوں سمیت آوے * رہا اپلوس ۱۲
بھائی سو میں اس سے بہت التماس
کیا کہ وہ تمہارے پاس بھائیوں کے
ساتھ جاوے پر اسکا ارادہ مطلق
نہا کہ اب جاوے پر جب فرصت
پاویگا تو جاویگا * جاگتے رہا ایمان ۱۳
میں مضبوط ہو مردانہ بندو زور آور
ہو * تمہارے سب باتان محبت ۱۴
کے ساتھ ہونا * اب ای بھائیو میں ۱۵
تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم سلطان
کے خاندان کو جاننے ہیں وہ اخیہ
کا پہلا پھل ہے اور وہ مقدس
لوگوں کی خدمت کرنے کو مستعد
رہتے ہیں * سو تم ایسے لوگوں کے ۱۶
اور اریک کے فرمان بردار رہنا جو
کام اور محنت میں شریک ہووین * ۱۷
اور میں سلطان اور فرتوناتس اور
اخیکس کے آنے سے خوش ہوں

- کدو نکھ وے تھیے جو کم ہوا سو | تم کو سلام کہتے ہیں تم پاک بوسہ
- ۱۸ بھر دئے * کہ وے میری اور تمہاری | لیکر آپس میں سلام کرو * سلام ۲۱
- روح کو تازہ کئے اس لئے تم ایسوں | منجھہ پاؤں کا اپنے ہاتھ سے * اگر ۲۲
- ۱۹ کو مانو * اور آسیا کے منجھسان تم | کوئی خداوند یسوع مسیح سے منجھیت
- کو سلام کہتے ہیں اور اکلا اور پرسکلا | نہیں رکھنا وہ ملعون ہووے ماران
- منجھس سمیت جو انکے گھر میں | اتھا * خداوند یسوع مسیح کا فضل ۲۳
- ۲۰ بہت سلام کہتے ہیں * سب بھائی | تمہارے * میری منجھیت تم ۲۴
- ای تم کو خداوند کے واسطے بہت | سب کے ساتھ یسوع مسیح میں
- ہووے آئیں *

THE SECOND EPISTLE TO THE CORINTHIANS.

پاؤل کا دوسرا خط قرنتیوں کو

پہلا باب	جس طرح مسیح کے دکھ ہم پر
۱ پاؤل جو خدا کی مرضی سے	بلاہتہ جاتے ہیں اُسی طرح ہماری
یسوع مسیح کا رسول ہی اور بھائی	تسلی بھی مسیح کے سبب سے
تیموٹیؤس کے طرف سے خدا کی	بلاہتی ہی * اور ہم اگر مصیبت ۶
اُس مجلس کو جو قرنت میں	اُٹھائے ہیں تو تمہاری تسلی اور
ہی اُن سب مقدس لوگوں سمیت	نجات کے واسطے ہی جو تمہارے
۲ جو تمام اخیایہ میں ہیں * فضل	اُن دکھوں کی برداشت کرنے سے
اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور	اثر کرتی ہی جس کو ہم بھی سہتہ
خداوند یسوع مسیح کے طرف سے	ہیں اور اگر ہم تسلی پاتے ہیں تو
۳ تم پر ہوئے * مبارک ہی وہ خدا	تمہاری تسلی اور نجات کے واسطے
جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا	ہی * اور ہماری اُمید تمہارے ۷
باپ اور رحمتوں کا باپ اور	بابت مضبوط ہی کہونکہ ہم جانتے
۴ ساری تسلی کا خدا ہی * وہی ہماری	ہیں کہ جیسا تم دکھوں میں شریک
ہر ایک مصیبت میں ہم کو تسلی	ہیں ویسا ہی تسلی میں بھی * ۸
دیتا ہی تاکہ ہم اُسی تسلی کے سبب	کہونکہ ای بھائیو ہم نہیں چاہتے
جو ہم کو خدا سے ملتی ہی اُن کو	کہ تم ہماری اُس مصیبت سے جو
بھی جو کسی طرح کی مصیبت	آسیا میں ہم پر پڑی ناواقف رہیں
۵ میں ہیں دلاسا دے سکیں * کہونکہ	کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہی

- دب گئے یہاں تک کہ ہم زندگی سے بھی ہاتھ دھوئے* بلکہ اپنے اوپر قتل کا حکم یقین کرچکے تھے تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ خدا کا جو مردورن ۹
۱۰ کو جلاتا ہی بھروسا رکھیں* وہ اتنی سی بڑی ہلاکت سے ہم کو چھڑایا اور چھڑاتا ہی اور ہم کو اُس سے پہلے ۱۱
۱۱ اُمید ہی کہ وہ پھر بھی چھڑاویگا* اور تم ملکر دعا سے ہمارے مددگار ۱۲
ہیں تاکہ وہ نعمت جو بہت سے لوگوں کی دعا سے ہم کو ملی بہت سے لوگ اُسکا شکر بھی ہمارے لئے ۱۲
۱۲ کریں* اور ہمارا فخر یہہ ہی یعنی ہمارا دل گواہی دیتا ہی کہ ہم خدا کی صفائی اور سچائی کے ساتھ جسمانی حکمت سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے دنیا میں گذران ۱۳
۱۳ کئے خاص کر تمہارے درمیان* کہونکہ ہم اور باتان تم کو نہیں لکھتے مگر وہی جن کو تم پڑھتے اور مانتے ۱۴
ہیں اور مجھے اُمید ہی کہ تم آخر ۱۴ تک مانتے رہینگے* چنانچہ تم تجوڑا سا ہم کو مانے ہیں کہ ہم تمہارے فخر ہیں جیسا خداوند یسوع کہ
- دن میں تم بھی ہمارے* اور ۱۵
میں اسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا تاکہ تم دوسری نعمت پاویں* اور پھر تمہارے ۱۶
پاس سے ہو کر مقدونیہ کو جاؤں اور مقدونیہ سے پھر تمہارے پاس آؤں اور تم مجھے آگے یہودیہ کو پہنچا دیویں* پس میں جو پہلے ۱۷
۱۷ ارادہ کیا تو کیا ہلکا پن سے کیا یا جو ارادہ میں کرتا ہوں سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں کہ ان ہاں اور نہیں نہیں بھی میری بات میں ہووے* پر خدا سے برخق ۱۸
۱۸ جانتا ہی کہ ہماری جو بات تم سے تھی سو ان اور نہیں نہ ٹھہری* ۱۹
۱۹ کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہم یعنی میں اور سلوانس اور تیموتیس تمہارے بھیج میں کئے سو ان اور نہیں نہ ٹھہرا بلکہ ۲۰
۲۰ ان اُس سے ٹھہرا* کہونکہ خدا ۲۰ کے سب وعدے اُس سے ان اور اُس سے آمین ہیں تاکہ ہمارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاہر ہووے* ۲۱
۲۱ اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح

میں قائم کرتا ہی اور جو ہم کو
 ۲۲ مسیحی کیا سو خدا ہی * اور وہ
 ہم پر مہر بھی کیا اور روح کا بیعانہ
 ۲۳ ہمارے دلوں میں دیا * غرض
 میں خدا کو اپنے دل پر گواہ لانا
 ہوں کہ میں تم پر رحم کیا کہ
 ۲۴ اہنک قرت میں نہیں آیا * لیکن
 ہم تمہارے ایمان پر خداوندی نہیں
 کرتے بلکہ تمہاری خوشی کے مددگار
 ہیں کہونکہ تم ایمان میں قائم ہیں *

دوسرا باب

۱ میں اپنے دل میں یہ لہرایا
 ۲ کہ تمہارے پاس پھر غمگین نہ آؤں *
 کہونکہ اگر میں تم کو غمگین کروں
 تو کون مجھے خوش کر سکتا ہی
 ۳ مگر وہ جسکو میں غمگین کیا *
 اور میں تم کو یہی لکھا ہوں کہ
 میں آکر جن سے میرا خوش ہونا
 ضرور تھا اُسے مجھے غم نہ ہووے
 کہ تم سب پر میرا یقین ہی کہ
 جو میری خوشی ہی سو تم سب
 ۴ کی ہی * کہونکہ میں بڑی مصیبت
 اور دلگیری سے بہت سے آنسو
 بہا ہوا کرتا کہ لکھا نہ اسلئے کہ تم

غمگین ہووین بلکہ اس واسطے کہ تم
 سے ہی سو میری بڑی محبت کو
 جانیں * اور اگر کوئی غمگین کیا *
 تو وہ مجھے ہی نہیں غمگین کیا (بلکہ
 میں مبالغہ نہیں کرتا) تھوڑا سا تم
 سب کو بھی * پہلے الزام جو وہ ۶
 بہتوں سے اٹھایا اُسکے واسطے بس
 ہی * سو بہتر ہی کہ تم اُسکے ۷
 برخلاف اُس کو بخشنا اور تسلی
 دینا تاکہ میں ایسا نہو کہ بہت غم
 اُسکو کھا جاوے * پس میں تم سے ۸
 عرض کرتا ہوں کہ تم اُسکے ساتھ
 اپنی محبت ثابت کریں * کہونکہ ۹
 میں اسواسطے بھی لکھا تھا کہ تم کو
 جانچوں کہ تم سارے باتوں میں
 فرمانبردار ہیں یا نہیں * جس کو ۱۰
 تم کچھہ بخشتے ہیں اُسکو میں
 بھی بخشتا ہوں اور میں جسکو
 کچھہ بخشا تمہارے خاطر سے مسیح
 کے قائم مقام ہو کر بخشا * تاشیطان ۱۱
 ہم پر زیادتی نہ کرے کہونکہ ہم
 اُسکے تدبیروں سے ناواقف نہیں
 ہیں * اور جب میں مسیح کی انجیل ۱۲
 سننے کو طرؤاس میں آیا اور

۲ کے خط لیجاوین * ہمارا خط جو
ہمارے دلوں پر لکھا ہی تم ہمیں
اور اسکو سب آدمی جانتے اور پڑھتے
ہمیں * کہ تم ظاہر مسیح کے خط ۳
ہمیں جو ہمارے معرفت سے تیار
ہوا اور وہ سیاہی سے نہیں بلکہ
زندہ خدا کے روح سے اور پتھر
کے تختیوں پر نہیں بلکہ دل کے
تختیوں پر جو گوشت کے ہمیں لکھا
گیا ہی * ہم ایسا بھروسا مسیح کے ۴
معرفت سے خدا پر رکھتے ہیں * ۵
نہ کہ ہم اس لائق ہیں کہ اپنے سے
کچھ خیال بھی کرسکیں بلکہ
ہماری لیاقت خدا سے ہی * جو ۶
ہم کو یہ لیاقت بھی دیا ہی کہ
ہم نئے عہد کے خادم ہووین حرف
کے نہیں بلکہ روح کے کیونکہ حرف
مارڈالتا پر روح چلائی ہی * اور اگر ۷
موت کی وہ خدمت جو حرف
اور پتھروں پر کھودی گئی تھی
جلال کے ساتھ ہوئی کہ بنی اسرائیل
موسیٰ کے چہرے پر بہ سبب اس
جلال کے جو اس کے چہرے پر تھا اور
نیست ہونے والا تھا نظر نہ کر سکے * تو ۸

خداوند سے منجھہ پر ایک دروازہ
۱۳ کھل گیا * تب میرے دل کو آرام
نہ رہا کہ میں اپنے بھائی طیطس
کو نہ پایا اور اُن سے رخصت ہو کر
۱۴ مقدونیہ میں آیا * اب شکر خدا
کا جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ فتح
بخشتا ہی اور اپنے علم کی خوشبو
ہم سے ہر ایک جگہ ظاہر کرواتا
۱۵ ہی * کیونکہ ہم خدا کے آگے اُنکے
لئے جو بچائے جاتے ہیں اور اُن کے
لئے جو ہلاک ہوتے ہیں مسیح کی
۱۶ خوشبوئی ہیں * بعضوں کو مرنے
کے لئے موت کی بو اور بعضوں کو
جینے کے لئے زندگی کی بو ہمیں
۱۷ اور کون ان باتوں کے لائق ہی * کہ
ہم بہتوں کے مانند خدا کے کلام
میں ملوث نہیں کرتے بلکہ سچائی
اور خدا کے طرف سے ہم خدا کے
حضور مسیح کے حق میں بولتے
ہیں *

تیسرا باب

۱ کہا ہم پھر اپنی نیکنامی جتنا
شروع کرتے ہیں یا ہم اوروں کے طرح
محتاج ہیں کہ نیک نامی کے خط
ہمارے پاس لاوین یا تم سے نیکنامی

- روح کی خدمت زیادہ جلال کے ساتھ کبوتر نہوگی * کہ جب ۹
- الزام دلانے والی خدمت جلال ہی تو راستبازی کی خدمت کا جلال ۱۰
- کتنا زیادہ نہوگا * بلکہ وہ جلال والا اُس بڑے جلال والے کے نسبت ۱۱
- جلال ہی نہ رکھتا تھا * کبوتر کہ اگر فانی چیز جلال کے ساتھ تھی تو وہ جو قائم ہی بہت ہی زیادہ ۱۲
- جلال کے ساتھ ہوگی * پس ہم ایسی امید رکھ کر بڑی بہ پروائی ۱۳
- سے بولتے ہیں * اور ہم موسیٰ کے طرح نہیں کرتے جو اپنے چہرے پر پردہ ڈالا تاکہ بنی اسرائیل اُس فانی کی غایت تک بخوبی نہ ۱۴
- دیکھیں * لیکن اُنکا فہم تاریک ہو گیا کبوتر کہ آج تک پرانے عہد کے پڑھنے میں وہی پردہ رہتا ہی اور ۱۵
- آلہ نہیں جانتا کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا ہی * پر آج تک جب موسیٰ کی کتاب پڑھی جاتی ۱۶
- ہی تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رہتا لیکن جب وہ خداوند کے طرف پھریگا تب وہ پردہ ہر طرف
- سے اُٹھ جائیگا * اور خداوند وہی ۱۷
- روح ہی اور جہاں کہیں خداوند کا روح ہی وہیں آزادی ہی * اور ۱۸
- ہم سب بہ پردہ خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھ دیکھ کر ایک جلال سے دوسرے جلال تک خداوند کے روح کے وسیلے سے اُسکی صورت پر بدل جاتے ہیں *
- چوتھا باب
- پس جب کہ ہم پہلے خدمت ۱
- پائے اور ہم پر ایسا رحم ہوا تو ہم اداس نہیں ہوتے * بلکہ ہم شرم ۲
- کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کش اور دغا بازی کی چال نہیں چلتے اور نہ خدا کی بات میں ملوث کرتے ۳
- ہیں بلکہ راستی ظاہر کرنے سے ہر ایک آدمی کے دل میں خدا کے حضور جگہ کرتے ہیں * اور ۴
- ہماری انجیل اگر پوشیدہ ہووے تو اُن ہی پر پوشیدہ ہی جو مالاک ۵
- ہوتے ہیں * جن میں اس جہاں ۶
- کا خدا بہ ایمانوں کے غفلوں کو تاریک کر دیا ہی کہ مسیح جو

- خدا کی صورت ہی اُسکی جلال والی
۵ انجیل کی روشنی اُنپر نہ چمکے*
کہ ہم اپنی مُنادی نہیں کرتے
ہمیں بلکہ مسیح یسوع کی جو
خداوند ہی اور ہم آپ تو یسوع
۶ کے لئے تمہارے نوکر ہیں* کبونکہ
خدا ہی جس کے حکم سے تاریکی
سے روشنی چمکی ہمارے دلوں
کو روشن کیا تاکہ خدا کے جلال
کی پہچان یسوع مسیح کے چہرے
۷ سے ظاہر ہووے* پر ہم پہہ خزانہ
مٹی کے باسندوں میں رکھتے ہیں
تاکہ قدرت کی بزرگی ہمارے طرف
سے نہیں بلکہ خدا کے طرف سے
۸ ہی سو ظاہر ہووے* اور ہم تو ہر
طرف سے مصیبت میں ہیں لیکن
شکستہ میں نہیں حیران ہیں ہر
۹ ناامید نہیں* ستائے جاتے ہیں ہر
اکیلے چھوڑے نہیں گئے گرائے جاتے
۱۰ ہیں ہر ہلاک نہیں ہوتے* کہ ہم
خداوند یسوع مسیح کی موت کو
اپنے بدن میں ہمیشہ لئے پھرتے
ہیں تاکہ یسوع کی زندگی بھی
۱۱ ہمارے جسم میں ظاہر ہووے*
- کہ ہم جو زندہ ہیں یسوع کے
خاطر ہمیشہ موت کے حوالے کئے
جائے ہیں تاکہ یسوع کی زندگی
بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر
۱۲ ہووے* پس موت کا اثر ہم میں
اور زندگی کا تم میں ہوتا ہی* پر ۱۳
اس سبب سے کہ ایمان کی وہی
روح ہم میں ہی جیسا لکھا ہی
کہ میں ایمان لایا اور اسلئے بولا
ہم بھی ایمان لائے اور اسی واسطے
بولتے ہیں* پہہ جانکر کہ جو خداوند ۱۴
یسوع کو جلا یا سو ہم کو بھی یسوع
کے سبب سے جلاوے گا اور تمہارے
ساتھ اپنے حضور میں حاضر کریگا* ۱۵
کبونکہ سب چیزان تمہارے واسطے
ہیں تاکہ وہ فضل جو نہایت ہوا
خدا کے جلال کے لئے بہتوں کے
وسیلہ سے شکر گذاری بڑھاوے* ۱۶
اسلئے ہم اُداس نہیں ہوتے ہیں
بلکہ اگرچہ ہماری ظاہری انسانیت
نیست ہوتی ہی لیکن باطنی
روز بروز نئی ہوتی جاتی ہی* کہ ۱۷
ہماری پل بھر کی ہلکی مصیبت
کہا ہی بہ نہایت اور ابدی بھاری

موت کو نکل جاوے * اور جو ۵
 ہم کو اُسی کے لئے تیار کیا سو خدا
 ہی وہ ہم کو روح کا بیعانہ بھی دیا * ۶
 اسلئے ہماری ہمیشہ خاطر جمع
 ہی اور جانتے ہیں کہ جب تک
 ہم بدن کے دیس میں ہیں خداوند
 سے پردیس میں ہیں * کیونکہ ہم ۷
 ایمان سے نہ کہ بدنائی سے چلتے
 ہیں * سو ہماری خاطر جمع ہی ۸
 اور ہم زیادہ چاہتے ہیں کہ بدن سے
 پردیس میں اور خداوند کے دیس
 میں جا رہیں * اس واسطے ہم اُس ۹
 عزت کے آرزو مند ہیں کہ کیا دیس
 میں اور کہا پردیس میں اُسکو
 پسند آوین * کیونکہ ہم سب ۱۰
 مسیح کی مسندِ عدالت کے آگے
 حاضر ہونا تاکہ ہر ایک جو کچھ
 وہ بدن سے کیا کہا بھلا کہا بُرا
 موافق اُسکے پاوے * پس ہم خداوند ۱۱
 کا خوف جانکر آدمیوں کو سمجھاتے
 ہیں پر خدا کو ہمارا حال معلوم
 ہی اور اُمید ہی کہ تمہارے دنوں
 پر بھی ظاہر ہووے * کہ ہم پھر ۱۲
 اپنی نیک نامی تم پر نہیں جتاتے

جلال ہمارے لئے پیدا کرتی رہتی
 ۱۸ ای * کہ ہم اُن چیزوں پر جو
 دیکھنے میں آتے ہیں نظر نہیں
 کرتے ہیں بلکہ اُن چیزوں پر جو
 دیکھنے میں نہیں آتے کیونکہ جو
 چیزیں دیکھنے میں آتے ہیں چند
 روز کے ہیں اور وہ جو دیکھنے میں
 نہیں آتے ہمیشہ کے ہیں *

پانچواں باب

۱ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب
 ہمارا یہہ دیرہ سا خاک کی گھر
 اُچڑ جاوے تو ہم ایک عمارت
 خدا سے پاوینگے وہ ایک گھر ہی
 جو ہاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدی
 ۲ اور آسمان پر ہی * کہ ہم اُس میں
 آہ کھینچتے اور بڑی آرزو رکھتے
 ۳ ہیں کہ اپنے آسمانی گھر کو پہنچیں *
 کہ ہم لباس پہنکر ننگے نہ پائے
 ۴ جائینگے * کیونکہ ہم تو جب تک
 اِس دیرے میں ہیں بوجھ سے
 دب کر آہ کھینچتے ہیں لیکن نہیں
 چاہتے کہ لباس اتاریں بلکہ یہہ
 کہ اُسکو اُسپر پہن لیں تاکہ زندگی

- ۱۹ ہم کو دیا * یعنی خدا مسیح میں
ہو کر دنیا کو اپنے ساتھ ملا لیا اور
انکے تقصیروں کو اندر حساب نکلیا
اور میل کا کلام ہم کو سونپا * اسلئے ۲۰
ہم مسیح کے عوض ایلیچی میں گویا
کہ خدا ہمارے وسیلے سے مہنت
کرتا ہی سو ہم مسیح کی جگہ التماس
کرتے ہیں کہ تم خدا سے مل جاؤ * ۲۱
کہونکہ وہ اُسکو جو گناہ سے واقف
نہ تھا ہمارے لئے گناہ لہرایا تاکہ
ہم اُس کے سبب الہی راستبازی
لہریں *

چھٹوان باب

- پس ہم ہم خدمت ہو کر تم سے ۱
بھی مہنت کرتے ہیں کہ خدا کا
فضل قبول کرنا تمہارے لئے بہ
فائدہ نہ ہووے * کہونکہ وہ کہتا ۲
ہی کہ میں قبولیت کے وقت
میں تیری بات سنا اور نجات
کے دن تیری مدد کیا دیکھو اب
قبولیت کا وقت ہی دیکھو اب
نجات کا دن ہی * ہم کسی کے ۳
لہو کر کھانے کے باعث نہیں ہوتے
میں پر تم کو ہمارے سبب فخر
کرنے کا قابو دیتے ہیں تاکہ تم اُن
کو جواب دے سکیں جو ظالم پر
۱۳ فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں *
کہونکہ اگر ہم بے خود ہیں تو خدا
کے واسطے ہیں اور اگر ہوشیار ہیں تو
۱۴ تمہارے واسطے ہیں * کہونکہ مسیح
کی محبت ہم کو کھینچتی ہی
ہم یہ سمجھتے کہ جب ایک سب
کے واسطے ہوا تو سب مردے
۱۵ لہریں * اور وہ سب کے واسطے
ہوا تاکہ جو جیتے ہیں سو اس پر
اپنے لئے نہ جدویں بلکہ اُسکے لئے
۱۶ جو اُنکے واسطے ہوا اور پھر اٹھا *
اس واسطے ہم اب سے کسی کو جسم
کی رو سے نہیں پہچانتے ہیں اور
اگرچہ ہم مسیح کو بھی جسم کی
رو سے پہچانے ہیں پر اب اُسکو پھر
۱۷ نہیں پہچانتے * پس اگر کوئی
مسیح میں ہی تو وہ نیا مخلوق
ہی پرانے چیزان گذر گئے دیکھو
۱۸ سب چیزان نئے ہوئے * اور یہ
سب چیزان خدا کے طرف سے ہیں
جو یسوع مسیح کے سبب ہم کو

- ۴ تاکہ پہلے خدمتِ بدنام نہ ہووے * ای قرنثیو ہماری زبان تمہارے
پر اپنے تین ہر ایک بات میں خدا
کے خادم کے طرح ظاہر کرتے ہیں
بڑی برداشت میں مصدیتوں میں
۵ احتیاجوں میں تنگیوں میں *
مارپیٹ میں قید میں ہنگاموں
میں محنتوں میں بیداریوں میں
۶ فاقوں میں * پاکیزگی میں علم میں
صبر میں مہربانی میں پاک روح
۷ میں ہر با محبت میں * سچائی
کے کلام میں خدا کی قدرت میں
راستبازی کے ہتھیاروں سے جو سیدھے
۸ اور ڈاؤن ہاتھ پر ہیں * عزت اور یہ
عزت سے بدنامی اور نیٹ نامی سے
۹ دعا باز کے مانند ہیں پر سچے ہیں *
گم نام کے مانند ہیں پر مشہور
ہیں مرنے کے مانند ہیں پر دیکھو
ہم جیتے ہیں سزا پانہ والوں کے
۱۰ مانند ہیں پر مرنے نہیں * غمگین
کے مانند ہیں پر ہمیشہ خوش
ہیں کنگال کے مانند ہیں پر بہتوں
کو دولت مند کرتے ہیں نادار کے مانند
۱۱ ہیں پر سب کچھ رکھتے ہیں *
- ای قرنثیو ہماری زبان تمہارے
طرف کھلی ہماری دل کشادہ ہی * ۱۲
تم ہمارے سبب سے تنگ نہیں
پر اپنے ہی دلوں میں تنگ ہیں * ۱۳
پس اسکے بدلے میں (تم سے یوں
کہتا ہوں جیسا فرزندوں سے) تم
بھی کشادہ دل رہو * اور تم یہ ۱۴
ایمانوں کے ساتھ نالایق جوئے میں
مست بندھے جاؤ کہ راستی اور
ناراستی میں کون سا ساچھا اور
روشنی کو تاریکی سے کون سا میل
ہی * اور مسیح کو بلیعال کے ساتھ ۱۵
کون سی موافقت ہی ایماندار کا
بہ ایمان کے ساتھ کہا حصہ ہی * ۱۶
اور خدا کی ہیکل کو بتوں سے
کونسی مناسبت ہی تم تو زندہ
خدا کی ہیکل میں چنانچہ خدا
کہا ہی کہ میں اُنہیں رہونگا اور
اُنہیں چلوںگا اور میں اُنکا خدا
ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے * ۱۷
اس واسطے خداوند پہلے کہتا ہی کہ
تم اُنکے درمیان سے نکل آؤ اور
جدا ہو رہو اور ناپاک کو مت
چھو اور میں تمکو قبول کروںگا * ۱۸

۶ لڑائیاں اندر دہشتان * لیکن خدا
جو عاجزوں کو دلاسا دیتا ہی
طیطس کے آپہنچنے سے ہم کو

تسلی بخشا * اور فقط اُسی کے ۷

آجانے سے نہیں بلکہ اُس تسلی سے

بچی جو وہ تمہارے پیچ رہ کر پایا *

کہ وہ تمہارا شوق تمہارا افسوس

تمہاری دل سوزی جو میرے بابت

تھی ہمارے آگے بیان کیا یہاں

تک کہ میں نہایت خوش ہوا * ۸

جو میں اُس خط سے تم کو غمگین

کیا اُس سے میں نہیں بچھٹاتا

اگرچہ میں بچھٹاتا تھا کیونکہ

دیکھتا ہوں کہ جو غمگینی اس

خط سے ہوئی سو تیری ہی مدت

تک تھی * اب میں خوش ہوں نہ ۹

اس واسطے کہ تم غمگین ہوئے پر اس واسطے

کہ تمہارا غم توبہ کا سبب ہوا کیونکہ

تم خدا کے لئے غمگین ہوئے تاکہ ہم

سے کسی بات میں نقصان نہ

پاویں * کیونکہ غم الہی نجات ۱۰

کے واسطے ایسی توبہ پیدا کرتا ہی

جس سے بچھٹاوا نہیں ہوتا پر دنیا

کا غم موت پیدا کرتا ہی * دیکھو ۱۱

اور میں تمہارا باپ ہونگا اور تم
میرے بیٹے بیٹیاں ہونگے یہہ
خداوند قادر مطلق فرماتا ہی *

ساتواں باب

۱ پس ای عزیزو ایسے وعدے پا کر

ہم اپنے تین ہر طرح کی جسمانی

اور روحانی ناپاکی سے پاک کر کر

خدا کے در سے پاکیزگی کو حاصل

کرنے * ہم کو قبول کر لیں ہم کسی

سے بے انصافی نہیں کئے کسی کو

خراب نہیں کئے کسی پر کچھ

۳ زیادتی نہیں کئے * میں الزام دینے

کے واسطے یہہ نہیں کہتا کیونکہ

آگے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے

داؤں میں ہیں ہم کو تمہارے ساتھ مرنے

۴ اور جینا ہی * میرے باتان تمہارے

بابت بہت بے دھڑک ہیں مجھے

بڑا فخر ہی میں تو تسلی سے بھرا

ہوا ہوں اپنی سب مصیبت میں

۵ نہایت خوش ہوں * جب ہم

مقدونیہ میں آئے ہمارے جسم

کو کچھ آرام نہ تھا بلکہ ہم ہر طرح

کی مصیبت میں گرفتار تھے ہمار

یاد ہی کہ تم دُرتے اور تھرتھراتے
ہوے اُسکو قبول کئے * مین خوش ۱۶
ہوں کہ ہر ایک بات مین تم سے
مدیری خاطر جمع ہی *

آٹھواں باب

اور ای بھائیو ہم خدا کے اُس ۱
فضل کو جو مقدونیہ کے مجلسوں
پر کیا گیا ای تم کو جتاتے ہیں * ۲
کہ مصیبت کی بڑی آزمائش مین
اُنکی خوشی کی زیادتی اور اُنکی
نہایت غریبی اُنکی سخاوت کی
دولت کو بہت بڑھائی * کہونکہ مین ۳
بہت گواہی دیتا ہوں کہ وہ مقدور
بہر بلکہ مقدور سے زیادہ آپ خود
مستعد تھے * اور بڑی مذمت کے ۴
ساتھ ہم سے درخواست کئے کہ
ہم مقدسوں کی خدمت مین بہت
ساجھ کا انعام پہنچاویں * اور ۵
ہماری اُمید ہی کے موافق نہیں
بلکہ اپنے تین پہلے خداوند کو
اور پھر خدا کی مرضی سے ہم کو
سونپے * یہاں تک کہ ہم طیطس ۶
سے درخواست کئے کہ جیسا وہ

کہ تمہارا یہی الہی غم تم مین
کبا ہی چالاکی کبا ہی عذرخواہی
کبا ہی خفگی کبا ہی دہشت
کبا ہی شوق کبا ہی غثرت کبا
ہی بدلا لینا پیدا کیا تم اپنے تین
ہر طرح ثابت کئے کہ اُس مقدسے
۱۲ مین پاک ہیں * غرض اگرچہ
مین تم کو لکھا پر مین نہ اُس کے
لئے جو تقصیر کیا اور نہ اُسکے واسطے
جسپر تقصیر ہوئی بلکہ اسلئے کہ
ہماری فکر جو تمہارے لئے خدا
۱۳ کے حضور ہی تم پر ظاہر ہووے *
اسی لئے ہم تمہاری تسلی سے
تسلی پائے اور طیطس کی خوشی
سے بہت زیادہ خوش ہوئے کہ اُسکی
روح تم سبھوں کے سبب تازہ
۱۴ ہوئی * اور اگر مین اُسکے سامنے
تمہارے بابت کچھ فخر کیا تو
شرمندہ نہیں پر جیسا سارے
بائان جو ہم تم سے کہے سچ سچ
ہیں وہیسا ہی ہمارا فخر جو طیطس
۱۵ کے سامنے تھا سچ ٹھہرا * اور اُسکی
دلی محبت تم پر اور زیادہ ہی
کہ اُس کو تم سب کی فرمانبرداری

- ۱۲ پر بھی ہاویں * کہونکہ اگر پہلے
کوئی دل سے مستعد ہووے تو
موافق اُس کے جو اُسکے پاس ہی
مقبول ہوگا نہ اُس کے موافق جو
اُسکے پاس نہیں * غرض یہ نہین کہ ۱۳
اورون کو آرام اور تم کو تکلیف
ہووے * بلکہ برابری کے طور پر ۱۴
ہووے تاکہ اسوقت تمہاری زیادتی
انکی کمی کو پورا کرے اور انکی
زیادتی تمہاری کمی کو تاکہ برابری
ہو جاوے * چنانچہ لکھا ہی کہ ۱۵
جو بہت جمع کیا اُس کا کچھ
افزود نہین اور جو تھوڑا جمع کیا
اُس کا کچھ کم نہین * اب شکر ۱۶
خدا کا جو تمہارے لئے اُس کوشش
کو طیطس کے دل میں ڈالا * کہ ۱۷
وہ ہماری درخواست تو قبول کیا
بلکہ بڑی چالاکی کے ساتھ اپنی
خوشی سے تمہارے پاس نکل گیا * ۱۸
اور ہم اُس کے ساتھ اُس بھائی کو
بھیجے جس کی تعریف انجیل
میں سارے مجلسوں کے درمیان
ہی * اور فقط بھی نہین بلکہ وہ ۱۹
مجلسوں کا چنا ہوا ہی کہ ہمارے
- شروع کیا تھا ویسا ہی تمہارے
درمیان بھی اُس انعام کو پورا
۷ کرے * اور جیسا ہر ایک بات
یعنے ایمان اور کلام اور علم اور
کمال کوشش اور وہ محبت جو
تم کو ہم سے ہی تم میں بہت ہی
ویسا ہی یہ نعمت بھی تم میں
۸ بہت ہونا * میں کچھ حکومت
کی راہ سے نہین کہتا ہوں بلکہ
اورون کی کوشش کے سبب اور
تمہاری محبت کی سچائی آزمائے
۹ کے لئے * کہونکہ تم ہمارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل جانتے ہیں
کہ وہ دولت مند تھا اور تمہارے
واسطے عقلس ہوا تاکہ تم اُسکی مفلسی
۱۰ سے دولت مند ہو جاویں * اور میں
اُس بات میں صلاح دیتا ہوں کہونکہ
یہی تمہارے واسطے مناسب ہی
کہ تم نہ فقط یہ کام کرنا شروع
کئے بلکہ ایک برس آگے سے اُسکے
۱۱ کرنے کا ارادہ کئے * پس اب تم
اُسکو تمام بھی کرو تاکہ جیسا تم
ارادہ کرنے پر مستعد تھے ویسا ہی
مستعد کے موافق اُس کے تمام کرنے

نوان باب

پُر اُس خدمت کے بابت جو ا
مقدس لوگوں کے واسطے ہی میرا
لکھنا تو تمکو زیادہ ہی * کہونکہ ۲
میں تمہاری بہت جانتا ہوں
اسی سبب مقدونیوں کے آگے
تمہاری بڑائی کرتا ہوں کہ احابہ کا
سلک ایک سال سے دینے پر تیار
تھا اور تمہاری سرگرمی بہتوں کو
ترغیب دی * لیکن میں بھائیوں ۳
کو بھیجا کہ ہماری وہ بڑائی جو
اس بابت میں تمہارے بابت
تھی بہ اصل نہ ٹھہرے تاکہ جیسا
میں کہا ہوں تم تیار ہو رہیں * ۴
کہیں ایسا نہ ہوتا کہ اگر مقدونیہ
کے لوگ میرے ساتھ آویں اور تم
کو تیار نہ پاویں تو ہم (نہیں کہتے
کہ تم) اُس بڑائی پر بھروسا کرنے سے
شرمندہ ہوویں * اس واسطے میں ۵
بھائیوں سے یہ درخواست کرنا ضرور
سمجھا کہ وہ آگے تمہارے پاس
جاویں اور تمہاری اُس سخاوت کو

ہم سفر ہو کر پہنچے نعمت ساتھ
لیجاوے جسکے خادم ہم ہیں تاکہ
خداوند ہی کی تعریف کی جاوے
۲۰ اور تمہاری بہت ظاہر ہووے * ہم
اس سے خبردار رہتے ہیں کہ اُس
انعام کی بہتائیت سے جسکے ہم
خادم ہیں کوئی ہم کو بدنام نہ
۲۱ کرے * اسلئے جو باتان کہ فقط
خداوند ہی کے نہیں بلکہ آدمیوں
کے بھی آگے بھلے ہیں ہم اُنکے لئے
۲۲ دوراندیشی کرتے ہیں * اور ہم اُنکے
ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجے
جسکو ہم بہت سے باتوں میں
بارہا آزماکر چالاک پائے پر اب اُس
بڑے بھروسے کے سبب سے جو وہ
تم پر رکھتا ہی بہت زیادہ چالاک
۲۳ پائے * باقی طیطس جو ہی وہ میرا
شریک اور تمہارے واسطے میرا
ہم خدمت ہی اور ہمارے بھائی
جو ہمیں سووے مجلسوں کے رسول
۲۴ اور مسیح کے جلال ہیں * اس
واسطے تم اپنی محبت اور ہمارے
اُس فخر کو جو تمہارے بابت ہی
آن پر اور مجلسوں کے سامنے
ثابت کرو *

- جسکی نہ کر پہلے ہوئی آگے تیار کر رکھیں تاکہ وہ سخاوت کے طرح نہ بھیلی کے طرح موجود رہے * ۶
- پر بات پہلے ہی کہ جو تھوڑا پیرتا ہی تھوڑا کائیگا اور جو بہت پیرتا ہی بہت کائیگا * ہر ایک جس طرح اپنے دل میں ٹھہراتا ہی دینا نہ افسوس سے نہ لاچاری سے کہونکہ خدا اُسی کو جو خوشی سے دیتا ہی پیار کرتا ۸
- ہی * اور خدا تمہیں ہر طرح کی نعمت بڑھا سکتا ہی تاکہ تم ہر بات میں ہمیشہ سب کفایت رکھ کر ہر طرح کی نیکو کاری میں بڑھتے جاوین * چنانچہ لکھا ہی کہ وہ بکھرایا ہی وہ کنگالوں کو دیا ہی اُسکی راستبازی ہمیشہ کی ۱۰
- ہی * اب جو پیرنے والے کو بینہ اور کپانہ کو روٹی بخشنا ہی سو تم کو پیرنے کے لئے بینہ بخشہ اور زیادہ کرے اور تمہاری راستبازی کے پھل ۱۱
- کو بڑھاوے * تاکہ تم سب طرح سے ہر ایک طور کی سخاوت کرنے کے لئے دولت مند ہووین کہ یہ ہمارے وسیلہ سے خدا کی شکرگذاری کا
- باعث ہوتا ہی * کہونکہ پہلے ۱۲
- خدمت گزاری نہ فقط مقدسوں کے احتیاجوں کو دور کرے بلکہ بہتوں کے وسیلہ سے خدا کے شکرگذاریاں بھی بڑھاتی ہی * کہ وہ اس خدمت ۱۳
- کا خال تجویز کر کر اس لئے خدا کی تعریف کرتے ہیں کہ تم مسیح کی انجیل کے تابع ہونے کا اپنے اوپر اقرار کرتے ہیں اور سخاوت سے انکے اور سب کے شریک ہیں * اور ۱۴
- وہ تمہارے واسطے دعا مانگتے ہیں اور خدا کے اس کمال فضل کے لئے جو تم پر ہی تم کو بہت چاہتے ہیں * پس شکر خدا کا ۱۵
- اس بخشش پر جو بیان سے باہر ہی *

دسواں باب

- میں پاؤں تمہارے روبرو تو ۱
- تم میں حقیر ہوں لیکن پیٹھ پیچھے تم پر دلیر مسیح کی فروتنی اور برداشت کا واسطہ دیکر تم سے عرض اور درخواست کرتا ہوں * ۲
- کہ میں حاضر ہو کر وہ دلیری نہ

- کروں جو اُنہیں جینکے نزدیک
ہماری چال جسمانی ہی کرنے
۳ چاہتا ہوں * کیونکہ ہم اگرچہ جسم
میں چلتے ہیں پر جسم کے طور
۴ پر نہیں لڑتے * اسلئے کہ ہماری
لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں پر
خدا کے وسیلے سے قلعوں کو گرا دینے
۵ پر قدرت رکھتے ہیں * کہ ہم
خیالوں اور ہر ایک بلندی کو جو
خدا کی پہچان کے برخلاف آپ
الہی ہی گرا دیتے ہیں اور ہر ایک
خیال کو قید کر کر مسیح کا فرمان
۶ بردار کرتے ہیں * اور ہم مستعد
ہیں کہ جب تمہاری فرمان برداری
پوری ہی تو ہم ہر طرح کی نافرمان
۷ برداری کا بدلا لیں * کہا تم ظاہر
پر نظر کرتے ہیں اگر کسی کو اسکا
یقین ہی کہ وہ آپ مسیح کا ہی
تو وہ یہ بھی آپ سے غور کرنا کہ
جیسا وہ مسیح کا ہی ویسا ہم بھی
۸ مسیح کے ہیں * کہ اگر میں اس
اختیار پر جو خداوند تمہارے
آراستہ کرنے نہ تباہ کرنے ہم کو دیا
ہی کچھ زیادہ فخر کروں تو شرمندہ
- نہونگا * (میں یہہ کہتا ہوں) تاکہ ۹
ایسا ظاہر نہ ہوں کہ خطاں لکھ کر
تم کو ڈراتا ہوں * کیونکہ کہتے ہیں ۱۰
کہ اُسکے خط البتہ ہماری اور زور اور
ہیں پر وہ آپ جسم سے کم زور اور
کلام سے ناچیزی * سو کہنے والا ۱۱
سمجھ رکھنا کہ جیسا پیٹھ پیچھے
خطوں میں ہمارا کلام ہی ویسا ہی
جب ہم حاضر ہونگے ہمارا کام بھی
ہوگا * کیونکہ ہماری یہہ جرات ۱۲
نہیں کہ ہم اپنے تین ائمہ شمار
کریں یا ان سے مقابلہ کریں جو کہ
اپنی تعریف کرتے ہیں لیکن وہ
آپ سے اپنے تین مایک اور آپ
سے اپنا مقابلہ کر کر نادان ٹھہرتے
ہیں * پر ہم ماپ سے باہر جا کر ۱۳
فخر نہ کریں بلکہ جس قانون کا
ماپ کہ خدا ہم کو بانٹ دیا جو
تم تک پہنچتا ہی ہم اُسی کے
موافق فخر کریں گے * کیونکہ ہم حد ۱۴
سے باہر اپنے تین نہیں بڑھاتے گویا
تم تک نہ پہنچے اس لئے کہ ہم
مسیح کی انجیل تم تک بھی
پہنچائے ہیں * اور ہم ماپ کہ ۱۵

اس صفائی سے جو مسیح میں ہیں
پھر کڑ خراب ہو جاوے * کہ اگر ۴
کوئی آکر دوسرے یسوع کی منادی
کرتا جسکی ہم منادی نہیں کئے
یا اگر کوئی اور روح جسکو تم نہ
پائے پاتا یا دوسری انجیل ملتی
جو تم کو نہ ملی تھی تو تمہارا
برداشت کرنا خوب تھا * میں ۵
اپنے تین بہت بزرگ رسولوں سے
کچھ کم نہیں سمجھتا ہوں * اور ۶
اگر کلام میں اسی یون پر علم میں
نہیں لیکن ہم تو سب باتوں میں
ہر طرح سے تمپر ظاہر ہوئے ہیں * ۷
میں جو اپنے تین عاجز کیا تاکہ
تم بلند ہووین کہا میں تم کو خدا
کی انجیل کی خوش خبری مفت
سنایا سو گناہ کیا * میں تو دوسرے ۸
مجلسوں کو لوٹا جو تمہاری خدمت
کے لئے ان سے درماد لیا * اور ۹
جب میں تمہارے پاس حاضر
رہا اور محتاج ہوتا تب بھی
کسی پر بوجھ نہ دیا کہونکہ وہ
بہایان جو مقدونید سے آئے تھے
میری احتیاج کو دور کئے اور ہر ایک

باہر جا کر دوسروں کے محنتوں پر
فخر نہیں کرتے لیکن امتیوار میں
کہ تم اپنے ایمان میں ترقی کر کر رہو
ہمارے قانون کے موافق بہت
۱۶ زیادہ بڑھا دیوین * کہ ہم تمہارے
سرحد کے پار جا کر انجیل پہنچاویں
اور دوسرے کے قانون پر جہاں سب
۱۷ تیار ہیں فخر نہ کریں * پر جو فخر
کرتا ہی سو خداوند پر فخر کرنا
کہونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہی
وہ نہیں بلکہ جسکی تعریف خداوند
کرتا ہی وہی مقبول ہی *

گیارہواں باب

۱ گاش کہ تم ذرا میری بیوقوفی کی
برداشت کرو اور تم تو میری برداشت
۲ کرتے ہیں * مجھے تمہارے بابت خدا
کی سی غیرت آتی ہی کہونکہ میں
تم کو سوارا تاکہ میں تم کو پاک دامن
کنواری کے مانند ایک ہی مرد یعنی مسیح
۳ کے پاس حاضر کروں * پر میں ڈرتا
ہوں کہ کہیں ایسا نہو کہ جیسا
سانپ اپنی دغا بازی سے حوا کو
تھگایا ویسا ہی تمہاری سمجھت بھی

- ۱۰ بات ميں ميں تمہارے بوجھ ديے
۱۰ سے الگ رہا اور الگ رہوگا *
مسيح کي اس سچوئي سے جو مچھے
ميں ہی ميں کہتا ہوں کہ یہہ
فخر اُخايا کے سرحدوں ميں مچھے
۱۱ سے نہ جائیگا * کس واسطے کہا
اسواسطے کہ ميں تم سے مَحَبَّت
۱۲ نہيں رکھتا خدا جانتا ہی * پر
ميں جو کرتا ہوں سو وہي کرتا
رہوگا کہ ميں اُنکو جو قابو ڈھونڈتے
ہيں قابو پانے نہ ديونگا تاکہ جس
بات ميں وہ فخر کرتے ہيں جيسا
۱۳ ہم ہيں وِسا پائے جاويں * کہونکہ
ايسے لوگ جھوٹے رسول دغا باز
کرنے والے ہيں جو اپنے صورتوں کو
مسيح کے رسولوں کے سريکے بدل ڈالتے
۱۴ ہيں * اور یہہ تعجب نہيں کہونکہ
شیطان بھی اپني صورت کو نور
۱۵ کے فرشتے کے سريکا بدل ڈالتا ہی *
اسواسطے اگر اُسکے خادم بھی اپنے
صورتوں کو راستبازي کے خادموں
کے سريکے بدل ڈالیں تو یہہ کچھ بڑی
بات نہيں پر اُنکا انجام اُنکے کاموں
۱۶ کے موافق ہوگا * پھر ميں کہتا ہوں
- کہ کوئي مچھے بدوقوف نہ سمجھنا
نہيں تو بدوقوف ہيں سمجھکر مچھے
قبول کرنا کہ ميں بھی ذرۂ فخر
کروں * جو کچھ کہ ميں فخر کرتا ۱۷
ہوں سو خداوند کي راہ سے نہيں
بلکہ بدوقوفي کي راہ سے کہتا ہوں * ۱۸
جبکہ بہت سے جسماني حال پر
فخر کرتے ہيں تو ميں بھی فخر
کرونگا * کہونکہ تم آپ عقلمند ۱۹
ہو کر بدوقوفوني برداشت خوشي
سے کرتے ہيں * کہ جب کوئي تم ۲۰
کو غلام بناتا ہی يا جب کوئي تم
کو نگلےا ہی يا جب کوئي تم سے
کچھ لیتا ہی يا جب کوئي اپنے
تین بلند کرتا ہی يا جب کوئي
تمہارے مہندہ پر طمانچہ مارتا ہی
تب تم برداشت کرتے ہيں * ميں ۲۱
بہ حرمتي کے بابت بولتا ہوں کہ
گويا ہم کم زور ہوتے پر جس بات
ميں کوئي دلیر ہی (ميں بدوقوفي
سے یہہ کہتا ہوں) ميں بھی دلیر
ہوں * کہا وہ عبراني ہيں ميں بھی ۲۲
ہوں کہا وہ اسرائيلي ہيں ميں
بھی ہوں کہا ابيرام کي نسل سے

- ۲۳ ہمیں میں بھی ہوں * کہا مسیح کے خادم ہیں (میں نادانی سے کہتا ہوں) میں زیادہ ہوں یعنی مجنثوں میں زیادہ کوڑے کمانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں زیادہ مؤثوں ۲۴ میں اکثر * میں یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے ۲۵ کھایا * تین بار چھڑیوں سے مار کھایا ایک دفع پتھروں کا مار کھایا تین مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کی بلا میں ۲۶ پتا ایک رات دن دریا میں کاٹا * میں سفروں میں بہت دریاؤں کے خطروں میں چورروں کے خطروں میں اپنی قوم سے خطروں میں غیر قوموں سے خطروں میں شہر کے بیچ خطروں میں جنگل کے بیچ خطروں میں دریا کے بیچ خطروں میں جھوٹے بھائیوں کے بیچ خطروں ۲۷ میں رہا ہوں * مجنت اور مشقت میں بیداریوں میں بار بار بھوکہ اور پیاس میں فاقوں میں اکثر سردی اور ننگے رہنے کی حالت میں بھی ۲۸ رہا ہوں * ان باہر والے چیزوں کے سواے سارے مجلسوں کی فکر
- ۲۹ مجھے کو ہر روز آدبائی ہی * کون کم زور ہی کہ میں کم زور نہیں ہوں کون ٹھوکر کھاتا کہ میں نہیں جلتا * ۳۰ اگر فخر کرنا ہی تو میں اپنے کم زوریوں پر فخر کرونگا * ہمارے ۳۱ خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ہمیشہ مبارک ہی جانتا ہی کہ میں جھوٹے نہیں کہتا * ۳۲ دمشق میں وہ حاکم جو بادشاہ اریٹس کے طرف سے تھا مجھے پکڑنے کے ارادے سے دمشقوں کے شہر پر چڑکی بٹھلایا * تب مجھے ۳۳ کھڑکی کی راہ سے ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دئے اور میں اُسکے ہاتھوں سے بچ نکلا *

بارہوان باب

- ۱ فخر کرنا تو مجھے بہ شک فایده نہیں پر میں خداوند کے مشاہدات اور مکاشفات کے بیان پر آتا ہوں * ۲ مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا ہوں کہ چودہ برس کے آگے کہا بدن میں میں نہیں جانتا یا کہا بدن کے بغیر میں نہیں جانتا خدا کو معلوم ہی تیسرے آسمان

- ۳ تک یکایک پہنچایا گیا * اور
میں ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ
وہ کہا بدن میں کہا بغیر بدن میں
۴ نہیں جانتا ہوں خدا جانتا ہی *
فردوس تک یکایک پہنچایا گیا
اور وہ ایسے باتان سنا جو کہنے کے
نہیں اور جن کا کہنا آدمی کو روا
۵ نہیں * ایسے ہی آدمی پر فخر کرونگا
پر میں سوائے اپنے کمزوریوں کے اپنے
۶ پر فخر نہ کرونگا * کہ اگر میں فخر
کرنے چاہتا تو میں بیوقوف نہ بنتا
کہونکہ سچ بولتا پر میں اپنے تین
الگ رکھتا ہوں کہ کوئی جیسا
مجھے دیکھتا ہی یا جیسا میرے
حق میں سنتا ہی اُس سے زیادہ
۷ مجھے نہ جانے * اور اس واسطے کہ
میں مشاہدات کی زیادتی سے بھول
نہ جاؤں میرے جسم میں کانٹا
جو شیطان کا فرشتہ ہی مجھے
گھونسنے مارنے کے واسطے رکھا گیا تاکہ
۸ میں بھول نہ جاؤں * اسکے لئے
میں خداوند سے تین بار التماس
کیا کہ یہ مجھے میں سے دور
۹ ہو جاوے * پر وہ یہ مجھے سے
- کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ہی
کہونکہ میرا زور کمزوری میں پورا
ہوتا ہی پس میں اپنے کمزوریوں پر
بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا
تاکہ مسیح کا زور مجھے پر سایہ
ڈالے * سو میں مسیح کے واسطے ۱۰
کمزوریوں میں مسلمانوں میں
احتیاجوں میں ستائے جانے میں
تنگیوں میں خوش ہوں کہ جب
میں کم زور ہوں تبھی زور آوے ہوں * ۱۱
میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا پر
تو مجھے ناچار کئے کہونکہ ضرور
تھا کہ تم میری تعریف کرتے اس
لئے کہ میں بہت بڑے رسولوں
سے کچھ کمتر نہیں اگرچہ میں
کچھ نہیں ہوں * رسول ہونے کے ۱۲
نشانیاں کمال صبر اور کرامتوں اور
اجنبہ کے باتوں اور معجزوں سے
البتہ تمہارے بیچ ظاہر ہوے * تم ۱۳
کونسی بات میں دوسرے مجلسوں
سے کم تھے سوائے اُس کہ کہ میں
تم پر بوجھ نہ دیا میری بہ انصافی
معاف کرو * دیکھو میں پھر تیسرے ۱۴
بار تمہارے پاس آنے پر تیار ہوں
لیکن پھر بھی تمہارے بوجھ نہ ڈالونگا

کنبونکہ میں نہ تمہارا کچھ بلکہ
 تم کو ڈھونڈتا ہوں کنبونکہ لڑکوں
 کو ما باپ کے لئے نہیں بلکہ ما
 باپ کو لڑکوں کے لئے جمع کرنا
 ۱۵ ہی * اور میں تمہارے جانوں کے
 واسطے بہت خوشی سے خرچ
 کرونگا اور خرچ ہو جاؤنگا اگرچہ
 میں جتنا تم کو زیادہ پیار کرتا
 ۱۶ ہوں اتنا ہی کمتر پیارا ہوں * پر
 میں مان لیا کہ تمہرے بوجھ نہ ہوا
 لیکن شاید میں ہوشیاری سے تم
 ۱۷ کو فریب دیکر پھنسا یا * خیر جنکو
 میں تمہارے پاس بھیجا اُن میں
 سے کہا کسی کے وسیلے سے کچھ
 ۱۸ تم سے نفع پایا * میں طیطس سے
 التماس کیا اور اُس کے ساتھ ایک
 بھائی کو بھیجا تو کہا طیطس تم
 سے کچھ نفع پایا کہا ہم ایک
 ہی روح سے ایک ہی نقش قدم پر
 ۱۹ نہ چلتے تھے * پھر کہا تم گمان کرتے
 ہیں کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں
 اے پیارو ہم خدا کے آگے مسیح
 میں ہو کر یہ سارے باتان تمہاری
 ۲۰ ترقی کے لئے کہتے ہیں * میں

ڈرتا ہوں کہ میں آکر جیسا تم کو
 چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں اور نتیجہ
 بھی جیسا تم نہیں چاہتے ہیں *
 ویسا پاؤں کہ قضیے اور حسد اور
 غضب اور جھگڑے اور غیبتان اور
 کھس کھسائیاں اور شینچیاں اور
 ہنگامے نہ ہو رہیں * اور جب آؤں ۲۱
 تب میرا خدا نتیجہ تمہارے سبب
 سے ہلکا نہ کرے کہ میں اُن میں
 سے اکثر کے واسطے جو آگے گناہ
 کئے اور اپنی ناپاکی اور حرام کاری
 اور شہوت سے توبہ نہ کئے افسوس
 کروں *

تیرھواں باب

یہ تیسرا مرتبہ ہی کہ میں ۱
 تمہارے پاس آتا ہوں دو یا تین
 گواہوں کے ہمراہ سے ہر ایک بات
 ثابت ہو جائیگی * میں آگے یہ ۲
 کہا ہوں اور میں اپنے تین دوسرے
 بار حاضر جانکر آگے کہہ دیتا ہوں
 اور اب پیٹھ پیچھے اُن کو جو
 آگے گناہ کئے اور باقی سببوں کو
 بھی یہ کہتا ہوں کہ اگر میں پتھر

- ۳ آؤں تو چھوڑوں گا * کیونکہ تم اُس بات کی دلیل چاہتے ہو کہ مسیح * مجھے مہین بولتا ہی وہ تمہارے نسبت کم زور نہیں بلکہ تم میں ۴ زور آور ہی * اگرچہ وہ کم زور سے صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کی قدرت سے وہ جیتا ہی اور ہم بھی اُس میں کم زور ہیں پر اُس کے ساتھ خدا کی قدرت سے جو تمہارے حق میں ہی جیتنے لگے * تم اپنے تین جانچو کہ تم ایمان کے ساتھ ہیں کہ نہیں اپنے تین پرکھو کیا تم اپنے کو نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہی نہیں تو ۶ تم نامقبول ہیں * پر میں اُمید رکھتا ہوں کہ تم معلوم کریں گے کہ ۷ ہم نامقبول نہیں * اور میں خدا سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ تم مجھے بھی بدی نہ کریں سو نہ اس واسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہووین پر اس واسطے کہ تم پہلا کریں اگرچہ ہم نامقبولوں
- ۸ کہ مانند ہووین * کیونکہ ہم سچائی کے برخلاف کچھ نہیں پر سچائی کے واسطے سب کچھ کر سکتے ہیں * ۹ کیونکہ جب ہم کم زور اور تم زور آور ہیں تو ہم خوش ہیں اور یہ بھی چاہتے کہ تم کامل ہووین * ۱۰ اِس لئے میں تمہارے پیٹھ پیچھے نے باتان لکھتا ہوں تاکہ میں حاضر ہوکر اِس اختیار کے موافق جو خداوند بنانے کے واسطے نہ تباہ کرنے کے واسطے مجھے دیا ہی تمہیں سختی نہ کروں * غرض ای بھائیو خوش ۱۱ رہو کامل ہو خاطر جمع رکھو ایک دل ہو ملے رہو تو محبت اور سلامتی کا خدا تمہارے ساتھ ہوگا * ۱۲ تم آپس میں پاک ہوسہ لیکر سلام کرو * سارے مقدس لوگ تم کو ۱۳ سلام کہتے ہیں * اب خداوند ۱۴ یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح قدس کی صحبت تم سبھوں کے ساتھ ہووے آمین *

THE EPISTLE TO THE GALATIANS.

پاول کا خط گلتیوں کو

پہلا باب

- ۱ پاول جو نہ آدمیوں سے نہ
آدمی کے وسیلہ سے بلکہ یسوع
مسیح اور خدا باپ سے جو اُسکو
۲ مُردوں میں سے جلایا رسول ہوا *
اور سب بھائیوں سے جو میرے
۳ ساتھ ہیں گلتیہ کے مجلسوں کو *
فضل اور سلامتی خدا باپ اور
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے
۴ طرف سے تمہارے لئے ہوئے * جو
ہمارے گناہوں کے بدلہ میں اپنے
تین دیا تاکہ وہ ہم کو ہمارے
باپ خدا کی مرضی کے مطابق
۵ اِس خراب دنیا سے خلاصی بخشے *
۶ جلال ابدی اُسکا ہی آمین * میں
تعجب کرتا ہوں کہ تم اتنی
جلدی آتے جو تم کو مسیح کے
فضل میں بلایا پھر دوسری انجیل
کے ہو گئے * سو وہ دوسری تو نہیں ۷
مگر بعضے ہیں جو تم کو گمراہ
اور مسیح کی انجیل اُلٹ دینے
چاہتے ہیں * لیکن اگر ہم یا آسمان ۸
سے کوئی فرشتہ سوائے اُس انجیل
کے جو ہم تم کو سنائے دوسری
انجیل تم کو سناوے تو ملعون
ہوے * جیسا ہم آگے کہہ دیسای ۹
اب میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی
تم کو کسی دوسری انجیل کو
سوائے اُسکے جسکو تم پائے سناوے
تو وہ ملعون ہوئے * کہا اب ۱۰
میں آدمیوں کو مانتا ہوں یا خدا
کو کہا میں آدمیوں کو خوش کیا
چاہتا ہوں اگر میں اب تک آدمیوں
کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ
ہوتا * پر ای بھائیو میں تم کو ۱۱
جتنا ہوں کہ وہ انجیل جسکی

- ۱۹ میں خبر دیا انسان کے طرف سے اور اُسکے ساتھ پندرہ دن رہا* پر ۱۹
- ۱۲ نہیں ہی* اس لئے کہ میں اُسکو رسولوں میں سے دوسرے کسی کو نہ دیکھا مگر خداوند کے بھائی
- ۱۳ مسیح کے الہام سے* تم تو میری یعقوب کو* جو کچھ میں تم کو ۲۰
- چال جب میں یہودی مذہب لکھتا ہوں خدا کے آگے کہتا ہوں
- میں تھا سنئے ہیں کہ میں خدا کہ جوئے نہیں* بعد اُسکے میں ۲۱
- کی مجلس کو نہایت ستانا اور سزہ اور قلیقہ کے ملکوں میں
- ۱۴ اُسکو ویران کرتا تھا* اور میں دین گیا* اور یہودی کے مسیحی مجلسان ۲۲
- یہودی میں اپنے قوم کے اکثر ہم میری صورت سے واقف نہ تھے* ۲۳
- عمرؤں سے بڑھ کر تھا کہ اپنے باپ وہ صرف سنئے تھے کہ وہ جو ام
- دادوں کے سنتوں پر زیادہ سرگرم کو پہلے ستانا تھا سو ہی اُس ایمان
- ۱۵ تھا* لیکن جب خدا کی مرضی کی منادی جسکو وہ آگے مٹاتا
- ہوئی جو مجھے میری ماں کے پیٹ تھا اب کرتا ہی* اور وہ میرے ۲۴
- ہی میں سے الگ کیا اور اپنے بابت خدا کی تعریف کرتے تھے*
- ۱۶ فضل سے بلایا* کہ اپنے بیٹے کو دوسرا باب
- مجھے پر ظاہر کرے تاکہ میں اُسکی پھر چودہ برس کے بعد میں ۱
- انجیل غیر قوموں کے بلیچ میں برنابا کے ساتھ طیطس کو بھی لئے
- ۱۷ لہو سے صلاح نہ لیا* نہ یروشالم ہوے یروشالم کو پھر گیا* اور میرا ۲
- کو اُن کے پاس جو مجھے سے پہلے جانا الہام سے ہوا اور وہ انجیل
- رسول تھے گیا میں عرب کو گیا جسکی منادی میں غیر قوموں
- ۱۸ پھرواں سے دمشق کو پھرا* تب میں کرتا ہوں اُن سے بیان کیا
- اُسکے تین برس کے بعد پطھر سے مگر بزرگوں سے الگ کیا تاکہ
- ملاقات کرنے کو یروشالم میں گیا میری اگلی اور حال کی دوا دھوپ

کہ گویا مجلس کے ستون تھے اُس
فضل کو جو مجھ پر ہوا تھا دریافت
کئے تو مجھ اور برنابا کو شراکت
کی راہ سے سیدھا ہاتھ دئے کہ ہم
غیرقوتوں کے اور وے مختونوں کے
پاس جاویں * مگر اتنا کہہ کہ ۱۰
غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھی
اُس کام میں چالاک تھا * پرجب ۱۱
بطراناٹاکیہ میں آیا تو میں روبرو
اُس سے مقابلہ کیا اس لئے کہ وہ
ملاکت کے لائق تھا * کہونکہ وہ ۱۲
پیشتر اُسے کہ کئی شخص یعقوب
کہ یہاں سے آئے غیرقوتوں کے ساتھ
کھایا کرتا تھا پر جب وے آئے
تو مختونوں سے ڈر کر پیچھے ہٹا * ۱۳
اور الگ ہو گیا اور باقی یہودیوں
بھی اُسی کے طرح دورنگی کئے
یہاں تک کہ برنابا بھی دب کر
اُن کی ریا میں شریک ہوا * ۱۴
جب میں دیکھا کہ وے انجیل
کی سچائی پر سیدھی چال نہیں
چلتے میں سبھوں کے سامنے بطور
کو کہا کہ جب تو یہودی ہو کر
غیرقوتوں کے طرح نہ کہ یہودیوں

۳ یہ فائدہ نہ ہووے * پر طیطس کو
جو میرے ساتھ تھا اور یونانی
۴ ہی ختذہ کروانا ضرور نہوا * اور یہ
جو تھے یہانیوں کے سبب سے جو
چھپکر گھس آئے تاکہ اُس آزادگی
کو جو ہم کو یسوع مسیح میں ملی
ہی جاسوسی کر کر دریافت کریں
۵ کہ وے ہم کو غلامی میں لاویں *
جن کے ہم دبیل نہوئے کہ گھڑی
بہر بھی اُن کے تابع رہتے تاکہ
انجیل کی سچائی تمہارے درمیان
۶ قائم رہے * پر وے جو ظاہر میں
بزرگ تھے سو جیسے تھے ویسے تھے
مجھے کچھ کام نہیں خدا کسی
کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا خیر اُن
سے جو بزرگ تھے مجھے مطلق کچھ
۷ حاصل نہ ہوا * لیکن برخلاف اُسکے
جب وے دیکھے کہ میں نامختونوں
کی انجیل کا امانت دار ہوا جیسا
۸ مختونوں کے لئے بطور تھا * کہونکہ
وہ جو مختونوں کی رسالت کے
لئے بطور میں اثر کیا وہی غیرقوتوں
۹ کے لئے مجھے میں بھی اثر کیا * اور
جب یعقوب اور کثیفا اور یوحنا

کے طرح زندگی گذرانتا ہی پس تو
کس واسطے غیر قوموں پر پہہ جبر
۱۵ کرتا ہی کہ یہودیوں کے طور پر چلیں *
ہم جو قوم کے یہودی ہمیں اور
۱۶ غیر قوموں میں سے گنہگار نہیں *
پہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت
کے کام سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان
لانے سے راستباز گنا جاتا ہی ہم
بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ
ہم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ
شریعت کے کاموں سے راستباز گنہ
جاویں کیونکہ کوئی آدمی شریعت
۱۷ کے کاموں سے راستباز گنا نجاتیگا *
پر ہم جو مسیح کے سبب سے راستباز
گنہ جانے کی تلاش میں ہیں اگر
گنہگار ٹھہریں تو کہا مسیح گناہ کا
۱۸ باعث ہی ہرگز نہیں * کیونکہ
جن چیزوں کو میں توڑ ڈالا اگر
اُنکو پھر کر بناؤں تو میں اپنے تین
۱۹ خطا کار ٹھہراتا ہوں * اس واسطے
کہ میں شریعت ہی کے باعث
شریعت کے نسبت ہوا تاکہ میں
۲۰ خدا کے نسبت زندہ ہو جاؤں *
میں مسیح کے ساتھ صلیب پر

کہینچا گیا لیکن زندہ ہوں پر تو
بھی میں نہیں بلکہ مسیح مجھے
میں زندہ ہی اور میں جو اب
جسم میں زندہ ہوں سو خدا کے
ہیئت پر ایمان سے زندہ ہوں جو
مجھے سے محبت کیا اور اپنے تین
میرے بدلہ دیا * میں خدا کے ۲۱
فضل کو بیجا نہیں ٹھہراتا کیونکہ
راستبازی اگر شریعت سے ملتی
ہی تو مسیح بے فائدہ ہوا *

تیسرا باب

ای باولہ گلندیو کس کے جادو ۱
بھرے آنکھان تم کو مارے کہ
تم سچائی کے فرمان بردار نہوے
باوجودیکہ یسوع مسیح تمہارے
آنکھوں کے سامنے ہوں ظاہر کیا
گیا کہ گویا تمہارے درمیان صلیب
پر کہینچا گیا * میں پہہ صرف ۲
تم سے دریافت کیا چاہتا ہوں کہ
تم شریعت پر سے عمل کرتے یا ایمان
کے منہ سے روح پائے * کہا تم ایسے ۳
باولہ ہیں کہا روح سے شروع کر کر
اب جسم سے کامل ہوا چاہتے ہیں * ۴

- کبا تم اِنہ چیزوں کی بہ فائدہ
برداشت کئے پر شاید بہ فائدہ
۵ نہیں * پس وہ جو تم کو روح
بخشتا ہی اور تم میں معجزہ ظاہر
کرتا ہی سو شریعت پر عمل کرنے
سے یا کہ ایمان کے سندن سے ایسا
۶ کرتا ہی * چنانچہ ابیرام خدا
پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے
۷ راستبازی گنی گئی * پس جانو
کہ جو ایمان والہ ہیں وہ ہی
۸ ابیرام کے فرزند ہیں * اور کتاب
یہہ پیش بینی کر کہ خدا غیر
* قوتوں کو ایمان کی راہ سے راستباز
ٹھہراویگا ابیرام کو آگے ہی یہہ
خوش خبری دی کہ سارے غیر
۹ قوم تیرے باعثِ برکت پاونگے *
پس جو ایمان والہ ہیں سو ایمان والہ
۱۰ ابیرام کے ساتھ برکت پاتے ہیں *
کہونکہ وہ سب جو شریعت
کے عمل پر بھروسہ رکھتے ہیں لعنتی
ہیں کہونکہ لکھا ہی جو کوئی ان
سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت
کی کتاب میں لکھ ہیں قائم نہیں
۱۱ رہتا لعنتی ہی * پر یہہ بات کہ
- کوئی خدا کے نزدیک شریعت سے
راستباز نہیں ٹھہرتا سو ظاہری
کہونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا
سو ہی جڈیگا * پر شریعت کو ۱۲
ایمان سے کچھ نسبت نہیں بلکہ
وہ آدمی جو اُس کے حکموں پر
عمل کیا سو انہیں سے جڈیگا * مسیح ۱۳
ہم کو مول لیکر شریعت کی لعنت
سے چٹایا کہ وہ ہمارے بدلہ میں
لعنت ہوا کہونکہ لکھا ہی جو کوئی
لکڑی پر لٹکایا گیا سو لعنتی ہی * ۱۴
تاکہ ابیرام کی برکت غیر قوتوں
تک یسوع مسیح سے پہنچے کہ ہم
ایمان سے اُس روح کو جسکا وعدہ
ہی پائیں * ای بھائیو میں انسان ۱۵
کے طرح بولتا ہوں کہ عہد کو اگرچہ
آدمی کا ہوے جب مقرر ہو گیا
تو کوئی باطل نہیں کرتا اور نہ
اُسپر کچھ بڑھاتا ہی * پس ابیرام ۱۶
اور اُسکی نسل سے وعدے کئے گئے
سو وہ اُسکو نہیں کہتا کہ تیرے
نسلوں کو جیسا بھنوں کے واسطے
بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہتا
ہی کہ تیری نسل کو سو وہ مسیح

- ۱۷ مای * اور مدين پيهه كهڻا هون كه
اُس عهد کو جو مسيح کے حق مین
خدا پاگه مقرر کیا شریعت جو
چار سو تیس برس کے بعد آئي
رد نہیں کرسکتی كه وه وعده به
۱۸ فایده هوجاوه * کڊونكه اگر میراث
شریعت کے وسیله سے مای تو پهر
وعده سے منه نہیں پر خدا اُسے
۱۹ ابیرام کو وعده مای سے بخشا *
پس شریعت کس واسطه مای وه
گناہون کے لئے از دیاد هوئي مای
جب تک كه وه نسل جسکے لئے
وعده کیا گیا نه آوه اور وه فرشتون
کے وسیله سے ایک درمیانی کے ہاتھ
۲۰ مدين سپرد هوئي * اب درمیانی
ایک کا نہیں هوتا پر خدا ایک
۲۱ مای مای * پس شریعت کہا خدا
کے وعدون سے برخلاف مای هرگز
نہیں کڊونكه اگر کوئي ائيسي
شریعت دي گئي هوتي جو زندگي
بخش سکتی تو البتہ راستبازي
۲۲ شریعت سے هوتي * پر کتاب سب
کو گناہ کے تحت مدين شمار کي
تاکه وه وعده جو يسوع مسیح پر
- ایمان لانے کے وسیله سے ہی ایمان دارون
کو دیا جاوے * لیکن ایمان کے ۲۳
آنه سے پیشتر ہم شریعت کے بند
مدين قید تھے اور اُس ایمان تک
جو ظاہر ہونے والا تھا گھیرے مدين رہا * ۲۴
پس شریعت مسیح تک پہنچانہ
کو ہماری اُستاد ٹھہري تاکه ہم
ایمان سے راستباز گنہ جاوین * پر ۲۵
جب ایمان آچکا تو ہم پهر اُستاد
کے بند مدين نہیں مدين * کڊونكه ۲۶
تم سب کے سب اُس ایمان کے
سبب جو مسیح يسوع پر مای خدا
کے فرزند مدين * كه تم سب جو ۲۷
بابتسما مسیح مدين پاء مسیح کو
پہن لئے * نه یہودی نه یونانی مای ۲۸
نه بنده نه آزاد نه مرد نه عورت
کڊونكه تم سب مسیح يسوع مدين
ایک مدين * اور اگر تم مسیح کے ۲۹
هو تو ابیرام کي نسل اور وعده
کے مطابق مدين *
- چوتھا باب
پر مدين كهڻا هون كه وارث ا
جب تک لڑکا مای اُس مدين اور

- طرف پھرتے ہیں جنکی غلامی تم
 پھر کیا چاہتے ہیں * تم دنوں اور ۱۰
 مہینوں اور فصلوں اور برسوں کو
 مانگتے ہیں * میں تمہارے حق ۱۱
 میں ڈرتا ہوں تانہ ہو کہ جو محنت
 میں تم پر کیا ہوں بہ فائدہ ہووے * ۱۲
 ای بھائیو میں تمہاری محنت کرتا
 ہوں کہ تم میرے مانند ہو جاؤ
 کیونکہ میں بھی تمہارے مانند ہوں
 تم میرا کچھہ کیا ہوا بگاڑے نہیں * ۱۳
 تم جانتے ہیں کہ میں کیسا پہلے
 تم کو جسم کی کمزوری میں خوش
 خبری دیا * اور تم میرے اُس ۱۴
 امتحان کو جو میرے جسم میں
 تھا حقیر نہ جانے اور نہ رد کئے
 پر مجھے خدا کے فرشتے کے مانند
 بلکہ مسیح یسوع کے مانند قبول کئے * ۱۵
 تب تم کو کہا ای خوشی تھی
 میں تو تمہارا گواہ ہوں کہ اگر
 ہوسکتا تو تم اپنے آنکھوں تک
 نکال کر مجھے دیتے * پس کہا اِس ۱۶
 سبب سے کہ میں تم سے بچ بولتا
 ہوں تمہارا دشمن ہو گیا * ۱۷
 تمہارے دل سوز میں پر بھلائی کے
- غلام میں فرق نہیں اگرچہ وہ
 ۲ سب کا مالک ہی * لیکن اُس
 وقت تک جو باپ مقرر کیا مریوں
 ۳ اور مختاروں کے اختیار میں ہی *
 سو ہم بھی جب لڑکے تھے تب
 تک دنیا کی تربیت کے پہلے باتوں
 ۴ میں غلام بن رہے تھے * پر جب
 وقت پورا ہوا تب خدا اپنے بیٹے
 کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہو کر
 ۵ شریعت کا تابع ہوا * تاکہ وہ اُنکو
 جو شریعت کے تابع ہیں مول
 لیوے اور ہم لے پالک ہونے کا درجہ
 ۶ پاویں * اور اِس لئے کہ تم بیٹے ہیں
 خدا اپنے بیٹے کا روح تمہارے دلوں
 میں بھیجا جو آبا یعنی ای باپ
 ۷ پکارتا ہی * پس اب تو غلام نہیں
 بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا
 ہی تو مسیح کے سبب خدا کا
 ۸ وارث ہی * لیکن تم آگے جب
 خدا کو نہیں پہچانتے تھے اُنکی
 جو حقیقت میں خدا نہیں
 ۹ بندگی کرتے تھے * پر اب جو تم
 خدا کو پہچانے بلکہ خدا تم کو
 پہچانا تو تم کہوں دوبارہ اُن
 ضعیف اور ناکارے پہلے باتوں کے

- لئے نہیں بلکہ وہ تم کو الگ
کیا چاہتے ہیں تاکہ تم اُنکے دل
۱۸ سوز بندہ رہیں * پر بھلائی کے لئے
ہمیشہ دل سوز رہنا اچھا ہی
اور نہ فقط جب میں تمہارے
۱۹ پاس حاضر ہوں * اسی منیرے بچو
جب تک مسیح تم میں صورت
نہ بکڑے مجھے تمہارے سبب
۲۰ پھر جندہ کا درد ہی * میں چاہتا
ہوں کہ اب تمہارے پاس آؤں اور
اپنا آواز بدلون کہونکہ مجھے تمہارے
۲۱ حق میں شبہ ہی * مجھے پس
کہو تو تم جو شریعت کے تابع
ہو چاہتے ہیں کیا تم نہیں سنتے
۲۲ کہ شریعت کیا کہتی ہے * کہ
یہ لکھا ہے ابیرام کے دو بیٹے
۲۳ تھے ایک لونڈی سے دوسرا آزاد سے *
پر وہ جو لونڈی سے تھا جسم کے
طور پر پیدا ہوا اور جو آزاد سے تھا
۲۴ سو وعدے کے طور پر * یہ باتان
تمہارا ہیں اس لئے کہ یہ عورتان
دو عہد ہیں ایک تو سینا پہاڑ
کی جو خالی غلام جنتی ہی آزاد کے ہیں *
- یہ حاجرہ ہی * کہونکہ حاجرہ ۲۵
عرب کا کوہ سینا اور یہاں کے
یروشالم کا جواب ہی جو اپنے
لڑکوں کے ساتھ غلامی میں ہی * ۲۶
پر اوپر کا یروشالم آزاد ہی سو ہی
ام سب کی مان ہی * کہونکہ ۲۷
لکھا ہے کہ اسی بانجہ جو جندہ
والی نہیں جی جان سے خوش
ہو اور تو جو درد جندہ کا نہیں
جانتی اب پھول اور قہقہہ مار
کہونکہ بیکس عورت کے لاکھ خصم
والی کے لڑکوں سے زیادہ ہیں * ۲۸
ای بھائیو ہم اسحاق کے طرح وعدے
کے فرزند ہیں * پر جیسا اُس ۲۹
وقت وہ جسکی پیدائش جسمانی
تھی اُسکو جسکی پیدائش روحانی
تھی سنا تھا ویسا اب بھی ہوتا
ہی * پر کتاب کیا کہتی ہے کہ ۳۰
لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکال کہونکہ
لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ
۳۱ ہرگز وارث نہ ہوگا * غرض اسی
بھائیو ہم لونڈی کے بیٹے نہیں بلکہ
آزاد کے ہیں *

پانچواں باب

۱ پس اُس آزادگی پر جس سے مسیح ہم کو آزاد کیا قائم رہو اور غلامی کے جوئے کے تلے دوبارہ نہ
۲ جُتو * دیکھو مَیں پاؤں تَم سے کہتا ہوں اگر تَم ختنہ کرواؤں تو
۳ مسیح سے تَم کو کچھ فائدہ نہوگا * مَیں مَرایک آدمی پر جسکا ختنہ ہوا
۴ شریعت پر عمل کرنا واجب ہوا * تَم اگر شریعت کے رومے راستباز بنا چاہتے ہین تو مسیح سے جدا
۵ ہوے اور تَم فضل سے گرے * کہ ہم تو روح کے سبب ایمان کی راہ سے راستبازی کی اُمید حاصل
۶ ہونے کے مُنتظر ہین * اِسلئے کہ مسیح یسوع مَیں مَختونی اور ناعِختونی سے کچھ غرض نہین مگر ایمان سے جو مَحَبَّت کی راہ
۷ سے اثر کرتا ہا * تَم تو اچھے طرح دُور تہ تہ کون تَم کو روکا کہ تَم
۸ سچائی کے فرمان بردار نہ ہووین * یہہ اِعتقاد تمہارے بلانے والے سے

نہین ہا * تھوڑا سا خمیر سارے ۹ لونگے کو خمیر بنا دیتا ہا * ۱۰ تمہارے بابست خداوند سے مَچھہ یقین ہا کہ تَم اور طرح کے خیال نہ کرینگے لیکن وہ جو تَم کو گھبراتا ہا کون تو بھی ہو سزا اُٹھاویگا * اور مَیں ۱۱ اِی بھائیو اگر اب ختنہ کی مَنادی کرتا تو کاہیکو اب تک ستایا جاتا کہ صلیب کی تلو کر جاتی رہا * ۱۲ کاش کہ جو تَم کو گھبراتے ہین وہ گت بھی جاوین * اِی بھائیو تَم تو ۱۳ آزادگی کے لئے بلانے گئے ہین مگر اُس آزادگی کو جسم کے لئے فرصت نہ سمجھو بلکہ مَحَبَّت سے ایک دوسرے کی خدمت کرو * اِسلئے ۱۴ کہ ساری شریعت اِسی ایک بات مَیں ختم ہا کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا اپنے تین * ۱۵ پر اگر ایک دوسرے کو پہاڑ کھاوین تو خبردار کہ ایک دوسرے کو نِگل نہ جاوین * پر مَیں کہتا ہوں ۱۶ کہ تَم روحی چلن چلو تو تَم جسم کی خواہش کو پورا نہ کرینگے * ۱۷ کہونکہ جسم کی خواہش روح کی

- ۲۵ مصلوب ہین * اگر ہماری زندگی
روحانی ہی تو چاہئے کہ ہماری
چلن بھی روحانی ہو * ۲۶ م
جھوٹی بڑائی نہ کرنا ایک دوسرے
کو نہ چڑھانا ایک دوسرے پر
حسد نہ کرنا *
- ۱۹ ہین تو شریعت سے بندہ میں نہیں *
اور جسم کے کام تو ظاہر ہین یہی
۲۰ زنا حرام کاری ناپاکی شہوت *
بت پرستی جادوگری دشمنیان
قصد رشک غضب جھگڑے
۲۱ جدائی بدعتان * حسد قتل
مستیان عیش و عشرت اور جو
کام کہ اُن کے مانند ہین اور اُن
کے بابت میں تم کو آگے ہی کہتا
ہوں جیسا میں آگے ہی کہہ چکا
کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی
۲۲ بادشاہت کے وارث نہ ہونگے * پر
روح کا پہل جو ہی سو محبت
خوشی سلامتی صبر خیر خواہی
۲۳ نیکی ایمان داری فروتنی پرہیزگاری *
ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئی
۲۴ شریعت نہیں * اور وہ جو
مسیح کے ہین جسم کو اُسکے برے
خصالتوں اور خواہشوں سمیت
- ۱ ای بھائیو اگر کوئی شخص کسی
خطا میں یکایک گرفتار ہو جاوے
تو تم جو روحانی ہین ایسے شخص
کو روحی فروتنی سے سنبھال کر بحال
کرو اپنے اوپر لحاظ رکھو کہ تو بھی
امتحان میں نہ پڑے * تم ایک ۲
دوسرے کا بوجھ اٹھا ليو اور اسی
طرح سے مسیح کی شریعت کو پورا
کرو * اگر کوئی ناچیز ہوتے ہوئے اپنے ۳
تین کچھ چیز سمجھے تو وہ اپنے
تین دھوکھا دیتا ہی * لیکن ہر ایک ۴
اپنے ہی عمل کو جانتا تب فخر
کا سبب اپنے ہی میں پائیگا
دوسرے میں نہیں * کہ ہر ایک اپنا ۵
ہی بوجھ اٹھاویگا * جو کوئی کلام ۶
سیکھے سکھانے والے کو سارے نعمتوں

- ۷ میں شریک کرنا * تم دعا نکھاؤ
خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جانا
کہ آدمی جو کچھ ہوتا ہی سو
۸ ہی گاڈیگا * اسلئے کہ جو کوئی اپنے
جسم کہ لئے ہوتا ہی سو جسم سے
خرابی گاڈیگا اور جو روح کہ لئے
ہوتا ہی روح سے ہمیشہ کی زندگی
۹ پاویگا * ہم اچھے کام کرنے سے تھک
نہ جانا کہونکہ اگر ہم سُست
۱۰ نہوویں تو بروقت گاڈینگے * پس
جہان تک ہم کو فرصت ملے سب
سے نیکی کرنا مخصوص اُن سے
۱۱ جو ایمان کہ گھر کہ ہیں * تم دیکھتے
ہیں کہ میں تم کو کیسا بڑا خط
۱۲ اپنے ہاتھ سے لکھاؤں * جتنے دنیا
کی نیک نامی چاہتے ہیں وہ
زبردستی سے تمہارا ختنہ کرواتے
ہیں صرف اتنے واسطے کہ وہ
مسیح کی صلیب کے بابت سنائے
- نجاویں * کہونکہ وہ بھی جو ۱۳
ختنہ کرواتے شریعت کو حفظ نہیں
کرتے پر چاہتے ہیں کہ تم ختنہ
کرواویں تاکہ وہ تمہارے جسم
۱۴ کے بابت فخر کریں * پر مبادا کہ
میں فخر کروں سوائے اپنے خداوند
یسوع مسیح کی صلیب پر جسے
دنیا میرے آگے مصلوب ہوی
اور میں دنیا کے آگے * کہونکہ ۱۵
مسیح یسوع میں نہ مکتوی کچھ
ہی نہ نامکتوی بلکہ نئی پیدائش * ۱۶
اور جتنے اس قانون پر چلتے ہیں
سلامتی اور رحم اُن پر اور خدا کے
۱۷ اسرائیل پر ہووے * آئندہ کوئی
مجھے تکلیف نہ دینا کہونکہ میں
اپنے بدن پر خداوند یسوع کے
داغ لئے پرتاؤں * ای بھائیو تمہارے ۱۸
خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری
روح کے ساتھ رہا آمین *

THE EPISTLE TO THE EPHESIANS.

پاؤل کا خط افسیوں کو

- پہلا باب
- ۱ پاؤل جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی اُن مقدس لوگوں کو جو افسوس میں ہیں
- ۲ اور مسیح یسوع پر ایمان لائے ہیں* ہمارے باپ خدا خداوند یسوع کے طرف سے فضل اور سلامتی تم پر ہوے* مبارک ہی خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جو ہم کو مسیح کے سبب سے آسمان کی طرح کی روحانی برکت بخشا*
- ۴ چنانچہ وہ ہم کو دنیا کی پیدائش کے پیشتر اُس کے لئے چن لیا تاکہ ہم اُس کے حضور مَحَبَّت میں
- ۵ پاک اور بے عیب ہووین* کہ وہ پہلے سے ہمارے بابت یوں مقرر کیا کہ ہم اُس کے نیک ارادے کے موافق یسوع مسیح کے وسیلے سے
- ۶ اُس کے لئے پالک ہووین* تاکہ اُس کے فضل کے جلال کی تعریف ہوے جس فضل سے وہ ہم کو اُس پیارے مدین قبولیت بخشا* ہم آسمان پر
- ۷ ہو کر اُس کے خون کے بدولت چھٹکارا یعنے گناہوں کی معافی اُس کے نہایت فضل سے پاتے ہیں* جس سے وہ ہم کو ہر طرح کی حکمت اور عقل بہت سی بخشا* کہ وہ اپنی مرضی کے بھید کو جو اپنے نیک ارادے کے موافق آگاہی سے اپنے مدین ٹھہرایا ہم پر ظاہر کیا* کہ وہ وقتوں کے پورے ہونے کے بندوبست سے سب چیزوں کے سرے کہا وے جو آسمان پر کہا وے جو زمین پر ہیں مسیح میں ملاوے* جس سے ہم بھی اُس کے ٹھہرانے کے موافق جو اپنی مرضی کی تدبیر کے مطابق

امید ہی اور اُسکے جلال والی میراث
جو مقدسوں کے لئے ہی کہا ہی
دولت ہی * اور ہم مین جو ایمان ۱۹
لئے مین کہا ہی اُسکی کمال بڑی
قدرت ہی اُس کی اُس بڑی قدرت
کے موافق * جو وہ مسیح مین ظاہر ۲۰
کیا جب اُسکو مردوں مین سے جلا یا
اور اپنے سیدھے ہاتھ پر آسمانی
مقاموں پر بٹھایا * اور ساری حکومت ۲۱
اور اختیار اور قدرت اور خاوندی
پر اور ہر ایک نام پر جو نہ صرف
اس جہان مین بلکہ آنے والے جہان
مین بھی لیا جاتا ہی بلند کیا * ۲۲
اور سب کچھ اُسکے پاؤں کے تلے
کر دیا اور اُسکو مجلس کے لئے سب
کا سر بنایا * وہ اُسکا بدن اور اُسکی ۲۳
معموری ہی جو سب کچھ سب
مین بھرتا ہی *

دوسرا باب

اور وہ تم کو بھی جو خطاوں ۱
اور گناہوں کے سبب مرنے
تھے زندہ کیا * جن مین تم آگے ۲
اس جہان کے طور پر ہو کی

سب کچھ کرنا ہی آگے سے مقرر
۱۲ ہو کر میراث پائے * تاکہ ہم جو
پہلے مسیح پر بھروسہ کئے اُسکے جلال
۱۳ کی تعریف کے باعث ہووین * اور
تم بھی کلام حق یعنی اپنی نجات
کی خوشخبری سنکر اُسپر بھروسہ
کئے اور اُسکے سبب سے تم کو بھی *
جو ایمان لئے روح قدس کی جسکا
۱۴ وعدہ ہوا مہر ملی * وہ ہمارے
میراث پانچکا بیعنامہ ہی جب
تک کہ خریدے ہوئے کی خلاصی
* نہ ہو تاکہ اُسکے جلال کی تعریف
۱۵ ہووے * اس لئے مین پہلے سنا کہ
تم خداوند یسوع پر ایمان لئے اور
سب مقدس لوگوں کی محبت
۱۶ رکھتے ہیں * تو تمہارے بابت شکر
کرنا اور اپنے دعاؤں مین تم کو
۱۷ یاد کرنا نہیں چھوڑنا * تاکہ ہمارے
خداوند یسوع مسیح کا خدا جو
جلال کا باپ ہی تم کو حکمت
اور کشف کی روح بخشے تاکہ تم
۱۸ اُسکو پہچانین * اور تمہارے دل
کے آنکھان روشن ہو جاوین کہ
سمجھین کہ اُسکے بلانے مین کہا ہی

- حکومت کے سردار یعنی اُس روح کے
 طرح جو اب نافرمان بردار اوگوں
 ۳ مین تاثیر کرتا ہی چلتے تھے* اور
 اُنکے درمیان ہم سب کے سب
 اپنے جسمانی خواہشوں کے ساتھ
 زندگانی گذارنتے اور تن میں
 خواہش پورے کرتے تھے اور دوسروں
 کے مانند طبیعت سے غضب کے
 ۴ فرزند تھے* پر خدا جو رحم میں
 غنی ہی اپنی بڑی محبت سے
 ۵ جس سے وہ ہم کو پیار کیا* ۴
 کو جو گناہوں کے سبب مرنے تھے
 مسیح کے ساتھ جلا یا تم فضل ہی
 ۶ سے بچ گئے* اور وہ ہم کو اُسکے
 ساتھ اُٹھایا اور مسیح یسوع کے
 سبب آسمانی مقاموں پر اُنکے
 ۷ ساتھ بٹھایا* تاکہ وہ اپنی اُس
 مہربانی سے جو مسیح یسوع کے
 سبب ہم پر ہی آنے والے زمانے میں
 اپنے فضل کی یہ نہایت دولت
 ۸ کو دکھائے* کیونکہ تم فضل کے
 سبب ایمان لاکر بچ گئے ہیں اور
 پہلے تم سے نہیں خدا کی بخشش
 ۹ ہی* پہلے اعمال کے سبب سے نہیں
- کہ کوئی بڑائی نہ کرے* کیونکہ ۱۰
 ہم اُسکی کاریگری میں اور مسیح
 یسوع میں ہو کر اچھے کاموں کے
 واسطے پیدا ہوئے جن کے لئے خدا
 ہم کو آگے تیار کیا تھا تاکہ ہم اُنکو
 کیا کریں* اس واسطے یاد کرو کہ ۱۱
 تم آگے جسم کے نسبت غیر موزون
 تھے ایسے کہ وہ جو اپنے تین
 سختوں کہتے ہیں جنگا ختنہ جسمی
 اور ہاتھ سے ہوا تم کو غلام سختوں کہتے
 تھے* اور پہلے کہ اُس وقت مسیح ۱۲
 سے جدا اور اسرائیل کی سرکار سے
 الگ اور وعدے کے عہدوں سے باہر
 اور یہ اُمید اور دنیا میں یہ خدا
 تھے* پر اب مسیح یسوع میں ۱۳
 ہو کر تم جو آگے دور تھے مسیح
 کے لیے کہ سبب سے نزدیک
 ہو گئے* کیونکہ وہی ہماری صلح ۱۴
 ہی جو دو کو ایک کیا اور اُس دیوار
 کو جو درمیان میں تھی گرا دیا* ۱۵
 اور اپنا جسم دیکر دشمنی کو
 یعنی شریعت کے حکموں اور
 دستوروں کو اُٹھا دیا تاکہ وہ صلح
 کروا کر دو سے اپنے میں ایک نیا

تمہارے لئے خدا کے فضل کی
 مَحَنّاری مِلّی * کہ وہ الہام سے ۳
 اُس بے پدید کو مَحْجَہ پر کھولا چنانچہ
 میں اُس کو تھوڑے میں آگے
 لکھ چکا * جس کو تم پڑھ کر جان ۴
 سگتے ہیں کہ میں مسیح کا بے پدید
 کس قدر سمجھتا ہوں * جو آگاہ ۵
 زعمانوں میں بنی آدم کو اس طرح
 معلوم نہیں ہوا جس طرح اُسکے
 مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح
 سے اب ظاہر ہوا * کہ غیر قوموں ۶
 انجیل کے وسیلے سے میراث میں
 شریک اور بدن میں شامل اور
 اُسکے وعدے میں جو مسیح کے
 سبب سے ہی ساجھی ہوئیں * اور ۷
 خدا کے فضل کے اُس انعام سے جو
 اُسکی قدرت کی تاثیر سے مَحْجَہ
 ملا میں اس انجیل کا خادم ہوں * ۸
 مَحْجَہ جو سارے حقیر ترین مقدسوں
 سے حقیر ہوں یہیہ فضل عنایت
 ہوا کہ میں غیر قوموں کے درمیان
 مسیح کی بیقیاس دولت کی
 خوشخبری دیوں * اور سب پر ۹
 یہیہ بات روشن کروں کہ اُس بے پدید

۱۶ انسان بناوے * اور دشمنی متا کر
 صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک
 ۱۷ تن بنا کر خدا سے ملاوے * اور وہ
 آ کر تم کو جو دور تھے اور آنکو جو
 نزدیک تھے صلح کی خوشخبری
 ۱۸ دیا * کیونکہ اُسکے وسیلے سے ہم
 دونوں ایک ہی روح سے باپ کے
 ۱۹ پاس داخل پاتے ہیں * سو اب
 تم بیگانہ اور مسافر نہیں بلکہ
 مقدسوں کے ہم شہری اور خدا کے
 ۲۰ گھرانے کے ہیں * اور رسولوں اور
 نبیوں کے بنیاد پر جہاں یسوع
 مسیح آپ کو نہ کا سرا ہی رہے کے طرح
 ۲۱ اٹھائے گئے ہیں * جس سے ساری
 تجارت اکتھی جو کر مقدس ہو گئی
 ۲۲ خداوند کے لئے اٹھتی جاتی ہی *
 اور تم بھی اُس میں ہو کر اوروں کے ساتھ
 بذاتہ جاتے ہیں تاکہ روح کے وسیلے
 سے خدا کے لئے مکان بنے *

تیسرا باب

۱ اس واسطے میں پاؤں تم غیر
 قوموں کے لئے یسوع مسیح کا قیدی
 ۲ ہوں * کہ تم سب میں کہ مَحْجَہ

- کي شريعت کيا هي جو ازل سے
خدا مين جو سب کچه يسوع
۱۰ مسيح سے پيدا کيا پوشيده تھا* که
اب مجلس که وسيله سے خدا کي
طرح طرح کي حکمت سردارون
اور اختياروالون پر جو آسمان که
۱۱ مقامون مين عين ظاهر هوے*
اُس ارادے کے مطابق جسکو وہ
ہمارے خداوند يسوع مسيح کے حق
۱۲ مين ازل سے مقرر کيا* اور ہم
اُس مين ہوکر ايمان کے وسيله سے
پہت اور دخل بھروسے کے ساتھ
۱۳ رکھتے ہيں* پس مين چاہتا ہوں
کہ تم ميرے مصيبتون کے سبب
جو تمہارے خاطر ہيں نسبت نہ
ہوؤن کہونکہ یہ تمہارے لئے عزت
۱۴ ہيں* اس واسطے ہمارے خداوند
۱۵ يسوع مسيح کے باپ کے آگے* جس
سے تمام خاندان کا آسمان اور زمين
پر نام ہی مين اپنے گھٹنے ٹيکتا
۱۶ ہوں* کہ وہ اپنے فضل کي دولت
کے موافق تم کو بہت ديونے کہ تم
اُسکے روح کے سبب باطني انسانيت
۱۷ منہن بڑے زور آور ہو جاؤن* اور
- مسيح تمہارے دلون مين ايمان
کے وسيله سے بسے* اور تم محبت ۱۸
مين جڑ پيدا کرکر اور بنیاد
ڈالکر سارے مقدس لوگون سميت
سمجھنے کي قدرت پيدا کریں* کہ ۱۹
اُسکي چوڑان اور لنبان اور گہراؤ
انچنان کتنی ہی اور مسيح کي
محبت جو سمجھ سے باہر ہی
دریافت کریں تاکہ تم خدا کي
ساری معموري سے بھر جاؤن* ۲۰
اب اُسکو جو ایسا قادر ہی کہ جو
کچھ ہم مانگتے یا خيال کرتے ہيں
اُسے نہایت زیادہ اُس قدرت کے
موافق جو ہم مين تاثیر کرتی
کرسکتا ہی* اُسی کو مجلس کے ۲۱
درميان مسيح يسوع مين پشت
درپشت ابد تک جلال هوے
آمین*
- چوتھا باب
- پس مين جو خداوند کے لئے ۱
قتيدي ہوں تم سے التماس کرتا
ہوں کہ جس بلاوے سے کہ تم بلائے
گئے اُس کے مناسب چلو* کمال ۲

- خاکساری اور فروتنی سے صبر کر کر
 ۱ محبت سے ایک دوسرے کی
 ۲ برداشت کرو* اور کوشش کرو کہ
 روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی
 ۴ رہے* ایک بدن اور ایک روح ہی
 چنانچہ تم کو بھی جو بلائے گئے
 ہیں اپنے بلائے جانے سے ایک ہی
 ۵ امید ہی* ایک خداوند ایک
 ۶ ایمان ایک باپتسمہ* ایک خدا
 جو سب کا باپ کہ سب کے
 اوپر اور سب کے درمیان اور تم
 ۷ سب میں ہی* پر ہم میں سے
 ہر ایک کو مسیح کے انعام کے اندازے
 ۸ کے موافق فضل عنایت ہوا ہی*
 اس واسطے وہ کہتا ہی کہ وہ اونچے
 پر چڑھ کر قیّد کو قیّد کیا اور
 ۹ آدمیوں کو انعامان دیا* اور اُسکے
 اوپر چڑھنا سوائے اُسکے اور کہا
 ۱۰ ہی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا*
 وہ جو اُترا سو وہی ہی جو سارے
 آسمانوں پر چڑھا تاکہ سب کو بھرپور
 ۱۱ کرے* اور وہ بعضوں کو رسول اور
 بعضوں کو نبی اور بعضوں کو انجیل
 کا مَنادی کرنے والا اور بعضوں کو
- چرواہا اور بعضوں کو اُستاد مقرر
 کر دیا* تاکہ مقدّس لوگ خدمت ۱۲
 کے کام میں آراستہ ہوتے جاویں اور
 مسیح کا بدن بنتا جاوے* جب تک ۱۳
 کہ ہم سب کے سب ایمان اور
 خدا کے بیٹے کی پہچان کی
 یگانگی تک اور کامل انسان یعنی
 مسیح کے پورے قد کے اندازے
 تک پہنچیں* تاکہ ہم آگے کو ۱۴
 اڑکے نہ رہیں کہ تعلیم کے ہر طرح
 کے ہواؤں سے اور آدمیوں کی پہنچ
 بازی اور گمراہ کرنے والی دغا بازی
 اور منصوبے سے اُچھلتے بہتے پھریں* ۱۵
 بلکہ محبت کے ساتھ سچ بول کر
 اُس میں جو سر ہی یعنی مسیح میں
 ہو کر ہر طرح بڑھتے جاویں* اُس ۱۶
 سے سارا بدن ہر ایک بند کی مدد
 سے مل کر اور جُٹ کر اُس تاثیر کے
 موافق جو ہر جز کے اندازے سے
 ہو ہی بڑھتا ہی اتسا کہ وہ بدن
 محبت میں اپنی ترقی کرتا ہی* ۱۷
 اس لئے میں یہ کہتا ہوں اور
 خداوند کے آگے خُکم کرتا ہوں کہ
 تم آگے کو ایسی چال نہ چلو

- جیسا اور غیر قومان اپنی جھوٹی
 ۱۸ سمجھ کے موافق چلتے ہیں * کہ
 اُنکی عقل تاریک ہوگئی ہے
 اور وہ اُس نادانی کے سبب
 جو اُن میں ہے اور اپنے دل کی
 سختی کے باعث خدا کی زندگی
 ۱۹ سے جدا ہیں * وہ سن ہو کر اپنے
 تین شہوت کے سپرد کئے تاکہ ہر
 ۲۰ طرح کے گندے کام حرص سے کریں *
 پر تم مسیح سے ایسی تعلیم نہیں
 ۲۱ پائے * اگر تم تو اُسکی بات سنو اور
 اُس سے تعلیم پائے میں اُس سچائی
 ۲۲ کے مطابق جو یسوع میں ہے * کہ
 تم اگلے چلن کے بابت اُس پرانی
 انسانیت کو جو فریب دینے والے
 شہوتوں کے سبب سے خراب ہوئی
 ۲۳ ہے اتارو * اور اپنے دل اور طبیعت
 ۲۴ کے نسبت نئے بنو * اور نئی
 انسانیت کو جو خدا کے موافق
 راست بازی اور سچائی کی پاکیزگی
 ۲۵ میں پیدا ہوئی ہے پہنو * سو
 جھوٹے چھوڑ کر ہر ایک شخص
 اپنے پڑوسی سے سچ بولنا کہ ہم تو
 آپس میں ایک دوسرے کے اعضا
- ہیں * غصہ کر کر گنہگار مت ہو ۲۶
 ایسا نہو کہ سورج ڈوبے اور تم
 خفا کے خفا رہیں * شیطان کو ۲۷
 جگہ نہ دیو * جو کہ چوری کیا ۲۸
 ہے پھر چوری نہ کرنا بلکہ اچھا
 پیشہ اختیار کر رہا ہوں سے محبت
 کرنا تاکہ محتاج کو کچھ دے سکے * ۲۹
 کوئی گندی بات تمہارے منہ
 سے نہ نکلنا بلکہ وہ جو ترقی کے
 لئے بہتر ہے تاکہ سننے والوں کو فائدہ
 بخشے * اور خدا کے روح مقدس کو ۳۰
 جس سے تم پر چھٹکارے کے دن تک
 شہر ہوئی رنجیدہ نہ کرو * ساری ۳۱
 کڑواہٹ اور غضب اور غصہ اور غل
 اور بد زبانی تمام بد خواہی سمیت
 ۳۲ تم سے دور ہو جانا * تم ایک دوسرے
 پر مہربان ہو اور دردمند اور
 ایک دوسرے کو بخشا کرو چنانچہ
 خدا بھی مسیح کے لئے تم کو بخشا ہے
- پانچواں باب
 پس تم عزیز فرزندوں کے طرح ۱
 خدا کے پیرو ہوو * اور محبت کے طور ۲
 پر چلو جیسا مسیح بھی ہم سے

- ۱۱ مَحَبَّت کیا اور خوشبو کے لئے
میں شریک مت ہو بلکہ
بیشتر اُن کو ملامت کرو* کہونکہ ۱۲
اُن کے پوشیدہ کاموں کی ذکر بھی
کرنا شرم ہی* اور سارے چیزان ۱۳
جو ملامت کے لائق ہیں روشنی
سہ ظاہر ہوتے ہیں کہونکہ ہر ایک
چیز جو روشن کرتی روشنی ہی* ۱۴
اِس لئے وہ کہتا ہی ارے آ تو
جو سوتا ہی جاگ اور مردوں
میں سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن
کریگا* پس خبردار تُم ہوشیاری ۱۵
سہ چلو نادانوں کے طرح نہیں
بلکہ دانائوں کے مانند* وقت کو ۱۶
غذیمت جانو کہونکہ دن برے
ہیں* اِس واسطے تُم بہ تمیز نہ رہو ۱۷
بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی
کہا ہی* اور شراب پیکر متوالہ ۱۸
نہ ہونا کہ اُسہیں خرابی ہی بلکہ
روح سہ بھر جاؤ* اور آپس میں ۱۹
زبور اور گیت اور روحانی غزلان گایا
کرو اور اپنے دل میں خداوند کے
لئے گاتے بجاتے رہو* اور سب ۲۰
باتوں میں ہمارے خداوند یسوع
- ۱۲ کہ آگے نذر اور قربان کیا* اور
حرامکاری اور ہر طرح کی ناپاکی
اور لالچ کا تُم میں ذکر تک نہ
ہونا جیسا مقدس لوگوں کو مناسب
۱۳ ہی* اور یہ شرمی اور بیہودی
بات یا ٹھٹھے بازی جو نا مناسب
۱۴ ہی نہ ہونا بلکہ بیشتر شکر گزاری*
کہونکہ تُم اِسے واقف ہیں کہ کوئی
حرامکار اور ناپاک اور لالچی جو
بُت پرست ہی مسیح اور خدا
۱۵ کی بادشاہت کا وارث نہیں ہی*
کوئی تُم کو بیہودے باتوں سہ
بھلاوا نہ دینا کہونکہ ایسے باتوں
کے سبب خدا کا غضب نافرمان
۱۶ برداروں پر پڑتا ہی* پس تُم اُن
۱۷ کے شریک نہ ہونا* کہونکہ تُم
آگے تاریکی تھے پر اب خدا میں
ہو کر نور میں تُم نور کے فرزندان
۱۸ کہ طرح چلو* اِس لئے کہ روح کا
پہل کمال خوبی اور راستبازی اور
۱۹ سچائی ہی* اور دریافت کرتے
جاؤ کہ خداوند کو کہا خوش آتا

- مسیح کے نام سے خدا باپ کے
۲۱ ہمیشہ شکر گزار رہو* اور خدا
کہ خوف سے ایک دوسرے کی
۲۲ فرمان برداری کرو* ای عورتو اپنے
مردوں کے ایسے فرمان بردار رہو جیسے
۲۳ خداوند کے* کہونکہ مرد جو رو کا
سر ہی جیسا کہ مسیح مجلس کا
۲۴ سر اور وہ بدن کا بچا دیوالا ہی*
پس جیسا مجلس مسیح کی
فرمان برداری ویسا جو رو ان بھی
۲۵ پر بات میں اپنے مردوں کے ہونا*
ای مردو اپنے جو روؤں کو پیار کرو
جیسا مسیح بھی مجلس کو پیار
۲۶ کیا اور اپنے تین اُسکے بدلے دیا*
کہ وہ اُسکو پانی کے غسل سے کلام کے
۲۷ ساتھ پاک کر کر مقدس کرے*
اور اُسکو اپنے لئے تیار کرے یعنی
ایک ایسی جلال والی مجلس
جس میں داغ یا چین یا کوئی
ایسی چیز نہ ہو بلکہ وہ مقدس اور
۲۸ بے عیب ہووے* یوں ہی مردوں
پر لازم ہے کہ اپنے جو روؤں کو پیار کریں
جیسا اپنے بدن کو جو اپنی جو رو کو
۲۹ پیار کرتا ہی سو اپنے تین پیار کرتا ہی*
- کہونکہ کوئی اپنے جسم سے کبھی
دشمنی نہ کیا بلکہ وہ اُسکو پالتا
اور پوستا ہی جیسا خداوند بھی
مجلس کو* کہونکہ ہم اُسکے بدن ۳۰
کے اعضا اور اُسکے گوشت اور ہڈیوں
میں سے ہیں* آدمی اُسی سبب ۳۱
مے اپنے ما باپ کو چھوڑیگا اور
اپنی جو رو سے ملا رہیگا اور
وہ دونوں ایک تن ہونگے* ۳۲
یہہ ایک بڑا بھید ہی پر میں
مسیح اور مجلس کے بابت بولتا
ہوں* تو بھی ہر ایک تم میں سے ۳۳
اپنی اپنی جو رو کو ایسا پیار کرنا
جیسا اپنے تین اور عورت اپنے
مرد کا ادب کرنا*
- چھٹھواں باب
- ای فرزندو تم خداوند کے لئے ۱
اپنے ماں باپ کے تابع رہو کہونکہ
یہہ واجب ہی* تو اپنے ماں ۲
باپ کی عزت کر کہ یہہ پہلا حکم
ہی جسکے ساتھ وعدہ ہی* تو ۳
تیرا بھلا ہوگا اور زمین پر تیری
عمر دراز ہوگی* اور ای لڑکے ۴

منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکیں * ۱۲
 کبوتکہ ہم کو خون اور جسم سے
 کشتی کرنا نہیں بلکہ سرداروں
 سے اور اختیار والوں سے اور اس
 دنیا کی تاریکی کے قدرت والوں سے
 اور شریر روحوں سے بھی جو بلند
 مکانوں میں ہیں * اس واسطے تم ۱۳
 خدا کے سارے ہتھیار اُلھا ليو
 تاکہ تم برے دن میں مقابلہ
 کرسکیں اور سب کام کرکر قائم
 رہ سکیں * اس لئے تم اپنی کمر ۱۴
 سچائی سے کسکر اور راستبازی کا
 بکتر پہنکر * اور پاؤں میں صلح ۱۵
 بخشنے والی انجیل کی تیاری کا
 جوتا پہنکر * اور اُن سب کے اوپر ۱۶
 ایمان کی ڈھال لگا کر جسے تم
 اُس شریر کے سارے جلنے تیرون
 کو بجھا سکیں قائم رہو * اور نجات ۱۷
 کا خود اور روح کی تلوار جو خدا
 کا کلام ہی ہے ليو * اور کمال آرزو ۱۸
 اور منت کے ساتھ ہر وقت روح سے
 دعا مانگو اور اُسکے لئے سب
 مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد
 ہوکر اور منت کرکر جاگتے رہو * ۱۹

والو تم اپنے فرزندوں کو غصہ سے
 دلاؤ ہر خداوند کی تربیت اور
 نصیحت کرکر اُن کی پرورش کرو *
 ای نوکرو تم اُنکے جو جسم کے نسبت
 تمہارے خداوند ہیں اپنے دلوں کی
 صفائی سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے
 انہیں فرمان بردار ہو جیسے مسیح
 ۶ کے * اور آدمی کے خوشامد کرنے والوں
 کے طرح دکھانے کو نہیں بلکہ مسیح
 کے بندوں کے مانند دل سے خدا
 ۷ کی مرضی پر چلو اور خوشی سے
 نوکری کرو آدمیوں کی نہیں جان کر
 ۸ بلکہ خداوند کی * کہ تم جانتے ہیں
 کہ جو کوئی کچھ اچھا کام کریگا
 کہا غلام کہا آزاد خداوند سے
 ۹ وٹسای پابنگا * اور ای خداوند
 تم بھی اُن سے اٹسای کرو اور
 دھکیان کم دیا کرو کبوتکہ تم جانتے
 ہیں کہ تمہارا بھی خداوند آسمان
 پر ہی اور وہ کسی کے ظاہر پر نظر
 ۱۰ نہیں کرتا * باقی ای میرے بھائیو
 خداوند اور اُسکی قدرت کی قوت
 ۱۱ سے زور آور بدو * خدا کے سارے
 ہتھیار باندھو تاکہ تم شیطان کے

- اور میرے واسطے بھی تاکہ مجھے کلام کرنے کی طاقت عنایت ہووے کہ میرا منہ بہ پروائی سے کھل جاوے تاکہ میں اس انجیل کے بھید کو جس کے لئے تئی دی یلچي ۲۰ ہوں ظاہر کروں * کہ میں اُس کو بہ دھڑک ایسا کہوں جیسا مجھے ۲۱ کہنا چاہئے * اور تھکس جو پیارا بھائی اور خداوند کا سچا خادم ۲۲ ہی تم کو سب باتان بتائیگا * تاکہ تم بھی میرے احوال کو جانیں
- کہ میں کہا کرتا ہوں میں اُسکو تمہارے پاس اس واسطے بھیجا کہ تم ہمارے احوال کو جانیں اور وہ تمہارے دلوں کو تسلی دیوے * بھائیوں کی سلامتی ہووے ۲۳ اور باپ خدا کے اور خداوند یسوع مسیح کے طرف سے ایمان کے ساتھ صحبت ملے * اُن سب پر ۲۴ جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے سچی صحبت رکھتے ہیں فضل ہووے * آمین *

THE EPISTLE TO THE PHILIPPIANS.

پاؤل کا خط فیلیپیوں کو

پہلا باب

- ۱ یسوع مسیح کے بندے پاؤل اور طیموٹیؤس فیلیپی شہر کے اُن سب مُتقدِّسوں کو جو مسیح یسوع میں
- ۲ ہمیں نگہبان اور خادِموں سمیت* فضل اور سلامتی ہمارے باپ
- خدا اور خداوند یسوع مسیح کے
- ۳ طرف سے تمہارے لئے ہووے* ہمیں جب تم کو یاد کرتا اپنے
- ۴ خدا کا شکر بجالاتا ہوں* اور اپنی ہر ایک دعا میں خوشی سے ہمیشہ
- ۵ تم سب کے لئے دعا مانگتا ہوں* کہ تم اَوّل روز سے آج تک انجیل
- ۶ میں شریک رہا* مجھے یہ یقین ہے کہ تم جو تم میں نیک کام
- شروع کیا ہے سو یسوع مسیح کے
- ۷ دن تک کرتا چلا جائیگا* چنانچہ مناسب ہے کہ میں تم سب کے
- حق میں ایسا ہی سمجھوں کہ چونکہ
- تم میرے رُنجیدہ اور عُدُو اور
- انجیل کے ثابت کرنے میں میرے
- دل میں ہیں اور تم سب میری
- نعمت میں شریک ہیں* کہ ۸
- خدا میرا گواہ ہے کہ میں یسوع
- مسیح کے سربِ کی آفت رکھ کر تم
- سب کا مُشتاق ہوں* اور میں ۹
- پہلے دعا کرتا ہوں کہ تمہاری مُحبّت
- دانائی اور کمال دریافت کے ساتھ
- زیادہ بڑھتی چلی جاوے* تاکہ ۱۰
- تم اُن چیزوں میں جن میں فرق
- ہے تفاوت کریں اور مسیح کے دن
- تک خالص رہیں اور ٹھوکر نہ
- کھاویں* اور راستبازی کے پہلوں ۱۱
- سے جو یسوع مسیح کے سبب سے
- ہے لئے رہیں تاکہ خدا کا جلال
- اور تعریف ہووے* اور اے بھائیو ۱۲

- میں چاہتا ہوں کہ تم جانیں جو
 صبحہ پر ہوا می سو انجیل کی
 ۱۳ زیادہ ترقی کے لئے ظاہر ہوا * یہاں
 تک کہ قیصر کے سارے محل
 اور باقی سب مکانوں میں مشہور
 ہوا کہ میں مسیح کے واسطے باندھا
 ۱۴ گیا * اور اکثر اُن میں سے جو
 خداوند میں بھائی ہیں میرے
 زنجیروں سے دلیر ہو کر بہ خوف
 کلام بولنے کی زیادہ جرأت پیدا
 ۱۵ کئے * بعض تو حسد اور جھگڑے
 سے اور بعضے نپک نپک سے مسیح
 ۱۶ کی ستادی کرتے ہیں * جھگڑاؤ تو
 صاف دل سے مسیح کی انجیل
 نہیں سنا تے بلکہ اِس خیال سے
 کہ میرے زنجیروں پر اور رنج
 ۱۷ بڑھائیں * پر محبت والے یہ جان کر
 انجیل سناتے ہیں کہ میں انجیل
 ۱۸ ثابت کرنے کے واسطے مقرر ہوں *
 پس کیا می اِطرح سے مسیح کی
 خبر دی جاتی می خواہ مکاری
 سے خواہ سچائی سے اور میں اُس
 میں خوش ہوں بلکہ خوش رہونگا
 ۱۹ بھی * کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تمہاری
 دعا اور یسوع مسیح کے روح کی
 مدد سے اِس کا انجام میری نجات
 ہوگی * چنانچہ میرا انتظار اور ۲۰
 اُمید یہ ہے کہ میں کسی بات
 میں شرمندہ نہ ہوؤں بلکہ کمال
 بہ پروائی سے ہمیشہ کے طرح اب
 بھی مسیح میرے بدن سے خواہ
 میرے جیتے خواہ میرے مرنے
 ۲۱ پر بزرگ ہووے * کیونکہ زندگی ۲۱
 میرے لئے مسیح ہی اور موت
 نفع ہی * پر اگر میں جسم میں ۲۲
 زندہ رہوں تو پہلے میری محنت
 کا پھل ہوگا اور میں نہیں جانتا
 کہ کسکو اختیار کروں * کہ میں ۲۳
 دیو بات کے بند میں جکڑا ہوں
 مجھے آرزو می کہ چھٹکارا پاؤں
 اور مسیح کے ساتھ رہوں کہ پہلے
 بہت بہتر می * پر جسم میں ۲۴
 رہنا تمہارے خاطر اُس سے بہت
 ضروری * اور میں یہ یقین جانتا ۲۵
 ہوں کہ میں رہونگا اور تم سب
 کے ساتھ ٹھہرونگا تاکہ تم ایمان
 میں بڑھتے جاؤ اور خوش رہیں * ۲۶
 کہ تمہارا فخر جو مسیح یسوع کے

۲ اگر کچھ رحم اور دردمندی ہی *
 تو میری خوشی کو پورا کرو کہ
 ایک ہی مزاج رکھیں ایک ہی
 صحبت رکھیں ایک جان ہوئیں
 اور ایک دل ہوئیں * جھگڑے ۳
 اور جھوٹھی شینھی سے کچھ نہ کرنا
 پر خاکساری سے ایک دوسرے کو
 اپنے سے بہتر جاننا * تم میں سے ۴
 ہر ایک اپنے احوال پر نہیں بلکہ
 ہر ایک دوسروں کے احوال پر لحاظ
 کرنا * پس تمہارا مزاج وہی ہونا ۵
 جو مسیح یسوع کا تھا * کہ وہ خدا ۶
 کی صورت میں ہو کر خدا کے برابر
 ہونا غنیمت نہ جانا * بلکہ وہ ۷
 اپنے تین عاجز بنایا اور خادیم کی
 صورت پکڑ کر انسان کی شکل بنا * ۸
 اور آدمی کی صورت میں ظاہر
 ہو کر اپنے تین پست کیا اور مرنے
 تک بلکہ صلیبی موت تک فرمان
 بردار رہا * اس واسطے خدا اُسکو ۹
 بہت سرفراز کیا اور اُسکو ایسا نام

جو سب ناموں سے بزرگ ہی
 بخشا * تاکہ یسوع کے نام پر کہا ۱۰
 آسمانی کہا زمین کی اور کہا جویں

باب میرے سبب سے ہی سو
 میرے تمہارے پاس پھر آنے سے
 ۲۷ زیادہ ہووے * صِرف مسیح کی
 انجیل کے موافق گذران کرو تاکہ
 خواہ میں آؤں اور تم کو دیکھوں
 خواہ نہ آؤں میں تمہارا یہ احوال
 سُنوں کہ تم ایک روح میں قائم
 ہو رہے اور انجیل کے ایمان کے لئے
 ۲۸ ایک جان ہو کر کوشش کرتے ہو *
 اور یہ کہ مخالفوں سے کسی بات
 میں ماؤل نہیں کہتے کہ وہ اُن کے لئے
 ہلاکت کا پر تمہارے واسطے خدا
 ۲۹ کے طرف سے نجات کا نشان ہی *
 کہونکہ مسیح کے بابت تم کو یہ
 نہیں بخشا گیا کہ تم فقط اُس پر
 ایمان لاؤں بلکہ یہ کہ اُسکے خاطر
 ۳۰ دکھ بھی پاؤں * کہ تم ایسی
 کوشش کرتے ہو جیسی تم مجھے
 کرتے دیکھو اور اب سُنو میں کہ
 میں کرتا ہوں *

دوسرا باب

۱ سو اگر مسیح میں کچھ دلاسا
 اگر کچھ صحبت کی تسلی اگر
 روح القدس کی کوئی شراکت اور

- ۱۱ کہ تلمہ ہین ہرایک گھٹنا ٹیکہ اور
۱۱ ہرایک زبان اقرار کرے * کہ یسوع
مسیح خداوند ہی تاکہ خدا باپ
۱۲ کا جلال ہووے * سو ای میرے
پیارو جس طرح تم ہمیشہ
فرمان برداری کرتے آئے ہین اسی
طرح تم نہ صرف میری حاضری
بلکہ اب میری غیر حاضری میں
بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے
۱۳ اپنی نجات کہ کام کرتے جاو *
کہونکہ خدا ہی جو تم میں
اثر کرتا کہ تم اُسکی مرضی کے
۱۴ مطابق چاہین اور کام بھی کریں *
سب کام بہ کڑکڑائے اور بن تکرار
ہا کہ کرو * تاکہ تم بہ الزام اور بہ بد
ہو کر نہ رہی ترجہی قوم کے درمیان
۱۶ خدا کہ بہ عیب فرزند بنے رہیں *
اور تم اُن میں زندگی کا کلام لئے
ہوئے نور کہ مانند دنیا میں چمکو
تاکہ مسیح کے دن میری بڑائی
ہووے کہ میری دُور اور محنت
۱۷ بہ فائدہ نہوئی * پر اگر میرا لہو
تمہارے ایمان کی قربانی ہو اور ہڈی
پر ڈھالا جاوے تو بھی میں خوش
- ہوں اور تم سب کے ساتھ خوشی
کرتا ہوں * تم بھی ویسا ہی خوش ۱۸
ہو اور میرے ساتھ خوشی کرو * ۱۹
اور مجھے خداوند یسوع سے پہلے
امید ہی کہ طیمو طیوس کو تمہارے
پاس جلد بھیجوں تاکہ تمہارا
احوال دریافت کر کر میری بھی
خاطر جمع ہووے * کہونکہ کوئی ۲۰
ایسا ہم مزاج میرا ساتھی نہیں
جو دل کی صفائی سے تمہارے لئے
فکر مند ہووے * کہ سب اپنے ۲۱
چیزوں کی تلاش میں ہین اُن
کی نہیں جو یسوع مسیح کے ہین * ۲۲
لیکن تم اُسکے پرکھے جانے سے واقف
ہین کہ جیسا بیٹا باپ کے ساتھ
ویسا وہ میرے ساتھ انجیل کی
خدمت کیا * پس میں امیدوار ۲۳
ہوں کہ اپنے احوال کا انجام دیکھ کر
فی الفور اُسکو بھیج دیوں * اور مجھے ۲۴
خداوند سے یقین ہی کہ میں آپ
بھی جلد آؤں * اور اپنی فریاد کو ۲۵
جو میرا بھائی اور ہم خدمت اور ہم
سپاہ اور تمہارا بھیجا ہوا اور میری
احتیاج رفع کرنے کے لئے خادم ہی

۲ کا باعث ہی * کتوں سے خبردار رہو بدکاروں سے پرہیز کرو کات کوٹ کرنے والوں سے خبردار رہو * ۳ کبونکہ حقیقی ختنہ ہم میں جو روح سے خدا کی عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے * ۴ لیکن میں جسم کا بھروسا رکھ سکتا ہوں اگر اور کوئی جسم پر بھروسا کر سکے تو میں زیادہ * ۵ کہ میرا ختنہ آٹھویں دن ہوا اور میں اسرائیل کی اولاد میں بنیامین کے فرقے سے عبرانیوں کا عبرانی شریعت کے نسبت فروسی ہوں * ۶ غیرت میں تو مجلس کا ستانہ والا اور شرع کی راستبازی میں بہ عیب تھا * لیکن جتنے چیزان ۷ میرے نفع کے تھے میں انہیں کو مسیح کے خاطر نقصان سمجھا * ۸ بلکہ میں اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان کی خوبی کے سبب سے سب کچھ نقصان سمجھتا ہوں جسکے خاطر ہر چیز کا نقصان اُٹھایا اور اُن کو گندگی جانتا ہوں تاکہ

میں تمہارے پاس بھیجنا ضرور ۲۶ جانا * کہ وہ تم سب کا نپٹ مشتاق ہی اور واسطے کہ تم اُس کی بیماری کا حال سنو تھے اُداس ۲۷ رہتا تھا * وہ تو بیماری سے مرنے کے قریب تھا پر خدا اُس پر رحم کیا اور فقط اُس پر نہیں بلکہ سمجھ پر بھی کہ میں داغ پر داغ ۲۸ نہ اُٹھاؤں * سو میں اُسکو بہت جلد بھیجا تاکہ تم اُسکی دوبارہ ملاقات سے خوش ہووین اور میرا ۲۹ بھی غم گھٹے * پس تم اُس کو خداوند کے سبب کمال خوشی سے قبول کرو اور ایسے لوگوں کی ۳۰ عزت کرو * اِس لئے کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تھا بلکہ وہ زندگی کو ناچیز جانا تاکہ میری خدمت کرنے میں تمہاری کمی کو پورا کرے *

تیسرا باب

۱ باقی ای میرے بھائیو خداوند میں خوش رہو کہ ایک ہی بات تم کو بار بار لکھنا میرے لئے تکلیف نہیں اور تمہارے لئے سلامتی

- ۹ مٿين مسيح کو نفع مٿين پاؤن*
اور اُس مٿين پايا جاؤن اڏني
اِس راستبازي کي ساڻه نهيون جو
شريعت سڄي بلڪه اُس راستبازي
کي ساڻه جو مسيح پرايمان لائڻ
سڄي اُس راستبازي کي ساڻه
جو خدا کي طرف سڄي ايمان کي
۱۰ راه مٿين مٿي مٿي* اور کي مٿين
اُس کي اور اُس کي جي آڻه کي
قدرت کي اور اُس کي ساڻه ڏکھون
مٿين شريڪ هونہ کي دريافت
کرون اور اُس کي موت سڄي متناسبت
۱۱ پيدا کرون* تاکہ مٿين کس طرح
سڄي مٿين کي جي آڻه کي درجہ
۱۲ تڪ پھنچون* کڻوڪہ مٿين اب
تڪ پا نہ چکا ايتڪ مٿين کمال
نهيون وا بلڪه پيچھا کڻي جاتاھون
تاکہ جس غرض کي لئہ مٿين يسوع
۱۳ مسيح پکڙا مٿين اُسکو چاڳڙون*
اي بھائيو مٿين پھہ ڳان نہيون کي
۱۴ مٿين پکڙ چکاھون* پراڻاھي کي
مٿين اُن چيزون کي جو پيچھہ
چھوڻي بھلا کڙا کي لئہ جو آگہي
بڙھا وا سیدھا نشان کي طرف پلا
- جاتاھون تاکہ مٿين اُس انعام کي
جسکي لئہ خدا مٿين کي مسيح
يسوع کي معرفت سڄي اوڀر بلایا پاؤن* ۱۵
پس اہم مٿين جتنہ کمال مٿين
بيھي خيال رکھنا اور اگر کسي
بات مٿين تمھارا اور طرح کا خيال هو
تو خدا اُسکو بيھي تم پر کھول ڏيگا* ۱۶
بھرحال اہم جھان تڪ پھنچي
مٿين اُسي کي قانون پر قدم مارنا
اُسي کي خيال کرنا* اي بھائيو ۱۷
تم سڄي کي سڄي مٿين پيروي کرو
اور تم اُن لوگون پر جو اِس نمونہ
کي موافق جو اہم مٿين ڏيکھن مٿين
چلتہ مٿين غور کرو* کڻوڪہ بھشیر ۱۸
چلتہ والہ مٿين جن کي ذکر مٿين
تم سڄي بارہا کيا اور اب رو روکر
کھتاھون کي وے مسيح کي صليب
کي دشمن مٿين* اُن کا انجام ۱۹
ھلاکت اي اُنکا خدا پيٽ اُنکا
ننگ اُنکي بڙائي مٿين وے دنيا
کي خيزون پر خيال رکھنہ مٿين* ۲۰
پر اہم آسمان کي باشندن کي اہم
وطن مٿين جھان سڄي نجات بخشينہ
والہ خداوتد يسوع مسيح کي راہ

- ۲۱ ہم تکتہ ہمیں * کہ وہ اپنی قدرت کی تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا ہے ہمارے خاکی بدن کو بدل کر اپنے جلالی جسم کے مانند بنائیگا *
- چوتھا باب
- ۱ اس واسطے ای میرے بڑے پیارے اور عزیز بھائیو جو میری خوشی اور تاج ہیں ای پیارو تم خداوند میں اسی طرح مضبوط رہنا * میں ایودیه سے الٹاس کرتا ہوں اور منطقی سے بھی کہ وہ خداوند کی راہ میں ایک دل ۳ ماوین * اور ای سچے ہم خدمت تیری بھی منت کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کی مدد کرے جو میرے ساتھ انجیل کی خدمت میں کوشش کئے کلیمنس اور میرے باقی ہم خدمتوں سمیت جن کے نام زندگی کے دفتر میں ۴ ہیں * خداوند میں ہمیشہ خوش رہو پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو * تمہاری میانہ روی سب آدمیوں ۶ پر ظاہر ہونا خداوند نزدیک ہے
- کسی بات کا اندیشہ نہ کرنا بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری عرض دعا اور منت سے شکر گذاری کے ساتھ خدا سے کی جانا * اور خدا ۷ کی خاطر جمعی جو ساری سمجھ سے باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کی مسیح یسوع میں نگہبانی کریگی * باقی ای بھائیو ۸ جتنے چیزیں سچ ہیں اور جتنے چیزیں مناسب ہیں اور جتنے چیزیں سیدھے ہیں اور جتنے چیزیں پاک ہیں اور جتنے چیزیں پسندیدہ ہیں اور جتنے چیزیں نیک نام ہیں اگر کچھ خوبی اور کچھ تعریف ہے تو اُن باتوں پر غور کرو * اور جو کچھ تم سمجھ سے ۹ دیکھ اور قبول کئے اور سنے اور دیکھ اُن پر عمل کرو تب خدا جو صلح کا باپ ہے تمہارے ساتھ رہیگا * ۱۰ اور میں خداوند میں بہت خوش ہوں اس واسطے کہ میرے لئے تمہاری فکر کے درخت میں آخر کو پھول لگے جس کے لئے تم آگے اندیشہ مند تھے پر موسم نہ تھا * لیکن میں ۱۱

- مُحتاجي سہ نہيڻ ڪهڻا ڪڍونڪہ
 مڊن ٻيہ سيڪها ڪہ جس حالت
 ۱۲ مڊن ٻون اُسي مڊن راضي راون *
 مڊن گهڻا ڄاڻتا ٻون اور بڙهندا
 بهي ڄاڻتا ٻون مڊن ٻر مقام اور سب
 ٻائون مڊن سڊر ٻونہ بهوڪه رهند
 ۱۳ بڙهند اور گهڻنہ ڪي تعليم پايا *
 مسيح سہ جو مڙجه طاقت بخشا
 ۱۴ ٻي مڊن سب ڪڇه ڪرسڪتا ٻون *
 تو بهي تُم بهلا ڪيئہ جو ڏکھ مڊن
 ۱۵ مڊري مدد ڪيئہ * اي فيلپينو تُم
 ٻيہ بهي ڄانو ڪہ انجيل ڪي مڻادي
 ڪہ شروع مڊن جب مڊن مقدونيہ
 سہ نڪل آيا تب ڪوئي مجلس
 سوائہ تمہارہ دينہ لينہ مڊن مڊري
 ۱۶ مدد نہ ڪي * تسلونيقِي مڊن بهي
 تُم مڊري احتياج دور ڪر نہ ڪو ايڪ
 ۱۷ دو بار ڪڇه بهيجہ * مڊن تو انعام
 نہيڻ ڄاڻتا بلڪہ پهل ڄاڻتا ٻون
- جو تمہارہ حساب مڊن زيادہ
 فائدہ بخشہ * مڊرہ پاس سب ڪڇه ۱۸
 بلڪہ بڻتاپت ڪہ سانئہ ٻي مڊن
 بهرا ٻون مڊن تمہارہ بهيجہ ٻوہ
 چيزان اڀرديطس ڪہ ٻانئہ سہ
 پايا خوشبو اور قرباني مقبول جو
 خدا ڪہ پسند ٻي * مڊر خدا ۱۹
 ٻنہ جلال ڪي دولت ڪہ موافق
 تمہاري ٻر ايڪ احتياج مسيح يسوع
 سہ دور ڪريگا * ٻمارہ ٻاپ خدا ۲۰
 ڪا ہميشہ جلال ٻوہ آمڊن * ۲۱
 ٻر ايڪ مقدس ڪو جو مسيح يسوع
 مڊن ٻي سلام ڪہو سارہ بهائي
 جو مڊرہ سانئہ ٻيڻ تُم ڪو سلام
 ڪهڻہ ٻيڻ * سارہ مقدس لوگ ۲۲
 خصوصاً وہ جو قصر ڪہ گهر ڪہ
 ٻيڻ تُم سب ڪو سلام ڪهڻہ ٻيڻ * ۲۳
 ٻمارہ خداوند يسوع مسيح ڪا
 فضل تُم سب ٻر ٻوہ آمڊن *

THE EPISTLE TO THE COLOSSIANS.

پاول کا خط کولسیوں کو

پہلا باب

- ۱ پاول جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہے اور طیموٹیوس ۲ بھائی کے طرف سے * اُن مقدسوں اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کو جو کلمے میں ہیں فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کے طرف سے تم پر ۳ اورے * جب سے ہم نے کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب ۴ مقدسوں کو بہار کرتے ہیں * ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کر رہے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح ۵ کے باپ کا شکر کرتے ہیں * اُس آئینہ کے لئے جو تمہارے واسطے آسمان پر دھری ہوئی ہے جس کی ذکر تم انجیل کے کلام حق میں ۶ سنہ * وہ تمہارے پاس پہنچی
- جیسا سارے جہان میں اور پہل دیتی ہے چنانچہ تمہارے درمیان بھی جس دن سے تم خدا کے فضل کو سنہ اور حقیقت میں پہچانے * ۷ چنانچہ تم ہمارے عزیز ہم خدمت ابغراس سے جو تمہارے واسطے مسیح کا دیانت دار خادم ہے ایسا ہی دیکھ * جو تمہاری روح کی ۸ صحبت کو ہم پر ظاہر کیا * سو ہم ۹ بھی جس دن سے یہ سنہ تمہارے واسطے دعا مانگتے اور یہ عرض کرنے سے باز نہیں رہتے کہ تم تمام حکمت اور روحانی سمجھ سے اس کی مرضی کی پہچان میں کامل ہووین * تاکہ تم ۱۰ خداوند کی کامل رضامندی پر لائق چال چلین اور ہر ایک نیک کام میں پہل لاتے رہیں اور خدا کی پہچان میں ترقی کریں * اور ۱۱

- ۱۹ وہ سب باتوں میں اول ہوں * ۱۹
 کہونکہ خدا کو پسند آیا کہ سارا
 کمال اُس میں بسے * اور اُس کے ۲۰
 خون کے سبب جو صلیب پر بہا
 صلح کر کے سارے چیزوں کو کہا
 وہ جو زمین پر ہیں کہا وہ
 جو آسمان پر ہیں اُسی کے وسیلے
 سے اپنے طرف ملالیا * اور تم کو ۲۱
 جو آگے بیگانہ اور بُرے کاموں کے
 سبب دل سے دشمن تھے اب اُسکے
 جسمانی بدن سے موت کے وسیلے
 سے ملا لیا * تاکہ وہ تم کو مقدس ۲۲
 اور بے عیب اور بے الزام اپنے حضور
 میں حاضر کرے * بشرطیکہ تم ۲۳
 ایمان پر قائم اور مضبوط رہیں اور
 اُس انجیل کی اُمید سے جسکو
 تم سنے لے نہ جاؤ جس کی
 مٹادی ہر ایک مخلوق کے لئے آسمان
 کے نیچے کی گئی اور میں پاؤں
 اُسکا خادم ہوں * میں اپنے اُن ۲۴
 مصلحتوں سے جو تمہارے واسطے
 کھینچتا ہوں اب خوش ہوں اور
 مسیح کے مصلحتوں کے کتبان اُسکے بدن
 کے یعنی مجلس کے لئے اپنے جسم
- اُسکے جلال کی قدرت کے مطابق
 سب طرح کی مضبوطی پیدا کریں
 تاکہ تم خوشی کے ساتھ ہر صورت
 ۱۲ سے صبر اور برداشت کرسکیں * اور
 باپ کا شکر کرتے رہیں جو ہم کو
 اِس لائق کیا کہ نور میں مقدس
 لوگوں کے ساتھ میراث میں حصہ
 ۱۳ پاویں * وہی ہم کو تاریکی کے قبضہ
 سے چھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے
 ۱۴ کی بادشاہت میں داخل کیا *
 اُسی میں ہم اُسکے لہو کے وسیلے سے
 نجات یعنی گناہوں کی معافی پاتے
 ۱۵ ہیں * وہ ان دیکھ خدا کی صورت
 ہی اور وہ ساری خلقت میں
 ۱۶ پہنچاتا ہے * کہونکہ اُس سے آسمان
 اور زمین پر ہیں سو سب کچھ
 دیکھ اور ان دیکھ کہا تخت کہا
 خاوندیان کہا ریاستان کہا مختاریان
 پیدا کئے گئے سارے چیزان اُس
 ۱۷ سے اور اُسکے لئے پیدا ہوئے * اور وہ
 سب سے آگے ہی اور اُس سے سب
 ۱۸ کچھ بحال رہتا ہے * اور وہ بدن
 یعنی مجلس کا سر ہی وہی شروع
 اور مردوں میں سے پہنچاتا ہے تاکہ

اور اُن سب کے واسطے جو میری
جسمی صورت نہیں دیکھ کر کہا
کوشش کرتا ہوں سو تم جانیں * ۲
کہ اُن کے دل کو تسلی ہووے اور
وے محبت سے آپس میں گہنے
رہیں تاکہ وہ پوری سمجھ کی تمام
دولت کو پہنچیں اور خدا یعنی
باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں * ۳
جس میں حکمت اور دانائی کے
سارے خزانے چھپے ہوئے ہیں * ۴
میں یہ کہتا ہوں مبادا کہ کوئی
چکنے چکنے باتوں سے تم کو بہلاوا
دیوے * کہو نہ اگرچہ میں جسم
سے دور ہوں پر روح سے تمہارے
پاس اور تمہاری درستی اور مسیح
پر تمہارے ایمان کی مضبوطی کو
دیکھ کر خوش ہوں * پس جیسا تم ۶
مسیح یسوع خداوند کو قبول کئے
وہیسا ہی اُس میں چلو * اور اُس ۷
میں جڑ باندھو اور اُس پر بنائے
جاؤ اور جیسا تم تعلیم پائے
ایمان میں مضبوط رہو اور اُس
میں شکر گزاری کے ساتھ ترقی

۲۵ سے بھرے دیتا ہوں * جس مجلس
کا میں خادم ہوا چنانچہ یہ
منتخاری خدا کے طرف سے مجھے
تمہارے لئے ملی تاکہ میں خدا
۲۶ کے کلام کو پورا بیان کروں * یعنی
اُس بھید کو جو اگلے زمانہ سے
پشت بہ پشت پوشیدہ رہا پر
اب اُسکے مقدس لوگوں پر ظاہر
۲۷ ہوا * جن پر خدا ظاہر کرنے چاہا
کہ غیرواقعوں کے لئے اُس بھید کی
حشمت کی فراوانی کہا ہی جو
پہلے ہی کہ مسیح تم میں جلال
۲۸ کی آمد ہی * جسکی خبر دیکر
ہم ہر ایک آدمی کو نصیحت کرتے
اور ہر شخص کو کمال دانائی سے
سکپاتے ہیں تاکہ ہم ہر ایک آدمی
کو مسیح یسوع میں کامل کر کر
۲۹ حاضر کریں * اور اسی لئے میں اُسکی
اُس تاثیر کے موافق جو قدرت
سے مجھے میں اثر کرتی ہی کوشش
کر کر محنت کرتا ہوں *

دوسرا باب

۱ میں چاہتا ہوں کہ تمہارے اور
اُن کے واسطے جم لادیقیہ میں ہیں

- ۸ کرو* خبردار کہ کوئی فیلسوفی اور
بدبھونہ فریب سے جو مسیح کے
موافق نہیں بلکہ آدمیوں کے اور
دنیا کے پہلے باتوں کے موافق ہیں
۹ تم کو لوٹ نہ لیوے* کہونکہ
آلوہیت کا سارا کمال اُس میں
۱۰ مجسم ہو رہا ہے* اور تم اُس
میں جو ساری سرداری اور مختاری
۱۱ کا سر ہے کامل بنے ہیں* اور اُس
میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ
سے نہیں یعنی مسیحی ختنہ جو
جسمانی گناہوں کا بدن اُتار پھینکنا
۱۲ ہے* اور اُسکے ساتھ بائیسما میں
گاڑے گئے اور اُسی کے سبب اُس خدا
کی قدرت پر جو اُسکو مردوں
میں سے جلایا ایمان لاکر اُس کے
۱۳ ساتھ جی بھی اُٹھے ہیں* اور وہ تم
کو جو گناہوں اور اپنے جسم کی
نامختوں سے مردہ تھے اُسکے ساتھ
زندہ کیا کہ وہ تمہارے سب گناہ
۱۴ بخش دیا* اور حکموں کا دستخط
جو ہمارا مخالف تھا ہمارے بابت
مٹا ڈالا اور اُسکو بلیچ میں سے
- اُٹھا کر صلیب پر کیلان جڑا* اور ۱۵
سرداروں اور اختیار والوں کی قدرت
چھین لیا اور اُن کو برملا رسوا کر کر
اُنپر شادیانہ بجایا* پس کوئی کھانہ ۱۶
پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت
کے دن کے بابت تم پر الزام نہ لگانا* ۱۷
کہ یہ آندوالہ چیزوں کے سایہ ہیں
پر بدن مسیح کا ہے* کوئی خاکساری ۱۸
اور فرشتوں کی عبادت سے قصداً
تم کو تمہارے اجر سے محروم نہ
کرنا کہ ایسا شخص اپنی جسمانی
عقل سے عبث پہلو کر اُن چیزوں
میں جنکو وہ نہیں دیکھا بدجا
دخل کرتا ہے* اور اُس سر کو ۱۹
نہیں پکڑے رہتا جس سے سارا
بدن بندوں اور پٹھوں سے غذا پا کر
اور آپس میں جٹکر خدا کی
بڑھتی سے بڑھتا ہے* پس اگر تم ۲۰
مسیح کے ساتھ دنیا کے پہلے باتوں
کے نسبت مر گئے ہیں تو تم کیوں
اُنکے مانند جو دنیا میں زندہ
۲۱ ہیں دمخور پرست ہیں* مت
چھیننا مت چکھنا ہاتھ مت

۲۲ لگانا* یہ سارے چیزیں کام میں
لانے سے نیست ہو جاتے ہیں آدمیوں
۲۳ کے حکموں اور تعلیموں کے موافق*
یہ چیزیں جو ایجاد کی ہوئی
زندگی اور فروتنی اور بدن پر سختی
کرنے میں نہ اُسکی کسی عزت میں
حکمت کی صورت رکھتے ہیں جسم
کے خواہش پورے کرنے کو*

تیسرا باب

۱ پس اگر تم مسیح کے ساتھ جی
اُٹھو تو آسمانی چیزوں کی
تلاش میں رہو جہاں مسیح خدا
۲ کے سیدھے ہاتھ پر بیٹھا ہے* آسمانی
چیزوں سے دل لگاؤ نہ اُن چیزوں
۳ سے جو زمین پر ہیں* کیونکہ تم
مرگئے ہیں اور تمہارے زندگی
مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ
۴ ہے* جب مسیح جو ہماری زندگی
ہے ظاہر ہوگا اُسکے ساتھ تم بھی
۵ جلال سے ظاہر ہو جاؤ گے* اس واسطے
تم اپنے عضووں کو جو زمین پر
ہیں یعنی حرام کاری اور ناپاکی اور

شہوت اور بڑی خواہش اور لالچ
کو جو بہت پرستی ہے مار ڈالو* ۶
اُنہی کے سبب سے خدا کا غضب
نافرمان بردار فرزندوں پر پڑتا ہے* ۷
جن میں تم بھی آگے چلتے تھے
جب کہ اُن میں جیتے تھے* ۸ پر
اب تم ان سب کو بھی یعنی غصہ
اور غضب اور بدی اور بدگوئی اور
بد زبانی کو اپنے منہ سے نکال
پھینکو* ایک دوسرے سے جھوٹے ۹
صفت بولو کیونکہ تم پرانی انسانیت
کو اُسکے فعلوں سمیت اتار پھینکو* ۱۰
اور نئی انسانیت کو جو معرفت
میں اپنے پیدا کر دیوالہ کی صورت
کے موافق نئی بن رہی ہے پہنتے
ہیں* وہاں نہ یونانی ہے نہ یہودی ۱۱
نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ
اسقوٹی نہ غلام نہ آزاد پر مسیح
سب کچھ اور سب میں ہے* ۱۲
پس خدا کے چنے ہوئے لوگ کے
مانند جو پاک اور پبارے ہیں
درندہ اور مہربانی اور فروتنی
اور خاکساری اور برداشت کا لباس

- ۱۳ پہنو* اور اگر کوئی کسی پر دعویٰ رکھتا
ہی تو ایک دوسرے کی برداشت
کرنا اور ایک دوسرے کو بخشنا
جیسا مسیح تم کو بخشا ویسا ہی
۱۴ تم بھی کرنا* اور ان سب کے اوپر
محبت کو پہن لیں کہ وہ کمال کا
۱۵ کریں* اور خدا کی سلامتی
جس کے طرف تم ایک تن ہو کر
بلانہ گئے ہیں تمہارے دلوں پر
حکومت کرنا اور تم شکر گزار
۱۶ رہنا* مسیح کا کلام تم میں بہتایت
سے رہنا اور تم ایک دوسرے کو
کمال دانائی سے تعلیم اور نصیحت
کرنا اور زہور اور گیت اور روحانی
غزلان شکر گزاری کے ساتھ خداوند
۱۷ کے لئے دلوں سے گانا* اور جو کچھ
کرتے ہیں کلام اور کام سب کچھ
خداوند یسوع کے نام سے کرنا اور
اُس کے وسیلے سے خدا باپ کا
۱۸ شکر بجالانا* ای عورتو جیسا
خداوند میں مناسب ہی اپنے
۱۹ اپنے خصم کی فرمان برداری کرو*
ای مردو اپنے جو روؤں کو پدار کرو
۲۰ اور ان سے گروے مت ہو* ای
- لڑکو تم اپنے مان باپ کے ہر ایک
بات میں فرمان بردار رہو کہ
خداوند کو یہی پسند ہی* ای ۲۱
بچپو! اپنے لڑکوں کو دق مت کرو
کہ وہ بیدل نہ ہو جاویں* ای ۲۲
نوکرو تم ان کے جو دنیا میں
تمہارے خداوند ہیں سب باتوں
میں فرمان بردار رہو نہ آدمی کے
خوشامد کرنے والوں کے طرح دکھانے
کو بلکہ صاف دل سے خدا ترسوں
کے طرح* اور جو کچھ کرتے سو ۲۳
جی سے ایسا کرو جیسا خداوند
کے لئے کرتے ہیں نہ کہ آدمیوں کے
لئے* کہ تم جانتے ہیں کہ تم ۲۴
خداوند سے بدلہ میں میراث
پاویں گے کیونکہ تم خداوند مسیح
کی نوکری بجالانے میں* پر وہ ۲۵
جو بُرا کرتا ہی اپنے بُرے کاموں
کے موافق کماویں گے اور کسی کی
طرفداری نہیں ہی*
- چوتھا باب
- ای خداوندو نوکروں کے ساتھ ۱
عدل اور انصاف کرو یہہ جان کر

۱. کہ تمہارا بھی ایک خلوند آسمان
۲ پر ہی * دُعا مانگنے میں مشغول
اور اُس میں شکر گزاری کے ساتھ
۳ ہوشیار رہو * اور ساتھ اُس کے
ہمارے لئے بھی دُعا کرو کہ خدا
ہمارے لئے کلام کا دروازہ کھولے کہ
میں مسیح کے بھید کو جس کے
سبب قید بھی ہوا ہوں بیان
۴ کروں * تاکہ میں اُسکو ایسا ظاہر
۵ کروں جیسا سچہ لازم ہی * تم
وقت کو غنیمت جانکر باہر کے
۶ لوگوں کے ساتھ ہوشیاری سے چلو *
کہ تمہاری بات ہمیشہ فضل کے ساتھ
اور تمکین ماننا تاکہ تم جانیں کہ
۷ ہر ایک کو کبوتر جواب دینا *
تخمس جو پہارا بھائی اور دیانت دار
خادم اور خداوند کی خدمت
میں شریک ہی میرے سارے
۸ احوال کی خبر تم کو دیگا * اُس
کو میں اسی لئے تمہارے پاس
بھیجا ہوں کہ وہ تمہارا حال دریافت
کرے اور تمہارے دلوں کو تسلی
۹ دیوے * اور اُسکے ساتھ انیسیمس
۱. کہ جو دیانت دار اور پہارا بھائی
اور تم میں سے ہی بھیج دیا وہ
تم کو یہاں کے سارے خدبران
۱۰ پہنچائینگے * ارسطرخس جو میرے
ساتھ قید ہی اور مرق جو برنابا
کا بھانجا ہی جسکے بابت تم حکم
پائے اگر وہ تمہارے پاس آوے تو
اُسکی خاطر کرو * اور یسوع جو ۱۱
یوسطس کہلاتا ہی ہے سب جو
عخنونوں میں سے ہیں تم کو سلام
کہتے ہیں صرف یہ ہی جو خدا
کی بادشاہت کے واسطے میرے ہم
خدمت تھے میرے لئے تسلی تھے * ۱۲
ایفراس جو تم میں سے مسیح کا
بندہ ہی تم کو سلام کہتا ہی اور
وہ تمہارے واسطے دُعا مانگنے میں
ہمیشہ کوشش کرتا ہی تاکہ تم
خدا کی مرضی کی ہر ایک بات
میں کامل اور پورے بندہ رہیں * ۱۳
میں اُسکا گواہ ہوں کہ وہ تمہارے
اور اُن کے واسطے جو لادیتھیہ میں
ہیں اور جو ابروہلس میں ہیں
بہت سرگرم ہی * اوتا پہارا طیمب ۱۴

- ۱۵ اور دیہاسن تم کو سلام کہتے ہیں * کا خط تم بھی پڑھو * اور ارجحس ۱۷
 تم ان بھائیوں کو جو لادیقہ میں سے کہو کہ تو اس خدمت میں
 ہیں اور تمغا کو اور مجلس کو جو جو تو خداوند میں پایا ہی ہوشیار
 ۱۶ اس کے گھر میں ہی سلام کہو * اور رہ کہ اس کو انجام دیوے * مچھ ۱۸
 جب یہ خط تم میں پڑھا جاوے پاؤل کے ہاتھ سے سلام میرے
 تو ایسا کرو کہ لادیقہ کے مجلس زنجیروں کو یاد رکھو فضل تم پر
 میں بھی پڑھا جاوے اور لادیقیوں اورے * آمین *

THE FIRST EPISTLE TO THE THESSALONIANS.

پاول کا پہلا خط تسلونیکین کو

پہلا باب	سے بلکہ قدرت اور روحِ قدس اور
۱ پاول اور سلوانس اور تیموٹیوس	پورے اعتقاد کے ساتھ تمہارے
کے طرف سے تسلونیکی مجلس کو	پاس پہنچے چنانچہ تم جانتے
جو باپ خدا اور خداوند یسوع	ہیں کہ ہم تمہارے واسطے تم میں
مسیح میں ہی فضل اور سلامتی	کتیسے تھے * اور تم ہمارے اور ۶
ہمارے باپ اور خداوند یسوع	خداوند کے پیرو ہوئے کہ تم کلام کو
۲ مسیح کے طرف سے تم پر ہوئے *	بڑی مصیبت کے ساتھ روحِ قدس
تم سب کے واسطے خدا کا شکر	کی خوشی سے قبول کئے * یہاں تک ۷
ہمیشہ ہم بجالاتے ہیں اور اپنے	کہ تم مقدونیہ اور اخائیہ کے سارے
۳ دعاؤں میں تم کو یاد کرتے * اور	ایمان داروں کے لئے نمونہ بنے * کہونکہ ۸
ہم اپنے باپ خدا کے حضور تمہارے	تم سے خداوند کے کلام کی شہرت
ایمان کے عمل اور محبت کی محنت	فقط مقدونیہ اور اخائیہ میں نہ
اور اُمید کی پایداری کو جو	ہوئی بلکہ ہر ایک جگہ تمہارا ایمان
ہمارے خداوند یسوع مسیح	جو خدا پر ہی مشہور ہوا یہاں
۴ کے طرف ہی بلاناغہ یاد کرتے ہیں *	تک کہ ہمارے کہنے کی کچھ
کہ ای بھائیو خدا کے پیارو ہم جانتے	حاجت نہیں * اس واسطے کہ وہ ۹
۵ ہیں کہ تم خدا کے چنے ہوئے ہیں *	آپ ہماری ذکر کرتے ہیں کہ ہم
کہونکہ ہماری انجیل نہ فقط بات	تم میں کتیس داخل پائے اور تم

گواہ ای* اور نہ آدمیوں سے نہ ۶
 تم سے نہ دوسروں سے عزت چاہتے
 تھے اگرچہ اس سبب سے کہ ہم مسیح
 کے رسول ہیں تم پر بوجھ ڈال سکتے* ۷
 بلکہ ہم تمہارے درمیان ایسے ملائیم
 تھے جیسے دائی اپنے بچوں کو پالنے
 ای* ویسایہ ہم تمہارے دل سوز ۸
 ہو کر نہ فقط خدا کی انجیل بلکہ
 اپنے جان تک بھی تم کو دینے
 راضی تھے اس واسطے کہ تم ہمارے
 پیارے تھے* کیونکہ ای بھائیو ۹
 تم ہماری محنت اور مشقت کو
 یاد رکھتے ہیں کہ ہم تم میں سے
 کسی پر بار نہیں ہوے سریکا رات
 دن محنت کر کر تم کو خدا کی
 انجیل کی سنائی سنائے* تم گواہ ۱۰
 ہیں اور خدا بھی ای کہ تم میں
 جو ایمان لائے ہم کیسے ہی پاک اور
 راست اور بے عیب تھے* چنانچہ ۱۱
 تم جانتے ہیں کہ ہم تم میں ہر ایک
 کی یونہی محنت کرتے اور دلاسا دیتے
 اور نصیحت کرتے تھے جیسا کہ باپ
 اپنے بچوں کو* تاکہ تم اس خدا ۱۲
 کے لائق چلیں جو تم کو اپنی

کدو نکر بدوں سے خدا کے طرف پھرے
 تاکہ زندہ اور سچے خدا کی بندگی
 ۱۰ کریں* اور اُسکے بیٹے کی راہ نکلیں
 جسکو وہ مُردوں میں سے چلا یا کہ
 آسمان پر سے آویگا یعنی یسوع جو
 ہم کو انیوالہ غضب سے چھڑاتا ہی*

دوسرا باب

۱ ای بھائیو تم تو آپ جانتے
 ہیں کہ ہمارا دخل تم میں ہے
 ۲ فائدہ نہ تھا* اگرچہ ہم آگے
 فیلیپی میں بڑا دکھ اور رُسوائی
 اُٹھائے چنانچہ تم اس سے واقف
 ہیں تو بھی اپنے خدا کے سبب
 بے پروائی کے ساتھ خدا کی انجیل
 ۳ کمال کوشش سے تم کو سناتے تھے*
 کہ ہمارا وعظ گمراہی اور ناپاکی اور
 ۴ دغا بازی سے نہ تھا* بلکہ جیسا
 خدا ہم کو مقبول جان کر انجیل
 کا امانت دار کیا ویسایہ ہم بولتے
 ہیں اور آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا
 کو جو ہمارے دل آزماتا ہی راضی
 ۵ کرتے ہیں* کہ ہم ہرگز خوشامد
 کی بات نہ بولتے جیسا تم جانتے
 ہیں نہ لالچ کی پروا رکھتے تھے خدا

۱۳ بادشاهی اور جلال مدین بلایا* اِس
واسطے ہم ہمیشہ خدا کے شکرگذار
ہیں کہ جب وہ کلام جو خدا کا
ہی جس کو ہم سناتے ہیں تم کو
مِلتا تم اُسکو آدمیوں کا کلام نہیں
بلکہ خدا کا کلام جان کر کہ وہ
حقیقت مدین ایسائی ہی قبول
کئے اور وہ تم ایمان داروں مدین
۱۴ اثر کرتا ہی* اِس لئے کہ تم ای
بھائیو خدا کے مجلسوں کے جو یہودیہ
مدین مسیح یسوع کے ہیں پیرو ہوئے
کہونکہ تم بھی اپنے ہم قوموں سے
وہی دیکھ پائے جو وہ یہودیوں
۱۵ سے* جو خداوند یسوع اور اپنے
نبیوں کو مار ڈالے اور ہم کو
سنائے اور وہ خدا کو خوش
نہیں آتے اور سارے آدمیوں کے
۱۶ مخالف ہیں* اور اِس لئے کہ اُنکے
گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے رہیں
وہ ہم کو منع کرتے ہیں کہ ہم
غیر قوموں کو وہ کلام نہ سنائیں
جس سے اُن کی نجات ہووے کہونکہ
۱۷ اُن پر غضب انتہا کو پہنچا* پر
ہم ای بھائیو تم تھوڑی مدت تک

دل سے نہیں ظاہر مدین جدا ہو کر
کمال آرزو سے نہایت کوشش کئے
کہ تمہارا منہ دیکھیں* اس واسطے ہم ۱۸
یعنے میں پاؤں ایک یا دو بار
چاہا کہ تمہارے پاس آؤں پر شیطان
ہم کو روکا* کہ ہماری آمید اور ۱۹
خوشی اور فخر کا تاج کہا ہی کہا
تم ہی ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے سامنے اُسکے آتے وقت نہ ہونگے* ۲۰
یقیناً تم ہی ہمارے جلال اور خوشی
ہیں*

تیسرا باب

اِس واسطے جب ہم زیادہ ۱
برداشت کر نہ سکے تو راضی ہوئے
کہ ہم اتینامدین اکیلے رہ جاویں* ۲
چنانچہ ہم طیموٹیؤس کو جو
ہمارا بھائی اور خدا کا خادم اور
مسیح کی انجیل مدین ہمارا ہم
خدمت ہی بھیجے کہ وہ تم کو
تمہارے ایمان مدین مضبوط کرے
اور تسلی دیوے* تاکہ تم ان ۳
مُصیبیدوں سے نہ سرکے کہونکہ تم
آپ جاننے ہیں کہ ہم اُن ہی کے
لئے مقرر ہوئے ہیں* اور جب ہم ۴

تمہارے پاس تھے تم کو آگے سے کہہ کہ ہم مُصِیبتِ مَیں پڑینگے چنانچہ وہی ہوا اور تم جانتے ہو ۵ * ہمیں * اِس واسطے جب مَیں اور زیادہ برداشت نہ کرسکا تب تمہارا ایمان دریافت کرنے کو بھیجا تاکہ اِمتحان کرنے والا تمہارا اِمتحان نہ کیا ہوئے اور ہماری مَجدت بے فائدہ نہ ہوگئی ہووے * ۶ پر اب طیموٹیؤس جب تمہارے پاس سے ہمارے پاس آیا اور تمہارے ایمان اور مَحببت کی خوشخبری لایا اور کہا کہ تم ہماری ذکرِ خیر ہمیشہ کرتے ہو اور تم ہمارے دیکھنے کے مُشتاق ہو ۷ ہمیں جیسا کہ ہم بھی تمہارے ہمیں * اِس لئے ای بھائیو ہم اپنی ساری مُصِیبت اور اِحتیاج مَیں تمہارے ایمان کے سبب تم سے تسلی پائے * ۸ کہونکہ اب ہم توجیتے ہیں اگر تم خُداوند مَیں قائم رہیں * ہم اِسی خوشی کے سبب جو ہم کو تمہارے بابِ اپنے خُدا کے حضور حاصل ہوئی کہونکر اُسکے بدلہ خُدا کی ۱۰ شکرگزاری کرسکیں * ہم رات

دِن بُہت ہی دُعا مانگتے رہتے ہیں کہ تمہارا مُنہہ دیکھیں اور تمہارے ایمان کے کُمّیان پورے کریں * ۱۱ اور خُدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا خُداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ خیریت کے ساتھ ہمارا گُذر تمہارے طرف ہووے * اور خُداوند ایسا ۱۲ کرے کہ جیسا ہم کو تم سے مَحببت ہی تمہاری مَحببت بھی کہا آپس مَیں اور کہا ہر ایک کے ساتھ۔ بڑھے اور زیادہ ہووے * تاکہ جب ۱۳ ہمارا خُداوند یسوع مسیح اپنے سب مُعَدّوں کے ساتھ آوے تب وہ تمہارے دِل ہمارے باپ خُدا کے سامنے پاکیزگی مَیں بے عیب مضبوط کر دیوے *

چوتھا باب

غرض ای بھائیو ہم تم سے خُداوند ۱ یسوع کے واسطے عرض اور مَدّت کرتے ہیں کہ جیسا تم ہم سے سیکھے کہ کس طرح چلنا اور خُدا کو راضی رکھنا ضرور ہی اُس مَیں ترقی کرو * کہ تم جانتے ہو کہ ہم ۲ تم کو خُداوند یسوع کے طرف سے

- ۳ ڪها حڪم ڏيئ * ڪڍونڪ خدا کي مرضي
پهه هي ڪه تم پاک پوکر حرامڪاري
۴ سهه اپنے تين باز رکهين * تاکه هرايڪ
تم مين سهه اپنے بدن ڪو پاکيزگي
۵ اور عزت ڪه سا تهه رکهنه جانه * نه
شهوت کي بد مستي مين غير قومون
۶ ڪه مانند جو خدا ڪو پهچانته نهين *
اور ڪوئي کسي بات مين اپنے بهائي
سهه بڙهڪر دغا نه ڪر ڪڍونڪه
خداوند ان سب ڪامون ڪا بدلائينه
والا هي چنانچه هم آگهه بهي تم سهه
۷ ڪهه اور گواهي ڏيئ * ڪه خدا هم ڪو
ناپاڪي ڪه لئه نهين بلکه پاکيزگي
۸ ڪه واسطه بلایا * اس واسطه جو
حقارت ڪرنا هي سو آدمي کي
نهين بلکه خدا کي حقارت ڪرنا
هي جو هم ڪو اپنا پاک روح بهي
۹ ديا * اب بهانيون کي محبت ڪه
بابت حاجت نهين ڪه تم ڪو
ڪجهه لکمون ڪڍونڪه تم آپس مين
۱۰ محبت ڪرڻه ڪو خدا سهه تعليم پائنه *
چنانچه تم ان سب بهانيون سهه
جو تمام مقدونيه مين هي ايساهي
ڪرڻه هي ليڪن اي بهانيو هم تمهاري
- منت ڪرڻه هي ڪه تم زياده ترقي ڪرين * ۱۱
اور جس طرح هم تم ڪو حڪم ڪئنه
تم غريبي ڪه سا تهه رهنه اور آپ
اپنه ڪاروبار ڪرڻه اور اپنے هاتھون سهه
ڪام ڪرڻه کي عزت ڪه چاهنه والي هي ۱۲
تاکه تم ان ڪه آگهه جو باهر هي
درستي سهه چلين اور کسي چيز
کي احتياج نه رکهين * اي بهانيو ۱۳
مين نهين چاهتا هون ڪه تم ان
ڪه احوال سهه جو سوگئنه هي
ناواقف رهيڻ تاکه تم اوروڻ ڪه
مانند جو نااميد هيڻ غم نه ڪرين * ۱۴
ڪڍونڪه هم جو يقين ڪئنه ڪه يسوع
مړا اور اُٿا تو پهه بهي يقين ڪيا
چاهئنه ڪه خدا انڪو جو يسوع هيڻ
سوگئنه هيڻ اسڪه سا تهه له آگيا * ۱۵
ڪه هم تم ڪو خداوند ڪه حتم سهه
پهه ڪهته هيڻ ڪه وه جو هم هيڻ
سهه خداوند ڪه آنه تک زند اور
باقي رهيڻگه ان سهه جو سوگئنه هيڻ
آگهه نه بڙهه جانينگه * ڪڍونڪه ۱۶
خداوند آپ دھوم سهه مقرب
فرشته ڪه آواز ڪه سا تهه خدا ڪا
نرسنگا پوئونڪنه هون آسمان پر سهه

اُترینگا اور جو مسیح میں ہو کر سوتے
۱۷ ہیں وہ پہلے اُٹھینگے* بعد اُس
کے ہم میں سے جو جیتے چھٹینگے
اُن کے سمیت بدلیوں پر ناگاہ اُٹھ
جائینگے تاکہ ہوا میں خُداوند سے
ملاقات کریں سو ہم خُداوند کے ساتھ
۱۸ ہمیشہ رہینگے* پس تم اُن باتوں
سے آپس میں ایک دوسرے کو
تسلی دینا*

پانچواں باب

۱ پر ای بھائیو تم کو اُسکی حاجت
نہیں کہ وقتوں اور مَوسموں کے
۲ بابت کچھ تم کو لکھوں* اِس واسطے
کہ تم آپ خوب جانتے ہیں کہ
خُداوند کا دین اِس طرح آئیگا
۳ جس طرح رات کو چور آتا ہی*
جس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ
سلامتی اور بینظری ہی تب جس
طرح حاملہ کو درد ہوتا ہی اُن
پر ناگہانی ہلاکت آویگی اور وہ
۴ نہ بچینگے* پر تم ای بھائیو
تاریکی میں نہیں ہیں کہ وہ دین
۵ چور کے طرح تم پر آ پڑے* تم
سب نور کے فرزند اور دین کے اولاد

ہمیں ہم رات کے نہیں اور نہ تاریکی
کے ہیں* اِس واسطے چاہئے کہ ۶
اوروں کے طرح نہ سونا بلکہ بیدار
اور ہوشیار رہنا* کہونکہ جو سوتے ۷
ہیں سو رات ہی کو سوتے ہیں اور
جو متوالہ ہوتے رات ہی کو متوالہ
ہوتے ہیں* پر ہم جو دین کے ہیں ۸
ایمان اور مَحَبّت کا بکتر اور نجات
کی اُمید کا خود پہن کر جاگتے
رہنا* کہونکہ خُدا ہم کو غضب کے ۹
لئے نہیں بلکہ اِس لئے مقرر کیا کہ
ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح سے
نجات حاصل کریں* کہ وہ ہمارے ۱۰
واسطے مَوا تاکہ ہم کہا جاگتے کہا سوتے
اُسکے ساتھ جیویں* اِس لئے تم ۱۱
ایک ایک کو تسلی دینا اور ایک
دوسرے کی ترقی چاہنا چنانچہ
تم کرتے بی بی ہیں* اور ای بھائیو ۱۲
ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم
اُن کو جو تم میں مَحَبّت کرتے اور
خُداوند کے کام میں تمہارے سردار
ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں
مانو* اور اُن کے کام کے سبب ۱۳
مَحَبّت سے اُن کی بڑی عزت کرو

- ۱۱ اور آپس میں ملے رہو* اور ای
بھائیو ہم تمہاری منت کرتے ہیں
کہ تم کچروؤں کو نصیحت کرو
ضعیف دلوں کو دلایا دیو کم زوروں
۱۵ کو منبھالو سب کی برداشت کرو*
دیکھو کوئی کسی سے بدی کے عوض
بدی نہ کرنا بلکہ تم ہر وقت ایک
دوسرے سے اور سب سے خوش
۱۶ سلو کی کرنا* ہمیشہ خوش رہو*
۱۷
۱۸ نہ دعا مانگو* ہر ایک بات
میں شکر گذاری کرو کہونکہ مسیح
یسوع میں تمہارے بابت خدا کی
۱۹ یہی مرضی ہی* روح کو مت
۲۰ بجاؤ* نبوتوں کی حقارت نہ کرو*
۲۱ سارے باتوں کا امتحان کرو جو
۲۲ اچھا ہی اختیار کرو* ہر ایک
- بدی کی صورت سے دور رہو* اور ۲۳
وہ جو سلامتی کا خدا ہی آپہی
تم کو بالکل پاک کرے اور تمہارا
سب کچھ یعنی تمہاری روح اور
جان اور بدن ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے آنے تک یہ عیب
سلامت رہے* جو تم کو بلایا وہ ۲۴
سچا ہی وہ ایسا ہی کریگا* بھائیو ۲۵
ہمارے واسطے دعا مانگو* سارے ۲۶
بھائیوں کو پاک دوسہ لیکر سلام
کرو* میں تم کو خداوند کی قسم ۲۷
دیتا ہوں کہ یہ خط ہمارے مقدس
بھائیوں میں پڑھو* ہمارے خداوند ۲۸
یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے
* آمین*

THE SECOND EPISTLE TO THE THESSALONIANS.

پاؤل کا دوسرا خط تسلونیقہیوں کو

پہلا باب

- ۱ پاؤل اور سلوانس اور تیمیٹیؤس
کے طرف سے تسلونیقہیوں کی مجلس
کو جو ہمارے باپ خدا اور
۲ خداوند یسوع مسیح میں ہی
ہمارے باپ خدا اور خداوند
یسوع مسیح کے طرف سے فضل اور
۳ سلامتی تم پر ہووے * بھائیو لازم
ہی کہ ہم تمہارے لئے ہمیشہ خدا
کا شکر کریں چنانچہ مناسب ہی
اس لئے کہ تمہارا ایمان زیادہ ہوتا
جاتا ہی اور تم سب میں سے
ہر ایک کی محبت دوسروں کے ساتھ
۴ بڑھتی جاتی ہی * یہاں تک کہ ہم
آپ خدا کے مجلسوں میں تمہارے
سبب فخر کرتے ہیں کہ اُن سب
دُکھوں اور مُصیبتوں میں جو تم
سہتے ہیں تمہارا صبر اور ایمان ظاہر
- ہوتا ہی * خدا کے سچے انصاف کا
یہہ ایک نمونہ ہی کہ تم خدا
کی بادشاہت کے لائق گنہ جاویں
جس کے لئے تم دکھ پاتے ہیں * ۶
کیونکہ خدا کے نزدیک انصاف یہہ
ہی کہ جو تم کو اذیت دیتے ہیں
اُن کو اذیت اور تم کو جو اذیت
۷ پاتے ہیں ہمارے ساتھ آرام دیوے *
اُس وقت کہ خداوند یسوع آسمان
سے اپنے زبردست فرشتوں کے ساتھ
بھڑکتی آگ میں ظاہر ہوگا * اور ۸
اُن سے جو خدا کو نہیں پہچانتے
اور ہمارے خداوند یسوع مسیح
کی انجیل کو نہیں مانتے بدلا
لیگا * وہ خداوند کے چہرے سے ۹
اور اُسکی قدرت کے جلال سے ابدی
ہلاکت کی سزا پاویں گے * اُس دن ۱۰
جب وہ آویگا کہ اپنے مُتقدسون سے

جلال پاوے اور اپنہ سب ایمان ۱۱ دارون مین تعجب کا باعث ہووے*
 اور وہ گناہ کا شخص یعنی ملاکت کا فرزند ظاہر نہ ہووے* جو ہر ایک کا ۴
 مخالف ہی کہ خدا یا معبود کہلاتا ہی اور اُن سے اپنے تین بڑا سمجھتا
 ہی یہاں تک کہ وہ خدا کے ٹیکل مین خدا بن بیٹھیا اور اپنے تین
 دکھاویگا کہ مین خدا ہوں* کہا تم ۵
 کو یاد نہین کہ مین تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تم کو یہ باتان کہتا تھا* ۶
 اور تم اُسکو جانتے ہین جو اب روکتا ہی تاکہ وہ اپنے وقت پر
 ظاہر ہووے* کہ بدکاری کا بید ۷
 اب یہی تو تاثیر کرتا جاتا ہی صرف اتنا ضرور ہی کہ وہ جو
 اب تک روکنے والا ہی بیچ سے دور کیا جاوے* تب وہ بدکار ظاہر ۸
 ہوگا جس کو خداوند اپنے منہہ کے دم سے ہلاک اور اپنے آنے کی
 تجلی سے نیست کر دیگا* جس کا ۹
 آنا شیطان کے کئے کے موافق کمال قدرت اور جھوٹے نشان اور
 اچندبوں اور ہلاک ہونے والوں کے درمیان شرارت کی کمال دغا بازی
 کے ساتھ ہوگا* اس واسطے کہ وہ ۱۰

۱ بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس کے پاس
 جمع ہونے کے بابت تم سے عرض کرتے ہین* کہ تم اس خیال سے کہ
 مسیح کا دن آ پہنچا ہی جلد اپنے دل کی ڈھال سے مت گھبراؤ نہ
 کسی روح نہ کسی کلام نہ کسی خط سے گویا کہ وہ ہمارے طرف سے
 ۳ ہی* کوئی تم کو کسی طرح سے فریب نہ دینا کہونکہ وہ دین نہین آئیگا
 جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہووے

تسلنی اور اچھی آمید دیا * تمہارے ۱۷
دلوں کی تسلنی دیوے اور تم کو
ہر ایک اچھے قول اور فعل میں
مضبوط کرے *

تیسرا باب

باقی ای بھائیو ہمارے حق میں ۱
یہ دعا کرو کہ خداوند کا کلام پھیل
جاوے اور ایسا جلال پاوے جیسا
تم میں ہی * اور یہ کہ ہم نامعقول ۲
اور بُرے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں
کہونکہ سب میں ایمان نہیں * ۳
پر خداوند امانت دار ہی وہ تم کو
مضبوط کریگا اور بُرے سے بچائیگا * ۴
اور تمہارے بابت خداوند پر
ہمارا یقین ہی کہ تم اُن حکموں
پر جو ہم تم کو دیتے ہیں عمل کرتے ہیں
اور کریں گے بھی * خداوند تمہارے ۵
دلوں کو خدا کی مَحَبَّت اور مسیح
کے صبر کے طرف ہدایت کرے * ۶
اور ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع
مسیح کے نام سے تم کو حکم کرتے
ہیں کہ تم ہر ایک بھائی سے جو
کج روی کے ساتھ اور اُس سونپی
ہوئی بات کے جو ہم سے ملی

راستی کی مَحَبَّت کو جس سے
۱۱ وہ نجات پائے اختیار نہ کئے *
اور اِس لئے خدا اُن کے پاس تاثیر
کرنے والی دغا بھیجیگا یہاں تک
۱۲ کہ وہ جھوٹے کو سچ جانیں گے *
تاکہ وہ سب جو سچائی پر ایمان
نہ لائے بلکہ ناراستی سے راضی تھے
۱۳ سزا پاویں * پر ای بھائیو خداوند
کے پکارو لازم ہی کہ ہم تمہارے
واسطے ہمیشہ خدا کی شکرگذاری
کریں کہ خدا تم کو اوّل سے چن
لیا کہ تم روح سے پاکیزگی حاصل
کر کر اور سچائی پر ایمان لا کر نجات
۱۴ پاویں * جس کے لئے وہ تم کو
ہماری انجیل کے وسیلے سے بلایا
کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح
۱۵ کا جلال حاصل کریں * پس اِس
واسطے ای بھائیو مضبوط رہو اور
اُن باتوں کو جو تمہارے سپرد
ہوے جن کو تم کلام یا ہمارے
۱۶ خط سے سیکھ تھے تھانہ رہو *
اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ
اور ہمارا باپ خدا جو ہم کو پکار
کیا اور ہم کو فضل سے ہمیشہ کی

- ۷ برخلاف چلتا ہی کِنارہ کرو* کپونک
 تم آپ جانتے ہیں کہ ہماری
 پیروی کپونکر کیا چاہئے ہم تو
 تمہارے درمیان کجروی کے ساتھ
 ۸ چلتے نہ تھے* اور کسی کی روٹی
 مفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت
 اور مشقت کے ساتھ رات دن کام
 کرتے تھے تاکہ کسی پر تم میں سے
 ۹ بوجھ نہ ہووین* نہ اس واسطے کہ
 ہم کو اختیار نہ تھا پر اسلئے کہ
 ہم اپنے تین تمہارے لئے نمونہ بھراوین
 ۱۰ تاکہ تم ہماری پیروی کریں* اور
 جب ہم تمہارے ساتھ تھے تب
 ہم تم کو یہ حکم کئے کہ جو کوئی
 ۱۱ کام نہ کرے وہ کھانے کو نہ پاوے*
 ہم سنتے ہیں کہ تم میں سے کئی
 ایک کجروی کے ساتھ چلتے اور
 کچھ کام نہیں کرتے بلکہ اوروں کے
 ۱۲ کام میں دخل کرتے ہیں* ہم اپنے
- خداوند یسوع مسیح سے ایسوں
 کو حکم دیتے ہیں اور اُنکی منت
 کرتے ہیں کہ وہ چپ چاپ کام
 کر کر اپنی ہی روٹی کھاویں* اور ۱۳
 ای بھائیو تم نیک کام کرنے میں
 ہارنجاؤ* پر اگر کوئی ہماری اس ۱۴
 بات کو جو خط میں ہی نہ مانے
 تو اُسکو جان رکھو اور اُس سے علیہ
 نہ رہو تاکہ وہ شرمندہ ہووے* ۱۵
 لیکن اُسکو دشمن نہ سمجھو بلکہ
 بھائی جان کر نصیحت کرو* اب ۱۶
 سلامتی کا خداوند آپہی تم کو
 ہمیشہ ہر طرح سے سلامتی بخشنے
 خداوند تم سب کے ساتھ رہے* ۱۷
 میرے دستخط سے کچھ پاؤں کا
 سلام وہ ہر ایک خط میں نشان
 ہی اُسی طرح میں لکھتا ہوں* ۱۸
 ہمارے خداوند یسوع مسیح کا
 فضل تم سب پر ہووے* آمین*

THE FIRST EPISTLE TO TIMOTHY.

پاؤل کا پہلا خط طیموٹیؤس کو

پہلا باب

- ۱ پاؤل کے طرف سے جو ہمارے بچانے والے خدا اور ہماری اُمید گاہ خداوند یسوع مسیح کے حکم سے
- ۲ یسوع مسیح کا رسول امی * طیموٹیؤس کو جو ایمان مین فرزند حقیقی امی فضل رحم اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے طرف سے تجھے پر
- ۳ ماورے * مین مقدونیہ کو جاتے سو وقت تجھے سے اِتماس کیا تھا کہ افسس مین رہے تاکہ وہ بعضوں کو تاکید کرے کہ اور طرح کی
- ۴ تعلیم نہ دیوین * اور کہانیوں اور بے حد نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں یہ سب کچھ تکرار کا باعث ہوتا امی نہ کہ تربیت الہی کا جو
- ۵ ایمان سے امی * اور حکم کا خلاصہ وہ پہاڑی جو پاک دل اور نیک نیت اور بے مکر ایمان سے ہوتا امی * پر بعضہ ان سے پھر کر بیہودہ ۶
- ۷ بکو اس کے طرف متوجہ ہونے کہ شریعت کے اُستاد بنا چاہتے ہین اور نہین سمجھتے کہ کیا کہتے اور کن باتوں پر حجت کرتے ہین * پر ۸
- ۹ ام جاننے ہین کہ شریعت اچھی امی بشرطیکہ کوئی اُسکو شریعت کے طوّر پر کام مین لاوے * اور یہ ۹
- جانے کہ شریعت عادل کے واسطے نہین بلکہ بے شرع اور نافرمان بردار اور بے دین اور گنہگار اور ناپاک اور شہدا اور ما باپ کا مارڈالنے والا اور خونی * اور حرام کار اور لؤنڈے باز ۱۰
- اور بردہ فروش اور جھوٹے اور جھوٹے قسم کھانے والوں کے واسطے اور اُنکے سواے جو کچھ

صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے اُس
۱۱ کے واسطے ہی * اُس مبارک خدا
کی جلال والی انجیل کے موافق جو
۱۲ مجھے سونپی گئی ہی * اور میں اپنے
خداوند مسیح یسوع کا جو مجھے
قدرت دیا شکر گزار ہوں کہ وہ
مجھے امانت دار سمجھ کر خدمت
۱۳ پر مقرر کیا * میں تو آگے کُفر بکنہ
اور ستانہ والا اور جبر کرنے والا تھا
لیکن مجھے پر رحم ہوا اس واسطے
کہ میں جب ایمان نہ لایا تھا جو
۱۴ کیا سو نادانی میں کیا * اور ہمارے
خداوند کا فضل ایمان اور پیار
سمیت جو مسیح یسوع میں ہی
۱۵ بہت زیادہ ہوا * پہلے دیانت کی
بات اور بالکل پسند کے لائق ہی
کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے
کو دنیا میں آیا اور میں اُن سب
۱۶ میں بڑا گنہگار ہوں * لیکن مجھے
پر اس لئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح
مجھے بڑے گنہگار پر کمال صبر
ظاہر کرے تاکہ میں اُنکے واسطے
جو اُس پر ہمیشہ کی زندگی کے
۱۷ لئے ایمان لاوینگے نمونہ بنوں *

اب ازلی بادشاہ غیر فانی نادیدنی
واحد حکیم خدا کی عزت اور
جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے آمین * ۱۸
ای فرزند طیموٹیؤس میں تجھے اُن
نبوتوں کے موافق جو آگے تیرے بابت
کہ گئے گئے پہلے حکم دیتا ہوں تاکہ
تو اُن نبوتوں کے وسیلے سے اچھی
لڑائی لڑے * اور ایمان اور بہلی ۱۹
مجھے پر قایم رہ جس سے بعضہ
کنارہ کر کر ایمان کی ناؤ توڑے * ۲۰
انہیں میں سے ہمنائوس اور سکندر
ہیں جن کو میں شیطان کو سونپا
تاکہ وہ تذبذب پا کر پھر کُفر نہ
بکیں *

دوسرا باب

اب سب سے پہلے میں التماس ا
کرتا ہوں کہ مناجاتان اور دعاہاں
اور سفارشان اور شکر گزار ہاں
سارے آدمیوں کے لئے کئے جاویں * ۲
بادشاہوں اور مرتبہ والوں کے لئے
تاکہ ہم کمال دینداری اور
مناسب طور سے چٹن اور آرام کے
ساتھ زندگانی گذاریں * کہونکہ ۳
ہمارے نجات دینے والے خدا کے

- ۴ آگے پہی خوب اور پسندیدہ ہی *
وہ چاہتا ہی کہ سارے آدمی
نجات پاویں اور سچائی کی پہچان
۵ نک پہنچیں * کہ خدا ایک ہی
اور خدا اور آدمیوں کے بلیچ ایک
آدمی درمیانی ہی وہ مسیح یسوع
۶ ہی * جو اپنے تین سب کے کفارے
میں دیا کہ بروقت اُسکی گواہی
۷ دی جاوے * اُس کے لئے میں
مناذی کرنے والا اور رسول مقرر ہوا
میں مسیح میں سچ بولتا ہوں اور
جھوٹہ نہیں کہتا میں غیر تھوہون
۸ کو ایمان اور سچائی سکھانے والا ہوں *
پس میری مرضی یہ ہی کہ مردان
ہر مکان میں بے غصہ اور بے حجت
۹ پاک ہاتھوں کو اٹھا کر دعا مانگیں *
اور ہوں ہی عورتان بھی مناسب
پوشاک سے شرم اور تمیز کے ساتھ
آپ کو سنبھالیں نہ کہ سرگوندھنے
اور سونے اور موتیوں اور قیمتی لباس
۱۰ سے * بلکہ جیسا عورتوں کو جو
خدا پرستی کا اقرار کرتے ہیں مناسب
ہی کہ آپ کو نیک کاموں سے
۱۱ سنبھالیں * چاہئے کہ عورت چپ
- چاپ کمال فرمان برداری سے سیکھے * ۱۲
اور میں پروانگی نہیں دیتا کہ
عورت سکھلاوے اور آپ شوہر پر
حاکم بن بیٹھے بلکہ خاموش رہے * ۱۳
کہونکہ پہلے آدم بنایا گیا بعد اُسکے
حوا * اور آدم فریب نہیں کھایا ۱۴
پر عورت فریب کھا کر گناہ میں
پہسی * لیکن یہہ جنہ کے سبب ۱۵
ہج جائیگی اگر وہ ایمان اور محبت
اور پاکیزگی میں ہوشیاری کے
ساتھ مضبوط رہیں *
- تیسرا باب
- یہہ بات سچ ہی کہ جو کوئی ۱
مجلس کی نگہبانی کی آرزو رکھتا
اچھے کام کو چاہتا ہی * پس نگہبان ۲
بے عیب ایک جو رو کا شوہر
پرہیزگار صاحب تمیز شایستہ مسافر
دوست تعلیم پر قادر ہونا * نہ ۳
شرابی یا مار پیٹ کرنے والا یا ناروا
نفع حاصل کرنے والا بلکہ میانہ رو
ہونا تکراری اور لالچی نہ ہونا * اور ۴
اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرنا
اور کمال درستی کے ساتھ لڑکوں کو
حکم میں رکھنا * کہ اگر کوئی اپنے ۵

۱. ہی گھر کا بندوبست کرنے نہ جانے
تو وہ خدا کی مجلس کی خبر داری
۶. کپونکر کریگا* اور نیا سرید نہ ہونا
تاکہ وہ غرور کر کر شیطان کے عذاب
۷. میں نہ پڑے* اور وہ باہر
والوں کے نزدیک بھی نیک نام
ہونا تاکہ وہ ملامت نہ اٹھاوے
اور شیطان کے پھندے میں پھس
۸. نہ جاوے* اسی طرح خادم
الدین بھی درستگی کے ساتھ رہنا
نہ کہ دوزبان یا شرابی یا ناروائف
۹. اٹھانے والے* اور ایمان کے بھید کو
۱۰. صاف دل سے یاد کر رکھنا* اور یہ
پہلے آزمائے جانا اُس کے بعد اگر
۱۱. بے عیب ٹھہریں تو خدمت کرنا*
اسی طرح اُن کے جوڑوان بھی
درستی کے ساتھ رہنا نہ کہ تہمتیان
بلکہ پرہیزگار اور سارے باتوں میں
۱۲. دیانت دار ہونا* خادم الدین ایک
ایک جو رو کرنا اور اپنے بچوں
اور اپنے گھروں کا بخوبی بندوبست
۱۳. کرنا* کپونک جو اچھے طرح خدمت
کئے سو اپنے لئے اچھا درجہ اور
اُس ایمان میں جو مسیح یسوع
- پہلی بہت سی دلیری پیدا کرتے
ہیں* میں اس امید پر کہ جلد ۱۴
تیرے پاس آؤں یہ باتان تجھے
لکھتا ہوں* اگر دیری ہو جاوے تو ۱۵
تو اُن باتوں سے جان رکھے کہ خدا
کے گھر میں جو زندہ خدا کی
مجلس اور راستی کا ستون اور ٹیک
ہی کپونکر گذران کیا چاہئے* اور ۱۶
بالاتفاق دین داری کا بڑا بھید ہی
خدا جسم میں ظاہر ہوا روح سے
راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو نظر
آیا غیر توہمون میں اُسکی مٹادی
ہوئی دنیا میں اُس پر ایمان لائے
جلال میں اٹھایا گیا*
- چوتھا باب
روح صاف فرماتا ہی کہ آخری ۱
زمانہ میں کتنے ایمان سے برگشتہ
ہونگے کہ وہ گمراہ کرنے والے روحوں
اور دیوؤں کے تعلیموں سے جالیمینگے* ۲
جو مکر سے جو لٹھے بولینگے جن کا
دل سن ہو گیا ہی* اور وہ بیاہ ۳
کرنے سے منع کریں گے اور حکم کریں گے
کہ وہ کھانا نہ کھانا جن کو خدا

- پیدا کیا کہ ایمان دار اور سچائی کے جاننے والے شکرگذاری کے ساتھ ۴ اُنکو کھاویں * کہونکہ خدا پیدا کیا سو ہر ایک چیز اچھی ہی اور انکار کے لائق نہیں اگر شکر کرکر ۵ کھاویں * اس واسطے کہ وہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہوتی ہی ۶ سو اگر تو بھائیوں کو یہ باتان یاد دلاوے تو تو ایمان اور اُس اچھی تعلیم کے باتوں سے جسکو دوسرے سے بخوبی دریافت کیا تربیت پاکر یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا ۷ رہیگا * پر بے ہودہ اور بڈھلیوں کے کہانیوں سے منہ موڑ اور دین داری ۸ میں ریاضت کر * کہ بدنی ریاضت کا فائدہ کم ہی پر دینداری سب باتوں کے واسطے فائدہ مند ہی کہ ابکی اور آئندہ کی زندگی کا وعدہ ۹ اُسی کے لئے ہی * یہہ بات سچ ۱۰ اور کمال قبولیت کے لائق ہی * کہونکہ ہمارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا اسلئے ہی کہ ہم زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خصوصاً ایمان داروں کا بچانے والا ہی بھروسا
- کئے ہیں * اُن باتوں کو فرما ۱۱ اور سکھا * کسی کو اپنی جوانی ۱۲ کی حقارت نہ کرنے دے بلکہ بول چال اور صحبت اور روح اور ایمان اور پاکیزگی سے ایمان داروں کے لئے نمونہ بن * جب تک میں ۱۳ آؤں تو پڑھتا نصیحت کرنا تعلیم دیتا رہ * تو اُس نعمت سے جو ۱۴ تجھے میں ہی اور تجھے نبوت کی راہ سے قسیدہوں کے ہاتھ رکھنے کے ساتھ ملی غافل نہ ہو * اُن ۱۵ باتوں کو دھیان میں رکھ اُنہی کا ہو رہ تاکہ تیری ترقی سپہوں پر ظاہر ہوے * اپنی اور اپنی تعلیم کی ۱۶ خبرداری رکھ اُن پر قائم رہ کہونکہ یہہ کرکر تو آپکو اور اُن کو جو تیری بات سنتے ہیں بچائیگا *
- پانچواں باب
- تو کسی بوڈھے کو ملامت نہ کر ۱ بلکہ اُسکی مذمت باپ کو کئے سریکا کر اور بھائیوں کے سریکا جوانوں کی * اور ما کے سریکا بڈھیوں ۲ کی اور بھڈوں کے سریکا جوان عورتوں کی کمال پاکیزگی سے * راندوں کی جو ۳

- ۴ حقیقت میں رانڈا میں حرمت کر*
 اگر کسی رانڈ کے بیٹے یا پوتے میں
 تو وہ یہہ سیکھنا کہ پہلے اپنے
 گھر میں دیندار بننا اور باپ
 دادوں کا حق ادا کرنا کیونکہ یہہ
 ۵ بھلا اور خدا کے آگے پسندیدہ ہی*
 اور سچی رانڈ اور بیکس وہ ہی
 جو خدا پر بھروسا رکھتی اور رات
 دن مناجات اور دعاؤں میں لگی
 ۶ رہتی ہی* پر جو عیش اور عشرت
 ۷ کرتی سو جیتے جی مرنے ہی* اور
 تو یہ باتان فرما تاکہ وہ یہ
 ۸ عیب ٹھہریں* اگر کوئی ایڈون
 کی اور خصوصاً اپنے گھر کی خبرگیری
 نہ کرے تو ایمان سے منکر اور
 ۹ بے ایمان سے بدتر ہی* وہ
 رانڈ شمار میں آنا جو ساتھ
 برس سے کم عمر نہین ہی اور وہ
 ۱۰ ایک ہی شوہر کا منہہ دیکھی ہی*
 اور اُسکی نیکوکاری کے گواہ ہیں
 اور وہ لڑکوں کی تربیت کی ہی
 اور مسافروں کو اپنے یہاں اُتاری
 ہی اور مقدسوں کے پاؤں دھوی
 ہی اور مصیبت میں گرفتار
- میں سو اُنکی مدد کی ہی اور
 ہر ایک نیک کام کی دھن رکھتی
 ہی* پر جوان رانڈوں کو کنارے ۱۱
 کر کے کیونکہ جب وہ مسیح کے
 برخلاف نراکدان جتاتے ہیں تو بپاہ
 کرنے چاہتے ہیں* اور آگاہ ایمان ۱۲
 کو چھوڑ کر سزا کے لائق ہوتے ہیں* ۱۳
 اور سولے اُسکے وہ سست ہو کر
 گھر گھر دوڑتے پھرتے سیکھتے ہیں اور
 فقط سست نہین بلکہ بکواسی اور
 ہر کام میں دخل کر دینا ہوتے ہیں
 اور بیجا باتان بکتے ہیں* اس ۱۴
 واسطے میری مرضی یہہ ہی کہ
 جوان رانڈان بپاہ کریں جتنے
 اور گھر کا کاروبار کریں اور ایسا نہ کریں
 کہ مخالف اعدا طعن کی جگہہ
 پاوے* کیونکہ کئی ایک ابھی ۱۵
 شیطان کے پیچھے ہولنہ ہیں* اگر ۱۶
 کسی ایماندار مرد یا عورت کے رانڈان
 میں تو وہی اُنکی مدد کرنا
 اور مجلس پر بار نہ ہونا تاکہ وہ اُن
 کی جو سچ سچ رانڈان ہیں مدد
 کرے* اُن قسیسوں کو جو اچھے ۱۷
 طرح پیشوائی کرتے ہیں خصوصاً

- ۱۸ کرتے ہیں دوفی جزا کے لایق جاننا*
 کہونکہ کتاب یہہ کہتی می کہلہ
 کے بیل کا منہ مت باندھہ اور
 یہہ کہ کام کرنیوالا اپنی مزدوری کا
 ۱۹ حقدار می* جو دعویٰ قسیس پر
 می بغیر دو تین گواہوں کے مت
 ۲۰ من* گنہگاروں کو سب کے سامنے
 ۲۱ ملامت کرتا کہ اوروں کو خوف اورے*
 میں خدا اور خداوند یسوع مسیح
 اور چنے ہوئے فرشتوں کے آگے یہہ
 حکم کرتا ہوں کہ تو ان باتوں کو
 بغیر جانب داری کے عمل میں لا
 ۲۲ اور کسی کی طرف داری نہ کر* ہاتھ
 کسی پر جلد نہ رکھہ اور نہ دوسروں
 کے گناہوں میں شریک ہو اپنے
 ۲۳ تین پاک رکھہ* اب تو صرف
 پانی مت پیا کر بلکہ اپنے ہاضمہ اور
 اکثر کم زوریوں کے واسطے تھوڑی
 ۲۴ شراب پی* بعض آدمیوں کے گناہ
 آگے ظاہر ہیں اور عدالت میں پہلے
 می پہنچ جاتے ہیں اور بعضوں
 ۲۵ کے پیچھے* اسی طرح نیک کام
- بھی آگے ظاہر ہیں اور وہ جو
 اور وضع کے ہیں چھپ نہیں سکتے*
 چھٹھا باب
 جتنے چاکر دندے کے نیچے ہیں ۱
 اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لایق
 جاننا تاکہ خدا کے نام اور تعلیم
 کو کوئی برا نہ کہے* اور وہ جن ۲
 کے خاوند ایماندار ہیں انکو اس
 واسطے کہ بھائی ہیں ناچیز نہ
 جاننا بلکہ انکی زیادہ خدمت کرنا
 اس لئے کہ وہ ایماندار اور عزیز
 اور نعمت میں شریک ہیں یہ
 باتان سکھلا اور نصیحت کر* اور ۳
 اگر کوئی دوسری تعلیم دیتا می اور
 ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
 صحیح کلام اور اس تعلیم کو جو
 دینداری کے مناسب می قبول
 نہیں کرتا* وہ غروری کرتا می اور ۴
 کچھ نہیں جاننا بلکہ اس کو
 بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض
 می جن سے حسد اور قضیہ اور
 بد گوئیان اور بد گمانیان* اور ان ۵
 لوگوں کی رد و بدل جن کے عقائد
 خراب ہو گئے ہیں اور جو سچائی

- ۶ سے خالی ہیں اور گمان کرتے ہیں جس کے لئے تو بلایا گیا اور تو بہت کہ نفع جو ہی وہی دینداری
۶ ہی تو وٹسون سے پرے رہ * دینداری
۷ تو قناعت کے ساتھ بڑا نفع ہی * کہونکہ ہم دنیا میں کچھ نہ لائے
اور ظاہر ہی کہ کچھ لیجا نہیں
۸ سکتے * پس اگر ہم کو کھانا کپڑا
۹ ہی تو ہمارے لئے بس ہی * کہ
وے جو دولتمند ہونے چاہتے ہیں سو امتحان اور پھندے میں اور بہت سے بیہودے اور برے خواہشوں
میں پڑتے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کی دریا میں ڈبا
۱۰ دیتے ہیں * کہونکہ زر کی دوستی سارے برائیوں کی جڑ ہی جسکے بعضے آرزومند ہو کر ایمان کی راہ سے ہٹک گئے اور اپنے تین طرح
۱۱ طرح کے غم سے چھیدے * پر تو ای مرد خدا ان چیزوں سے بھاگ
اور راستبازی دین داری ایمان
۱۱ محبت صبر اور فروتنی کا پیچھا کر * کوشش کر کہ ایمان کی اچھی لڑائی لڑ
ہمیشہ کی زندگی کو پکڑ رکھ
- جس کے لئے تو بلایا گیا اور تو بہت گواہوں کے آگے اچھا اقرار کیا ہی * ۱۳
میں خدا کے سامنے جو سب کو جلاتا ہی اور مسیح یسوع کے حضور جو بنطیوس پیلط کے آگے اچھا
اقرار کیا تجھے تاکید کرتا ہوں * کہ ۱۴
تو اُس حکم کو بے داغ اور بے ازار ہمارے خداوند یسوع مسیح ظاہر
ہوے تک حفظ کر رکھ * جس کو ۱۵
وہ ہر وقت ظاہر کریگا جو مبارک اور اکیلا قدرت والا بادشاہوں کا
بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند
۱۶ ہی * بقا فقط اُسی کو ہی وہ اُس نور
میں رہتا ہی جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور اُسکو کوئی انسان
نہ دیکھا نہ دیکھ سکتا ہی اُسی
کی عزت اور قدرت ابدی رہا آمین * ۱۷
اِس جہان کے دولتمندوں کو حکم
کر کہ مغرور نہ ہونا اور بے بنیاد
دولت پر بھروسہ نہ کرنا بلکہ زندہ
خدا پر جو ہم کو سب کچھ بہتائیت
سے دیا تاکہ خوشی سے گذران کریں * ۱۸

اور یہ کہ وہ نیکوکاری اور بھلے | حفاظت سے رکھے اور یہ دینی کے
 کام سے دولتمند اور سخاوت پر تیار | بیہودے باتوں سے اور اُن تکراروں
 ۱۹ اور بانٹنے پر مستعد رہنا* اور | سے جو جھوٹے موٹے علم سمجھتے
 آئندہ کو اپنے لئے ایک بھلی بنیاد | ہیں مَنہ پھیرنا* جس کا بعضے ۲۱
 پیدا کر رکھنا تاکہ ہمیشہ کی زندگی | اقرار کر کر ایمان کی راہ سے بھٹک
 ۲۰ پاورین* ای طیموٹیؤس امانت کو | گئے ہیں فصل تَجھتے پر ہوتے آمین

THE SECOND EPISTLE TO TIMOTHY.

پاؤل کا دوسرا خط طیموٹیوس کو

پہلا باب

- ۱ پاؤل جو اُس زندگی کے وعدے
کے موافق جو مسیح یسوع میں ہی
خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا
۲ رسول ہی * پبارے بیٹے طیموٹیوس
کو فضل رحم اور سلامتی باپ خدا
اور ہمارے خداوند مسیح یسوع
۳ کے طرف سے ہووے * خدا کا مہین
شکر کرتا ہوں جس کی بندگی باپ
دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا
ہوں کہ اپنے دعاؤں میں رات دن
۴ بلا ناغہ تیری ذکر کرتا * اور تیرے
آنسوؤں کو یاد کر کر تیرے دیکھنے
کی آرزو رکھتا ہوں تاکہ خوشی سے
۵ بھر جاؤں * اور مجھے وہ تیرا بہ ربا
ایمان یاد ہی جو پہلے تیری نانی
لوئیس اور تیری ما یونیکا کا تھا
اور مجھے یقین ہی کہ تیرا
- ۶ بھی ہی * اس سبب سے میں
تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تو خدا کی اُس
نعمت کو جو میرے ہاتھ رکھنے
۷ سے تجھے ملی بھر کر سلگانا * کہونکہ
خدا ہم کو دہشت کی روح نہیں
بلکہ قدرت اور صحبت اور ہوشیاری
کی دیا ہی * اس واسطے تو ہمارے
۸ خداوند کی گواہی سے اور مجھ سے
جو اُسکا قیدی ہوں شرمندہ نہ
ہونا بلکہ خدا کی قدرت سے انجیل
کے دکھوں میں شریک ہونا * کہ ۹
وہ ہم کو بچایا اور پاک بلاٹ سے
بلایا نہ ہمارے کاموں کے سبب
سے بلکہ اپنے ارادے ہی اور اُس
نعمت سے جو مسیح یسوع کے وسیلے
سے ازل میں ہم کو دی گئی * اور ۱۰
اب ہمارے بچانے والے یسوع مسیح
کے ظہور سے ظاہر ہوئی جو موت

کو نیست کیا اور زندگی اور بقا
۱۱ کو انجیل سے روشن کر دیا* مین
اُسکے لئے مَنادی کرنے والا اور رسول
اور غیر مومن کا اُستاد مقرر ہوا
۱۲ ہون* اور اسی لئے مین یہ دکھ پاتا
ہون لیکن مین شرماتا نہین اِس
واسطے کہ اُسکو جس پر ایمان لایا
ہون جانتا ہون اور مجھے یقین ہی
کہ وہ میری امانت کی اُس دین
۱۳ تک رکھوالی کرسکتا ہی* تو اُن
صحیح باتوں کو جو تو مجھ سے سنا
اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو
مسیح یسوع مین ہی نمونہ بنا
۱۴ رکھ* تو روحِ قدس کے وسیلے سے
جو ہم مین بستایا اچھی امانت
۱۵ کی نگہبانی کر* تو یہہ جانتا ہی
کہ امیا کے سب لوگ جن مین
سے فجلس اور ہرمجنیس مین
۱۶ مجھ سے پہر گئے* خداوندانیسفرس
کے گھر پر رحم کرے کہونکہ وہ
بہت بار مجھے تازہ دم کیا اور
۱۷ میری زنجیر سے شرمندہ نہ ہوا*
بلکہ وہ روم مین تھا سو وقت مجھے
۱۸ کوشش کر کر ڈھونڈھا اور پایا*

دوسرا باب

پس ای میرے فرزند تو اُس ۱
فضل سے جو مسیح یسوع مین ہی
مضبوط ہو* اور میرے اُن باتوں ۲
کو جو تو بہت سے گواہوں کے
سامنے سنا ہی ایسے امانت داروں
کے سپرد کر جو اوروں کو سکھا سکیں* ۳
پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاہی
کے مانند دکھ سہ* جو کوئی سپہ گری ۴
کرتا اپنے تین دُنیا کے معاملوں
مین نہین اُلجھاتا تاکہ وہ اُسکو
خوش کرے جو سپہ گری کے لئے
اُسکو چن لیا* اور اگر کوئی کشتی ۵
کرے تو قاعدے کے موافق کشتی
کرنے کے سوائے اُسکو تاج نہیں ملتا* ۶
کسان کو ضرور ہی کہ پہلے محنت
کرے تب پھلون مین حصہ پاورے* ۷
جو باتان مین کہتا ہون تو اُن کو
سوچ کر رکھ اور خداوند تجھے سب

- ۸ باتوں کی سمجھ دیوے * یاد رکھو کہ یسوع مسیح جو داؤد کی نسل سے ہی مردوں میں سے جی اُٹھا
- ۹ میری انجیل کے موافق * جسکے لئے میں بدوں کے مانند یہاں تک دیکھ پاتا ہوں کہ بند میں ہوں پر
- ۱۰ خدا کا کلام بند نہیں ہوتا * سو میں چننے والوں کے لئے سبھی کچھ کہتا ہوں تاکہ وہ اُس نجات کو جو یسوع مسیح سے ہی ہمیشہ کے جلال سمیت
- ۱۱ حاصل کریں * یہہ بات سچ ہی کہ اگر ہم اُس کے ساتھ مریں تو
- ۱۲ ہم اُسکے ساتھ جئینگے بھی * اگر ہم اُسکے ساتھ دیکھ اُٹھاویں تو اُسکے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے اگر ہم اُسکا انکار کریں تو وہ بھی ہمارا
- ۱۳ انکار کریگا * اگرچہ ہم یہ ایمان ہو جاویں پر وہ امانت دار رہتا ہی
- ۱۴ وہ آپ اپنا انکار کر نہیں سکتا * تو یہ باتان یاد دلا اور خداوند کے سامنے یہہ گواہی دے کہ وہ
- لفظوں کی تکرار نہ کریں کہ جس سے کچھ حاصل نہیں مگر یہہ کہ
- ۱۵ سننے والے دُکگائے جاویں * کوشش
- کر کر تو اپنے تین مقبول اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ہووے اور
- سچے کلام کا درستی سے تفصیل کرنے والا خدا کو کر دیکھلا * پر برے اور
- بدیہودے باتوں سے پرہیز کر کہونکہ وہ آخر کو بددینی کے درجنوں
- میں ترقی کریں گے * اور اُنکا کلام
- خورے کی بیماری کے طرح دکھاتا چلا جائیگا اور اُن میں سے ہمایوس
- اور فلپطس ہیں * وہ یہہ کہہ کر کہ
- قیامت ہو چکی سچائی سے پھر گئے
- اور بعضوں کا ایمان تباہ کرتے ہیں * ۱۹
- تو بھی خدا کی بنیاد مضبوط رہتی ہی اور اُس پر یہہ مہر ہی کہ
- خداوند اپنوں کو پہچانتا ہی اور یہہ کہ ہر ایک جو مسیح کا نام
- لیتا ہی بدی سے باز رہنا * ۲۰
- بڑے گھر میں فقط سونے روپے ہی کے برتن نہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی ہوتے ہیں اور بعض عزت
- اور بعض ذلت کے ہیں * اِس لئے ۲۱
- اگر کوئی اپنے تین اُنسے پاک صاف کرے تو وہ عزت کا برتن اور پاک اور مالک کے کام کا اور ہر ایک

- ۲۲ اچھے کام کے لئے تیار ہوگا * جوانی کے شہوتوں سے دور بھاگ اور اُن سب کے ساتھ جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ہیں راستبازی اور ایمان اور محبت اور صلح کی ۲۳ پیروی کر * پر بیوقوفی اور نادانی کے حجتوں سے کنارہ کر کہ تو جاننا ہی * کہ وہ جھگڑے پیدا کرتے ۲۴ ہیں * اور خداوند کا بندہ جھگڑا نہ کرنا بلکہ سب سے نرمی کرنے والا اور سکھانے پر مستعد اور دکھوں کا ۲۵ سہنے والا ہونا * اور اُنکو جو مقابلہ کرتے ہیں فروتنی سے سمجھانا کہ شاید اُن کو خدا توبہ بخشے تاکہ ۲۶ وہ سچائی کو پہچانیں * اور وہ جن کو شیطان جیتا شکار کیا ہی تاکہ اُسکی مرضی پر چلین ہوشیار ہو کر اُسکے پھندے سے چھوٹیں *
- تیسرا باب
- ۱ تو یہہ جان رکھ کہ آخری ۲ زمانہ میں دن برے آئینگے * آدمی خود غرض زر دوست برائی کرنے والے گہمنڈی کفر بکنہ والے ما باپ کے
- ۳ نافرمان بردار ناشکر ناپاک * بیدرد ۴ بد عہد تہمتی ناپرہیزگار بہ رحم نیکوں کے دشمن * دغا باز ۵ بہ لحاظ پھولنے والے خدا سے زیادہ عشرت کو چاہنے والے * اور دینداری کی صورت میں ہو کر اُس کی قدرت کا انکار کرینگے تو اسیوں سے دور رہ * کیونکہ اُن میں سے وہ ۶ ہیں جو گھروں میں گھسا کرتے ہیں اور اُن چپچھوڑے رنڈیوں کو جو گناہوں کے تلے دبے ہیں اور طرح طرح کے شہوتوں کے پھندے میں پھنس گئے ہیں * اور ہمیشہ تعلیم ۷ پاتے ہیں پر سچائی کی پہچان تک ہرگز پہنچ نہیں سکتے گرفتار کرتے ہیں * اور جس طرح یاناس ۸ اور سمیراس عوسلی کا سامنا کئے اُسی طرح یہ بھی سچائی کے مخالف خراب عقل اور ایمان کے بابت ناعقبول ہیں * پر وہ آگے نہ ۹ بڑھینگے اس واسطے کہ اُنکی نادانی سب پر ظاہر ہو جائیگی جس طرح اُنکی ہوئی * پر میری تعلیم ۱۰ چال چلن ارادے ایمان صبر محبت

چوتھا باب

پس میں خدا اور خداوند ۱
 یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاہر
 ہونے اور اپنی بادشاہی میں زندوں
 اور مردوں کی عدالت کریگا تاکید
 کرتا ہوں * کہ تو کلام کی مژدہ کی ۲
 وقت اور بے وقت اسی میں
 مشغول رہ کمال برداشت اور تعلیم
 سے لازم دے اور ملامت اور نصیحت
 کیا کر * کہونکہ ایسا وقت آویگا ۳
 جب وہ صحیح تعلیم کی برداشت
 نہ کریں گے * پر کان نہ جانے ہونے اپنے
 برے خواہشوں کے موافق اُستاد
 پر اُستاد بلائیں گے * اور کانوں کو ۴
 سچائی کے طرف سے پھیر کر کہانیوں
 پر لگائیں گے * سو تو سارے باتوں ۵
 میں بیدار ہو دیکھ سہہ انجیل
 سنانے والے کا کام کر اپنی خدمت کو
 پورا کر * کہونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ۶
 ہی اور میرے کوچ کا وقت آ
 پہنچا ہی * میں اچھی لڑائی لڑ ۷
 چکا میں دوتا کر چکا میں ایمان کو
 نگاہ رکھا * باقی راستبازی کا تاج ۸
 میرے لئے دھرا ہی سو خداوند

۱۱ برداشت * ظلم اور دکھوں کو جو
 انطاکیہ اور ایکونیم اور لیسٹرہ میں
 صبحہ پر پڑے تو سرے سے بخوبی
 دریافت کیا اور میں کٹسہ کٹسہ
 ظلم سہا پر خداوند صبحہ اُن سب
 ۱۲ سے بچالیا * بلکہ سب کے سب
 جو یسوع مسیح میں دینداری کے
 ساتھ گذران کیا چاہتے ہیں دکھ
 ۱۳ اٹھاویں گے * پر برے اور دھوکے باز
 آدمی فریب دیکر اور فریب کھا کر
 ۱۴ بدی میں آگے بڑھتے جائیں گے * پر
 تو اُن باتوں پر جو تو سیکھا اور
 یقین جانا قائم رہ کہ کس سے سیکھا
 ۱۵ سو تو جانتا ہی * اور تو لڑکائی
 سے مقدس کتابوں سے واقف ہی
 وہ تجھے مسیح یسوع پر ایمان
 لانے سے نجات کی دانائی بخش
 ۱۶ سکتے ہیں * ساری کتاب الہام سے
 ہی اور تعلیم کے اور لازم کے اور
 سدھارنے کے اور راستبازی میں
 ۱۷ تربیت کے واسطے فائدہ مند ہی *
 تاکہ مرد خدا کامل اور ہر ایک
 نیک کام میں تیار ہووے *

- جو راست حاکم ہی اُس دن
مُجھے دیگا اور فقط مُجھے نہیں
بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے
۹ ظاہر ہونے کو چاہتے ہیں * تو
کوشش کر کہ میرے پاس جلد
۱۰ آوے * کہونکہ دیما س اِس جہان
کو پسند کرکر مُجھے چھوڑ دیا اور
تسلونیقی کو چلا گیا کریس کیس
غلٹیہ میں اور طیطس دلمتیہ میں
۱۱ گیا * لوکا اکیلا میرے ساتھ ہی تو
مرق کو اپنے ساتھ لے آ کہونکہ وہ
اُس خدمت میں میرے کام کا
۱۲ ہی * میں طنحکس کو افسیس میں
۱۳ بھیجا * تو وہ لبادہ جس کو میں
طرواس میں قفس کے یہاں چھوڑا
اور کتابان مخصوص چمڑے کے
۱۴ ورق لیکر آئیں * سکندر کسار مُجھے
سے بہت بدی کیا خداوند اُسکے
۱۵ کاموں کے موافق اُسکو بدلا دیوے *
اُس سے تو بھی خبردار رہ کہونکہ
وہ ہمارے باتوں کی بہت مخالفت
کیا * میرے پہلے جواب میں کوئی ۱۶
میرا ساتھی نہ تھا سب مُجھے چھوڑ
دئے اُسکا حساب اُنکو دینا نہ پڑے * ۱۷
پر خداوند میرے ساتھ رہا اور
وہ مُجھے طاقت بخشا کہ میرے
معرفت سے پوری مُنادی کی جاوے
اور سب غیر قوم سُنین اور مین
ببر کے مُنبہ سے چھڑایا گیا * اور ۱۸
خداوند مُجھے ہر ایک بُرے کام سے
بچاویگا اور اپنی آسمانی بادشاہت
تک بچاکر رکھیں اُس کا جلال
۱۹ ہمیشہ ہووے آمین * پرسکلہ اور
اکلا کو اور انیسفرس کے گھر کو سلام
کہہ * اراسطس قرنت میں رہا ۲۰
طرقس کو میں میلیطس میں
بیمار چھوڑا * جلدی کر کہ تو جاڑے ۲۱
سے پیشتر پہنچنے یوبلس اور پودیس
اور لینس اور قلودیا اور سارے
بھائی تجھے سلام کہتے ہیں * خداوند ۲۲
یسوع مسیح تیری روح کے ساتھ
رہے فضل تم پر ہووے آمین *

THE EPISTLE TO TITUS.

پاؤل کا خط طیطس کو

پہلا باب	چیزانِ دُرست کرے اور قسلیں سون
۱ پاؤل کے طرف سے جو خدا کا	کو شہر بشہر مقرر کرے جیسامین
بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہی	تجھے حکم کیا ہوں * جو کوئی یہ ۶
خدا کے چنے ہوئے لوگوں کے ایمان	الزام اور ایک ہی جو رو رکھتا ہی
اور اُس سچائی کی پہچان کے	اور اُسکے لڑکے ایماندار اور بد چال ہی
۲ واسطے جو دینداری کے بابت ہی *	کی ملامت سے پاک ہین اور کجرو
اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید	نہین ہین * کدو نکہ نگاہیان جو ۷
پر جس کا وعدہ خدا جو جھوٹہ	خدا کے طرف سے مختار ہی ہے الزام
۳ نہین بولتا زمانہ کے آگے کیا * اور	ہونا نہ کہ خود پسند یا غصہ والا
وقت پر اپنے کلام کو اُس مَنادی سے	یا شرابی یا ماریٹ کرنے والا اور
ظاہر کیا جو ہمارے بچانے والے خدا	ناروائف لینے والا * بلکہ مسافر ۸
۴ کے حکم سے تجھے سونپی گئی *	دوست نیکوں کا جاننے والا ہوشیار
طیطس کو جو عام ایمان کے روسے	مُتصف پاک پرہیزگار * اور تعلیم ۹
خاص فرزند ہی فضل رحم اور	کے موافق ایمان کے کلام کو تہانہ
سلامتی باپ خدا اور ہمارے بچانے	رہنا تاکہ صحیح تعلیم سے نصیحت
والے خداوند یسوع مسیح کے طرف	کرنے اور برخلاف کہنے والوں کو
۵ سے ہووے * مین تجھے اِس واسطے	الزام دینے پر وہ قدرت رکھے * کدو نکہ ۱۰
قریب مین چھوڑا تاکہ تو باقی	بہت سے کجرو اور بدہودہ گو اور

دوسرا باب

- دغاباز ہین خصوصاً مختونون مین
- ۱۱ سے * جن کا منہ بند کرنا ہی کہ
وے ناروانفع کے واسطے نامناسب
باتان سکھلا کر گھر کے گھر آلت پلٹ
۱۲ کر ڈالنے ہین * اُن مین سے ایک
جو اُنکا ندی تھا کہا کہ قربتی
ہمیشہ جھوٹے اور بُرے درندے
۱۳ اور مسست اگھوریاں ہین * پہلے
گولہ می سچ ہی اس واسطے تو اُن
کو سختی سے ملامت کرتا کہ وہ
۱۴ ایمان مین صحیح ہووین * اور
یہودیوں کے کہانیوں اور ایسے آدمیوں
کے حکموں پر جو سچائی سے بھر
۱۵ گئے ہین متوجہ نہوویں * پاک
لوگوں کے لئے سب کچھ پاک ہی
پر ناپاکوں اور بے ایمانوں کے لئے
کچھ پاک نہیں بلکہ اُن کی عقل
۱۶ اور دل ناپاک ہین * خدا کے
پہچاننے کا اقرار تو کرتے ہین پر
کاموں سے اُسکا انکار کرتے ہین وہ
نفرت کے لائق اور نافرمان بردار ہین
اور ہر ایک نیک کام کے نسبت
نامقبول *
- پر تو وہ باتان کہ جو صحیح ۱
تعلیم کے مناسب ہین * کہ بوڈھے ۲
بیدار آراستہ پوشیار ہووین اور ایمان
اور پبار اور صدر مین صحیح * اور ۳
اُسی طرح بوڈھیاں بھی ایسی
چال چلین جیسا مقدسوں کے لائق
ہی اور تہمت کرنے والیاں اور بہت
شراب پینے والیاں نہ ہووین بلکہ
اچھے باتان سکھلانے والیاں ہووین * ۴
تاکہ جوان عورتوں کو پوشیار کریں
کہ وہ اپنے خصموں اور بچوں کو
پبار کریں * اور پوشیار اور پاک ۵
دامن اور گھر مین رہنے والیاں اور
خوش مزاج اور اپنے خصموں کے
کہنے مین ہووین تاکہ خدا کے کلام
کی بدنامی نہ ہووے * یوں ہی ۶
جوانوں کو بھی نصیحت کر کہ وہ
پوشیار رہیں * اور سارے باتوں ۷
مین اپنے تین نیک کاموں کا نمونہ
کر دکھلا اور تیری تعلیم خالص اور
درست اور بے مکر اور تیرا کلام
صحیح اور بے عیب ہونا لازم کہ

- ۸ لایق نہ ہونا* تاکہ متخالف جب
تَم پر عیب لگانے کا کچھ سبب نہ
۹ پاوے تو شرمندہ ہو جاوے* نوکروں
کو سکھلا کہ اپنے خاوندوں کی
تابع داری کریں اور سب باتوں
میں اُنکو خوش رکھیں اور جواب نہ
۱۰ دیا کریں* اور چوری نہ کریں بلکہ
کمال امانت داری ظاہر کریں تاکہ وہ
ہمارے بچانے والے خدا کی تعلیم کو
۱۱ سارے باتوں میں رونق دیویں* کدو نہ
خدا کا فضل جس سے نجات ملی
۱۲ سارے آدمیوں پر ظاہر ہوا* جو
ہم کو سکھاتا ہی کہ بددینی اور
دنیا کے برے خواہشوں سے انکار
کر کر ہوشیاری اور راستی اور دینداری
۱۳ سے اس جہان میں زندگی کریں*
اور اُسی مبارک اُمید اور بزرگ
خدا اور اپنے بچانے والے یسوع مسیح
کہ جلال کے ساتھ ظاہر ہونے کی راہ
۱۴ دیکھیں* جو اپنے تین ہمارے
بدلے دیا تاکہ وہ ہم کو سب طرح
کی شرارت سے چٹڑاوے اور ایک
خاص اُمت کو جو نیک کاموں
میں سرگرم ہووے۔ اپنے لئے پاک
- کرے* یہ باتان کہہ اور نصیحت کر ۱۵
اور تمام اختیار سے ملامت کر کوئی
کچھ حقیر نہ جاننا*
تیسرا باب
۱ اُنکو یاد دلا کہ سرداروں اور مختاروں
کے فرمان بردار ہونا اور حاکم کی
بات ماننا اور نیک کام پر مستعد
رہنا* اور کسی کے حق میں برا ۲
نہ کہنا لڑا نہ کرنا پر نرم دل ہونا
اور سب آدمیوں کے ساتھ غریبی
دیکھنا* کدو نہ ہم بھی آگے نادان ۳
نافرمان بردار فریب کھانے والے اور
طرح طرح کے شہوتوں اور عشرتوں کے
اختیار میں تھے اور بدخواہی اور
حسد کے ساتھ گذران کرتے اور نفرت
کے لائق اور آپس میں کینہ رکھتے
تھے* پر جب ہمارے بچانے والے ۴
خدا کی مہربانی اور بہار ظاہر ہوا* ۵
وہ ہم کو ہم کئے سو راستبازی کے
کاموں سے نہیں بلکہ اپنی رحمت
کے سبب نئے جنم کے غسل اور
اُس روحِ قدس کے نئے بنانے کے
وسیلے سے بچایا* جسکو وہ ہمارے ۶

- ۶ چاندیوالہ یسوع مسیح کے معرفت
- ۷ سے ہم پر بہتایت سے ڈالا * تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر اور وارث بنکر ہمیشہ کی زندگی کے
- ۸ اُمیدوار ہووین * یہ بات سچ ہی اور مین چاہتا ہوں کہ تو ان باتوں کو تاکید سے کہا کرے تاکہ وہ جو خدا پر ایمان لائے
- ۹ آسمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں * ہمیں اندیشہ کر کر نیک کاموں میں مشغول رہیں یہ چیزان بھلے اور
- ۱۰ اُس شخص کو جو بدعتی ہی ایک اُن کو جو ایمان کے سبب ہم سے
- ۱۱ دو نصیحت کر کر نکال دے * تو سب پر فضل ہووے آمین *
- جانتا ہی کہ ویسا آدمی پھر گیا
- ہی اور گناہ کرتا اور اپنے تین گناہ گار
- ٹھہراتا ہی * جب مین ارطاس ۱۲
- یا طحکس کو تیرے پاس بھیجوں
- تو میرے پاس نیکاپلس مین
- آنے کے واسطے جلدی کر کدونکمین
- ٹھہرایا ہوں کہ وہیں جاؤ گاٹوں * ۱۳
- فقیہ زینا اور اپلوس کو خبرداری
- سے پہنچانے کہ وہ کسی چیز
- کے محتاج نہ ہووین * اور ہمارے ۱۴
- لوگ بھی ضروریات کے لئے اچھے
- کامان اختیار کرنا تاکہ وہ بے
- پہل نہ ہووین * سب جو میرے ۱۵
- ساتھ ہیں تجھے سلام کہتے ہیں
- اُن کو جو ایمان کے سبب ہم سے
- محبت رکھتے ہیں سلام کہہ تم
- سب پر فضل ہووے آمین *

THE EPISTLE TO PHILEMON.

پاؤل کا خط فلیمان کو

- ۱ پاؤل کے جو مسیح یسوع کا قیدی اور بھائی تیموٹیؤس کے طرف سے فلیمان کو جو پدار اور ہمارا ہم خدمت میں * اور پبیری افیہ اور ازخپس ہمارا ساتھی سپاہی اور اُس مجلس کو جو تیرے گھر میں ہیں * فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح ۴ کے طرف سے تم پر ہووے * میں تیری محبت جو سارے مقدسوں سے ہیں اور ایمان جو خداوند یسوع ۵ پر ہی سُنکر * ہمیشہ اپنے دعاؤں میں تجھے یاد کر کر اپنے خدا کا ۶ شکر کرتا ہوں * تاکہ تیرے ایمان کی شراکت ساری نیکی کی پہچان میں جو مسیح یسوع کے واسطے تم میں ہی اثر رکھے * کہونکہ ہم تیری محبت سے بہت خوش اور خاطر
- جمع ہیں کہ تجھے سے ای بھائی مقدس لوگوں کا جی آرام پائے * ۸ سو اگرچہ میں مسیح کے سبب بہت بیدھڑک ہوں کہ تجھے جو مناسب ہووے حکم کروں * لیکن ۹ تجھے یہہ پسند آیا کہ محبت کی راہ سے التماس کروں کہونکہ میں پاؤل بوڈھا اور اب یسوع مسیح کا قیدی ہوں * سو میں اپنے فرزند ۱۰ کے بابت جو قید خانہ میں میرے لئے پٹیدا ہوا یعنی انیسمس کے بابت عرض کرتا ہوں * وہ آگے ۱۱ تیرے لئے کچھ فائدہ مند نہ تھا پر اب تیرے اور میرے لئے بہت فائدہ مند ہوا * سو میں اُس کو ۱۲ پھر بھیجا ہوں اب تو اُس کو یعنی میرے کلیجے کے ٹکرے کو قبول کر * ۱۳ میں چاہا تھا کہ اُسکو اپنے پاس

- رکھوں تاکہ وہ تیرے عوض انجیل کے
۱۴ زنجیروں میں میری خدمت کرے*
پر تیری مرضی کے بغیر میں کچھ
نہیں کرنے کا تاکہ تیرا نیک کام
لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے
۱۵ ہووے* وہ شاید تجھے سے اس لئے
تھوڑی دیر جدا رہا کہ تو ہمیشہ
۱۶ کے واسطے اُسے پیر پاوے* نہ غلام
کے طرح بلکہ غلام سے بہتر یعنی
بھائی کے طرح جو عزیز ہی خصوصاً
تجھے کو اور جسم کی راہ سے اور
خداوند کے سبب تجھے کو کشائی
۱۷ زیادہ عزیز نہوگا* سو اگر تو تجھے
شریک جانتا ہی تو میرے سریکا
۱۸ اُسکو قبول کر* اگر وہ تیرا کچھ
نقصان کیا ہی یا کچھ تیرا قرضدار
ہی تو اُسکو میرے نام پر لکھ
۱۹ رکھ* میں پاؤں اپنے ہاتھ سے لکھتا
ہوں کہ میں آپ ادا کرونگا اور
- میں تجھے سے نہیں کہتا کہ میرا
قرض جو تجھے پر ہی تو ہی ہی* ۲۰
ای بھائی تجھے سے خداوند
میں نفع ہونا خداوند میں میرے
کلیجے کو ٹھنڈھا کرنا* میں تیری ۲۱
فرمان برداری پر بھروسا کر کر تجھے
لکھا اور میں جانتا ہوں کہ تو اُس
سے بھی جو میں کہتا ہوں زیادہ
کرینگا* اِس کے سوا میرے لئے ۲۲
ایک کوٹھری تیار کر کہ تجھے یہ
آمین ہی کہ میں تمہارے دعاؤں
کے وسیلے سے تم کو دیا جاؤں* اِفراس ۲۳
جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ
قید ہی* اور مرق اور ارسترخس ۲۴
اور دیماس اور لوقا جو میرے ہم
خدمت ہیں تجھے سلام کہتے ہیں* ۲۵
ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تمہاری روح کے ساتھ ہووے آمین*

THE EPISTLE TO THE HEBREWS.

پاول کا خط عبرانیوں کو

پہلا باب

- ۱ خدا جو اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے سے باپ دادوں سے بار بار ۲ اور طرح طرح باتان کیا * اس آخری زمانے میں ہم سے بیٹے کے وسیلے سے بولا جسکو وہ سارے چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جسکے ۳ وسیلے سے وہ عالم بنایا * وہ اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت کا نقش ہو کر سب کچھ اپنے ہی قدرت کے کلام سے سمیٹا لیا ہے۔ وہ آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کر کر بلند آسمان پر جنابِ اعلیٰ کے ۴ سیدھے ہاتھ پر جا بیٹھا * وہ فرشتوں سے اس قدر بڑا بزرگ ٹھہرا جس قدر وہ میراث میں اُن کے نسبت ۵ بہتر خطاب پایا * کیونکہ وہ فرشتوں میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرا بیٹا ہے میں آج تجھے پیدا کیا اور پھر بیٹہ کہ میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا * اور پھر جب پہلوٹھے ۶ کو دنیا میں لایا تو کہا کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کرنا * ۷ اور فرشتوں کے بابت یوں فرمانا ہے کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحان اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بنانا ہے * مگر بیٹے کے بابت کہتا ہے ۸ کہ اے خدا تیرا تخت ابد تک ہے راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہے * تو راستی سے اُلٹت ۹ اور بدی سے عداوت رکھا اس سبب سے اے خدا تیرا خدا خوشی کے تیل سے تیرے شریکوں کے نسبت ۱۰ تجھے زیادہ مسیح کیا * اور بیٹہ کہ ۱۱ اے خداوند تو ابتدا میں زمین کی نیوڈالا اور آسمان تیرے ہاتھ

- ۱۱ کے بنائے ہوئے ہیں * وہ نیست ہو جائیں گے پر تو باقی ہی وہ سب
- ۱۲ پوشاک کے مانند پرانے ہووینگے * اور چادر کے طرح تو آنکو لپیٹیں گے اور وہ بدل جائیں گے پر تو وہی ہی
- ۱۳ اور تیرے برس جاتے نہ رہیں گے * پھر وہ فرشتوں میں سے کسکو کپپی کہا کہ تو میرے سیدھے ہاتھ پر بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی
- ۱۴ بڈاؤں * کہا وہ سب خدمت گزار روحان نہیں جو نجات کے وارثوں کی خدمت کے لئے بھیجے گئے *
- دوسرا باب
- ۱ اس لئے چاہئے کہ اُن باتوں پر جو ہم سننے اور بھی دل لگا کر غور کریں
- ۲ تا ایسا نہ ہو کہ ہم اُنکو کھو دیں * کیونکہ جب وہ کلام جو فرشتوں کے معرفت کہا گیا مضبوط رہا اور ہر ایک عدول اور نافرمانی واجبی
- ۳ بدلہ پائی * تو ہم کیونکر بچیں گے اگر اتنی بڑی نجات سے غافل رہیں جسکا بیان پہلے خداوند
- سے ہوا اور سننے والوں سے ہم پر ثابت ہوا * خدا آپ اُن کے ساتھ نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح قدس کے نعمتوں سے اپنی مرضی کے موافق گواہی دیتا رہا * ۵
- وہ اُس عاقبت کو جسکی ذکر ہم کرتے ہیں فرشتوں کے اختیار میں نہیں چھوڑا * پر کوئی کبھی گواہی ۶ دیکر کہیں فرمایا کہ انسان کہاں کہ تو اُسکی یاد رکھے یا انسان کا بیٹا کہ تو اُس پر نگاہ کرے * تو ۷ اُسکا مرتبہ فرشتوں سے کچھ کم رکھا تو جلال اور عزت کا تاج اُس پر رکھا اور اپنے ہاتھ کے کاموں پر اُسکو اختیار بخشا * تو سب کچھ اُسکے ۸ قدموں کے تلے لایا جس حالت میں سب کچھ اُسکے قدموں کے تلے لایا تو وہ کوئی چیز نہ چھوڑا جو اُسکے قدموں کے تلے نہ لایا ہر ہم اب تک نہ دیکھے کہ سب کچھ اُس کے قدموں کے تلے آیا * مگر یہ دیکھتے ۹ ہیں کہ یسوع جسکا درجہ فرشتوں سے کچھ کم تھا تاکہ خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لئے موت کا مزہ

- چکھ مَوْت کی اذیت کے سبب
۱۰ جلال اور عزت کا تاج پایا* کبونکہ
اُسکو جسکے لئے سب کچھ ہی
اور جسکے وسیلے سے سارے چیزان
موجود ہیں یہہ مناسب تھا کہ
جب بہت سے فرزندوں کو جلال
میں لائے اُنکی نجات کے پیشوا
۱۱ کو اذیتوں سے کامل کرے* کبونکہ
جو پاک کرتا اور وہ جو پاک
کئے جاتے سب ایک ہی سے ہیں
اسلئے وہ اُنکو بھائی کہنے سے نہیں
۱۲ شرماتا* کہ وہ کہتا ہی کہ میں تیرا
نام اپنے بھائیوں کو سناؤنگا مجلس
۱۳ کے درمیان تیری تعریف کرونگا*
اور پھر یہہ کہ میں اُس پر بیروسا
رکھوںگا اور یہہ بھی کہ دیکھ مجھے
اور اُن لڑکوں کو جو خدا مجھے
۱۴ دیا ہی* پس جس حالت میں
لڑکے گوشت اور خون میں شریک
ہیں ویسا ہی وہ بھی اُن میں شریک
ہوا تاکہ موت کے وسیلے سے اُسکو
جسکے پاس موت کا زور تھا یعنی
۱۵ شیطان کو برباد کرے* اور جو
بہر موت کے ڈر سے غلامی میں
- گرفتار تھے اُنکو چھڑا دے* کہ وہ ۱۶
البتہ فرشتوں کا نہیں بلکہ ابیرام
کی نسل کا ساتھ دیتا ہی* اس ۱۷
سبب سے ضرور تھا کہ وہ ہر ایک
بات میں اپنے بھائیوں کے مانند
بنے تاکہ وہ خدا کے ہاتھوں میں
لوگوں کے گناہوں کا کفارہ کرنے کے واسطے
ایک رحیم اور امانت دار سردار
کا بن لہرے* کہ جب وہ آپ ہی ۱۸
امتحان میں پڑ کر دکھ پایا تو وہ
اُنکی جو امتحان میں پڑتے ہیں
مدد کر سکتا ہی*
- تیسرا باب
- پس ای پاک بھائیو جو آسمانی ۱
دعوت میں شریک ہوے اُس رسول
اور سردار کا بن مسیح یسوع پر جسکا
ہم اقرار کرتے ہیں غور کرو* وہ اُسکے ۲
آگے جو اُسکو مقرر کیا امانت دار تھا
جس طرح موسیٰ بھی اپنے سارے
گھر میں* بلکہ وہ موسیٰ سے اس قدر ۳
زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا جیسا
گھر سے گھر کا مالک زیادہ عزت دار
ہوتا ہی* کہ ہر ایک گھر کا ایک ۴

- بنانیوالا ہی پر جو سب کچھ بنایا
سو خدا ہی * اور موسیٰ اپنے سارے
گھر میں خادیم کے طرح امانت دار
رہا کہ اُن باتوں پر جو ظاہر ہونے
۶ کو تھے گواہی دیوے * پر مسیح اپنے
گھر کا بیٹا بیٹا رہا جیسا بیٹا
اور اُسکا گھر ہم ہیں اس شرط پر
کہ اپنی دلیری اور اُمید کا فخر
۷ آخر تک قائم رکھیں * اس واسطے
جیسا روحِ قدس کہا اگر آج تم
۸ اُسکا آواز سنیں تو * اپنے دلوں کو
سخت مت کرو جس طرح بیابان
میں آزمائش کے دن غصے کے وقت
۹ ہوا * جہاں تمہارے باپ دادے
مُتبعہ آزمائے اور وہ مُتبعہ پرکھے
اور چالیس برس سے میرے کام
۱۰ دیکھتے تھے * اس لئے میں اُس
نسل سے ناراض ہو کر کہا کہ ان
لوگوں کے دل ہر وقت گمراہ ہوتے
ہیں وہ میرے راہوں کو نہیں
۱۱ پہچانتے * چنانچہ میں اپنے غصے
میں قسم کھایا کہ یہ میرے آرام
۱۲ میں داخل نہ ہووینگے * دیکھو
ای پٹائیو کہ تم میں سے کسی میں
- بہ ایمانی کا بُرا دل نہ ہو جو زندہ
خدا سے پھر جاوے * بلکہ تم ہر ۱۳
روز جب تک آج کے دن کی ذکر
ہوتی ہی آپس میں ایک دوسرے
کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے
کوئی گناہ کے فریب سے سخت نہ
ہو جاوے * کیونکہ ہم مسیح میں ۱۴
شریک ہیں بشرطیکہ اپنے شروع
کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں * ۱۵
جس وقت یہہ کہا جاتا کہ آج
اگر تم اُسکا آواز سنیں تو اپنے دلوں
کو سخت نہ کرو جیسا بیزار کرتے
وقت * کہ بعض سُکر غصہ دلائے ۱۶
لیکن وہ سب نہیں جو موسیٰ
کے وسیلے مصر سے نکلے * اور وہ دن ۱۷
لوگوں سے چالیس برس تک ناراض
رہا کہا اُن سے نہیں جو گناہ کئے
اور اُنکے لاشان بیابان میں پڑے
رہے * اور کن کے بابت وہ قسم کھایا ۱۸
کہ وہ میرے آرام میں داخل
نہ ہونگے مگر اُنکے جو نہ مانے * اور یوں ۱۹
ہی ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بہ ایمانی
کے سبب داخل نہ ہو سکے *

چوتھا باب

۱ پس جبکہ اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہی تو ہم کو ڈرنا چاہئے تاکہ ہم میں سے کوئی پیچھے ۲ رہ نہ جاوے * کبوترکے ہم کو بھی خوشخبری دی گئی جیسی اُنکو پر جو کلام وہ سنے وہ اُنکو فائدہ نہ بخشا کہ سُننے والوں میں ایمان ۳ کے ساتھ ملانہ تھا * کبوترکے ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں جیسا وہ کہا کہ میں اپنے غصے میں قسم کھایا کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہوں گے اگرچہ ۴ دُنیا کی بُنیاں سے سب کام بنے * کہ وہ ہفتے کے بابت کہیں یوں فرمایا کہ خُدا اپنے سارے کاموں ۵ سے ساتویں دن آرام کیا * اور پھر اِس مقام میں فرمایا کہ میرے ۶ آرام میں داخل نہ ہوں گے * پس اُس میں داخل ہونا کتنے لوگوں کے واسطے باقی ہی اور وہ جن کے لئے پہلے خوشخبری دی گئی تھی ۷ یہ ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے *

پھر اُسکے کتنے مدت کے بعد وہ داؤد کے معرفت ایک دن کی ذکر کرتا ہی جسکو آج کا دن کہتا جیسا لکھا ہی کہ آج اگر تم اُسکا آواز سُنیں تو اپنے داؤد کو محبت مت کرو * ۸ سو اگر یوشع اُنکو آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت کے بعد ایک دوسرے دن کی ذکر نہ کرتا * ۹ حاصل کلام خُدا کے لوگوں کے واسطے سب سے آرام باقی ہی * کبوترکے ۱۰ جو اپنے آرام میں داخل ہوا وہ اپنے کاموں سے آرام پایا جیسا خُدا اپنے کاموں سے * پس اُوہم کوشش ۱۱ کرنا کہ اُس آرام میں داخل ہوویں تا ایسا نہ ہو کہ یہ ایمانی کے سبب کوئی اُنکے مانند گر پڑے * کبوترکے ۱۲ خُدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنے والا اور کسی دودھاری تلوار سے بہت تیز ہی اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کر کر گذر جاتا اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہی * اور کوئی ۱۳ مخلوق اُس سے چھپا نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہی سب کچھ

- ۳ اُسکے نظروں میں کھلا ہوا اور بے
۴ پردہ ہی * پس جس حالت میں
ہمارا ایسا بزرگ سردار کاہن جو
آسمانوں سے گذر گیا خدا کا بیٹا
یسوع ہی تو ہم کو اپنے اقرار
۵ پر ثابت قدم رہنا چاہئے * کیونکہ
ہمارا سردار کاہن ایسا نہیں جو
ہمارے سستیوں میں ہم درد نہ
ہوسکے بلکہ گناہ کے سواے سارے باتوں
۱۶ میں ہمارے مانند آزمایا گیا * اس
لئے آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس
بے پروا جانا تاکہ ہم پر رحم ہووے
اور فضل جو وقت پر مددگار
ہووے حاصل کریں *
پانچواں باب
۱ کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو
آدمیوں سے چن لیا جاتا آدمیوں
ہی کے لئے اُن کاموں کے واسطے جو
خدا سے علاقہ رکھتے مقرر ہوتا ہی
۲ کہ نذر اور گناہ کے قربانیان گذرانے *
اور وہ نادانوں اور گمراہوں کو ضلالت
دیکھانے کے قابل ہو اس واسطے کہ
وہ آپ بھی کم زوریوں میں گرفتار
- ۳ ہی * سو اس سبب سے ضرور ہی
کہ جس طرح وہ لوگوں کے لئے اسی
طرح اپنے لئے بھی گناہ کے قربانیان
چڑھاوے * اور کوئی آدمی پہلے ۴
عزت آپ سے نہیں پاتا مگر وہ
جو ہاروں کے مانند خدا سے طلب
کیا جاتا ہی * اسی طرح مسیح ۵
بھی اپنے لئے سردار کاہن ہونے کی
عزت آپ سے نہیں اختیار کیا
بلکہ وہی بخشا جو اُسکو کہا کہ تو
منیرا بیٹا ہی آج میں تیرا باپ
ہوا * چنانچہ وہ دوسرے مقام ۶
میں کہتا ہی کہ تو ملک صدق
کے طرح ابد تک کاہن ہی * جن دنوں ۷
وہ جسم میں رہا بہت رو رو اور
آنسو بہا بہا کر اُس سے جو اُسکو
موت سے بچا سکتا تھا دعایان مانگا
اور منتان کیا اور خوف سے بچ
گیا * اگرچہ وہ بیٹا تھا پر اُن دکھوں ۸
سے جو وہ اُٹھایا فرمان برداری سیکتا * ۹
اور وہ کامل ہو کر اپنے سب فرمان برداروں
کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا * ۱۰
اور خدا کے طرف سے ملک صدق
کے مانند سردار کاہن کہلایا * اُسکے ۱۱

اٲهنه اور ابدی عدالت کی بنیاد
دوبارہ نہ ڈالنا* اور خدا چاہے تو ۳
ہم یہہہ کرہنگہ* کپونکہ وہ جو ایک ۴
بار روشن ہوے اور آسمانی بخشش
کا مزہ چکھے اور روح قدس میں
شریک ہوے* اور خدا کے عہدہ ۵
کلام اور آئندہ جہان کے قدرتوں کا
عزہ آرائیہ* اگر گرجاویں تو اُنکو ۶
پھر نہ سہ سے کھڑا کرنا تاکہ وہ
توبہ کریں نامکھن می کپونکہ وہ
خدا کے بیٹے کو اپنے لئے دوبارہ
صلیب پر کھینچ کر ذلیل کئے* ۷
کپونکہ جو زمین اُس مہینہوں کو
کہ بار بار اُسپر برسے پی جاتی می
اور اِسی سبزی جو کسان کو
مغید ہووے لاتی می سو خدا سے
برکت پاتی می* پر وہ جو کانٹہ اور ۸
اُنٹ کٹارے پتیدا کرتی نا مقبول
اور نزدیک می کہ لعنتی ہووے
جسکا انجام جلنا ہوگا* لیکن ای پہارو ۹
اگرچہ ہم یوں بولتے ہین پر تمہارے
حق میں اُنسے بہتر اور نجات
والے باتوں کا یقین رکھتے ہین* ۱۰
کپونکہ خدا سے انصاف نہیں می

باب ہمارے باتان بہت سے ہین
جن کا بیان کرنا مشکل می اس
۱۲ لئے کہ تمہارے کان بھاری ہین*
کپونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تھا کہ
تم اُستاد ہونا مگر تم اب تک اُسکے
محتاج ہین کہ کوئی تم کو پھر
سکھلاوے کہ خدا کے کلام کے پہلے باتان
کونسے ہین اور تم کو دودھہ چاہئے
۱۳ نہ سخت خوراک* کپونکہ جو
دودھہ پیتا می وہ راستبازی کے
کلام میں بے امتیاز می اس لئے
۱۴ کہ وہ بچہ می* پر سخت خوراک
کاموں کے واسطے می یعنے اُن کے
واسطے جن کے حواس ربط سے تیز
ہوگئے ہووین کہ نیک اور بد میں
امتیاز کریں*

چھٹوان باب

۱ اس واسطے مسیح کی تعلیم کی
پہلی بات چھوڑ کر کامل ہونے کے
۲ طرف بڑھتے چلے جانا* اور سردے
کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر
ایمان لانے اور باپتسموں کی تعلیم
اور ہاتھ رکھنے اور سردوں کے جی

- کہ وہ تمہارے کام اور اُس صحت پر
 کی صحت کو جو تم اُسکے نام پر
 پاک لوگوں کی خدمت کرتے ہو
 ۱۱ دیکھ لائے ہیں بھول جاوے * پر ہم
 چاہتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک
 * کامل امید کے واسطے آخر تک وہی
 ۱۲ کوشش ظاہر کیا کرے * تاکہ تم
 سست نہو جاوین بلکہ اُن کے پیرو
 ہووین جو ایمان اور صبر کی راہ
 ۱۳ سے وعدوں کے وارث ہوے * کہ خدا
 ابیرام سے وعدہ کرتے ہوے جب
 کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا کہ اُسکی
 قسم کھاوے تو اپنی ہی قسم کھا کر
 ۱۴ کہا * یقیناً میں تجھے برکتوں پر
 برکتان دیونگا اور تیری اولاد کو
 ۱۵ نہایت بڑھاؤنگا * اور وہ یوں ہی
 ۱۶ صبر کر کر اُس وعدے تک پہنچا *
 فی الحقیقت لوگ بڑے کی قسم
 کھاتے ہیں اور ثابت کرنے کے لئے
 اُن میں ہر ایک قضئے کا حد قسم
 ۱۷ ہی * پس خدا اِس ارادے سے کہ
 وعدے کے وارثوں پر مضبوط دلیل
 سے اپنی مرضی کی بے تبدیلی ظاہر
 ۱۸ کرے قسم کو درمیان لایا * تاکہ
- اُن دو چیزوں سے جو بے تبدیل
 ہیں جن میں خدا کا جھوٹنا ہونا
 ممکن نہیں ہم جو پناہ کے لئے دوتارے
 ہیں کہ اُسی امید کو جو سائنہ رکھی
 گئی قبضہ میں لوین پوری تسلی
 پاوین * وہ امید ہمارے جان کا ۱۹
 لنگر ہی جو ثابت اور قائم اور
 پردے کے اندر داخل ہوتا ہی * ۲۰
 جہاں پیشرو یسوع جو ملک
 صدق کے طرح ہمیشہ کے لئے سردار
 کا ہاں ہی ہمارے واسطے داخل ہوا *
 ساتواں باب
- ۱ پہلے ملک صدق شلیم کا بادشاہ
 خدا تعالیٰ کا کاہن تھا جو ابیرام
 سے جب وہ بادشاہوں کو مار کر
 پھرا آتا تھا ملاقات کیا اور اُسکے
 لئے برکت چاہا * اُسکو ابیرام ۲
 سب چیزوں کی دہیکی دیا وہ
 پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق
 راستی کا بادشاہ ہی اور پھر شاہ
 شلیم یعنی سلامتی کا بادشاہ * پہلے ۳
 بے باپ بے ما بے نسب ناعہ جسکے
 نہ دنوں کا شروع نہ زندگی کا آخر

- مگر خدا کے بیٹے کے مانند ہمیشہ
۴ کاہن رہتا ہی * اب غور کرو یہہ
کسیا بزرگ تھا کہ جسکو ہمارا
دادا ابیرہام لوٹ کے مال سے
۵ دے دیکھی دیا * اب لیوئی کی اولاد کو
جو کہانت کا کام پاتے ہیں حکم
ہی کہ لوگوں یعنی اپنے بھائیوں سے
اگرچہ وہ ابیرہام کی پشت سے
پیدا ہوئے شریعت کے موافق دے دیکھی
۶ لیوئین * پر وہ باوجودیکہ اُس کا
نسب اُن سے جدا ہی ابیرہام سے
دے دیکھی لیا اور اُس کے لئے جس
۷ سے وعدے کئے گئے برکت چاہا *
اور لاکلام چھوٹا بڑے سے برکت پاتا
۸ ہی * اور یہاں سر نہ والے آدمی دے دیکھی
لیتے ہیں پر وہاں وہی لیتا ہی
جسکے حق میں گواہی دی جاتی
۹ کہ جیتا ہی * بلکہ ہم یہہ بھی
کہہ سکتے کہ لیوئی بھی جو
دے دیکھی لیتا ہی ابیرہام کے وسیلے
۱۰ سے دیا * کہونکہ جس وقت ملک
صدق ابیرہام سے آملہ وہ اپنے باپ
۱۱ کی پشت میں تھا * اگر لیوئی والی
کہانت سے کاملیت ہوتی کہ لوگ
- شریعت سے اُسکے پابند تھے تو کہا
احتیاج تھی کہ دوسرا کاہن ملک
صدق کے طور پر ظاہر ہو اور ہارون
۱۲ کے طور پر نہ کہلاوے * پس اگر ۱۲
کہانت بدل جاوے تو شریعت
کا بھی بدل ڈالنا ضرور ہوگا * کہونکہ ۱۳
جسکے بابت یہ باتان کہے جاتے
وہ دوسرے فرقے میں سے ہی جس
میں سے کوئی قربان گاہ کی خدمت
نہیں کیا * کہ ظاہر ہی ہمارا ۱۴
خداوند یہودا سے نکلا اور اُس فرقے
کی کہانت کے بابت موصول کچھ
نہ کہا * یہہ اور بھی صاف ظاہر ۱۵
ہی کہ دوسرا کاہن ملک صدق کے
مانند ظاہر ہوتا ہی * جو جسمانی ۱۶
شریعت کے حکم کے موافق نہیں
بلکہ ہمیشہ کی زندگی کی قدرت
کے مطابق بنا ہی * کہ وہ گواہی ۱۷
دیتا ہی کہ تو ملک صدق کے طور
پر ہمیشہ کے لئے کاہن ہی * پس اگلا ۱۸
حکم اِس لئے کہ کم زور اور بے فائدہ
تھا اُٹھ گیا * کہونکہ شریعت کچھ ۱۹
کامل نہ کیا مگر ایک بہتر اُمید
درمیان میں داخل ہوئی جسکے

- اورگوں کے گناہوں کے واسطے قربانیان
چڑھاوے کیونکہ وہ ایک ہی بار
ایسا کیا جبکہ اپنے تین نذر
گُذرانا* کہ شریعت کم زور آدمیوں ۲۸
کو سردارِ کاین تہہ راقی ہی پر قسم
کا کلام جو شریعت کے بعد ہوا
بیٹے کو جو ہمیشہ تک کامل ہی
سردارِ کاین ٹھہراتا ہی*
آئہوان باب
- ۱ پس اُن باتوں سے جو کہہ گئے اصل
مطلب یہہ ہی کہ ہمارا ایک ایسا
سردارِ کاین ہی جو آسمان پر جناب
اعلیٰ کے تخت کے سیدھے ہاتھ پر
بیٹھا ہی* جو مقدس مکانوں کا ۲
خادم ہی اور اُس حقیقی ڈیرے کا
جسکو خداوند کھڑا کیا ہی نہ کہ
انسان* کہ ہر ایک سردارِ کاین اس ۳
واسطے مقرر ہوتا ہی کہ نذران اور
قربانیان گُذارنے سے ضرورت تھا کہ اُس کے
پاس بھی گُذارنے کو کچھ ہووے* اگر ۴
وہ زمین پر ہوتا تو کاین نہوتا اس
واسطے کہ کاین تو ہین جو شریعت
کے موافق قربانیان گُذرانتے ہین* ۵
- وسیلے سے ہم خدا کے حضور مہین
۲۰ پہنچتے ہین* پھر جیسا کہ یسوع
بغیر قسم کھانے کے مقرر نہوا ویسا
۲۱ ہی وہ ایک بہتر عہد کا ضامن ہوا*
کیونکہ کاین تو بغیر قسم کے مقرر
ہوتے ہین پر یہہ قسم کھانے کے ساتھ
اُسی سے کاین بنا جو اُس سے کہا کہ
خداوند قسم کھایا اور نہ بدللیگا کہ
تو ملکِ صدق کے طرح ہمیشہ کو کاین
۲۲ ہی* اُسکے سواے جو کاین ہوتے
۲۳ چلے آئے بہت سے تھے* اسواسطے
کہ وہ موت کے سبب رہ نہ
۲۴ سکے* پر یہہ اسلئے کہ ہمیشہ تک
رہنے والا ہی ایسی کہانت کا مالک
۲۵ ہوا جو دوسرے تک نہیں پہنچتی*
اس لئے وہ اُنکو جو اُسکے وسیلے سے
خدا کے حضور جاتے ہین آخر تک
بچاسکتا ہی کیونکہ وہ اُنکی سفارش
۲۶ کے لئے ہمیشہ جیتا ہی* اور ایسا
سردارِ کاین ہمارے لائق تھا جو
پاک اور بے بد اور بے عیب گنہگاروں
۲۷ سے جدا اور آسمان سے بلند ہی*
جو سردارِ کاینوں کے مانند محتاج
نہین کہ ہر روز پہلے اپنے اور پھر

- ۱۰ دل کے نسبت کامل کر نہیں سکتے * کہ وہ صرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غسلوں کے ساتھ جو جسمانی رسم ہی درستی کے وقت تک مقرر تھے * پر جب مسیح آنیوالے ۱۱ نعمتوں کا سردار کاہن ہو کر آیا تو بہت بزرگ اور بہت کامل ڈیرے کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا نہیں یعنی اس خلقت کا نہیں * نہ ۱۲ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو بلکہ اپنا ہی لہو لیکر سب سے پاک مکان میں ایک بار داخل ہوا کہ وہ ہمارے لئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کیا * ۱۳ اگر بیٹوں اور بکروں کا لہو اور چھڑے کی راکھ جو ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے بدن کی صفائی کے بابت اُنکو پاک کر سکتی ہی * تو کتنا ۱۴ زیادہ مسیح کا لہو جو یہ عظیم ہو کر ابدی روح کے وسیلے سے آپ کو خدا کے سامنے قربانی گذرانا تمہارے دل اور عقول کو صردے کاموں سے پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کی عبادت کریں * اور اسی سبب سے ۱۵ وہ نئے عہد کا درمیانی ہی تاکہ جب
- کے اندر وہ ڈیرا تھا جو سب سے ۴ پاک کہلاتا * اُس میں سونے کا عود دان تھا اور عہد کا صندوق جو چاروں طرف سونے سے مڑھا ہوا تھا اُس میں ایک سونے کا برتن من سے بھرا اور ہاروں کا عصا جس میں شاخاں پہولے تھے اور عہد نامہ کے تختیاں * اور اُسکے اوپر جلالی کروہیم تھے جو کفارہ گاہ پر سایہ کرتے ان باتوں کا مفصل بیان کرنا ۶ اب کچھ ضرور نہیں * پس جب یہ چیزان یوں تیار ہو چکے تب پہلے ڈیرے میں کاہن ہر وقت داخل ہو کر خدمت بجالاتے تھے * پر دوسرے میں صرف سردار کاہن سال بھر میں ایک بار جاتا مگر بغیر لہو کے نہیں جو اپنے اور قوم کے خطاؤں ۸ کے لئے گذرانے تھا * اس سے روح قدس یہہ ظاہر کرتا تھا کہ جب تک پہلا ڈیرا کھڑا رہا سب سے ۹ پاک مکان کی راہ نہ کھلی تھی * وہ ڈیرا اس وقت تک ایک مثال ہی جس میں نذران اور قربانیاں گذرانے جو عبادت کرنیوالے کو

- وہ پہلے عہد کے گناہوں کے چھڑانے | پاک کئے جاویں مگر خود آسمانی
 کے لئے موت پاوے تو وہ جو | چیزان ان سے بہتر قربانیوں سے
 بلائے گئے ہیں ابدی میراث کا وعدہ | پاک کئے جاویں * کیونکہ مسیح ۲۴
 ۱۶ حاصل کریں * کیونکہ جہان عہد | اُس پاک مکان میں جو ہاتھوں
 ہی وہاں اُس وصی کی موت جس | سے بنایا گیا اور حقیقی مکان کا
 ۱۷ پر وہ مقرر ہوتا ضرور ہی * کہ عہد | نمونہ ہی داخل نہیں ہوا بلکہ
 مردوں پر باندھا جاتا ہی اور | آسمانی میں تاکہ اب سے خدا
 پختہ نہیں جب تک کہ وہ وصی | کے حضور میں ہمارے لئے حاضر
 ۱۸ زندہ ہی * اس سبب سے پہلا | رہے * پرائیسا نہیں کہ وہ آپ کو ۲۵
 ۱۹ عہد بھی بغیر لہو کے نہیں باندھا گیا * | بار بار گزرا نہ جیسا سردار کا ہن سب
 کہ جب موسیٰ تمام لوگوں کو | سے پاک مکان میں ہر سال دوسرے
 شریعت کا ہر ایک حکم کہہ سنایا | کا لہو لیکر جاتا ہی * کیونکہ اگر ۲۶
 تب بچھڑوں اور بکروں کا لہو پانی | ایسا ہوتا تو ضرور تھا کہ وہ دنیا
 اور لال اون اور زوفا کے ساتھ لیکر | کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر
 اُس کتاب اور سارے لوگوں پر | اب آخری زمانہ میں ایک بار ظاہر
 ۲۰ چھڑک کر کہا * کہ یہ اُس عہد کا | ہوا تاکہ اپنے تین قربانی کرنے سے
 ۲۱ لہو ہی جو خدا تمہارے لئے تہہرایا * | گناہ کو نبیست کرے * اور جیسا ۲۷
 اور وہ اُسی طرح ڈیرے پر اور | آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور
 خدمت کے تمام چیزوں پر لہو | بعد اُسکے عدالت مقرر ہوئی * ۲۸
 ۲۲ چھڑکا * اور قریب سارے چیزان | وٹسای مسیح ایک بار سینوں
 شریعت کے مطابق لہو سے پاک | کے گناہ کا بوجھ اٹھانے کے لئے آپ
 کئے جاتے ہیں اور بغیر لہو بہائے | کو گزرا نہ دوسرے بار بغیر گناہ
 ۲۳ معافی نہیں ہوتی * پس ضرور | کے ظاہر ہوگا تاکہ اُن کو جو اُسکی
 تھا کہ آسمانی چیزوں کے نمونہ یوں | راہ دیکھتے ہیں نجات دیوے *

دسواں باب

۱ شریعت جو آنیوالہ نعمتوں
کی چھاؤں میں اور اُن چیزوں کی
حقیقی صورت نہیں اُن قربانیوں
سے جو وہ ہر سال ہمیشہ گذرانے
آنکو جو وہاں آتے ہیں کبھی کامل
۲ نہیں کر سکتے * نہیں تو وہ قربانی
گذرانے سے باز آتے کہونکہ عبادت
کرنیوالہ ایکبار پاک ہو کر آگے کو اپنے
۳ تین گنہگار نجات دہ * پر قربانیاں برس
۴ برس گناہوں کو یاد دلانے ہیں *
کہونکہ نہیں ہوسکتا کہ بٹیوں اور
۵ بکروں کا لہو گناہوں کو مٹا دے *
اسلئے وہ دنیا میں آتے ہوئے کہتا
میں کہ قربانی اور نذر کو تو نہیں
چاہا پر میرے لئے ایک بدن تیار
۶ کیا * سوختنی قربانی اور اُن قربانیوں
سے جو گناہ کے لئے ہیں تو راضی
۷ نہوا * تب میں کہا کہ دیکھہ میں
آتا ہوں میرے بابت کتاب کے
دفتر میں لکھا میں تاکہ ای خدا
۸ تیری مرضی بجالاؤں * پہلے جب
کہا کہ قربانی اور نذر اور سوختنی

قربانی اور گناہ کی قربانی کی خواہش
تو نہ رکھا نہ اُن سے خوش ہوا اور
یہی قربانیاں شریعت کے موافق
گذرانے جاتے ہیں * تب وہ کہا ۹
کہ دیکھہ ای خدا میں آتا ہوں
کہ تیری مرضی بجالاؤں تو وہ پہلے کو
مٹاتا تاکہ دوسرے کو ثابت کرے * ۱۰
اُسی مرضی سے ہم یسوع مسیح کے بدن
کو ایک بار گذرانے کے سبب پاک
ہوے ہیں * اور ہر ایک کا اُن روز روز ۱۱
خدمت کرتے ہوئے اور ہر دم ایک
میں طرح کے قربانیاں جو ہرگز گناہ
مٹانے کے قابل نہیں ہیں گذرانے
ہوا کھڑا رہتا * لیکن جب یہ ۱۲
گناہوں کی ایک ہی قربانی ہمیشہ
کے لئے گذرانا تھا خدا کے سیدھے
ہاتھ پر جا بیٹھا * تب سے انتظار ۱۳
کرتا میں کہ اُسکے دشمن اُسکے پاؤں
کی چوکی ہوویں * کہونکہ وہ ایک ۱۴
میں نذر گذرانے سے معتقد ہوں کو
ہمیشہ کے لئے کامل کیا * اور روح ۱۵
قدس بھی ہمارے لئے گواہی دینا
کہونکہ جب وہ کہا تھا * کہ یہ ۱۶

- وہ عہد ہی جو میں ان دنوں کے بعد ان سے باندھونگا تب خداوند فرماتا ہے کہ میں اپنی شریعت کو ان کے دل میں ڈالونگا اور ان ۱۷ کی سمجھ میں لکھونگا* اور ان کے گناہوں اور ان کے ناراستیوں کو ۱۸ کبھی یاد نہ کرونگا* اب جہاں ان کی معافی ہے وہاں گناہ کے لئے ۱۹ پھر نذر گذراننا نہیں* پس ای بھائیو جب کہ ہم دلیری حاصل کئے کہ سب سے پاک مکان میں ۲۰ مسیح کے لہو سے دخل پاویں* اُس نئی اور جیتی راہ سے جو وہ اپنے جسم کے پردے کو پھاڑ کر ۲۱ ہمارے لئے تیار کیا* اور جبکہ ہمارا بڑا گناہ ہے جو خدا کے گھر ۲۲ کا مختار ہے* تو آؤ سچے دل سے اور کامل ایمان کے ساتھ اور دل کی بری سمجھ پر چڑکاؤ کر کر نزدیک جانا اور اپنے بدن کو صاف پانی ۲۳ سے دھو کر* اپنی امید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامنے رہنا کہونکہ ۲۴ وہ جو وعدہ کیا سچا ہے* اور ہم ایک دوسرے پر لحاظ کرنا تاکہ
- ہم ایک دوسرے کو محبت اور نیکوکاری کے طرف ترغیب دیویں* ۲۵ اور آپس میں ایک دوسرے سے باز نہ آنا جیسا بعضوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کرنا اور یہہ اتنا زیادہ جتنا تم دیکھتے ہیں کہ وہ دن نزدیک ہوتا ہے* کہونکہ اگر بعد اُسکے ہم ۲۶ سچائی کی پہچان حاصل کئے ہیں جان بوجھ کر گناہ کریں تو پھر گناہوں کے لئے قربانی باقی نہیں* مگر ۲۷ عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور آنشی غضب جو مخالفوں کو کھالویگا باقی ہے* جو کوئی موسیٰ ۲۸ کی شریعت کو ناچیز جانتا تو رحمت سے خارج ہو کر دو تین کی گواہی سے مارا جاتا تھا* پس ۲۹ خیال کرو کہ وہ شخص کتنی زیادہ سزا کے لائق تھہریگا جو خدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وہ پاک ہوا ناپاک جانا اور فضل کے روح کو ذلیل سمجھا* ۳۰ کہونکہ ہم اُسکو جانتے ہیں جو یہہ کہا کہ بدلہ لینا میرا کام ہے

- ۳۹ خداوند فرماتا ہے میں ہی بدلہ لیونگا اور پھر خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا * زندہ خدا کے ہاتھ ۳۱
- ۳۲ میں پڑنا ہولناک ہے * پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم روشن ہو کر دکھوں کی بڑی لڑائی کی ۳۳
- ۳۳ برداشت کئے * کچھ تو اس واسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں سے انگشت نہا ہوے اور کچھ اسلئے کہ تم ان کے جن سے پہلے بدسلوکی ۳۴
- ۳۴ اوی تھی شریک تھے * کہ جس وقت میں زنجیروں میں تھا تم میرے ہم درد ہوے اور اپنے مال کا اٹ جانا خوشی سے قبول کئے یہ جانکر کہ ہمارے لئے ایک بہتر ۳۵
- ۳۵ مال آسمان پر ہے جو قائم رہیگا * پس تم اپنی دلیری کو مت چھوڑو ۳۶
- ۳۶ کیونکہ اسکا برا اچو ہے * تم کو ضرور ہے کہ صبر کریں تاکہ تم خدا کی مرضی پر عمل کرکر وعدے ۳۷
- ۳۷ کے پھل حاصل کریں * کہ اب تھوڑی سی مدت ہے کہ آنیوالا آویگا اور ۳۸
- ۳۸ دیر نہ کریگا * پر راست باز ایمان سے جڈیگا لیکن اگر وہ ہتھ تو میرا
- جی اُس سے راضی نہ ہوگا * پر ہم ان ۳۹
- میں سے نہیں جو ہلاکت تک پہنچاتے بلکہ ان میں سے ہیں جو جان بچانے تک ایمان رکھتے ہیں *
- گیارہواں باب
- ایمان امیدواری کی حقیقت اور ۱
- اندیکھے چیزوں کا ثبوت ہے * اُس ۲
- ہی سے بزرگوں کے لئے گواہی دی گئی * ایمان سے ہم جانتے ہیں ۳
- کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ جو چیز دیکھنے میں آتی ۴
- ان چیزوں سے نہیں بنی جو دیکھے جاتے * ایمان سے اہیل قین سے ۵
- بہتر قربانی خدا کو گذرانا اسی کے سبب اُسکے راست باز ہونے پر ۶
- گواہی دی گئی کہ خدا اُس کے نذروں پر گواہی دیتا ہے اور اسی ۷
- کے سبب اُسکے مرنے پر بھی اب تک اُسکی فکر کی جاتی ہے * ایمان ۸
- کے سبب سے خدوخ دنیا سے اٹھے گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور ۹
- نہیں ملا اسلئے کہ خدا اُس کو دنیا سے زندہ اٹھایا تھا کیونکہ

- ۱ اسکے آٹھ جانے سے پیشتر اُس پر
یہہ گواہی گزاری تھی کہ وہ خدا
۶ کو راضی کیا * اور بغیر ایمان کے
اُسکو راضی کرنا ممکن نہیں کہونکہ
اُس پر جو خدا کے طرف آنا یہہ
ضرور ہی کہ یقین کرے کہ وہ
موجود ہی اور یہہ کہ اپنے ڈھونڈھنے
۷ والوں کو بدلا دیتا ہی * ایمان سے
نوح اُن چیزوں کی آگاہی پاکر
جو اُس وقت نظر میں نہ آئے
تھے خدا سے ڈر کر کشتی اپنے گہرانے
کے بچاؤ کے لئے بنایا جس سے وہ دنیا
کو گنہگار ٹھہرایا اور اُس راستبازی
کا جو ایمان سے ملتی ہی وارث
۸ ہوا * ایمان سے ابیرام جب بلایا
گیا فرمان برداری کر کر اُس جگہ
چلا گیا جس کو وہ میراث میں
لینے والا تھا اور باوجودیکہ نجانا
۹ کہ کدھر جاتا ہی نکلا * ایمان سے
وہ وعدے کی زمین میں یوں مقام
کیا جیسا وہ اسکی نہ تھی کہ وہ
اسحاق اور یعقوب سمیت جو
اُسکے ساتھ اُس ہی وعدے کے وارث
۱۰ تھے دیروں میں رہا کیا * کہ وہ
- ایسے شہر میں جانے کا امیدوار
تھا جسکے لئے بنیاد ہی جس کا
بنانیوالا اور بسانیوالا خدا ہی * ۱۱
ایمان سے سارہ حاملہ ہونے کی
طاقت پائی اور عمر گزرے پر جنہی
اسلئے کہ وہ وعدہ کرنے والے کو سچا
جانی تھی * سو ایک سے وہ بھی ۱۲
جو مردہ سا تھا آسمان کے ستاروں
کے اور دریا کنارے کی بدیشمار
ریت کے مانند پیدا ہوئے * یہ سب ۱۳
ایمان میں مرگئے اور وعدوں کو
نہ پہنچے پر دور سے اُنکو دیکھنے اور
معتقد ہوئے اور اختیار میں لائے
اور اقرار کئے کہ ہم زمین پر اجنبی
اور مسافر ہیں * کہ وہ جو اُسے ۱۴
باتان کہنے والے ہیں ظاہر کرتے کہ
ہم اپنا وطن ڈھونڈھتے ہیں * اور ۱۵
اگر اُس ملک کو جس سے وہ
نکل آئے تھے پھر یاد لاتے تو وہاں
اُنکو پھر جانے کی فرصت تھی * پر ۱۶
وہ ایک بہتر ملک کے جو
آسمانی ہی مشتاق تھے سو خدا اُن
سے شرماتا نہیں کہ اُنکا خدا کہلاوے
کہونکہ وہ اُنکے لئے ایک شہر تیار

- ۱۷ کیا ہی * ابیزام جب آزمایا گیا کہ وہ خدا کے لوگوں کے ساتھ دکھ
وہ ایمان سے اسحاق کو قربانی کے لئے گذرانا اور جو وعدوں کو پایا
۱۸ تھا وہ اکلوتے کو گذرانا * جس سے یہہ کہا گیا تھا کہ اسحاق ہی سے
۱۹ تیری نسل کہلائیگی * کہونکہ وہ سمجھا کہ خدا مردوں کے جلاتے پر
قادر ہی اور وہ اُن میں سے اسکو ۲۰ تمثیل کے طور پر پایا * ایمان سے
اسحاق آدیوالہ چیزوں کے بابت ۲۱ یعقوب اور عیثاؤ کو دعا دیا * ایمان
سے یعقوب مرتے وقت یوسف کے دونوں بیٹوں کو دعا دیا اور اپنے
۲۲ عصا کا سر تھام کر سجدہ کیا * ایمان سے یوسف جب مرنے پر تھا بنی
اسرائیل کے نکل جانے کی ذکر کیا ۲۳ اور اپنے ہڈیوں کے بابت حکم کیا *
ایمان سے موسیٰ پٹیدا ہوتے ہی تین مہینے تک اپنے ما باپ کے معرفت
سے چھپایا گیا کہونکہ وہ دیکھ کہ لڑکا خوب صورت ہی اور وہ
۲۴ بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے * ایمان سے موسیٰ سیانا ہو کر فرعون کی
۲۵ بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا *
- ۲۶ کہ وہ خدا کے لوگوں کے ساتھ دکھ اٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ
گناہ کے سکھ کو جو چند روزہ ہی حاصل کرے * کہ وہ مسیحی ۲۶
لعن طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا کہونکہ اُس کی
نگاہ جزا پانے پر تھی * ایمان سے ۲۷ وہ بادشاہ کے غصے سے خوف نہ
کھا کر مصر کو ترک کیا کہ وہ ان دیکھ کو گویا دیکھ کر مضبوط بنارہا * ۲۸
ایمان سے وہ فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہو کہ
پہلوٹھوں کا ہلاک کرنے والا اُن کو چھپوے * ایمان سے وہ لال ۲۹
دربا سے یوں گذرے جیسا خشکی پر سے اور مصر والے جب اُس راہ
سے جانے کا قصد کئے ڈوب گئے * ۳۰ ایمان سے اریحو کا شہر پناہ جب
وہ سات دن تک گھیرے میں تھا گر پڑا * ایمان سے راحاب جو کسبن ۳۱
تھی بے ایمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی کہ وہ جاسوسوں کو سلامت اپنے
گھر میں آنے دی * اب مین اور ۳۲
کہا کہوں فرصت نہیں کہ جدعون

اور برق اور سمسون اور یفتم اور داؤد
اور سمونیل اور نبیوں کا احوال بیان
۳۳ گرون * کہ وہ ایمان سے بادشاہوں
کو مغلوب کئے اور راستی کے کام
کئے اور وعدوں کو حاصل کئے شیر
۳۴ بدر کے منہ بند کئے * آگ کی
تیزی کو بجھائے تلواروں کے دھاروں
سے بچ نکلے کم زوری میں زور آور
ہوئے اڑائی میں بہادر بنے اور غیروں
۳۵ کے فوجوں کو ہٹا دئے * عورتان اپنے
شرے زندہ پائے اور بعضہ عذاب
میں پڑے اور چھٹکارا قبول نہ
۳۶ کئے تاکہ بہتر قیامت تک پہنچیں *
بعضہ اُس امتحان میں پڑے کہ
ٹپٹھوں میں اڑائے گئے کوڑے کھائے
۳۷ اور زنجیر اور قید میں پھنسے *
پتھر بازی کئے گئے آری سے چیرے
گئے شکنجہ میں کھینچے گئے تلوار
سے مارے گئے بھیڑوں اور بکروں
کی کھال اوڑھے ہوئے تنگی میں
مُصیبت میں دکھ میں مارے
۳۸ پھر * دنیا ان کے لایق نہ تھی
وہ بیابانوں اور پہاڑوں اور غاروں
اور زمین کے گڑھوں میں خراب

پہرا کئے * اور یہ سب جن کے ایمان ۳۹
پر گواہی دی گئی وعدے کو نہ
پہنچے * کہ خدا پدیش بینی کر کر ۴۰
ہمارے لئے ایک بہتر بات ٹھہرایا
تھا تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل
نہوویں *

بارہوان باب

پس جبکہ اتنا بڑا ابرہم کو ۱
گواہوں کا آگھیرا ہی تو ہم ہر ایک
بوجھ اور فریفتہ کرنیوالے گناہ کو
اتار کر برداشت کے ساتھ اُس دوز
میں جو ہمارے سامنے آ پڑی
ہی دوزنا * اور یسوع کو جو ایمان ۲
کا شروع اور کامل کرنیوالا ہی تکتے
رہنا جو اُس خوشی کے لئے کہ
اُسکے سامنے تھی شرمندگی کو
ناچیز جان کر صلیب کو سہا اور
خدا کے تخت کے سیدھے ہاتھ پر
جا بیٹھا * تم اُس پر غور کرو جو ۳
گنہگاروں کی اتنی بڑی مخالفت کی
برداشت کیا تانہ ہو کہ تم پریشان
خاطر ہو کر سست ہو جاؤں * تم گناہ ۴
کے مقابلے میں کوشش کر کر ہنوز

- ۵ خون تک سامہنا نہیں کئے* اور تم اُس نصیحت کو جو تم کو فرزندوں کے مانند کی جاتی ہی بھول گئے کہ اے میرے بیٹے خداوند کی تذبذب کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے
- ۶ شکستہ دل مت ہو* کہ خداوند جسکو پکار کرتا ہی اُسے تذبذب کرتا ہی اور ہر ایک بیٹے کو جسکو وہ قبول کرتا ہی پیتنا ہی* اگر تم تنبیہ میں صبر کرتے ہیں خدا تم سے فرزندوں کے مانند سلوک کرتا ہی کہ کون سا بیٹا ہی جس کو باپ ۸ تذبذب نہیں کرتا* پر اگر وہ تذبذب جس میں سارے شریک ہیں تم کو نہ کی جاوے تو تم حراہ زادے ۹ ہیں فرزند نہیں* اور جب وہ جو ہمارے جسمانی باپ تھے تذبذب کرتے تھے اور ہم اُنکی تعظیم کئے تو کہا ہم اُس سے زیادہ روحوں کے باپ کے حکم میں نہ رہینگے ۱۰ اور جیئینگے* کہ وہ تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تذبذب کرتے تھے پر وہ ہماری بہتری
- ۱۱ کے لئے تاکہ ہم اُسکی پاکیزگی میں شریک ہووین* اور کوئی تذبذب اُسی وقت خوشی کا باعث نہیں نظر آتی بلکہ افسوس کا مگر آخر کو اُن کیتین جو اُسے تربیت پاتے ہیں راستبازی کا پھل چٹین کے ساتھ بخششی ہی* اسواسطے ڈھیلے ۱۲ ہاتھ اور مسست گھٹنوں کو سیدھا کرو* اور اپنے پاؤں کے لئے سیدھے ۱۳ رستے بناؤ تاکہ جو لنگڑاں ہی بھٹک نچاوے بلکہ چنگا ہووے* سب ۱۴ سے ملے رہو پاکیزگی کی پیروی کرو جس کے بغیر خداوند کو کوئی نہ دیکھینگا* اور بغور دیکھتے رہو کہ ۱۵ کوئی خدا کے فضل سے محروم نہ ہو اور کہ کوئی کڑوی جڑ سبز ہو کر تصدیع نہ دیوے اور اُس سے بہتیرے ناپاک نہ ہو جاوین* کہ ۱۶ کوئی عیساؤ کے مانند زانی یا بدین نہ ہو جو ایک خوراک کے واسطے اپنے پہلوئے ہونے کا حق بیچا* ۱۷ کیونکہ تم جانتے ہیں کہ وہ اُسکے بعد جب وہ چاہا کہ برکت کا وارث ہووے رد کیا گیا اور دل بدلنے

- ۱۸ آئسو بہا بہاکر ڈھونڈھا* اور تم اس پہاڑ تک نہیں آئے جسکو چھپی سکے نہ اُسکی دہکتی آگ ۱۹ اور کالی بدلی اور تاریکی اور طوفان* اور نرسنگہ کے شور اور کلام کرنیوالہ آواز کے پاس جس کو سننے والے سنکر درخواست کئے کہ یہ کلام پھر ۲۰ ہم نے نہ کہا جاوے* کیونکہ وہ اُس حکم کی جو اُنکو دیا گیا تھا برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور اُس پہاڑ کو چھٹے تو پتھر بازی کیا جاوے یا بہالہ سے چھیدا ۲۱ جاوے* اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈراؤنا تھا کہ موسیٰ بولا میں حیران ۲۲ اور ارزان ہوں* بلکہ تم سیہوں کے پہاڑ اور زندہ خدا کے شہر میں جو آسمانی یروشالم ہی اور لاکھوں ۲۳ فرشتوں کے پاس* اور پہلوتھوں کی جماعت اور مجلس میں جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی ۲۴ اور کامل راستبازوں کے روحوں* اور یسوع کے جو نئے عہد کا درمیانی
- ہی اور اُس چہرے کے لہو کے جو ہابیل کے لہو سے بہتر باتان بولتا ہی پاس آئے ہیں* دیکھو تم اُس ۲۵ بولنے والے سے غافل نہ رہو کیونکہ اگر وہ بہاگ نہ نکلے جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تھا غافل رہا تو ہم بھی اگر اُس سے جو ہم کو آسمان پر سے فرماتا ہی سنہے موڑیں کیونکہ بہاگ نکلیں گے* اُسکا آواز ۲۶ زمین کو اُس وقت ہلادیا پر اب وہ یہ کہہ وعدہ کیا کہ پھر ایکبار میں فقط زمین کو نہیں بلکہ ۲۷ آسمان کو بھی ہلادیوں گا* اور یہہ ۲۸ بات کہ پھر ایکبار اِس بات کو ظاہر کرے ہی کہ وہ چیزان جو ہلائے جاتے ہیں بنے ہوئے چیزوں کے مانند ٹل جاتے تاکہ وہ چیزان جو ٹلنے کے نہیں قائم رہیں* پس ہم ایسی بادشاہت ۲۸ کو جو ٹلنے کی نہیں پاکر فضل حاصل کرنا جس سے خدا کی بندگی پسندیدہ طور پر ادب اور ۲۹ دینداری کے ساتھ کریں* کیونکہ ۳۰ ہمارا خدا ہمیں کرنیوالی آگ ہی*

تیرھواں باب

۱ برادرانہ محبت بنی رہنا*
 ۲ مسافر پروری کو مت بولو کہونکہ
 اسی سے کتنے بن جانے فرشتوں کی
 ۳ مہمانی کئے ہیں* قیدیوں کو
 یوں یاد کرو گویا تم ان کے ساتھ
 قید میں شریک ہیں اور ایسا ہی
 ان کو جو رنج میں ہیں یاد کرو
 ۴ کہ تمہارا بھی انہیں کا جسم ہی*
 بہا کرنا سب میں بیلا کام ہی
 اور بستر ناپاک نہیں پر خدا حرام
 ۵ کاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا*
 تمہاری چلن لالچ کی نہ ہونا اور
 جو موجود ہی اسی پر قناعت
 کرو کہونکہ وہ آپ کہا ہی کہ میں
 تجھے ہرگز چھوڑوں گا اور تجھے مطلق
 ۶ ترک نہ کروں گا* اس واسطے ہم
 خاطر جمعی سے کہہ سکتے ہیں کہ
 خداوند میرا مددگار ہی اور میں نہ
 ۷ ڈروں گا آدمی میرا کہا کریگا* تم اپنے
 پیشواؤں کو جو تم سے خدا کی بات
 کہہ یاد کرو اور ان کی چال کے انجام
 ۸ کو غور کر کرانکہ ایمان کی پیروی کرو*

یسوع مسیح کل اور آج اور اب تک
 ایکساں ہی* تم رنگارنگ بیگانہ ۹
 تعلیموں سے ادھر ادھر دوڑتے نہ بہرو
 کہ پہلے پہلا ہی کہ دل فصل سے
 مضبوط ہو نہ کہ خوراکوں سے جن
 سے وہ جو ان کے لئے دوڑتے پھرتے تھے
 نفع نہ پائے* ہماری تو ایک ۱۰
 قربان گاہ ہی جس سے ڈیرے کی
 خدمت کرنیوالوں کا اختیار نہیں
 کہ کھاویں* کہ جن جانوروں کا ۱۱
 لہو سردار کا بن مقدس مکان میں
 گناہ کے کفارے کے واسطے لیجاتا
 ہی ان کے بدن ڈیرے کے باہر
 جلائے جاتے ہیں* اس واسطے یسوع ۱۲
 بھی تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے
 پاکیزگی بخشے پتھانک کے باہر مارا
 گیا* پس آؤ ہم اُسکی دلت کے ۱۳
 شریک ہو کر ڈیرے سے باہر اُس
 کے پاس نکل چلیں* کہونکہ ہمارا ۱۴
 رہنے والا شہر یہاں نہیں ہم تو
 اُس شہر کو جو آدیوالا ہی ڈھونڈتے
 ہیں* اس واسطے اُس کے وسیلے سے ۱۵
 تعریف کی قربانی یعنی اُن ہونٹھوں
 کا پہل جو اُسکے نام کا اقرار کرتے

- ۱۶ ہمیں خدا کے لئے ہر وقت لانا * پر
بھلائی اور سجاوٹ کرنا مت بھولو
اس لئے کہ خدا ایسے قربانیوں سے
۱۷ خوش ہوتا ہے * تم اپنے پیشواؤں
کے فرمان بردار اور تابع رہو کہ وہ
انکے مانند جن کو حساب دینا
بڑی گاتمہارے جانوں کے واسطے جاگتے
رہتے ہیں تاکہ وہ خوشی سے
پہہ کریں کہ غم سے جو تمہارے
۱۸ لئے نقصان ہے * ہمارے واسطے
دعا مانگو کیونکہ ہم یقین جانتے
ہیں کہ ہم نیک نیت ہیں کہ
سارے باتوں میں نیکی کے ساتھ
۱۹ گذران کیا چاہتے ہیں * اور میں
پہہ منت کرتا ہوں کہ تم پہہ کریں
خاص اس لئے کہ میں جلد تمہارے
۲۰ پاس پہر پہنچوں * سلامتی کا خدا
جو ابدی عہد کے لہو کے سبب سے
بکرون کے بزرگ گلہ بان یعنی ہمارے
خداوند یسوع مسیح کو مردوں
میں سے پہر لایا تم کو ہر ایک نیک
کام میں کامل کرے تاکہ اس کی
مرضی پر چلیں * اور جو کچھ کہ ۲۱
اسکے حضور میں مقبول ہے یسوع
مسیح کے وسیلے تم میں کرے اسکا
جلال ہمیشہ ہمیشہ پورے آمین * ۲۲
اب ای بھائیو میں تم سے التماس
کرتا ہوں کہ تم نصیحت کے کلام
کو مان لیو کہ میں مختصر میں
تم کو لکھا ہوں * جانو کہ بھائی ۲۳
طیمریٹوٹس چھٹ گیا اگر وہ جلد
آوے تو اسکے ساتھ آکر میں تم
کو دیکھوں گا * تم اپنے سب پیشواؤں ۲۴
اور سارے مقدسوں کو سلام کہو
جو اِتالیا کے ہیں تم کو سلام کہتے
ہیں فضل تم سب پر پورے آمین *

THE EPISTLE OF JAMES.

يعقوب کا خط

پہلا باب

- ۱ يعقوب کا جو خدا اور خداوند
يسوع مسیح کا بندہ می اُن بارہ
- ۲ فرقوں کو جو تتر پتر میں سلام*
ای بھائیو جب تم طرح طرح کے
آزمایشوں میں پڑیں تو اُسکو کمال
- ۳ خوشی سمجھو* یہہ جان کر کہ
تمہارے ایمان کی آزمائش صبر
- ۴ پیدا کرتی ہے* پر صبر کو کام پورا
کرنے دیو تا کہ تم کامل اور پورے
- ۵ ہووین اور کسی بات میں ناقص
نہ رہیں* اور اگر کوئی تم میں
- سہ حکمت میں ناقص ہووے تو
خدا سے مانگنا جو سب کو تجارت
- سے دیتا اور ملامت نہیں کرتا می
- ۶ اور اُسکو عنایت ہوگی* پر وہ
ایمان سے مانگنا اور کچھ شک
- نہ کرنا کیونکہ شک کرنے والا دریا
- کی لہر کہ مانند می جسکو ہوا
- ۷ تکرانی اور اُڑتی ہے* ایسا شخص
ہرگز نہیں سمجھنا کہ خداوند سے
- ۸ کچھ پائیگا* دو دلا آدمی اپنی
- ۹ ساری چال میں ڈگگاتا ہے*
بھائی جو غریب می اپنی بلندی
- ۱۰ پرفخر کرنا* اور جو دولت مند می
اپنی غریبی پر اس لئے کہ وہ گھاس
- کے پھول کے طرح جاتا رہیگا* ۱۱
- کیونکہ جب سورج نکلتا گرم ہوا
کے ساتھ گھاس کو سکھا دیتا اور
- اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے
- کی خوب صورتی جاتی رہتی ہوں
- ۱۲ می دولت مند بھی اپنے سارے راہوں
میں کھلائے جایگا* مبارک وہ
- آدمی جو آزمائش کی برداشت
- کرتا ہے اس واسطے کہ جب اُس
- کی آزمائش ہو چکی تو زندگی کا
- تاج پائیگا جسکا خدا اپنے محبت

- ۱۳ رکھنے والوں سے وعدہ کیا* جب کوئی امتحان میں پہنچے تو نہ کہنا کہ میں خدا کے طرف سے امتحان میں پہنچا کہونکہ خدا آپ بدیوں سے آزمایا نہیں جاتا
- ۱۴ اور کسی کو نہیں آزماتا ہی* مگر ہر شخص اپنے ہی خواہشوں سے للچا کر اور جال میں پھنس کر
- ۱۵ امتحان میں پڑتا ہی* سو خواہش جب حاملہ ہوئی تب گناہ پیدا کرتی اور گناہ جب پورا ہوا موت
- ۱۶ کو جنتا ہی* میرے پیارے
- ۱۷ بیانیو فریب مت کھاؤ* ہر ایک اچھی بخشش اور کامل انعام اوپر ہی سے ہی اور نوروں کے باپ کے طرف سے اترتا ہی جس میں بدانہ
- ۱۸ اور پھر جانے کا سایہ بھی نہیں* وہ اپنے ارادے سے ہم کو سچائی کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ہم اُسکے منہلو قوں میں پہلے پہل کے مانند
- ۱۹ ہووین* اس لئے ہی پیارے بیانیو ہر ایک آدمی ستم میں تیز اور بولنے میں دھیمہ اور غصہ کرنے میں متحمل
- ۲۰ ہونا* کہونکہ آدمی کا غصہ خدا کی راستبازی کے کام نہیں کرتا* ۲۱ اس لئے ساری گندگی اور بدی کی زیادتی سے پرہیز کر کر اُس کلام کو جو تم میں پیوند ہوتا اور تمہارا جان بچاسکتا ہی عاجزی سے قبول کرلیو* لیکن تم کلام پر عمل کرنے والے ہو نہ اپنے تین فریب دیکر صرف ستم والے رہو* کہونکہ ۲۳ جو شخص صرف کلام سنا کرتا اور اُس پر عمل نہیں کرتا وہ اُس آدمی کے مانند ہی جو اپنا منہہ آئینہ میں دیکھتا* اس لئے ۲۴ کہ وہ اپنے تین دیکھا اور چلا گیا اور آپ کٹیا تھا سو تڑت بھول گیا* ۲۵ ہر جو آزادی کی کامل شریعت پر نظر رکھتا اور اُسکی غور میں رہتا ہی وہ ستمگر بھولنے والا نہیں بلکہ عمل کرنے والا ہو کر اپنے عمل سے مبارک ہوگا* جو کوئی اپنے تین ۲۶ دیندار سمجھتا ہی اور اپنی زبان کو لگام نہیں دیتا بلکہ اپنے دل کو فریب دیتا ہی تو اُسکی دینداری کچھ کام کی نہیں* ۲۷ دینداری جو خدا اور باپ کے آگے

پاک اور یہ عیب ہی سو یہی کے وارث ہووین جس کا وعدہ وہ
 ہی کہ یتیموں اور بدواؤں کی خبر اپنے پدار کرنے والوں سے کیا* لیکن ۶
 گیری مصیبت کے وقت کرنا اور تم غریب کو یہ حرمت کئے کہا
 اپنے تین دنیا سے بیداغ بچا رکھنا* دولتمند تم پر ظلم نہیں کرتے اور
 عدالتوں میں تم کو نہیں کھینچواتے* ۷
 دوسرا باب
 میرے بھائیو ہمارے خداوند
 یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ہی
 ایمان ظاہر پرستی کے ساتھ مت
 ۲ رکھو* اس لئے کہ اگر کوئی سونہ
 کی انگوٹھی اور براق کپڑے پہن کر
 تمہاری جماعت میں آوے اور
 ایک غریب مثیلہ کچیلہ کپڑے
 ۳ پہن کر آوے* اور تم اس ستھری
 پوشاک والے کے طرف متوجہ ہو کر
 کہیں کہ آپ یہاں بخوبی بیٹھتے
 اور غریب سے کہیں کہ وہاں کھڑا
 رہے یا یہاں میرے پاؤں کی چوکی
 ۴ کے تلے بیٹھے* تو کہا تم آپس
 کی طرفداری نہ کئے اور بد گمان
 ۵ حاکم نہ بنے* میرے پدارے
 بھائیو سُنو کہا خدا اس جہان
 کے غریبوں کو نہیں چنا کہ وہ
 ایمان کے دولتمند اور اسی بادشاہت
 کے وارث ہووین جس کا وعدہ وہ
 اپنے پدار کرنے والوں سے کیا* لیکن ۶
 تم غریب کو یہ حرمت کئے کہا
 دولتمند تم پر ظلم نہیں کرتے اور
 عدالتوں میں تم کو نہیں کھینچواتے* ۷
 کہا وہ اس بزرگ نام کا جو
 تمہارا رکھا گیا تھا نہیں کرتے* ۸
 پر اگر تم اس بادشاہی شریعت کو
 جیسا لکھا ہی پورا کریں یعنی اپنے
 پڑوسی کو اپنے سریکا پدار کریں تو
 اچھا کرتے ہیں* لیکن اگر تم ۹
 ظاہر پرستی کریں تو گناہ کرتے ہیں
 اور شریعت کے ٹالنے والے ٹھہرائے
 جاتے ہیں* اس لئے کہ جو ساری ۱۰
 شریعت کو ماننا اور ایک بات
 ٹالنا ہی تو وہ سارے باتوں کا
 گنہگار ہو* کدو نکہ جو کہا کہ تو ۱۱
 زنا مت کرو وہ یہ بھی کہا کہ تو
 خون مت کر پس اگر تو زنا نہ
 کرے پر خون کرے تو شریعت
 کا ٹالنے والا ہو* تم اُن کے طرح کہو ۱۲
 اور کرو جنکا انصاف آزادی کی
 شریعت کے موافق ہوگا* اس لئے ۱۳
 کہ جو رحم نہیں کیا اسکا انصاف

- ۱۳ بہ رحمی سے ہوگا اور رحم عدالت
۱۴ پر غالب ہوتا ہے * میرے بھائیو
اگر کوئی کہے کہ میں ایمان دار
ہوں اور عمل نہیں کرتا تو کہا فائدہ
۱۵ کہا ایسا ایمان اُسکو بچا سکتا ہے *
اگر کوئی بھائی یا بہن ننکی ہووے
۱۶ اور روزینہ کی روٹی میسر نہ ہووے *
اور تم میں سے کوئی اُن کو کہے
کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ہو پر
بدن کو ضرور ہین سو چیزان اُن
۱۷ کو نہ دیوین تو کہا فائدہ * اسی
طرح ایمان بھی اگر عمل کے ساتھ
۱۸ نہ ہووے تو اکیلا ہوکر مُردہ ہے *
شاید کوئی کہے کہ ایمان تجھ میں
ہے اور میرے پاس عمل بھلا تو
اپنا ایمان بہ عمل کے مجھے پر ظاہر
کر اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال
۱۹ سے تجھے پر ظاہر کرونگا * تو ایمان
لاتا ہے کہ خدا ایک ہے اچھا
کرتا ہے شیطانان بھی بھی مانتے
۲۰ اور تہرتھراتے ہیں * ہر ای ولہی
آدمی کب تجھے کو معلوم ہوگا
۲۱ کہ ایمان بہ اعمال مُردہ ہے * کہا
ہمارا باپ ابیرام اعمال سے راستباز
- نہیں ٹھہرایا گیا جس وقت وہ
اپنے بیٹے اسحاق کو قربان گاہ پر
چڑھایا * تو دیکھتا ہے کہ ایمان ۲۲
اُس کے اعمال کے ساتھ کام کیا اور
اعمال سے ایمان کامل ہوا * اور وہ ۲۳
لکھا پورا ہوا جو کہتا ہے کہ ابیرام
خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے
لئے راستبازی گنی گئی اور وہ
خلیل اللہ کہلایا * تم دیکھتے ہین ۲۴
کہ آدمی اعمال سے راستباز ٹھہرایا
جاتا ہے صرف ایمان سے نہیں * ۲۵
کہا اسی طرح راحاب بھی جو
کسین تھی جب وہ جاسوسوں کی
مہمانی کی اور اُنکو دوسری راہ سے
باہر کر دی اعمال سے راستباز نہ
ٹھہری * پس جیسا بدن بہ روح ۲۶
مُردہ ہے ویسا ہی ایمان بھی بہ
اعمال مُردہ ہے *

تیسرا باب

- ای میرے بھائیو تم میں بہت ۱
سے اُستاد مت بنو کہونکہ جانتے
ہین کہ اُس سے زیادہ سزا پارینگے * ۲
اس واسطے کہ ہم سب کے سب

- بار بار تقصیر کرتے ہیں اور اگر کوئی ہر زبان کو کوئی آدمی بس میں
باتوں میں تقصیر نہیں کرے تو لا نہیں سکتا کہ وہ تو ایک بلا
وہی کامل شخص ہی اور وہ اپنے ۳
سارے بدن کو تابع کر سکتا ہے * دیکھو
کہ ہم گھوڑوں کے منہ میں لگام
دیتے ہیں تاکہ وہ ہمارے تابع
رہیں اور انکے سارے بدن کو پھیرتے
۴ ہیں * دیکھو جہاز بھی باوجودیکہ
کتنے بڑے بڑے ہیں اور تیز روا
سے اڑتے جاتے چھوٹے چھوٹے سکان
سے جہان کہیں ناخدا چاہتا ہے
پہرائے جاتے ہیں ویسے ہی زبان
ایک چھوٹا سا عضو ہے پر بڑا ہی
۵ بول بولتی ہے * دیکھو تھوڑی آگ
کچھ بڑے جنگل کو جلا دیتی
۶ ہے * سو زبان ایک آگ ہے اور
شرارت کا ایک عالم زبان ہمارے
عضوؤں میں ایسی ہے کہ سارے
بدن پر داغ لگاتی ہے اور پیدائش
کے دایرے کو جلائی ہے اور خود
۷ وہ جہنم سے جلن پائی ہے * کہونکہ
ہر قسم کے جانور کہا اڑتے کہا
رینگتے کہا دریا کے رہنے والے انسان
۸ کے بس میں آتے ہیں اور آتے *
- ہر زبان کو کوئی آدمی بس میں
لا نہیں سکتا کہ وہ تو ایک بلا
ہی جو تہمتی نہیں زہر قاتل سے
بھری ہے * ہم اُسی سے خدا کو ۹
جو باپ ہے مبارک کہتے ہیں
اور اُسی سے آدمیوں کو جو خدا
کی صورت پر پیدا ہوئے بد دعا
کرتے ہیں * ایک ہی منہ سے ۱۰
مبارکباد اور بد دعا نکلتی ہے ای
میرے بھائیو ایسا ہونا مناسب
نہیں * کہا کوئی چشمہ ایک ہی ۱۱
جھرے سے میٹھا اور کھارا پانی
دیتا ہے * ای میرے بھائیو کہا ۱۲
انجیر میں زیتون اور انگور میں
انجیر لگنا ہو سکتا سو کوئی چشمہ
کھارا اور میٹھا پانی نہیں دیتا * ۱۳
تم میں کون عقلمند اور دانای
وہ نیک چال سے دانائی کے علم
کے ساتھ اپنے اعمال ظاہر کرنا * پر ۱۴
اگر تم اپنے دل میں کڑوی حسد
اور جھگڑے رکھتے ہیں تو فخر
مت کرو اور سچائی کے خلاف
جھوٹے مت بولو * یہ وہ حکمت ۱۵
نہیں جو اوپر سے اُترتی ہے بلکہ

۱۶ پہہ دنیا کی نفسانی شیطانی ہی *
 اس لئے کہ جہان حسد اور جھگڑا
 ہی وہاں ہنگامہ اور ہر طرح کا بُرا
 ۱۷ کام ہوتا ہی * پر وہ حکمت جو
 اوپر سے ہی سو پہلے پاک ہی پھر
 مہنسار میانہ زو نرم رحم سے اور
 اچھے پہلوں سے لے دی ہوئی نہ طرف دار
 ۱۸ ہی نہ مکار * اور وہ جو صلح
 کرتے ہیں راستبازی کے پہل صلح کے
 ساتھ پیرتے ہیں *

چوتھا باب

۱ لڑائیوں اور جھگڑے تم میں
 کہاں سے آئے کہا یہاں سے نہیں
 یعنی تمہارے شہوتوں سے جو
 ۲ تمہارے عضووں میں لڑتے ہیں * تم
 خواہش کرتے ہیں اور نہیں پاتے
 تم حسد اور قتل کرتے ہیں اور
 کچھ حاصل نہیں کر سکتے تم
 جھگڑتے اور لڑتے ہیں پر کچھ پاتے
 نہیں لگتا اس لئے کہ تم نہیں
 ۳ مانگتے * تم مانگتے ہیں اور
 نہیں پاتے کیونکہ تم بے جا مانگتے ہیں
 ۴ تاکہ اپنے شہوتوں میں خرچ کریں *
 ای زنا کرنے والو اور زنا کرنے والو کہا

نہیں جانتے کہ دنیا کی دوستی خدا
 کی دشمنی ہی پس جو دنیا
 کی دوستی کا ارادہ کرتا وہ اپنے تین
 خدا کا دشمن ٹھہراتا ہی * کہا ۵
 تم سمجھتے ہیں کہ کتاب عبت
 کہتی ہی کہ وہ روح جو ہم میں
 بستی ہی حسد پر لگتی ہی * وہ ۶
 تو زیادہ فضل بخشتا ہی چنانچہ
 وہ کہتا ہی کہ خدا مغروروں کا
 سامہنا کرنا پر عاجزوں پر فضل
 رکھتا ہی * اس لئے خدا کے تابع ۷
 رہو شیطان کا سامہنا کرو وہ تم
 سے بھاگ نکلیگا * تم خدا کے ۸
 نزدیک جاؤ وہ تمہارے نزدیک
 آویگا ای گنہگارو تم اپنے ہاتھ
 دھوؤ اب دو دلو اپنے دل کو پاک
 کرو * افسوس اور غم کرو اور روؤ ۹
 تمہارا ہنسنا کڑھنے سے بدل جانا
 اور خوشی اداسی سے * تم خداوند ۱۰
 کے آگے عاجزی کرو وہ تم کو بڑھائیگا ۱۱
 ای بھائیو تم آپس میں ایک
 دوسرے کی بد گوئی مت کرو
 جو اپنے بھائی کی بد گوئی کرتا
 اور اُس پر الزام لگاتا ہی سو شریعت

پانچواں باب

- کئی بد گوئی کرتا اور شریعت پر
۱ الزام لگاتا ہی لیکن اگر تو شریعت
پر الزام لگاتا ہی تو تو شریعت
پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس کا
۱۲ خاکم ہی * شریعت کا دینے والا
ایک ہی جو بچانے اور ہلاک کرنے
پر قدرت رکھتا ہی تو کون ہی
۱۳ جو دوسرے پر الزام لگاتا ہی *
ارے آؤ تم لوگ جو کہتے ہیں
کہ آج یا کل فلاں شہر کو جانینگے
اور وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور
۱۴ سوڈا گری کریں گے اور نفع پاریں گے *
اور نہیں جانتے کہ کل کہا ہوگا
کہ تمہاری زندگی کیا چیز ہی وہ
تو ایک بخاری جو تھوڑی دیر
تک نظر آتا پھر غائب ہو جاتا
۱۵ ہی * اِس کہ بدل تم کہنا کہ جو
خداوند کی مرضی ہووے اور ہم جیتے
۱۶ رہیں بہہ یا وہ کام کریں گے * پر
اب تم اپنے لاف زنیوں پر فخر
کرتے ہیں ایسا فخر سراسر بیجا
۱۷ ہی * پس جو کوئی بہلا کرنا
جاننا ہی اور نہیں کرتا تو اُس پر
گناہ ہوتا ہی *
- اب ای دولت مندو اُن آفتوں کے
سبب سے جو تم پر آنے والے ہیں
۲ چلا چلا کر روؤ * کیونکہ تمہارا مال
سڑ گل گیا اور تمہارے کپڑے
۳ کیڑے کھا گئے * تمہارے سونے روپے
کو مورچہ لگا اور اُن کا زنگ تم
پر گواہی دیگا اور آگ کے طرح تمہارا
گوشت کھاویگا یوں ہی تم اپنے
آخر دنوں کے لئے خزانہ جمع
۴ کئے * دیکھو اُن مزدوروں کی مزدوری
جو تمہارے کمیت کاٹے جس کو
تم ظلم کر کر نہیں دئے دہائی دیتی
ہی اور اُن کاٹنے والوں کا شور لشکروں
کے خداوند کے کان تک پہنچ گیا * ۵
تم زمین پر عیش و عشرت کئے
اور سارے مزے اڑاتے آئے تم اپنے
دلوں کو موٹا کئے جیسا نوح کے
دن کے خاطر * تم اُس راست باز پر ۶
فتویٰ دئے اور اُس کو قتل کئے وہ تم
سے مقابلہ نہیں کرتا * ای بھائیو ۷
خداوند آئے تک صبر کرو دیکھو
رعیت زمین کے قیمتی پہل
امیدواری کر کر اُس کے لئے صبر کرتا
ہی جب تک پہلا اور پچھلا مینہ

- ۸ پاوے * وٲسايي تم بهي صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو ڪيونڪه
- ۹ خداوند کا آنا نزديڪ هي * اي بهائيو ايڪ دوسرے پر مت ڪڙڪڙاؤ تاڪه تم سزا نه پاوين ڏيکھو انصاف ڪرڻه والا دروازے پر ڪٿڙا
- ۱۰ هي * اي ميرے بهائيو جو نبي خداوند کا نام ليڪر فرماتے ته اُن ڪه ڏيکھ اُٿيانے اور صبر ڪرڻه ڪونهون ۱۱ سمجھو * ڏيکھو هم اُن ڪو جو صبر ڪرڻه ٻين نيڪبخت سمجھڻه ٻين تم ايوب کا صبر سنه ٻين اور خداوند کا مطلب جانڻه ٻين ڪه
- ۱۲ وه بڙا درد مند اور مهربان هي * اي ميرے بهائيو تم ٻيه بات سب سه ٻهله جانبا ڪه قسم نه ڪهانا نه آسمان ڪي نه زمين ڪي نه ڪوئي اور قسم بلکه تمھارا ٻان ٻان اور تمھارا نهين نهين ٻونا ڪه
- ۱۳ تم سزا ڪه لائي نه ٿھرين * جو ڪوئي تم مدين غمگين ٻووه وه دعا مانگنا خوشحال ٻووه تو زبور
- ۱۴ گانا * جو ڪوئي تم مدين بيمار پڙهے تو مجلس ڪه قسيسون ڪو
- ٻلانا اور وه آس پر خداوند ڪه نام سه تيل ڏالڪر اس ڪه لئه دعا مانگنا * اور دعا جو ايمان ڪه ساڻه هي ۱۵ آس بيمار ڪو بچاويگي اور خداوند اسڪو اٿهاڪر ڪٿڙا ڪريگا اور اگر وه گناه ڪيا هو تو اسڪي معافي ٻوگي * تم آپس ۱۶ مدين اپنے تقصيرن کا اقرار ڪرو اور ايڪ دوسرے ڪه لئه دعا مانگو ڪه شفا پاوين اور راستباز ڪي دعا جو تاثير سه هي بڙا ڪام ڪري * اليا ۱۷ ٻهمارا همجنس انسان تھا وه دعا پر دعا ڪيا ڪه پائي نه برسے سو ساڻه تين برس تک زمين پر پائي نه برسا * اور وه ٻهر دعا ڪيا ۱۸ تو آسمان پائي برسايا اور زمين اپنے پهل اڳا لائي * اي بهائيو جو ڪوئي ۱۹ تم مدين سه سچائي ڪي راه سه گمراه ٻووه اور ڪوئي اسڪو ٻهراوه * ۲۰ وه ٻيه معلوم ڪرنا ڪه جو ڪوئي ايڪ گنهگار ڪو اسڪي گمراهي ڪي راه سه ٻهیرتا هي تو ايڪ جان ڪو موت سه بچاويگا اور بهت گناهون ڪو چهپاويگا آمين *

THE FIRST EPISTLE OF PETER.

پطهر کا پہلا خط

پہلا باب

- ۱ پطهر کے طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہی اُن مسافروں کو جو پنطس گلیتیہ قبادوقیہ اسیا اور بطیندیہ کے ملک میں تتر بتر ہوئے * جو خدا باپ کے علم قدیم کے موافق چنے ہوئے ہیں تاکہ روح کی پاک تاثیر سے فرمان بردار ہوویں اور یسوع مسیح کا خون ان پر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ ہوتی جاوے *
- ۲ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہووے جو ہم کو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لئے نئے سر سے پیدا کیا * تاکہ ہم وہ میراث پابن جو بہ زوال ہی اور آلودہ اور بڑبڑدہ نہیں جو ہمارے لئے آسمان
- ۳ پر رکھی گئی * اور ہم ایمان کے وسیلہ سے خدا کی قدرت سے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہو نہ کو تیار ہی محفوظ رہتے ہیں * جس میں تم بہت خوش
- ۴ ہیں اگرچہ بالفعل چند روز ضرورت طرح طرح کے آزمائشوں سے غم میں پڑے ہیں * تاکہ تمہارے ایمان کی آزمائش جو فانی سونہ سے گوکہ وہ آگ میں آزمایا بھی جاوے کتنا ہی بیش قیمت ہی یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائی جاوے * اُسکو تو بن دیکھ
- ۵ تم پہاڑ کرتے ہیں اور باوجودیکہ تم آپ اُسکو نہیں دیکھتے مگر اُسپر ایمان لاکر ایسی خوشی خورہی کرتے ہیں جو بیان سے باہر اور جلال

- ۹ سے بھری ہے * اور اپنے ایمان کی غرض یعنی جانوں کی نجات حاصل کرتے ہیں * اسی نجات کے بابت وہ نبیان تلاش اور تحقیق کئے جو اُس نعمت کی پیشین گوئی کی جو تم پر ظاہر ہونے کو تھی * ۱۱
- وہ اُسکی تحقیق میں تھے کہ مسیح کا روح جو اُن میں تھا مسیح کے دکھوں کی اور پھر جلالوں کی جب گواہی دیتا تھا کس وقت اور کس طرح کے زمانہ کا بیان کرتا تھا * سو اُنپر یہ ظاہر ہوا کہ وہ نہ اپنی بلکہ ہماری خدمت کے لئے وہ باتان کہتے تھے جن کی خبر تم کو اُنکے معرفت ملی جو روح قدس کی قدرت سے جو آسمان سے نازل ہوا تم کو انجیل کی خوشخبری دئے اور ان باتوں کو دریافت کرنے کے واسطے فرستے ۱۳
- مشتاق ہیں * اس واسطے تم اپنے فہم کی کمر باندھ کر ہوشیاری سے اُس فضل کی کامل اُمید رکھو جو یسوع مسیح کے ظاہر ہوتے ہو وقت تم پر ہوگا * تم فرمان بردار فرزندوں کے
- مانند اُن بُرے خواہشوں کے جن کے تم نادانی کے دنوں میں گرفتار تھے ہم مشکل مت بنو * بلکہ جس طرح تمہارا بلانیوالا پاک ہے تم اپنی سب جال میں پاک بنو * کہونکہ ۱۶
- لکھا ہے کہ تم پاک بنو کہ میں پاک ہوں * اور اگر تم اُسکو جو ہر ایک کے کام کے موافق یہ طرفداری انصاف کرتا ہے باپ کہیں تو اپنے مسافرت کے وقت کو قدر کے ساتھ کاٹو * کہونکہ ۱۸
- تم یہہ جانتے ہیں کہ تم جو اپنے باپ دادوں کے بیہودے دستوروں سے خلاصی پائے سو یہہ کچھ فانی چیزوں یعنی سونے روپے کے سبب سے نہیں * بلکہ مسیح کے پیش ۱۹
- قدیمت لہو کے سبب جو بیداغ اور یہ عثیب حلوان کے مانند ہے * ۲۰
- جو دنیا کی پیدائش سے پیشتر مقرر ہوا تھا لیکن اس آخری زمانہ میں تمہارے لئے ظاہر ہوا * اُسکے ۲۱
- سبب سے تم خدا پر ایمان لائے جو اُسکو مردوں میں سے جلایا اور جلال بخشا تاکہ تمہارا ایمان اور ۲۲
- بہرہ خدا پر ہو * سو جیسا

کہ تم حق کی تابعداری کر کر روح
 کے وسیلے سے اپنے دل کو پاک کئے
 یہاں تک کہ تم میں بھائیوں کی
 یہ ریا محبت پیدا ہوئی پس تم
 پاک دل سے ایک دوسرے کو
 ۲۳ بہت پیار کرو* کیونکہ تم نہ تھم
 فانی سے بلکہ غیر فانی سے یعنی
 خدا کے کلام سے جو ہمیشہ زندہ
 ۲۴ اور باقی ہی نئے سرے پیدا ہوئے*
 کیونکہ ہر ایک، بشر گھاس کے مانند
 ہی اور آدمی کی ساری شان
 گھاس کے پھول کے مانند گھاس
 سوکھ جاتی ہی اور پھول جہڑ جاتا
 ۲۵ ہی* لیکن خداوند کا کلام ہمیشہ
 رہتا پیہ وہی کلام ہی جس کی
 خوشخبری تم کو دی گئی*

دوسرا باب

۱ اس واسطے تم ہر ایک بدی اور
 ہر ایک دغا اور مکروں اور حسد
 ۲ اور سارے بدگوئیوں کو چھوڑ کر*
 اُن بچوں کے مانند جو اسی دم
 پیدا ہوئے کلام کے خالص دودھ کے
 مشتاق ہونا تاکہ تم اُس سے بڑھتے
 جاوین* کیونکہ تم مزہ حاصل ۳
 کئے کہ خداوند مہربان ہی* تم ۴
 اُس کے پاس آئے وہ ایک زندہ
 پتھر ہی جسکو آدمیان تو ناپسند
 کئے پر خدا اُس کو چن لیا اور
 قیمتی جانا* سو تم بھی زندہ ۵
 پتھروں کے مانند روحانی گھر بننے
 جاتے ہیں اور کایوں کی مقدس
 جماعت ہوئے جاتے ہیں تاکہ
 روحانی قربانیاں جو یسوع مسیح
 کے وسیلے سے خدا کو پسند ہیں
 گذرانیں* اس واسطے کتاب میں ۶
 بھی مذکور ہی کہ دیکھ میں ایک
 پتھر صیہون میں رکھ دیتا ہوں
 جو کونہ کا سرا اور چٹا ہوا اور
 قیمتی ہی اور جو اُس پر ایمان
 لاوے مرکز شرمندہ نہوگا* سو وہ ۷
 تمہارے واسطے جو ایمان لائے ہیں
 قیمتی ہی پر جو ایمان نہ لائے
 اُن کے لئے وہی پتھر جس کو
 بنانے والے رد کئے کونہ کا سرا ہوا* ۸
 اور ٹھوکر کھانے والا پتھر اور تھپس
 دلانے والی چٹان ہوا سو یہ وہ ہیں
 جو سرکش ہو کر کلام سے ٹھوکر کھاتے

- ۹۔ میں اسلئے وہ مقرر بھی ہوئے * لیکن تم چنے ہوئے خاندان بادشاہی کاہنوں کی جماعت مقدس قوّم اور خاص لوگ ہیں تاکہ تم اُس کے خوبیاں بیان کریں جو تم کو تاریکی سے اپنی عجیب روشنی ۱۰۔ میں بلایا * تم آگے قوّم نہ تھے پر اب خدا کے قوّم میں آگے تم پر رحمت نہ تھی پر اب تم پر رحمت ۱۱۔ ہوئی * اے پہارو میں تم سے یوں جیسا پردیس دیوں اور مسافروں سے متّ کرنا ہوں کہ تم جسمانی خواہشوں سے جو جان کے مقابل ۱۲۔ ہو کر لڑائی کرتے ہیں پر ہلّ کر دو اور اپنی چلن غیر قوّموں کے پیچ نیکی کے ساتھ رکھو تاکہ وہ جو تم کو بدکار جانکر تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں پر نظر کر کر اُس دن جب اُن پر نگاہ ۱۳۔ ہووے خدا کا جلال ظاہر کریں * پس ہر ایک حکومت کے جو انسان کے طرف سے ہی خداوند کے لئے تابع رہو بادشاہ کے اِس لئے کہ وہ ۱۴۔ سب سے بزرگ ہی * اور حاکموں کے
- اِس لئے کہ وہ اُس کے پیچھے ہوں تاکہ بدکاروں کو سزا دیوں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں * ۱۵۔ کہونکہ خدا کی مرضی یوں ہی کہ تم اچھے عمل کر کر اسحقوں کی نادانی کا مذہب بند کر رکھیں * اور ۱۶۔ اپنے تین آزاد جانو پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نہ کرو بلکہ اپنے تین خدا کے بندے جانو * سب کی ۱۷۔ حرمت کرو بھائیوں سے اُلغت رکھو خدا سے ڈرو بادشاہ کی عزّت کرو * ۱۸۔ اے نیکو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رہو نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ کچھ مزاجوں کے بھی * کہونکہ اگر کوئی ۱۹۔ خدا پر نظر کر کر بے انصافی سے دیکھ اُٹھا کر صبر کرے تو پہلے فضیلت ہی * کہ اگر تم گناہ کر کر ۲۰۔ طمانچہ کھائے اور صبر کئے تو کون سا فخر ہی پر اگر نیکی کر کر دیکھ پاتے اور صبر کرتے ہیں اِس میں خدا کے نزدیک تمہاری فضیلت ہی * کہونکہ تم اِسی کے لئے بلائے گئے ۲۱۔ ہیں کہ مسیح بھی ہمارے واسطے

چلن کو جو خوف کے ساتھ ہی
دیکھیں * اور تمہارا سنگار ظاہری ۳
نہو جیسا سر گوندھنا اور گہنا
اور طرح طرح کے کپڑے پہنا * ۴
بلکہ وہ دل کی پوشیدہ انسانیت
ہونا جو غیر فانی ہی یعنی حلیم
اور غریب مزاج کہ یہی خدا کے
آگے بیش قیمت ہی * اسی طرح ۵
مقدس عورتان بھی جو آگے
زمانہ میں خدا پر بھروسا رکھتے
اپنے تین سنوارتے اور اپنے اپنے
مردوں کے تابع رہتے تھے * چنانچہ ۶
سارہ ابدیہام کی فرمان برداری کرتی
اور اُسکو خداوند کہتی تھی سو تم
بھی اُسکے بیٹیاں ہین اگر نیکیاں
کریں اور کسی خوف سے حیران نہ
ہوئیں * ویسائی ای مردو تم بھی ۷
دانائی سے اُنکے ساتھ رہو اور
عزت کو نازک پیدائش سمجھ کر
عزت دیو اور جانو کہ زندگی کی
میراث کی نعمت میں تم دونو
شریک ہین تاکہ تمہارے دعا رک
نہ جاویں * غرض سب کے سب ۸
ایک دل ہونا ہمدرد ہونا بردار نہ

دکھ پا کر ایک نمونہ ہمارے لئے
چھوڑ کر گیا ہی تاکہ تم اُسکے نقش
۲۲ قدم پر چلے جاویں * وہ گناہ
نہ کیا اور اُس کی زبان میں مکر
۲۳ چکر پایا نہ گیا * وہ گالیاں کھا کر
گالی نہ دیتا اور دکھ پا کر دھکاتا
نہ تھا بلکہ اپنے تین اُس کے جو
راستی کے ساتھ انصاف کرتا ہی
۲۴ سپرد کرتا تھا * وہ آپ اپنے بدن
پر ہمارے گناہوں کو صلیب پر
الہ الیا تاکہ ہم گناہوں کے حق میں
مرکر راستبازی میں جیویں اُن
کوڑوں کے زخم سے جو اُسپر پڑے
۲۵ تم چنگے ہوئے * کیونکہ تم بھٹکے
ہوئے بکروں کے مانند تھے پر اب
اپنے جانوں کے گلہ بان اور نگہبان
کے پاس پھر آئے ہین *

تیسرا باب

۱ اسی طرح ای عورتو تم اپنے
مردوں کے تابع رہو کہ اگر کئی
ایک اُن میں سے کلام کو نہ مانتے
ہوئیں تو وہ بغیر کلام کے اپنے
عورتوں کے چلن سے نفع میں
۲ ملین * جس وقت تمہارے پاک

- مَحَبَّت رکھنا رحم دل اور خوشحو
 ۹ ہونا * بدی کے عوض بدی نہ کرنا
 گالی کے عوض گالی نہ دینا بلکہ
 اُسکے خلاف برکت چاہنا یہہ
 جانکر کہ تم برکت کے وارث ہونے
 ۱۰ کو بلائے گئے ہین * جو کوئی چاہے
 کہ زندگی سے خوش ہووے اور
 اچھے دنوں کو دیکھے سو اپنی
 زبان کو بدی سے اور اپنے ہونٹوں
 ۱۱ کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھنا *
 بدی سے کنارہ کرنا اور نیکی پر
 عمل کرنا صلح کو ڈھونڈھنا اور اُسکا
 ۱۲ پیچھا کرنا * کبونکہ خداوند کی
 نگاہ راستبازوں پر اور اُسکے کان اُن
 کی مَنّت پر ہین پر خداوند کا
 ۱۳ چہرہ بدکاروں کا مُخالف می *
 اور اگر تم نیکی کی پیروی کبا
 کریں کون می جو تم سے بدی
 ۱۴ کریگا * پر اگر تم راستبازی کے
 سبب دکھ بی پاون تو نیک
 بخت ہین اور اُن کے ڈرانے سے نہ
 ۱۵ ڈرنا اور نہ گھبرائے جانا * بلکہ
 خداوند خدا کو اپنے دلوں میں
 مقدس جانو اور ہمیشہ مستعد
- راہو کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس
 اُمید کے بابت جو تم کو می پوچھے
 فروتنی اور ادب سے جواب دیوین * ۱۶
 اور دل نیک رکھو تاکہ وہ جو
 تم کو بدکار جانکر تم کو برا کہتے
 اور تمہاری مسیحی اچھی چال
 پر لعن طعن کرتے ہین شرمندہ
 ۱۷ ہووین * کبونکہ اگر خدا کی مرضی
 یوں می کہ تم بیلا کرکر دکھ پاون
 تو یہہ اُس سے بہتر می کہ برا
 ۱۸ کرکر دکھ پاون * کبونکہ مسیح
 بھی ایک بار گناہوں کے واسطے
 دکھ اٹھایا یعنی راستباز ناراستوں
 کے لئے تاکہ وہ ہم کو خدا کے پاس
 پہنچاویے کہ وہ جسم کے روسے تو
 مارا گیا لیکن روح سے زندہ کیا
 گیا * اور اُس سے اُن روحوں کے ۱۹
 پاس جو قید تھے جاکر مُنادی کیا * ۲۰
 جو آگے نافرمان بردار تھے اُس وقت
 کہ خدا کا صبر نوح کے دنوں میں
 جب کشتی تیار ہوتی تھی انتظار
 کرتا رہا جس میں تھوڑے جانان
 یعنی آٹھ آدمی پانی سے صحیح
 سلامت بچ گئے * اُس کے مانند ۲۱

بابتسما جو بدن کا مثل چھڑانا
نہیں بلکہ نیک نیتی سے خدا
کو جواب دینا ہی یسوع مسیح
کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے اب ہم
۲۲ کو بھی پہچانتا ہے * وہ آسمان پر
جا کر خدا کے سیدھے ہاتھ پر ہی
اور فرشتہ اور اختیار اور قدرت والے
اُس کے تابع ہیں *

چوٹھا باب

۱ پس جس حال میں کہ مسیح
ہمارے واسطے جسم میں دکھ
اُٹھایا تو تم بھی اُسی ارادے کے
پتھیار باندھو کیونکہ جو جسم
میں دکھ اُٹھایا سو گناہ سے باز
۲ رہا * یہاں تک کہ آدمیوں کے
برے خواہشوں کے مطابق نہیں
بلکہ خدا کی مرضی کے موافق
۳ جسم میں اپنی باقی عمر کاٹتا ہے *
اس واسطے کہ ہماری جتنی عمر
غیر فوہمون کی خوشی کے موافق
کام کرنے میں گزری وہی بس ہی
کہ اُس میں ہم ہوا و ہوس
شہوتوں شراب کی مستی اور باشیوں

کھانے پینے اور مکروہ بُست پرستیوں
میں اوقات بسر کرتے تھے * اور ۴
وہ تعجب کرتے ہیں کہ تم اُس
شہدہ پن کی فضولی میں اُن کے
ساتھ بہہ نہیں جاتے اور بدگوئی
کرتے ہیں * وہ اُسکو جو زندوں
اور مردوں کا انصاف کرنے پر تیار
ہی حساب دینگے * کہ مردوں کو ۶
بھی انجیل اُسلانے سنائی گئی کہ وہ
آدمیوں کے آگے جسم کی راہ سے
گنہگار ٹھہریں لیکن خدا کے آگے
روح سے جیویں * پر سب چیزوں ۷
کا آخر نزدیک ہی اُسلانے ہوشیار
اور دعا کرنے کے لئے جاگتے رہو * ۸
سب سے پہلے ایک دوسرے کو
گرمی سے پہدار کرو کیونکہ محبت
بہت گناہوں کو ڈھانپ دیتی
ہی * آپس میں یہ کُرکرائے مسافر ۹
دوست رہو * جس کو جس قدر ۱۰
نعمت ملی وہ اُس سے اُن کے
مانند جو خدا کے طرح طرح کے
فضل کے اچھے خانسامان ہیں
ایک دوسرے کی خدمت میں
خرچ کرنا * اگر کوئی بولے تو وہ ۱۱

خدا کے کلام کے مطابق بولنا اگر کوئی خدمت کرے تو اتنی کرنا جتنا اُس کو خدا مقدور دیا ہے تاکہ سب بات میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا جلال ظاہر ہووے جلال اور قدرت ہمیشہ ۱۲ اُسی کے لئے ہے آمین* پہارو تم اُس جانچنے والی آگ سے جو آزمائے کے لئے تم پر آئی تعجب مت کرو کہ گویا تمہارا عجب حال ۱۳ ہوا ہے* پر اس سبب سے خوشی کرو کہ تم مسیح کے دکھوں میں شریک نہیں تاکہ اُس کا جلال ظاہر ہوتا سو وقت تم یہ نہایت خوش ۱۴ و خورم ہووین* اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن ہو تو تم مبارک ہیں کیونکہ جلال کی اور خدا کی روح تم پر سایہ کرتی ہے وے تو اُس پر کفر بکتے پر تم سے ۱۵ اُس کا جلال ظاہر ہوتا ہے* خبردار تم میں سے کوئی خونی یا چور یا بدکار یا اُوروں کے کام میں دخل ۱۶ کرنا والا نہ ہونا کہ دکھ پاوے* پر اگر کوئی مسیحی ہونے کے سبب

سے دکھ پاوے تو نہ شرمانا بلکہ اس سبب سے خدا کا جلال ظاہر کرنا* کیونکہ اب خدا کے گھر سے ۱۷ عدالت شروع ہونے کا وقت ہے پس اگر ہم سے شروع ہے تو اُن کا جو خدا کی انجیل کے تابع نہیں کیا انجام ہوگا* اور اگر راستباز ۱۸ دشواری سے بچ گیا تو بیدین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں* پس جو ۱۹ خدا کی مرضی کے موافق دکھ پائے ہیں سو اُسکو خالقِ امین جان کر نیکوکاری کرتے ہوئے اپنے جانوں کو اُس کے سپرد کرنا*

پانچواں باب

قدسیتوں سے جو تمہارے بیچ ۱ مدین ہیں مدین جو اُن کے ساتھ قدیس اور مسیح کے اذیتوں کا گواہ اور اُس جلال میں جو ظاہر ہوگا شریک ہوں اِلماس کرتا ہوں* کہ ۲ تم خدا کے اُس گلے کی جو تمہارے بیچ مدین ہیں پاسبانی کرنا لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے اور ناروانفع کے لئے نہیں بلکہ دل کی

- ۳ آرزو سے نگہبانی کرنا* اور خداوند
کی میراث پر خواندی نہ کرنا بلکہ
۴ گلے کے لئے نمونہ بننا* اور جب
سردار گلہ بان ظاہر ہوگا تب تم
جلال کا ایسا ہار پاونگے جو مرجھاتا
۵ نہیں* اسی طرح تم ای جوانو
قسدیسوں کے تابع رہو بلکہ سب
کے سب ایک دوسرے کے تابع
رہو اور فروتنی کا لباس پہنو
کہونکہ خدا مغروروں کا سامہنا کرتا
۶ اور فروتنوں کو فضل بخشتا ہے*
سو تم خدا کے زبردست ہاتھ کے
تلیے دیے رہو تا کہ وہ تم کو وقت
۷ پر سرفراز کرے* اور اپنی ساری
فکر اس پر ڈال دیو کہونکہ اُسکو
۸ تمہاری فکر ہے* ہوشیار اور جاگتے
رہو کہونکہ تمہارا مخالف شیطان
گرجنے والے ببر کے مانند ڈھونڈھتا
۹ پھرتا ہے کہ کس کو پہاڑ کھاوے*
تم ایمان میں مضبوط ہو کر اُسکا
مقابلہ کرو اور جان رکھو کہ ایسے
- ۱۰ میں دیکھ تمہارے بھائی جو دنیا
میں مین الٹاتے ہیں* اب خدا
جو کمال فضل کرتا جو ہم کو اپنے
جلال ابدی کے لئے مسیح یسوع سے
بلایا ہے آپ ہی تم کو تھوڑا سا دیکھ
سہنے کے بعد تیار مضبوط استوار
پایدار کرے* جلال اور قدرت
۱۱ ابد تک اُسی کا ہے آمین* میں
تم کو سلوانس کے معرفت جو
میری دانست میں دیانت دار
بھائی ہے مختصر لکھ کر نصیحت
کرتا اور گواہی دیتا ہوں کہ یہی
خدا کا سچا فضل ہے جس پر تم
۱۲ فایم ہیں* بابل کی مجلس جو
تمہارے ساتھ برگزیدہ ہوئی اور
میرا بیٹا مرق تم کو سلام کہتے
۱۳ ہیں* تم آپس میں صحبت کا
بوسہ لیکر ایک دوسرے کو سلام
کرو تم سب کی جو مسیح یسوع
میں مین سلامتی ہووے آمین*

THE SECOND EPISTLE OF PETER.

پطھر کا دوسرا خط

پہلا باب

- ۱ شمعون پطھر کے طرف سے جو
یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے
اُن کو جو ہمارے خدا اور بچا نیوالہ
یسوع مسیح کی راستبازی سے ایسا
ایمان پائے جو ہمارے ایمان کا
۲ ہم قیمت ہے * خدا اور ہمارے
خداوند یسوع مسیح کی پہچان
سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ
۳ ہوتی جاوے * چنانچہ اُس کی
خدائی کی قدرت ہم کو سب
چیزان جو زندگی اور دینداری
سے تعلق رکھتے ہیں اُسکی پہچان
سے عنایت کی جو ہم کو جلال
۴ اور نیکی سے بلایا * اُن کے وسیلہ
سے نہایت بڑے اور قیمتی وعدے
ہم سے کئے گئے تاکہ تم اُس گندگی
سے جو دنیا میں بری خواہش
۵ کے سبب سے ہی چھوٹ کر اُن کے
وسیلہ سے طبیعتِ الہی میں
شریک ہو جاؤ۔ * اور اِس واسطہ سے
تم اُس میں کمال کوشش کر کر
اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر
عرفان * اور عرفان پر پریزگاری ۶
اور پریزگاری پر صبر اور صبر پر
دینداری * اور دینداری پر برادرانہ ۷
مُحبت اور برادرانہ مُحبت پر
آفت بڑھاؤ * کہ یہ چیزان اگر ۸
تم میں آویں اور بڑھتے بھی جاویں
تو تم کو ہمارے خداوند یسوع
مسیح کی پہچان میں غافل اور
بے پھل نہ ہونے دینگے * پر جس ۹
کے پاس یہ چیزان نہیں ہیں وہ
اندھا اور آنکھان موندتا ہے اور
اپنے اگلے گناہوں کے دھوئے جانے
کو بھول بیٹھا * اِس لئے بھائیو ۱۰

- زیادہ تر کوشش کرو کہ تمہاری بلاہٹ
اور برگزیدگی ثابت ہووے کہونکہ
۱۱ اگر تم ایسا کریں تو کبھی نہ گریبنگے*
بلکہ تم کو ہمارے خداوند اور
بچانیدوالہ یسوع مسیح کی ہمیشہ
کی بادشاہت میں بڑی عزت کے
۱۲ ساتھ دخل ملیگا* اس لئے میں
یہ باتان تم کو یاد دلانے سے کبھی
غافل نہونگا اگرچہ تم واقف ہیں
اور اس سچائی پر جو اب ظاہر
۱۳ ہوئی قائم ہیں* بلکہ میں اسکو
واجب جانتا ہوں کہ جب تک
اس ڈیرے میں ہوں تم کو یاد دلا
۱۴ دلا کر بھبکاؤں* یہہ جانکر کہ
جیسا ہمارا خداوند یسوع مسیح
مجھ پر ظاہر کیا وہ وقت جس
میں میرا ڈیرا گرایا جاوے نزدیک
۱۵ پہنچا ہی* سو میں کوشش میں
ہوں کہ تم میرے کوچ کرنے کے
۱۶ بعد ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھیں*
کہونکہ ہم نہ فیلسوفی کے کہانیوں
کا پیچھا کرکر اپنے خداوند یسوع
مسیح کی قدرت اور آتے کی خبر
تم کو دئے بلکہ ہم آپ اس کی
- ۱۷ بزرگی کے دیکھنے والے تھے* کہ وہ
خدا باپ سے عزت و حرمت
پایا جس وقت نہایت بڑے
جلال سے اس کو ایسا آواز آیا کہ
یہہ میرا پدار بیٹا ہی جس سے
۱۸ میں راضی ہوں* اور ہم جب
اس کے ساتھ مقدس پہاڑ پر تھے
۱۹ یہہ آواز آسمان سے آتے ہوئے سنئے*
سو ہم کو نبیوں کے کلام کا زیادہ
یقین ہوا اور تم اچھا کرتے ہیں
جو یہہ سمجھ کر اس پر نظر کرتے
ہیں کہ وہ ایک چراغ ہی جو
اندھیری جگہ میں جب تک
ہونہ پھٹے اور صبح کا تارہ تمہارے
دلوں میں ظاہر نہوے روشنی
بخشتا ہی* اور تم یہہ سب سے
۲۰ پہلے جانو کہ کتاب کی کوئی نبوت
آپ سے نہیں کھلتی* کہونکہ
۲۱ نبوت کی بات آدمی کی خواہش
سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا
کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے
بولتے تھے*
- دوسرا باب
- ۱ جیسا جھوٹے نبی اس قوم
میں تھے ویسا جھوٹے معلم تم میں

- یہی ہونگے جو ہلاک کرنے والے
بدعتان پردے میں نکالینگے اور
اُس خداوند کا جو اُنکو مول لیا
انکار کریں گے اور اپنے تین جلد ہلاک
۲ کریں گے * اور بہتیرے اُن کے فساد
کی پیروی کریں گے اُن کے سبب سے
۳ راہِ راست کی بدنامی ہوگی * وہ
اپنے لالچ سے باتان بنا کر تم کو
سوداگری کے طرح اپنے نفع کا سبب
تھراویں گے سزا کا حکم جو مدت
سے اُن پر ہوا آئے میں دیر نہیں
کرتا اور اُنکی ہلاکت اونگھتی
۱۴ نہیں * کہونکہ خدا گنہگار فرشتوں
کو نہ چھوڑا بلکہ تاریکی کے
زنجیروں سے باندھ کر جہنم میں
ڈال کر سہرے کیا تاکہ عدالت کے
۵ دن تک اُنکی نگہبانی ہووے * اور
اگلی دنیا کو بھی نہ چھوڑا بلکہ
طوفان کے پانی کو بیدینوں کے عالم
پر بھیج کر آٹھویں شخص نوح کو
جو راستبازی کا منادی کر دیا تھا
۶ بچا لیا * اور سدوم اور غمورا کے
شہروں کو خاکِ سیاہ کر کر نیست
- و نابود ہونے کا حکم فرمایا اور اُنکو
آئندہ بیدینوں کے لئے نمونہ بنا رکھا * ۷
اور راستباز لوط کو جو شریروں کی
ناپاک چالوں سے غمگین تھا راہی
بخشا * کہ وہ راستباز اُن میں ۸
رہ کر اُن کے بے شرع عملوں کو دیکھے
سُن کر ہر روز اپنے سچے دل کو شکستہ
میں کھینچتا تھا * پس خداوند ۹
دینداروں کو امتحان سے چھڑانا اور
بیدینوں کو عدالت کے دن تک
سزا کے لئے رکھنا جانتا ہی * خصوصاً ۱۰
اُن کو جو ناپاک شہوتوں سے
جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو
ناچیز جانتے ہیں وہ ڈھیٹھے اور
خود پسند ہیں اور عزت والوں کو
بیدھڑک بد نام کرتے ہیں * اگرچہ ۱۱
فرشتے جو زور اور قدرت میں اُن
سے بڑھ کر ہیں خداوند کے آگے
اُن پر نالیش کر کر طعنہ نہیں دیتے * ۱۲
لیکن یہ اُن جانوروں کے مانند
جو ذاتی بے عقل ہیں اور شکار اور
ہلاک ہونے کے لئے پتیدا ہوئے اُن
چیزوں کی جن سے وہ ناواقف

- ۱۳ اپنی بدنامی کرتے ہیں اور اپنی خرابی میں ہلاک ہونگے * وہ اپنی بدی کا بدلہ پاویں گے وہ دن کو عیاشی کرنا خوشی جانتے ہیں وہ داغ مہین اور عیب مہین اور تمہارے ساتھ کھا کر اپنے دغا بازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں * اُنکے آنکھان زنا سے بھرے ہیں اور گناہ سے رُک نہیں سکتے وہ بے قیاموں پر جال ڈالتے ہیں اُن کا دل لالچوں میں مشاق ہی ۱۵ وہ لعنت کی اولاد ہیں * وہ سیدھی راہ چھوڑ کر بھٹکے ہیں اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہولٹے ہیں جو ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا * وہ اپنی خطا کاری پر الزام پایا کہ بے زبان گدھا آدمی کے طرح بولکر اُس نبی کی دیوانگی ۱۷ کو روک رکھا * وہ سوکھے کوے ہیں وہ بدلیان ہیں جن کو آندھی دھڑاتی ہی ابدی تاریکی کی سیاہی اُن کے لئے دھری ہی * ۱۸ وہ گھمستد کی بدھودہ بکواس کرکر اُنکو جو گمراہوں میں سے
- صاف جھ نکلے تھے جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں * ۱۹ وہ اُن سے ازادگی کا وعدہ کرتے پر آپ خرابی کے غلام بنتے ہیں کہونکہ جو جسکا مغلوب ہوا سو اُسی کا غلام ہی * سو اگر وہ ۲۰ خداوند اور بچانے والے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دنیا کے آلودگیوں سے بچ کر اُن میں پھر کر پھنسیں اور مغلوب ہوویں تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہوچکا * ۲۱ کہونکہ راستی کی راہ نجاننا اُن کے لئے اس سے بدتر تھا کہ جان کر اُس مقدس حکم سے جو اُن کو سونپا گیا پھر جاویں * پر بہہ سچی ۲۲ مثل اُن پر ٹھیک آتی ہی کہ کُنا اپنی ق کے طرف اور دھوٹی ہوئی سورنی دلدل میں لوٹنے کو پھری ہی *
- تیسرا باب
- عزیزو میں تم کو اب یہ دوسرا ۱ خط لکھتا ہوں اور دونوں سے تمہارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر ۲ بھگتا ہوں * تاکہ تم اُن باتوں

- کو جو مقدس ندیاں پیشتر کہہ
اور اُس حکم کو جو ہم کہ خداوند
کہ اور بچا دیوالے کے جواری ہمیں
۳ کئے سو یاد رکھو * اور یہہ پہلے
جان رکھو کہ آخری دنوں میں
ہنسی ٹھٹھے کرنیوالے آئینگے جو
اپنے ہرے خواہشوں کے موافق
۴ چلینگے * اور کہینگے کہ اُس کے
آنے کا وعدہ کہاں کیونکہ جب
سے باپ دادے سو گئے سب کچھ
جیسا خلقت کے شروع میں تھا
۵ اب تک ویسا ہی * کہ وہ
اسکو جان بوجھ کر بھول گئے کہ
خدا کے کلام سے آسمان مدت سے
ہیں اور زمین پانی سے اور پانی کے
۶ وسیلے سے موجود ہوئی * اُن
سے اگلی دنیا پانی میں ڈوب کر
۷ ہلاک ہوئی * پر جو آسمان و زمین
اب ہمیں اُسی کلام سے محفوظ ہیں
اور اُس دن تک کہ بیدینوں کی
عدالت اور ہلاکت ہووے جلانہ
۸ کہ لئے باقی رہینگے * ہر ای عزیزو
یہہ بات تم پر چھپی نہ رہنا کہ
خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار
- برس اور ہزار برس ایک دن کے
برابر ہی * خداوند اپنے وعدوں کے
۹ بابت سستی نہیں کرتا جیسا
بعض سستی سمجھتے ہیں پر اسلئے
ہمارے بابت صبر کرتا کہ کسی
کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ چاہتا
ہی کہ سب توبہ کریں * لیکن ۱۰
خداوند کا دن جس طرح چور
رات کو آتا ہی آویگا اور اُسی میں
آسمان سناٹے کے ساتھ جاتے رہینگے
اور عناصر جل کر گداز ہو جائینگے اور
زمین اُن کاریگریوں سمیت جو
اُس میں ہیں جل جائیگی * ۱۱
پس جبکہ یہ سب چیزان گداز
ہوئیوالے ہیں تو تم کو پاک چلے
اور دینداری میں کیسا بننا لازم
ہی * اور خدا کے اُس دن کے آنے ۱۲
کے منتظر اور مشتاق ہونا جس میں
آسمان جل کر گداز ہو جائینگے اور
عناصر جل کر پگھل جائینگے * ۱۳
ہم نئے آسمان اور نئی زمین کی
جن میں راستبازی بستی ہی
اُسکے وعدہ کے موافق انتظار کرتے
ہیں * اس واسطے ہی عزیزو اُن چیزوں ۱۴

- منتظر رہ کر کوشش کرو کہ تم
بیداغ اور بے عیب سلامتی سے اُس
۱۵* کے حضور حاضر ہووین * اور ہمارے
خداوند کا دیر کرنا اپنی نجات
جانو چنانچہ ہمارے بہارے بھائی
پاؤل بھی اُس دانائی کے موافق جو
۱۶ اُسکو عنایت ہوئی تم کو لکھا ہی *
اور سارے خطوں میں اِن باتوں
کی ذکر کیا ہی اُن میں کتنے باتان
ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہی اور
وے جو جاہل اور بے قیام ہیں
اُنکے معذون کو بھی دوسرے کتابوں کے
مضمونوں کے طرح اپنی ہلاکت کے لئے
پھرتے ہیں * اس واسطے پہارو جب ۱۷
کہ تم آگے سے آگاہ ہو گئے اپنی
خبرداری کرو کہ شریوں کی بھول
کے طرف کھینچے جا کر اپنی مضبوطی
سہ گرنے جاوین * بلکہ ہمارے ۱۸
خداوند اور پہچاندوالے یسوع مسیح
کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جانا
اُسی کا جلال اب ہی اور ابد تک
ہوگا آمین *

THE FIRST EPISTLE OF JOHN.

یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

- ۱ زندگی کے کلام کے بابت جو کچھ شروع سے تھا جس کو ہم سنے اور اپنے آنکھوں سے دیکھ اور تاک رکھے اور ہمارے ہاتھان چھئے ہم خبر دیتے
- ۲ ہمیں * کہونکہ زندگی ظاہر ہوئی اور ہم دیکھے اور ہم گواہی دیتے ہیں اور باپ کے پاس تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی سو اُس ہمیشہ کی زندگی کی خبر تم کو دیتے ہیں * جو کچھ ہم دیکھے اور سنے اُسکی خبر تم کو دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ میل رکھیں اور ہمارا میل باپ کے ساتھ اور اُس
- ۳ بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی * اور ہم یہ باتان تم کو اس واسطے لکھتے ہیں کہ تمہاری خوشی پوری ہووے * اور وہ خبر جو ہم اُس
- سے سنے اور پھر تم کو دیتے ہیں سو یہی ہی کہ خدا نور ہی اور اُس میں تاریکی ذرہ بھی نہیں * اگر ۱ ہم کہیں کہ ہم اُس سے میل رکھتے ہیں اور تاریکی میں چلتے ہیں تو جھوٹے ہیں اور سچ پر عمل نہیں کرتے * پر اگر وہ نور میں ہی ۷ سو طرح سے ہم نور میں چلیں تو ہم آپس میں میل رکھتے ہیں اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہے * اگر ۸ ہم کہیں کہ ہم یہ گناہ ہیں تو اپنے تین فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں * اگر ہم ۹ اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہم کو ساری ناراستی سے پاک کرنے میں وفادار اور عادل ہے * اگر ہم ۱۰

۷ وئیسآ آپ چلنا * بھائیو مین
 تمہارے لئے کوئی نیا حکم نہیں
 لکھتا مگر پرانا حکم جو تم کو شروع
 سے ملا پرانا حکم وہ کلام ہی جو
 تم شروع سے سنے * پھر ایک نیا ۸
 حکم تم کو لکھتا ہوں جو اُس مین
 اور تم مین سیج ہی کہونکہ تاریکی
 گذرگئی اور حقیقی نور اب چمکتا
 ہی * وہ جو کہتا ہی کہ مین ۹
 روشنی مین ہوں اور اپنے بھائی سے
 دشمنی رکھتا ہی اب تک تاریکی
 مین ہی * وہ جو اپنے بھائی سے ۱۰
 محبت رکھتا ہی اُجالے مین رہتا
 ہی اور اُس مین ٹھوکر کا باعث
 نہیں ہی * پر جو اپنے بھائی سے ۱۱
 دشمنی رکھتا تاریکی مین ہی
 اور تاریکی مین چلنا ہی اور کدھر
 چلاجاتا ہی سو نہیں جانتا ہی
 کہونکہ تاریکی اُسکے آنکھان اندھے
 کی ہی * ای بچو مین تم کو ۱۲
 لکھتا ہوں کہونکہ تمہارے گناہ اُس
 کے نام سے معاف ہوے * ای بابو ۱۳
 مین تم کو لکھتا ہوں کہونکہ اُسکو
 جو شروع سے تھا تم جانے ہی

کہیں کہ ہم گناہ نہیں کئے تو ہم
 اُسے جھٹھلاتے ہیں اور اُس کا کلام
 ہم مین نہیں ہی *

دوسرا باب

۱ ای میرے بچو مین یہ باتان
 تم کو لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ
 کریں اور اگر کوئی گناہ بھی کرے تو
 یسوع مسیح جو صادق ہی باپ
 ۲ کے پاس ہمارا وکیل ہی * اور وہ
 ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی فقط
 ہمارے گناہوں کا نہیں بلکہ تمام
 ۳ دنیا کے * اگر ہم اُسکے حکموں پر
 عمل کریں تو ہم اِس سے جانتے ہیں
 ۴ کہ ہم اُسکو جانے * وہ جو کہتا
 ہی کہ مین اُسکو جانتا ہوں اور
 اُسکے حکموں پر عمل نہیں کرتا سو
 جھوٹا ہی اور سچائی اُس مین
 ۵ نہیں * پروہ جو اُسکے کلام پر عمل
 کرے یقیناً اُس مین خدا کی
 محبت کامل ہی ہم اِس سے جانتے
 ۶ ہیں کہ ہم اُس مین ہیں * وہ
 جو کہتا ہی کہ مین اُس مین
 بسنا ہوں سو جیسا وہ چلنا ہی

- جوانو میں تم کو لکھتا ہوں کہ چونکہ تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہیں اے ای لڑکو میں تم کو لکھتا ہوں ۱۳ کہ چونکہ تم باپ کو جانے میں اے ای باپو میں تم کو لکھتا ہوں کہ چونکہ جو شروع سے تھا تم اُسکو جانے اے ای جوانو میں تم کو لکھتا ہوں کہ چونکہ تم مضبوط ہیں اور خدا کا کلام تم میں بستا ہے اور تم شریر ۱۵ پر غالب ہوئے ہیں * دنیا اور دنیا کے چیزوں کی محبت مت رکھو جو کوئی دنیا کی محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت ۱۶ نہیں * کہ چونکہ ہر ایک چیز جو دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھ کی خواہش اور زندگی کا غرور باپ سے نہیں بلکہ دنیا ۱۷ سے ہے * اور دنیا اور اُسکی خواہش گذر جاتی ہے لیکن جو خدا کی مرضی پر چلنا وہ ابد تک رہتا ۱۸ ہے * اے بچو یہہ آخری زمانہ ہے اور جیسا تم سنہ میں کہ مسیح کا مخالف آتا ہے سو ابھی بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں
- ۱۹ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہہ آخری زمانہ ہے * وے ہم میں سے ۲۰ نکلے مگر ہم میں سے نہ تھے کہ چونکہ اگر وے ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے ہر وے نکلے تاکہ ظاہر ہووین کہ وے سب ہم میں سے نہ تھے * اور تم اُس مقدس سے ۲۱ مسیح پائے اور سب کچھ جانتے ہیں * میں تم کو نہ اسواسطہ لکھا ۲۲ کہ تم سچ کو نہیں جانتے بلکہ اسلئے کہ تم اسے جانتے ہیں اور یہہ کہ کوئی جھوٹا سچ میں سے نہیں * کون جھوٹا ہے مگر وہ ۲۳ جو انکار کرتا ہے کہ یسوع وہ مسیح نہیں جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے وہی مسیح کا مخالف ہے * ۲۴ جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے سو باپ کو نہیں مانتا * اسواسطہ جو ۲۵ تم شروع سے سنہ میں وہی تم میں بسنا اگر وہ جو تم شروع سے سنہ میں تم میں رہے تو تم بھی بیٹے اور باپ میں رہینگے * اور ۲۶ یہی وعدہ ہے جو وہ ہم سے کیا یعنی ہمیشہ کی زندگی * میں یہ ۲۷

باتان تم کو اُنکے بابت جو تم کو
 ۲۷ فریب دیتے ہیں لکھا* جو مسیح کہ
 تم اُس سے پائے تم میں رہتا
 ہی اور تم اُسکے محتاج نہیں کہ
 کوئی تم کو سکھارے بلکہ جیسا
 وہ مسیح تم کو سب باتان سکھاتا
 ہی اور سچ ہی چھوٹے نہیں اور
 جیسا وہ تم کو سکھایا ویسا تم اُس
 ۲۸ میں رہینگے* اب ای بچو تم
 اُس میں رہو تاکہ جب وہ ظاہر
 ہووے تو ہم بہ پروا ہووین اور اُسکے
 آتے وقت اُس کے آگے شرمندہ
 ۲۹ نہوون* اگر جانتے ہیں کہ وہ
 راستباز ہی تو جانتے ہیں کہ ہر
 ایک شخص جو راستبازی کرتا ہی
 اُس سے پیدا ہوا ہی*

تیسرا باب

۱ دیکھو کیسی محبت باپ ہم سے
 کیا کہ ہم خدا کے فرزند کہلاوین
 اس واسطے دنیا ہم کو نہیں جانتی
 ۲ کہ وہ اُسی کو نہیں جانی* پبارو
 اب ہم خدا کے فرزند ہیں اور یہ
 تو اب تک ظاہر نہیں ہوتا کہ ہم
 کیا کچھ ہونگے پر ہم جانتے ہیں
 کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم اُس کہ
 مانند ہونگے کیونکہ ہم اُسکو جیسا
 ۳ وہ ہی ویسا دیکھینگے* اور جو کوئی
 اُس سے پہلے اُمید رکھتا ہی وہ
 اپنے تین جیسا وہ پاک ہی ویسا
 ہی پاک کرتا ہی* جو کوئی گناہ
 کرتا ہی سو خلافِ شرع کرتا ہی
 کیونکہ گناہ خلافِ شرع ہی* ۵
 اور تم پہلے جانتے ہیں کہ وہ ظاہر ہوا
 تاکہ ہمارے گناہوں کو اُلٹا لیاوے
 اور اُس میں گناہ نہیں* جو ۶
 کوئی اُس میں بسنا ہی گناہ نہیں
 کرتا جو کوئی گناہ کیا کرتا ہی وہ
 نہ اُس کو دیکھا اور نہ اُس کو
 جانا* ای بچو تم کو کوئی فریب ۷
 دینے نہ پانا جو کوئی راستباز
 کیا کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا
 وہ راستباز ہی* جو کوئی گناہ ۸
 کیا کرتا ہی سو شیطان کا ہی کہ
 شیطان شروع سے گنہگار ہی خدا
 کا بیٹا اِس لئے ظاہر ہوا کہ شیطان
 ۹ کے کاموں کو مٹاوے* جو کوئی
 خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں

۱ یوحنا کا خط ۳ باب

۵

- خونی مین حیاتِ ابدی نہیں
 بستی* ہم اس سے صحبت کو ۱۶
 جانہ کہ وہ ہمارے واسطے اپنا
 جان سونپ دیا اور لازم ہی کہ ہم
 بھی بھائیوں کے واسطے اپنا جان
 دیویں* پر جس کسی کے پاس دنیا ۱۷
 کا مال ہووے اور وہ اپنے بھائی
 کو محتاج دیکھے اور اپنے تین رحم
 سے باز رکھے تو خدا کی صحبت
 اُس میں کبوتر بستی ہی* ۱۸
 میرے بچو ہم کلام اور زبان سے
 نہیں بلکہ کام اور سچائی سے
 صحبت رکھنا* اور اس سے ہم ۱۹
 جانتے ہیں کہ ہم سچائی کے ہیں
 اور اُسکے آگے اپنی خاطر جمع
 کرینگے* کبوتر اگر ہمارا دل ہم ۲۰
 کو لازم دیوے خدا تو ہمارے
 دل سے بڑا ہی اور سب کچھ
 جانتا ہی* پدارو اگر ہمارا دل ہم ۲۱
 کو لازم نہ دیوے تو خدا کے
 حضور ہماری خاطر جمع ہی* ۲۲
 اور جو کچھ ہم مانگتے اُس سے
 ملتا ہی کبوتر ہم اُسکے حکموں
 پر عمل کرتے اور جو کچھ اُس کو
- کرتا کبوتر اُس کا تخم اُس میں
 رہتا ہی اور وہ گناہ کر نہیں سکتا
 ۱۰ کبوتر خدا سے پیدا ہوا ہی* اسی
 سے خدا کے فرزند اور شیطان کے
 فرزند ظاہر ہیں جو کوئی راستبازی
 کیا نہیں کرتا اور وہ جو اپنے بھائی
 سے صحبت نہیں رکھتا خدا کا
 ۱۱ نہیں* کبوتر وہ خبر جو ہم
 شروع سے سنہ یہی ہی کہ ہم
 ۱۲ آپس میں صحبت رکھیں* تین
 کے مانند نہیں جو اُس شریر کا
 تھا اور اپنے بھائی کو قتل کیا اور
 وہ کبوتر اُسکو قتل کیا اس واسطے
 کہ اُس کے کام برے تھے اور اُس
 ۱۳ کے بھائی کے کام راست* میرے
 بھائیو اگر دنیا تم سے دشمنی کرے
 ۱۴ تو تعجب نہ کرنا* ہم تو جانتے
 ہیں کہ ہم موت سے گذر کر زندگی
 میں آئے کبوتر ہم بھائیوں سے
 صحبت رکھتے ہیں جو اپنے بھائی
 سے صحبت نہیں رکھتا سو موت
 ۱۵ میں رہتا ہی* جو کوئی اپنے
 بھائی سے دشمنی رکھتا ہی خونی
 ہی اور تم جانتے ہیں کہ کسی

۲۳ خوش آتا بجالانہ ہیں * اور اُسکا
حکم پہہ ہی کہ ہم اُس کے بیٹے
یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاویں
اور جیسا وہ ہم کو حکم دیا ہم
۲۴ آپس میں مَحَبَّت رکھیں * اور
جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا ہی
پہہ اُس میں اور وہ اِس میں
رہتا ہی اور اُس سے یعنیہ روح سے
جو وہ ہم کو دیا ہی ہم جانتہ
ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی *

چوتھا باب

۱ ای پبارو تم ہر ایک روح کا
یقین نہ کرنا بلکہ روحوں کو آزمانا
کہ وہ خُدا کے طرف سے ہیں کہ
نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹھے
۲ پیغمبر دُنیا میں آئے ہیں * تم
اِسے خُدا کی روح کو جانتہ ہیں
کہ جو روح اِقرار کرتا ہی کہ یسوع
مسیح جسم میں ظاہر ہوا وہ خُدا
۳ کے طرف سے ہی * اور جو روح
اِقرار نہیں کرتا کہ یسوع مسیح
جسم میں آیا خُدا کے طرف سے
نہیں یہی مسیح کا مُخالف ہی

جس کی خبر تم سنہ کہ آتا ہی
اور وہ اب دُنیا میں آچکا * ای ۴
بچو تم تو خُدا کے ہیں اور اُن پر
غالب ہوے ہیں کیونکہ جو تم
میں ہی ہو اُس سے جو دُنیا میں
ہی بڑا ہی * وہ دُنیا کے ہیں اِس ۵
واسطہ دُنیا کی بولتہ ہیں اور دُنیا
اُن کی سُنتی ہی * ہم خُدا کے ۶
ہیں جو خُدا کو پہچانتا ہی ہماری
سُنتا ہی جو خُدا کا نہیں ہماری
نہیں سُننا اِسی سے ہم سچائی کے
روح اور گمراہی کے روح کو پہچان
لیتہ ہیں * پبارو آؤ ہم ایک ۷
دوسرے سے مَحَبَّت رکھنا کیونکہ
مَحَبَّت خُدا سے ہی اور جو مَحَبَّت
رکھتا ہی وہ خُدا سے پیدا ہوا ہی
اور خُدا کو پہچانتا ہی * جس ۸
میں مَحَبَّت نہیں سو خُدا کو
نہیں جانتا کیونکہ خُدا مَحَبَّت
ہی * خُدا کی مَحَبَّت جو ہم سے ۹
ہی اِس سے ظاہر ہوی کہ خُدا اپنے
اِکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا
تاکہ ہم کو اُسکے سبب سے زندگی
ملے * مَحَبَّت اِس میں نہیں کہ ۱۰

- ۱۱ گناہوں کا کفارہ ہووے * پپارو
جب کہ خدا ہم سے ایسی مَحَبَّت
کیا تو لازم ہی کہ ہم بھی آپس
۱۲ میں مَحَبَّت رکھیں * کوئی خدا
کو کبھی نہیں دیکھا اگر ہم ایک
دوسرے سے مَحَبَّت رکھیں تو
خدا ہم میں رہتا ہی اور اسکی
۱۳ مَحَبَّت ہم میں کامل ہوتی * ہم
اسی سے جانتے ہیں کہ ہم اس
میں رہتے ہیں اور وہ ہم میں کہ
۱۴ وہ اپنے روح میں سے ہم کو دیا *
اور ہم دیکھتے ہیں اور گواہی دیتے
ہیں کہ باپ بیٹے کو جو دنیا کا
۱۵ بچا نیوالا ہی بھیجا * جو کوئی
اقرار کرے کہ یسوع خدا کا
بیٹا ہی خدا اس میں اور وہ
۱۶ خدا میں رہتا ہی * اور ہم خدا
کی مَحَبَّت کو جو ہم سے ہی جانے
اور اس پر اعتقاد کئے خدا مَحَبَّت
ہی اور وہ جو مَحَبَّت میں رہتا
ہی خدا میں رہتا ہی اور
۱۷ خدا اس میں * اس سے
- مَحَبَّت ہم میں کامل ہوتی ہی کہ
ہم عدالت کے دن بہ پروا رہیں
کیونکہ جیسا وہ ہی وٹسایا ہم
۱۸ اس دنیا میں ہیں * مَحَبَّت میں
دہشت نہیں بلکہ کامل مَحَبَّت
دہشت کو نکال دیتی ہی کیونکہ
دہشت میں عذاب ہی وہ جو
ڈرتا ہی مَحَبَّت میں کامل نہیں
ہوا * ہم اس سے مَحَبَّت رکھتے ۱۹
ہیں کیونکہ پہلے وہ ہم سے مَحَبَّت
رکھا * اگر کوئی کہے کہ میں خدا ۲۰
سے مَحَبَّت رکھتا ہوں اور اپنے بھائی
سے دشمنی رکھے جھوٹا ہی کیونکہ
اگر وہ اپنے بھائی سے جس کو وہ
دیکھا مَحَبَّت نہیں رکھتا ہی تو
خدا سے جس کو وہ نہیں دیکھا
۲۱ کیونکہ مَحَبَّت رکھے سکتا ہی *
اور ہم کو اس سے یہ حکم ملا ہی
کہ جو کوئی خدا سے مَحَبَّت رکھتا
ہی سو اپنے بھائی سے بھی مَحَبَّت
رکھنا *
- پانچواں باب
- ۱ جو کوئی ایمان لانا ہی کہ یسوع
وہی مسیح ہی سو خدا سے پیدا

- ۱ ہوا می اور جو کوئی باپ سے محبت
رکھتا می وہ اُس سے بھی جو اُس
۲ سے پیدا ہوا می محبت رکھتا می*
جب ہم خدا سے محبت رکھتے
ہیں اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے
ہیں تو اس سے جانتے ہیں کہ ہم
خدا کے فرزندان سے بھی محبت
۳ رکھتے ہیں* کیونکہ خدا کی محبت
یہہ می کہ ہم اُسکے حکموں پر عمل
۴ کریں اور اُسکے حکم بپا رہیں*
جو کہ خدا سے پیدا ہوا می دنیا
پر غالب ہوتا می اور وہ غلبہ جس
سے ہم دنیا پر غالب آتے ہیں
۵ ہمارا ایمان می* کون می جو
دنیا پر غالب می مگر وہی جو
ایمان لاتا می کہ یسوع خدا کا
۶ بیٹا می* یہہ وہی می جو پانی
اور لہو کے ساتھ آیا یعنی یسوع
مسیح جو نہ فقط پانی سے بلکہ پانی
اور لہو کے ساتھ آیا اور روح وہ می
جو گواہی دیتا می کیونکہ روح
۷ برحق می* کہ تین ہیں جو
آسمان پر گواہی دیتے ہیں باپ
اور کلام اور روحِ قدس اور یہ تینوں
- ۸ ایک ہیں* اور تین ہیں جو
زمین پر گواہی دیتے ہیں روح اور
پانی اور لہو اور یہ تینوں ایک پر
۹ متفق ہیں* اگر ہم آدمیوں کی
گواہی قبول کرتے ہیں تو خدا کی
گواہی اُس سے بڑی می کیونکہ
خدا کی گواہی یہی می جو وہ
اپنے بیٹے کے حق میں دیا* جو ۱۰
کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا می
گواہی آپ عین رکھتا می جو خدا
پر ایمان نہیں لاتا وہ اُسکو جھوٹا
کہا کیونکہ وہ اُس گواہی پر جو
خدا اپنے بیٹے کے حق میں دیا
می یقین نہیں کیا* اور وہ گواہی ۱۱
یہہ می کہ خدا ہم کو ہمیشہ کی
زندگی بخشا اور یہہ زندگی اُس
کے بیٹے میں می* جس کے ساتھ ۱۲
بیٹا می اُسکے ساتھ زندگی می
جس کے ساتھ خدا کا بیٹا نہیں
اُسکے ساتھ زندگی نہیں* ۱۳
تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر
ایمان لائے ہیں یہ باتان لکھا تاکہ
ہمیشہ کی زندگی تمہارے لئے می
سو جانیں اور خدا کے بیٹے کے نام

- ۱۴ پر ایمان لاویں * اور ہماری دلیری
جو اُسکے آگے ہی سو یہی ہی کہ
اگر ہم اُسکی مرضی کے موافق کچھ
۱۵ مانگیں وہ ہماری سنتا ہی * اور
اگر ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم
اُس سے مانگتے ہیں وہ ہماری سنتا
ہی تو ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ
ہم اُس سے مانگتے تھے سو ہم کو ملتا
۱۶ ہی * اگر کوئی اپنے بھائی کو ایک
گناہ کرتا ہی جو موت کا باعث
نہیں ہی سو دیکھ تو وہ مانگے اور
اُسکو زندگی بخشی جائیگی یعنی
اُنکو جو موت کے لائق کا گناہ نہیں
کرتے ہیں ایسا گناہ ہی جو موت
کا باعث ہی میں نہیں کہتا کہ وہ
۱۷ اُس کے لئے سوال کرے * ہر ایک
- ناراستی گناہ ہی پر ایسا گناہ ہی
جو موت کا باعث نہیں * ہم ۱۸
جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا سے
پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا بلکہ
وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہی اپنی
حفاظت کرتا ہی اور وہ شریر اُس
کو نہیں چھوڑتا * ہم جانتے ہیں ۱۹
کہ ہم خدا سے ہیں اور ساری دنیا
برائی میں پڑی رہتی ہی * ہم ۲۰
جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور
ہم کو پہچان سمجھ بخشا کہ اُس کو
جو برحق ہی جانیں اور ہم اُس
میں جو برحق ہی رہتے ہیں یعنی
یسوع مسیح میں جو اُس کا بیٹا
ہی خداے برحق اور ہمیشہ کی
زندگی پہ ہی * میرے بچو تم ۲۱
بتوں سے اپنے تین بچائے رکھو آمین *

THE SECOND EPISTLE OF JOHN.

يوحن کا دوسرا خط

- ۱ تقيس کے طرف سے برگزیده
بي بي کو اور اُس کے فرزندان کو
جن کو مدين ام مدين ريتي مي
سو سچائي مدين اور ہمارے ساتھ
ہميشہ رہيگي سو سچائي سے ہمار
۲ کرتا ہوں * اور فقط مدين مي نہيں
بلکہ سب جو سچائي کو جانے
۳ ہيں * فضل اور رحم اور سلامتي
باپ خدا اور باپ کے بيٹے خداوند
يسوع مسيح کے طرف سے تمہارے
۴ ساتھ سچائي اور محبت سے رہيں *
مدين بہت خوش ہوا کہ مدين
نيرے فرزندان مدين سے کئي ايک
کو اُس حکم کے مطابق جو ہم کو
۵ باپ سے ملا سچائي سے چلتے پایا *
اور اب اي بي بي مدين تجھے کو
کوئي نيا حکم نہيں بلکہ وہي جو
ہم شروع سے رکھتے ہيں لکھتے کر
- تجھے سے عرض کرتا ہوں کہ ام
ايک ايک کو ہمار کربين * اور ۶
محبت يہي مي کہ ام اُس کے
حکمون پر چلين يہ وہي حکم
ہي جيسا تم شروع سے سنے ہيں
کہ تم اُس پر چلين * کيونکہ بہت ۷
سے دغا باز دنيا مدين ظاہر ہويہيں
جو اقرار نہيں کرتے کہ يسوع مسيح
جسم مدين آيا دغا باز اور مسيح کا
مخالف يہي مي * خبردار رہو کہ ۸
جو کام ہم کئے ہيں کہو نہ ديويں
بلکہ پورا بدلا پايں * جو کوئي ۹
عُدول کرتا مي اور مسيح کي تعليم
مدين نہيں رہتا خدا اُس کا نہيں
جو مسيح کي تعليم مدين رہتا مي
باپ اور بيٹا يہي اُس کے ہيں * ۱۰
اگر کوئي تمہارے پاس آوے اور
يہ تعليم نہ لاوے تو اُس کو گھر
مدين آنے نہيں دينا اور اُس کو

- ۱۱ سلام نہ کرنا* کیونکہ جو کوئی | سیاہی سے لکھوں لیکن اُمیدوار
اُس کو سلام کرنا ہی اُسکے برے | ہوں کہ تمہارے پاس آؤں اور
- ۱۲ کاموں میں شریک ہوتا ہی* | روبرو کہوں تاکہ ہماری خوشی
مجھے بہت سے باتان تم کو لکھنا | کامل ہووے* تیری برگزیدہ بہن ۱۳
- ہی پر میں نہ چاہا کہ کاغذ اور | کہ لڑکے مجھے سلام کہتے ہیں آمین*

THE THIRD EPISTLE OF JOHN.

یوحنا کا تیسرا خط

- ۱ قسبس کے طرف سے پہارے گایس کو جسکو مدین سچائی مدین
- ۲ پہار کرتا ہوں * ای پہارے مدین پہارے دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح تیرا جان خیریت کے ساتھ ہی تو سب باتوں مدین خیریت کے
- ۳ ساتھ اور تندرست رہے * کدونکہ جب بھائیوں آکر تیری سچائی پر گواہی دے جیسا تو سچائی مدین چلتا ہی تو مدین نہایت خوش
- ۴ ہوا * میرے لئے اس سے کوئی بڑی خوشی نہیں کہ مدین سون کہ میرے فرزند سچائی مدین چلتے
- ۵ ہیں * ای پہارے جو کچھ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ہی
- ۶ سو ایمان داری کے لائق ہی * جو مجلس کے آگے تیری صحبت پر گواہی دے تو اچھا کریگا اگر انکو
- ۷ کدونکہ * کدونکہ وے اُس کے نام کے واسطے نکلے اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لئے * ۸
- ۹ اُس لئے لازم ہی کہ ہم ایسوں کو قبول کریں تاکہ ہم سچائی مدین اُن کے ہم خدمت ہوویں * مدین ۹
- ۱۰ مجلس کو لکھا ہوں مگر دیاترفیس جو اُن مدین اول درجہ چاہتا ہی ہم کو قبول نہیں کرتا * ۱۰
- ۱۱ سو جب مدین آؤنگا تو اُس کے کاموں کو جوڑہ کرتا ہی یاد کرونگا کہ ہمارے حق مدین برے باتوں بکتا ہی اور اس پر بھی کفایت نہ کرکے بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا اور اوروں کو جو قبول کیا چاہتے ہیں روکنا ہی اور مجلس سے نکال دیتا * ای پہارے بدی کا پیرو ۱۱

۳ یوحنا کا خط

<p>مست ہو بلکہ نیکی کا وہ جو نیک کرتا ہی خدا کا ہی مگر وہ جو ۱۲ بدی کرتا ہی خدا کو نہیں دیکھا* دیمیتریوس کے حق میں سب اور سچائی بھی گواہی دی ہی ہم بھی گواہی دیتے ہیں اور تم جانتے ۱۳ ہیں کہ ہماری گواہی سچ ہی* تیرے لئے لکھوں* مگر آمیندوار ہوں کہ جلد تجھے دیکھوں تب ہم روبرو کہہ سن لینگے تیری سلامتی ہورے دوست تجھے سلام کہتے ہیں تو دوستوں کو نام بنام سلام کہتے*</p>	<p>تجھے تو بہت کچھ لکھنا تھا پر میں نہ چاہا کہ سیاہی اور قلم سے ۱۱</p>
---	--

THE EPISTLE OF JUDE.

یہودا کا خط

- ۱ یہودا کے طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی
ہی اُن کو جو باپ خدا میں مقدس ہوے اور یسوع مسیح میں
محفوظ اور بلائہ گئے ہیں * رحم اور سلامتی اور مَحَبَّت تم پر بڑھتی
۳ رہے * پہلو جس وقت میں اُس نجات کے بابست جو سب کے لئے
ہی تم کو لکھنے میں نہایت کوشش کرتا تھا تو میں ضرور جانا کہ تم
کو لکھ کر نصیحت کروں کہ تم اُس ایمان کے واسطے جو ایک بار
مقدسوں کو سونپا گیا جان فشانی کریں * کیونکہ بعضہ شخص آگے سے
۴ جو آگے اِس سزا کے حکم کے واسطے ٹھہرائے گئے تھے وہ یہ دین ہیں اور
ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل کرتے ہیں اور خدا
۵ کا جو اکیلا مالک ہی اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے
ہیں * میں چاہتا ہوں کہ تم کو وہ بات جس کو تم ایک بار جان چکے
ہیں پھر یاد دلان کہ خداوند قوم کو زمین مصر سے بچایا پھر
۶ اُنکو جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا * اور اُن فرشتوں کو جو اپنی پہلی
حالت کو نگاہ نہ رکھے بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دئے وہ سدا
کی زنجیر میں تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھے *
۷ اِسی طرح سدوم اور غورہ اور اُن کے آسپاس کے شہر جو اُن کے مانند
زنا کئے اور جسمِ حرام کا پیچھا کئے ہمیشہ کی آگ کے عذاب
میں گرفتار ہو کر نمونہ بنے رہتے ہیں * اِسی طرح یہہ خواب
۸

- دیکھنے والے بھی جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناجائز جانتے ۹ اور مرتبہ والوں پر طعنہ کرتے ہیں* جب میکائیل جو بزرگ فرشتہ ہی شیطان سے تکرار کر کر موسیٰ کی لاش کے بابت بحث کیا تب وہ جرأت نہ کیا کہ لعن طعن کر کر اُس کو الزام دیوے بلکہ کہا ۱۰ کہ خداوند تجھے ملامت کرے* لیکن وہ جن چیزوں کو نہیں جانتے اُن پر طعنہ کرتے ہیں اور جن کو یہ عقل جانوروں کے طرح بذاتہ جانتے ہیں اُن میں اپنے ۱۱ تین خراب کرتے ہیں* افسوس اُن پر کہونکہ وہ قین کی راہ میں چلے اور بلعام کی گمراہی میں مزدوری کے لئے بہہ گئے اور قرح کے سریکا مخالفت میں ہلاک ۱۲ ہوئے* یہ تمہاری محبت کے ضیافتوں میں ڈوبے ہوئے چٹانان ہیں وہ تمہارے ساتھ کھاتے وقت بیدھڑک اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں وہ خشک بادل ہیں جن کو ہوائیاں ہر طرف اُڑا بیجاتے وہ مرجھائے درخت
- ۱۳ میں جن کو پھل نہیں دوبارہ مرے اور اکھاڑے گئے ہیں* یہ دریا ۱۴ کے تند لہران ہیں جو اپنی بے شرمی کا کف پھینکتے ہیں بھٹکتے والے ستارے ہیں جن کے لئے تاریکی کی سیاہی ہمیشہ کو دھری ہے* ۱۵ خنوخ جو آدم کی ساتویں پشت تھا اُن کے بابت پیشین گوئی کیا کہ دیکھ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا ہے* تاکہ ۱۶ سبھوں پر حکم کرے اور اُن سب کو جو اُن میں بیدین ہیں اُن کی بیدینی کے سب کاموں پر جو وہ بیدینی سے کئے اور سارے سخت باتوں پر جو بیدین گنہگار اُن کی مخالفت میں کہے ہیں ۱۷ الزام دیوے* یہ گِلہ اور شکوہ کرنے والے ہیں جو اپنے برے خواہشوں کے موافق چلتے اور زبان سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لئے لوگوں کی خوشامد کرتے ہیں* لیکن پبارو ۱۸ تم ان باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے رسولان آگے کہے* کہ وہ تم کو خبر دئے ۱۸

- کہ آخری زمانہ میں ٹہٹھ کر نیوالہ
۱۹ خواہشوں پر چلینگے * یہ وہی
ہیں جو اپنے تین الگ کرتے ہیں
یہ نفسانی لوگ ہیں اور روح اُن
۲۰ میں نہیں * ہر اے پُپارو تم اپنے
پاکترین ایمان کا گھر بنا کر کر
۲۱ روح پاک سے دُعا مانگتے ہو *
اپنے تین خُدا کی مَحَبَّت میں
محفوظ رکھو اور ہمیشہ کی زندگی
کے لئے ہمارے خُداوند یسوع
۲۲ مسیح کی رحمت کے منتظر رہو *
اور امتیاز کر کے بعضوں پر رحم
کرو * اور بعضوں کو دُر کے ساتھ ۳
آگ میں سے نکال کر بچاؤ اور
پوشاک سے بھی جو جسم سے
داغی ہوئی عداوت رکھو * اب ۴
اُس کے لئے جو تم کو گرنے سے
بچا سکتا اور اپنے جلال کے حضور
کمالِ خوشی سے تم کو بہ عیب
کہا کر سکتا ہی * جو خُداے واحد ۵
حکیم اور ہمارا بچانہ والہی جلال
اور بزرگی اور قُدرت اور اختیار
اب سے ابد تک ہووے آمین *

REVELATION.

یوحن کے مکاشفات کی کتاب

- | | |
|------------------------------------|------------------------------------|
| روحون کے طرف سے جو اُس کے | پہلا باب |
| تخت کے حضور ہیں * اور یسوع | ۱ یسوع مسیح کے مکاشفات جو |
| مسیح کے طرف سے جو سچا گواہ اور اُن | خدا اُس کو بخشا تا کہ اپنے |
| میں جو مرکز جی اُلہہ پہلوٹا اور | بندوں کو وہ باتان جن کا جلد |
| دُنیا کے بادشاہوں کا سردار ہی | ہونا ضرور ہی دکھاوے اور وہ اپنے |
| اُسی کو جو ہم کو پدار کیا اور اپنے | فرشتے کو بھیج کر اُس کے معرفت |
| لہو سے ہمارے گناہ دھوڈالا * اور | ۲ اپنے بندے یوحن پر ظاہر کیا * |
| ہم کو بادشاہ اور کائنات اپنے خدا | جو خدا کے کلام اور یسوع مسیح |
| باپ کے لئے بنایا جلال اور قدرت | کی گواہی پر جو کچھ وہ دیکھا |
| ابد تک اُسی کو ہی آمین * دیکھو | ۳ گواہی دیا * مبارک وہ جو اس |
| وہ بادلوں پر آتا ہی اور ہر ایک | نبوت کا کلام پڑھتا ہی اور وہ |
| آنکھ اُسکو دیکھیں گی اور وہ بھی | جو سنتے ہیں اور اُن باتوں پر جو |
| جو اُس کو چھیدے اور زمین کے | اس میں لکھ ہیں عمل کرتے ہیں |
| سارے فرقہ اُس کے لئے چھاتی | ۴ کہونکہ وقت نزدیک ہی * یوحن |
| پیٹینگے ایسا ہووے آمین * خداوند | اُن سات مجلسوں کو جو اسیا |
| یوں فرماتا ہی کہ میں الفا اور | میں ہیں فضل اور سلامتی تم پر |
| اُمگا اوّل اور آخر جو ہی اور تھا | ہووے اُس کے طرف سے جو ہی |
| اور آنیوالا ہی قادر مطلق ہوں * | اور تھا اور آنیوالا ہی اور اُن سات |

- ۱۶ میں یوحنا جو تمہارا بھائی اور اور اُس کے پاؤں خالص پیدل کے مسیح کے دکھ اور بادشاہت اور سربیکہ جو تندر میں دھکایا ہوا ہوے صبر میں تمہارا شریک ہوں خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے واسطے اُس ٹاپو میں تھا جو ۱۰ پتیس کہلاتا* میں خداوند کے دن روح میں آگیا اور میں ترتری کا ۱۱ سا بڑا آواز اپنے پیچھے سنا* کہ میں الفا اور امگا اول اور آخر ہوں اور جو کچھ تو دیکھتا ہی کتاب میں لکھ اور اُن سات مجلسوں کے پاس جو اسیا میں یعنی افسس اور سمرنا اور پرگامس اور تواطیرہ اور ساردیس اور فلادلفیہ ۱۲ اور لادیقیہ میں ہیں بھیج* اور میں دیکھنے کے لئے پورا کہ یہہ کس کا آواز ہی جو مجھے سم کہتا ہی اور پھر کرسونہ کے سات شمعدان ۱۳ دیکھا* اور اُن سات شمعدانوں کے بیچ ایک شخص ابنِ آدم ما جو جامہ پہنے ہوے اور سونہ کا سینہ بند ۱۴ سینہ پر باندھا تھا* اُس کا سر اور بال سفید اُن کے مانند بلکہ برف کے مانند سفید اور اُس کے ۱۵ آنکھان آگ کے شعلے کے سربیکہ*
- اور اُس کے پاؤں خالص پیدل کے سربیکہ جو تندر میں دھکایا ہوا ہوے اور اُس کا آواز بڑے پانی کے سربیکا تھا* اور اُس کے سیدھے ہاتھ میں ۱۶ سات تارے تھے اور اُس کے منہ سے دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی اور اُس کا چہرہ آفتاب کے سربیکا تھا جو بڑی تیزی سے چمکتا* ۱۷ جب میں اُس کو دیکھا تب اُس کے پاؤں پر مردہ سا گر پڑا تب وہ اپنا سیدھا ہاتھ مجھے پر رکھا اور بولا کہ مت ڈر میں اول اور آخر ہوں* اور وہی ہوں جو مٹوا ۱۸ تھا اور زندہ ہوں اور دیکھ میں ابد تک زندہ ہوں آمین اور عالم غیب اور موت کے کنجیان میرے پاس ہیں* جو تو دیکھا اور جو ۱۹ ہیں اور جو بعد ان کے ہونیوالہ ہیں سب لکھ رکھ* ان سات ۲۰ ستاروں کا جن کو تو میرے سیدھے ہاتھ میں دیکھا اور اُن سونہ کے سات شمعدانوں کا بھید جو ہی سات ستارے سات مجلسوں کے فرشتے ہیں اور سات شمعدان جو تو دیکھا سات مجلس ہیں*

دوسرا باب

- ۱ افسس کی مجلس کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جو اپنے سیدھے ہاتھ میں سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات شمعدانوں کے درمیان
- ۲ پھرتا یہ باتان کہتا ہے کہ میں تیرے کام اور تیری محنت اور تیرا صبر اور پہہ کہ تو بدون کی برداشت کر نہیں سکتا جانتا ہوں اور تو اُن کو جو اپنے تین رسول کہتے اور نہیں ہیں آزمایا اور اُن
- ۳ کو جھوٹا پایا * اور تو برداشت کیا اور صبر رکھتا ہے اور میرے نام کے واسطے محنت کیا اور تھک
- ۴ نہیں گیا * مگر تجھ سے مجھے کچھ گلا ہے کہ تو اپنی اگلی
- ۵ محنت چھوڑ دیا * سو یاد کر کہ تو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر اور اپنے اگلے کام کیا کر نہیں تو میں تیرے پاس جلد آنے والا ہوں اور اگر تو توبہ نہ کرے تو میں تیرے شمعدان کو اُس کی جگہ سے
- ۶ دور کر دیوں گا * پرتجھ میں پہہ

- ایک بات ہے کہ تو نیقلائیوں کے کاموں سے عداوت رکھتا ہے جن سے میں بھی عداوت رکھتا ہوں * جس کیتین کان ہیں وہ ۷
- روح مجلسوں کو کہا کہتا ہے سوسنا میں اُس کو جو غالب ہوتا ہے زندگی کے درخت سے جو خدا کے فرزند کے بیچا بیچ ہے پہل
- کھانے دیونگا * اوسرنا کی مجلس کے ۸
- فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جو اول اور آخری اور مولا تھا اور جیا ہے یہ باتان کہتا ہے * میں تیرے ۹
- کام اور مصیبت اور محتاجی کو جانتا ہوں پر تو دولت مند ہے اور اُنکے لعن طعن کو بھی جو اپنے تین یہودی کہتے پر نہیں ہیں بلکہ
- شیطان کی جماعت ہیں * جو ۱۰
- انہیں تجھ پر ہونیوالہ ہیں اُن میں کسی سے خوف نہ رکھ دیکھو شیطان تم میں سے کئی ایک کو قید میں ڈالے گا کہ تم آزمائے جاؤ گے اور تم دس دن تک مصیبت اٹھاؤ گے پر مرنے تک ایمان دار رہنا تو میں زندگی کا

- ۱۱ تاج تجھے دیونگا* جس کیتین کان مین سو روح مجلسون کو کہا کہتا ہی سو سنا جو غالب ہوتا ہی دوسری موت سے نقصان نہ
- ۱۲ اٹھاویگا* اور پرگاس کی مجلس کہ فرشتہ کو یوں لکھ وہ جو تیز ۱۳ دودھاری تلوار رکھتا ہی کہتا ہی* کہ مین تیرے کام اور رہنے کی جگہ جاننا ہوں جہان شیطان کا تخت ہی اور تو میرے نام کو تھانہ ہو رہتا ہی اور جن دنوں کہ اندپاس میرا ایمان دار گواہ تمہارے بیچ مین وہاں جہان شیطان رہتا ہی مارا گیا اُن دنوں مین بھی میرے ایمان کا تو انکار
- ۱۴ نہ کیا* لیکن مجھے تجھے سے کچھ گلا ہی کہ تیرے یہاں وے مین جو بلعام کی تعلیم کو اختیار کرتے مین جو بلعام کو سکھایا کہ بنی اسرائیل کہ آگے ٹھوکر کھلائی والا پتھر رکھ تاکہ وے بتوں کہ قربانیاں ۱۵ کھاویں اور حرام کاری کریں* اور تیرے یہاں ایسے بھی مین جو نیقلانہوں کی تعلیم کو اختیار کرتے مین جس سے مین عداوت رکھتا ہوں* توبہ کر نہیں تو مین ۱۶ تیرے پاس جلد آندی والا ہوں اور مین اُن کے ساتھ اپنے منہ کی تلوار سے لڑونگا* جس کیتین کان ۱۷ مین روح مجلسون کو کہا کہتا ہی سو سنا جو غالب ہوتا ہی مین اُسکو پوشیدہ من کھانہ دیونگا اور مین اُسکو ایک سفید پتھر دیونگا اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہی جس کو اُسکے ملنے والے کے سوا کوئی نہیں جاننا* اور تواطیر ۱۸ کی مجلس کہ فرشتہ کو یوں لکھ کہ خدا کا بیٹا جس کہ آنکھان آگ کے شعلے کہ مانند مین اور اُس کے پاؤں خالص پیتل کے سربکے یوں کہتا ہی* کہ مین تیرے ۱۹ کاموں اور محبت اور خدمت اور ایمان اور صبر کو جاننا ہوں اور یہ کہ تیرے پچھلے کام اگلے کاموں سے زیادہ مین* پر مجھے تجھے سے ۲۰ کچھ گلا ہی کہ تو اُس رندی یزیدیل کو جو اپنے تین نیہ کہتی ہی میرے بندوں کو سکھانے اور گمراہ

- کرنہ دیتا ہی کہ وہ حرامکاری
 ۲۱ کریں اور بتوں کے قربانیاں کھاویں*
 اور مدین اُسکو فرصت دیا کہ اپنی
 حرامکاری سے توبہ کرنے پر وہ توبہ
 ۲۲ نہ کی* دیکھ کہ مدین اُسکو ایک
 بستر پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُسکے
 ساتھ زنا کرتے ہیں بڑی مصیبت
 مدین اگر وہ اپنے کاموں سے توبہ
 ۲۳ نہ کریں* اور اُسکے فرزندوں کو
 جان سے مارونگا اور ساری مجلس
 کو معلوم ہوگا کہ مدین وہی ماں
 جو دل اور گردن کا جانچنے والا
 ہوں اور مدین تم میں سے ہر ایک
 ۲۴ کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیونگا*
 پر تم کو اور تواطیہ کے باقی لوگوں
 کو جتنے اس تعلیم کو قبول نہیں
 کرتے اور جو شیطان کے گہرے باتوں
 کو جیسا وہ کہتے ہیں نہیں جانے
 پہتے کہتا ہوں کہ مدین اور کچھ
 ۲۵ بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا* مگر جو
 تمہارے پاس ہی جب تک کہ
 ۲۶ مدین آؤں اُسکو تھانہ رہنا* اور وہ
 جو غالب ہوتا اور میرے کاموں
 پر آخر تک عمل کرتا ہی مدین
- اُس کو قومنوں پر اختیار دیونگا* ۲۷
 اور وہ لوہے کے عصے سے اُن پر
 حکومت کریگا کہ وہ گہار کے برتنوں
 کے مانند چکنا چور ہو جائیں گے
 جیسا مچھہ بھی اپنے باپ سے ملا ہی* ۲۸
 اور مدین اُس کو صلیح کا ستارہ
 دیونگا* جس کی تین کان ہیں ۲۹
 روح مجلسوں کو کہا کہتا ہی سو
 سننا*
- تیسرا باب
- اور سار دیس کی مجلس کے فرشتے ۱
 کو یوں لکھ کہ وہ جس کے پاس
 خدا کے سات روحان اور سات
 ستارے ہیں پہتے کہتا ہی کہ مدین
 تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ تو
 زندہ کہلاتا پر مردہ ہی* جاگتا رہ ۲
 اور باقی چیزوں کو جو مرنے پر ہیں
 مضبوط کر کہوں گے مدین تیرے
 کاموں کو خدا کے آگے پورے نہیں
 پایا* اس واسطے یاد کر کہ تو کس ۳
 طرح پایا اور سنا اور تہام رکھے اور
 توبہ کر پس اگر تو جاگتا نہ رہے
 تو مدین تیرے پاس چور کے طرح

مکاشفات ۳ باب

- ۱ آؤنگا اور تجھہ کو ہرگز معلوم نہوگا
کہ میں کس گھڑی تیرے پاس
۲ آؤنگا* سار دیس میں تیرے بھی
کئی ایک نام ہین جو اپنی
پوشاک آلودہ نہیں کئے وے سفید
پوشاک پہنکر میرے ساتھ سیر
۵ کریں گے کہ وے اسکے لائق ہین* جو
غالب ہوتا اُس کو سفید پوشاک
پہنائی جائیگی اور میں اُس کا نام
زندگی کے دفتر سے نہ کاؤنگا بلکہ
اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے
۶ آگے اُس کے نام کا اقرار کرونگا*
جس کیتھن کان ہین روح مجلسوں
۷ سے کہا کہتا ہی سو سنا* اور
فلادلفیہ کی مجلس کے فرشتے کو
یوں لکھ کہ وہ جو مقدس اور
برحق ہی اور داؤد کی کنجی رکھتا
وہ جو کہولتا ہی اور کوئی بند نہیں
کرتا وہ جو بند کرتا ہی اور کوئی نہیں
۸ کہولتا یہہ کہتا ہی* کہ میں تیرے
کام جانبا ہون دیکھ میں تیرے
آگے ایک کھلا دروازہ رکھا ہون جس
کو کوئی بند نہیں کرسکتا کیونکہ
تجھہ میں تھوڑا سا زور ہی اور تو
- میرے کلام پر عمل کیا ہی اور
میرے نام کا انکار نہیں کیا* دیکھ ۹
جو کہ اپنے تین بیہودی کہتے اور
نہیں مین بلکہ جھوٹے بولتے مین
اُن کو شیطان کی جماعت بناتا
ہون دیکھ میں اُن کے ساتھ اٹھیا
کرونگا کہ وے آکر تیرے پاؤں پر
سجدہ کریں اور جانیں کہ میں
تجھہ سے محبت رکھا* اِس لئے کہ ۱۰
تو میرے صبر کی بات کی حفاظت
کیا میں بھی اُس امتحان کی
گھڑی سے تیری حفاظت کرونگا جو
تمام عالم میں زمین کے رہنے والوں
کی آزمائش کے لئے آئی ہی* دیکھ ۱۱
میں جلد آتا ہون جو تیرا ہی
اُس کو تھام رکھہ کہ کوئی تیرا تاج
نہ لیوے* میں اُس کو جو غالب ۱۲
ہوتا ہی اپنے خدا کی ہیکل کا ستون
بناؤنگا اور وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا
اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے
خدا کے شہر کا یعنی نئے یروشلم کا
نام جو میرے خدا کے حضور سے
آسمان پر سے اترتا ہی اور اپنا نیا
نام اُس پر لکھونگا* جس کیتھن ۱۳

- ۱ کان مین روح مجلسوں سے کہا کہتا
- ۱۱ اے ہی سوسننا* اور لادیقیہ کی مجلس
- کہ فرشتے کو یوں لکھہ وہ جو آمین
- سچا اور برحق گواہ ہی اور خدا
- کی خلقت کا مبدا ہی یوں کہتا
- ۱۵ اے ہی* مین تیرے کام جانتا ہوں
- کہ تونہ تہنڈھا نہ گرم ہی کاش کہ
- ۱۶ تو تہنڈھا یا گرم ہوتا* سواسواسطہ
- کہ تو شیر گرم ہی نہ تہنڈھا نہ
- گرم مین تجھے رد کرکر مٹھہ سے
- ۱۷ نکال پھینک دیونگا* کیونکہ تو
- کہتا ہی مین دولتہند ہوں اور
- مالدار ہوا اور کسی چیز کا محتاج
- نہیں اور نہیں جانتا کہ تو عاجز
- اور لاچار اور غریب اور اندھا اور
- ۱۸ ننگا ہی* مین تجھے بہہ صلاح
- دیتا ہوں کہ تو آگ مین جلایا
- گیا سو سونا تجھے سے قول لے تاکہ
- دولتہند ہووے اور سفید پوشاک
- تاکہ تو پہنہ اور تیرے ننگے پن
- کی شرم ظاہر نہوے اور اپنے آنکھوں
- ۱۹ مین انجن لگا تا کہ تو دیکھنہ لگے*
- مین جندوں کو پبار کرتا اُن کو
- ملاست اور تنبیہ کرتا ہوں سواسطہ
- ۲۰ سرگرم ہو اور توبہ کر* دیکھہ مین
- دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا
- ہوں اگر کوئی میرا آواز سنہ اور
- دروازہ کھولے تو مین اُس کے پاس
- اندر آؤنگا اور اُس کے ساتھ کھاؤنگا
- اور وہ میرے ساتھ کھائینگا* جو ۲۱
- غالب ہوتا ہی مین اُس کو اپنے
- تخت پر اپنے ساتھ بیٹھنہ دیونگا
- چنانچہ مین بھی غالب ہوا اور
- اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت
- پر بیٹھا* جس کیتین کان مین ۲۲
- روح مجلسوں سے کہا کہتا ہی سو
- سُننا*
- چوتھا باب
- بعد اُس کے جو مین نگاہ کیا ۱
- تو کہا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر
- ایک دروازہ کھلا ہی اور پہلا آواز
- جو مین سنا نرسنگہ کے سریکا تھا
- جو تجھے سے بولا اور کہا کہ ادھر
- اوپر آ اور مین تجھے دکھلاؤنگا کہ
- ۲ اِس کے بعد کہا ہوا چاہتا ہی*
- وہین مین روح مین آگیا پھر کہا
- دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک
- تخت دھرا ہی اور اُس تخت پر
- کوئی بیٹھا ہی* اور جو اُس پر ۳

- بیتھا تھا وہ دیکھنے میں سنگِ یشم اور عقیق کے سریکا تھا اور ایک آسمانی کان جو دیکھنے میں زمرد کے سریکی تھی اُس تخت ۴ کے گرد تھی* اور اُس تخت کے آسپاس چوبیس تخت تھے اُن تختوں پر میں چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھا ۵ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے* اور بجلی اور گرج اور آوازاں اُس تخت سے نکلتے تھے اور آگ کے سات چراغ اُس تخت کے آگے روشن تھے یہ خدا کے سات روحان ۶ ہیں* اور اُس تخت کے آگے ایک دریا شیشہ کا بلور کے مانند تھا اور تخت کے بیچا بیچ اور تخت کے گرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے ۷ آنکھوں سے بھرے تھے* پہلا جاندار ببر کے مانند تھا اور دوسرا مچھڑے کے مانند اور تیسرے کا چہرہ انسان کے سریکا تھا اور چوتھا اُڑتے عقاب ۸ کے سریکا* اور اُن چاروں جانداروں کے چہرے پر تھے اور اُن کے چاروں طرف اور اندر آنکھیاں تھیں
- اور وہ اِس ذکر سے رات دن باز نہ رہتے تھے کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر مطلق جو تھا اور جو ہی اور جو آئیوالا ہی* اور ۹ جب وہ جاندار اُس کی جو تخت پر بیٹھا ہی اور ابد تک زندہ ہی بزرگی اور عزت اور شکر گزاری کرتے ہیں* تب وہ ۱۰ چوبیس بزرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہی گر پڑنے ہیں اور اُس کو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کرتے ہیں اور اپنے تاج پہنے کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں* کہ ای خداوند تو ہی ۱۱ جلال اور عزت اور قدرت کے لائق ہی کیونکہ تو ہی سارے چیزاں پیدا کیا اور وہ تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئے ہیں*
- پانچواں باب
- اور میں اُس کے سیدھے ہاتھ ۱ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب دیکھا جس میں اندر باہر سب لکھا ہوا تھا اور سات شہروں

- ۲ سے بلند تھی* اور میں ایک
زور آور فرشتہ کو دیکھا کہ بلند آواز
سے یہہ مَنادی کرتا تھا کون اس
لائق ہی کہ اس کتاب کو کھولے
۳ اور اُسکے مہران توڑے* پر کسی
کو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر نہ
زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ
۴ اُس کتاب کو کھولے یا اُسکو دیکھے*
تب میں بہت رویا کہ کوئی اس
لائق نہ ٹھہرا کہ کتاب کو کھولے اور
۵ پڑھے یا اُس کو دیکھے* تب اُن
بزرگوں میں سے ایک مجھے کہا
کہ مت رو دیکھے وہ ببر جو قوم
یہوداہ سے ہی اور داؤد کی اصل
ہی غالب ہوا ہی کہ اُس کتاب
کو کھولے اور اُس کے ساتوں مہروں
۶ کو توڑے* تب میں نگاہ کیا
اور کہا دیکھتا ہوں کہ اُس تخت
اور چاروں جانداروں کے درمیان
اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک حلوان
یوں کھڑا ہی کہ گویا ذبح کیا گیا
ہی جس کے سات سینک اور
سات آنکھان تھے جو خدا کے
ساتوں روحان ہیں اور تمام روئے
- ۷ زمین پر بھیجے گئے* چنانچہ وہ
اگر اُسکے سیدھے ہاتھ سے جو تخت
۸ پر بیٹھا ہی اُس کتاب کو لیا*
اور جب وہ کتاب لیا تب وہ
چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ
اُس حلوان کے آگے گر پڑے اور
ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور خوشبو
سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے
۹ یہ مقدسوں کے دعایان ہیں* اور
وہ ایک نیا راگ گائے کہ تو
ہی اس لائق ہی کہ اُس کتاب
کو لے اور اُسکے مہران توڑے
کہونکہ تو ذبح ہوا اور اپنے لہوسے
ہم کو ہر ایک فرقہ اور زبان اور
مملکت اور قوم میں سے خدا کے
واسطے مول لیا* اور ہم کو ہمارے
۱۰ خدا کے واسطے بادشاہ اور کابین
بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت
کرینگے* پھر میں نگاہ کیا اور
۱۱ تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں
کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کا
آواز سنا جن کا شمار لاکھوں لاکھ
اور ہزاروں ہزار تھا* اور بڑے آواز
۱۲ سے کہتے تھے کہ حلوان جو ذبح

ہوا اس لایق ہی کہ قدرت اور دولت اور عقل اور طاقت اور عزت اور جلال اور برکت پاوے * اور مین ہر ایک مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے ہی اور اُن کو جو دریا میں اور سارے چیزوں کو جو اُن میں ہیں یہہ کہتے سنا کہ اُس کے لئے جو تخت پر بیٹھا ہی اور حلوان کہ لئے برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ہی * تب چاروں جاندار آمین بولے اور چوبیس بزرگان گر کر اُس کو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کئے *

چھٹا باب

۱ اور جب حلوان اُن شہروں مین سے ایک کو توڑا تب مین دیکھا اور اُن چار جانداروں مین سے ایک کا آواز بادل کے گرجنے کے مانند سنا جو بولا آ اور دیکھے * اور مین نظر کیا تو کہا دیکھتا ہوں کہ ایک نعرہ گھوڑا اور اُس پر ایک سوار کان لیکر ہی اور ایک

تاج اُس کو دیا گیا اور وہ فتح کرتا اور فتح مند ہونے کو نکلا * اور ۳ جب وہ دوسری شہر توڑا تب مین دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھے * تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا اور اُس کے سوار کو یہہ دیا گیا کہ صلح کو زمین سے چھین لیوے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک بڑی تلوار اُس کو دی گئی * اور جب وہ تیسری شہر ۵ توڑا تب مین تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھے پھر مین نظر کیا تو کہا دیکھتا ہوں کہ ایک مشکئی گھوڑا اور اُس پر ایک سوار ترازو ہاتھ مین لیکر ۶ ہی * اور مین اُن چاروں جانداروں کے بیچ مین سے ایک آواز یہہ کہتے ہوئے سنا کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر پر تیل اور می کو ضرر مت پہنچا * ۷ اور جب وہ چوتھی شہر توڑا تو مین چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھے * پھر مین ۸

- نظر کیا تو کہا دیکھتا ہوں کہ ایک گھوڑا پھیکا رنگ اور ایک اسپر سوار ہی جسکا نام موت ہی اور عالم غیب اُسکے پیچھے پیچھے روان ہی اور اُن کو چوتھائی زمین پر پہہ اختیار دیا گیا کہ وہ تلوار اور بھوکہ اور موت اور زمین کے درندوں سے ہلاک کریں* جب وہ پانچویں مہر توڑا تو میں قربان گاہ کے نیچے اُنکے روحوں کو دیکھا جو خدا کے کلام اور دئے تھے سو اُسے ۱۰ گواہی کے لئے مارے گئے* اور وہ بلند آواز سے چلا کر کہہ کہ اے خداوند پاک اور برحق تو کب تک عدالت نہ کریگا اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لیگا* تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید پٹیاں دیا گیا اور اُن کو کہا گیا کہ اور تھوڑا صبر کریں جب تک کہ وہ پورے ہو جائیں اور اُن کے ہم خدمت اور اُن کے بھائی اُن کے طرح مارے ۱۲ جاویں* اور میں دیکھا کہ جب وہ چھٹی مہر توڑا تو بڑا بھونچال آیا اور سورج بالوں کے کھل کے مانند کالا اور چاند لہو سا ہو گیا* ۱۳ اور آسمان کے ستارے اِس طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُس کے کچے پھل گر جاتے ہیں جب اُس کو بڑی آندھی ہلائی* اور آسمان ۱۴ طومار کے طرح جو لپیٹا ہو کر جاتا رہا اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی جگہ سے ٹل گیا* اور دنیا کے ۱۵ بادشاہان اور امیران اور مالداران اور سپہ سالاران اور زوروالے اور ہر ایک بندہ اور آزاد اپنے تین غاروں اور پہاڑوں کے پتھروں کی اوٹ میں چھپائے* اور پہاڑوں ۱۶ اور پتھروں سے پہہ کہے کہ ہم پر گرو اور ہم کو اُس کے چہرے سے جو تخت پر بیٹھا ہی اور حلوان کہ غضب سے چھپاؤ* کہونکہ اُسکے ۱۷ قہر کا روزِ عظیم آ پہنچا اب کون ٹھہر سکتا ہی*
- ساتواں باب
- بعد اِس کے میں زمین کے ۱ چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے

- دیکھا کہ زمین پر چارون ہواؤں کو ہوا زمین یا دریا یا درخت پر نہ
- ۲ چلے سریکا تھامتہ تھے* پھر مدین اور ایک فرشتہ کو مشرق سے اُٹھتہ
- دیکھا اُس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی اور وہ اُن چارون فرشتوں سے جن کو پہلے بخشا گیا تھا کہ
- ۳ زمین اور دریا کو ضرر پہنچاویں بلند آواز سے پکار کر کہا* جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کی
- پیشانی پر مہر نہ کر لیں تم زمین اور دریا اور درختوں کو ضرر نہ
- ۴ پہنچانا* اور مدین اُن کا شمار جن پر مہران کئے گئے تھے سنا کہ
- بنی اسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چونتالیس ہزار پر مہر
- ۵ کئے گئے* یہوداہ کے فرقہ سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے روبن کے فرقہ
- سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے گاد کے فرقہ سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے*
- ۶ یسر کے فرقہ سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے نفتالی کے فرقہ سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے منسل کے فرقہ
- ۷ سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے* سمعون کے فرقہ سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے
- ۸ لاوی کے فرقہ سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے اشکار کے فرقہ سے بارہ ہزار پر مہر کئے گئے یوسف کے فرقہ سے
- ۹ بعد اُس کے مدین نظر کیا تو کہا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم اور فرقہ اور لوگ اور
- زبانوں میں سے ایک ایسی بڑی جماعت جس کو کوئی شمار
- نہیں کر سکتا سفید جامہ پہنے اور خرمہ کے ڈالیاں ہاتھوں میں لئے
- اُس تخت اور حلوان کے آگے کھڑے ہوں* اور بلند آواز سے چلا کریں
- ۱۰ کہتی ہیں کہ نجات سو ہمارے خدا سے ہی جو تخت پر بیٹھا اور حلوان سے ہی
- ۱۱ اور سارے فرشتے تخت اور اُن بزرگوں اور اُن چارون جانداروں کے گرد کھڑے تھے پھر تخت کے
- آگے اوندھے گر پڑے اور خدا کو سجدہ کئے اور بولے* آمین برکت
- ۱۲ اور جلال اور دانش اور شکر گذاری

آلهوان باب

۱ اور جب وہ ساتویں شہر توڑا
تب آسمان پر قریب آدھے گھنٹہ
۲ کے خاموشی تھی * اور مین اُن
ساتویں فرشتوں کو جو خدا کے آگے
کھڑے تھے دیکھا کہ اُن کو سات
نرسنگہ دئے گئے * پھر اور ایک ۳
فرشتہ آیا اور سونہ کا عوددان
لئے ہوئے قربان گاہ کے پاس جاکھڑا ہوا
اور بہت سے خوشبوئیان اُس کو
دئے گئے تاکہ اُسکو سارے مقدسوں
کے دعاؤں کے ساتھ سنہری قربان گاہ
۴ پر جو تخت کے آگے ہی گذرانے *
اور اُن خوشبوئیوں کا دھوان مقدسوں
کے دعاؤں میں ملکر فرشتہ کے ہاتھ
سے خدا کے پاس اُپر گیا * پھر وہ ۵
فرشتہ عوددان کو لیا اور اُس میں
قربان گاہ کی آگ بھرا اور زمین
پر پھینکا تب آوازاں ہوئے اور
گرج اور بجلی اور بھونچال * اور ۶
وے سات فرشتہ جن کے پاس سات
نرسنگہ تھے اپنے تین پھونکنے پر
تیار کئے * اور پہلا فرشتہ نرسنگہ ۷

اور عزت اور قدرت اور طاقت
ابد تک ہمارے خدا کے لئے
۱۳ آمین * اُن بزرگوں میں سے ایک
مجھے سے پوچھنے لگا کہ وہ جو
سفید جامہ پہنے ہیں کون ہیں
۱۴ اور کہاں سے آئے * میں کہا کہ
ای صاحب تو جانتا ہی تب وہ
مجھے کہا یہ وہی ہیں جو بڑی
مُصیبت میں سے آئے اور وہ
اپنے جاموں کو حلوان کے لہو سے
۱۵ دھوئے اور اُن کو سفید کئے * اسی
واسطے وہ خدا کے تخت کے آگے
ہیں اور اُس کی ہائیکل میں رات
دن اُس کی بندگی کرتے اور وہ جو
تخت پر بیٹھا ہی اُن کے درمیان
۱۶ سکونت کریگا * وہ پھر بھوکھے
نہ ہونگے اور نہ پیاسے اور وہ
۱۷ دھوپ اور گرمی نہ اٹھاویں گے *
کہونکہ حلوان جو تخت کے بیچا بیچ
ہی اُن کی گلہ بانی کریگا اور اُنکو
پانیوں کے زندے سوتوں تک
پہنچائیگا اور خدا اُن کے آنکھوں
سے ہر ایک آنسو پونچھیگا *

۱۳ پھونکا تب اولہ اور خون مین
ملی ہوئی آگ موجود ہوئی اور
۸ زمین پر پھینکی گئی* اور تہائی
درخت جل گئے اور تمام ہرا گھاس
۹ جل گیا* پھر دوسرا فرشتہ نرسنگھا
پھونکا تب جیسا ایک بڑا پہاڑ
آگ سے جلتا ہوا دریا مین پھینکا
گیا اور دریا کا تیسرا حصہ لہو
ہو گیا اور جانداروں کی تہائی جتنے
دریا مین زندہ تھے مر گئے اور کشتیوں
۱۰ کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا* پھر
تیسرا فرشتہ نرسنگھا پھونکا تب
بڑا ستارہ چراغ کے سرکا جلتا ہوا
آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں اور پانی
۱۱ کے سوتوں کی تہائی پر جا گرا*
اُس ستارے کا نام ناگ دونا ہی
اور تہائی پانی ناگ دونا ہو گیا اور
بہت سے آدمی اُس پانی کے سبب
۱۲ سے مر گئے کہ وہ کڑوا ہو گیا تھا* پھر
چوتھا فرشتہ نرسنگھا پھونکا تو تہائی
سورج اور تہائی چاند اور تہائی
ستارے مارے گئے یہاں تک کہ
اُن کی تہائی تاریک ہو گئی اور
دن کی تہائی اور ویسالی رات

نوان باب

۱ جب پانچواں فرشتہ پھونکا
تب مین آسمان سے ایک ستارہ
زمین پر گرے دیکھا اور اُس کوئے
کی کنبی جس کی تہا نہین
اُس کو دی گئی* اور وہ اُس کوئے کو ۲
جس کی تہا نہین کھولا تو اُس
کوئے سے بڑے تندور کے سرکا دھوان
اُٹھا اور اُس کوئے کے دھوین سے
۳ سورج اور ہوا تاریک ہو گئی* اور
اُس دھوین سے زمین پر ٹٹے نکلے
اور اُن کو وٹسی ای قدرت دی گئی
جیسی زمین کے بچھوڑوں کی ہی* ۴
اور اُن کو یہہ کہا گیا کہ زمین
کا گھاس یا کوئی سبز یا کسی

- درخت کو ضرر نہ پہنچاویں
مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے
۵ پیشانیوں پر خدا کی مہر نہیں*
اور اُن کو پہہ دیا گیا کہ وہ اُن
کو جان سے نہ ماریں بلکہ پانچ
مہینہ تک اذیت دیں اور اُن
کی اذیت بچھو کہ ڈنک کے سریکی
۶ جب وہ آدمیوں کو مارتا ہی* اور
اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے
اور اُس کو نہ پاویں گے اور مرنے کے
مشتاق ہونگے اور موت اُن سے
۷ بھاگیگی* اور اُن لڈوں کے صورتان
لڑائی کے لئے تیار ہیں سو گھوڑوں
کے سریکے تھے اور اُن کے سروں پر
گویا سونے کے تاج اور اُن کے چہرے
۸ آدمی کے چہرے کے سریکے تھے*
اور اُن کے بال عورتوں کے بال کے
سریکے اور اُن کے دانت ببر کے
۹ دانت کے سریکے تھے* اور اُن کا
بکتر لوہے کے بکتر کے مانند اور اُن
کے پروں کا آواز رتھوں اور بہت
گھوڑوں کے سریکا جو لڑائی میں
۱۰ دوڑتے ہیں* اور اُن کے دُمان بچھو کہ
- سریکے تھے اور ڈنک اُن کے دُمان
میں تھے اور اُن کو اختیار ملا کہ
پانچ مہینہ تک آدمیوں کو ضرر
۱۱ پہنچاویں* اور اُن کا ایک بادشاہ
تھا جو اُس بے انت کوٹے کا فرشتہ
تھا اُس کا نام عبرانی میں ابدون
اور یونانی میں اپلون ہی* ایک ۱۲
افسوس گذر گیا پردیکھو دو افسوس
اُن کے بعد آنے والے ہیں* پھر چھٹھا ۱۳
فرشتہ ہونکا اور میں سُدھری قربان
گاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو
خدا کے حضور میں ہی ایک آواز
سُنا* جو اُس چھٹھے فرشتے سے جس ۱۴
کے پاس نرسنگھا تھا کہتا تھا کہ اُن
چاروں فرشتوں کو جو فرات کی
بڑی ندی پر بند ہیں کھول دے* ۱۵
پھر وہ چاروں فرشتے چھوٹے جو
ایک گھنٹا اور ایک دن اور ایک
مہینہ اور ایک برس تک تیار
تھے کہ آدمیوں میں سے تہائی کو
مار ڈالیں* اور فوجوں کے سوار ۱۶
شمار میں بیس کروڑ تھے اور میں
اُنکا شمار ویسا سُنا* اور گھوڑے ۱۷

دسوان باب

- اور اُن کے سوار دیکھنے میں مجھے
 ۱ یوں نظر آئے کہ اُن کا بکتر آگ
 اور سنبل اور گندھک کے سریکا ہی
 اور اُن کے گھوڑوں کے سر بدر کے سر
 کے مانند اور اُن کے منہ سے آگ
 ۱۸ اور دھواں اور گندھک نکلتی تھی*
 اور اُس آگ اور دھواں اور گندھک
 سے جو اُن کے منہ سے نکلتے تھے
 یعنی ان تینوں آفتوں سے تہائی
 ۱۹ آدمی مارے گئے* کہ اُنکی قدرت
 اُن کے منہ میں اور اُن کی دم
 میں تھی کیونکہ اُن کے دھما
 سانپوں کے سریکے جن میں سر تھے
 ۲۰ اور وہ اُن سے ضرر پہنچاتے تھے*
 اور باقی آدمیاں جو اُن آفتوں سے
 مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے
 کاموں سے توبہ نہ کئے کہ دیوں اور
 سونہ اور روپے اور پینل اور پتھر
 اور لکڑی کے موثر کو جو نہ دیکھے
 اور نہ سُن اور نہ چل سکتے پوجا نہ
 ۲۱ کریں* اور وہ خون اور جادو گرین
 اور زنا اور چوریوں سے جو وہ
 کرتے تھے توبہ نہ کئے*
- پھر میں ایک اور زور آور
 فرشتہ آسمان سے اترتے دیکھا جو
 بدلی کو اوڑھے اور اُس کے سر پر
 آسمانی کمان تھی اُسکا چہرہ آفتاب
 کے سریکا اور اُس کے پاؤں آگ کے
 ستونوں کے مانند تھے* اور اُس کے
 ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب
 کھلی ہوئی تھی اور وہ اپنا سیدھا
 پاؤں دریا پر اور ڈاؤن خشکی پر
 دھرا* اور بڑے آواز سے جیسابیر
 گرجتا ہی پکارا اور جب وہ پکارا
 تب بادل کے گرجنے کے ساتھ
 آواز آئے* اور جب وہ سات
 ۴ بادل گرج چکے میں لکھنے پر تھا
 تب میں آسمان سے ایک آواز سنا
 جو مجھے فرماتا تھا کہ وہ سات
 بادل جو کچھ کہے اُس پر مقرر
 کر رکھے اور لکھ مت* تب وہ
 ۵ فرشتہ جس کو میں دریا اور
 خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھ
 آسمان کے طرف اٹھایا* اور اُس کی
 ۶ قسم کھایا جو ابد تک زندہ ہی

جو آسمان کو اور جو کچھ اُس
میں ہی اور زمین کو اور جو
کچھ اُس میں ہی اور دریا کو اور
جو کچھ اُس میں ہی پیدا کیا
۷ کہ پھر وقت نہ ہوگا* بلکہ ساتویں

گیا رھوان باب

اور ایک سرکڑا جریب کے مانند ۱
کچھ دیا گیا اور وہ فرشتہ کھڑا
ہو کر کہتا تھا کہ اُتھ اور خدا کی
ٹیکل اور قربان گاہ اور عبادت
کرنی والوں کی جگہ کو ماپ* مگر ۲
اُس دالان کو جو ٹیکل کے باہر ہی
چھوڑ دے اور اُس کو مت ماپ
کہونکہ وہ غیر قومن کو دیا گیا ہی
اور وہ مقدس شہر کو بیالیس
مہینہ تک پاؤں سے لتاڑینگے* ۳
اور میں اپنے دو گواہوں کو قدرت
بخشونگا اور وہ تات پہنکر ایک
مازار دو سو ساٹھ دن تک نبوت
کریں گے* یہ وہ دو درخت ۴
زیتون کے اور دو شمعدان ہیں جو
زمین کے خدا کے حضور کھڑے
ہیں* اور اگر کوئی چاہے کہ اُن ۵

فرشتہ کے آواز کے دنوں میں جب
وہ پہونکنے لگیگا خدا کا پوشیدہ
مطلب جیسا وہ اپنے بندے
۸ نبیوں کو خوشخبری دیا پورا ہوگا*
اور وہ آواز جو میں آسمان سے سنا
پھر مجھ سے بات کیا اور کہا کہ
جا وہ چھوٹی کھلی ہوئی کتاب
دریا اور خشکی پر کھڑا ہی سو
۹ فرشتہ کے اُتھ میں ہی سولے* تب
میں اُس فرشتہ کے پاس جا کر
کہا کہ وہ چھوٹی کتاب مجھ کو
دے وہ مجھ کو کہا کہ اُس کو کہا
جا وہ تیرا پیت کڑا کر دیوگی
پر تیرے مذہب میں شہد کے سربکی
۱۰ میٹھی لگیگی* تب میں وہ
چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے اُتھ
سے لیا اور اُس کو کھا گیا وہ میرے
مذہب میں شہد کے طرح میٹھی
تھی اور جب میں اُس کو کھا گیا

- کو ضرر پہنچاوے تو اُن کے منہ سے آگ نکلتی اور اُن کے دشمنوں کو کھا جاتی ہی سو اگر کوئی چاہے کہ اُن کو ضرر پہنچاوے تو ضرور ۶
- ہی کہ وہ اُسی طرح مارا جاوے * اُن کو اختیار ہی کہ آسمان کو بند کریں کہ اُن کی نبوت کے دنوں میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر بھی اختیار رکھتے کہ اُن کو اپو بنا ڈالیں اور جب جب چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت ۷
- لاویں * اور وہ جب اپنی گواہی دے چکینگے تو وہ جانور جو بہ انت کوئے سے نکلتا ہی اُن سے لڑیگا اور اُن پر غالب ہوگا اور ۸
- اُن کو مار ڈالیگا * اور اُن کے لاشان اُس بڑے شہر کے بازار میں جو تشبیہ کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہی جہاں ہمارا خداوند بھی صلیب پر کھینچا گیا پڑے ۹
- رہینگے * اور لوگوں اور فرقوں اور زبانوں اور قوموں کے لوگ اُن کے لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کریں گے اور اُن کے لاشوں کو قبر میں
- رکھنے نہ دینگے * اور زمین کے رہنے والے اُن پر خوشی و خرمی کریں گے اور ایک دوسرے کو سؤغاتان بھیجینگے کیونکہ وہ دو نییان زمین کے رہنے والوں کو ستائے تھے * ۱۱
- اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کی روح خدا کے طرف سے اُن میں در آئی اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے تب جو اُن کو دیکھے شدت سے ڈرے * اور وہ آسمان سے ۱۲
- ایک بڑا آواز سنے جو اُن کو کہا کہ اِدھر اوپر آؤ اور وہ بدل میں آسمان پر چلے گئے اور اُن کے دشمنان اُن کو دیکھے * پھر اُسی ۱۳
- گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا اُس بھونچال میں سات ہزار آدمی جان سے گئے اور باقی جو تھے کانپ گئے اور آسمان کے خدا کی تعریف کئے * دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو ۱۴
- تیسرا افسوس جلد آتا ہی * اور ۱۵
- ساتواں فرشتہ پھونکا اور آسمان پر بڑے آوازان یہ کہتے ہوئے آئے کہ دُنیا کے بادشاہان ہمارے خداوند

بارھوان باب

- اور اُس کے مسیح کے ہو گئے اور وہ
۱۶ ابد تک بادشاہت کریگا* اور وہ
چوبیس بزرگ جو اپنے اپنے تخت
پر خدا کے حضور بیٹھے تھے مٹنے
کے پہل گرے اور خدا کو سجدہ کئے
۱۷ اور بولے* کہ اے خداوند خدا قادر
مطلق جو ہاں اور تھا اور آندیا
ہاں ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو
اپنی بڑی قدرت لیا اور بادشاہت
۱۸ کیا* اور قومان غصہ ہوئے اور تیرا
قہر آیا اور وقت پہنچا کہ مردوں
کی عدالت کی جاوے اور تو اپنے
بندوں نبیوں اور مقدس لوگوں کو
اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے
ہیں کہا چھوٹے کہا بڑے اجر بخشے
اور اُن کو جو زمین کو خراب کرتے
۱۹ ہمیں خراب کرے* اور خدا کی
ہیکل آسمان میں کھل گئی اور اُس
کی ہیکل میں اُس کے عہد کا
صندوق دیکھنے میں آیا اور جلیان
اور آوازاں اور گرجنا اور ہونچال
آئے اور بڑے بڑے اولے پڑے*
- اور ایک بڑا نشان آسمان پر
۱ نظر آیا ایک عورت سورج کو اڑھے
ہوئے اور چاند اُس کے پاؤں کے تلے
اور اُس کے سر پر بارہ ستاروں کا
تاج* وہ عورت حاملہ تھی اور
۲ درد سے چلاتی اور جننے کو اٹھاتی
تھی* پھر اور ایک نشان آسمان
۳ پر دکھائی دیا اور دیکھو ایک بڑا
سرخ اڑھا جس کے سات سر اور
دس سینک اور سات تاج اُس
۴ کے سروں پر تھے* اُس کی دم آسمان
کے تہائی ستارے کھینچے اور اُنکو
زمین پر ڈالی پھر اڑھا اُس عورت
کے آگے جو جننے پر تھی جاکھڑا ہوا کہ
جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو نگل
جاوے* اور وہ فرزند نرینہ جی
۵ جو مقرر ہوا کہ لوہے کا عصا لیکر
سب قوموں پر حکومت کرے اور
اُس کے لڑکے کو خدا کے اور اُس
کے تخت کے آگے اُٹھالے گئے* اور وہ
۶ عورت بیابان میں جہاں خدا

- ۱۲ اُس کي لئه جڳه تيار ڪيا تها
 بهاگ ڪئي تاهه وان باره سو
 ساڻه دن تک اُس کي پرورش
 ۷ ڪرين * پهر آسمان پر لڙائي پوني
 ميڪائيل اور اُس کي فرشته اڙهه
 سه لڙه اور اڙه اور اُس کي فرشته
 ۸ اُن سه لڙه * ليڪن اُن پر غالب
 نه هوسکه اور نه آسمان پر اُن کي
 ۹ پهر جڳه ملي * سو بڙا اڙه نڪالا
 ڪيا وهي پُرانا سانپ جس کا نام
 ابليس اور شيطان هي جو ساره
 جهان کو دغا ديتا هي وه زمين
 پر گرايا ڪيا اور اُس کي فرشته بهي
 ۱۰ اُس کي ساڻه گرائه ڪئي * پهر مدين
 ايڪ بڙا آواز آسمان سه بهه ڪهت
 سنا ڪه اب نجات اور قدرت اور
 هماره خدا کي سلطنت آئي اور
 اُس کي مسيح کا اختيار بهي ڪهونڪه
 هماره بهانيون پر تهمت لگانيوالا
 جورات دن هماره خدا کي آگه
 ۱۱ اُن پر تهمت لگاتا تها گرايا ڪيا *
 اور وه حلوان کي لهوسه اور اپني
 گواهي کي بات سه اُس کو جيت
 لئه اور وه اپنه جانون کو هره
- تک عزيز نه جانم * اسواسطه تم ۱۲
 اي آسمانو اور اُن پر ڪي رهنيوالو
 خوشي ڪرو افسوس اُن پر جو
 خشڪي اور تري ڪي رهنيواله پين
 اِس لئه ڪه ابليس بڙه غصه سه
 تم پر اُترا ڪه وه جانتا هي ڪه مير
 وقت مدين تهوڙاي باقي هي * اور ۱۳
 جب وه اڙه ديکها ڪه زمين پر
 گرايا ڪيا تو وه اُس عورت کو جو
 فرزند نرينه جنهي تهي ستايا * اور ۱۴
 اُس عورت کو بڙه عقاب کي دو
 پر دئه ڪئي تا ڪه وه اُس سانپ کي
 ساهه سه بيا بان کو اپنه مقام تک
 اُچاوه جهان ايڪ زمان اور
 دو زمان اور نيم زمان تک اُس
 کي پرورش مقرر ڪي ڪئي * بهر وه ۱۵
 سانپ اپنه منهنه سه پائي ندي ڪه
 مانند اُس عورت کي پيچيه بهايا
 تا ڪه اُس کو درياسه بهاوه * پر ۱۶
 زمين اُس عورت کي مدد ڪي اور
 اپنا منهنه ڪهولي اور اُس ندي کو
 جواڙه اپنه منهنه سه بهايا ته پي لي * ۱۷
 اور اڙه عورت پر غصه هوا اور اُس
 کي باقي اولاد سه جو خدا کي حڪم

مانندہ اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے
ہمیں لڑنے گیا*

تیرھواں باب

۱ اور میں دریا کی ریتی پر کھڑا
تھا اور دیکھا کہ ایک جانور دریا
سے نکلا جس کے سات سر اور دس
سینگ تھے اور اُسکے پسینگوں پر
دس تاج اور اُسکے سروں پر کُفر کے
نام* ۲ اور وہ جانور جو میں دیکھا
چیتے کی شکل تھا اور اُسکے پاؤں
رہچھہ کے سربکے اور کِلّہ اُسکا بھرکے
سربکا وہ اڑدیا اپنی قدرت اور اپنا
۳ تخت اور بڑا اختیار اُس کو دیا*
اور میں دیکھا کہ گویا اُسکے ایک
سر پر مارٹالہ والا زخم لگا ہی پر
اُس کا مارٹالہ والا گھاؤ چنگا ہو گیا
تھا اور ساری زمین اُس جانور کے
۴ پیچھے تعجب کرتی تھی* اور وہ
اُس اڑدے کو جو اُس جانور کیتین
اختیار دیا پوجا کئے اور اُس
جانور کو پوجا کئے اور بولے کون
اُس جانور کے مانند ہی کون اُس
سے لڑ سکتا ہی* اور ایک مَٹھہ

بڑا بول بولنے والا اور کُفر بکنے والا اُس
کو ملا اور بدالیس مہینے تک
لڑائی کرنے کو اُس کو اختیار دیا گیا* ۶
اور وہ خدا کے باہت کُفر بکنے پر
اپنا مَٹھہ کھول کر اُس کے نام اور
اُس کے مقام اور اُن کے حق میں
جو آسمان پر رہتے ہیں کُفر بکنے
لگا* اُس کو یہہ دیا گیا کہ مَقدس ۷
لوگوں سے متقابلہ کرے اور اُن پر
غالب ہووے اور سب فرقوں اور
زبانوں اور قوموں پر اُس کو اختیار
ملا* ۸ اور زمین کے وہ سب رہنے
والے اُس کا پوجا کریں گے جن کے
نام اُس حلوان کی کتاب حیات
میں جو دنیا کے شروع سے
۹ قتل ہوا لکھے نہیں گئے* اگر کسی
کو کان پوریں تو سُننا* جو قید ۱۰
کرنے لئے جاتا ہی سو قید میں
پڑیگا اور جو تلوار سے قتل کرتا ہی
سو تلوار ہی سے قتل ہوگا مَقدس
لوگوں کا صبر اور ایمان یہیں ہی* ۱۱
پھر میں دیکھا کہ ایک اور جانور
زمین سے اُٹھا حلوان کے مانند اُس
کے دو پسینگ تھے اور اڑدے کے

۱۲ سربکا بولتا تھا* یہہ پہلے جانور کے
سارے اختیار پر اُس کے آگے عمل
کرتا ہی اور زمین اور اُس کے رہنے
والوں سے پہلے جانور کو جسکا مارٹا لے
۱۳ والا گھاؤ چندگا ہوا ہجواتا ہی* اور
وہ بڑے اچندہہ ظاہر کرتا ہی یہان
تک کہ لوگوں کی نظر میں آسمان
۱۴ سے زمین پر آگ برساتا* اور اُن

خرید و فروخت نہ کر سکے مگر
وہی جس میں وہ نشان یا اُس
جانور کا نام یا اُس کے نام کا شمار
ہوے* دانش یہان ہی وہ جو ۱۸
سمجھے رکھتا ہی اُس جانور کے
عدد گننا کہونکہ وہ انسان کا عدد
ہی اور اُسکا عدد چہہ سو چہہا ستھہ
ہی*

چودھواں باب

پھر جو میں نگاہ کیا تو کہا ۱
دیکھا کہ ایک حلوٰں صیہون پہاڑ
پر کھڑا تھا اور اُسکے ساتھ ایک لاکھ
چوٹالیس ہزار جن کے ماتھوں پر
اُسکے باپ کا نام لکھا تھا* پھر ۲
میں آسمان سے ایک آواز سنا جو
بہت پانیوں کے شور اور بڑے
گرجنے کے آواز کے مانند تھا اور
میں بریط نوازوں کے آواز جو اپنے
بریط بجاتے تھے سنا* اور وہ
تخت کے سامنے اور اُن چاروں
جانوروں اور بزرگوں کے آگے نئی
گیت گا رہے تھے اور کوئی اُن ایک
لاکھ چوٹالیس ہزار کے سوا جو زمین
۱۵ جیا ایک مورت بناؤ* اور اُس
کو یہہ دیا گیا کہ اُس جانور کی
مورت کو جان بخشے کہ اُس
جانور کی وہ مورت بانان بھی
کرے اور اُن سب کو جو اُس
جانور کی مورت کو نہ پوجیں
۱۶ قتل کرواے* اور سب چھوٹے بڑے
دولتمند اور غریب آزاد اور غلاموں
کے سیدھے ہاتھ یا ماتھے پر ایک
۱۷ نشان کزواے* اور یہہ کہ کوئی

- ۱۴ سے خریدے گئے تھے اُس گیت کو
۱۴ سیکھ نہ سکا* یہ وہ لوگ ہیں
جو عورتوں کے ساتھ گندگی میں
نہ پڑے کہ کنوارے ہیں یہ وہ
ہیں جو حلوان کے پیچھے جہان
کہیں وہ جاتا ہی جاتے ہیں یہ
خدا اور حلوان کے لئے پہلے پہل
ہو کر آدمیوں میں سے مول لئے گئے
۵ ہیں* اور اُن کے منہ میں سکر پایا
نہ گیا کہ وہ خدا کے تخت کے آگے
۶ بہ عیب ہیں* اور میں اور ایک
فرشتہ انجیل ابدی لئے ماوے
دیکھا کہ آسمان کے بیچا بیچ اُڑ رہا
تھا تا کہ زمین کے رہنے والوں اور
سب قوم اور فرقے اور زبان اور لوگوں
۷ کو خوشخبری سناوے* اور وہ بڑے
آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکا
جلال ظاہر کرو کیونکہ اُس کی
عدالت کی گھڑی آئی اور اُسی
کی پرستش کرو جو آسمان اور زمین
اور دریا اور پانی کے چشمے پتیدا
۸ کیا* اور اُس کے پیچھے ایک
دوسرا فرشتہ آ کر یوں بولا کہ بابل
وہ بڑا شہر گر بڑا گر بڑا کیونکہ وہ
- اپنی جہاد کاری کے غضب کی سی
سارے قوموں کو پلایا* پھر ایک ۹
تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور
بڑے آواز سے بولا کہ جو کوئی اُس
جانور اور اُس کی مورت کا پوجا
کرتا ہی اور اُس کا نشان اپنے ماتھے
یا اپنے ہاتھ پر اونہ دیتا ہی* وہی ۱۰
خدا کے قہر کی اُس سی کو جو
اُس کے قہر کے پدالے میں بہ ملائے
ڈھالی گئی پئیگا اور وہ مقدس
فرشتوں اور حلوان کے آگے آگے
اور گندھک میں تڑپئیگا* اور اُن ۱۱
کے تڑپنے کا دھواں ابد تک اُٹھتا
رہتا ہی اور اُن کو جو اُس جانور
اور اُس کی مورت کا پوجا کرتے
ہیں اور اُس کو جو اُس کے نام کا
نشان لئے ہی رات دن کبھی آرام
۱۲ نہیں* مقدس اوگوں کا صبر یہیں
ہی وہ جو خدا کے حکموں اور
عیسائی ایمان کو لئے رہتے ہیں
یہیں ہیں* پھر میں آسمان سے ۱۳
ایک آواز سنا جو مجھ سے کہتا
تھا کہ لکھ وہ فرقے جو خداوند
میں مرنے ہیں اب سے مبارک

- ۱۴ مین روح کہتا می کہ مان وے اپنے
مِجنتون سہ آرام پاتہ مین اور اُن
کہ اعمال اُنکے پیچھے پیچھے چلے آتہ
مین * پھر مین نظر کیا اور کہا
دیکھا کہ ایک سفید بدلی اور اُس
بدلی پر کوئی ابنِ آدم کہ سریکا
بیٹھا تھا جس کہ سر پر سونہ کا
تاج اور اُس کہ ہاتھ مین ایک
۱۵ تیز درانتی تھی * اور ایک اور
فرشتہ اُس کو جو بدلی پر بیٹھا
تھا بڑے آواز سے پکارتا ہوا ہیکل سے
نکلا کہ اپنی درانتی لگا اور کاٹ
کہونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا کہ
۱۶ زمین کا کہیت پک گیا می * اور
وہ جو بدلی پر بیٹھا تھا اپنی درانتی
زمین پر لگایا اور زمین کا کہیت
۱۷ کٹ گیا * پھر اور ایک فرشتہ ہیکل
سہ جو آسمان مین می نکلا اُس کہ
۱۸ پاس بیی ایک تیز درانتی تھی *
پھر اور ایک فرشتہ جس کا اختیار
آگ پر تھا قربان گاہ سہ نکلا وہ
اُس کو جس کندہ تیز درانتی تھی
بڑے شور سے پکار کر کہا کہ اپنی
تیز درانتی لگا اور زمین کو انکور
- کہ خوشہ کاٹ کہونکہ اُس کہ انکور
۱۹ پک چکے * پھر وہ فرشتہ اپنی
درانتی زمین پر دھرا اور زمین کہ
انکور کو کاٹا اور خدا کہ غضب کہ
بڑے کولہو مین ڈال دیا * اور وہ ۲۰
اُسی کولہو مین شہر کہ باہر پیدھا گیا
اور اُس کولہو سہ لہو سہ کوس تک
ایسا بہا کہ گھوڑوں کہ باگون تک
پہنچا *
- پندرہواں باب
- پھر مین اور ایک نشان آسمان ۱
مین دیکھا جو بڑا اور عجایب تھا
کہ سات فرشتہ ہچھلے ساتوں
آفتون کو لئے مین کہونکہ خدا کا
غضب اُن مین پورا ہوا می * اور ۲
مین شیشہ کی ایک دریا آگ
سہ ملی ہوئی دیکھا اور اُن کو بھی
جو اُس جانور اور اُس کی صورت
اور اُس کہ نشان اور اُس کہ نام
کہ عدد پر غالب آئے تھے اُس شیشہ
کی دریا پر خدا کہ برپ لئے کھڑے
تھے * اور وہ خدا کہ بندے موسیٰ ۳
کی گیت اور جلاواں کی گیت

یہ کہہ کر گاتے ہیں کہ ای خُداوند
خُدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے
اور عجیب ہیں ای مقدسوں کے
بادشاہ تیرے راہِ راست اور درست

سولہواں باب

- ۴ ہیں * ای خُداوند کون تجھے سے
نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال
ظاہر نہ کریگا کیونکہ تو ہی صرف
قدوس ہی کہ سب قوم آئینگے اور
تیرے آگے سجدہ کریں گے کہ تیرے
۵ عدالتان ظاہر ہوئے ہیں * اور بعد
اُس کے جو مین نظر کیا تو کہا دیکھا
کہ گواہی کے ڈیرے کی ہیکل آسمان
۶ پر کھولی گئی * اور وہ ساتوں
فرشتہ اُن ساتوں آفتوں کو لئے
صاف اور براق پوشاک پہنے ہوئے
اور سونے کے سینہ بند سینوں پر
۷ لپیٹے ہوئے ہیکل سے نکل آئے * اور
اُن چاروں جانداروں مین سے
ایک ابدال آباد زندہ ہی سو خُدا کے
قہر سے بھرے ہوئے سونے کے سات
۸ پیالے اُن ساتوں فرشتوں کو دیا *
اور وہ ہیکل خُدا کے جلال اور اُس
کی قدرت کے سبب دھوین سے
بھر گئی اور جب تک اُن ساتوں
- فرشتوں کے سات آفتان تمام نہ
ہوئے کوئی اُس ہیکل مین داخل
نہ ہو سکا *
- پھر مین ہیکل سے ایک بڑا آواز ۱
سُنا جو اُن ساتوں فرشتوں سے یوں
کہتا تھا کہ روانہ ہوؤ اور خُدا کے قہر
کے اُن پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو * ۲
چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ
زمین پر اُنڈیلا تب اُن لوگوں مین
جن پر اُس جانور کا نشان تھا اور
اُن مین جو اُس کی مورت کا
پوجا کرتے تھے برے اور زبون پھوڑے
پیدا ہوئے * پھر دوسرا فرشتہ اپنا ۳
پیالہ دریا مین اُنڈیلا تب وہ مرنے
کے لہو کے سریکا ہو گئی اور ہر ایک
جاندار جو دریا مین تھا مَوا * ۴
پھر تیسرا فرشتہ اپنا پیالہ ندیوں
اور پانی کے چشموں مین اُنڈیلا
وہ لہو ہو گئے * اور مین پانی کے ۵
فرشتہ کو یہ کہتے سنا کہ ای
خُداوند جو می اور جو تھا تو ہی
عادل اور قدوس ہی کہ تو یوں

- ۶ عدالت کیا * کیونکہ وہ مقدسوں فرات ہی اُنڈیلا اُس کا پانی سوکھ اور ندیوں کا خون بہائے ہیں سو گیا تا کہ پورب کے بادشاہوں کے تو پینے کو اُن کو لہو دیا کہ وہ لئے راہ تیار ہووے * پھر مین اُس ۱۳
- ۷ اسی لایق ہیں * پھر مین دوسرے اڑنہ کے مٹنہ سے اور اُس جانور کے مٹنہ سے اور اُس چھوٹے ندی فرشتہ کو قربان گاہ مین سے پہنچے کہ مٹنا کہ ہاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیرے عدالتان سچے اور ۸ راست ہیں * پھر چوتھا فرشتہ اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا اور اُس کو قدرت دی گئی تھی کہ آدمیوں ۹ کو آگ سے چرکاوے * اور آدمی سخت گرمی سے چرکے گئے اور خدا کے نام پر جو اُن آفتوں پر اختیار رکھتا ہی کفر بکتے تھے اور وہ توبہ ۱۰ نہ کئے کہ اُس کا جلال ظاہر کریں * پھر پانچواں فرشتہ اُس جانور کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اُس کی بادشاہت مین تاریکی چھا گئی اور وہ مارے درد کے اپنے زبانان ۱۱ چباتے تھے * اور اپنے دردوں اور پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے اور اپنے کاموں سے ۱۲ توبہ نہ کئے * پھر چھٹھا فرشتہ اپنا پیالہ اُس بڑے دریا مین جو
- فرات ہی اُنڈیلا اُس کا پانی سوکھ گیا تا کہ پورب کے بادشاہوں کے لئے راہ تیار ہووے * پھر مین اُس اڑنہ کے مٹنہ سے اور اُس جانور کے مٹنہ سے اور اُس چھوٹے ندی کے مٹنہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی شکل نکلتے دیکھا * ۱۴ کہ وہ اچنبھے دکھانے والے دیوؤں کے روحان ہیں جو ساری دنیا کے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں کہ اُن کو قادر مطلق خدا کے روز عظیم کے مقابلے کے لئے جمع کریں * دیکھ ۱۵ مین چور کے مانند آتا ہوں مبارک ہی وہ جو جاگتا اور اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا ہی اتنیسا نہ ہووے کہ وہ ننگا پھرے اور لوگ اُس کی شرم کو دیکھیں * پھر وہ اُن کو ۱۶ ایک مکان مین جس کا نام عبرانی مین آرمگدون ہی جمع کیا * پھر ۱۷ ساتواں فرشتہ اپنا پیالہ ہوا مین اُنڈیلا تب آسمان کی ہیکل مین تخت سے ایک بڑا آواز یہہ کہتا ہوا نکلا کہ ہوچکا * تب آوازان اور ۱۸ گرجان اور چمکان ہوے اور بڑا

بھونچال آیا ایسا کہ جب سے
آدمی زمین پر زمین ایسا بڑا اور
۱۹ سخت بھونچال کبھی آیا نہ تھا*
اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہو گیا
اور قوموں کے شہر گر گئے اور بڑی
بابل خدا کے حضور یاد آئی تاکہ
اُس کو اپنے کمالِ قہر کی سی کا
۲۰ پیالہ دیوے* تب ہر ایک ٹاپو
۲۱ بھاگا اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے* اور
آسمان سے آدمیوں پر من من بھر
کے اولہ گرے اور اولوں کی آفت
سے آدمیان خدا پر کفر بکے کدونکہ
وہ نہایت ہی سخت آفت تھی*
سترھواں باب

۱ اور ایک اُن سات فرشتوں
میں سے جن کے پاس سات پیالے
تھے آیا اور مَچھہ سے یوں کہا کہ
ادھر آ زمین نچھہ کو اُس بڑی
کسمین کی سزا جو بہت پانیوں
۲ پر بیٹھی ہی دکھلاؤنگا* جس کے
ساتھ زمین کے بادشاہان حرام کاری
کئے اور جسکی حرام کاری کی سی
۳ سے زمین کے رہنبر والے متوالے ہوے*

پھر وہ مَچھہ روح میں بیا بان میں
لے گیا وہاں میں ایک عورت کو
قرمزی رنگ حثیوان پر جو کفر
کے ناموں سے بھرا تھا اور جس کے
سات سر اور دس سینگ تھے
۴ بیٹھی ہوئی دیکھا* یہ عورت ۴
ارغوانی اور قرمزی جوڑا پہنی ہوئی
اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے
آراستہ تھی ایک سونے کا پیالہ
نفرتوں سے اور اپنی حرام کاری
کی گندگی سے بھرا ہوا اپنے
۵ ہاتھ میں لی ہوئی تھی* اور اُس
کے ساتھ ہر ایک نام لکھا تھا راز
بابل بزرگ چھنڈالوں اور زمین کے
نفرتوں کی مان* میں دیکھا کہ ۶
وہ عورت مقدس لوگوں کے خون
سے اور یسوع کے شہیدوں کے لہو
سے متوالی ہو رہی تھی میں اُس
کو دیکھ کر سخت حثیوانی سے
دنگ ہو گیا* تب وہ فرشتہ ۷
مَچھہ کہا تو کبوں دنگ ہی میں
اُس عورت اور اُس حثیوان کا راز
جس پر وہ سوار ہی اور جس کے
سات سر اور دس سینگ ہیں

- ۸ تجھ سے کہونگا * اور وہ حیوان جو تو دیکھا سو تھا اور اب نہیں ہی اور اُس بے انت کوئے سے نکل آویگا اور ہلاکت میں جایگا اور زمین کے رہنے والے جن کے نام زندگی کے دفتر میں دنیا کی پتدائش کے شروع سے لکھے نہ گئے اُس حیوان کو دیکھ کر جو تھا اور ۹ نہیں ہی اگرچہ ہوگا تعجب کریں گے * یہیں عقلمند کی سمجھ ہی وہ سات سربسات پہاڑ ہیں جن پر ۱۰ وہ عورت بیٹھی ہے * اور سات بادشاہ ہیں پانچ تو گرگئے ایک ہی دوسرا اب تک نہیں آیا اور جب آویگا تو پوری مدت تک اُس ۱۱ کا رہنا ہوگا * اور وہ حیوان جو تھا اور نہیں ہی آٹھواں وہی ہے اور اُن ساتوں میں سے ہے اور ۱۲ ہلاکت میں جاتا ہے * اور دس سینک جو تو دیکھا دس بادشاہ ہیں جو اب تک بادشاہت نہیں پائے لیکن اُس حیوان کے ساتھ ایک ساعت تک بادشاہوں کے سریکا ۱۳ اختیار پائیں گے * اُن سب کی ایک ہی رائے ہے اور اپنی قدرت اور اختیار اُس حیوان کو دینگے * ۱۴ وہ حلوان سے لڑائی کریں گے اور حلوان اُن پر غالب ہوگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور وہ ساتھ ہیں سو بلائے ہوئے اور چنہ ہوئے اور دیانت دار ہیں * ۱۵ پھر وہ ۱۶ سمجھ گیا وہ پانی جو تو دیکھا جہان وہ کسین بیٹھی تھی سو لوگ اور گروہاں اور قومان اور زبانان ہیں * اور اُس حیوان کے ۱۷ دس سینک جو تو دیکھا اُس کسین سے عداوت کریں گے اور اُس کو بیکس اور ننگی کریں گے اور اُس کا گوشت کھائیں گے اور اُسکو آگ سے جلائیں گے * کیونکہ خدا ۱۸ اُن کے دلوں میں پہہ ڈالا کہ اُس کی مراد برلاویں اور ایک ہی دل ہوویں اور اپنی بادشاہت اُس حیوان کو دیویں جب تک کہ خدا کے باتان پورے ہوویں * ۱۹ وہ عورت جس کو تو دیکھا سو وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر بادشاہت کرتا ہے *

اتھارھوان باب

سُلوک کی ویسائی تم بھی اُس سے
 سُلوک کرو اور اُسکو اُس کے کاموں
 کے موافق دوچند دیو اُس کے پیالے
 مین جس کو وہ بھری دونا بھر دیو * ۷
 جتنا وہ آپ کو شاندار بنای اور
 عیاشی کی اتنا ہی اُس کو عذاب
 اور غم مین ڈالو کیونکہ وہ اپنے دل
 مین کہتی ہی کہ مین ملکہ بن
 بیٹھی اور مین تو راند نہین ہوں
 اور کبھی غم نہ دیکھونگی * سو ۷
 ایک ہی دن مین یہ آفتان اُسپر
 ٹوٹینگے یعنی مڑت اور غم اور کال
 اور وہ آگ سے جلائی جائیگی
 کیونکہ خداوند خدا جو اُس کی
 عدالت کرتا ہی زور آور ہی * اور ۹
 زمین کے بادشاہ جو اُس کے ساتھ
 حرام کاری اور عیاشی کئے ہین
 اُس کے جلنے کا دھوان دیکھ کر
 اُس پر روئینگے پیٹینگے * اُس کے ۱۰
 عذاب کے دُور سے دور کھڑے ہوئے
 کہینگے اے اے بابل وہ بڑا شہر
 وہ مضبوط شہر ایک ہی ساعت تیری
 عدالت آہنچی * اور زمین کے ۱۱
 سزاگر اُس پر روئینگے اور غم کوہینگے

۱ بعد ان چیزوں کے مین ایک
 فرشتہ کو آسمان پر سے اترتہ دیکھا
 جس کو بڑا اختیار ملا اور زمین
 ۲ اُسکے جلال سے روشن ہوگئی * وہ
 بڑے آواز سے پکار کر یہہ کہا کہ بڑا
 بابل گر بڑا گر بڑا وہ دیوؤں کا گھر اور
 ہر ایک گندی روح کی چوکی اور
 ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے
 ۳ کا بسیرا ہو گیا * کیونکہ سارے
 قوم اُسکی حرام کاری کے غضب
 کی سی پی لئے اور زمین کے
 بادشاہان اُس کے ساتھ حرام کاری
 کئے اور زمین کے سزاگر اُس کے
 ۴ عیش کی زیادتی سے دولت مند ہوئے *
 پھر مین آسمان سے اور ایک آواز
 یہہ کہتا ہوا سنا کہ اے میرے لوگو
 اُس مین سے نکل آؤ تا کہ تم اُس
 کے گناہوں مین شریک نہ ہووین
 اور اُس کے آفتوں مین سے کچھ تم
 ۵ پر نہ پڑے * کیونکہ اُس کے گناہ
 آسمان تک پہنچے اور خدا اُس کے
 ۶ بدکاریاں یاد کیا * جیسا وہ تم سے

- کہ اب کوئی اُن کے جنس مول
۱۲ نہیں لیتا* یہ جنسان سونہ اور روپہ
اور جواہرات اور موتی اور
مہین گتان اور ارغوانی اور ریشمی
اور قمری کپڑے اور ہر ایک
خوشبودار لکڑی اور طرح طرح
کے پانی دانست کے برتن اور ہر ایک
طرح کے بیش قیمت چوبی اور
نانہ اور لوہے اور سنگ مرمر
۱۳ کے باسن* اور دارچینی اور
خوشبوئیان اور عطر اور لوبان اور
می اور تیل اور صاف مٹیدہ اور
گدیہوں اور چارپائے اور بکرے اور
گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام اور
۱۴ آدمیوں کے جانان ہیں* اب
تیرے دل چسپ میوے تجھے سے
الگ ہو گئے اور سارے چکنے اور
خاصہ خاصہ چیزان تجھے چھوڑ گئے
۱۵ تو اُن کو پھر کبھی نہ پائیگی* اُن
جیزوں کے سوا گز جو اُسکے سبب
مالدار بنے تھے اُس کے عذاب کے
خوف سے دور کھڑے رہ کر روئینگے
۱۶ اور غم کریں گے* اور کہیں گے ہمارے
ہمارے وہ بڑا شہر جو مہین کپڑے
- اور ارغوانی اور قمری پوشاک پہنے
اور سونہ اور جواہر اور موتیوں سے
آراستہ تھا کبونکہ اتنی بڑی
دولت ایک ہی ساعت میں برباد
۱۷ ہو گئی* اور ہر ایک ناخدا اور
جہاز کے سب لوگ اور خلاصی
اور جتنے کہ دریا سے کام رکھتے
۱۸ ہیں دور کھڑے رہے* اور اُس کے جلنے
کا دھواں اُٹھتے دیکھ کر یوں پکار
اُٹھے کون شہر اس بڑے شہر کے
مانند ہی* اور وہ اپنے سروں
۱۹ پر خاک اُڑائے اور رو رو اور غم
کر کر یوں پکار اُٹھے ہمارے ایسا
بڑا شہر جس میں وہ سب
جو دریا میں جہاز چلاتے اُس کے
بڑے خرچ سے دولت مند ہو گئے وہ
ایک ہی ساعت میں اُجڑ گیا* ای ۲۰
آسمان اور مقدس رسول اور پیغمبرو
اُس پر خوشی کرو کبونکہ خدا
اُس سے تمہارا بدلا لیا* پھر ایک ۲۱
زور آور فرشتہ ایک پتھر جیسا
بھاری چکی کا پائت اُٹھایا اور یہ
کہتا ہوا دریا میں پھینکا کہ بابل
وہ بڑا شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا

- ۲۲ اور پھر کبھی پایا نہ جائیگا* اور
بربط نوازوں اور گانے بجانے والوں
اور بانسلی بجانے والوں اور نرسنگھا
پھونکنے والوں کا آواز تجھے مدین پھر
نہ سنا جایگا اور کسی طرح کا پیشہ
والا کونسا پیشہ تو بھی ہو تجھے
مدین پھر پایا نہ جائیگا اور چکی
۲۳ کا آواز تجھے مدین پھر سنا نہ جائیگا*
اور پھر تجھے مدین کبھی چراغ نہ
روشن ہوگا اور پھر تجھے مدین دولہا
دولہن کا آواز کان تک نہ پہنچے گا
کہونکہ تیرے سوداگر زمین کے
اشراف تھے کہ تیری جادوگری
۲۴ سے زمین کے سب قومیں دغا کھا گئے*
اور نبیوں اور مقدس لوگوں اور
جتنے زمین پر قتل ہوئے اُن کا
لہو اُس مدین پایا گیا*
انیسواں باب
۱ اُن چیزوں کے بعد میں آسمان
پر بہت لوگوں کا بڑا آواز یہ کہتا
ہوا سنا کہ ہلویہ نجات اور جلال اور
عزت اور قدرت خداوند ہمارے
۲ خدا کو ہی* کہونکہ اُس کے
- عدالتان راست اور برحق ہیں
اِس لئے کہ وہ اُس بڑی کسین
کی عدالت کیا جو اپنی زنا کاری سے
زمین کو خراب کی اور اپنے بندوں
کے لہو کا بدلا اُس سے لیا* پھر ۳
دوسرے بار وہ کہے ہلویہ اور
اُس کا دھوان ہمیشہ کو اُٹھتا رہتا
ہی* اور وہ چوبیس بزرگ اور ۴
وہ چار جاندار اوندھے منہ گرے
اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا
ہی سجدہ کر کر کہے آمین ہلویہ* ۵
اور تخت سے یہ آواز نکلا کہ تم
سب جو اُس کے بندے ہیں اور
جو اُس سے ڈرتے ہیں کہا چھوٹے
کہا بڑے ہمارے خدا کی تعریف
کرو* اور مدین ایک بڑی جماعت ۶
کے سرکا آواز اور بہت پانیوں کے
سرکا آواز اور بڑے گرج کے سرکا
آواز یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہلویہ
کہونکہ خداوند خدا قادر مطلق
بادشاہت کرتا ہی* اوہم خوشی ۷
و خرمی کرنا اور اُس کا جلال
ظاہر کرنا اِس لئے کہ حلوان کا
بپاہ آ پہنچا اور اُس کی دولہن

- ۸ اپنہ تین ستواري می * اور اُس کو پہہ دیا گیا کہ وہ صاف اور شفاف مہین سوت کا کپڑا پہنہ کہ مہین سوت کا کپڑا مقدس ۹ لوگون کی راستبازی می * اور وہ مچھہ سے کہا کہ لکھہ مبارک وے پین جو حلوان کی شادی کی مہمانی مین بلائے گئے اور وہ مچھہ سے کہتا می کہ یہ خدا کے باتان ۱۰ برحق پین * اور مین اُس کے پاؤں پر اُس کو سجدہ کرنے گرا اور وہ مچھہ کہا خبردار ایسا نہ کر کہ مین تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن کے پاس یسوع کی گواہی می ۱۱ خدمت ہون خدا کو سجدہ کر کہونکہ گواہی جو یسوع پر می نبوت کی روح می * پھر مین آسمان کو کھلا دیکھا اور کہا دیکھتا ہوں کہ ایک نقرہ گھوڑا اور اُس کا سوار امانت دار اور سچا کہلاتا می اور وہ راستی سے عدالت کرتا اور ۱۲ لڑتا می * اور اُس کے آنکھان آگ کے شعلے کے مانند اور اُس کے سر پر بہنت سے تاج اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا می جس کو اُس کے سولے کوئی نہ جانا * اور وہ خون مین ۱۳ ڈوبا ہوا لباس پہنکر تھا اور اُس کا نام خدا کا کلام می * اور آسمانی ۱۴ فوجان صاف اور سفید اور مہین لباس پہنہ ہوے نقرے گھوڑوں پر اُس کے پیچھے ہولئے * اُس کے منہ ۱۵ سے ایک تیز تلوار نکلتی می کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکمرانی کریگا اور وہ قادر مطلق خدا کے قہر و غضب کی می کے کولہو مین روندتا می * اور اُس کے لباس اور ۱۶ ران پر پہہ نام لکھا می بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند * ۱۷ پھر مین ایک فرشتہ سورج مین کھڑا ہوا دیکھا اور وہ تمام پرندوں کو جو آسمان کے بیچا بیچ اڑتے مین پہہ کہکر بلند آواز سے پکارا آؤ اور بزرگ خدا کی مہمانی مین جمع ہوؤ * تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت ۱۸ اور سپہ سالاروں کا گوشت اور زور آوروں کا گوشت اور گھوڑوں کا گوشت اور ان کے سواروں کا گوشت

- اور آزادوں اور غلاموں اور چھوٹے
۱۹ بڑوں سب کا گوشت کھاؤ * پھر
میں دیکھا کہ وہ حیوان اور زمین
کے بادشاہ اور اُن کے فوجان ایکٹھے
ہوے تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر
۲۰ سوار تھا اور اُس کے لشکر سے لڑیں *
اور وہ حیوان پکڑا گیا اور اُس کے ساتھ
وہ چھوٹا نبی جو اُس کے حضور
وے کرامتان دکھایا جن سے وہ اُن کو
جو اُس حیوان کا نشان اپنے پر قبول
کئے اور اُن کو جو اُس کی مورت
کو پوجتے تھے گمراہ کیا یہ دونوں
اُس آگ کی جھیل میں جو
گندھک سے چل رہی ہے جیتے جی
۲۱ ڈالے گئے * اور جو باقی تھے سو اُس
گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو
اُس کے منہ سے نکلی تھی قتل
ہوے اور سارے پرندے اُنکے گوشت
سے سپرد ہو گئے *

بیسواں باب

- ۱ پھر میں ایک فرشتہ کو آسمان
سے اترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں
یہ انت کوئے کی گنجی اور ایک

- ۱۲ * ايسون پر دوسري مؤت کا کچھہ اور اُن کو کہیں جگہ نہ ملي *
 اختيار نہيں بلکہ وہ خدا اور پھر ميں ديکھا کہ مُردے کبا چھوٹے
 مسيح کے کان ہونگے اور اُس کے کبا بڑے خدا کے حضور کھڑے
 ساتھ ہزار برس تک بادشاہت ميں اور کتابان کھولے گئے اور ايک
 ۷ کرينگے * اور جب ہزار سال دوسري کتاب جو زندگي کي مي
 ہو چکينگے شيطان اپنے قتيہ سے کھولي گئي اور مُردوں کي عدالت
 ۸ چھوٹينگے * اور نگليگا تاکہ اُن قوموں جيسا اُن کتابوں ميں لکھاتھا اُن
 کو جو زمين کے چاروں کونہ ميں دريا اُن مُردوں کو جو اُس ميں
 ميں يعنہ جوج و ماجوج کو فریب تھے اُچنال پھينکي اور مؤت اور
 ديوسے اور اُن کو لڑائي کے لئے جمع قبر اُن مُردوں کو جو اُن ميں تھے
 کرے وہ شمار ميں دريا کي حاضر گئے اور اُن ميں پرايک کي
 ۹ ريتي کے مانند ميں * وہ زمين عدالت اُس کے کاموں کے موانع
 کے چڑان پر چڑھ گئے اور مقدسوں کي چھاؤني اور عزيز شہر کو گھير لئے
 تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ اُترے اور اُن کو کھا گئي *
 اور شيطان جو اُنکو فریب دياتھا آگ اور گندھک کي جھيل ميں
 ۱۰ ڈالا گيا جہاں وہ حيوان اور جھوٹا نبي مي اور رات دن ابدالاباد
 عذاب ميں رہينگے * پھر ميں ۱۱ ايک سفيد بڑا تخت اور اُس کو
 ايک سفيد بڑا تخت اور اُس کو جو اُس پر بيٹھاتھا ديکھا جس کے
 حضور سے زمين اور آسمان رہا گے اور کوئي دريا نہ تھي * اور ميں ۱۲

ايکيسوان باب

- ۱ پھر ميں ايک نئے آسمان اور
 نئي زمين کو ديکھا کيونکہ وہ پہلا
 آسمان اور پہلي زمين جاتے تھے
 اور کوئي دريا نہ تھي * اور ميں ۲

- یوحنا شہر مقدس نئی یروشالم کو
آسمان سے دولہن کے مانند جو اپنے
شوہر کے لئے سنگار کی آراستہ ہو کر
۳ خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا* اور
میں ایک بڑا آواز یہہ کہتا ہوا
آسمان سے سنا کہ دیکھ خدا کا
ڈیرا آدمیوں کے ساتھ ہی اور وہ
اُن کے ساتھ سکونت کریگا اور وہ
اُس کے لوگ ہونگے اور خدا اُن کا
۴ خدا آپ* اُن کے ساتھ رہیگا*
اور خدا اُن کے آنکھوں سے آنسو
پونچھدیگا اور پھر موت نہ ہوگی
اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دکھ
۵ ہوگا کیونکہ اگلے چیزاں گذر گئے*
اور وہ جو تخت پر بیٹھاتا تھا کہا
دیکھ میں سب کچھ نیا کرتا ہوں
اور وہ مجھے سے کہا لکھ کیونکہ یہ
۶ باتاں سچ اور برحق ہیں* اور وہ
مجھے کہا کہ ہوچکا میں الفا اور
اُمگا ابتدا اور انتہا ہوں میں اُس
کو جو پبسا ہی آبِ حیات کے
۷ چشمے سے مفت پینے دیونگا* جو
غالب ہوتا ہی سو سب کا وارث
ہوگا اور میں اُس کا خدا ہوؤنگا
- اور وہ میرا بیٹا ہوگا* پر ڈرنے والوں ۸
اور بے ایمانوں اور نفرتیوں اور
خونیوں اور حرامکاروں اور
جادوگروں اور بت پرستوں اور
سارے جھوٹوں کا حصہ اُسی جہیل
میں ہی جو آگ اور گندھک
سے جلتی یہہ دوسری موت ہی* ۹
اب ایک اُن سات فرشتوں میں سے
جن کے پاس سات پیالے پچھلے سات
آفتوں سے بھرے تھے میرے پاس
آیا اور مجھے سے یوں کہہ کر بولا کہ
ادھر آ میں تجھے دولہن یعنی
حلوان کی جو رو دکھاؤں* اور مجھے ۱۰
روح میں ایک بڑے اور اچھے
پہاڑ پر لے گیا اور وہ اُس بزرگ شہر
مقدس یروشالم کو آسمان پر سے
خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا* اُس ۱
میں خدا کا جلال تھا اور اُس کی
روشنی بڑے بیش قیمت جواہر
کے سریکی اُس یشم کے مانند تھی
جو بلور کے طرح شفاف ہی* اور ۱۲
اُس کی دیوار بڑی اور بلند تھی
اور اُس کے بارے دروازے اور ان
دروازوں پر بارے فرشتے اور اُن پر

- بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے نام
۱۳ لکھے تھے * مشرق کو تین دروازے
اور شمال کو تین دروازے اور دکھن
کو تین دروازے اور مغرب کو تین
۱۴ دروازے تھے * اور اُس شہر کی
دیوار کے بارہ بُنیاد تھے اور اُن پر
۱۵ حلوان کے بارہ رسولوں کے نام * اور
جو صحیحہ سے بول رہا تھا اُس کے ہاتھ
میدن سونہ کی ایک جریب تھی
تا کہ اُس شہر اور اُس کے دروازوں
۱۶ اور اُس کی دیوار کو مایہ * اور وہ
شہر چوڑا تھا اور اُس کی لنبان
چوڑاں کے برابر وہ اُس شہر کو اُس
جریب سے مایہ ساڑھے سات سو
کوس پایا اور اُس کی لنبان اور
۱۷ چوڑاں اور اُنچان ایکساں تھے * پھر
وہ دیوار کو مایہ تو اُس آدمی کے
ہاتھ سے جو فرشتہ تھا ایک سو
۱۸ چوڑاں لیس ہاتھ پایا * اور وہ دیوار
یشم کی بنی تھی اور وہ شہر
خالص سونہ کا شغاف شیشہ کے
۱۹ مانند تھا * اور اُس شہر کی دیوار
کے بُنیاد ہر طرح کے جواہر سے آراستہ
تھے پہلی بُنیاد یشم کی دوسری
- نیلیم کی تیسری شہجراغ کی
چوڑی زمرہ کی * پانچویں عقیق ۲۰
کی چھٹی لعل کی ساتویں سنہرے
پتھر کی آٹھویں فیروزے کی نویں
زبرجد کی دسویں یمانی کی
گبارھویں سنگ سنبلی کی
بارھویں یاقوت کی * اور اُس کے ۲۱
بارہ دروازے بارہ موی تھے ہر
دروازہ ایک ایک موی کا اور اُس
شہر کی سڑک خالص سونہ کی شغاف
شیشہ کے مانند تھی * پر مدین ۲۲
اُس مدین کوئی ہیکل نہ دیکھا اِس
لئے کہ خداوند خدا قادر مطلق
اور حلوان اُس کی ہیکل ہیں * ۲۳
اور وہ شہر سورج اور چاند کا
محتاج نہیں کہ وہ اُس کو روشن
کریں کہونکہ خدا کا جلال اُس کو
روشن کر رکھا ہی اور حلوان اُس کی
روشنی ہی * اور سب قومان جو ۲۴
نجات پائے اُس کی روشنی مدین
پہرینگے اور زمین کے بادشاہ اپنا
جلال اور عزت اُس مدین لائے ہیں * ۲۵
اور اُس کے دروازے کبھی دن
کو بند نہ ہونگے کہ رات وہاں

چراغ اور سورج کی روشنی کے
 محتاج نہیں کیونکہ خداوند خدا
 اُن کو روشن کرتا ہے اور وہ ہمیشہ
 ۶ کو بادشاہت کرینگے * پھر وہ مجھے
 کہا کہ یہ باتان سچ اور برحق ہیں
 اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا
 اپنے فرشتے کو بھیجا کہ اُن چیزوں
 کو جن کا جلد ہونا ضروری ہے اپنے
 بندوں پر ظاہر کرے * دیکھ میں ۷
 جلد آتا ہوں مبارک وہ جو اس
 کتاب کی نبوت کے باتوں کو ماننا
 ہی * اور میں یوحنا ان چیزوں ۸
 کو دیکھا اور سنا اور جب میں
 سنا اور دیکھا اُس فرشتے کے پاؤں
 پر جو یہ چیزان مجھے دکھایا سجدہ
 کرنے کو گرا * تب وہ مجھے سے کہا ۹
 خبردار ایسا نہ کر کیونکہ میں
 تیرا ہم خدمت ہوں اور نبیوں کا
 جو تیرے بھائی ہیں اور اُن کا
 جو اس کتاب کے باتان مانتے ہیں
 خدا کو سجدہ کر * پھر وہ مجھ سے ۱۰
 کہا کہ تو اس کتاب کی نبوت
 کے باتوں پر مہر مت کر کیونکہ
 وقت نزدیک آیا ہے * جو ناراض ۱۱

۲۶ نہ ہوگی * اور وہ قوموں کے جلال
 ۲۷ عزت کو اُس میں لاوینگے * اور
 کوئی چیز جو ناپاک یا بُری اور
 جھوٹے ہی اُس میں کسی طرح
 در نہ آوے گی مگر صرف وہی
 جو حلوان کی کتاب حیات میں
 لکھے ہوئے ہیں *

بایسوان باب

۱ پھر وہ آب حیات کی ایک صاف
 ندی مجھے دکھایا جو بلور کے طرح
 شفاف اور خدا اور حلوان کے تخت
 ۲ سے نکلتی تھی * اور اُس کی سڑک
 کے بیچ میں اور اُس ندی کے وارپار
 زندگی کا درخت تھا جو بارہ پہل
 لاتا ہر ایک مہینے میں ایک پہل
 اور اُس درخت کے پتے قوموں کی
 ۳ شفا کے واسطے تھے * پھر کوئی لعنت
 نہ ہوگی اور خدا اور حلوان کا
 تخت اُس میں ہوگا اور اُس کے
 ۴ بندے اُس کی بندگی کرینگے *
 اور وہ اُس کا منہ دیکھینگے
 ۵ اور اُس کا نام اُن کے ماتھے پر ہوگا *
 اور وہاں رات نہ ہوگی اور وہ

- ۱۲ اور جو مقدس ہی سو مقدس ہی رہنا*
اور دیکھہ میں جلد آنا ہوں اور
میرا اجر میرے ساتھ ہی تاکہ
ہر ایک کو اُس کے کام کے موافق
۱۳ بدلا دیوں* میں الفا اور ایٹکا ابتدا
۱۴ اور انتہا اول و آخر ہوں* مبارک
وے ہیں جو اُس کے حکموں پر
عمل کرتے ہیں تاکہ زندگی کے درخت
پر اُنکا اختیار ہووے اور وہ اُن
۱۵ دروازوں سے شہر میں داخل ہوویں*
کہ کتے اور جادوگر اور حرامکار اور
خونی اور بت پرست اور جو کوئی
جھوٹے کو چاہتا اور بولتا ہی سب
۱۶ باہر ہیں* میں یسوع اپنے فرشتے
کو بھیجا کہ مجلسوں میں اُن
بانون کی گواہی تم کو دیوے
میں داؤد کی اصل و نسل اور
۱۷ صبح کا نورانی ستارہ ہوں* اور روح
- اور دولہن کہتے ہیں آ اور جو
سنتا ہی وہ کہنا کہ آ اور جو پہاسا
ہی آنا اور جو کوئی چاہے آپ
حیات مٹت لینا* میں ہر ایک
شخص کے لئے جو اِس کتاب کی
نبوت کے باتان سنتا ہی یہ گواہی
دیتا ہوں کہ اگر کوئی اِن باتوں
میں کچھ بڑھاوے تو خدا اُن
آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکھے
ہیں اُس پر بڑھاویگا* اور اگر کوئی
۱۹ اِس نبوت کی کتاب کے باتوں
میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا
اُسکا حصہ کتاب حیات اور شہر
مقدس اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب
میں لکھے ہیں نکال ڈالیگا* جو اِن
۲۰ چیزوں کی گواہی دیتا ہی یہ کہتا
ہی کہ میں یقیناً جلد آنا ہوں آمین
۲۱ اِن ای خداوند یسوع آ* ہمارے
خداوند یسوع مسیح کا فضل تم
سب پر ہووے آمین*

تمام شد



۵۶۳۸۱

مجلس ١٠٠

2

421

MAHAN

[illegible]

MAULANA
AZAD
LIBRARY

VERDU  CKS

ALIGARH
MUSLIM
UNIVERSITY

-:RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
- 2- A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbooks and 10 P. per vol. per day for general books kept over due

overdue